بھیشم پرب سماپت ہوا

مہابھارت

بھیشم پرب

یعنے

مہابھارت کا چھٹا پرب

پہلا ادھیاے

کورو پانڈون کی دونون سیناؤن کا کوروکشیتر مین آنا

سری نارائن ونروتم نر وسرستی دیوی کو نمشکار کرکے یہ ایتہاس برنن کرتے ہین کہ راجہ جنمے جے نے بیشم پائن جی سے پوچھا کہ مہاراج مہابیر پانڈون اور کورون نے انیک دیشون کے راجاؤن کو اپنے ساتھ لیکر تیرتھ استھان کوروکشیتر مین اپنی اپنی جے کے کارن جس طرح جدھ کیا وہ حال برنن کیجیے۔ بیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجہ دُرجودھن آدکورو کوروکشیتر کے پورب بھاگ مین اور پانڈو کوروکشیتر کے پچھم دشا مین پورب کو منہ کر اپنے اپنے راجاؤن اور سینا سمیت آن کر ٹھہرے راجا اور سیناپتی اور سینا کے منشون کے لیئے ڈیرے خیمے اور شامیانے برابر برابر لگائے گئے۔ ہاتھی گھوڑے رتھ وغیرہ ڈیرون کے آس پاس اپنی اپنی قطار مین باندھے گئے آریہ ورت اور اور دیشون کے راجہ پورب سے پچھم تک کے جہان تک کہ سورج اُودے ہو کر است ہوتا ہے پہاڑون اور ندیون کو عبور کرکے اپنی چترنگنی سینا لیکر سب وہان آن موجود ہوئے منشون سے پرتھی خالی معلوم ہونے لگی کوروکشیتر مین چارون طرف کوسون تک سینا ہی سینا دکھائی دینے لگی راجہ دھرتراشٹر نے سب راجاؤن کو جو انکی طرف سے لڑنے کو آئے تھے بڑے آدرستکار سے ڈیرون مین اُتارا اور اپنی طرف کی سب سینا اور سیناپتی سوربیرون کے ایک ایک چنہہ (نشان) لگا دیا جس سے معلوم ہو جاوے کہ یہ منش پانڈون کی سینا کا ہے بہت سے رسوئے برہمن مقرر کر دیے کہ دن برات اچھے اچھے بھوجن سب کو کھلاوین اُدھر سے دُرجودھن بڑی بھاری سینا اپنے ساتھ لیکر رن بھوم مین آیا جب ارجن نے دُرجودھن کی دھوم دھام دیکھی تب سری کرشن جی کو ساتھ لیکر اپنے رتھ پر سوار ہو سینا کو لے میدان مین آیا اور اپنا سنکھ بجایا اُسوقت طرح طرح کے باجے بجنے لگے سری کرشن جی اپنی سینا کو پرسن دیکھ کر خوش ہوئے اور اپنا سنکھ بجانے لگے سری مہاراج کے سنکھ کا نام پانچ جنیہ اور ارجن کے سنکھ کا نام دیودت تھا ان دونون کی شنکھ دھن کو سنکر کورون کی سینا کا دل موتر بجنے کے کارن نکلگیا اور ایسی نربھے بھیت ہوگئی جیسے سنگھ کی دھاڑ سنکر جنگل کے پشو ڈر جاتے ہین

اس سمے رن بھوم مین سواریون اور سینا کے پائون کی دھول ایسی اوڑی کہ سورج دھندھلا دکھائی دینے لگا
اور بڑے اچنبھے کی یہ بات ہوئی کہ اندھیرا سا ہوکر بادل آکاش مین چھا گئے اور بادلون سے رودھر اور ماس
برسا اور ایسی تیز ہوا چلی کہ ہوا سے اڑکر کورون کی سینا کے آدمیون کے منھ پر کنکر ایسے زور سے لگتے تھے
کہ انکے چہرے زخمی ہوگئے دونون دل سینا کے آمنے سامنے جب کھڑے ہوئے تو یہ پرتیت ہوتا تھا کہ پورب
اور پچھم سے سمندر امڈ آیا ہے دونون سینا کے مکھیون نے کورون پانڈون کی اگیا انوسار آپس مین یہ بات
ٹھہرائی کہ جدھ کے پیچھے سب آپس مین ملجایا کرین اور جو سینا سے باہر چلا جاوے اسکو کوئی نہ مارے۔
ہاتھی سوار ہاتھی سوار سے۔ گھوڑے کا سوار گھوڑے سوار سے اور پیدل پیدل سے جدھ کرے دھوکے سے
کوئی کسی کو نہ مارے اور گرے ہوئے مورچھا آئے ہوئے شرن آئے ہوئے اور بھاگتے ہوئے اور شستر ٹوٹ جانے پر کسی کو کوئی
نہ مارے۔ اور باجے بجانے والے اور شستر لانے والون کو کوئی نہ ستائے اور جب سنگرام ہو چکے شام کو اور رات
کے وقت آپس مین دونون سیناؤن کے مکھ ملکر پریت کی باتین اور صلاح مشورے کیا کرین ان باتون کا
نیم کرکے دونون دل سامنے ہوگئے۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے بھیشم پرب دونون سینا کا رن بھوم مین آنا۔ پہلا ادھیاے

دوسرا ادھیاے

بیاس جی کا آنا اور راجہ دھرتراشٹ کا سمجھانا

بیشم پاین جی نے کہا کہ بھوت بھوشت برتمان کا حال جاننے والے برہم رشی بیاس جی پانڈون کورون کے
دونون دل سامنے کھڑے ہوئے دیکھ کر دھرتراشٹ کے پاس جاکر کہنے لگے کہ تم اپنے پترون کا حال جانتے ہو
اب یہ سب موت کے بس ہوکر ناش ہونا چاہتے ہین تمھاری اچھا جدھ دیکھنے کی ہو تو میرے آشیرباد سے
تمھارے نیتر ابھی کھل جاوین راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ مہاراج مین اپنے پترون کی موت نہین دیکھنی چاہتا ہان
یہ چاہتا ہون کہ ہر وقت کا حال کوئی مجھے سناتا رہے بیاس جی نے کہا کہ سنجے تمسے سب برتانت جدھ کا کہے گا
مین اسے بر دیتا ہون کہ جدھ کا سارا حال اسکو پرگٹ ہو جاوے اور جو جسکے جی مین اچھی یا بری بھاونا ہو
یہ اسکے دل کی بات جان لیوے یہ شستر سے نہ مارا جاوے اس سنگرام کی کتھا رشی منی سجن پرشون کو مین آپ
سناتا ہونگا ہے دھرتراشٹ تم اپنے پریوار کا ناش بچار کے شوک مت کرو یہ ہونہار اسیطرح ہوکر رہے گی ایشور کی
اچھا اسیطرح ہے کسی کے روکنے سے رک نہین سکتی ہے جس طرف دھرم ہے اسکی جے ہوگی۔ جسنے ادھرم کیا وہ
ناش ہوگا مین دیکھتا ہون کہ تمھاری سینا کو۔ کوے۔ بگلے۔ چیل۔ گدھ۔ برکشون کی ڈالیون سے دیکھ رہے ہین
کہ کب یہ شستروں سے پرتھی پر گرین اور ہم انکا ماس کھاوین۔ ہے راجہ پرتھی اور آکاش کا رنگ روپ بدلکر
کیسی تیکشن بایو چل رہی ہے بنا بادلون کے آکاش سے کیسے گھور شبد سنائی دیتے ہین کارتک سدی پورنماشی کے
دن چندرما آکاش مین لال رنگ بھیا رہت کرشن چنھ کے بنا اگن کے سمان دکھائی دیا اسکا پھل یہ ہے
کہ بہت سے راجا اور راجکمار سنگرام کرکے مارے جاوین ایک ہی دن تیرس تتھ کو چاند اور سورج گرہن ہوا یہ دونون

گرہن ایک ہی دن کے پرجا کو ناش کرینگے پرتھی کمپایمان ہو رہی ہے ارتھات بار بار بھونچال (زلزلہ) آتا ہے
پہاڑون سے گھور شبد سنائی دیتے ہین منگل ترچھا ہو کر مگھا نکشتر مین اور برہسپت سرون نکشتر اور شنیچر کے پتر سنیچر سے
پورباپھالگنی اور اُتراپھالگنی نکشتر دب کر راجا اور پرجاؤن کو پیڑت یعنی نقصان اور تکلیف پہونچانیوالے ہو رہے ہین اور
دیوتاؤن کی مورت ہنستی ہوئی پسینے مین تر پرتھی پر گرتی ہین پکشی بھیانک شبد بول رہے ہین کچھ آپاے کرو
جس سے سنسار کا ناش نہ ہووے۔ بیشم پائن جی نے کہا کہ بیاس جی کے بچن سنکر راجہ دھرتراشٹ کہنے لگے
کہ ہے پتاجی مین اسکو ہونہار مانتا ہون منشون کا اوش ناش ہوگا۔ جو راجہ سنگرام مین لڑکے مرینگے انکو سُرگ ملیگا
یہان انکا جش ہوگا بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن یہ کال تیرے بیٹے دُرجودھن کے کرم سے پرگھٹ ہوا ہے
مارنے والون کو اچھی گت نہین ملتی ہے جو تم اپنے بیٹون کو منع کرتے تو یہ جدھ کیون ہوتا سچ پوچھو تو تمنے
انر تھ سے راجاؤن کا ناش کرایا تمکو راج سے کیا لابھ ہوا ایسا کرم کرنا چاہیئے جس سے سُرگ پراپت ہو پانڈونکو
راج دے دو اور کورونکو اب بھی شانتی دو یہ بچن سنکر دھرتراشٹ بولے کہ ہے پتا آپ جانتے ہین کہ مین
اپنے مقدور کے موافق ادھرم کرنا نہین چاہتا ہون پرنت کیا کرون دُرجودھن میرے آدھین نہین ہے۔
جو چاہتا ہے سو کرتا ہے میرا کہنا نہین مانتا ضرور جدھ تو ہوگا آپ مجھے سمجھا دین کہ جدھ مین فتح پانے کے
لکشن کیا ہین بیاس جی نے کہا کہ اگنی مین آہتی دینے کے سمے اگنی کا پورن پرکاش ارتھات اونچی جوالا
اُٹھتی ہو آہتی کی پوتر سگندھ اگن کنڈ سے پھیلتی ہوئی منشون کو پرسن کرتی ہو اور اگنی نردھوم ہو یعنی جس مین
دھوان بہت نہ ہو یہ جے کے لکشن ہین اور جدھ کرنے والے پرسن چت ہون اور سنگرام کا باجا سنکر جدھ مین
پرپت ہووے جب جدھ استھان پر ہنس۔ طوطی۔ ست پتر نام پنچھی شبھ بچن بولتے ہوئے دکشن دشا کو جاتے
ہون وہان جے ہوتی ہے جو کشتری شستر اور کوچ دھارن کیے ہوئے سُکھدائی شبدون سے شوبھایمان ہو وہ
کشتری جے پاتا ہے جنکے مکھ پرسن ہون اور شترو کی سینا کو دیکھ کر ساؤدھانی سے شستر چلادین انکو جے ملتی ہے اندر
دھنش آکاش مین دکھائی دیتا ہو اور ہوا انوکول چلتی ہو یہ لکشن جے کے ہین برہمن برتن کرتے ہین جو کشتری پرسن
ہوکر جدھ کرتا ہے وہی جے پاتا ہے اور جو کشتری شترو سینا کو دیکھ بیاکل ہو جاوے اور بھی بھیبت ہوکر شستر
چلادے اور بھاگنے کی اچھا رکھتا ہو وہ پراجے پاتا ہے بھاگی ہوئی سینا بڑے کشٹ سے بھی نہین رکتی
ہے جیسے بن مین ڈرے ہوئے مرگ بھاگ اُٹھتے ہین اسی پرکار بھاگی ہوئی سینا بھی نہین رکتی ہے اور
جب سینا بھاگ اٹھی تو بڑے بڑے کشتری انکے سردار سیناپتی بھی بھاگ جاتے ہین بھاگی ہوئی سینا کو
دیکھ کر سوربیر دونکو بھی بھے پرگھٹ ہو جاتا ہے راجاؤن کو چاہیئے کہ اچھے اچھے سوربیرون کو سینا کے
چارون طرف قائم کرین تاکہ وہ سب کے اوپر دھیان رکھین دھن دینے سے جو جے ملے وہان دھن دیو
یہ اُتم جے کہلاتی ہے اور شترو کی سینا مین بِرودھ ڈالنے سے جو جے ہوتی ہے یہ مدھم جے کہلاتی ہے اور
جو جدھ کرکے جے پراپت ہو وہ نکرشٹ جے کہلاتی ہے پچاس سوربیر پرسن چت سنگرام کرنے والے پانسو
آدمیو نکو بھگا دیتے ہین اور جے پراربدھ انوسار ہوتی ہے یہ بات کہکر بیاس جی انتردھیان ہو گئے راجہ
دھرتراشٹ نے بیاس جی کے بچن یاد کرکے بہت سوچ کیا اور مہوتب کو جان کر دھیرج دھارن کرکے سنجے سے

پوچھا کہ ہے گیان دان سنجے بیاس جی مہاراج تمکو بردان دے گئے ہین کہ سب برتانت جدھ کا تمکو معلوم ہوتا رہے گا مجھکو بتاؤ کہ سنگرام بھوم مین کون کون راجہ کس کس دیش سے آئے ہین اُن دیشون کا برتانت اور پرتھی کے گُن اور یہ کہ جیو کتنے پرکار کے ہوتے ہین بستار سہت مجھے سناؤ سنجے نے کہا کہ ہے راجہ سنسار مین چار پرکار کے جیو ہوتے ہین۔ انڈج جو انڈے سے اُتپن ہون۔ اُدبھج یعنے برکشادک جو بیج سے پیدا ہون۔ جرایُج جو جیر سمیت پیدا ہون۔ سویدج جو میل اور پسینے سے پیدا ہون۔ جرایُج مین منش اور پشو اُتم ہین۔ جرایُج جو دہ پرکار کے ہوتے ہین جگ آدک کرم وہی کر سکتے ہین نگر باسیون مین ہنج اور بن باسیون مین سنگھ اُتم گنے جاتے ہین پرتھی کو پھوڑکر برکش آدک اُتپن ہوتے ہین وہ جڑ کہلاتے ہین اور برکش آدک پانچ پرکار کے ہین۔ گلم۔ لتا۔ بَلی۔ برکش۔ تنجا سار اور ترنجات پنچ مہابھوتون مین اُنکی ۱۹ قسم ہین یعنی استھاور ۵ اور جنگم ۱۴ گایتری منتر ۲۴ اکشرون کا ہے جو اسکو اچھی طرح سے جانتا ہے وہ ناش نہین ہوتا ہے سب جیو پرتھی پر پیدا ہوتے ہین اور پرتھی پر ہی ناش ہو جاتے ہین اِن جیوون مین سات پشو۔ سنگھ۔ بیاگھر۔ براہ۔ بھینسا۔ ہاتھی۔ ریچھ۔ بانر۔ بن باسی کہلاتے ہین۔ منش۔ گائے۔ بکری۔ بھیڑ۔ گھوڑا۔ خچر۔ گدھا۔ یہ سات گرام باسی کہلاتے ہین منشون مین راجا اُتم گنے جاتے ہین یہ دیش کورو جانگل دیش کہلاتا ہے اِس دیش کی پرتھی لینے کے لیے تمھارے پتر آپس مین جدھ کرتے ہین دھرتراشٹ نے کہا کہ پہلے مجھے پرتھی کا پرمان سناؤ اور پنچ تتو کا برنن کرو سنجے نے کہا کہ پنچ تتو یہ ہین۔ پرتھی۔ جل۔ بایو۔ اگن۔ آکاش۔ اِنکے گُن رشیون نے اسطرح برنن کیئے ہین کہ پرتھی کے شبد۔ اسپرس۔ رُوپ۔ رس۔ گندھ۔ یہ پانچ گُن ہین جل مین چار گُن ہین ایک گندھ گُن نہین ہے۔ اگن کے تین گُن ہین شبد اسپرس۔ اور رُوپ اور بایو کے شبد و اسپرس اور آکاش مین کیول شبد ہی گُن ہے اِن پانچون تتون سے برہمانڈ بنایا گیا جسکو رِشی لوگ برہم رُوپ برنن کرتے ہین اِس پرتھی پر یہ سب جیو پیدا ہوتے ہین اور اِسی مین ناش ہوکر ملجاتے ہین اب مین ہر ایک دیپ کا برنن کرتا ہون سُودرشن نام۔ جمبو دیپ یہ دیپ چارون طرف سے ندی اور بادل رُوپ پربت سے اور پھل پھول والے برکشون سے پورن کھارے ہی سمندر سے گھرا ہوا ہے یہ دیپ سب اَوشدھی اور سب رتنون سے بھرا ہوا ہے پرلے کال مین سوا نارائن کے اور سب کا ناش ہو جاتا ہے اِس جمبو دیپ استھول بھوگول مین پہلے اِندر سے آدی لے سب دیوتاؤن نے بڑے بڑے جگ اور تپ کیئے تھے اُنکے پھل سے سُرگ کا راج پایا یہ دیپ کرم ہے یہان اچھے کرم کرکے سُرگ ادک لوکون مین اُنکا پھل منش پاتے ہین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے راجہ دھرتراشٹ سنجے سمباد دوسرا ادھیاے

تیسرا ادھیاے

سنجے کا راجہ دھراشٹ کو سات دیپ اور پربتون کا حال سُنانا

سنجے نے کہا ہے راجہ جمبو دیپ کے پورب اور پچھم مین سمندر ہے اور چھ کھنڈون کے پربت بھی چھ ہین

دونون طرف یعنی پورب اور پچھم کے سمندر سے ملتی ہین ہیموان ہیم کوٹ۔ نشدھ۔ بے ڈوریہ نیل۔ شرنگ پربت سویت
سرب دھاتومے۔ سرنگ پربت۔ ان سب پربتون ہین۔ سدھ۔ چارن۔ گندھرب۔ نواس کرتے ہین
ان پربتون کے بیچ مین ہزارون جوجن پرتھی اور بہت سے دیش اور تیرتھ ہین ان کھنڈون مین مختلف ذاتون
کے آدمی رہتے ہین یہ بھرت کھنڈ ہے جسکو بھارت ورش بھی کہتے ہین۔ دوسرا ہیمونت نام کھنڈ ہے اور ہیم کوٹ
پربت سے پرے ہری برش کھنڈ ہے۔ نیل گر پربت کے دکشن کی طرف نشدھ کے اوتر مین مالیہ وان پربت ہے
مالیہ وان سے آگے گندھ مادن اُن دونون کے بیچ مین سومیر پربت سنہری ہے جو نوین سورج کے سمان چمکتا ہی
اور چوراسی ہزار جوجن اونچا برنن کیا گیا ہے اس سمیر کے انترگت یہ چار دیپ ہین۔ سب سے اُتم جمبو دیپ ہے
اور تین اُپ دیپ۔ بھدراسو۔ کیتومال۔ کُئورو مشہور ہین سورج سمیر پربت کی جو سُوون کے استھانون سے چمکت
رہا ہے ان دیبون سمیت پرکرمان کرتا ہے اور اسیطرح نکشترون سمیت چندرمان بھی پرکرمان کرتا رہتا ہے
اس پربت پر برھما جی۔ شوجی۔ اندر دیوتاؤن سمیت اور رراچھس۔ کنر۔ جکش۔ بسو اسوا اور ناہاہو ہوہو آدک
گندھرب اور سپت رشی۔ اور کشپ سے آدلے کر سب مہاتما رشی مُنی نواس کرتے ہین اسی پربت کی چوٹی
پر شکر جی بھی راچھسون سمیت اور گوبیر جی شیوجی مہاراج اومان دیوی اور گنون سمیت رہتی ہین اسی پربت کے
شکھر سے دودھ کے سمان دھار رکھنے والی سنسار کی پوتر کرنے والی سری گنگا جی پرگھٹ ہوئین جنکا نام
شاسترون مین بشنو روپا برنن کیا ہے اُنکو شیوجی نے بہت مُدت تک (لاکھ برس) اپنی سیر (جٹا) مین دھارن
کیا اور سمیر کے پچھم کون مین جمبو دیپ کے مدھ کیتومال نام کھنڈ ہے اس مین رہنے والے منشون کی عمر
ست جگ مین دس ہزار برس کی ہوتی تھی رنگ اُنکا سنہری اور استریان اپسراؤن کی سمان ہوتی تھین
کبیر دیوتا اپنے یکش راچھسون سمیت گندھ مادن کے جھکے ہوئے شکھرون پر نواس کرتے ہین اور دوسری طرف
اس کھنڈ کا نام چھوٹے چھوٹے پہاڑ ہین وہان کے جیوؤن کی اوستھا بھی بہت بڑی ہوتی تھی وہ بڑے بلوان اور
پراکرمی ہوتے تھے اُنکی استریان بھی بہت خوبصورت ہوتی ہین۔ نیل پربت کے آگے سویت پربت اسکے آگے
ہیرنک نام کھنڈ اور پھر سرنگ وان پربت اسکے آگے ایراوت کھنڈ ہے اور دکھن اُتر مین بھرت کھنڈ اور
ایراوت کھنڈ ترکون روپ (سہ گوشہ) آباد ہین اور بیچ مین الاورت وغیرہ پانچ کھنڈ ایک سے ایک اچھا
ردنک رہت وہان دھرماتما آدمی رہتے ہین یہ برنن پرتھی کا مین نے کیا۔
پہاڑون مین بڑا ہیم کوٹ نام کیلاش ہے جسپر کوبیر جی یکشون سمیت بلاس کرتے ہین کیلاش کے اُتر مین
مینناک پربت ہے اُسکے سامنے ہرن سرنگ نام بڑا پہاڑ ہے جسپر تپیشوری منی لوگ نواس کرتے ہین اُسکے
قریب بندوسر نام تالاب ہے جہان راجہ بھاگیرتھ نے گنگا جی کے نمت بڑا تپ کیا تھا اُسی استھان پر پہلے
سمے مین اندر نے جگ کرکے بڑی سدھی پراپت کی تھی یہان شوجی مہاراج براجمان ہوا کرتے ہین اور
نرنارائن برھما منو پانچوین استھانو نام رودر جی کرڑا لیا کرتے ہین راجہ بھاگیرتھ کے تپ کرنے سے سُرگ اور پرتھی
پاتال مین بہنے والی دیب ندی سری گنگا جی برہم لوک سے آکر سات نام سے پرسدھ ہوئین بسوک
اوکسارا۔ نلنی۔ پاؤنی سرستی۔ جمبو ندی۔ سیتا گنگا۔ سندھو۔ اور سات دھار ہوکر تینون لوک

مین بہتی ہین - ہماچل مین راچھس ہیم کوٹ مین گہیک نکھد مین سرپ گنو کرن مین برشی منی اور سویت
پربت پر دیوتا اور راچھس (اسُر) نواس کرتے ہین نکھد مین گندھرب اور نیل پربت پر برہم رشی ہمیشہ رہتے
ہین ان ساتون کھنڈ مین جنکے جدا جدا بھاگ (حصے) کیے گئے ہین دیو سمبندھی اور منش سمبندھی دھن کی
طرح کا دیکھنے مین آتا ہے ہے راجہ دھرتراشٹ آپ نے جس براٹ سروپ کا برنن مجھ سے پوچھنا چاہا
تھا اُسکے سروپ کا برنن مجھسے اسم بھو (ناممکن) ہے اپنی بدھی کے انوسار مین نے آپ کو سنایا اسکا سُننا
سردھا سے منشون کو ضرور ہے اِس براٹ پُرش کے دونون طرف دو کھنڈ آباد ہین داہنی طرف بھرت کھنڈ
ہے اور یہ کرم بھومی کہاتی ہے اور بائین طرف ایراوت کھنڈ اُسکو جوگ بھومی کہتے ہین اور دونون کان
ناگ دیپ اور کشپ دیپ ہین راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ سمیر پربت کے اوتر بھاگ مالونت پہاڑ کے
حالات مجھے سناؤ سنجے نے کہا کہ نیل گر کے دکشن اور سُمیر (میرو) کے اوتر بھاگ مین کورو دیش آباد ہے یہ
دیش بڑا پوتر اور شوبھا مان ہے یہان کے پھل پھول سگندھت اور میٹھے اور یہان کے کوئی کوئی برکش
ابھلاشا کے پورن کرنے والے بھی ہین اور اینک رتن اور منی وہان ہوتے ہین سب رتون ہین منشون کو
سکھ ہوتا ہے دیو لوک سے پُن چھین ہونے کے کارن جیو اِس کرم بھومی مین اُتپن ہوتے ہین سب منش
سروپ وان اور اچھے کرم کرنے والے اور استریان بھی روپ وتی ہوتی ہین اُنکی پوشاک اچھی ہوتی ہے
اور روگ رہت پرسن چیت رہتی ہین عمر بھی اُنکی بڑی ہوتی ہے یہ حال مین نے اوتر کورو دیش کا کہا اب
اُسکے ارتھات میرو کے پورب کے بھاگ کا حال سُناتا ہون بھدراسو کھنڈ مور دھا بھیکھک نام مہاراج اور
بھدرشال نام بن اور کالامر نام برکش ہے وہ بہت اچھے پھل والا برکش ہے اور ایک جوجن اونچا ہوتا ہے
وہان کے منش سفید رنگ تیج وان مہابلی اور استریان بھی کمل کے پھول کی سمان سندر سروپ والی ہوتی ہین
نرت گان مین بڑی چتر کالامر کا رس پی کر اُنکی اوستھا بھی بہت ہوتی ہے نیل پربت کے دکشن کی طرف اور
نکھد پربت کے اوتر سودرشن نام بڑا جمبو برکش سناتن ہے وہ کامناؤن کا دینے والا سدھ چارنون سے
سیوا کیا گیا کوئی منش اُسکے پاس تک نہین جا سکتا اِسلیئے وہ دِب روپ ہے اسی کے نام سے جمبو دیپ
مشہور ہوا ہے اُس برکش کی اونچائی کیا برنن کرون آکاش سے باتین کرتا ہے گیارہ سو جوجن اونچا بتاتے
ہین اُس برکش کے پکے ہوئے پھل بہت بڑے بڑے جب پرتھی پر گر کر پھٹتے ہین اُسکے رسون سے جو بہت
سفید ہوتا ہے ندیان بہکر اوتر کورو دیش مین آتی ہین -

مالیہ ونت کے شکھر پر سموتک نام اگنی سدیو دکھائی دیتی ہے یہ اگنی کالاگنی کہی جاتی ہے مالیہ ونت
شکھر پر چھوٹے چھوٹے پہاڑ بہت ہین اِس مالیہ ونت پربت پر جسکی لمبائی گیارہ ہزار جوجن کہتے ہین برہم لوک سے
گرے ہوئے سادھ سنت پیدا ہوتے ہین وہ منش برہمچرج دھارن کرکے بہت تپ کرتے ہین اور جیوؤن کی
رکھشا کے نمت سورج منڈل مین پرویش کر جاتے ہین اُنکو بال کھل رشی کہتے ہین اور وہ ارن جو سورج کے رتھ
کا سارتھی ہے اُسکے آگے آگے چلتے ہین چھیاسٹھ ہزار برس سورج کی گرمی سے تپتے ہوئے چندر منڈل
مین پرویش کرتے ہین ارتھات سورج لوک مین براٹ پرش کی آپاسنا کرکے من کے سوامی چندرما ہین

پرویش کرتے ہین اور سو ترا تما بھاؤ کو پراپت ہوتے ہین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب تیسرا ادھیاے

چوتھا ادھیاے

سنجے کا پرتھی کے پربت اور کھنڈ اور ندیون کا حال راجہ دھرتراشٹ کو سنانا

سنجے نے کہا کہ سویت پربت کے دکھن اور نکھد کے اُتر رمنک نام کھنڈ پرتھی کا بھاگ ہے وہان بشنو بھگت پُرش پیدا ہوتے ہین بڑے سروپ وان آپس مین پریت رکھنے والے اور نیل پربت کے دکھن اور نکھد کے اُتر بھاگ ہرنیہ نام کھنڈ مین برن وتی نام ندی ہے وہان گرڑ جی رہتے ہین وہان کے منش دھن وان بشنون کے سیوک پرشن چیت رہتے ہین اُنکی عمر بہت بڑی ہوتی ہے اُسکے تین شیکھر ہین ایک منیون کا دوسرا سونے کا اور تیسرے مین سب طرح رتن من ہوتے ہین وہان ساندلی دیوی نواس کرتی ہے شیکھر کے اوتر سمندر کے سامنے ایراوت نام کھنڈ ہے اسی سبب سے یہ سرنگ وان پربت سے گھرا ہوا اوتم کھنڈ کہاتا ہے یہان کے منش برِدھ نہین ہوتے نہ سورج کی گرمی اُنکو اثر کرتی ہے یہان کے منش بھی خوبصورت ہوتے ہین دیوتاؤن کے سمان اُنکی عمر ہوتی ہے دودھ کے سمندر کے اُتر دشا مین مایا کے سوامی جوتی سروپ سری نارائن سورن کی گاڑی پر نواس کرتے ہین جسکے آٹھ پہیے ہین ایک پہیا تو پنچ کرم اندری کے سموہ کا دوسرا پنچ گیان اندریون کا تیسرا من بدھ چیت اہنکار کا چوتھا پنچ پران پانچوان۔ پانچون سوکشم تتو چھٹا اَبدیا ساتوان کام اٹھوان کرم دھاری شُدھ برہم سنجکت من کی سمان جلد چلنے والا تیجدھاری سورن (چھو بمہ نام) سے شوبھایمان ہے وہ نارائن ست کا سوامی سب کو اپنے مین نے کرنے والا اور جیوؤن کا اُتپت کرنے والا ہے مکھ اُسکا اگنی آپ جگ رُوپ ہے۔

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ یہ سب حال سنجے سے سنکر راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ کال سب کا بھکشن کرنے والا اور پھر اُتپن کرنے والا ہے۔ ہے سنجے میرا پُتر بڑا لوبھی درجودھن اور پانڈو بھی بڑے لوبھی ہین یہ دونون بھرت کھنڈ لینے کے لیے سنگرام کرنے کو طیار ہو گئے تم بھرت کھنڈ کا حال اور بھی کہو سنجے نے کہا کہ ہے راجہ پانچون پانڈو لوبھی نہین ہین ہان درجودھن اور شکنی کو بھی ضرور ہین اور اور دیشون کے راجہ اور کشتری بھرت کھنڈ مین لوبھی ہو کر آپس مین اَیر کیا کرتے ہین بھرت کھنڈ اندر دیوتا اور سورج کے پُتر بی وسوت منو کا پیارا ہے انکے سواے پرتھو بین اور مہاتما اکشواک ججاتی امبریکھ اُسی نہکے پُتر شوی رشبھ ایل کُشک راجہ گادھ وغیرہ بہت راجاؤن کا پیارا دیش ہے کرم بھومی ہونے سے سب ہی کو پیارا ہے اور بہت اُتم مہا تیجسوی ہے مہندر۔ ملئے سیہہ۔ شکتی وان۔ پار یاتر۔ رکشوان۔ بندھیاچل یہ ساتون پربت پرتشٹھت (لائق تعظیم) ہین انکے سامنے ہزارون پہاڑ اچھی اچھی چیزین رکھنے والے اور پربت کے رہنے والون کے استھان گپت (پوشیدہ) ہین بہت سے منش برن آسرم رکھنے والے اور بہت علم جو بید کے برودھ چلنے والے ہین یہان نواس کرتے ہین گنگا سندھو سرستی آدک بہت ندیون کا پانی پیتے ہین گوداوری نرمدا۔ باہودا۔ بڑی ندیان شتدرو [ستلج ۱۲] ۔ چندربھاگ [چناب ۱۲] ۔ اور پوتر نرمی۔ جمنا۔ درکھدوتی بیاسا [بیاس ۱۲]

بپاپا - ستھول بالوکا بیتروتی - کرشن بینی - جو پنچھے کو چلتی ہے اراوتی بتستا - پیوشنی دیوبکا
بیدسمرتا بیدوتی چھترسینا - گومتی - گنڈکی - کوشکی کرتیا - لوہ تارنی سرجو چرمنوتی - بیتروتی
شراوتی - بینیان - بھیم رتھی - کاویری جولوکا - بانی - ست دلی - انجنا - پوترا - کنڈلی - سندھو -
پوربا باہرامان - اموگھ وتی - بھیما - پاپ ہرا - مہیندرا - مہاندی - بینا - ہیلا - گھرت وتی - شیئا
کش دھارا - گوری - ہرتنوتی - کپنجلا - اوپیندرا - کرشن بینا - چندرمان - درگا - برھم بودھیا
جامبونوی - تمسا - راسی - بیلا - آدک ندیون کا جل پیتے ہین اسکے سواے منداگنی بیٹی ترنی - کوشا
تکت متی - جمنا سرستی - سرباگنگا وغیرہ لشو کی (سنسار کی) ماتا گنی جاتی ہین - انکے اشنان جل پان سے
بڑے پھل ملتے ہین کہانتک کہون ہزارون ندیان ہین اب دیشون کا حال کہتا ہون - کورودیش پانچال
شالو مادریہ جانگل - سورسین - پولند - بودھا - مالا - تس - کشادی دیش -
سئوشل - کنتی دیش - کانتی کئوشل - چیدی - کورکھ - بھوج - سندھو - پولندک - ادتیم
دشارن - بیکل - اوتکل - کوشل - نیک پرشٹ - دھرندھر - بودھا - مدر کلند کاشیہ پوترا
پرکاشیہ - جبٹھرا - کوکرا - دشارن - کنت - اونت - اپرکنت - گومنت - مندک - کھنڈ
بدربھ - ٹروپ باہک - اشوک - اوترا - گوپراسٹ - کریت - ادھی راج - کشادیہ
تل راستر - کیول - باربانسیہ - بدیہہ مگدھ - ملیہ - انگ - بنگ - کلنگ - سودیشن
پرہلاد - باہیک - ابھیسر - کیکیہ - کٹ آدک دیش بہت ہین - پربتون پہاڑون مین کتنے ہی
دیش ہین اوتر باسی کہتھو رجت اور ملیچھ نام سے پرسدھ ہین - یون - چین - کامبوج آدک ملیچھ جاتی
لوگ بھی کاری ملش وہان رہتے ہین وہان کے راجا لوبھی سنگرام کرنے کو آئے ہین جیسے کتے (سگ)
مانس کے ٹکڑے ٹکڑے کرتے ہین ایسی پرکار کورو پانڈو سام - دام - ڈنڈ - بھید - ان چارون نیت کے
دوارا اپنے بچے کے کارن اُدیوگ کرتے ہین -

اتی سری رام کرت مہابھارتے چوتھا ادھیاے -

پانچوان آدھیاے

بھرت کھنڈ اور اسکے سواے اور کھنڈ و دیپ و سمدرون کا حال سنانا

سنجے نے کہا کہ بھرت کھنڈ مین چار جگ مشہور ہین ست جگ - تریتا - دواپر کلجگ - ست جگ مین چار
ہزار برس کی اوستھا ہوتی ہے اور تریتا مین تین ہزار برس کی دواپر مین دو ہزار برس کی اور کلجگ مین پیدا
ہوتے ہی بالک مر جاتے ہین ست جگ مین بڑے پراکرمی دھنش دھاری ست بادی شبھ کرم کرنے والے خوبصورت
آدمی پیدا ہوتے ہین اور تریتا مین چکرورتی ہوا کرتے اور دواپر مین بھی پراکرمی بچے کی اچھا کرنے والے پیدا
ہوتے ہین کلجگ مین تھوڑے پراکرم والے کرودھی لوبھی متھیا بادی پیدا ہوا کرتے ہین اوستھا بھی کم
ہوتی ہے - ہیمونت کھنڈ اور ہری کھنڈ آگم کیے جاتے ہین - راجہ دھرتراشٹر نے کہا اب شاک دیپ

دکش دیپ شالمل دیپ کروںچ دیپ آدک اور گرہون سمدرون کا برنن کرو سنجے نے کہا کہ بہت اچھا آ
مین ساتون دیپ کا حال کہتا ہون جمبو دیپ کا پھیلاؤ اٹھارہ ہزار چھہ سو جوجن اور کھاری سمندر کا بستار اس سے
دوگنا ہے اُسمین بہت پہاڑ اور من رتن مونگا آدک اور اینک دھاتون سے شوبھایمان اور منڈل اکار یعنی گول
ہے شاک دیپ جمبو دیپ سے دونا اور کشیر سمدر اُسکے گرد ہے وہان کال نہین پرتا سمدر کے بیچ مین بہت
دیش ہین دیوتا گندھرب رشی لوگ رہتے ہین پہلے میرو پربت دوسرا پورب سے پچھم تک ملیہ پربت بادل
اُسی سے پرگٹ ہوتے ہین اُسکے پورب مین جلدھار نام بڑا پربت ہے جہان سے اندر جل لیتے ہین اور
پرتھی پر برساتے ہین اُس سے بڑا ریوت پربت ہے وہان سرگ مین نواس کرنے والا ریوتی نکشتر رہتا ہے
جیسا کہ برھما جی نے مقرر کر دیا اوتر کی طرف شام نام بڑا پربت پرکاشمان اونچا اور بہت سفید ہے اُسی سے
شیام کرن گھوڑا منشونکو ملا ہے راجہ دھرتراشٹ کو تعجب ہوا تو سنجے نے کہا کہ سب دیپون مین نرجی کا سروپ
گورا اور نارائن جی کا سروپ شیام ہے نرجیو اور نارائن یکیشی روپ جس سے نارائن کی کلا روپ شام برن
پرگٹ ہوا اسی سے اُسکا نام شام گر مشہور ہوا اُس سے آگے بڑھ کر کیسری پربت بڑا اُتم جسکے اوپر کیسر موتی
ہے اُسی سے ہوا آتی ہے ان مین ایک سے دوسرا پربت دوگنا ہے ان پہاڑون کے بیچ مین سات
کھنڈ برنن کیے ہین مہامیرو ۔ مہاکاش ۔ جلد ۔ کومد ۔ اوتر ۔ جلدھار ۔ سکمار ریوت پہاڑ کا
کھنڈ کومار اور شام گر کامنی کا نجن کیدار پربت مودائی اُسکے پرے مہاپومان ہے اُس دیپ مین
ایک شاک نام بڑا درخت جمبو دیپ کے سمان ساری پرجا اُسکی اوپاشنا (تعظیم) کرتی ہے یہان کے
منش سو کشم دیہہ دھاری ہین مگر اوستھا اُنکی بڑی آپس مین پریت سے رہتے ہین وہان گنگا جی بھی برتمان ہین
اُنکے سوا سکماری ۔ کماری سیتا سئی ادک بہت ندیان ہین راجہ اندر اُنسے جل لیکر برکھا کرتے ہین وہان
چار دیش ہین اُنکا نام مرگ ۔ مسک ۔ مانس ۔ مندگ ہے مرگ دیش مین برہمن شبھ کرم کرنے والے
رہتے ہین اور مسک دیش مین کشتری دھرم کرنے والے مانس دیش مین بیش اور مندگ مین شودر دھرم
کرم کرنے والے رہتے ہین چورون کے نہ ہونے سے کوئی راجا وہان نہین سب اپنی رکشا دھرم سے آپ
کرتے ہین یہ حال شاک دیپ کا برنن کر دیا ۔ وہان ایک تو گھرت (گھی) کا سمدر دوسرا دہی تیسرا مدرا چوتھا
میٹھا پانی کا سمدر ہے یہ سب دیپ پہاڑون سمیت دوگنے سمدرون سے گھرے ہوئے ہین درمیانی دیپ
مین گورشلا نام سفید پربت اور پچھلے دیپ مین کرشن برن کا پربت سکوشن نام نارائن سکھا جہان کیشو
بھگوان دِب رتنون کی رکشا کرتے ہین اور کش دیپ مین کش ستنبہ دیش ہے شالمل دیپ مین شالملی برکش
کی اوپاشنا کرتے ہین ۔ کروںچ دیپ مین بھنڈار مہا کروںچ پربت کی اوپاشنا کرتے ہین وہان گومنت نام پہاڑ
سے بہت بڑا ہے وہان لکشمی بھگوان نواس کرتے ہین کش دیپ مین سو نام دوسرا ہیم تیسرا دوتی مان کومد
نام پربت چوتھا پشپ مان پانچوان کوشش جتھاہری گر ۔ یہ سب پہاڑ بہت اُتم گنے جاتے ہین اُنکے بیچ
مین جو پرتھی ہے وہ اپنے بھاگ کے انوسار دوگنی ہے پہلا کھنڈا دو بھد نام دوسرا بینو منڈل تیسرا رتھ کی
شکل کا رتھا کار چوتھا کنول پانچوان دھرت بھوت چھٹھا پربھاکار ساتوان کپل کھنڈ یہ سات پہاڑ

اِن کھنڈون کے بھاگ کرتا یعنی حصہ کرنے والے ہین اِن کھنڈون مین دیوتا گندھرب نواس کرتے ہین سب گورے
رنگ کے اور خوبصورت نوجوان سکمار ہوتے ہین اِنکے سواے جو دیپ ہین اُنکا حال آپ کی اِچھا انوسار
کہتا ہون کہ کرونچ دیپ مین کرونچ نامی پربت بہت بڑا ہی اُسکے پری بامن اُسکے پرے اندھکارک اُسکے آگے میناک نام اُوتم
پربت اُس سے پرے گوبند نام پربت اُس سے پرے بنڈ اِن کا بھی بستار ایک سے دوسرے کا دُوگنا
ہے اِنکے دیشونکا حال سُنو کرونچ دیپ کا دیش کوشل اور بامن کا دیش منونگ اُس سے پرے اوشن دیش
اُس سے پرے پراورک پھر اندھکار پھر منی دیش پھر دندبھی استھان کہا جاتا ہے یہ سِدھ چارن
لوگون کا استھان ہے اُنکا رنگ بہت گورا ہوتا ہے اِن سب دیشون مین دیوتا گندھرب رہتے ہین اور
بہار استھان پُشکر دیپ مین پُشکر نام پربت من رتنونکا گھر اِسمین سویم دیو دیو برہما جی نواس کرتے ہین
سب دیوتا اور مہرشی اُنکی اُپاسنا چارون طرف سے جوگ مَن سے کرتے ہین اِن دیپون مین سب قسم کے
موتی مونگے لعل جواہر جمبو دیپ سے آتے ہین اِن سب دیشون مین ایک ایک ہی دیپ ہے برہم چرج ستیا
اور پرجاؤن کی شانتی سے روگ رہت ایک سے ایک دیپ کی اوستھا دوگنی (دوچند) ہے وہ ایک
دھرم روپ دیش نظر آتا ہے اربھات دھرم پھل بھوگنے کے لیے چھوؤن دیپ مین جمبو دیپ کرم بھوُمی
اور جوگ بھومی ہے سویم پرجاپت دنڈ دینے والے اِن دیپون کی رکشا کرتے ہین وہ چتر مکھ برہما کنول روپ
یعنی آپ خود بذات ۱۲
ہین اُسکا منڈل تینتیس ہزار جوجن ہے اور لوک مین بکھیات وہان چار دگج بامن اور ایراوت آدک
نِت (قایم) ہین تیسرے کا نام پرتیک چوتھے کا نام پربھن کرٹ اِنکا پرمان کیا کہون کچھ کہہ نہین سکتا ہون
وہان ہوا چارون طرف کی چلتی ہے اُن ہاتھیون کے سانس کی ہوا یہان جمبو دیپ مین آتی ہے اُسی سے
سارے پرانی جیتے ہین۔ اَب گرہون کا حال کہتا ہون۔ راہو گرہ گول سُنا جاتا ہے اُسکا بیاس (قطر)
بارہ ہزار جوجن اور منڈل چھتیس ہزار جوجن بدھمان پرانون کے بنانے والے اُسکی مُٹائی چھ ہزار جوجن سے
ادھک کہتے ہین چندرمان کا۔ بیاس گیارہ ہزار جوجن منڈل تینتیس ہزار جوجن مُٹائی اُنسٹھ جوجن سے ادھک
سورج کا۔ بیاس دس ہزار جوجن منڈل اکتیس ہزار تین سو جوجن مُٹائی تیرہ سو جوجن سے ادھک
بڑے تیز چلنے والے ہین اور داتا اُدار ہین۔ راہو اپنے بڑے دیہہ سے موقع وقت پاکر دونون سورج اور
چندرمان کو ڈھک لیتا ہے اُسکو گرہن کہتے ہین یہ برتانت شاستر کی رُو سے کہتا ہون اِسیطرح اپنے گرو سے
سُنا ہے۔ ہے راجہ دھرتراشٹ تم اپنے پُتر درجودھن کو شانتی دو۔ اِس بھوم پرب کو جو راجہ سُنتا ہے وہ دھن وان
اور اُسکی کامنا پورن ہوتی ہے اوستھا اور بل اور تیج بڑھتا ہے اور اُسکے پتر بھی ترپت ہو جاتے ہین
یہ بھرت کھنڈ جس مین مین اور تم رہتے ہین بزرگون سے سُنا ہے کہ پُن کا بڑھانے والا ہے اسکا سب
برتانت آپ کو سنا دیا ہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب دیپ اور کھنڈ بستار پانچوان آدھیاے

چھٹھا ادھیاے

سنجے کا راجہ دھرت راشٹر سے بھیشم جی کے گھایل ہونے کا حال برنن کرنا

بیشمپاین جی نے کہا کہ جب سنجے پربت اور ندیون اور دیپون کا برنن کر کے رن بھوم مین گیا تو وہان سے آن کر راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ مہاراج بھیشم پتامہ جی رن بھوم مین آج سکھنڈی مہارتھی کے ہاتھ سے گھایل ہو کر پرتھی پر گر پڑے ہین تب راجہ دھرت راشٹ کو بڑا سوچ ہوا اور کہا کہ ہے سنجے ہمارے پتر تو انھین کے بھروسے پر سنگرام کرنے کو آرڈر ہوئے تھے ایسا کون پراکرمی ہے جسنے ہمارے پتا بھیشم جی مہاراج کو رن بھوم مین گرا دیا انھون نے پرسرام جی سے بھاری جدھ کیا اور دس دن سنگرام کر کے پانڈون کی آدھی سینا اپنے تیرون سے مار گرائی جنکو روکنے والا کوئی سوربیر پرتھی پر دکھائی نہین دیتا ایسے بھیشم پتامہ کے تیرون سے گھایل ہو گئے درونا چارج جی اور کرپا چارج کے ہوتے ہوئے کیونکر بھیشم جی مہاراج مارے گئے مجھے بڑا سندیہہ ہے بھیشم جی کا مرنا سنکر یہ کٹھور ہردے پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے نہین ہوتا ہے اس سے بشیش اور کیا شوک ہوگا جنکی قوت بازو سے اب تک ہم راج کرتے رہے اور ہمارے پتر جنکے باہوبل پر رن بھوم مین آئے ایسے بلوان بھیشم جی کو سوربیر پانڈون نے جیت لیا اب مجھکو نشچے ہو گیا کہ بیاس جی مہاراج نے جو کہا تھا کہ درجودھن اور اسکے سہایک سب مارے جاوینگے وہی ہوگا اشچرج کی بات ہے کہ جن بھیشم جی نے پانڈون کو پالا پڑھایا لکھایا انھین کو پانڈون نے اپنے کٹھن بانون سے گھایل کر کے پرتھی پر گرا دیا اور اپنے پتامہ کو مار کر وہ راج پانا چاہتے ہین اس سے بدتر ہوتا ہے کہ دھرم سے ادھرم اچھا ہوتا ہے نشچے درو پدراجہ کا بیٹا سکھنڈی پرسرام جی سے بھی بشیش پراکرمی ہے جسنے ہمارے پتا بھیشم جی کو نبجے کر لیا ہے سنجے پانڈون نے درجودھن آدھرمی کے کارن بہت کشٹ تیرہ برس تک اٹھائے اب انکو اپنا پراکرم دکھانا جو گیہ ہے انکا کچھ اپرادھ نہین ہے دربدھی درجودھن اور مہا چھلی دوساسن اور جواری شکنی کے اپرادھ سے یہ گھور سنگرام ہوا اب مجھکو سب برتانت سناؤ مجھے بڑا شوک ہے یہ بات دھرتراشٹ کی سنکر سنجے نے کہا کہ دھرماتما پانڈون نے درجودھن کے دیے ہوئے بہت کلیش سہے انھون نے تمھاری لحاظ سے ان کلیشون کو تیرہ برس تک اٹھایا اور پھر بھی سمجھایا کہ ہمارا بھاگ ہمکو دیدو سنگرام نہ کرو درجودھن نے انکا بھاگ نہین دیا تو لاچار ہو کر جدھ کرنا پڑا بیاس جی مہاراج کے بردان سے جو کچھ مجھکو پرگھٹ ہوا اور جو مین نے اپنی آنکھون سے دیکھا وہ کہتا ہون کہ جب دونون طرف سے سنگرام کرنے کو سینا آئی درجودھن نے اپنے سوربیر راجاؤن سے کہا کہ بھیشم جی مہاراج کی رکشا اچھی طرح سے کرنی اچت ہے جنکے بل کا آسرا کر کے ہم پانڈون سے جدھ کرنے آئے ہین ایسا نہ ہو کہ سکھنڈی پراکرمی ارجن اور نیودھا منیو اور آتموجا کی سہاے سے ہمارے سنگھ روپ بھیشم پتامہ جی کو گھایل کر جاوے۔

انی سری مہابھارتے بھیشم پرب بھیشم جی کا سکھنڈی کے ہاتھ سے گھایل ہونا ۶ ادھیاے

ساتوان اَدھیاے

بھیشم جی کے سنگرام کا حال دھرتراشٹ کو سُنانا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے کہا کہ سنجے سے دھرتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سنجے سورج اُودے ہونے پر جب دونون سینا سامنے کھڑی ہوئین تو کس پرکار سے جدھ آرمبھ ہوا وہ مجھے سناؤ۔ سنجے نے کہا کہ سورج کے اُودے ہونے پر دونون طرف سے سینا سنگرام بھوم مین آئی اور جدھ کے باجے بجنے لگے۔ تمھارے پتر درجودھن کی طرف سوبل کا پتر شکنی۔ شل آدنتی کا راجہ۔ جیدرتھ۔ بندوان ہندو کیکئی دیشی راجا۔ کامبوج سودکشن۔ سرتایدھ۔ کالند۔ جیت سین۔ یہ دسون مہا سوربیر۔ کشونیون کے سوامی اور سوائے ان سب کے اور بہت سے راجہ شستر دھارن کیئے ہوئے اپنی اپنی سیناؤن کے آگے کھڑے ہوئے۔ گیارھوین۔ کورو دی درجودھنی مہا بھاری سینا جسکے سیناپت بھیشم جی مہاراج تھے یہ سینا سب سے آگے برتمان ہوئی۔ سویت پگڑی اور سویت چھتر اور کوچ دھارن کیے ہوئے مہا تیجسوی چندرمان کے سمان نکھار بند والے بھیشم جی مہاراج کو دیکھ کر درشٹ دمن آدک راجا پانڈوی سینا کے بھی بھیت ہوگئے۔ سات کشونی سینا مہا پرکش درشٹ دمن سے رکشت ہوکر تمھاری سینا کے سامنے آئی ایسا پرتیت ہوتا تھا کہ دو سمدر آمڈ آئے ہین جسمین بڑے بڑے نگرو گراہ سوربیر راجا تھے پہلے کبھی اتنی سینا اکٹھی نہ دیکھی نہ سُنی اُس دن آکاش مین راہو۔ کیت آدک مہا تیجدھاری سات گرہ پراپت ہوے۔ سورج دیوتا۔ اُودے ہونے کے سمے دو روپ سے دکھائی دیئے پرنتو وہ پرکاش سورج کا اگن کے سمان ہوگیا اور کاگ۔ چیل۔ گدھ۔ آدک مانس اہاری پکشیون کا شبد ہونے لگا بھیشم جی مہاراج اور درونا چارج جی نے سنگرام مین بارمبار یہ کہا کہ بھائیو تم جان لینا کہ پانڈون کی جے ہوگی ہم کورون کی طرف سے لڑینگے۔ پرنت جے جدھشٹر اور ارجن کی ہوگی اسمین کچھ سندیہ نہین ہے۔ پھر اپنی طرف کے راجا لوگون سے کہا کہ سنگرام مین جدھ کرکے مرنا کشتریون کا دھرم ہے جتنے سوربیر راجہ سنگرام کرنے آئے ہین پرشن چت جدھ کرین۔ یہ سنکر راجہ لوگ اپنی اپنی سینا کو لے کر بھیشم جی کے دائین بائین اور جہان جسکو انھون نے اگیا دی کھڑے ہوگئے دوسری طرف سے پانڈون کی سینا کے راجہ بھی اپنی اپنی سینا کو لیکر اپنے اپنے موقع پر کھڑے ہوگئے اور چارون طرف سے گھوڑون کے ہینسنے اور ہاتھیون کی چنگھاڑ۔ ہاتھیون کے گھنٹے کا شور اور رتھ کے پہیون کے شبد سے آکاش گونج اُٹھا اور طرح طرح کے باجے بجنے لگے درجودھنی سینا مین راجہ کنول برن سب سے آگے تھا جسکی دھجا مین گجیندر چنھ یعنے ہاتھی کی شکل بنی ہوئی تھی۔ سرتایدھ۔ چترسین۔ بہ دہت بنبشت۔ شل۔ بھورے سرو۔ اور مہارتھی بکرن یہ ساتون مہارتھی دھنش دھاری اچھے اچھے کوچ پہنے ہوئے جن مین سردار اسو تھامان تھا۔ رتھون مین سوار ہوکر بھیشم جی کے آگے چلے۔ ان سب کے جا مبونند نام سونے کی دھجا تھی اور درونا چارج جی کی دھجا مین بیدی اور کمنڈل دھنش سمیت شوبھا مان تھا اور کرپا چارج جی کی دھجا مین رتھ کی صورت بنی ہوئی تھی۔ درجودھن کی اونچی دھجا مین سانپ کا نشان تھا کا لنگ کامبوج۔ سودکشن۔ راجہ جیدرتھ اور کنبوان۔ بھگدت بھیشم دھنوان مہارتھی درجودھن کے آگے چلے

اِن سب مین راجہ جید رتھ کے ساتھ بہت بڑی سینا اَرتھات ایک لاکھ رتھی تھے اور آٹھ ہزار ہاتھی چھ ہزار رتھ جسکی اَردلی مین تھے اور سب کلنگ دیش کے دُھجا دھاری راجا بڑی سینا لے کر چلے راجہ کیتومان اور بھگدت اندر کی سمان اونچے اونچے ہاتھیون پہ چلے کلنگ کے راجا کی دُھجا مین اگنی کا چنھ تھا ایسا معلوم ہوتا تھا مانو جوالا مکھی پربت ہوا مین اوڑے ہوئے چلے جا رہے ہین بھیشم جی کے دائین بائین اور پیچھے بہت سینا آپ کے پتر درجودھن نے نیت کر دی تھی یہ سینا جیسے سرد رت کے بادل اکٹھے ہو کر آتے ہین اسطرح بادل دَل کے سمان اُمڈی ہوئی چلی آتی اُن مین (نیت پہلے قایم) سے ایک ایک راجا کے ساتھ ساٹھ ساٹھ ہزار اور پیادے چالیس ہزار اور بیس بیس ہزار ہاتھی اور اسی قدر رتھ اور گھوڑے کی سینا تھی سینا کے اندر ہزارون دُھجا رنگ برنگ کی خوشنما معلوم ہوتی تھین اور سورج کے سامنے چمکتی ہوئی بہت اچھی دکھائی دیتی تھین ہاتھیون کی زرلفتی جھولین اور بیلون کے سینگ اور رتھون کے کلس سورج کے سامنے چمکتے ہوئے بہت پر کاشمان دکھائی دیتے تھے اس طرح درجودھن کی گیارہ کشونی سینا رن بھوم مین آنکر کھڑی ہوگئی۔

اتی سری ایم کرت مہابھارتے بھیشم پرب کورو کی سینا کا برنن ساتوان ادھیائے

آٹھوان ادھیائے

پانڈون کی سینا کا برنن

دھرتراشٹ بولے کہ ہے سنجے پانڈون نے درجودھن کی سینا اشٹش دیکھ کر اپنی تھوڑی سینا کو کسطرح رن بھوم مین جمایا یہ حال تم مجھے سناؤ سنجے نے کہا کہ جب دھرماتمان جدھشٹر نے کورو کی سینا کو اپنی سینا سے اشٹش دیکھا تو ارجن سے کہا کہ ہے تات ہماری سینا تھوڑی ہے اسکو کس بہو لڑانا اوچیت ہے بھیشم پتامہ بڑے شستر جاننے والے ابحج جس درجودھن کیطرف ہین ہم اُنکو کیونکر جیت سکتے ہین دیکھو کیسا بیوہ سینا کا اُنھون نے رچا ہے ہم اپنی تھوڑی سینا کو پھیلا کر دُور تک کھڑا کرین کہ تھوڑی معلوم نہو ارجن نے کہا کہ ہے راجیندر مین آپ کی سینا کو اس پرکار جماؤنگا جس پرکار راجہ اندر نے بتایا ہے بھیم سین کو سب سینا کے آگے کرونگا اُسکے بھے سے کورون کی جتنی سینا ہے سب بھیت ہو جاوے گی جیسے سنگھ کو دیکھ کر مرگ بالا بھے بھیت ہو کر بھاگ جاتی ہے ایسا کوئی منش سنسار مین آج کے دن نہین دکھائی دیتا ہے جو بھیم سین پر اکرمی کی صورت دیکھ کر بھے مان نہ ہو جاوے ارجن نے سینا کا بجر بیوہ رچکر جدھشٹر سے کہا کہ آپ کی سینا کے سینا پت بھیم سین اور درشٹ دمن سہدیو نکل۔ راجہ درشٹ کیتو اُنکے پیچھے راجہ براٹ ایک اکشونی سینا اور بھائی بند ہو تیر سمیت بھیم سین کی رکشا کے لیے پیچھے ہو لیے اُنکے پیچھے دروپدی کے پتر ابھمنون کی رکشا کرنے کو رکھے گئے اُنکے پیچھے مہارتھی درشٹ دمن کی سینا اور اُن سب کے پیچھے ارجن کی رکشا کے لیے یودھان ہوا۔ اُنکے پیچھے پانچال دیش یدھامنیو اور اُتموجا اور کیکے دیش باشی درشٹ کیتو اور چکتیان ہوئے بھیم سین اپنی گدا کو دھارن کیے بڑے بیگ سے چلا سری کرشن مہاراج ارجن کے سارتھی تھے اسلیے بھیشم جی اور درونا چاریہ جانتے تھے کہ بجے ارجن کی ہوگی جہان کرشن جی ہین وہان بجے ہے ارتھات نہ بجے (نسخہ)

سری مہاراج کے آگے آگے چلتی ہے - مہابا ہو ارجن نے بھیم سین سے کہا کہ ہے بھائی تمہارا پراکرم دیکھنے ک[و]
دھرتراشٹ کے پتر اپنے منتریون سمیت رن بھوم مین کھڑے ہین تم اپنا اتل پراکرم انکو دکھاؤ بھیم سین ا[ور]
راجاؤن نے یہ بچن سنکر ارجن کی پرسنسا کی راجہ جدھشٹر سینا کے مدھ مین شستر دھارے ہوئے پربت ک[ے]
سمان اچل کھڑا ہوا تھا اسکے پیچھے پانچال دیشی بڑا بہادر راجہ جگ سین ایک چھوہنی سینا لئے کھڑا تھا - اور ایک
چھوہنی لئے راجہ براٹ اور اسکے بائین بہت سے راجا اپنی سینا لئے ہوئے اپنا اپنا پراکرم دکھانے کو
کھڑے تھے ارجن کی دھجا کے اوپر سری ہنومان جی براجمان تھے بھیم سین بڑی سینا لئے ہوئے درجودھن ک[ے]
سامنے کھڑا ہوا تھا جسکو دیکھ کر کئوروی سینا کے سور بیر ڈر گئے درجودھن بہت بڑی سینا کو لئے ہوئے پربت
سمان ہاتھی پر سوار سنہری چتر دھارن کئے ہوئے بہت سے راجاؤن سمیت سنگرام مین موجود تھا اور سب آ[گے]
مہا پراکرمی گنگا پتر بھیشم جی سفید بستر سفید پگڑی پہنے ہوئے سفید بڑی دھجا سفید گھوڑون کے رتھ پر
انکے چارون طرف راجہ شل اور درونا چارج اور کرپا چارج لال گھوڑے اور لال بستر اور لال ہی رتھ پر
براجمان بہورے سرداپر و متر آدک بہت سے راجاؤ نکو لئے ہوئے کھڑے تھے ناردجی نے انکر دونون ک[ی]
دیکھ کر مجھ سے کہا کہ جدپی کئورون کی سینا تجسوی دھنش دھاری بھیشم جی سے رکشت ہے لیکن سری کرشن جی[ن]
مہاراج جو ترلوکی کے ناتھ ہین جدھشٹر کی سینا مین براجمان ہین بجے جدھشٹر کی ہوگی - ہے راجہ جب دونو[ن]
سینا سنگرام کرنے کے لئے اوپستہت ہوئی تھین کارتک سدی پورنماشی تھی پانڈوون کی سینا پورب مکھ
ہوئے کھڑی ہوئی اور درجودھن کی سینا پچھم مکھ کر کے اوپستہت ہوئی اور بایو پچھم کی تھی جو کئوروی سینا کے
سنمکھ تھی اس پربل بایو نے جو پانڈون کی سینا کے پیچھے سے آتی تھی کئوروی سینا کو بیا کل کردیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب آٹھوان ادھیائے

نوان ادھیائے

سری کرشن جی کی آگیا سے ارجن کا درگا استوتر پڑھنا اور درگا جی کا پرسن ہو کر بجے کی اشیرواد دینا

جب دونون سینا جدھ کے لیے اوپستہت ہوچکین تو سری کرشن چندر مہاراج نے ارجن سے کہا کہ ہے
مہا باہو تم سری درگا جی کا استوتر پڑھ کر سب کے آگے جو بھیشم پتا مہ جی ہین انسے جدھ کرو ارجن رتھ سے اتر
اور یہ استوتر درگا جی کا دھیان کر کے پڑھنے لگا -

درگا استوتر

अर्जुनउवाच ।।ओंनमस्ते सिद्धसेनानि।। आर्येमन्दारवासिनी।।कुमा
[री] कालीकापालीकपिलेकृष्णपिंगले।।१।।भद्रकालिनमस्तुभ्यं महाकालिनमोस्तु
[ते]।। चंडिचंडे नमस्तुभ्यं तारिणिवरवर्णिनि।।२।। कात्यायनि महाभाग करालि

विजयेजये॥शिखिपिच्छ ध्वज धरे नानाभरण भूषिते॥ ३॥ अट्ट शूलप्रहरणे खड्ग खेटक धारिणि॥ गोपेन्द्रस्यानुजे ज्येष्ठे नन्दगोपकुलोद्भवे ॥४॥ महिषासृक प्रिये नित्यं कौशिकि पीतवासिनि॥ अट्टहासे कोकमुखे नमस्ते तुरणप्रिये॥५॥ उमेशाकंभरि श्वेते कृष्णे कैटभनाशिनि॥ हिरण्याक्षि विरूपाक्षि सुधूम्राक्षि नमोस्तुते॥ ६॥ वेदश्रुति महापुण्ये ब्रह्मण्य जातवेदसि॥ जंबूकटक चैत्येषु नित्यं सन्निहितालये॥ ७॥ त्वं ब्रह्म विद्या विद्यानां महानिद्रा च देहिनाम्॥ स्कन्दमात भगवति दुर्गे कान्तारवासिनि॥८॥ स्वाहाकारः स्वधा चैव कला काष्ठा सरस्वती॥ सावित्री वेदमाता च तथा वेदान्त उच्यते॥ ९॥ स्तुता सि त्वं महादेवि विशुद्धे नान्तरात्मना॥ जयो भवतु मे नित्यं त्वत्प्रसादाद्रणाजिरे॥ १०॥ कान्तार भय दुर्गेषु भक्तानां पालनेषु च॥ नित्यं वससि पाताले युद्धे जयसि दानवान्॥ ११॥ त्वं जृंभनि मोहिनी च माया ह्री श्री तथैव च॥ संध्या प्रभावती चैव सावित्री जननी तथा॥ १२॥ तुष्टिः पुष्टि धृति र्दीप्ति श्चंद्रादित्य विवर्द्धिनी॥ भूति र्भूति भूतां संख्ये वीक्ष से सिद्धचारणैः॥ १३॥

संजयउवाच॥ ततः पार्थस्य विज्ञाय भक्तिं मानववत्सला॥ अन्तरिक्षगतो वाचेनो विन्दस्याग्रतः स्थिताः॥ देव्युवाच स्वल्पेनैव तु कालेन शत्रूञ्जेष्यसि पाण्डव॥ नरस्त्वमसि दुर्द्धर्ष नारायण सहायवान्॥ १५॥ अजेयस्त्वं रणेऽरीणामपि वज्र भृतः स्वयं॥ इत्येवमुक्त्वा वरदा क्षणेनान्तरधीयते॥ १६॥ लब्ध्वा वरं तु कौन्तेयो मेने विजयमात्मनः॥ आरुरोह ततः पार्थो रथं परमसंगतम्॥ कृष्णार्जुनावेक रथौ दिव्यौ शंखौ प्रदध्मतुः॥ १७॥ यइदं पठते स्तोत्रं कल्य उत्थाय मानवः॥ यक्षरक्षः पिशाचेभ्यो नभयं विद्यते सदा॥ १८ नचापि रिपवस्तेभ्यः सर्पाद्या येचदंष्ट्रिणः॥ नभयं विद्यते तस्य सदा राजकुलादपि॥ १९॥ विवादे जयमाप्नोति बद्धो मुच्येत बंधनात्॥ दुर्गातिं रति चावश्यं तथा चौरै र्विमुच्यते॥ २०॥ संग्रामे विजयो नित्यं लक्ष्मी प्राप्नोति केवलम्॥ आरोग्य बल संपन्नो जीवेद्वर्ष शतं तथा॥ २१॥ एतद्दृष्टं प्रमादात्तु मया व्यासस्य धीमतः॥ मोहादेतौ न जानन्ति नरनारायणा वृषीः॥ २२॥

गुह्यः ते गुह्य गुप्ते त्वं
गुह्यासं मत कृतं जपं।
सिद्धि भवतु मे देवी
त्वत प्रसादात महेश्वरीः॥

ارتھ درگا استوتر

ہے سدھ سیناوالی آریئے مندار باسنی کماری کالی کپالی کپلے کرشن پنگلے تجھکو نمشکار ہے۔ ہے بھدر کالی ہے مہاکالی چنڈی تارنی۔ بربرنی تمکو نمشکار ہے۔ ہے کاتیاینی مہابھاگے کرالی بجیئے جیئے۔ مور کے پرون کی دھجاوالی اور طرح طرح کے بھوشن (زیورون) سے آراستہ تجھکو نمشکار ہے ترشول کھڑگ اور ڈھال دھارن کرنے والی۔ گوپیندر (سری کرشن) کی بہن بڑی نند جی گوپ کے کل مین (جسُودا جی کے گربھ مین) اُتپن تمکو نمشکار ہے۔ مہکھ (بھینسے) کے رُودھر کو نت پریہ رکھنے والی۔ کوشکی پیتامبر دھارن کرنے والی۔ اٹہاسے کھلکھلا کر ہنسنے والی (برک مکھ) کوک مکھ دھارن کرکے راچھسون کو مارنے والی۔ رن (سنگرام) جسکو پیارا ہے تمکو نمشکار ہے۔ اومان دیوی شاکمبھری سویت برن والی کیٹبھ اسُر کو مارنے والی۔ ہرن اکشی برو پاکشی۔ سودھومراکشی تمکو نمشکار ہے۔ بید سُرتی اتی پوتر برہمنیا جات بیدسی جمبو کٹک کے چیت (سان) مین نواس کرنے والی۔ تو برہم بدیاؤن اور مہاندرا کی دینے والی اسکندھ (سوامی کارتک جی) کی ماتا بھگوتی درگا کٹھن استھانون کی رہنے والی سواہا سودھا کلا کاشٹھا سرستی ساوتری بید اور بید انت کی ماتا ہے۔ ہے مہادیوی شدھ پرشون کی انترآتما مین تیری استُت کرتا ہون۔ ہے سنگرام پریہ تیرے پرشاد (پرسنتا اور کرپا) سے میری سدا جے ہو تو سدا بھیانک اور درگم (کٹھن) استھانون اور پاتال مین نواس کرتی ہے۔ بھگتون کا پالن کرتی ہے اور جدھ مین جے دیتی ہے توجمبھنی۔ موہنی۔ مایا۔ ہری۔ شری۔ سندھیا۔ پربھاوتی۔ ساوتری اور جننی (ماتا) بھی ہے تو تشٹی پشٹی دھرتی اور چندرمان سورج کی پربھا (روشنی) بڑھانے والی ہے تو دھنوان (دولتمندون) کو دھن دینے والی اور سدھ چارنون کو دکھائی دینے والی ہے۔ استوتر سماپت۔

سنجے نے کہا کہ درگا جی ارجن کی بھکت جان اور منشون پر کرپالو ہو کر انترکش (آسمان) سے وہان آئی جہان گوبند جی (سری کرشن جی) تھے۔

دیوی نے کہا کہ تھوڑے کال مین شترون پر جے پاویگا ہے پانڈو (ارجن) تو نر روپ اجے ہے نارائن سری کرشن مہاراج تیرے سہایک ہین تجھکو اندر بھی جے نہین کرسکتا۔

یہ کہکر بردینے والی دیوی چلی گئی۔ ارجن نے بر پاکر اپنے آپ کو جدھ مین جے پایا ہوا جانا اور اپنے رتھ پر پھر سوار ہو گیا پھر سری کرشن بھی رتھ پر سوار ہوئے اور دونو نے اپنے اپنے سنکھ بجایے۔

جو کوئی اس استوتر کو پرات کال اُٹھکر پڑھے گا اُسکو جکشون راچھسون پشاچون سے کبھی بھے نہ ہوگا اور نہ اسکو شترو کا بھے ہوگا اور بواد (مباحثہ) مین جے پاوے گا بندھن (قید) سے چھوٹ جاویگا اُسکو چورون اور کٹھن استھانون سے کچھ بھے نہ ہوگا سنگرام مین جے ہوگی سو برس تک یعنی مدت تک بغیر کسی روگ کے زندہ رہیگا اور بلوان اور دھنوان ہوگا۔

مین نے بدھمان بیاس جی کی کرپا سے یہ دیکھا ہے کہ لوگ اپنے موہ سے ان دونون نر نارائن یعنی سری کرشن جی و ارجن کو نہین جانتے آپکے سب پتر دُراتما و اگیانی ہین یہ نہین سمجھے کہ انکو سارے گدہ

سدھ پرشون کی سینا رکھنے والی ۱۲ ... سب سے بزرگ ... کالی و غیرہ تو صیفی درگا جی کے بین ۱۲ ... ہرنا کشی یعنی جسکی آنکھ سونے کی (سونیسی) ... بھینٹ والی ... سنسار ... آگنی سمان تیج والی ۱۲ ... سموہ (غفلت) ... جو جاوے ... یعنی کوئی آفت ... بدپا مین ۱۲ ... جو جیتا نہ جاوے ۱۲

سب کال کی پھانسی مین بندھے ہوئے ہین بیاس جی۔ نارد جی۔ کنو رشی۔ پرسرام جی۔ تنبہ۔ ان سب رشیون نے آپ کے پتر درجودھن کو بہت سمجھایا اور منع کیا۔ لیکن درجودھن نے اُنکے بچن کو سویکار نہین کیا [قبول ۱۲] جہان دھرم ہے وہین نارا‌ین اور تیج کی کانتی ہے۔ جہان نارا‌ین ہین وہین لکشمین ہے۔ ابھی پرکار جدھر مُنی لوگ ہین اُدھر ہی دھرم ہے اور جدھر سری کرشن ہین اُدھر ہی بجے (فتح) ہے۔ آرتھات بجے سری کرشن مہاراج کے آگے آگے چلتی ہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب ارجن کا درگا ستوتر پڑھنا ۹۔ ادھیائے

دسوان ادھیائے

سنجے اور دھرتراشٹ سمباد اور بھگوت گیتا کا منگلاچرن

دھرتراشٹ بولے ہے سنجے سنگرام بھوم مین کس طرف کے سوربیر پرش من لڑتے ہین اور کدھر کے دُکھی ہوکر اور جدھ مین میرے پترون نے پہلے پرہار کیا یا پانڈون نے۔ سنجے نے کہا کہ وہان دونون سیناؤن کے سوربیر پرش چیت پرتیت ہوتے ہین اور دونون سیناؤن کے گلے مین سگندھ بھرے ہوئے پھولون کے ہار پڑے ہوئے ہین۔ اور سنکھ۔ بھیری آدک باجے بج رہے ہین اور پرشیر سوربیر گرجنے والون کے شبد گونج رہے ہین۔

مؤلف۔ سری کرشن مہاراج کو نمشکار کرکے بھگوت گیتا کا ترجمہ اشلوک بہ اشلوک یہان لکھتا ہون سنسکرت مہابھارت مین پچیسوین [۲۵] ادھیائے کے آرنبھ مین راجہ دھرتراشٹ کا پرشن مہاتما سنجے سے ہوا۔ جسکا برنن آگے ہوگا۔ اُس سے پہلے جو اشلوک اور نیاس شامل ہوئین ہین وہ مہاتما رشیون نے بھگوت گیتا کے پرآرنبھ مین لگادی ہین اصل مہابھارت مین نہین ہین اسجگہ بھگوت گیتا کو سمپورن لکھنا مناسب جانکر وہ زاید اشلوک بھی مع انگ نیاس آدک اشلوکون کے لکھے جاتے ہین گویا منگلاچرن سمیت گیتا یہان لکھی جاتی ہے۔

نوٹ۔ یہ گیتا گیان اُپدیش سری کرشن بھگوان نے متصل آبادی تھانیسر سڑک سے قریب موضع نرکاتار جہان بھیشم جی سرسیا پر سوئے تھے اُس سے تھوڑی دور آگے جانب قصبہ پہوہ لب سڑک جہان جوت سرتیرتھ ہے ارجن کو سنایا تھا۔

سری بھگوت گیتا آرنبھ

श्रीगणेशायनमः

ॐ महावाक्य ब्रह्म शब्द है सबसे पहिले आता है बेद पुरानोंमें इसकी महिमा लिखी है

ॐ अस्य श्री भगवद्गीतामालामंत्रस्य श्री भगवान्वेदव्यासऋषिः अनुष्टुपछन्दः श्रीकृष्णःपरमात्मादेवता

इस के मंत्रों की माला का ... है आठ अक्षरोंका एक पद चार पदका एक श्लोक ३२ अक्षरोंका अनुष्टुप होता है किताब बनानेवाले व्यासजी ऋषी देवता श्री कृष्ण

اوم - اس سری بھگوت گیتا کے منترون کی مالا کا سری بھگوان بید بیاس رشی ہے - انشٹپ چھند - سری کرشن پرماتما دیوتا ہین -

اوم اکشر مہا باکیہ ہے برہم شبد سب کی ابتدا بید اور اوپنشدون مین اسکی مہان بہت برنن ہوئی ہی گایتری آدک سب چھندون منترون کی یہی ابتدا ہی اس کو پندرھوین ادھیاے مین اوم اکشر کی مہان گیتا مین برنن ہوئی ہے

انشٹپ چھند - آٹھ اکشر کا ایک پد اور چار پد کا ایک اشلوک اور ۳۲ - اکشر کا انشٹپ ہوتا ہے چھند یعنے مثنوی و شعر جیسین عبارت نظم ہوا شلوک بمنزلہ شعرون کے ہین -

अशोच्यानन्वशोचस्त्वं प्रज्ञावादांश्च भाषसे इति बीजं ॥१॥

दूसरे अध्यायके ११ मंत्रका आधा श्लोक बीज मंत्र कहा कि संसारी विषय सब झूटे हैं

जो बात सोच करनेकी नहीं उसका सोच करता है बुद्धिमानोंकी सी बात करता है

(۱) بیج منتر (لب لباب) جو بات سوچ کرنے جوگ نہین ہے - اسکا سوچ کرتا ہے اور بدھمانون کی سی بات کہتا ہے -

یہ ادھا منتر دوسری ادھیاے کے گیارھوین منتر کا ہے بیج منتر اسلیے کہا گیا کہ سنساری بشے سب جھوٹے ہین موہ کا پردہ پڑا ہوا ہے جب موہ روپی رات مین تو جاگے گا اُس وقت برہم کا پرکاش ہوگا اس منتر مین ساری بدیا گپت برنن ہوئی ہے -

सर्वधर्मान्परित्यज्य मामेकं शरणं व्रज इति शक्तिः ॥२॥

सब धर्मों को छोडकर मेरी शरण हो १८ अध्यायके ६६ श्लोकका आधा श्लोक

(۲) شکتی منتر - سب دھرمون کو تیاگ کر کیول میری سرن مین پراپت ہو -

یہ آدھا منتر اٹھارھوین ادھیاے کے ۶۶ منتر کا ہے -

अहं त्वां सर्वपापेभ्यो मोक्षयिष्यामि मा शुचः इति कीलकं ॥३॥

मैं तुझे सब पापोंसे निवर्त करदूंगा सोच न कर

(۳) کیلک منتر - (گیان روپ دروازہ کی کنجی) مین تجھے سب پاپون سے نروِرت کردونگا - کچھ سوچ نہ کر -

سری کرشن جی کی پریت کی کارن پاٹ کرنے کا بنیوگ یعنی جل ہاتھ مین لیکر چھوڑ دے -

॥ अथन्यासः॥ नैनंछिन्दंतिशस्त्राणि नैनंदहतिपावक इत्यंगुष्ठाभ्यांनमः ॥ १ ॥

आत्माको कोई शस्त्र नकाटसकता न अग्नि जलासकती अंगुठे से नमस्कार

کرنیاس(۱) - اس آتما کو کوئی شستر نہ کاٹ سکتا ہے نہ آگ جلا سکتی ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ انگوٹھے سے نمشکار -

नचैनं क्लेदयंत्यापोनशोषयतिमारुत। इतितर्जनीभ्यांनमः ॥ २ ॥

ना आत्माको जल गला सकताहै नहवा सुखा सकती है तरजनीसे नमस्कार

(۲) نہ اسکو جل گلا سکتا ہے نہ بایو سکھا سکتی ہے (انگشت سبابہ) ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ترجنی سے نمشکار -

अछेद्योऽयमदाह्योऽयम क्लेद्योशोष्य एवच ॥ इतिमध्यमाभ्यांनमः ॥ ३ ॥

न यह कटसकताहै न जलसकताहै नगलसकता न सूख सकता है बीचकी अंगुलीसे नमस्कार

(۳) یہ نہ کٹ سکتا ہے نہ جل سکتا ہے نہ گل سکتا ہے نہ سوکھ سکتا ہے (وسطی انگشت) مدھمان سے نمشکار -

नित्यःसर्वगतस्थाणुरचलोऽयंसनातन। इत्यनामिकाभ्यांनमः ॥ ४ ॥

सदैव रहने वाला मृत्युनहींहै सर्व व्यापक अपने आप कायम है अनामिकासे नमस्कार

(۴) اچھید ہے جسکو مرت نہیں سرب بیاپک اپنے آپ قایم قدیم ہے (اناسکا) بنصر سے نمشکار -

पश्यमेपार्थरूपाणि शतशोऽथसहस्रश॥इतिकनिष्ठिकाभ्यांनमः ॥ ५ ॥

हे अरजुन मेरे स्वरूपको देख सेकड़ों हज़ारों छोटी अंगुलीसे नमस्कार

(۵) - ہے ارجن میرے سروپ کو دیکھ سیکڑون بلکہ ہزارون (کنشٹکا) خنصر سے نمشکار

नानाविधानिदिव्यानिनानावर्णा कृतीनिच इतिकरतलकरपृष्ठाभ्यांनमः ॥ ६ ॥ इतिकरन्यासः

प्रकारके आश्चर्य मय दिव्य रूप और की आकृती दोनो हाथ ऊपरनीचे रखकरके नमस्कार

(۶) نانان پرکار کے اشچرج مئی دبّ رُوپ اور بیدھ پرکار کی آکرتی (جلوہ) دونوں ہاتھ اوپر نیچے کرکے نمشکار -

अथ हृदयादिन्यासः

नैनंछिन्दंतिशस्त्राणिइतिहृदयायनमः (१)

हथियार इसे नहीं काट सकताहै हृदयसे नमस्कार

ہردے آدی نیاس (۱) اسکو ہتھیار نہیں کاٹ سکتا ہے - ہردا یعنی قلب سے نمشکار -

नचैमंक्लेदयंत्यापोइतिशिरसेस्वाहा

न इसको पानी गला सक्ता है शिरसे नमस्कार

(۲) نہ اسکو پانی گلا سکتا ہے - سر یعنے پیشانی سے نمشکار

अच्छेद्योयमदाह्योयमितिशिखायैवषट्

न कटसकता है न जल सकताहै शिखासे नमस्कार

(۳) یہ نہ کٹ سکتا ہے - نہ جل سکتا ہے - سکھا یعنے ام الدماغ سے نمشکار -

नित्यं सर्वगतस्थाणु रिति कवचायहुं ॥४॥
है है व्यापक अचल है दोनों बाहूसे नमस्कार

(۴) انت ہے سرب گت بیاپک - اچل ہے قدیمی ہے - دونوں بازو سے نمشکار

पश्यमे पार्थरूपाणि इतिनेत्रत्रयायवौषट् ॥५॥
हे अरजुनदेख मेरे सैकड़ों हजारों (स्वरूपोंको) हजारों नेत्रोंको आंखसे नमस्कार

(۵) ہے ارجن میرے روپ سیکڑوں ہزاروں ہیں نیتر یعنے آنکھ سے نمشکار

नानाविधानि दिव्यानि इत्यस्त्रायफट ॥६॥
प्रकारके दिव्य रूप और रंगकी सूरत देख हृदयसे नमस्कार

(۶) نانان پرکار کے دِب روپ اور طرح طرح کے رنگ کی صورت دیکھ - اِتی استراے پھٹ - اشراق قلب سے نمشکار -

श्रीकृष्णप्रीत्यर्थे जपे विनियोगः
की प्रीति अर्थ संकल्प

ध्यान करो
अथध्यानम् ॥ पार्थाय प्रतिबोधिताभगवता नारायणेन स्व
अर्जुनप्रति ज्ञानउपदेश कृष्णचन्द्रने आप

यं व्यासेन ग्रथितां पुराणमुनिना मध्ये महाभारते अद्वैतामृत
स्वयंकिया नेबनाया मुनिने महाभारत के मध्यमें नहीं है उसकी समान दूसरा अमृतवर्षा कर नेवाला

वर्षिणीं भगवती मष्टादशाध्यायनीम् अंब त्वामनसादधामि भग
१८ अध्यायमें हे अम्ब (माता) मनसे धारन करती है

वद्गीते भवद्वेषणीं ॥१॥
भगवद्गीते संसारमें रखनेवाली संसारी मोहदूर करनेवाली गीते

دھیان (۱) (بھگوت گیتا) نارائن سری کرشن جی نے ارجن کو گیان اُپدیش کیا جسکو بیاس جی نے مہابھارت پُستک میں گرنتھ (مسلک کیا) ادویت امرت (توحید کا آبحیات) جس سے برستا ہے جسکے اٹھارہ ادھیاے ہیں سنسار کا اگیان دور کرتی ہے ہے ماتا بھگوت گیتا تمکو اپنے ہردے میں استھاپن کرتا ہوں

नमोस्तुते व्यास विशाल बुद्धे फुल्लारविंदायतपत्रनेत्र येनत्व
नमस्कार है जी वाले कमलपत्र जैसे आंख है जिनकी नि-

या भारत तैलपूर्णः प्रज्वालितो ज्ञानमयः प्रदीपः ॥
नेतुमने यह रूपसे से ज्ञान रूप प्रज्वलित किया ज्ञानमय दीपक

(۲) نمشکار ہے آپکو ہے بیاس جی مہاراج نہایت بُتال ہے جنکی بدھ کھلے ہوئے کنول کے لمبے پتے کے سمان ہیں جنکی آنکھ تمنے مہابھارت کے تیل (روغن) سے بھرا ہوا اگیان دیپک روشن کر دیا ہے۔

श्लोकं के लिये कल्पवृक्ष — हाथमें
प्रपन्नपारिजाताय तोत्रवेत्रैकपाणये।
जिनके एकहाथमें छड़ी अर्थात चाबुक
ज्ञान मुद्रायकृष्णायगीतामृतदुहेनमः॥३॥
की अंगूठी पहिने श्री दुहाउनको नमस्कार

(٣) سری کرشن مہاراج کو نمسکار ہے جو کلپ برکش کے سمان ہین - چابک جنکے ہاتھ مین ہے اور گیان کی مُدرا (انگوٹھی) پہنے ہوئے ہین جنھون نے گیتا رُوپ اَمرت نکالا ہے -

गाय रूप — दोहनेवाले — श्रीकृष्ण
सर्वोपनिषदोगावो दोग्धागोपाल नन्दनः।
पार्थोवत्सःसुधी भोक्तादुग्धंगीतामृतंमहत॥४
अर्जुन बछड़ाहैसुंदरधीबुद्धी पीनेवाला दूध रूप बड़ा

(٤) سب اوپنشد رُوپ گاے کرشن چندر دوہنے والے ارجن بدھمان بچھڑا پینے والا دودھ ہے پرم امرت رُوپ گیتا کو اربھات گیتا جو امرت رُوپ دودھ ہے اسکو نکالا ہے -

ध्यानकिशोर वसुदेवसुतंदेवं कंस चाणूर मर्दनं।
के ना औ के करनेवाले
अविस्था देवकीपरमानन्दं कृष्णंवन्देजगद्गुरुं॥५॥
की श्री को ना

(٥) بسدیوجی کے پُتر دیوتا کنس چانوڑ کے مارنے والے دیوکی ماتا کے پرم آنند دینے والے سارے جگت کے گرو کرشن چندر کو بندنا کرتا ہون -

गंधारीपुत्र
कुरुनदीका बरणन भीष्मद्रोण तटाजयद्रथ जलागांधार नीलोत्पला॥
औ किनारे ने उस नदीका नीले कमल
इस नदीके पार शल्यग्राहवती कृपेणवहिनीकर्णेनवेलाकुला॥
राजा है सब रहती है कृपाचार्य धार तीक्षन लहर जलकी
हुये के बद श्री अश्वत्थामविकर्ण घोरमकरादुर्योधनावर्तिनी॥
औ है रूप था भंवर
कृष्ण कृपासे पांडव सोत्तीर्णा खलुपांडवैकुरुनदी कैवर्तकःकेशवः॥६॥
सो उतरे पार निश्चय के खेवट हैं जी

(٦) بھیشم جی اور درونا چارج جسکے کنارے ہین اور راجہ جیدرتھ جل جس ندی کا ہے (گندھار) قندھار کے راجہ کا پُتر شکنی جس مین نیلے کنول سمان ہین اور راجہ شل جس ندی مین گراہ روپ ہے کرپا چارج جس ندی کی بہنی (سیلانی) اور راجہ کرن بیلا (موج رتلاطم) ہے اسوتھامان اور بکرن جس مین ڈراونے مگر ہین اور درجودھن جس ندی کا بھنور (گرداب) ہے اُس کورون رُوپ ندی کے سری کرشن جی کھیوٹ یعنی ملاح ہوئے جنکی کرپا سے پانڈونکی ناؤ پار لگی -

श्रीपराशरके पुत्रव्यासजी के वचन सरोवर में जन्मा अमलमल रहित अर्थ तेज सुगंध
पाराशर्य्य वचः सरोज ममलं गीतार्थगंधोत्कटं॥

नानाख्यानक केसरं हरिकथा संबोधना बोधितं ।।
लोके सज्जन षट्पदै रहरहः पेपीयमानं मुदा ।।
भूयाद्भारत पंकजं कलि मलःप्रध्वंसिनः श्रेयसे ।। ७ ।।

(۷) پراشر جی کے پتر بیاس رشی کے بچن روپ سورج (کنول) گیتا کے ارتھ جسکی سگندھ نانا پرکار کی کتھا اور ہیما جس کنول کی کیسر مین ہری کتھا اور ہمیو دہن سے وہ کنول کھلا ہوا ہے بھگت روپ بھونرے اُس کنول کے رس کو پرسن ہو کر آنند سے پی رہے ہین وہ بھارت کا کنول کلجگ کے اندھکار کا ناش کرنیوالا ہمارے کلیان کا داتا ہووے۔

मूकं करोति वाचालं पंगुं लंघयते गिरिं ।।
यत्कृपा तमहं वंदे परमानन्द माधवं ।। ८ ।।

(۸) جسکی کرپا سے مُوک (گونگے) باچال (بڑے گویا) ہو جاتے ہین اور لنگڑے پہاڑ کو اولنگ جاتے ہین اُس پرمانند سروپ مادھوری مورت سری کرشن چندر بھگوان کو نمسکار کرتا ہون۔

यं ब्रह्मा वरुणेन्द्र रुद्र मरुतः स्तुन्वंति दिव्यैः स्तवै वेदैः
सांगपदक्रमोपनिषदैर्गायंति यं सामगाः ।।
ध्यानावस्थित तद्गतेन मनसा पश्यंति यं योगिनो
यस्यान्तं न विदुः सुरासुरगणा देवाय तस्मै नमः ।। ९ ।।

(۹) جسکے برہما۔ برن۔ اندر۔ شیوجی۔ رُودر۔ مرت۔ دیب استوتروں سے استت کرتے ہین اور سام بید کے گانے والے بید انگ سمیت پد۔ کرم۔ اور اوپنشد جسکی استت گاتے ہین اور دھیان مین استھت ہو کر جوگی جن جس پرم آنند سروپ کو دیکھتے ہین جسکے انت کو دیوتا اور راکشس گن نہین جان سکتے اُس دیو کرشن دیو کو نمسکار ہے۔

بھگوت گیتا آرنبھ

پہلا ادھیاے ارجن بکھاد

धृतराष्ट्र उवाच ।। धर्मक्षेत्रे कुरुक्षेत्रे समवेता युयुत्सवः
मामकाः पांडवाश्चैव किमकुर्वत संजय ।। १ ।।

سلہ سوامی بیاس جی صرف آریہ ورت دیش ہندوستان ہی مین مشہور نہین ہوئے تمام دیگر ولایتون مین اُنکی شہرت ہوگئی افلاطون حکیم ہندی انھین کے شاگرد ہوئے ہین یہ حال دارا شکوہ نے کہ علم فلسفہ مین اعلی منزل پر پہونچ گئے تھے اپنی تصنیف مین مشرح لکھا ہے انھین بیاس جی کے بیانات کو مکمل فرمایا ہے ۱۲

راجہ دھرتراشٹ کا بچن (۱) ہے سنجے دھرم کشیتر۔ کوروکشیتر مین میرے پتروں اور پانڈوں نے جو جدھ کی ابھلاشا مین اکٹھے ہوئے ہین کیا کیا۔

सञ्जय उवाच ॥ दृष्ट्वा तु पाण्डवानीकं व्यूढं दुर्योधनस्तदा उसी समय
बहुत पास देखके पांडवोंकी मोरचेबंदी ने

आचार्यमुपसंगम्य राजा वचनमब्रवीत् ॥२॥
द्रोणाचार्य के पास दुर्योधन कहने लगा

سنجے کا بچن (۲) ہے راجن اس سمے راجہ درجودھن نے پانڈوں کے بیوہ رچنا (مورچہ بندی قلعہ بندی) کو دیکھ کر درونا چارج جی کے پاس جاکر یہ بچن کہا۔

पश्यैतां पाण्डुपुत्राणामाचार्य महतीं चमूम् ॥३॥
देखो के हे बडी भारी सेना

व्यूढां द्रुपदपुत्रेण तव शिष्येण धीमता
पुत्र चेले बुद्धिमान

(۳) ہے اچاری جی دیکھیے پانڈوں کی بڑی سینا کو جسکی بیوہ رچنا بدھی مان آپ کے شش (چیلہ) دروپد کے بیٹے نے کی ہے۔ یہاں آپ کے شش دھرشٹ دمن کہنے سے یہ مراد ہے کہ آپ کا شاگرد ہو کر آپ سے جدھ کرنے کو دھرشٹ دمن آیا ہے۔

अत्र शूरा महेष्वासा भीमार्जुनसमा युधि ।
युयुधानो विराटश्च द्रुपदश्च महारथः ॥४॥

(۴) اس سینا مین بڑے دھنش دھاری جدھ مین چتر بھیم سین اور ارجن کے سمان جو سوربیر مہارتھی ہین انکے نام یہ ہین۔ یو یو دہان راجہ براٹ اور راجہ دروپد مہارتھ

धृष्टकेतुश्चेकितानः काशिराजश्च वीर्यवान् ।
पुरुजित्कुन्तिभोजश्च शैब्यश्च नरपुङ्गवः ॥५॥

(۵) دھرشٹ کیت۔ چیکتان۔ پراکرمی کاشی نریش۔ پروجت۔ کنتی بھوج اور شیب منشوں مین بڑا چتر و دلیر۔

युधामन्युश्च विक्रान्त उत्तमौजाश्च वीर्यवान् ।
सौभद्रो द्रौपदेयाश्च सर्व एव महारथाः ॥६॥

(۶) یدھا منیو اور زور آور اوتموجا اور سو بھدرا کا پتر ابھمنیو (سری کرشن جی کا بھانجا) دروپدی کے

(یادداشت) ناگری مین جو ارتھ ہر اشلوک کے نیچے لکھے گئے انکو اشلوک کے اکشروں کے ساتھ ملا کر پڑھو (جیسے دھرم کے کشیترے کروکشیترے مین اکٹھے ہو کر) الخ تو سارے اشلوک کے معنے معلوم ہو جاوینگے۔

پانچون تُتر یہ سب مہارتھی ہین۔

अस्माकं तु विशिष्टा ये तान्निबोध द्विजोत्तम ॥
हमारी सेनामें　श्रेष्ठ　जो　तिनको जानो हे ब्राम्हणोंमें उत्तम

नायका मम सैन्यस्य संज्ञार्थं तान् ब्रवीमि ते ॥ ७ ॥
सरदार　मेरी सेनामें　गिनतीके वास्ते　तिनको　कहता हूं

(۷) ہے سرشٹھ برہمن آپ کے جاننے کے لیے اُن کشتری راجاؤن کے نام جو ہماری سینا کے سردار ہین بیان کرتا ہون۔

भवान् भीष्मश्च कर्णश्च कृपश्च समितिंजयः ॥
आप　जी　कृपाचार्य　युद्धके जीतने वाले　वैसे ही

अश्वत्थामा विकर्णश्च सौमदत्तिस्तथैव च ॥ ८ ॥
सोमदत्तका बेटा भूरिश्रवा

(۸) بھوان یعنے آپ۔ درونا چارج جی بھیشم جی کرن جدھ مین نبجے کرنے والے کرپا چارج جی اسوتھامان بکرن سوم دت کا پتر بھوری سروا اور ایسطرح۔

अन्ये च बहवः शूरा मदर्थे त्यक्तजीविताः ॥
और भी　बहुत　मेरे कारण　त्यागनेवाले प्राणके

नानाशस्त्रप्रहरणाः सर्वे युद्धविशारदाः ॥ ९ ॥
अनेक प्रकारके शस्त्र धारी　लड़ने वाले　में　चतुर हैं

(۹) اور بہت سے سور بیر ہمارے نِت جیون کے تیاگنے والے بہت ہتھیارون کو دھارن کرنے والے اور سب جدھ کرنے مین بڑے چتر ہین۔

अपर्याप्तं तदस्माकं बलं भीष्माभिरक्षितम् ।
पर्याप्तं त्विदमेतेषां बलं भीमाभिरक्षितम् ॥ १० ॥
(हिन्दी टिप्पणियाँ: ढीली　कम　और　अस्माकं　हमारी　सेना　से रक्षा की हुई　बल बातें　पूरी　तो यह　इनकी सेना　भीमसे रक्षा की हुई)

(۱۰) بھیشم جی سے رکشا کی ہوئی ہماری سینا زبردست ہے اور بھیم سین سے رکشت پانڈون کی فوج کمزور و زبردست ہے۔

अयनेषु च सर्वेषु यथाभागमवस्थिताः ॥
सब व्यूहके द्वारमें अपने २　पर ठहरकर

भीष्ममेवाभिरक्षन्तु भवन्तः सर्व एव हि ॥ ११ ॥
भीष्मजीकी　रक्षा करो　आप ही सब　लोग　ए वही　निश्चय करके

(۱۱) تم سب اپنے اپنے استھان پر جیسی کہ تقسیم ہوئی ہے سنت ہوکر بھیشم جی کی چارون طرف سے رکشا کرو۔ اشلوک ۱۰ و ۱۱۔ اپریاپت و پریاپت ایسے اچھے اکشر لکھے ہین جنسے دونون باتین سمجھ مین آتی ہین۔ ایک

[illegible]

ارتھ تو یہ ہین کہ ہماری سینا بھیشم جی کے سیناپت ہونے سے اپرایپت گرزوہی اور پانڈونکی سینا بھیم سین سے رکشت کی ہوئی پر یاپت بہت طاقتور ہے بھیشم جی پانڈون پر رحم کر کے ہمکو دھوکا نہ دین اسلیئے تم سب ملکر اُن کی حفاظت کرو۔

دوسرے ارتھ۔ ہماری سینا بوجہ بھیشم جی کے ناقابل فتح اور کافی ہے پانڈون کی بھیم سین کے سیناپت ہونے سے فتح ہونے قابل اور ناکافی ہے سب ملکر بھیشم جی کی مدد کرو ہماری فتح بیشک وشبہہ ہوگی۔ درجودھن بھیشم پتامہ جی سے ڈرتا ہے کہ ناراض نہ ہوجاوین اسلیئے دومعنی الفاظ کہے۔

तस्य संजनयन् हर्षं कुरुवृद्धः पितामहः ॥ सिंह

नादं विनद्योच्चैः शंखं दध्मौ प्रतापवान् ॥ १२॥

(۱۲) درجودھن کا من چلایمان دیکھ کر کورون کے بردھ ضعیف العمر پتامہ بھیشم جی نے سنگھ ناد کری اور زور سے سنکھ بجایا کہ درجودھن خوش ہووے۔

ततः शंखाश्च भेर्यश्च पणवानक गोमुखाः ॥

सहसैवाभ्यहन्यंत सशब्दस्तुमुलोऽभवत् ॥ १३॥

(۱۳) تب یکبارگی بہت سے بھیری شنکھ۔ ڈھول۔ نقارہ۔ نرسنگھا۔ گئومکہ آدک باجے چارون طرف سے بجنے لگے اور مہاشبد ہوا کہ سب کے دل دہل گئے۔

ततः श्वेतैर्हयैर्युक्ते महति स्यंदने स्थितौ ॥ माधवः

पांडवश्चैव दिव्यौ शंखौ प्रदध्मतुः ॥ १४॥

(۱۴) اسکے بعد سفید گھوڑے رتھ مین جتے ہوئے مہاسندر رتھ پر مادھو جی اور ارجن نے اپنے اپنے اُتم شنکھ بجائے۔

पांचजन्यं हृषीकेशो देवदत्तं धनंजयः ॥

पौंड्रं दध्मौ महाशंखं भीमकर्मा वृकोदरः ॥ १५॥

(۱۵) رشی کیش سری کرشن جی نے پانچ جنیہ نام شنکھ اور ارجن نے دیودت نام اور بھیم سین ڈراونے

کرم کرنے والے نے پونڈر نام مہا شنکھ بجایا۔

अनंत विजयं राजा कुंती पुत्रो युधिष्ठिरः ॥
नकुलः सहदेवश्च सुघोष मणि पुष्पकौ ॥१६॥

(۱۶) کنتی کے بیٹے راجہ جدھشٹر نے اننت بجے اور نکل نے سوگھوش اور سہدیو نے من پشپک نام سنکھ بجایا۔

काश्यश्च परमेष्वासः शिखंडी च महारथः ॥
धृष्टद्युम्नो विराटश्च सात्यकिश्चापराजितः ॥१७॥

(۱۷) بڑے دھنش دھاری کاشی راجہ اور مہارتھی سکھنڈی اور دھرشٹ دمن اور براٹ بجے کرنے والے ساتکی جی

द्रुपदो द्रौपदेयाश्च सर्वशः पृथिवी पते ॥
सौभद्रश्च महाबाहुः शंखान्दध्मुः पृथक् पृथक् ॥१८

(۱۸) ہے راجہ پرتھی پت (دھرتراشٹ) راجہ دروپد اور دروپدی کے پانچوں پتروں اور ابھمنیو نے علحدہ علحدہ اپنے سنکھ بجائے۔

स घोषो धार्तराष्ट्राणां हृदयानि व्यदारयत् ॥
नभश्च पृथिवीं चैव तुमुलो व्यनुनादयन् ॥१९॥

(۱۹) اُن سنکھوں کے گھور شبد سنکر دھرتراشٹ کے پتروں کا ہردا چاک ہوگیا پرتھی اور آکاش گونجنے لگا۔

अथ व्यवस्थितान् दृष्ट्वा धार्तराष्ट्रान् कपिध्वजः ॥
प्रवृत्ते शस्त्रसंपाते धनुरुद्यम्य पांडवः ॥ २० ॥

(۲۰) اسی وقت ارجن کپی دھج نے در جودھن آدک دھرتراشٹ کے بیٹوں کو جدھ کے لیے طیار دیکھ کر

جگت کے سوامی سری کرشن جی سے اپنا دھنش دھارن کرکے یہ کہا-

इंद्रियों के स्वामी श्री कृष्ण जी से उस समय यह कहा हे राजा

हृषीकेशं तदा वाक्यमिदमाह महीपते ॥

अर्जुनउवाच ॥ सेनयोरुभयोर्मध्ये रथंस्थापयमेच्युत ॥ २१ ॥

दोनों सेनाके मध्य को मेरे रथ को खड़ा कीजिये

(۲۱) سے راجہ دھرتراشٹ اُسیوقت ارجن نے پکار کر کہا کہ ہے رشی کیش کرشن جی میرے رتھ کو دونوں سینا کی مدھیہ میں لے چلئے کہ

अब तक उनको हम देखें लड़ाई इच्छा करने वाले जो यहां खड़े हैं

यावदेतान्निरीक्षेहं योद्धुकामानवस्थितान्

कैर्मयासहयोद्धव्यमस्मिन्रणसमुद्यमे ॥ २२ ॥

हमारे साथ लड़ने के योग्य कौन है लड़ाई के उद्योग में

(۲۲) تاکہ اُنکو جو رن بھوم میں کھڑے ہیں میں دیکھ لوں کس کس سے سنگرام کرنا ہوگا-

लड़ने की इच्छा वाले राजाओं को देखा चाहता हूं जो यहां आये हैं उनको

योत्स्यमानानवेक्षेहं य एतेत्र समागताः ॥

धार्तराष्ट्रस्यदुर्बुद्धेर्युद्धेप्रियचिकीर्षवः ॥ २३ ॥

धृतराष्ट्र के पुत्र दुर्बुद्धी दुर्योधन के मनोरथ सिद्ध करने को

(۲۳) جو اس رن بھوم میں دُربدھی دھرتراشٹ کے بیٹے درجودھن کے کارن مجھ سے سنگرام کرنے آئے ہیں اُنکو دیکھ لوں-

यह कहकर श्री कृष्ण जीने अपना रथ हे

संजयउवाच एवमुक्तोहृषीकेशो गुडाकेशेन भारत ॥

नींद के जीतने वाले श्री अर्जुन

सेनयोरुभयोर्मध्ये स्थापयित्वा रथोत्तमम् ॥ २४ ॥

दोनों सेना के मध्य में स्थापन कर दिया अपना उत्तम रथ

(۲۴) سنجے نے کہا- سری کرشن جی ارجن کا بچن سنکر سینا کے مدھیہ میں اپنا رتھ لیجا کر ارجن سے کہنے لگے

सामने सब राजाओं के आगे

भीष्मद्रोणप्रमुखतः सर्वेषांच महीक्षिताम् ॥

इकट्ठे कुरुवंशी

उवाचपार्थ पश्यैतान्समवेतान्कुरूनिति ॥ २५ ॥

कहा श्री कृष्णजीने अर्जुन कुन्ती के पुत्र से सब इस्ताहम अच्छी तरह कौरवों कि इन सबको देखो

(۲۵) بھیشم جی درونا چارج اور سب راجاؤں کے روبرو یہ کہا کہ ارجن اُن کوروون کو جو اکٹھے کھڑے ہوئے ہیں دیکھ لو-

عہ مہی کشتام یعنی پرتھی مراد ملک کے چاہنے والے یعنی راجاؤں کے سامنے سری کرشن جی نے کہا ۱۲ سہ پارتھ پرتھا نام کنتی کے پتر ارجن ہوا کا بیٹا

तहां देखा अर्जुन ने खड़े लोगों
तत्रापश्यत्स्थितान्पार्थः पितॄनथ पितामहान्॥ आदिकको

आचार्यान्मातुलान्भ्रातॄन्पुत्रान्पौत्रान्सखींस्तथा॥ २६॥
" " मामा भाई पुत्र पौत्र सखावों को

(۲۶) جب وہاں ارجن نے اپنے پتامہ بھیشم جی اور گرو درونا چارج اور راجہ شل آدک ماماں اور درجودھن وغیرہ بھائیوں اور بھیم آدک پتر اور لچھمن کے پتروں کو جو پڑپوتر تھے اور اسوتھاماں آدک متروں اور

राजा द्रुपद सुसर
मित्रों को सेना के मध्य में
श्वशुरान्सुहृदश्चैव सेनयोरुभयोरपि॥

तान्समीक्ष्य स कौन्तेयः सर्वान्बंधून् वस्थितान्॥ २७॥
अच्छी तरह देखके खड़ा देखा
तिनको

(۲۷) راجہ دروپد آدک سسر اور سوہرد متروں کو دونوں سینا کے مدھ مین دیکھا

कृपया परयाविष्टो विषीदन्निदमब्रवीत्॥
बड़ी कृपा और दया में लिपटे हुये
विखाद करके यह कहा

अर्जुन उवाच॥ दृष्ट्वेमं स्वजनं कृष्ण युयुत्सुं समुपस्थितं॥ २८॥
इनको देखके सज्जनों को हे कृष्ण जो मेरे सामने खड़े हैं

(۲۸) ارجن کا بچن۔ کرپا سے بھرے ہوئے آنکھوں مین آنسو ڈبڈبائے ہوئے یہ بولے کہ ہے سری کرشن جی ان جدھ ابھلاکھی اپنے کنبہ اور پتا سہ گرو اور بھائی بندھو ہونے اور متروں کو اپنے سامنے جدھ کرنے کے نیت دیکھ کر۔

ढीले पड़े जाते हैं मेरे सब अंग सुख सूखा जाता है
सीदंति मम गात्राणि मुखं च परिशुष्यति॥

वेपथुश्च शरीरे मे रोमहर्षश्च जायते॥ २९॥
कंपकंपी चढ़ी आती है रोम खड़े हुये जाते हैं

(۲۹) میرے انگ سنتھل ہوئے جاتے ہین مکہ سوکھا جاتا ہے سریر کمپایمان۔ رونگٹے کھڑے ہوتے ہین

धनुख हाथ से छूटा जाता है खाल शरीर की जली जाती है
गांडीवं स्रंसते हस्तात्त्वक्चैव परिदह्यते॥

न च शक्नोम्यवस्थातुं भ्रमतीव च मे मनः॥ ३०॥
यहां खड़े रहने की ताकत नहीं दिल घबराता है

(۳۰) گانڈیو دھنش ہاتھ سے چھوٹا جاتا ہے بدن جلا جاتا ہے یہاں کھڑا رہنا بھی کٹھن ہوگیا ہے دل گھبراتا ہے۔

हे जी
निमित्तानि च पश्यामि विपरीतानि केशव ॥
सगुन देखता हूं उलटे

न च श्रेयोनुपश्यामि हत्वा स्वजनमाहवे ॥ ३१ ॥
नहीं कल्याण देखता हूं मारके सुजन सम्बन्धियों को युद्ध में आये हुवे

(۳۱) ہے کیشو(کیشی دیت کے مارنے والے) برے شگن دیکھتا ہون جدھ مین اپنے سبندھی اور ترون کو مارکر کلیان نہین دیکھتا ہون۔

हे
न कांक्षे विजयं कृष्ण न च राज्यं सुखानि च ॥
नहीं चाहता हूं जय नहीं राज्य के को

हे
किं नो राज्येन गोविन्द किं भोगैर्जीवितेन वा ॥ ३२ ॥
क्या राज्य से लाभ होगा क्या राज्य के भोग से या जीने से सुख होगा

(۳۲) ہے سریکرشن جی مین بجے کرکے راج سکھ نہین چاہتا ہون راج سے ہمکو کیا سکھ ہوگا اور اُن کو جیت کر سنساری بھوگون سے کیا لابھ ہوگا۔

येषामर्थे कांक्षितं नो राज्यं भोगाः सुखानि च ॥
जिनके अर्थ चाहते हैं राज्य के भोग और

त इमेवस्थिता युद्धे प्राणांस्त्यक्त्वा धनानि च ॥ ३३ ॥
सोई मेरे सामने खड़े हैं को की त्याग के और धन को

(۳۳) جنکے لیے راج سکھ اور سنساری بھوگ چاہتے ہین وہ تو ہمارے سامنے جان اور مال سے ہاتھ دھوکر سنگرام مین کھڑے ہین۔

आचार्याः पितरः पुत्रास्तथैव च पितामहाः ॥
और

मातुलाः श्वशुराः पौत्राः श्यालाः सम्बन्धिनस्तथा ॥ ३४ ॥
मामा पोते साले तैसेही

(۳۴) آچاری گرو جی باپ بیٹے دادا ماما سسر پوتے سالے اور بھائی بندھ۔

हे जी
एतान्न हन्तुमिच्छामि घ्नतोपि मधुसूदन ॥
इनको नहीं मारने की इच्छा है मुझे अपने मारे जाने से भी

अपि त्रैलोक्यराज्यस्य हेतोः किं नु महीकृते ॥ ३५ ॥
कदाचित् त्रैलोकी का राज्य भी मिले फिर पृथ्वी के राज्य के वास्ते

(۳۵) ہے کرشن جی یہ لوگ چاہے مجھے مارڈالین مین مارنے کی اچھا نہین کرتا ہون پرتھی کیا ترلوکی کا راج بھی اگر مجھے ملے تو بھی انکا مارنا اُچت نہین دیکھتا۔

हे जी
निहत्य धार्तराष्ट्रान्नः का प्रीतिः स्याज्जनार्दन ॥
मारकर राजा धृतराष्ट्र के पुत्रों को क्या भलाई होगी

पापमेवाश्रयेदस्मान्हत्वैतानाततायिनः ॥ ३६ ॥
पापही होगा पाप का आसरा भरोसा करना होगा मारके आतताई लोगों को

(۳۶) ہے جناردن جی دھرتراشٹ کے پتر اتتائی بھی ہین توبھی اُنکے مارنے سے پاپ ہی ہوگا انکا مارنا جوگ نہین۔

(اتتائی) چھ قسم کے ہوتے ہین۔ ۱۔ آگ لگانے والا۔ ۲۔ زہر دینے والا۔ ۳۔ زخم شدید پہونچانیوالا ۴۔ مال اور معاش چھیننے والا۔ ۵۔ استری ہرنے والا۔ ۶۔ مکان یا کھیتی ہرنے والا۔

तस्मान्नार्हावयंहंतुं धार्तराष्ट्रान्स्वबांधवान्॥
तिस कारण नहीं उचित है मारना धृतराष्ट्र के पुत्रों का भाइयों का
स्वजनंहि कथं हत्वा सुखिनः स्याम माधव॥ ३७॥
अपने सुजन निश्चय करके क्यों कर मारें और सुख कैसे पावेंगे जी

(۳۷) ہے مادھوجی یہ دھرتراشٹ کی اولاد اپنے رشتہ دار بھائی بند ہین انکو مار کر ہم کبھی سکھی نہین ہونگے

यद्यप्येते न पश्यन्ति लोभोपहतचेतसः॥
यदपि यह नहीं देखते लोभ से इन का चित्त हत होगया में उपचित होगया
कुलक्षयकृतं दोषं मित्रद्रोहे च पातकं॥ ३८॥
कुल के नाश करने से जो दोष होता है और के से जो होता है इसको दुर्योधन आदिक न ही जानते हैं कि उनका चित्त लोभ से मैला हो रहा है

(۳۸) یہ تو لوبھ سے اندھے اور بھرشٹ چت ہوگئے ہین کل کے ناش کو اور متردن سے بیر کرنے کو دوش نہین جانتے۔

कथं न ज्ञेयमस्माभिः पापादस्मान्निवर्त्तितुम॥
कैसे नहीं जानना चाहिये पाप से पृथक होना
कुलक्षयकृतं दोषं प्रपश्यद्भिर्जनार्दन जी॥ ३९॥
कुल के नाश के दोष प्रति जानते हुये

(۳۹) ہے کرشن جی ہم کل کے ناش کو دوش جانکر اس پاپ سے کیون نہ بچین۔

कुलक्षये प्रणश्यंति कुलधर्माःसनातनाः॥
के नाश से नाश हो जाते हैं के धर्म सनातन
धर्मे नष्टे कुलं कृत्स्नमधर्मोभिभवत्युत॥ ४०॥
के से कुल में अधर्म फैल जाता है

(۴۰) کل کے ناش سے کل کے سوکرم جاتے رہتے ہین اور کل دھرم ناش ہونے سے تمام خاندان مین ادھرم پھیل جاتا ہے

अधर्माभिभवात्कृष्ण प्रदुष्यंति कुलस्त्रियः॥
के बढ जाने से हे दूषित हो जाती हैं कुल की स्त्रियां
स्त्रीषु दुष्टासु वार्ष्णेय जायते वर्णसंकरः॥ ४१॥
स्त्रियों के दुष्ट हो जाने से हे कृष्ण जी पैदा होते हैं लोग

(۴۱) دھرم کے ناش سے کل مین ادھرم پھیل جاتی ہے استریان (عورت) بدچلن ہوجاتی ہین برن سنکر پیدا

ہو جاتے ہین ہے برشنی بنس مین اُتپن ہونے والے (سری کرشن جی)

वर्ण संकरो नरकायैव कुलघ्नानां कुलस्यच ॥
नरककू वाले के मारने वाले कुलके पित्रोंको
पतंति पितरोह्येषां लुप्तपिंडोदकक्रियाः ॥ ४२॥
गिरजाते हैं पित्रउनके तिनको लोप श्राध्द पिंड जलतर्पण आदिकिक्रयालुप्त
अर्थात गुप्त होजाते हैं वर्ण संकरका जल नहीं पहुंचता वर्णसंकर आप भी नरकमें जाता है
और जिस कुलमें पैदा हुआ उसके पित्र भी स्वर्गसे नरकमें गिराये जाते हैं

(۴۲) دھرم کے ناش سے جو ایسا کرتے ہین اُنکو نرک بھوگنا پڑتا ہے ہنڈجل پترون کو نہین پہونچتا شنکر اپنے کنبے اور کنبے کے قتل کرنے والون کو نرک مین پہونچاتا ہے۔

दोषैरेतैः कुलघ्नानां वर्णसंकरकारकैः ॥
इस दोषसे के नाश करनेवाले उत्पत्ति करते हैं
उत्साद्यंते जातिधर्माः कुलधर्माश्च शाश्वताः ॥ ४३॥
जड़से उखड़जाते हैं जात के पुराने धर्म सब लोप होजाते हैं

(۴۳) کُل کے ناش کرنے والون کے پاپ سے جو برن سنکر پیدا ہوتے ہین شبھ کرم ناش ہو جاتے ہین

उत्सन्नकुलधर्माणां मनुष्याणां जनार्दन ॥
नाश होनेसे के मनुष्योंके
नरके नियतं वासो भवती त्यनुशुश्रुम ॥ ४४ ॥
नरकमें सदा निवास करते हैं हम ऐसा सुनते रहते हैं

(۴۴) ہے جناردن جی مین نے سُنا ہے کہ اُن منشون کو جنکے کُل سے شبھ کرم جاتے رہین اوش ہی نرک بھوگنا پڑتا ہے۔

बहुत आश्चर्य और बहुताना करनेका
अहोवत महत्पापं कर्तुं व्यवसिता वयं ॥
उपाय करते हैं
यद्राज्यसुखलोभेन हंतुं स्वजनमुद्यताः ॥ ४५॥
जो राज सुखके ने मारनेको अपने स्वजन लोगोंके उद्यत तयार होरहे हैं

(۴۵) ہاے بڑے کشٹ کی بات ہے کہ ہم ایسے پاپ کرنے کو طیار ہین جو راج کے سُکھ کے کارن بھائی بندون کے مارنے کو آمادہ ہو جاوین۔

जो यदि मामप्रतीकारमशस्त्रं शस्त्रपाणयः ॥
कदापि मुग बदला न लेने वाले को लोह धारण करने वाले
धार्तराष्ट्रा रणे हन्युस्तन्मे क्षेमतरं भवेत् ॥ ४६॥
धृतराष्ट्र के पुत्र में मारे वोह मुझे कल्याणदाई होगा

(۴۶) جو بنا سنگھ آے مجھ خالی ہاتھ کو دھرتراشٹ کے پتر جنکے ہاتھ مین ہتھیار ہین رن بھوم مین مار ڈالین تو اچھا ہو۔

संजय उवाच ॥ एवमुक्त्वार्जुनः संख्येरथोपस्थउपाविशत् ॥
ऐसा कहके ने रणभूमिमें रथपर उपस्थित हो गया

विसृज्य सशरं चापं शोकसंविग्नमानसः ॥ ४७ ॥
छोड़के धनुषबाण । में व्याकुल मन

(۴۷) سنجے کا بچن ہے راجہ دھرتراشٹ اس طرح ارجن نے دکھی ہو کر سنگرام بھوم مین رتھ کے اوپر دھنش رکھ لیا اور بیاکل سا ہو گیا۔

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसंवादे
अर्जुनविषादो नाम प्रथमोऽध्यायः ॥

بھجن

ابلا پرکرتی مول سب سرشٹی بید سمرتی کہین نشدن گن گرام ۔ سُر نر اسر چراچر موہے جیتے رشی مُنی جتی سنگرام
अनल्ला प्रकृति मूल सब सृष्टी वेद स्मृति कहैं निश दिन गुण ग्राम। सुर नर असुर चराचर मोहे जीते ऋषि मुनि यती संग्राम ॥

دھرم دھاری اتی شور پرم تپ ارجن سکھا کرشن گھنشام ۔ جدھ کرت ہر کھے شو شنکر دیو نج استر پاشپت نام
धर्मधारी अति शूर परम तप अर्जुन सखा कृष्ण घनश्याम । युद्ध करत हरखे शिव शंकर दियो निज अस्त्र पाशुपत नाम

اندر برن کُبیر جم آے دیے دیکھ نج استر نکام ۔ اندراسن پر جاے براجو پانچ برس نو سو سُر دھام (نواس کیا قیام کیا)
इन्द्र वरुण कुबेर यम आये दिये कपिध्वज निज अस्त्र निकाम। इन्द्रासन पर जाय विराजो पाँच वरस निवसो सुरधाम ॥

بھگت ہیت پربھو بنے سارتھی جدوپت کرشن سکل گن دھام ۔ سہ پروار پتامہ گروجن ٹھاڈے سمیپ کرن سنگرام
भक्त हेतु प्रभु बने सारथी यदुपति कृष्ण सकल गुण धाम। सह परिवार पितामह गुरुजन ठाढे समीप करन संग्राम।

مایا پرگٹ گرسوسوی ارجن بکل بھیو من نہین بسرام ۔ ببدھ بھانت اوپدیش کیو نج روپ دکھائیو پربھو سکھ دھام
माया प्रकट ग्रस्यो सोइ अर्जुन विकल भयो मन नहिं विश्राम। विविध भाँति उपदेश कियो निज रूप दिखायो प्रभु सुखधाम

برہم لوک سُر لوک سبھن تے وا ہو پر سو نج دھام ۔ الکھ برہم دھر روپ کرشن کو نیل سرور ہو شند رشیام
ब्रह्मलोक सुरलोक सभन ते बाहू परे है प्रभु के निज धाम । अलख ब्रह्म धरि रूप कृष्ण को नील सरोरुह सुन्दर श्याम

جاسو انس ہو دین ہت کمل ہت بشنو جگت پت او رپو کام (شیو جی مہاراجا) ۔ سوئی دھرم رکشا جن کارن دھر ین پیو سری کرشن سری رام
जासु अंश होवें अमित कमलसित विष्णु जगतपति औ रिपु काम। सोई धर्म रक्षा जन कारण धरैं वपु श्री कृष्ण श्री राम।

اتی سریام کرت مہا بھارتے بھگوت گیتا ارجن بکھاد ۔ پہلا ادھیاے

خلاصہ پہلے ادھیاے کا ۔ مہابھارت کی رن بھوم مین جب ارجن نے بھیشم پتامہ جی و درونا چاریہ گرو و دیگر شل مان و سسر و بھائیون کو اُس طرف اور اپنی طرف سارے پروار کو دیکھا تو اُسکو موہ پرگٹ ہوا کہ سب مارے جاوینگے تو زندگی بھر مصیبت بھگتنی پڑے گی اسلئے اُسنے ہتھیار ڈالدیئے اور سری کرشن جی سے کہا کہ آپ مجھے اپدیش دھرم جب انھون نے اُپدیش کیا کہ اسوقت دونون طرف سے سینا اکٹھی ہو کر جدھ کرنے کے لیے تیار ہو گئی تو اس موہ کا ہونا کشتری پرنکول ہے درجودھن بھاگ نہ دیتے ہوے باوجود ہمارے سنگرام کرنیکو آگیا ہے ایسے وقت مین ہتھیار ڈالدینا

بہت نازیبا ہی اور تم تو اپنا راج جو دھرم سے تمکو ملنا چاہیئے مانگتے ہو اور وہ نہین دیتا ہی تو وہ ایسے خود غرض لوگون کو مع اُنکے ساتھیون کے مارنا ہی مناسب ہی تاکہ ادھرم کرنے سے لوگون کو روکا جاوے اِسلیئے یہ مہابھارت جُدھ دھرم جُدھ مشہور ہوا اور ارجن کے بِکھاد یعنی دلی رنج کو سری کرشن جی نے دور کردیا اور مہابھارت ارنبھ ہونے سے کشتریون مین جو جوکہ اُنکے پرسپر کے دُربہاؤ تھے سب دور ہو گیئے جُدھ آرنبھ ہونے سے پہلے اِس امر کی صراحت دونون لشکرون کے سردارون نے کردی تھی کہ بعد غروب آفتاب اور ختم ہونے جنگ کے ایک لشکر کے سردار دوسرے لشکر کے سردارون سے باہم ملکر خورد نوش وصلاح مشورہ مین شریک ہوجایا کرین کسیطرح کا فریب یا دغا ہرگز نہ کرین جیسا کہ روز جدہشٹر بھیشم جی کے پاس جاتا تھا برخلاف اِس زمانہ کے دغا اور فریب کرنا دانائی مین داخل ہی مہابھارت جدھ مین یہ نہین تھا۔

دوسرا ادھیاے

سری کرشن جی کا سانکھ جوگ برنن کرنا

संजयउवाच॥ तंतथा कृपयाविष्टमश्रुपूर्णाकुलेक्षणम् ॥

जिस अर्जुन के कृपा दया में भरा हुआ आंसू नेत्र में भरे हुये व्याकुल हो रहा है

विषीदन्तमिदं वाक्यमुवाच मधुसूदनः॥ १॥

शोक विचार में भरा था यह वचन श्रीकृष्ण जी बोले

سنجے نے کہا (۱) ہے راجا دھرتراشٹ جب ارجن نے ایسے عجز کرپا سے بھرے ہوئے بچن آنکھون مین آنسو ڈبڈبا کے غمگین ہوکر کے تب سری کرشن جی نے کہا

श्रीभगवानुवाच॥ कुतस्त्वा कश्मलमिदं विषमे समुपस्थितम् ॥

कहां से तुझको मोह कायरता यह विषम समय प्राप्त हुई

अनार्य्यजुष्टमस्वर्ग्यमकीर्त्तिकरमर्जुन॥ २॥

मूर्ख दया रहित करने वाला कर्म जिस से स्वर्ग और यश जाता रहे हे अर्जुन

سری بھگوان کا بچن (۲) ہے ارجن سنگرام کے سمین تمکو ایسی کدرائی کیونکر اُتپن ہوئی ایسی سُرگ کی پراپتی نہین جو اچھے پرشون کے اجوگ ہی اور اپجش کا کارن ہی تم سریکھے پرشون کے لائق نہین۔

क्लैब्यं मास्मगमः पार्थ नैतत्त्वय्युपपद्यते ॥

कायरता क्लैब्यता मत अंगीकार कर तुम्हारे लायक नहीं

क्षुद्रं हृदयदौर्बल्यं त्यक्त्वोत्तिष्ठ परन्तप॥ ३॥

अति नीच हृदय की दुर्बलता छोड़ के खड़े हो शत्रुओं को जलाने वाले

(۳) ہے ارجن ایسے ڈرپوک مت ہو نامردون مخنثون کی سی باتین مت کرو تم جیسے پرشونکو ایسا موہ اچت نہین ہی شترون کے بھسم کرنے والے اٹھو سنگرام کرو۔

अर्जुनउवाच ॥ कथं भीष्ममहं संख्ये द्रोणंच मधुसूदन ॥
क्योंकर जी से मैं लड़ूं आचार्य से हे जी
इषुभिः प्रतियोत्स्यामि पूजार्हावरिसूदन ॥ ४ ॥
तीरों से हे अरिसूदन शत्रुओं के मारने वाले

(۴) ارجن کا بچن۔ ہے پربھو بھیشم پتامہ ہمارے پردادا اور درونا چارج ہمارے گرو پوجا کے جوگ ہین۔ انسے کیونکر جدھ کرون۔

नहीं मारूंगा बड़ा है भाव जिनका
गुरूनहत्वा हि महानुभावान् श्रेयो भोक्तुं भैक्ष्यमपीहलोके ॥
जी को श्रेष्ठ है भिक्षा मांगना इस लोक में

हत्वार्थकामांस्तु गुरूनिहैव भुंजीय भोगान् रुधिरप्रदिग्धान् ॥५॥
भोग भोगना लहू से
न कि धन वा हनने वाले गुरु को मारना संसार में

(۵) یہ مہان بھاو گرو پوجیہ (سورج سمان تیجسوی) انکا مارنے والا ہو کر دنیا مین بھیک مانگ کر کھاؤنگا تو اچھا بہ نسبت اسکے کہ مال اور دولت کے چاہنے والے گرو کو مار کر خون سے بھری نعمتوں کا سکھ بھوگون۔

नहम यह जानते हैं कि हमारी जीत होगी या हार अथवा वोह जीतेंगे
नचैतद्विद्मः कतरन्नोगरीयो यद्वा जयेम यदि वा नो जयेयुः ॥

यानेव हत्वा न जिजीविषामस्तेऽवस्थिताः प्रमुखे धार्तराष्ट्राः ॥६॥
जिनको मारके हम आप जीने की इच्छा नहीं करते वोही सामने खड़े हैं धृतराष्ट्र के बेटे

(۶) یہ بھی معلوم نہین کہ ہم جیتینگے یا ہارینگے جنکو مار کر ہم جینا نہین چاہتے وہ یہ دھرتراشٹ کے پتر ہمارے سامنے کھڑے ہین۔

को पूछता हूं मैं तुमसे
कार्पण्यदोषोपहतस्वभावः पृच्छामि त्वां धर्मसंमूढचेताः ॥
कृपणता के दोष ने पीस डाला जिनके स्वभाव को हमारा चित्त मूढ़ हो गया है इसलिये पूछता हूं तुमसे
यच्छ्रेयः स्यान्निश्चितं ब्रूहि तन्मे शिष्यस्तेऽहं शाधि मां त्वां प्रपन्नम् ॥७॥
कल्याण हो हमारा सो निश्चय कहो कि मैं चेला हूं तुम्हारी शरण आया हूं

(۷) ہے کرشن جی مین دکھی ہو کر عاجزی سے پوچھتا ہون کہ جسمین میرا نشچے کلیان ہو وہ آپ فرماوین میری بدھ ٹھکانے نہین رہی مین آپ کا شش آپ کی سرن ہون۔

नहीं देखता हूं मेरा अपनुद्याद् दूर हो सुखाने वाला शोक संताप करने वाला इन्द्रियों का
नहि प्रपश्यामि ममापनुद्याद्यच्छोकमुच्छोषणमिन्द्रियाणाम् ॥
देवताओं के
अवाप्य भूमावसपत्नमृद्धं राज्यं सुराणामपि चाधिपत्यम् ॥ ८ ॥
प्राप्त होकर पृथ्वी में शत्रु रहित पदार्थों का भरा हुआ जो राज उस को

(۸) مین وہ اپاے نہین دیکھتا جس سے میرا شوک اندریونکا سکھانے والا دور ہو گو مجھے سمپورن پرتھی راج بلکہ دیوتاؤن کا راج بھی مل جاوے۔

नींद जीतनेवाला
संजयउवाच ॥ एवमुक्त्वाहृषीकेशंगुडाकेशः परंतप ॥
ऐसाकहकर इंद्रियोंके स्वामी से
गोविंद इंद्रियोंके जीतनेवाले
नयोत्स्य इतिगोविंदमुक्त्वातूष्णींबभूवह ॥ ९ ॥
नहीयुध्दकरूंगा यह इंद्रियोंके जीतनेवाले से कहकर चुप होगया

(٩) سنجے کا بچن۔ ہے راجن ایسی باتین کہکر ارجن شترون کا بدھ کرنے والا گوبند جی سے کہکر کہ مین جدھ نہین کرونگا چپ ہو رہا۔

हे
तमुवाच हृषीकेशः प्रहसन्निव भारत ॥
उस अर्जुनसे कहा ने हंसीकीराहसे
सेनयोरुभयोर्मध्ये विषीदंतमिदंवचः ॥ १० ॥
दोनो सेनाकेबीचमें घबरायेहुये अर्जुनसेयहकहा

(١٠) ہے راجہ دھرت راشٹر ارجن کو دونون سینا کے مدھ مین بہت اداس اور غمگین دیکھکر سری کرشن جی ہنسکر بولے۔

अनुवा २
श्रीभगवानउवाच ॥ अशोच्यानन्वशोचस्त्वं प्रज्ञावादांश्च भाषसे ॥
भगतासन जोजीतेहैं जोशोचकरनेयोग्यनही शोचतेहो पंडितोकीसीबात करतेहो
गतासूनगतासूंश्च नानुशोचन्तिपंडिताः ॥ ११ ॥
जोजीतेहैंयामरगये या जो जीतेहैं नहीशोचतेहैं लोग

(١١) سری بھگوان کا بچن۔ ہے ارجن جو سوچ کرنے جوگ نہین ہے اسکو تم سوچتے ہو گیان کی باتین بناتے ہو پنڈت لوگ مرے یا جیتے کا سوچ نہین کرتے۔

नतुएव नहीयहतो
नत्वेवाहंजातुनासं नत्वं नेमे जनाधिपाः ॥
हम ऐसाहुवे न तुम न यह राजा
नचैवनभविष्यामः सर्वेवयमतःपरं ॥ १२ ॥
न निश्चयकरके होंगे यहसब इसपर इसकेपीछे

(١٢) کیا ہم اور تم اور یہ سب راجا لوگ پہلے نہین تھے اور کیا آگے پھر پیدا نہین ہونگے۔ یعنی ہم سب پہلے بھی تھے اور آیندہ بھی پیدا ہونگے۔

जीवको इस जैसे जोबन
देहिनोस्मिन्यथादेहे कौमारंयौवनंजरा ॥
स्थूलदेह कुमार बुढ़ापा
तथादेहांतरप्राप्तिर्धीरस्तत्रनमुह्यति ॥ १३ ॥
वैसेदूसरीदेहकी वो धीरपुरुषमोहको प्राप्त नहीहोते

(١٣) جیسے اس دیہہ مین کمار اوستھا اور ترن اوستھا اور جرا یعنی ضعیفی ہوتی ہے اسیطرح اینک شریرون کو دھارن کرتے ہین اور چھوڑتے ہین جو دھیرج وان گیانی پرش ہین وہ موہ کو نہین پراپت ہوتے ہین۔

اشلوک نمبر ١١ سے ١٣ تک ارجن کے سوال کا جواب دیا اور زندگی کا حال مختصر طور پر ارجن کو سنایا۔ آتما یعنی پرش جسمین شکتی اور بدھی اہنکار اکشر پرش ہے اسکے ذریعہ سے آتما تمام شریرون مین دیکھنے والا ہے بال اوستھا جوانی اور بڑھاپے مین آتما کی ایک ہی حالت رہتی ہے آتما کبھی نہین مرتی کرمونکا پھل دیکھتی رہتی ہے جبتک کرمون کا پھل

मात्रास्पर्शास्तु कौन्तेय शीतोष्णसुखदुःखदाः ॥

इन्द्रियोंकी वृत्ति　स्पर्श करना　हे अर्जुन　सरदी गर्मी　देनेवाले

शब्दादि विष-
योंका सम्बंध　　　है

आगमापायिनोऽनित्यास्तांस्तितिक्षस्व भारत ॥१४॥

आनेजानेवाला　अनित्य　तिनको सहन करो

(۱۴) ہے ارجن ماترا اسپرش اندریون کے اسپرش یعنی لمس سے سردی۔گرمی۔بارش سکھ دکھ دینے والے ہین لیکن اندریان انکو گرہن کرتی ہین یہ سب آگم پائی ہین یعنے آنے جانے والی چیزین ہین ہمیشہ کوئی ایک طرح پر قائم نہین رہتی انکو سہنا پڑتا ہی تم بدھمان ہو تمھین خوشی اور رنج کرنا اُچت نہین۔یہ سب باتین من سے ہوتی ہین اور من کا نمونہ اس گیتا مین ارجن کو کہا ہی اور پرماتما کا نمونہ سری کرشن کو سمجھاتے ہین کہ دھرم پر ڈرہ رکھنا چاہیئے مرنے جینے کا فکر نہ کرنا چاہیئے۔

यं हि न व्यथयन्त्येते पुरुषं पुरुषर्षभ ॥

　　　　को

जिनको　नहीं सताते　पुरुषों में उत्तम अर्जुन

समदुःखसुखं धीरं सोऽमृतत्वाय कल्पते ॥१५॥

समान है　बुद्धिमान सवह मुक्तिके वास्ते योग्य या समर्थ है

(۱۵) جن پرشون کو یہ چیزین پیڑا نہین دیتین سکھ اور دکھ جسکو برابر ہی وہ مکت کو پراپت ہوتے ہین۔

　मिथ्या

नासतो विद्यते भावो नाभावो विद्यते सतः ॥

नहीं मिथ्या　भाव नहीं अभाव है　सतका

असतका

उभयोरपि दृष्टोऽन्तस्त्वनयोस्तत्त्वदर्शिभिः ॥१६॥

दोनों　निश्चय दिखाई देता है यह दोनों　तत्त्वके दर्शियों को

(۱۶) جو متھیا ہی اسکا بھاؤ نہین ہوتا اور جو ست ہی اسکا ابھاؤ نہین ارتھات ست اور است ان دونوں کا ایک دن انت ہی۔تتو بستو کو گیانی پرش دیکھتے ہین

अविनाशि तु तद्विद्धि येन सर्वमिदं ततम् ॥

जिसका नाश नहीं निश्चय उसको　जिसके करके सर्व फैलाया गया

विनाशमव्ययस्यास्य न कश्चित्कर्तुमर्हति ॥१७॥

अभाव सब काल और देशमें जो रहे सो अविनाशी　न कश्चित्　कर्तुमर्हति　कर सकता है

नहीं कोई

(۱۷) اناشی ایک برہم ہی جس سے سنسار پری پورن ہی اسکا ناش کوئی نہین کرسکتا۔

---

۵ ماترا اسپرس ماترا یعنے اندریون کی برتی یعنے حواسون کا خواص اسپرش کے ارتھ چھونا لمس شبد اسپرس روپ رس گندھ یعنی حواس خمسہ سامعہ۔لامسہ۔باصرہ۔ذائقہ اور شامہ اور پانچ پران۔پران۔اپان۔بیان۔اودان۔سمان جب کہ انسان پرمیشر کو بھولکر سنساری بیوہارون مین لگا رہتا ہی تو اوس کے اثر یعنے غفلت سے اہنکار ہو جاتا ہی اور اہنکار سے گرکر سکھ دکھ وغیرہ جو ماترا ہین سب لگنے لگتے ہین

ماترا اسپرش یعنی اصل مطلب ۱۳ ملاحظہ صفحہ ۱۲

∴ देह ३ प्रकारके हैं १ स्थूल २ सूक्ष्म ३ कारण रूप कार्यके फल अथवा अन्नमयकोश प्राणमयकोश मनोमय कोश ∴

∴ आनंदमयकोश यह अन्तवन्तइमेदेहा:नित्यस्योक्ता:शरीरिणः॥ ज्ञानमय कोश
अन्त वाले इश देह ∴ काकहा गया अनित्य आत्मा

पांचो कोश एक ही आत्माके

शरीर हैं सब अंतवंत हैं अनाशिनोप्रमेयस्य तस्माद्युध्यस्व भारत॥१८॥
नाशसे रहित अप्रमेय जिसकी सीमा नहीं इस लिये युद्ध करो हे अर्जुन

(۱۸) یہ شریر انت ہے آد انت اسکا ہے اور آتما انت یعنی ہمیشہ قائم رہنے والا ہے اسکو ابناشی کہتے ہین اجر ہے اور امر ہے یہ سمجھکر جُدھ کرو شوک اور موہ کو تیاگ دو اپنے کشتری دھرم کو مت چھوڑ جدھ کر۔

دوسرے معنی۔ انن مئی کوش۔ پران مئی کوش۔ منو مئی کوش۔ گیان مئی کوش۔ آنند مئی کوش۔ یہ پانچون کوش ایک ہی کے شریر ہین یہ سب انت ونت ہین۔

जानते हैं
यएनंवेत्तिहंतारं यश्चैनंमन्यतेहतं॥
जो इस आत्माको मारनेवाला और इसको मानते हैं मरा हुआ

उभौतौनविजानीतोनायंहंतिनहन्यते॥१९॥
दोनों नहीं जानते हैं न यह मारता है न मरता है

(۱۹) جو پُرش جانتے ہین کہ یہ جیو آتما مارنے والا ہے یا یہ مرا ہوا ہے وہ دونون کچھ نہین جانتے نہ کسیکو یہ مارتا ہے نہ کوئی مرتا ہے۔

دوسرے معنی۔ اگر ارجن یہ خیال کرے کہ بھیشم وغیرہ کے مارنے کا غم تو جاتا رہا لیکن ہمکو آتم گھات کا اور تمکو (یعنے سری کرشن جی کو) اس کرم کے کرنے مین ترغیب دینے کا دوش تو ضرور ہوگا یعنے اگر کسی شخص کے مارے جانے سے غم نہ ہو تو بھی پاپ تو ہوگا اور یہ ضرور نہین کہ غم نہ ہو تو پاپ بھی نہ ہو اس خیال کے دور کرنے کو فرماتے ہین کہ آتما نہ مرتا ہے نہ مارا جاتا ہے اور جو شخص ایسا نہین سمجھتے تو وہ محض بے عقل ہین انھین کو پاپ ہوتا ہے جب آتما نہین مرتا ہے تو آتم گھات کا پاپ تمکو اور ترغیب دینے کا ہمکو کہان سے ہوگا۔

फिर कदाचित
नजायतेम्रियतेवाकदाचिन्नायंभूत्वा भविताबान भूयः॥
न जन्म लेता है न मरता है न हुआ होगा वा

अजोनित्यःशाश्वतोयंपुराणो नहन्यते हन्यमानेशरीरे॥२०॥
अजन्मा सदा है निरंतर रहनेवाला पुरातन न मारता है न मरता है देह मरने पर

(۲۰) آتما نہ اُتپن ہوتا ہے نہ مرتا ہے یہ تو اجنما ہے سدا ایکسان رہتا ہے شریر کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا ہے۔

वेदाविनाशिनंनित्यंयएनमजमव्ययं॥
जो जानते हैं अ और इसको न बदलने वाला

कथंसपुरुषःपार्थकंघातयतिहंतिकं॥२१॥
क्योंकर वोह आदमी है किसको मारता है किसको मरवाता है

(۲۱) جو پُرش آتما کو ابناشی اجنما اور نت جانتے ہین ہے ارجن وہ کیونکر کسی کو مارتے ہین نہ کوئی مرتا ہے۔

वासांसि जीर्णानि यथा विहाय नवानि गृह्णाति नरोऽपराणि ॥
(वस्त्र, पुराने, जैसे, छोड़के, नये, ग्रहण करता है, प्राणी नर)
तथा शरीराणि विहाय जीर्णान्यन्यानि संयाति नवानि देही ॥ २२ ॥
(तैसे ही शरीर को छोड़के पुराने, नये, प्राप्त होते हैं, नये शरीर को)

(۲۲) جیسے پرش پرانے بستر کو اتار کر نیا بستر دھارن کر لیتے ہین اسیطرح یہ جیو آتما پرانے شریر کو تیاگ کر دوسرے نئے شریر کو گرہن کر لیتا ہے۔

नैनं छिन्दन्ति शस्त्राणि नैनं दहति पावकः ॥
(नहीं, काटता है, शस्त्र, न दहै, जलाता, अग्निसे)
न चैनं क्लेदयन्त्यापो न शोषयति मारुतः ॥ २३ ॥
(न इसे, डुबाता है, आपो जल, न सुखाता है, पवन)

(۲۳) آتما کو کوئی استر شستر کاٹ نہین سکتا اور نہ اگن جلا سکتی ہے نہ پانی گلا سکتا ہے اور نہ ہوا سکھا سکتی ہے۔

अच्छेद्योऽयमदाह्योऽयमक्लेद्योऽशोष्य एव च ॥
(छेदने के अयोग्य, दाहरहित, हुआ, न आर्द्र, सुखाने अयोग्य, है)
नित्यः सर्वगतः स्थाणुरचलोऽयं सनातनः ॥ २४ ॥
(है, सर्वव्यापक है, विकार रहित, अचल, है, सदैव एकसा)

(۲۴) یہ آتما نہ کٹ سکے نہ جل سکے نہ شو کھ سکے نہ پانی مین گل سکے سرب بیاپی اچل اڈول اسکو سمجھو۔

अव्यक्तोऽयमचिन्त्योऽयमविकार्योऽयमुच्यते ॥
(इन्द्रियों में न आवे, है, यह, है, यह, कहा जाता है)
तस्मादेवं विदित्वैनं नानुशोचितुमर्हसि ॥ २५ ॥
(तिस कारण, ऐसे, इसलिये, इस प्रकार, जानकर, नहीं, सोच, करने, योग्य है)

(۲۵) جو دیکھنے مین نہ آوے چیت مین نہ آسکے بکار سے رہت ابناشی ہے ایسے آتما کو جانکر شوک مت کرو۔

अथ चैनं नित्यजातं नित्यं वा मन्यसे मृतम् ॥
(सदा उत्पन्न होने वाला, कदाचित इसको आत्मा, सदा मानते हो, मरा हुआ या मरने वाला)
तथापि त्वं महाबाहो नैवं शोचितुमर्हसि ॥ २६ ॥
(तोभी तुम को है, नहीं सोच करने, योग्य)

(۲۶) اگر تم یہ سمجھتے ہو کہ نت اُتپن ہووے اور مرے ہے تو بھی ہے مہا باہو (دراز بازو) سوچ کرنے کی بات نہین۔

जातस्य हि ध्रुवो मृत्युर्ध्रुवं जन्म मृतस्य च ॥
(पैदा हुये का, निश्चय नाश, होगा, मरे हुये का)
तस्मादपरिहार्येऽर्थे न त्वं शोचितुमर्हसि ॥ २७ ॥
(इस कारण, रोकने योग्य नहीं, तुम, शोच करने, योग्य नहीं)

(۲۷) جو پیدا ہوا اُسکی موت نشچے ہے اور جو مر گیا اسکا جنم بھی نشچے کرکے ہوگا اسلیے سوچ نہین کرنا چاہیے۔
شریر دھاریوں کے بسھاؤ دیکھ کے جنم اور مرن مین شوک کرنا اوچت نہین۔

माया आदिहै स्वरूपरहित सबसे पहिले प्रकट हुई
अव्यक्ता दीनि भूतानि व्यक्तमध्यानि भारत ॥
जिन प्रा नियों की स्वरूप धारी मध्यमें है अरजुन
आदमें अदरशन और व्यक्त है मध्यमें उत्पन्न होने से

अव्यक्तहै मरन अव्यक्त निधनान्येव तत्र का परिदेवना ॥ २८ ॥
नाशजीवका निश्चयऐसीजगेक्या पछताना

(۲۸) ہے ارجن ابیکت جو مایا ہے اسی سے ان جیوؤن کی اُتپتی ہوتی ہے اور درمیان مین ہی جنم مرن لگے ہوئے ہین پس یہ مایا جھوٹی ہے اسلیئے جیوؤنکو شوک کرنا اُوچت نہین -

دوسرے آرتھ پہلے یہ جسم انسانی عدم مین ہوتا ہے پھر ظہور پاتا ہے یعنی وسط مین ظاہر ہو جاتا ہے انجام مین پھر عدم مین سما جاتا ہے اسکا کیا رنج کرنا چاہیئے -

समान
आश्चर्यवत्पश्यति कश्चिदेन माश्चर्यवद्वदति तथैवचान्यः ॥
देखताहै कोई इसको कोई कहताहै और अन्यकोई
कोई आश्चर्यवच्चैनमन्यः शृणोति श्रुत्वाप्येनं वेदन चैव कश्चित् ॥२९॥
वत जानता है कोई सुनकर भी नहीं जानता शास्त्र कि आत्माका जानना बहुत कठिन है

(۲۹) کوئی تو اس آتما کو (شاستروں کے آچاریوں کے اُپدیش سے) اَشچرج کر کے دیکھتے ہین (جیسے اندرجال کو دیکھ کر اَشچرج ہوتا ہے) اور کوئی اَشچرج کر کے کہتے ہین اور کوئی سنکر بھی اچھی طرح سے نہین جانتے -

देहधारी जीव वाला
देही नित्यमवध्योयं देहे सर्वस्य भारत ॥ तस्मात्सर्वाणि
है अवध्य यह देह की है इसलिये सब प्राणी
भूतानि नत्वं शोचितुमर्हसि ॥ ३० ॥
नहीं के योग्य है

(۳۰) شریر دھاریوں کی دیہہ مین آتما کا ناش نہین ہوتا شریر کا ہو جاتا ہے اِسلیئے تمکو ارجن سب جانداروں کا شوک کرنا اُچت نہین ہے -

स्वधर्ममपिचावेक्ष्य नविकंपितुमर्हसि ॥
अपने को निश्चयसे देखकर न कांपना चाहिये

धर्म्याद्धि युद्धाच्छ्रेयोन्यत्क्षत्रियस्य नविद्यते ॥ ३१ ॥
धर्मसेही युद्ध कल्याणकारी दूसराधर्मक्षत्रीकानहीकहाहै

بھجن

برھم پور رچنا کہی نہ جاے

ब्रह्मपुर रचना कही नजाय ॥

نو دروازے گڈھ پر کوٹا ادبھت پری بساے — محل اٹاری کوپ سروور نہرین دئی بہاے

नौ दरवाज़े गढ़पर कोटा अद्भुत पुरी बसाय — महल अटारी कूपसरोवर नहरें दई बहाय ॥

کوٹ تینتیس دیوتا اسمین اڑسٹھ تیرتھ آے

प्रथम द्वार गणपति गणेशने आसन दियो लगाय
کنول چار دل سُرنگ براجی جوگ استھان کہاے

दूजे द्वार ब्रह्मा सावित्री बास कीन्ह हररवाय
اندر سمت سب دیو براجین آپت دھام کہاے

कंवल एक तहां षट दल वारो ब्रह्मा आसन जमाय
نگر مدھ ایک کنول اشٹ دل نیلو رنگ بتاے

प्राण पुरुष लक्ष्मी नारायण बास कियो तहां जाय
ہردی ماہین ایک کنول اشٹ دل سویت برن کہلاے

शिव शक्ती तहां बास करत इंद्रादि देव समुदाय
کنول مدھ سنگھاسن ادبھت تا پہ برہم درساے

कंठ माहिं एक कंवल विराजे जोग ध्यान बतलाय
گنگ جمن سرستی دھار بہے تربینی کہلاے

आगि कंवल कर कंवल विराजे दो दल को कहलाय
کرم دھرم اور دان پن سب انھیں سے ن بن آے

सीस आकास एक कंवल सहस्र दलउलटा होयलटका
انہدتال نفیرین بینان سُن کے من ہر کھاے

तिहि आगे मंडल अखंड तहां भँवर गुफा कहलाय
جوت اکھنڈ سنت رشی کھیلین ہر کھ سوداد کھای

दसवें द्वार जो ब्रह्म गवन करे जोति में जोति समाय
آگے سُن رودی سسی گم ناہین جوت اکھنڈ جلاے

सुन्न शिखर तहां ब्रह्म अलख है शोभा बरणी न जाय
سویت سنگھاسن ات ہی منوہر بجن اور جنور ڈھلاے

ब्रह्मपुरी की रचना यहां लग वेद उपनिषद गाय
چودہ لوک تلے اوپر کے بھن بھن تبلاے

भूर भुवी सुर लोक चंद्र जन तप और सत कहाय
برہم لوک گنو لوک آدکے نیت نیت کہہ گاے

सुन्न के आगे चार लोक तहां शब्द ब्रह्म रहो छाय

پرتھم دوار گنپت گنیش نے آسن دیو لگاے

कोट तेंतीस देवता इसमें अड़सठ तीरथ आय
دوجے دوار برہما ساوتری باس کین ہر کھاے

कंवल चारदल सुरंग विराजे जोग स्थान कहाय
کنول ایک تہان کھٹ دل وار و برہما آسن جماے

इन्द्र सहित सब देव विराजें उसति धाम कहाय
پران پرش لکشمن نارائن باس کیو تہان جاے

नगर मध्य एक कंवल अष्टदल नीलो रंग बताय
شیو شکتی تہان باس کرت اندرآدی دیو سمنداے

हृदय मांहि एक कमल अष्टदल श्वेत बरण कहलाय
کنٹھ ماہین ایک کینول براجی جوگ دھیان تبلاے

कंवल मध्य सिंहासन अद्भुत तापे ब्रह्म दरशाय
اگین کنول کر کنول براجے دو دل کو کہلاے

गंग जमुन सरस्वती धार बहे त्रिवेणी कहलाय
سیس اکاس ایک کنول سہس دل الٹا ہوی لٹکاے

कर्म धर्म और दान पुण्य सब इनहीं से बन आय
تہہ آگے منڈل اکھنڈ تہان بھنور گپھا کہلاے

अनहद ताल नफ़ीरी बीना सुन के मन हरवाय
دسوین دوار جو برہم گون کری جوت مین جوت سماے

जोति अखंड संत ऋषि खेलें हर्ष मोद अधिकाय
سُن شکھر تہان برہم الکھ ہے شوبھا برنی نہ جاے

आगे सुन्न रवि शशि गम नाहीं जोत अखंड जलाय
برہم پُری کی رچنا یہان لگ بید اونپشد گاے

श्वेत सिंहासन अति ही मनो हर विजन और चँवर ढुलाय
بھور بھوی سُر لوک جندر جن تپ اور ست کہاے

चौदह लोक तले ऊपर के भिन्न २ बतलाय
سنے آگے چار لوک تہان شبد برہم رہو چھاے

ब्रह्म लोक गो लोक आदिक है नेति नेति कह गाय

بید بیاس کہی بنی رشی منی کہوین سو مین کہون سنائے برہم کی رچنا گوڑھ اپار سری رام سے کم گائے

वेद व्यास विपुल ऋषि मुनि कह वे सो मैं कहूं सुनाय ब्रह्म की रचना गूढ अपार श्री राम से के किमि गाय ॥ श्रीराम

(۳۱) اپنا دھرم بچار کے سنگرام کرنا مت چھوڑو۔ کشتریون کا دھرم جدھ کرنا ہے اسکے سوائے کشتریون کو کوئی کلیان دائی نہین ہے۔

यदृच्छया चोपपन्नं स्वर्ग द्वार मपावृतम् ॥
जो बिना इच्छा आजावे तो का खुला हुआ है
सुखिनः क्षत्रियाः पार्थ लभंते युद्धमी दृशम् ३२ ॥
भाग्यवान है वो हहे पाते हैं को इस तरह

(۳۲) ہے ارجن ہری اچھا سے سرگ کا دروازہ کھلا ہوا ہے وہ سمے اب تمکو آن پراپت ہوا جو بڑے بھاگی کشتری ہین وہ سنگرام مین سشریر تیاگتے ہین۔ ارتھات جو بنا اچھا بلا خواہش لڑائی آپڑے سمجھو کہ سرگ کا دروازہ کھلا ہے اے ارجن خوش نصیب کشتریون کو ایسی لڑائی میسر ہوتی ہے

अथ चेत्त्व मिमं धर्म्यं संग्रामं नकरिष्यसि ॥
जो क दा धर्मयुक्त युद्ध नहीं करोगे
ततः स्वधर्मं कीर्तिंच हित्वा पाप मवाप्स्यसि ॥ ३३ ॥
तो अपने धर्म यश छोड़कर होगा क्योंकि दुर्योधन तुमको युद्ध के लिये बोला रहा है

(۳۳) جو تو اس سمے کہ اچت سنگرام کو جو خاص تمھارا دھرم ہے نہ کرے گا تو اپنے جس اور کیرت کو تیاگ کے پاپ کا بھاگی ہوگا۔ اسلئے دھرم جدھ کہا کہ درجودھن باوجود چھین لینے راج پانڈون کے سنگرام کرنے کو آگیا ہے تو ایسے وقت مین جدھ نہ کرنا پاپ کا بھاگی ہوتا ہے اور ہمیشہ کو اپجس باقی رہ جاویگا۔

अकीर्तिं चापि भूतानि कथयिष्यन्ति तेऽव्ययाम् ॥
अपयश भी सब प्राणी कथन करें सदा रहने वाली
संभावितस्य चाकीर्ति र्मरणा दतिरिच्यते ॥ ३४ ॥
यशवाले उत्तम पुरुषों को अकीर्ति मरने से अधिक है

(۳۴) منش تیرے اپجس کو ہمیشہ کہا کرینگے سارے سنسار مین تیری سور بیرتا اور منش بڑیا بکھیات ہو رہی ہے۔ اپکیرتی اور اپجس نامی آدمی کا مرنے سے بدتر ہے

भयाद्रणादुपरतं मंस्यन्ते त्वां महारथाः ॥
भय से रण से उदास मानेंगे तुमको
येषां च त्वं बहुमतो भूत्वा यास्यसि लाघवं ॥ ३५ ॥
जिनको तुम बहुत प्रतिष्ठित होकर पावोगे लघुता

(۳۵) بڑے بڑے مہارتھی یہی کہین گے کہ ارجن ڈر کر سنگرام سے بھاگ گیا۔ ان منشون مین تو بڑا سور بیر مشہور ہے اب تیرا اپجس ہو جاویگا جو تمکو سور بیر جانتے ہین وہ لگھو یعنی حقیر سمجھین گے۔

अवाच्य वादांश्च बहून्व दिष्यन्ति तवाहिताः ॥
न कहने योग्य वाणी बहुत कहेंगे तेरे अहित
निन्दन्तस्तव सामर्थ्यं ततो दुःखतरं नुकिम् ॥ ३६ ॥
निंदा करके तेरे बल की इससे विशेष दुःख क्या होगा

(۳۶) اور تمھارے جو دشمن ہین وہ نہ کہنے والی بات یعنی اجوگ بچن کہینگے اور تیرے بل اور پراکرم کی نندا کرینگے اس سے بھاری دکھ اور کیا ہوگا۔

मारा गया तो प्राप्त होगा जीते तो भोगोगे पृथ्वी का राज

हतो वा प्राप्स्यसि स्वर्गं जित्वा वा भोक्ष्यसे महीम्॥

तस्मादुत्तिष्ठ कौन्तेय युद्धाय कृतनिश्चयः॥३७॥

इसलिये उठो युद्ध करो निश्चय

(۳۷) جو تو سنگرام مین مارا بھی جاویگا تو سرگ پراپت ہوگا اور جو دشمن کو جیت لیا تو پرتھی کا راج کرے گا اسلیئے ہے ارجن تو جدھ کرنے کے نِست نشچے کرکے رن بھوم مین سنگرام کرنے کو کھڑا ہو۔

सुखदुःखे समे कृत्वा लाभालाभौ जयाजयौ॥

सुख और दुख को समान करके लाभ और टोटा जय अजय जीत हार

ततो युद्धाय युज्यस्व नैवं पापमवाप्स्यसि॥३८॥

पाप के भागी होगे

जिसके पीछे युद्ध के लिये प्रवृत्त हो नहीं

(۳۸) جے اور پراجے - ہان اور لابھ سکھ اور دکھ انکو سمان جان کے اپنا دھرم بچار کے جدھ کے کارن ساودھان ہو جا اسطرح کرنے مین تمکو پاتک نہین ہوگا۔

اس اشلوک کے معنے کو گیتا کی کنجی بیان کرتے ہین مطلب اسکا یہ ہے کہ ہان لابھ سکھ دکھ کا خیال نہ کرکے جو اپنا دھرم یعنی فرض ہے اسکو کرنا چاہیئے ایسا کرنے سے پاتک نہین ہوتا نتیجہ کا فکر نہ کرے کہ اچھا ہوگا یا برا ہوگا فرض پورا کرنا چاہیئے دنیا مین اسکو کوئی برا نہین کہے گا۔

यह तेरे हित के लिये कही गई तुम मुझसे सुनो

एषा तेऽभिहिता सांख्ये बुद्धिर्योगे त्विमां शृणु॥

सांख्य की बुद्धि योग का मत

बुद्ध्या युक्तो यया पार्थ कर्मबन्धं प्रहास्यसि॥३९॥

कर्म योग जिससे का न छूट जायगा

(۳۹) جو سانکھ شاستر مین برنن ہوا ہے وہ مین نے تمسے کہا اب کرم جوگ کے بشے مین برنن کرونگا اسکو سنکر کرم کا بندھن چھوٹ جاوے گا۔

नेहाभिक्रमनाशोऽस्ति प्रत्यवायो न विद्यते॥

नयह ए निष्कर्म निष्फल है पाप न ही विद्यमान

स्वल्पमप्यस्य धर्मस्य त्रायते महतो भयात्॥४०॥

थोड़ा सा भी इस कर्म का धर्म अनुष्ठान बचा लेता है बड़े भय से

(۴۰) نشکاما کرم کرنا جوگ ہے سنسار مین اسکا ناش نہین ہوتا اور نہ کوئی بگھن پڑتا ہے کرم کی سوکشم گت سنسار کی بھی دور کرنے والی ہے۔

دوسرے ارتھ - اس مین کوشش بیکار نہین جاتی نہ کوئی خلل پڑتا ہے تھوڑا سا یہ علم ذات بہت بڑی خوف سے بچا لیتا ہے۔

व्यवसायात्मिका बुद्धिरेकेह कुरुनंदन ॥
जतन यत्न करने की एक है हे
बहुशाखा ह्यनंताश्च बुद्धयोऽव्यवसायिनां ॥ ४१ ॥
हे अनंत बुद्धि एक है यतन करने वालों की

(۴۱) اس سنسار مین ایشر ارادھن کرم جوگ کے اندر بھگت نارائن کی کرکے نشچے ہم ترجاوینگے جنکی یہ بدھی
ہے وہ ایک ہی ہے اور جنکو نشچے نہین ہوتی انکی بدھ بھی اور ہی ہوتی ہے -
دوسرے ارتھ - ہے کوروننندن (ارجن) اس سانکھ شاستر مین ایک نشچے بدھی ہے جسکو اسپر
بسواس نہین انکی بدھی اینک ہین-

यामुख्य मनोहर वाणी को
यामिमां पुष्पितां वाचं प्रवदंत्यविपश्चितः ॥
जो इस कहते हैं अज्ञानी नर
वेदवादरताः पार्थ नान्यदस्तीतिवादिनः ॥ ४२ ॥
के वचनों पर नहीं और कुछ कहने वाला

(۴۲) جو پرش منوہر بچن کہتے ہین اگیانی بیدون کی باتون پر لوبھ سے بھولے ہوے کہتے ہین کہ اس سے
بڑھ کر کچھ نہین یعنے اگیانی پرش سرگ ادک پھل مین پریت کرتے ہین وہ اچھا نہین کامنا کرکے جنکا
چت بیاکل بید کی بنا دین جنکو پریت ہے سرگ سے بڑے اور پھل نہین جانتے وہ اگیانی ہین-
بحث

कामात्मानः स्वर्गपरा जन्मकर्मफलप्रदां ॥
कामनासे भर हये अतः कारण जो स्वर्ग को अगती मानते हैं जन्म के कर्म फल का दाता
क्रियाविशेषबहुलां भोगैश्वर्यगतिं प्रति ॥ ४३ ॥
अनेक क्रिया विशेष क्रिया करने वाले ऐश्वर्य की गति के वास्ते

(۴۳) سرگ کی کامنا ہوتے ہین جنکا چت ہے وہ اینک کریا کرکے ایشورج اور بھوگ کو چاہتے ہین
ارتھات سکام کرم کرنے والے سرگ کو سب سے اچھا سمجھتے ہین انکی باتین جنم کرم کے پھل کو دینے والے
ہین ایشورج اور بھوگون کے لیئے وہ بہت محنت کرتے ہین-

भोगैश्वर्यप्रसक्तानां तयापहृतचेतसां ॥
भोग और ऐश्वर्य में आसक्त जिनका हृदा फूली २ बातों से आच्छादित हो रहा है
व्यवसायात्मिका बुद्धिः समाधौ न विधीयते ॥ ४४ ॥
निश्चय बुद्धि समाधि की नहीं होती नहीं स्थिर होती

(۴۴) اور نانا پرکار کے سکھ اور بھوگ بڑائی ایشرج پراپت کرنے کو جنکا چت ڈانواڈول رہتا ہے
انکو نشچے یہ ہی سمادھی سکھ پراپت نہین ہوتے یعنی کبھی چین نہین پڑتا-
نمبر ۴۲ و ۴۳ و ۴۴ - ہے ارجن کم عقل لوگ بیدون مین بادبباد (بحث تکرار) کرتے رہتے ہین سرگ کی
کامنا اور طرح طرح کی باسنا سے جنکے دل بھرے ہوے ہین کرم اور کریا مین بہت لگے رہتے ہین اور انکے
پھل سے جو ایشورج اور جوئی پراپت ہوتی ہین ان کا دل انھین باتون مین لگا رہتا ہے سمادھی سکھ
ایسے منشونکو کبھی پراپت نہین ہوتا جنکے ہردے باسناؤن سے بھرے ہوئے ہین-

तीनोंगुण रज तम सत पुरुषोंका विषय नि ष्काम तुणातीतहो जाव तुम अरजुन
त्रैगुण्यविषयावेदानिस्त्रैगुण्योभवार्जुन ॥
वेद तीन गुणप्रकाश करते हैं तुम तीनों गुणसे रहितहो अरजुन सुखदुःखशीतउष्णको समान जानके निर्द्वंद्वहो जावो वेदमें रजोगुण तमोगुण सतोगुण अर्थात कर्मकांड उपासना कांड और ज्ञान कांड का जिकर है ... जोगक्षेम जो पदारथ प्राप्त नहीं उनकी प्राप्तीका उपाय जो प्राप्त हैं उसकी रक्षा
निर्द्वंद्वोनित्यसत्वस्थोनियोगक्षेमआत्मवान् ॥ ४५ ॥
द्वंद जोड़ा सरदी गरमी भूख पियाससे निर्द्वंद जिसपर सरदीगरमी असर नकरे मेत कर आत्मवानहो आत्मा ज्ञाताहो

(۴۵) ہے ارجن بیدمین رجوگن - تموگن - ستوگن - تینون گنون کا بلاس برنن کیا ہے - ارتھات بیدمین کرم کانڈ - اوپاسنا کانڈ - اور گیان کانڈ برنن ہوا ہے گیانی پُرش کیول ستوگن یعنی گیان کانڈ مین پریت رکھتے ہین ان تینون گنون کو برہم گیانی پُرش تیاگ دیتے ہین - سکھ دکھ سردی گرمی کا خیال نہ کرکے ستوگن برتی ہوکر آتما گیان کو پراپت ہو - خلاصہ یہ کہ ویدون مین جو اننت پھل وید وکت کرمون کے لکھے ہین انکی اچھا مت کر موکش اور آتما گیان وید کے انوسار پراپت کر - پھلون کی اچھا نہ کرے تو کرم کرنے سے کیا حاصل - اور وید وکت کرم ہی نہین کرنے چاہئین ارتھات وید وکت کرم بلا خواہش ثمرہ کنوئین سے تھوڑے کام لئے جاسکتے ہین تالاب سے بہ نسبت چاہ زیادہ اور بڑے دریا سے سب ضروریات رفع ہوسکتے ہین اسیطرح جو وید وکت کرم ہین انکے پھل گیان سے پراپت ہوسکتے ہین گیان بڑی بستو ہے پھر انکی ارتھات پھل کی اچھا نہین رہتی -

यावानर्थउदपानेसर्वतःसंप्लुतोदके ॥
जितने अर्थ काम तलाव बावली कुआ पानीसे
तावान्सर्वेषुवेदेषुब्राह्मणस्यविजानतः ॥ ४६ ॥
उतनाही सबवेदोंमें जाननेवाले ज्ञानी हैं

(۴۶) اودپان کرم ارتھات اشنان آدک کرم کنوئین - باؤلی - تالاب - سرووَر - ندی - سمندر سب مین ایک ہی جگہ ایکسان ہوتا ہے ایسے ہی بیدمین جو سب کا مخزن ہے سب باتین پاتی ہین برہم گیانی پُرش برہم ہی مین لین ہوکر موکش پد پاتے ہین -

دوسرے ارتھ - اودپان کرم اشنان وغیرہ چاہ وتالاب دریا سب مین یکسان ہوسکتا ہے بعض امر چاہ وتالاب سے برآمد نہین ہوتے مثلاً کشتی نہین چل سکتی یہ بات ندی مین حاصل ہے اور سمندر مین سب امور حاصل ہوتے ہین ایسے ہی بیدمین سب امور حاصل ہین -

कर्मण्येवाधिकारस्ते माफलेषुकदाचन ॥
केवल में अधिकारहै तेरा ॥ में कदाचित इच्छा नही करे
माकर्मफलहेतुर्भूर्मातेसंगोस्त्वकर्मणि ॥ ४७ ॥
नही कर्म के फल की वासना तुमको नही कर्म करने छोडदे ॥ मा ॥ मत हो ॥ भू ॥ होते गतिश

(۴۷) اسیطرح تیرا ادھکار کرم مین ہے اسکے پھل سے کچھ پریوجن نہین اسلئے کرم کا تیاگ مت کر -

योगस्थः कुरु कर्माणि संगं त्यक्त्वा धनंजय ॥
लगा हुआ करो कर्मों को लगाव त्यागकर

सिद्ध्यसिद्ध्योः समो भूत्वा समत्वं योग उच्यते ॥ ४८ ॥
सिद्धि ... नहीं होने में समान होकर समान होने को योग कहते हैं

(۴۸) ہے ارجن جوگ مین استھت ہوکر کرم کر سنگ کو تیاگ ارتھات پھل کی کامنا چھوڑ پرمیشر مین دل لگا پورا ہونے یا نا تمام رہنے کو مساوی جان اسکو جوگ کہتے ہین کیول ایشر کے آسرے پر کرم کر اپنے آپ کو کرتا مت سمجھ۔ ستت اَستت۔ شُدھ اشُدھ مین سمان چت ہوکر کرم کر۔ یہ ہی جوگ کہا جاتا ہے۔

दूरेण ह्यवरं कर्म बुद्धियोगाद्धनंजय ॥
तुच्छ है नहीं श्रेष्ठ ज्ञानयोगसे हे अरजुन

बुद्धौ शरणमन्विच्छ कृपणाः फलहेतवः ॥ ४९ ॥
बुद्धियोग की शरण की इच्छा करो कृपण दरिद्री हैं फल की चाहना करनेवाले

(۴۹) ہے ارجن بدھی جوگ سے کامنا سہت جو کرم کیے جاتے ہین وہ نکرشٹ ارتھات بُرے ہین گیان کی شرن سے کرم کر اور پھل کی کامنا ہردے مین مت کر کہ وہ کنجُوس اور کمین آدمیون کا کام ہے۔

बुद्धियुक्तो जहातीह उभे सुकृतदुष्कृते ॥
ज्ञानयुक्त त्याग देता है दोनों को सुकृत और दुष्कृत

तस्माद्योगाय युज्यस्व योगः कर्मसु कौशलं ॥ ५० ॥
जिस कारण योग के वास्ते प्रयत्न कर ज्ञानयोग कर्मों में चतुर

(۵۰) بدھی اور جوگ دونو کو تیاگ۔ کیا پن کیا پاپ۔ ایشر کی شرن ہوکر بُرے کرم چھوڑ کر گیان کی بدھ سے کرنے جوگ کرم کر۔

कर्मजं बुद्धियुक्ता हि फलं त्यक्त्वा मनीषिणः ॥
कर्मसे उत्पन्न । बुद्धि से " । फल त्यागकर ज्ञानी लोग

जन्मबन्धविनिर्मुक्ताः पदं गच्छन्त्यनामयम् ॥ ५१ ॥
जन्म के बन्ध से छूट उत्तम पद को पहुंचते हैं जो अनामय दुःख रहित है

(۵۱) پنڈت لوگ کرم کے پھل کو تیاگ کرکے اور کیول ایشر ارادھن کرکے پرم گت یعنی موکش پاتے ہین

यदा ते मोहकलिलं बुद्धिर्व्यतितरिष्यति ॥
*नि० से यह जब तुम्हारी बुद्धि कीचड़ से अच्छी तरह तर जावेगी

तदा गन्तासि निर्वेदं श्रोतव्यस्य श्रुतस्य च ॥ ५२ ॥
तब प्राप्त होगे वैराग्य को जो सुनने के योग्य और जो तुमने सुना है

(۵۲) موہ کو چھوڑ کر سرو تبیہ (جو سننے کے لائق ہے) اور سُرتی (جو تم نے سنا) اس سے نربید ارتھات بیراگ کو پراپت ہو یعنی جب موہ جاتا رہیگا تب سُرتی اور سروتبہ کی پرواہ نہین رہے گی۔

श्रुतिविप्रतिपन्ना ते यदा स्थास्यति निश्चला ॥
श्रुति से विपरीत तुम्हारी जब स्थिर होवेगी निश्चल

समाधावचला बुद्धिस्तदा योगमवाप्स्यसि ॥ ५३ ॥
समाधी में अचल " तब योग को प्राप्त होओगे

(۵۳) سُرتی دیدکے کہے ہوئے پھلون مین جب تمھاری بدھی ڈانوا ڈول ہے۔ جب تم نشچل بدھی ہوگے

تب جوگ کے مرتبہ کو پہونچو گے - جب تیری بدھی بیراگ مین استھر ہو جاوے گی تب جوگ جو تتو گیان ہے وہ تجھکو ملے گا -

अर्जुन उवाच ॥ स्थितप्रज्ञस्य का भाषा समाधिस्थस्य केशव ॥
स्थितधीः किं प्रभाषेत किमासीत व्रजेत किं ॥ ५४ ॥

(۵۴) ارجن کا بچن - ہے کیشو جی جسکی بدھ استھر ہو جاوے یا سمادھی مین لگ جاوے اسکی علامت کیا ہے کسطرح وہ بولتا ہے کیسا چلن اسکا ہو جاتا ہے اسکے لکشن برنن کیجیے -

श्री भगवानुवाच ॥ प्रजहाति यदा कामान्सर्वान्पार्थ मनोगतान् ॥
आत्मन्येवात्मना तुष्टः स्थितप्रज्ञस्तदोच्यते ॥ ५५ ॥

(۵۵) سری بھگوان کا بچن - من کی کامنا چھوڑ کر آتما جو اپنے سریر مین آنند مئی ہے اسمین لین ہو جاے اسکو استھر بدھی کہتے ہین -

दुःखेष्वनुद्विग्नमनाः सुखेषु विगतस्पृहः ॥
वीतरागभयक्रोधः स्थितधीर्मुनिरुच्यते ॥ ५६ ॥

(۵۶) دکھ کو چھوڑ کر بھاگ نہ جاوے سکھ کی کامنا نہ کرے - اسنیہہ اور کرودھ - آدک کو چھوڑ دیوے وہ استھر بدھی منی ہے -

यः सर्वत्रानभिस्नेहस्तत्तत्प्राप्य शुभाशुभम् ॥
नाभिनन्दति न द्वेष्टि तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥ ५७ ॥

(۵۷) نہ تو کسی سے اسنیہہ کرے نہ بھلے برے کی چاہ - ایسے پرش کو استھر بدھی کہتے ہین -

यदा संहरते चायं कूर्मोऽङ्गानीव सर्वशः ॥
इन्द्रियाणीन्द्रियार्थेभ्यस्तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥ ५८ ॥

(۵۸) جیسے کچھوا اپنے انگ کو کھینچکر اندر کر لیتا ہے اسطرح اندریون کے بشیون کو جو جوگی کھینچ لیوے وہ استھر بدھی کہلاتا ہے -

विषया विनिवर्तन्ते निराहारस्य देहिनः ॥
रसवर्जं रसोऽप्यस्य परं दृष्ट्वा निवर्तते ॥ ५९ ॥

(۵۹) نرآہار یعنی اندریون کے بشیون کو نہ گرہن کرنے والے پرش دیہہ ابھمان سے دور ہو جاتے ہیں پر بشیون کا انراگ نبرت نہیں ہوتا جب پرماتما برہم میں لین ہو جاوے تب وہ انراگ بھی دور ہو جاتا ہے۔

خلاصہ شلوک۔ یعنی جو بشیون کو غذا نہ دینے والے آدمی کے بشے نورت ہو جاتے ہیں اشٹور سے کے اشپرس کی کامنا سے اور سکھون کے رس کی چاہ بھی جاتی رہتی ہے۔

यतती ह्यपि कौन्तेय पुरुषस्य विपश्चितः ॥
इन्द्रियाणि प्रमाथीनि हरंति प्रसभं मनः ॥ ६० ॥

(۶۰) ہے ارجن اندریاں بڑی بلوان ہیں جتن کرنے والے گیانی پرشون کو بھی اپنے بس میں کر لیتی ہیں۔

तानि सर्वाणि संयम्य युक्त आसीत मत्परः ॥
वशे हि यस्येन्द्रियाणि तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥ ६१ ॥

(۶۱) جو پرش اندریون کو جو بڑی بلوان ہیں اپنے بس میں کر لیوے اور میرا دھیان ہردے میں دھارن کرے وہی پنڈت اور خبیر ہیں انکی بدھ استھر گنی جاتی ہے۔

ध्यायतो विषयान्पुंसः संगस्तेषूपजायते ॥
संगात्संजायते कामः कामात्क्रोधोऽभिजायते ॥ ६२ ॥

(۶۲) بشے باسناوان کے بشے دھیان کرنے سے بشیونکا سنگ ہوتا ہے اس سے کام یعنی خواہش اتپن ہوتی ہے اور کام سے کرودھ۔ یعنی لذتون کا دھیان کرنے سے اسمین محبت پیدا ہوتی ہو محبت سے خواہش اور خواہش سے کرودھ یعنے (غصہ) پیدا ہوجاتا ہے کرودھ سے عقل جاتی رہتی ہے اور بدھی کے ناش ہونے سے آدمی کا ناش ہو جاتا ہے۔

क्रोधाद्भवति संमोहः संमोहात्स्मृतिविभ्रमः ॥
स्मृतिभ्रंशाद्बुद्धिनाशो बुद्धिनाशात्प्रणश्यति ॥ ६३ ॥

(۶۳) اور کرودھ سے موہ یعنی خبط الحواس غصہ اور موہ سے بھرم توہمات فاسد اتپن ہوتا ہے بھرم سے بدھی کا ناش زوال عقل ہو جاتا ہے۔ بدھ ناش ہونے سے نفس کا ناش ہو جاتا ہے۔

रागद्वेषवियुक्तैस्तु विषयानिन्द्रियैश्चरन् ॥

आत्मवश्यैर्विधेयात्मा प्रसादमधिगच्छति ॥ ६४ ॥

अपने वशीभूत किये हुये — प्रसन्नता को प्राप्त होता है

(۶۴) راگ (رغبت) دویش (نفرت) کو جنھون نے چھوڑا ہے اندریون کی بشے کامنا اور چاہ کو چھوڑ کے من کو بس مین کرتا ہوا - خوشی یعنے آنند کو پراپت ہوتا ہے -

प्रसादे सर्वदुःखानां हानिरस्योपजायते ॥

प्रसन्नता प्राप्ति से सर्व दुःखों की हानी हो जाती है प्राप्त होती है

प्रसन्नचेतसो ह्याशु बुद्धिः पर्यवतिष्ठते ॥ ६५ ॥

चित्त आसु जल्दी बुद्धि अचल हो जाती है

(۶۵) جب چت پرسن اور دل صاف ہو تو دکھ کی ہان ہوتی ہے اور بدھ بھی ساودھان جب ہی ہوتی ہی وہی استھر بدھی کہا جاتا ہے -

और न अयुक्त को भावना अच्छी

अयुक्त बुद्धि

नास्ति बुद्धिरयुक्तस्य न चायुक्तस्य भावना ॥

नहीं है — निश्चय कर — बुद्धि — नही

न चाभावयतः शांतिरशांतस्य कुतः सुखं ॥ ६६ ॥

बिन भावना वालों को शान्ती — अशान्ती वाले को कहाँ शान्ती सुख

(۶۶) ہے ارجن جنھون نے اندریون کو بس نہین کیا وہ بدھ ہین پرش ہین ایسے ایکت (بے تدبیر) لوگ بھگوت دھیان بھی نہین کرسکتے ہین جو یہ نہین کرسکتے وہ شانتی بھی نہین پاتے ہین جنکے من مین شانتی نہین وہ سکھ کیونکر پاسکتے ہین -

इन्द्रियों को पीछे चलने वालों जब — मन को — रोकता

इन्द्रियाणां हि चरतां यन्मनोऽनुविधीयते ॥

विचरनेवाला अपने विषयों में

तदस्य हरति प्रज्ञां वायुर्नावमिवाम्भसि ॥ ६७ ॥

हे अरजुन — उस मन की स्थिति को हरलेती बुद्धि को — जैसे किश्ती को — जल में

(۶۷) اندری جیتنے والا پرش من کو بس مین کرلیتا ہے من کے چلائمان کرنے ہی بدھی نشٹ ہو جاتی ہی جیسے ہوا کشتی کو لیے پھرتی ہے -

इस लिये जिसकी इन्द्रियें — सिंचीहुई हैं — सब

तस्माद्यस्य महाबाहो निगृहीतानि सर्वशः ॥

तिसकी बुद्धि

इन्द्रियाणीन्द्रियार्थेभ्यस्तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥ ६८

इन्द्रियां — इन्द्रियों के अर्थों से — बिलकुल खिंचीहुई हैं

(۶۸) ہے براکرمی ارجن جس پرش نے اندریون کے جو بشے ہین انکو سب طرف سے کھینچکر بس مین کرلیا ہی وہی پرش استھر بدھی ہین -

या निशा सर्वभूतानां तस्यां जागर्ति संयमी ॥ युक्त जितेंद्रिय

जो रात सब प्राणियों की है तिसमें — है

संयम धारना ध्यान और समाधी यह तीन योग के अंग हैं

यस्यां जाग्रति भूतानि सा निशा पश्यतो मुनेः ॥ ६९ ॥

जिसमें जागते हैं मनुष्य सो रात देखने वाले मुनी की रात होती है

(۶۹) جب سب پرانیون مین سے جو آتما گیان نشٹھا روپ راتری ہے اُسمین اندری جیتنے والا گیانی ہی جاگتا ہے اور جس رات مین سب جیو۔ بشے باسنا والے جاگتے ہین اُس مین جو سنجم نیم والے پرانی ہین وہ سوتے ہین۔

دوسرے ارتھ۔ جو سب انسانون کی رات ہے اسمین گیانی جاگتے ہین جسمین عام انسان جاگتے ہین وہ عارف یعنی گیانی پرشون کی رات ہے۔

पूर्ण चारों ओरसे अचल और प्रतिष्ठावान समुद्रमें जल प्रवेश करता है इसी तरह
आपूर्यमाणमचलप्रतिष्ठम्समुद्रमापःप्रविशन्तियद्वत् ॥
तद्वत्कामायंप्रविशन्तिसर्वेसशान्तिमाप्नोतिनकामकामी ॥ ७० ॥
प्रवेश करते हैं
न कामना का चाहने वाला कामी

(۷۰) جو برھم مین درشٹ رکھتے ہین اُنکے پاس جس طرح سب ندیان آپ ہی آپ سمندر مین جا ملتی ہین اسیطرح پرالبدھ کرم کے بس انیک کامنا از خود آتی ہین اور شانت ہو جاتی ہین اور جو پرش کامنا رکھتے ہین وہ آنند کو پراپت نہین ہوتے۔

छोड़के सब कामना
विहाय कामान् यः सर्वान्पुमांश्चरतिनिःस्पृहः ॥
यह सब जो आदमी फिरता है बेपरवा
निर्ममो निरहंकारः सशान्तिमधिगच्छति ॥ ७१ ॥
ममता रहित अहंकार रहित वह को पाता है

(۷۱) جس پرش نے سب کامنا ؤنکو تیاگ دیا ہے اور موہ بھی جاتا رہا اہنکار بھی چھوڑ دیا وہ پرم شانتی کو پراپت ہوتا ہے۔

ब्रह्म ज्ञानकी प्राप्त होकर मोहता है
यह एषाब्राह्मीस्थितिःपार्थनैनांप्राप्यविमुह्यति ॥
है नहीं इसको पाता है
स्थित होके स्थित्वास्यामन्तकालेऽपिब्रह्मनिर्वाणमृच्छति ॥ ७२ ॥
इस ब्रह्मज्ञानमें में पद पाता है ले जाता है

(۷۲) ہے ارجن یہ برھم گیان استھتی ہے جو مین نے تمسے کہا انت کال مین جو پرش اسطرح استھت ہو وہ برھم نربان پد پاتا ہے۔

خلاصہ دوسرا ادھیاے۔ اِس ادھیاے مین جو اُپدیش بھگوان سری کرشن چندر نے ارجن کو کیا اُسکو اچھی طرح ارجن نہین سمجھا یہ امر ذرہ مشکل سے سمجھ مین آتا ہے کہ کرم بھی کرتا رہے اور کرم کے پھل سے بھی بچا رہے پھر اُسکا یہ خیال کہ کرم کرنا ارتھات جدھ کرنا جس سے سارے کل کا ناس ہوتا ہی کیا ضرور ہے اسلئے ارجن نے کہا کہ آپ کے ملے جلے بچنون سے میری شانتی نہین ہوتی ایک بات نشچے کرکے کہو اور اگلے ادھیاے مین اُسنے پرشن کیا کہ ہے بھگوان ان دونون باتون مین سے جو اچھی اور کلیان دائی ہو وہ مجھے سمجھا دین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا جوگ شاستر سری کرشن ارجن سمبادے [illegible] جوگ ۲۔ ادھیاے

تیسرا ادھیاے

کرم جوگ برنن

अर्जुनउवाच ॥ ज्यायसीचेत्कर्मणस्ते मता बुद्धिर्जनार्दन ॥
तत्किं कर्मणि घोरेमां नियोजयसि केशव ॥ १ ॥

(۱) ارجن کا بچن ہے جناردن بھگوان جو کرم سے سریشٹ برہم استھتی بدھ کو آپ مانتے ہین تو یہ گھور کرم یعنے جدھ کرنے کا اُپدیش آپ کیون دیتے ہین -

व्यामिश्रेणेव वाक्येन बुद्धिं मोहयसीव मे ॥
तदेकं वद निश्चित्य येन श्रेयोहमाप्नुयाम् ॥ २ ॥

(۲) ہے کیشو کبھی تم کرم کی بڑائی کرتے ہو کبھی گیان کی مہان ایسے ملے ہوئے آپ کے بچن سنکر مجھے موہ اور بھرم ہوتا ہے ان دونون مین جو سریشٹ ہو وہ نشچے کرکے فرماوین جسمین میرا کلیان ہو

श्रीभगवानुवाच ॥ लोकेस्मिन्द्विविधा निष्ठा पुरा प्रोक्ता मयानघ ॥
ज्ञानयोगेन सांख्यानां कर्मयोगेन योगिनाम् ॥ ३ ॥

(۳) سری بھگوان کا بچن - ہے نش پاپ (ارجن) اس سنسار مین دو طرح کا عقیدہ ہے جو سانکھ شاستر مت والے ہین انکو گیان جوگ - اور جو کرم جوگ والے ہین انکو کرم جوگ کرکے سدھی پراپت ہوتی ہے -

नकर्मणामनारंभान्नैष्कर्म्यं पुरुषोश्नुते ॥
नच संन्यसनादेव सिद्धिं समधिगच्छति ॥ ४ ॥

(۴) کرم کے بنا گیان کو پراپت نہین ہوتا برن آشرم کے جو دھرم ہین انکے بنا کئے انتہ کرن شدھ نہین ہوتا اور بغیر انتہ کرن شدھ ہوئے گیان کی پراپتی نہین ہوتی اسلیئے انکے تیاگنے سے سدھی پراپت نہین ہوتی ہے -

नहि कश्चित्क्षणमपि जातु तिष्ठत्यकर्मकृत् ॥
कार्यते ह्यवशः कर्म सर्वः प्रकृतिजैर्गुणैः ॥ ५ ॥

(۵) ایسا کوئی نہین جو چھن ماتر بھی بنا کرم کئے رہتا ہو سو بھاؤ سے اُتپن ہوئے جو راگ دویش

آدک مایا کے گن ہین وہ زبردستی کرم کراتے ہین اسمین کسیکا بس نہین چلتا-

कर्म-इन्द्रियों को रोक कर जो बैठता है मैं स्मरण करता हुआ
कर्मेन्द्रियाणि संयम्य य आस्ते मनसा स्मरन्।।
मलीन आत्मा
इन्द्रियों के विषय इन्द्रियार्थान्विमूढात्मा मिथ्याचारः स उच्यते।। ६
शब्दरूप आदि अर्थ मूरख कूटाचरण वोह कहाते हैं

(۶) کرم اندریون کے بس کرکے جگت کے دکھاوے کو جو بھگوان کا دھیان جھل سنجکت کرتے ہین اور من مین اندریون کے بشیے کا دھیان ہے وہ مورکھ لوگ ہین انکا آچار متھیا ہے کپٹ کا آچرن کہنا چاہیئے-

دوسرے ارتھ- جو کوئی کرم اندریون کو روک کر دل سے محسوسات (بشیون) کا خیال کرتا رہتا ہی وہ اپنے آپے کو ارتھات آتما کو بھولا ہوا ہے اسکو متھیاچار کہتے ہین-

यस्त्विन्द्रियाणि मनसा नियम्यारभतेऽर्जुन।।
जो कोई से आरम्भ करता है हे
कर्मेन्द्रियैः कर्मयोगमसक्तः स विशिष्यते।। ७।।
को अथक फल की इच्छा रहित सो उत्तम पद पाता है वोह श्रेष्ठ है

(۷) ہے ارجن من سے گیان اندریون کو روک کے کرم اندریون کو کرکے کرم روپ جوگ کو جو آرمبھ کرتے ہین پھل کی کامنا رکھتے نہین سو پرم سریشٹ ہین-

नियत कर्म संध्या तर्पण आदि
नियतं कुरु कर्म त्वं कर्म ज्यायो ह्यकर्मणः।।
करो तुम निश्चय कर के उत्तम न कर्म करने से
शरीरयात्रापि च ते न प्रसिद्ध्येदकर्मणः।। ८।।
का निर्वाह तुम्हारे भी न पूरा होगा बिना कर्म करने के

(۸) کرم کے تیاگ سے کرم کا کرنا اچھا ہے (اس سے شبھ کرم کرنے بہت ہی اچھے ہین وہ نت کرنے چاہیئین) جو تو نشچے کرکے سب کرمون کو تیاگ دیگا تو تمھارے شریر کا نرباہ نہ ہوگا-

यज्ञ के सिवाय जो कर्म है वोह कर्म बन्धन के हेतु है मुक्ति की इच्छा छोड़ के करो
यज्ञार्थात्कर्मणोऽन्यत्र लोकोऽयं कर्मबन्धनः।। अयं लोक इस लोक में
और कर्म सकाम इस लोक में कर्म बन्धन का हेतु है
तदर्थं कर्म कौन्तेय मुक्तसंगः समाचर।। ९।।
निष्काम असंग कर्म करो प्रसन्न मन

(۹) جگ کے نت جو کرم کیئے جاتے ہین وہ نربندھن کیئے جاتے ہین انکے سوا جو کرم کیئے جادین وہ بندھن کے کارن ہین- وہ کرم جو بشنو پریت ارتھ کیئے جاتے ہین نشکام کرم وہ سب سے سریشٹ ہین انکو ہے ارجن

دوسرے ارتھ- جگ کے سوا جو کرم ہین لوگ اسمین بندھے ہوئے ہین ہے ارجن سنگ کو چھوڑ کر کیجیئے بے تعلق ہو کر بشنو پریت ارتھ کرم ارتھات پھل کی اچھا نہ رکھ کر نشکام کرم کرو

सहित यज्ञ
सहयज्ञाः प्रजाः सृष्ट्वा पुरोवाच प्रजापतिः।।
इष्ट कामना दाता करने के पूर्व ब्रह्मा कल्प के पहिले
अनेन प्रसविष्यध्वमेष वोऽस्त्विष्टकामधुक्।। १०।।
इस यज्ञ से वृद्धि को प्राप्त होंगे एक तुम्हारे मैं तुम मनवांछित फल देने वाले

(١٠) پرجاپت برہما جی نے سنسار کو جگ سمیت یعنی جگ کے ادھکاری برہمنون پرجا سمیت رچا اور اپدیش کیا کہ جگ کرو تمھاری ترقی ہوگی اور جگ کرنے سے ہی تمھاری کامنا تمکو پراپت ہوگی جگ کو کام دھین کہا جو من بانچھت پھل کی دینے والی ہے -

देवताओं को प्रसन्न करो इस यज्ञ से ते देवता तुम्हे प्रसन्न करेंगे

देवान्भावयतानेन तेदेवा भावयन्तुवः ॥

परस्परंभावयंतः श्रेयः परमवाप्स्यथ ॥११॥

आपस की प्रसन्नता से कल्याण होगा परम प्राप्त होगा

(١١) جگ کرکے تم دیوتاؤن کی بھاؤنا پوری کرو وہ تمھاری کامنا پوری کرینگے پرسپر کی بھاونا سے تم دونون کی ترقی وبہبودی ہوگی -

جگ کرنے کی ریت - جگ مین شدھ پرتھی پر لیپن کرا کے بیدی بنا دے کیلون کے ستون اور چندن وار اور ہارون سے اسکو شوبھائمان کرکے سب سے پہلے بید منترون کا اچارن کرکے سری جگ پرش بھگوان کو استھاپن کرکے سب دیوتاؤن کا اواہن کیا جاوے پھر ہون کنڈ مین اگنی کو پرجلت کرکے سب دیوتاؤن کا بھاگ دیا جاوے ہون ہونے کے پیچھے سجیا دان سب برتنون سمیت کیا جاوے چاندی سونے اتھوا چندن کے پایے کا پلنگ لحاف توشک چادر تکیہ چھتر چھنور جوتا وغیرہ کے ساتھ بید پاٹھی برہمن کو دیا جاوے اسکے پیچھے گاے مع بچھیا اور کانس کی دوہنی جسمین دودھ دوہا کرتے ہین دکشنا سمیت دیتے ہین گاے کے سینگ سونے چاندی سے منڈھے ہوے جھول اچھے بستر کی اتھوا دوشالہ اوڑھا کر دان کرتے ہین اور گئو دان کے بعد ہاتھی گھوڑے رتھ پالکی زمین باغ وغیرہ کا دان کیا جاتا ہے پھر برہم بھوج مین اچھے اچھے پدارتھ برہمنون رشیون اور سادھوؤن کو غریب محتاجون کو جمائے جاوین اور دکشنا انکے ساتھ دیجاوے سب کے پیچھے ہون کنڈ مین پورن اہوتی جگ سماپت ہونے کی دیجاوی -

मन भावते पदारथ निश्चय तो को देवता देंगे से तृप्त हुवे

इष्टान्भोगान्हिवो देवादास्यंते यज्ञ भाविताः ॥

तैर्दत्तानप्रदायैभ्यो यो भुंक्तेस्तेनएवसः ॥१२॥

बिना दिये हुवे जो खावेगे ते पे चोर है

ते दिये हुवे उनके पदारथ

(١٢) جگ کرکے پوجے ہوئے دیوتا تمکو من بھاونتے بھوگ دینگے ارتھات بادلون کو برساوینگے مینھ برسنے سے ان اور ان سے من بانچھت بھوگ تمھین دینگے انکے دیے ہوئے ان کو دیوتاؤن کو نہ دوگے آپ ہی آپ بھوجن کرلوگے تو دیوتاؤن کے چور کہلاؤگے -

यज्ञ से बचा हुआ अन्न खाने वाले सन्त छूट जाते हैं सब पापों से

यज्ञशिष्टाशिनः संतो मुच्यंते सर्वकिल्बिषैः ॥

ते तु पापा अघं भुंजते भुंजतेते त्वघं पापायेपचन्त्यात्मकारणात् ॥१३॥

वे पापी पाप को अपने पाप खाते हुवे लोग पकाते अपनी आत्मा के कारण

(١٣) جو پرش جگ سے بچا ہوا ان بھوجن کرتے ہین انکے سب پاپ پنچ سونام پاتک ادک دور ہوجاتے ہین

اور جو اپنے ہی نمت بھوجن کرتے ہین وہ دراچاری پاپی پاپ کی اپنے پاپ آپ بھوجن کرتے ہین (پنچسو پاتک
چکی چولہا - اوکھلی - جل - جھاڑو - ان سے اینک جیو وز مر جاتے ہین اس پاتک کے نورت کرنے کو بسویدیو
نمت اور گئو گراس بھوجن طیار ہونے پر پہلے جدا کر دیتے ہین اسکو پنچسو جگ کہتے ہین -

شرح اشلوک ۱۳ - اس اشلوک مین سری بھگوان نے اوپدیش کیا ہے کہ بھوجن بنا کر پہلے اپنے کھانے سے
اگن کو جو نارائن کا مکھ ہے اور دیوتاؤن کا دوت جانو بعد مین آپ بھوجن کرو اور تاکید کی ہے کہ ایسا نہ کروگے
تو پاپ کے بھاگی ہوگے -

अन्नाद्भवन्ति भूतानि पर्जन्यादन्नसंभवः।
यज्ञाद्भवति पर्जन्यो यज्ञः कर्मसमुद्भवः ॥१४॥

(۱۴) سب پرانی ان سے ہی اتپن ہوتے ہین ان مینھ سے اور مینھ جگ کرنے سے اور جگ کرم کرنے
سے ہوتا ہے -

۱۴ اشلوک کو اچھی طرح سے سمجھو گے تو معلوم ہوگا کہ مینھ جگ کرنے سے برستا ہے عام لوگ کہتے ہین کہ اچھے
کرم کرنے سے بارش ہوتی ہے اور برے کرم کرنے سے قحط پڑتا ہے بارش جگ ہی کرنے سے ہوتی ہے گرمی یا
تبخیر سے نہین ہوتی ہے جگ اس زمانے مین نہین ہوتا ہے اسلیئے بارش نہین ہوتی ہے یا کم ہوتی ہے اور جب قحط پڑتا ہے
تو ہندو لوگ خیرات اور دان بھوکون کو کھلانا وغیرہ وغیرہ اچھے کرم تیرتھ استھانون مین کراتے ہین -

कर्म ब्रह्मोद्भवं विद्धि ब्रह्माक्षरसमुद्भवम्।
तस्मात्सर्वगतं ब्रह्म नित्यं यज्ञे प्रतिष्ठितम् ॥१५॥

(۱۵) - کرم برہم دید سے اتپن ہوتا ہے وہ بید اکشر برہم ایشر سے اتپن ہوئے وہ ایشر سرب بیاپی جگ مین
موجود رہتے ہین اسلیئے جگ کرنا اوش ہے -

एवं प्रवर्तितं चक्रं नानुवर्तयतीह यः।
अघायुरिन्द्रियारामो मोघं पार्थ स जीवति ॥१६॥

(۱۶) ہے ارجن اس طرح ہمیشہ سے یہ کرم چکر چلا آتا ہے اسکو جو نہین چلاتے ہین وہ مہا پاپی اندریا رام
(اندریون مین پھنسے ہوئے) برتھا ہی جیتے ہین -

यस्त्वात्मरतिरेव स्यादात्मतृप्तश्च मानवः।
आत्मन्येव च सन्तुष्टस्तस्य कार्यं न विद्यते ॥१७॥

(۱۷) جن پرشون کی اپنی آتما ہی مین پریت ہے آتما کے برہمانند مین مگن ہین انکو کچھ کاج کرنا ضرور نہین ہے -

नैव तस्य कृतेनार्थो नाकृतेनेह कश्चन।
न चास्य सर्वभूतेषु कश्चिदर्थव्यपाश्रयः ॥१८॥

(۱۸) اُسکو کسی کام کے کرنے کی ضرورت نہین رہی اور نہ کرنے مین کچھ ہان نہ سادے پر انیون مین سے کوئی ایسا ہے جپر اُسکی دلبستگی منحصر ہو۔

तस्मादसक्तः सततं कार्यं कर्म समाचर।
असक्तो ह्याचरन्कर्म परमाप्नोति पूरुषः ॥१९॥

(बिना फल की इच्छा — करते हुये — परम पद पाता है मनुष्य)

(۱۹) پھل لمنے کی کامنا نہ کرکے جو کرم روز کرنے ضروری ہین اُنکو کرتے رہو جو آدمی ایسا کرتے ہین وہ مجھکو پرایت ہوتے ہین۔

(دوسرے ارتھ) اسلیئے اشکت ہوکر یعنے بے تعلق ہوکر اور کرم پھل کا تیاگ کرکے ہمیشہ کرم کرتا رہ کیونکہ بے تعلق کرم کرنے والا پرماتما کو پرایت ہوتا ہے۔

بھجن مؤلف

جوگی یون پربھو پد کو لائین — بھگت یون رام چرن چت لائین

भक्तियों राम चरण चित लाई। जोगीयों प्रभू पद लौ लाई॥

جونن کچھوا رہوے جل بھیتر انڈ دیت تھل ماہین — واکی سُرت انڈ سون لاگی چلت پھرت جہان تاہین

जोंक छुवार हवे जल भीतर अंड देत थल माहीं। वाकी सुरत अंड सूं लागी चलत फीरत जहाँ ताहीं॥

جیسیل ناگ رنگ اتی کارونلس ہبی سون آئین — اودر بھرن ہت پیت بھرنے کے لیے چگے چہوندس سرت منی سون لائین

बिसयल नाग रंग अति कारो निकसब बई सों आईं। उद्र भरन हित चुगे चहूं दिश सुरत मणी सों लाईं॥

بادر اُمڈ گھمنڈ گھن برسے تاہے پریوجن ناہین — چاترک سوانت بوند کے کارن سُرت سوانت سون لائین

बादर उमड घुमड घन बरसे ताहि प्रयोजन नाहीं। चात्रक स्वांति बूंद के कारन सुरति स्वाति सों लाहीं॥

سیپ مین پانی مین رہوے پیاسی رہے سدا ہین — سوانت بوند کارن نبھ جہوت سو مکتا ہوے جاہین

सीप मीन पानी में रहवे प्यासी रहे सदाहीं। स्वाति बूंद कारन नभ चितवत सो मुक्ता होय नाहीं॥

بیائی گاے ترن کے کارن بن مین چرنے جاہین — تن کی سُرت بچھ سون لاگی ہکر ہکر گھر آئین

ब्याई गाय त्रन के कारन बन में चरने जाहीं। तिनकी सुरत बच्छ सों लागी हुंकर हुंकर धर आ॥

جون پی برتا سمرنج پت کون نس دن دھیان لگاہین — یون جوگی جن دھیان دھرین سری رام چرن من لائین

ज्यूं पतिब्रता सुमरा निज पति कु निशि दिन ध्यान लगाही। यूं जोगी जन ध्यान धरे श्री राम चरण मन लाही॥

ہے ارجن جو پرش مجھکو اسطرح دھیان لگا کر سمرن کرتے ہین وہ موکش کو پرایت ہوتے ہین۔

कर्मणैव हि संसिद्धिमास्थिता जनकादयः।
लोकसंग्रहमेवापि संपश्यन्कर्तुमर्हसि ॥२०॥

(लोक संग्रह मनुष्य समाज के आपस के बरताव जिससे संसार स्थित है — कर्म से ही — निश्चय — प्राप्त हुई है — राजा — आदि — एव — की रीत के लिये भी देखके — कर्म करना योग्य है)

(۲۰) دیکھو راجہ جنک سریکھے گیانیون نے جو سدھی پرایت کی وہ کرم سماج کرکے پرایت کی اسلیے ہے ارجن لوک ریت کے لیے ہمکو بھی کرم کرنا اوچت ہے

यद्यदाचरति श्रेष्ठस्तत्तदेवेतरो जनः।
स यत्प्रमाणं कुरुते लोकस्तदनुवर्तते ॥२१॥

(۲۱) بڑے آدمی جو کام کرتے ہین وہی دیکھکر سب آدمی کرنے لگتے ہین یعنے بڑے آدمی جس بستو کو پرمان کر لیتے ہین سارا سنسار اُسی کو منظور کر لیتا ہے - اُنہی کی پیروی سب کرنے لگتے ہین -

न मे पार्थास्ति कर्तव्यं त्रिषु लोकेषु किंचन।
नानवाप्तमवाप्तव्यं वर्त एव च कर्मणि ॥२२॥

(۲۲) ہے ارجن مجھکو کوئی کارج ترلوکی مین کرنا نہین نہ کچھ لینا نہ کچھ آگے لینا تو بھی مین کرم کرتا ہون - ارتھات مین برھم ہون - تو بھی کرم کرتا ہون -

۲۲ - اشلوک سے ۲۴ - اشلوک تک صاف بیان فرمایا ہے کہ مین برھم ساری سرشٹی کا ایشور ہون

यदि ह्यहं न वर्तेयं जातु कर्मण्यतन्द्रितः।
मम वर्त्मानुवर्तन्ते मनुष्याः पार्थ सर्वशः ॥२३॥

(۲۳) جو کدا چت مین ساودھانی سے کرم نہ کرون تو ہے ارجن سارے منش میرے ہی مارگ پر چلنے لگین -

उत्सीदेयुरिमे लोका न कुर्यां कर्म चेदहम्।
संकरस्य च कर्ता स्यामुपहन्यामिमाः प्रजाः ॥२४॥

(۲۴) جو مین کرم کرنا چھوڑ دون تو کرم کے پوشیدہ ہونے سے ساری مرجاد بگڑ جاوے پرانی برن شنکر ہو جاوین پھر مین سنسار کا ناش کرنے والا اُنکا گمراہ کرنے والا ٹھہرون -

(۲۴) اشلوک کے لفظی معنی خراب ہو جاوینگے سب ہماری پرجا جو ہم کرم نہ کرینگے تو ہم برن شنکر کے باعث ہو جاوینگے ساری پرجا کے غارت کرنے والے ہونگے

सक्ताः कर्मण्यविद्वांसो यथा कुर्वन्ति भारत।
कुर्याद्विद्वांस्तथाऽसक्तश्चिकीर्षुर्लोकसंग्रहम् ॥२५॥

(۲۵) گیانی پُرش کو بھی کرم کا تیاگ کرنا اوچت نہین مورکھ لوگ کرم کے بکھین اشکت ہو جاتے ہین اس طرح پنڈت لوگ اشکت نہین ہوتے گیانی لوگ دنیا کے لیئے بے تعلق ہو کر کرتے ہین -

न बुद्धिभेदं जनयेदज्ञानां कर्मसंगिनाम्।
जोषयेत्सर्वकर्माणि विद्वान्युक्तः समाचरन् ॥२६॥

(۲۶) جو اگیانی پرش کرم سنگی ہین اُنکی بدھی کا بھید نہ کرے بلکہ سب کرم کرنے کی اگیا کرے - اور آپ بھی کرم کرتا رہے -

۲۶ - اشلوک کے لفظی معنے جو کم عقل آدمی کرم مین لگے ہوئے ہین اُنکی سمجھ مین تفرقہ اور فتور نہ ڈالے بدوان پُرش سب کرم کرکے اُنکے اعتقاد کو بڑھا کر کرم کرا دے -

प्रकृतेः क्रियमाणानि गुणैः कर्माणि सर्वशः।

अहंकारविमूढात्मा कर्ताऽहमिति मन्यते ॥२७॥

मूढ़ होगये बुद्धि में जिसका मैं ही वह मानता है अहं करता करता हूं

(۲۷) مایا کے جو تین گن ہین (رجوگن - تموگن - ستوگن) وہی سب کام کرتے ہین مگر مورکھ لوگ اہنکار کے بس اپنے آپ کو کرتا مان لیتے ہین -

तत्वका जाननेवाला

तत्वविचु महाबाहो गुणकर्मविभागयोः।

भागको

तीनोगुण अर्थात् इन्द्रियों के गुण - गुणा गुणेषुवर्तंत इतिमत्वानसज्जते ॥२८॥

वर्तमान ऐसा मानकर नहीं वर्तते हैं फसते हैं

(۲۸) گن اور کرم کے بھاگ کو جو تتو کے جاننے والے ہین کہ گن آتمک مین نہین ہون اور نہ مجھکو کرم لگتا ہے یہ گن جو اندریون کے ہین وہ آپ ہی آپ ہوتے ہین مین تو ساکشی ہون یہ سمجھکر وہ کرم مین اشکت نہین ہوتے وہی لوگ تتو گیانی سمجھے جاتے ہین -

मायाके प्रकृते गुणसंमूढाः सज्जंते गुणकर्मसु।

अज्ञानी फस जाते हैं इन्द्रियों के विषयों में

तानकृत्स्नविदो मंदान् कृत्स्नवित्र विचालयेत् ॥२९॥

(۲۹) مایا کے تینون گن مورکھ پرشون کو بسنی بنا دیتے ہین بدھمان پرش ان اندریون کے بس پرشون کو بھٹکاتے نہین ہین

मयि सर्वाणि कर्माणि संन्यस्याध्यात्मचेतसा।

मुझ में अर्पण कर कर्मों को छोड़के अध्यात्म समझ का

निराशी निर्ममो भूत्वा युध्यस्व विगतज्वरः ॥३०॥

आसा छोड़के ममता रहित होकर युद्धकर रंज छोड़कर

(۳۰) سمپورن کرمون کو مجھ مین سمرپن کرکے اور دھیان اپنا باطن مین لگا کر پھل کی کامنا چھوڑ کر ممتا موہ کو تیاگ کر بیخوف ہوکر تو جدھ کر -

ये मे मतमिदं नित्यमनुतिष्ठंति मानवाः।

अनुतिष्ठंति अनुष्ठान करेंगे अनसूयंतो

श्रद्धावंतोऽनसूयंतो मुच्यंते तेऽपि कर्मभिः ॥३१॥

गुणदोषदृष्टी नही पक्षपातरहित

(۳۱) جو منش میرے اس مت کو نت دھارن کرکے سردھا ہردے مین رکھتے ہین اور کھا چھوڑ دیتے ہین وہ کرم بندھن سے چھوٹ جاتے ہین -

ये त्वेतदभ्यसूयंतो नानुतिष्ठंति मे मतम्।

गुण में दोष लगाते हैं

सर्वज्ञानविमूढास्तान् विद्धि नष्टानचेतसा ॥३२॥

(۳۲) جو اسکے برخلاف چلتے ہین اور میری اس رائے پر عمل نہین کرتے انکو تم مورکھ جانو وہ اگیانی ہین انکی عقل جاتی رہی

सदृशं चेष्टते स्वस्याः प्रकृतेर्ज्ञानवानपि।

समान चेष्टा करता है अपनी प्रकृतीके सुभावके अनुकूल

प्रकृतिं यांति भूतानि निग्रहः किं करिष्यति ॥३३॥

प्राप्त हो रहे हैं प्राणी रोकना क्या कर सकता है

(۳۳) گیان وان پرش اپنی پرکرتی جو پچھلے کرم سنسکار اور کرم کے ادھین ہین انہی کے سوافق چیشٹا کرتے ہین وہ روک کر کیا کرسکتے ہین سب آدمی بتقاضائے طبیعت کام مین لگے رہتے ہین -

इन्द्रियस्येंद्रियस्यार्थे रागद्वेषौ व्यवस्थितौ।
इंद्रियोंके विषय इंद्रियोंके राग द्वेष दोनो स्थित रहते हैं
तयोर्न वशमागच्छेत्तौ ह्यस्य परिपन्थिनौ ॥३४॥
तिनके नही में आने दे जो यह निश्चय डाकू रस्ता लूटने वाले

(۳۴) اندریون کے بشے راگ دویش مین استھت ہین اُنکے بس نہین ہونا چاہیئے یہ دو نون پرانی پرشون کے لئے بٹ مارو ڈکیت ہین۔

गुणरहित
श्रेयान्स्वधर्मो विगुणः परधर्मात्स्वनुष्ठितात्।
कल्यान अपना धर्म अधूरा दूसरेके धर्म अच्छी तरा पूरा होने वाले से
स्वधर्मे निधनं श्रेयः परधर्मो भयावहः ॥३५॥
अपने धर्ममें मरना श्रेष्ठ है पराया धर्म भयदाई है

(۳۵) جو اپنا دھرم نیون بھی ہو تو بھی وہ کلیان رُوپ ہے پرایا دھرم اچھی طرح سے بن آوے تو بھی کلیان روپ نہین۔ اپنے دھرم مین مرجانا بھی اچھا ہے پرایا دھرم بھی کا دینے والا ہے۔

خلاصہ (۳۵) اپنے کشتری دھرم مین پران بھی جاتے رہین تو بھی کلیان کاری اور سرشیٹ ہے پرایا دھرم بھی کا دینے والا ہوتا ہے اسمین نرک ہی ملتا ہے۔

अर्जुनउवाच॥ अथ केन प्रयुक्तोऽयं पापं चरति पूरुषः।
किस की प्रेरणा युक्त से यह करता है मनुष्य
अनिच्छन्नपि वार्ष्णेय बलादिव नियोजितः ॥३६॥
बिना इच्छा भी वृष्णी वंशमें उत्पन्न होने वाले श्री कृष्णजी बलसे नियोजित

ارجن نے کہا (۳۶) کہ ہے سری کرشن جی منش جو پاپ کرتے ہین اسکا پریرک کون ہوتا ہے اگرچہ اسکی اچھا نہین تو بھی کو کرم دُکھ ہی دیتا ہے۔

(۳۶) ارجن کے سوال کو غور سے سنو یہ اعتراض آپ ہی آپ پیدا ہوتا ہے مگر اسکا جواب مشکل ہے نمبر ۳۷ مین کرشن بھگوان کہتے ہین کہ رجوگن سے پیدا ہوا کام اور یہ ہی کرودھ ہے کرم اندری اور گیان اندری اس رجوگن سے پیدا ہوکر طرح طرح کی خواہشین پیدا کرتی ہین من کو ان اندریون کے بشے بھوگ مین بڑا آنند یعنے سکھ ملتا ہے اور یہ ہی کام رُوپ ہین اسی سے بار بار جنم مرن منش کا ہوتا ہے ان اندریون کے گیان کو ایک رکھا ہے۔

श्रीभगवानुवाच॥ काम एष क्रोध एष रजोगुणसमुद्भवः।
काम नाही यह है यह से
महाशनो महापाप्मा विद्ध्येनमिह वैरिणम् ॥३७॥
बहुत खानेवाला और पापी जानो इसे इस मोक्ष मार्गमें बैरी जानो

سری بھگوان نے کہا (۳۷) یہ جو کام کرودھ ہین رجوگن سے ہوتے ہین یہ مہاسن (جو کبھی شکم سیر نہ ہون) مہاپاپان (مہاپاپی) شترو ہین یہ ہی پاپ کراتے ہین۔

धूमेनाव्रियते वह्निर्यथाऽऽदर्शो मलेन च।
धुआं से जैसे ढकी हुई अग्नि जैसे शीशा मैल से
यथोल्बेनावृतो गर्भस्तथा तेनेदमावृतम् ॥३८॥
जेर से झिल्ली ढका हुआ गर्भ तैसे तिस करके काम से ढका हुआ है

(۳۸) جیسے اگن دھوئین سے ڈھکی ہوئی ہے یا شیشہ پر زنگ لگا ہوتا ہے یا بچہ جھلّی مین چھپا ہوتا ہے اسیطرح اگیان سے آتما ڈھکا ہوا ہے۔

ढका हुआ है ज्ञान इस को कामने
आवृतं ज्ञानमेतेन ज्ञानिनो नित्यवैरिणा।
इस कामने को का सदैव शत्रु है
कामरूपेण कौन्तेय दुष्पूरेणानलेन च ॥३९॥
हे अरजुन अग्नी से कामीपूरण नहीं होता

(۳۹) کام روپی اگن کسی پرکار پورن نہین ہوتی ہے یہ گیان پُرشون کی بیری ہے اسی کی وجہ سے گیان ڈھک جاتا ہے -

इंद्रियाणि मनोबुद्धिरस्याधिष्ठानमुच्यते। ज्ञानीन
इन्द्री मन बुद्धि इसका घर कहते हैं महात्मा लोग
एतैर्विमोहयत्येष ज्ञानमावृत्य देहिनम्॥४०॥
यह काम विमोह माते भ्रांतीमें डालता है को ढक लेता है देह धारी जीवों को

(۴۰) اندریان اور من اور بُدھی اُسکے رہنے کا استھان ہے اِن سب کی مدد سے گیان کو مطیع اور محجوب کرکے آدمی کو غفلت مین ڈالتا ہے یعنے دیہہ دھاری پُرشون کو سنسار مین یہ کام موہت (غافل) کرلیتا ہے -

तस्मात्वमिंद्रियाण्यादौ नियम्य भरतर्षभ।
इसलिये तुम इंद्रियों को आदमें क के हे अरजन
पाप्मानं प्रजहि ह्येनं ज्ञान विज्ञान नाशनम्॥४१॥
पाप मानं इस पापी को त्याग अथवा मार औ करने वाला है

ज्ञान शास्त्रोंका ज्ञान जो ... समझ रखना। है विज्ञान जो विशेष युक्ति यों ... जाना अथवा अनुभव से जाना प्रकट हुआ

(۴۱) ہے ارجن اِسی کارن پہلے ہی سے اِندریون کو بس کرکے گیان بگیان کے ناش کرنے والے کام کو مار ڈال -

इन्द्रिय से श्रेष्ठ
पराणी आहु है
इंद्रियाणि पराण्याहुरिंद्रियेभ्यः परंमनः।
उत्तम आहु कहलाती है
इंद्रियां से
मनसस्तु पराबुद्धिर्यो बुद्धेः परतस्तुसः॥४२॥
है औ से परे है जो है सः सो जीवात्मा

(۴۲) اِس شریر سے اندرین سرشیٹ ہین اور اندریون سے من سرشیٹ ہے اور من سے لشیش بُدھی سرشیٹ ہے اور بُدھی سے لشیش اور پرے آتما برھم کا روپ ہے -

एवंबुद्धेः परंबुद्ध्वा संस्तभ्यात्मानमात्मना।
इस प्रकार से से परे आत्मा को जान बुद्धि से मन को परमात्मा में निश्चल
जहि शत्रुं महाबाहो कामरूपं दुरासदम्॥४३॥
जीतो को महे अरजुन ना कठिनाई से जीता जाता है

(۴۳) ہے ارجن اسطرح بدھی سے پرے آتما کو جانکر اپنے من کو بس کرکے کام روپ جو شترو ہے اُسکو پراجے کرکے ارتھات اپنے شترو کو مار ڈال لیکن یہ کام شترو دُراسد مشکل سے قابو مین آنے والا ہے -

इतिश्री भगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्री-
कृष्णार्जुन संवादे कर्मयोगोनाम तृतीयोऽध्यायः॥

اِتی سری رام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سو کرشن ارجن سمباد کرم جوگ برنن ۳ - ادھیاے

خلاصہ ادھیاے ۳ - جب ارجن نے پرشن کیا کہ ایک بات نشچے کرکے کہو کہ میرا بھرم دور ہو تب سری کرشن جی نے کہا کہ کرم کیے بغیر تو پرش ایک دم بھی خالی نہین رہتا کرم تو ضرور ہی کرنا ہے جگ کرو کہ دیوتا پرسن ہون اور تمھاری کامنا پورن ہو اور اندریون کے بس مت ہو بلکہ انکو اپنے بس مین کرو گیانی پرش سنساری کرمون مین لگا ہوا آسکت نہین ہوتا اسیطرح تم بھی بدھی سے پرے آتما کو جانکر اپنے من کو بس مین کرو اور کامناؤن کو دور کرو آتما ابناشی سناتن برھم سمیت یعنی تمام ودیاؤن کا استھان اور آنند بڑھانے والا انمول پدارتھ ہے آتم درشی جوگی اس آتما کو اچھی طرح پہچان لیتے ہین تو گنی پرش آتما کا بچار کرہی نہین سکتے کرم پھل کا تیاگنا ارتھات اُسکے پھل کی اِچھا نہ کرنی یہی کرم سنیاس ہے -

چوتھا ادھیائے

سریکرشن جی کا نرگن اور سرگن سروپ کا حال ارجن کو سنانا

بھجن

کہین بنسی مدھر دھن باجی رے — پر بیکنٹھ اور ست لوک سے چار لوک پرے گاجی رے

कहीं बन्सी मधुर धुनि बाजी रे पुर बैकुंठ और सत्य लोक से चार लोक परे गाजी रे ।

چندر سوریہ کو جہان گم ناہین جوت اکھنڈ براجی رے — سر برھمادی پار نہ پاوین ابناشی آپ سماجی رے

चन्द्र सूर्य को जहां गम नाहीं जोति अखंड बिराजी रे सुर ब्रह्मादि पार नहिं पावें अविनाशी आप समाजी रे

سوئی برھم جگدیش بھگت ہت سریکرشن بپو ساجی رے — دھرم ہانی سنتن دکھ لکھ سریرام سو بھگت نواجی رے

सोई ब्रह्म जगदीश भक्ति हित श्री कृष्ण बपु साजी रे धर्महानि संतन दुःख लख श्रीराम सुभक्त निवाजी रे

श्री भगवानुवाच ॥ इमं विवस्वते योगं प्रोक्तवानहमव्ययम् ।
यह ज्ञान सूर्य्य को कहा है मैंने यह नाश रहित
विवस्वान्मनवे प्राह मनुरिक्ष्वाकवेऽब्रवीत् ॥ १॥
सूर्य्य ने मनु से कहा और न है राजा से कहा राजा इक्ष्वाकु के से सूर्य वंश वाला

سری بھگوان کا بچن (١) ہے ارجن یہ ابناشی گیان مین نے سب سے پہلے دیوست (سورج دیوتا) سے برنن کیا تھا اور سورج جی نے منوجی سے کہا پھر منوجی نے راجہ اشواک کو سنایا۔

इसी प्रकार सदा से चला आया इसको राजा जनक आदि
एवं परंपराप्राप्तमिमं राजर्षयो विदुः ।
जानते हैं
वह यह ज्ञान
स कालेनेह महता योगो नष्टः परंतप ॥ २॥
महता कालेन बहुत काल से लोप हो गया था हे अरजुन

(٢) یہ گیان پہلے سے چلا آتا ہے اسکو راج رشی لوگ جانتے تھے لیکن مدت سے ہے پرم تپ ارجن پوشیدہ ہو رہا تھا۔

मैंने
स एवायं मया तेऽद्य योगः प्रोक्तः पुरातनः ।
सोई पहला तेरे अरथ यह कहा अनादी है
भक्तोऽसि मे सखा चेति रहस्यं ह्येतदुत्तमम् ॥ ३॥
तू है मेरा है ई यह उत्तम

(٣) وہی پرانا گیان جو بہت بڑا بھید ہے اب مین نے تجھے سنایا کہ تو میرا بھگت اور سکھا ہے یہ گپت ودیا پرم اتم ہے۔

अर्जुन उवाच ॥ अपरं भवतो जन्म परं जन्म विवस्वतः ।
पीछे हुआ तुम्हारा पहले हुआ सूर्य का
क्योंकर कथमेतद्विजानीयां त्वमादौ प्रोक्तवानिति ॥ ४॥
एतद् यह जाने मैं तुम आदि में कहते हुये

ارجن کا بچن (٤) ہے کرشن جی تمھارا جنم تو اب ہوا ہے اور سورج دیوتا کا جنم پہلے ہوا کیونکر مین جانون کہ آپ نے پہلے سنایا ہوگا۔
अर्थात क्योंकर जानूं तुमने सूर्य से कहा

श्री भगवानुवाच ॥ बहूनि मे व्यतीतानि जन्मानि तव चार्जुन ।
बहुत मेरे हुये हैं जन्म और तेरे भी हैं
तान्यहं वेद सर्वाणि न त्वं वेत्थ परंतप ॥ ५॥
तिनको मैं जानता हूं सब नहीं तू जानता है

سری بھگوان کا بچن (۵) ہے ارجن میرے اور تیرے جنم بہت ہو چکے ہین اُن سب کو مین جانتا ہون تو نہین جانتا ہے۔

अजोऽपि सन्नव्ययात्मा भूतानामीश्वरोऽपि सन्।
प्रकृतिं स्वामधिष्ठाय संभवाम्यात्ममायया ॥ ६ ॥

(۶) مین اجنما ابناشی ہون سب جیوون کی آتما اور سب کا ایشر ہون تو بھی اپنی سُدھ پرکرتی (مایا) بدیا شکتی کو گرہن کرکے اپنی اچھا انوسار اوتار دھارن کرتا ہون۔

اوتار لینے کا ثبوت کامل ہے ناواقف جاہل لوگ جو کہتے ہین کہ ایشور اجنما ابناشی کیون پنچ تتو کا سریر دھارن کرے جو مل موتر سے بھرا ہوا ہے وہ لوگ اس اشلوک کو غور سے پڑھین۔ اگلے دو اشلوک مین وجہ اوتار دھارن کرنے کی بیان کی ہے۔

यदा यदा हि धर्मस्य ग्लानिर्भवति भारत।
अभ्युत्थानमधर्मस्य तदात्मानं सृजाम्यहम् ॥ ७ ॥

(۷) ہے ارجن جب جب دھرم کی گلانی یعنے دھرم کی ہانی ہوتی ہے اور ادھرم ہونے لگتا ہے تب تب مین جنم لے کر پرتھی پر آتا ہون یعنی مین نرگن سے سرگن اکار اوتار دھارن کرتا ہون۔

परित्राणाय साधूनां विनाशाय च दुष्कृताम्।
धर्मसंस्थापनार्थाय संभवामि युगे युगे ॥ ८ ॥

(۸) سادھو جن سنت پرشون کی رکشا کے کارن اور دوشٹ پرشون کے ناش کے لیے جگ جگ پرت یعنے ست جگ۔ تریتا۔ دواپر۔ اور کلجگ مین اوتار لیتا ہون اور دھرم کو استھاپن کرنے کے لئے پرگھٹ ہوتا ہون۔

بھجن ۲۴۔ اوتارناراین متعلق اشلوک ۷ و ۸

بھگت بچھل پربھو دین دیال आरतहरनशरन प्रतिपाल ॥	آرت ہرن سرن پرتپال भक्तबछल प्रभु दीन दयाल ॥
جب جب بھیر پڑے سنتن پر ادھم نشاچر کرین کوچال	تب تب ببدھ دیہ دھر پرگٹین سنت جنونکو کرین نہال

जब भीर परे संतन पर अधम निशाचर करें कुचाल। तब तब बिबिध देह धर प्रगटें सन्तजनो को करें निहाल ॥

مچھ کچھ باراہ بدھ اور نرہر سوہنی روپ مرال	باون سنک سنندن ہری پنی رکھت کپل اور ہزاری مثال

कमठ मीन बाराह बुद्ध औ नरहरि मोहनी रूप मराल ॥ बावन सनक सनन्दन हरि पृथु ऋषभ कपिल औतार

پرسرام دتاتریہ اور بیاس دیو رشی کرشن کرپال	جگ پرش ہیگریو اوبھت تن دھنونتر اور بربھو بھوال

परशुराम दत्तात्रेय औ ब्यास ऋषी कृष्ण कृपाल ॥ जज्ञ पुरुष हयग्रीव अद्भुत तनु धन्वंतर और भुवाल

نہ کلنک سری رام چندر برابر جیت کرین دھرم سنبھال

जन्म कर्म च मे दिव्यमेवं यो वेत्ति तत्त्वतः ॥
त्यक्त्वा देहं पुनर्जन्म नैति मामेति सोऽर्जुन ॥ ९ ॥
सो त्यागकर अपनी देह फिर नहीं प्राप्त करता है हे

(۹) ہے ارجن میرا جنم اور کرم دِبّ روپ ہے یعنے میرا جنم مایا رہت ہے۔ جو اُسکے تتّو کو جانتے ہین وہ سریر چھوڑ کر جنم مَرن سے رہت ہو کر مجھکو پراپت ہوتے ہین۔

वीतरागभयक्रोधा मन्मया मामुपाश्रिताः ॥
बहवो ज्ञानतपसा पूता मद्भावमागताः ॥ १० ॥

(۱۰) جنکے راگ دویش بھَے آسا اور کرودھ جاتے رہے اور میرا ہی دھیان کرکے میری سَرن ہوے اینک گیان اور تپ کرنے سے پوِتّر ہو کر بہت لوگ مجھ مین ہی پراپت ہوئے ہین

ये यथा मां प्रपद्यन्ते तांस्तथैव भजाम्यहम् ॥
मम वर्त्मानुवर्तन्ते मनुष्याः पार्थ सर्वशः ॥ ११ ॥

(۱۱) جو پُرش جس بھاؤنا سے میری سَرن آتا ہے اُسکو مین ویسا ہی پھل دیتا ہون اُسپر انوگرہ کرتا ہون ہے ارجن میرا مارگ سب منش لے لیتے ہین۔

काङ्क्षन्तः कर्मणां सिद्धिं यजन्त इह देवताः ॥
क्षिप्रं हि मानुषे लोके सिद्धिर्भवति कर्मजा ॥ १२ ॥

(۱۲) کرم کی سِدھی چاہنے والے دیوتاؤن کو پوجتے ہین اُنکو نر لوک مین کرم کرنے سے جلدی سِدھی پراپت ہوتی ہے ارتھات کرم کا پھل یہان فوراً مل جاتا ہے۔

चातुर्वर्ण्यं मया सृष्टं गुणकर्मविभागशः ॥
तस्य कर्तारमपि मां विद्ध्यकर्तारमव्ययम् ॥ १३ ॥

(۱۳) چارون* برن یعنی براہمن کشتری بیش شودر مین نے ہی اُتپن کئے ہین اُنکے جتھا جوگ کرم کے بھاگ مین نے ہی کئے ہین اُنکا پیدا کرنیوالا بھی مجھکو سمجھ مین اناشی ہون۔

*چارون برن۔ اکثر آدمی کہتے ہین کہ سب انسان یکسان پیدا ہوے تفریق برن اور قوم بعد مین برہمنون نے مقرر کردی ہے ورنہ براہمن اور شودر کی ایک پیدائش ہے یہ خیال اُنکا غلط ہے پیدائش ایک ہی مگر براہمن اور شودر کی جسم مین قدرتی فرق پیدا ہوا ہے ایک براہمن کے جسم کو دیکھیئے علی ہذا کھتری ویش کو ملاحظہ کیجئے اور ایک جاٹ کو مقابلہ مین کھڑا کیجیے اور اُنکے جسم کو غور سے ملاحظہ کیجیے کتنا فرق معلوم ہوتا ہے جانور بن اور درختون تک مین اُتم مدھم نیچ کا تفاوت قانون قدرت نے پیدا کردیا ہے اب اِس اشلوک نمبر ۱۳ کو غور سے دیکھیے کہ سری مہاراج کیا فرماتے ہین۔

न मां कर्माणि लिम्पन्ति न मे कर्मफले स्पृहा ॥
इति मां योऽभिजानाति कर्मभिर्न स बध्यते ॥ १४ ॥

(۱۴) کرم کے پھل مین مجھے کامنا نہین اور نہ کرم پھل کی مجھے خواہش ہے جو پُرش مجھکو ایسا جانتے ہین اُنکو کرم کا

بندھن یہاں نہیں ہوتا ہے۔

जानके
ऐसा एवं ज्ञात्वा कृतं कर्म पूर्वैरपि मुमुक्षुभिः ।।
किये हैं कर्म पहले मुक्ति चाहने वालोंने
कुरु कर्मैव तस्मात्त्वं पूर्वैः पूर्वतरं कृतम् ।।१५।।
कर्म इसलिये तुम पहले बड़ों बड़ों से किया है

(۱۵) یہ جان کے پہلے سے گیانی پُرشوں نے مُکت کی اِچھا سے کرم کیا ہے پس جیسا کہ پہلے سے کرم کرتے آئے ہیں تم بھی کرم کرو۔

किं कर्म किमकर्मेति कवयोऽप्यत्र मोहिताः ।।
क्या है क्या है अ यह कविश्वरों भी भी मोह को प्राप्त किया
तत्ते कर्म प्रवक्ष्यामि यज्ज्ञात्वा मोक्ष्यसेऽशुभात् ।।१६।।
वोह कहता हूं जिसका जानका छूट जावो अशुभ से

(۱۶) کونسا کرم کرنے جوگ اور کونسا کرم جوگ نہیں اسکے سمجھنے میں بڑے بڑے گیانوان بھی موہ کو پراپت ہوئے ہیں مُکت کے لیے جو کرم کرنے کے جوگ ہیں وہ تمکو سُناتا ہوں جسے جانکر تو بُرائی سے چھوٹ جاویگا

कर्मणो ह्यपि बोद्धव्यं बोद्धव्यं च विकर्मणः ।।
जानकर और और
अकर्मणश्च बोद्धव्यं गहना कर्मणो गतिः ।।१७।।
की भी जानना चाहिये कठिन है की

(۱۷) کرم اور بکرم کو جاننا چاہیے اور اکرم کا جاننا بھی چاہیے۔ کرم کی گت مشکل سے معلوم ہوتی ہے کرم اور اکرم یہاں دو اکثر کے اکرم کرم چھوڑ دینے کو نہیں کہتے ہیں بلکہ اس طرح کرم کرنا جسمیں بندھن نہ ہو اسکا نام اکرم ہے

۱۷ بکرم ہے جو کرم شاستر بِرُدھ کرم جو کئے جاویں ۱۲

युक्ति योगी कर्मण्यकर्म यः पश्येदकर्मणि च कर्म यः ।।
में और अ कर्म में है देखते ही में को
स बुद्धिमान्मनुष्येषु स युक्तः कृत्स्नकर्मकृत् ।।१८
सोई है आदमियों में सो वो ही योगी है सबकर्म करता हुआ

(۱۸) کرم یعنی پرمیشر کا آرادھن کرنا اسمیں اکرم بدھ رکھے یعنے کرم پھل کی کامنا نہ رکھے۔ اور جو اکرم ہیں اُن میں کرم کی بُدھ رکھے وہی بدھمان ہے اسکو جو کوئی پُرش سمجھے وہی سمپورن کرموں کا کرنے والا ہے۔

यस्य सर्वे समारम्भाः कामसंकल्पवर्जिताः ।।
जिसके सब कर्मों का आरम्भ रहित हैं
ज्ञानाग्निदग्धकर्माणं तमाहुः पंडितं बुधाः ।।१९।।
की अग्नि से भस्म हो गये कर्म उसको ज्ञानी पंडित कहते हैं

(۱۹) جو کرم بغیر پھل کی کامنا کے کیا جاتا ہے اور جسنے کرموں کو گیان اگن سے بھسم کر دیا ہے وہی چتر اور گیانی پُرش ہے کرم تو ہمیشہ ہی کرنا جوگ ہے پرنت بیراگ سے یعنی پھل ملنے کی اچھا نہ رکھے۔

त्यक्त्वा कर्मफलासंगं नित्यतृप्तो निराश्रयः ।।
त्यागकर के को इच्छा रहित बिना आसरे
कर्मण्यभिप्रवृत्तोऽपि नैव किंचित्करोति सः ।।२०।।
के भी लगा रहने पर कभी नहीं कुछ भी करता वो

(۲۰) جو کرم کے پھل سے کامنا رکھکر سنتوش وان اور کامنا رہت رہتا ہو وہ کرم کرتا ہوا بھی ایسا ہے گویا کچھ نہیں کرتا

निराशीर्यतचित्तात्मा त्यक्तसर्वपरिग्रहः ।।
आशा रहित अन्तःकरण त्याग दिया दिया सब पदारथ
शारीरं केवलं कर्म कुर्वन्नाप्नोति किल्बिषम् ।।२१।। * करनेपरभी
निरबाह मात्र कर्म नहीं प्राप्त होता है पापको

(۲۱) جو پُرش کامنا نہیں رکھتا من اور شریر کو جسنے بس کر لیا ہے وہ کرم بندھن سے فورت (آزاد) ہے کیول کرم کرنے سے دوش کو پراپت نہیں ہوتا۔ خلاصہ یہ ہے کہ جو کرم کامنا رہت اور اہنکار رہت سادھن کئے

کیے جاتے ہین اُس مین دوش نہین

यदृच्छालाभसंतुष्टोद्वंद्वातीतोविमत्सरः
समःसिद्धावसिद्धौचकृत्वापिननिबध्यते ॥ २२ ॥

(۲۲) جو پرش بغیر مانگے لابھ مین پرسن اور ترپت رہتا ہے اور دُبدھا کے خیالات دل مین نہین رکھتا بیر بھاؤ سے رہت ہے ہان لابھ مین یکسان رہتا ہے وہ کرم کے بندھن سے رہت ہوتا ہے

गतसंगस्यमुक्तस्यज्ञानावस्थितचेतसः ॥
यज्ञायाचरतः कर्मसमग्रंप्रविलीयते ॥ २३ ॥

(۲۳) جسکو پراسنگ یعنی تعلق چھوٹ گیا ہے ارتھات کش کام وشا کو جسنے پالیا ہے۔ گیان مین جسکا من اور چِت استھر ہوگیا ہے جگ ایشرارادھن کرم کرتا ہے اُسکے کرم لین ہو جاتے ہین۔

ब्रह्मार्पणंब्रह्महविर्ब्रह्माग्नौब्रह्मणाहुतम् ॥
ब्रह्मैवतेनगंतव्यंब्रह्मकर्मसमाधिना ॥ २ ॥

(۲۴) ارپن سے برہم یعنی جو ہون کرتا ہے وہ برہم ہی ہے اور آہتی بھی برہم ہے جو ہون کیا جاتا ہے وہ بھی برہم ہے یہ آہتی بھی برہم کو پہونچے گی اور کرم مین برہم کی سمادھی لگی ہے جو کوئی ایسا سمجھتا ہے وہ برہم جگ کرتا ہے اور برہم مین لین ہو جاتا ہے

दैवमेवापरेयज्ञंयोगिनःपर्युपासते ॥
ब्रह्माग्नावपरेयज्ञंयज्ञेनैवोपजुह्वति ॥ २५ ॥

(۲۵) کوئی یوگی کرم جوگ سے دیوتاؤن کے نمت جگ کرتے ہین اور بعضے گیان جوگ برہم روپ اگن مین جگ آدک کرم کرتے ہین یعنی برہم کی اگنی مین یگ سے یگ کو ہون کرتے ہین۔
جوگ (یوگ) آسن۔ پرانایام۔ پرتیاہار یہ تین جوگ کے انگ ہین اور شٹانگ جوگ یعنی آٹھ انگ جو کہ ہین یَم۔ نِیَم۔ آسن۔ پرانایام۔ پرتیاہار۔ دھیان۔ دھارنا۔ سمادھی۔ اِس جوگ سے من کا برودھ کرنا۔

श्रोत्रादीनीन्द्रियाण्यन्येसंयमाग्निषुजुह्वति ॥
शब्दादीन्विषयानन्यइन्द्रियाग्निषुजुह्वति ॥ २६ ॥

(۲۶) بعضے پُرش سرون آدک اندریون کو بس کرکے اگن مین ہوم کرتے ہین بعضے شبد آدک اندریون کو روک کر کے سنجم روپ اگن مین جلاتے ہین۔ معلوم رہے کہ جگ کرنا بھی ایک پرم ہے جاپ کرنے والا بھی جوگی کہلاتا ہے۔

सर्वाणीन्द्रियकर्माणिप्राणकर्माणिचापरे ॥
आत्मसंयमयोगाग्नौजुह्वतिज्ञानदीपिते ॥ २७ ॥

(۲۷) بعضے سب اندریون کے کرم اور پرانون کے کرم کو روک کر آتم سنجم روپ اگن مین ہوم کرتے ہین۔

(۲۸*) کوئی درب جگ (خیرات کرنا) کوئی تپ جگ چاندراین آدک برت جوگ جگ کوئی اشٹانگ جوگ جگ کوئی سوادھیای جگ یعنی بید وسہسر نام آدک پستکونکا پاٹ کرتے ہین کوئی گیان جگ یعنی آتما شدھی اچھی طرح سے کرتے ہین۔

بھجن - چودہ آسن کے نام — راگ بسنت

آسن کے نام مین کرون بکھان	مرگ اور پکشن سون لئو ہے گیان
म्रग और पक्षिन सों लयो है ज्ञान	आसन के नाम मैं करूं बखान
پدماسن بیر بھدر اور میور	شوستک ڈنڈ اور سپاتر بہور
स्वास्तिक दंड और सुपात्र बहोर	पद्मासन बीर भद्र और म्योर
برشچک راج استراسن سمان	استھراجا سکھ آسن بکھان
स्थिर अजा सुख आसन बखान	बृश्चिक राज अस्त्रासन समान
چودہ آسن رشی کیے پرمان	آسن وہی جا مین کچھو نہ ہان
आसन वो ही जामें कछु न हान	चौदह आसन ऋषि किये प्रमान
بن پربت سر بر ندی تیر	پھل پھول مول سندر سمیر
फल फूल मूल सुन्दर समीर	बन परबत सरवर नदी तीर
شبھ بھوم نرکھ ایکانت جان	سری رام روپ جوگی دھرین دھیان
श्री रामरूप जोगी धरहिं ध्यान	शुभ भूमी निरख एकांत जान

جگ کی اقسام

دیو جگ جو گرہستی لوگ معمولی جگ دیوتاؤن کی پرستش کے لئے کرتے ہین اور دیوتا خوش ہو کر اُنکے کارج سدھ کرتے ہین
برہم جگ برہم کی آگ مین یگ ہی سے یگ کرنا۔ سری مت پوجیہ پاد شنکراچارج جی نے جگ کے ارتھ اس جگہ آتما کے لکھے ہین اسکا مطلب یہ ہے کہ آتما ہی کا سب کام ہے جگ کرنے سے آتما شدھی ہو کر گیان پراپت ہوتا ہی
اندریون کے سیمم کی آگ مین ہون کرنا سیمم جوگ کے تین انگ کو کہتے ہین دھارنا دھیان سمادھی دھارنا کسی شے کی تحقیقات کے لئے چت لگانا دھیان اُسکی اصلیت ماہیت پر خیال کرنا سوچنا بدھی کو کام مین لانا سمادھی اُسکے دھیان مین مگن ارتھات ڈوبنا غرقاب ہو جانا جس سے اُسکی ماہیت معلوم ہو جاوے۔

شبد ادانو وغیرہ اندریون کی آگ مین ہون کرنا۔

جگ جو اشلوک نمبر ۲۷ مین لکھا ہے اندریان اور پران کی حرکت سب کا ظہور آتما سے ہوتا ہے اور آتما ہی مین لین ہوتی ہین۔

درب جگ مفلس غریب مستحق لوگون کو دینا اُنکی مدد کرنا۔

تپ جگ یعنی تپشیا کرنا اسمین یم اور نیم شامل ہین پانچ طرح کے یم اور پانچ ہی نیم ہین اول یم اہنسا کسیکو مارنا یا تکلیف نہ دینا ستیہ یعنی سچ بولنا استیہ چوری نہ کرنا برہم چرج پرائی استری گمن نہ کرنا اپریگرہ کسی کے مال و دولت کی حرص نہ کرنا شوچ جسم اور مکان کی صفائی رکھنا سنتوش جتنا ملے اُسی پر صبر کرنا تپ جسم سے محنت کرنا اور اندریون

بل گھٹانا۔

یوگ[۹] جگ اشٹانگ جوگ آسن پرانایام آدک جسکی تفصیل بھومکا صفحہ ۱۲ مین درج ہے

سُوادھیائے[۱۰] ۔ بید ون کا پڑھنا۔ ایشر پرندھان پرمیشر پر بسواس۔

آسن ۱۴ پرکار

۱۔ پدم آسن पद्मासन ۲۔ بیر آسن बीरासन ۳۔ بھدر آسن भद्रासन ۴۔ سوستک آسن सुस्तिक
۵۔ دنڈ آسن दंडासन ۶۔ سپاترا آسن सुपत्रासन ۷۔ برچھک वृश्चिक ۸۔ گج آسن गजासन
۹۔ میور آسن मयूरासन ۱۰۔ اشتر آسن अस्त्रासन ۱۱۔ اجا آسن अजासन ۱۲۔ سم آسن समासन
۱۳۔ استھر شکت آسن स्थिरशक्ति ۱۴۔ جتھا شکت آسن शक्ति جسے سکھ آسن بھی کہتے ہین یعنی جس طرح بیٹھنے مین آرام ملے۔ پرانایام ۳ پرکار اول آسان۔ دوم میانہ۔ سوم دشوار۔

گیان[۱۱] جگ۔ اسمین کسی سنساری سکھ کی کامنا نہین کیول پرمیشر کے جاننے مین جتن کرنا اور جنم مرن کے دکھ سے چھوٹنا اور یہ بات گیانی پرشون کے ست سنگ سے حاصل ہوتی ہے انکی سیوا کرنی جوگ ہے۔

پرانایام[۱۲] جگ بموجب اشلوک نمبر ۲۹ کوئی اپان مین پران کو اور پران مین اپان کو ہون کرتے ہین یہ بھی ایک جگ ہے۔

نیمت[۱۳] اہار جگ تھوڑا بھوجن کرنا یہ بھی جگ ہے برت رکھنا اس سے اندریون کا بل کم ہو جاتا ہے۔

२९ यञ्ञप्राणायाम अपाने जुह्वति प्राणं प्राणेऽपानं तथापरे ॥
प्राणापानगती रुद्ध्वा प्राणायामपरायणाः ॥ २९ ॥

(۲۹) کوئی پران اور اپان بایو کو روک کر پرانایام کرنے والے پران کو اپان مین اور اپان کو پران مین چلاتے ہین

२९ यज्ञ
अपरे नियताहाराः प्राणान्प्राणेषु जुह्वति
सर्वेऽप्येते यज्ञविदो यज्ञक्षपितकल्मषाः ॥ ३० ॥

(۳۰) کوئی جوگی سوکشم بھوجن کرکے پرانون کو پرانون مین ہوم کرتے ہین یعنی بھوک ریچک کرکے پران کی گت کو روکتی ہین یہ سب جگ کے جاننے والے جگ کے ذریعے پاپون سے نورت ہوتے ہین۔

بھجن متعلق اشلوک ۲۹ و ۳۰
پرانایام

رچنا بدھ پرکار ہیرے پر بھوجی
तेरी गत अगाम अपार ॥
اوم شبد سون ساری رچنا مایا نے رچ دینی
लख चौरासी चर चर ब्रह्म रूप रंग भीनी
بارچ تتو کے اگنت پنجرے پچھی رنگ برنگ
स्वांस हिंडोले झूलत निसदिन माया के संग

تیری گت اگم اپار آستائی
रचना विविध प्रकार मेरे प्रभु जी
لکھ چوراسی چر بچر اچر برہم روپ رنگ بھینی
ॐ शब्द से सारी रचना माया ने रच दी
سواس ہنڈولے جھولت نسدن مایا کے پرسنگ
पांच तत्व के अगनित पिंजरे पंछी रंग बरंग

ایڑہ پنگلا اور سکھمنا ان تینوں ناڑی جان ۔ داہنے بائیں اور نزدہ میں سوانس چالی پہچان

इड़ा पिंगला और सुखमना तीनों नाड़ी जान । दाहने बायें और मद्धमें स्वांस चाल पहिचान

مول دوار اتھات ناجھ میں کھینچ اپان ہی لے ۔ پران بایو ہردے میں رہوے گدا اپان سمائے

मूल द्वार अर्थात नाभि तें खेंच अपान ही जाय । प्रानबायु हृदय में रहवे गुदा अपान समाय ॥

اُدوان بایو رہی کنٹھ ماجھ اور بیان انگ بھرپور ۔ کنبھک ریچک پورک بھید کو جانے چیتہ ضرور

उदान वायु रहे कंठ में और व्यान सर्वांग भरपूर । कुंभक रेचक पूरक भेद को जानें चित्त जरूर ॥

سیدھ آسن ایکانت بیٹھ کے مون سادھ چیت لائے ۔ پانچوں انگلی ہونٹ ناک اور کان پہ رکھے جائے

सिध आसन एकान्त बैठके मौन साधि चित । पांचों उंगली होट नाक और कान पे रखे जमाया

سوانس اور پرسوانس بے روک کے اوم کشرمن لے ۔ بارہ ماترا جپے ہردے میں بارہ سو پہونچائے

स्वांस और परस्वांस हिरो के ओम अक्षर मन लाय । बारह मात्रा जपे हिये में बारह सो पहुंचाय ॥

نام ستا بھوی مدرا یا کو راج جوگ کہلائے ۔ پراناپام ابھیاس کرے سر پرام چرن لائے

नाम शाम्भवी मुद्रा या को राज जोग कहलाय । प्राणायाम अभ्यास करे श्री रामचरण चित लाय

میرے پربھوجی رچنا ببدھ پرکار - تیری گت اگم اپار

मेरे प्रभु जी रचना बिबिध प्रकार ॥

यज्ञशिष्टामृतभुजो यान्ति ब्रह्म सनातनम् ॥

नायं लोकोऽस्त्ययज्ञस्य कुतोऽन्यः कुरुसत्तम ॥ ३१ ॥

(۳۱) ہے ارجن جگ سے بچے ہوئے ان کو بھوجن کرتا امرت ہے وہ پرش سناتن برہم کو پراپت ہوتے ہیں اور جو جگ نہیں کرتے ہیں انکو نہ یہ لوک ہے اور نہ پرلوک -

एवं बहुविधा यज्ञा वितता ब्रह्मणो मुखे ।

कर्मजान्विद्धि तान्सर्वानेवं ज्ञात्वा विमोक्ष्यसे ॥ ३२ ॥

(۳۲) اسطرح نانا پرکار کے جگ بید میں جو برنن ہے ہیں وہ سب کرم سے اتپن جان اسکے جانے سے بے شبہ تو موکش پد کو پراپت ہوگا -

श्रेयान्द्रव्यमयाद्यज्ञाज्ज्ञानयज्ञः परंतप ।

सर्वं कर्माखिलं पार्थ ज्ञाने परिसमाप्यते ॥ ३३ ॥

सब कर्म फलों के सहित है से सम्पूर्ण हो जाते हैं

(۳۳) ہے ارجن درب مئی جگ سے گیان جگ پرم سرشیٹ ہے سمپورن کرم گیان میں لین ہوتے ہیں -

तद्विद्धि प्रणिपातेन परिप्रश्नेन सेवया ।

उपदेक्ष्यन्ति ते ज्ञानं ज्ञानिनस्तत्त्वदर्शिनः ॥ ३४ ॥

उपदेश करेंगे तुम्हे का लोग ने के देखने वाले

(۳۴) وہ آتم گیان تو تت کے دیکھنے والے گیانی سیوا کرنے آدھینتائی یعنی عجز و استفسار کرنے سے پرسن ہوکر تمکو اپدیش کرینگے -

यज्ज्ञात्वा न पुनर्मोहमेवं यास्यसि पाण्डव।
येन भूतान्यशेषेण द्रक्ष्यस्यात्मन्यथो मयि॥ ३५॥

(٣٥) ہے ارجن اُس گیان کو بچا کر تمکو پھر موہ نہیں ہوگا اور اس گیان پر بجاؤ سے سارے سنسار کو اپنے آپ مین یا مجھ سرب آتما مین تو دیکھے گا انھوا ساری سرشٹی کو اپنے آپ مین اور اپنے کو مجھ مین دیکھوگے۔

अपि चेदसि पापेभ्यः सर्वेभ्यः पापकृत्तमः।
सर्वं ज्ञानप्लवेनैव वृजिनं संतरिष्यसि॥ ३६॥

(٣٦) جو تو سب پاپیون سے بڑا پاپی بھی ہو تو بھی پاپ روپ سمدر سے گیان روپی جہاز کے ذریعہ سے بنا ہی کشٹ کے تر جاویگا

यथैधांसि समिद्धोऽग्निर्भस्मसात्कुरुतेऽर्जुन।
ज्ञानाग्निः सर्वकर्माणि भस्मसात्कुरुते तथा॥ २७॥

(٣٧) جیسے پرچنڈ اگنی گیلے سوکھے ایندھن کو بھسم کر دیتی ہے اسیطرح گیان اگنی سمپورن کرمون کو بھسم کر دیتی ہے۔

नहि ज्ञानेन सदृशं पवित्रमिह विद्यते।
तत्स्वयं योगसंसिद्धः कालेनात्मनि विंदति॥ ३८॥

(٣٨) گیان کے سمان اور کوئی بستو پوتر نہین وہ گیان بہت سے کرم جوگ سے جب تو شدھ چت ہوگا تب بہت دنون مین پراپت ہوگا۔ اور تو اپنے دل ہی مین معلوم کرے گا۔

श्रद्धावाँल्लभते ज्ञानं तत्परः संयतेन्द्रियः।
ज्ञानं लब्ध्वा परां शान्तिमचिरेणाधिगच्छति॥ ३९॥

(٣٩) جو سردھاوان پرش ہین جنھون نے اندریون کو بس کر لیا ہے وہی گیان کو پراپت ہوتے ہین گیان سے جلدی شانتی کو پاتے ہین جو سب سے پرے ہے۔

अज्ञश्चाश्रद्दधानश्च संशयात्मा विनश्यति॥
नायं लोकोऽस्ति न परो न सुखं संशयात्मनः॥ ४०॥

(٤٠) جو اگیانی اور مورکھ لوگ ہین یا سردھا نہین رکھتے۔ شک و شبہہ (سندیہہ) رکھتے ہین وہ ناش کو پراپت ہوتے ہین۔ نہ اس لوک مین نہ پرلوک مین آسائش و آرام پاتے ہین۔

योगसंन्यस्तकर्माणं ज्ञानसंछिन्नसंशयम्।
आत्मवन्तं न कर्माणि निबध्नन्ति धनंजय॥ ४१॥

(٤١) ہے ارجن جنھے جوگ کے ذریعے سے سنیاس دھارن کیا جو پرش بھگوان کا ارادھن ست کرمون سے کرتے ہین گیان سے سندیہہ جنکا جاتا رہا ہے اپنے چت و آتما گیان مین تت پر (مستغرق) ہین انکو کرم بندھن نہین ہوتا۔

तस्मादज्ञानसंभूतं हृत्स्थं ज्ञानासिनात्मनः।
छित्त्वैनं संशयं योगमातिष्ठोत्तिष्ठ भारत ॥४२॥

(۴۲) ہے ارجن اگیان سے جو شنکا تیرے ہردے مین ہوئی ہے اسکو گیان روپی کھڑگ سے کاٹ ڈال۔
کرم جوگ کا آسرا کرکے اٹھ کھڑا ہو۔

इति श्रीभगवद्गीतासु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसंवादे कर्मब्रह्मार्पणसंन्यासयोगो नाम चतुर्थोऽध्यायः॥

الی سری رام کرت مہابھارت بھگوت گیتا جوگ شاستر سری کرشن ارجن سمباد کرم گیان جوگ نام چوتھا ادھیاے

چوتھے ادھیاے مین سری کرشن مہاراج نے کرم کی مہان برنن کی اور آخر مین یہ فرمایا کہ یوگ کے ذریعہ سے جب یہ کرم چھوٹ جاوین تو گیان پراپت ہوتا ہے اور گیان ہونے سے شانتی ہوتی ہے ارجن کی طبیعت اس وقت فکرمند ہو رہی ہے یہ دقیق امر اُسکے ذہن نشین نہ ہوا اسلیئے یہ سوال کیا کہ کرم جوگ اور کرم سنیاس ان دونون مین سے جو اچھا ہو اُسی کی پیروی کرون اسکا اوتر پانچوین ادھیاے مین مہاراج نے دیا ہے اور سب طرح کے جگ اور چاندراین پرب اور اشٹانگ جوگ کا برنن کرکے گیان کو سب مین پردھان برنن کرکے اوپدیش کیا کہ ہے ارجن اپنی اندریون کو اپنے بس مین کرکے سری ابا دھن نشچے بدھی سے کر تو سوکش کا ادھکاری ہوگا۔

پانچوان ادھیاے

سنیاس جوگ

अर्जुन उवाच॥ संन्यासं कर्मणां कृष्ण पुनर्योगं च शंससि।
यच्छ्रेय एतयोरेकं तन्मे ब्रूहि सुनिश्चितम्॥१॥

ارجن کا بچن (۱) ہے کرشن جی آپ نے کرم سنیاس ارتھات کرم کا تیاگ بھی کہا اور پھر کرم کا کرنا بھی کہا ان دونون باتون مین جو کلیان روپ ہو سو ایک بات نشچے کرکے کہیئے۔

श्रीभगवानुवाच॥ संन्यासः कर्मयोगश्च निःश्रेयसकरावुभौ।
तयोस्तु कर्मसंन्यासात्कर्मयोगो विशिष्यते॥२॥

سری بھگوان کا بچن (۲) کرم سنیاس اور کرم جوگ دونون اچھے ہین ان مین سے کرم جوگ بہت اچھا ہے۔

ज्ञेयः स नित्यसंन्यासी यो न द्वेष्टि न काङ्क्षति।
निर्द्वन्द्वो हि महाबाहो सुखं बन्धात्प्रमुच्यते॥३॥

(۳) جو راگ دویش سے رہت ہے بھگوت ارادھن کرموں کو بھگوت آرپن کرو تیا ہے پھل کی اچھا نہین کرتا دوبھدا رہت ہے بغیر کشٹ کے سنسار کو ترجاتا ہے وہی سنیاسی جانو۔
دوسرے ارتھ۔ ہمیشہ سنیاسی اُسکو جانو جو نہ کسی سے راگ محبت یا خواہش رکھتا ہو نہ کسی سے دویش (نفرت)

رکھے ہے ارجن وہ نردوند (جسپر سردی گرمی کا اثر نہ ہو) آسانی سے بندھن سے چھوٹ جاتا ہے۔

सांख्य योगौ पृथग्बालाः प्रवदन्ति न पंडिताः ।
एकमप्यास्थितः सम्यगुभयोर्विन्दते फलम् ॥ ४ ॥

(اوپر و زیر سطری ہندی ترجمہ: सांख्य योग पृथक् बालक अज्ञानी नहीं … एक में जो रहे समस्त दोनो का अभिप्राय जानलेवे … दोनोका जाने एक फल)

(۴) سانکھ جوگ اور کرم جوگ انکو مورکھ لوگ جدا جدا جانتے ہیں پنڈت لوگ ایک ہی سمجھتے ہیں دونوں میں سے ایک پر استھر ہے تو دونوں کا پھل لیوے۔

यत्सांख्यैः प्राप्यते स्थानं तद्योगैरपि गम्यते ।
एकं सांख्यं च योगं च यः पश्यति स पश्यति ॥ ५ ॥

(زیر سطری ہندی ترجمہ: जो से प्राप्त होवे ॥ सोई योग से प्राप्त होजाता है … है और देखता है वोही देखता है आत्माको)

(۵) جس استھان کو سانکھ جوگ والے پاتے ہیں اسکو جوگ والے جوگی بھی پراپت ہوتے ہیں۔ سانکھ جوگ اور کرم جوگ ایک ہے جو انکو ایک جانتا ہے وہ ہی چتر ہے۔

संन्यासस्तु महाबाहो दुःखमाप्तुमयोगतः ।
योगयुक्तो मुनिर्ब्रह्म नचिरेणाधिगच्छति ॥ ६ ॥

(زیر سطری ہندی ترجمہ: बिना कर्मयोग के … तो है … से प्राप्त होता है … में है … लगेहुये ॥ को जलदी पहुँचता है)

(۶) ہے ارجن کرم جوگ بنا سنیاس کے مشکل ہے جو رشی منی کرم جوگ کو جانتا ہے وہ جلدی برہم کو پراپت ہوجاتا ہے۔

بھجن سنجم کرم جوگ

برہم گیانی سب کے ہتکاری	رمے اور رام سب جگ چراچر اپنے ہردے بچاری
ब्रह्म ज्ञानी सब के हित कारी ।	रमेउ राम सब जग सचराचर अपने हृदय विचारी
مایا کو پروار بہت ہے گرسے جیو سنساری	جیو ادھارن کارن رشی منی سنجم نیم اوچاری
माया को परवार बड़त है ग्रसे जीव संसारी	जीव उधारन कारने ऋषि मुनि संजम नेम उचारी
پرتھم اہنسا پرم دھرم کہیو جیون کرے رکھواری	ست بولے اور استیہ ہی تیاگے پردھن چوری راری
प्रथम अहिंसा परम धर्म कह्यो जीवन करे रखवारी	सत्य बोले और स्त्यहि त्यागे परधन चोरी रारी
چوتھے برہم چرج اردھاری تج استری سنگ جاری	پنچم نیم سمجھایو پریگرہ پردھن لوبھ بساری
चौथे ब्रह्म चर्य उर धारे तज स्त्री संग जारी	पंचम यम समुझायो परीग्रह पर धन लोभ विसारी
پانچ نیم منی بھجن بکھانے انھیں رکھے اردھاری	پرتھم سوچ تن من بتلایو جتھا لابھ سنتوش اوچاری
पांचनि यम मुनि भिन्न बखाने इन्हे रखेउ उर धारी	प्रथम शौच तन मन बतलायो यथा लाभ सन्तोष उचारी
تجے تپ اندرن رودھ شوبھ کرم بھجن من دھاری	بید پاٹھ سوادھیائے کہاوے پرنو دھیان ہیہ دھاری

پنچم کہیو ایشور بھروس سمریرام بھروسا بھاری

योगयुक्तो विशुद्धात्मा विजितात्मा जितेन्द्रियः ।
सर्वभूतात्मभूतात्मा कुर्वन्नपि न लिप्यते ॥ ७ ॥

(زیر سطری ہندی ترجمہ: में … जीतने वाला आत्मा का … सब जगत आनियों की आत्मा को कर्म करते हुये भी नहीं फसता है)

(۷) جوگ کا جاننے والا شدھ ہردا رکھنے والا جسنے اپنے من اور اندریون کو بس مین کرلیا ہے سارے پرانیون کو آتما کے سمان جانتا ہے وہ کرم کرتا ہوا پابند نہین ہوتا یعنے آزاد رہتا ہے -

नैव किंचित्करोमीति युक्तो मन्येत तत्त्ववित् ।
कभीजहीं कुछ करताहूंमें यह माने जो ज्ञानी
पश्यन् शृण्वन्स्पृशञ्जिघ्रन्नश्नन्गच्छन्स्वपञ्श्वसन् ॥ ८ ॥
देखते सुनते स्पर्श करते खाते चलते सोते सांस लेते इये
प्रलपन्विसृजन्गृह्णन्नुन्मिषन्निमिषन्नपि ।
बोलते त्यागते लेते इये नेत्र बंद करते नेत्र खोलता उआ सूंघते उनमिषन नेत्र खोलताउआ ॥
इन्द्रियाणीन्द्रियार्थेषु वर्तन्त इति धारयन् ॥ ९ ॥
इन्द्रियोंके विषय वर्थ वरतते यह धारन करले

(۸ و ۹) کرم جوگی کرم کرکے تتو کو جانکے کہ مین کچھ نہین کرتا اندریان اپنے اپنے کرم مین لگی ہوئی کررہی ہین مین ساکشی آتما روپ ہون - دیکھتے - سنتے - چھوتے - سونگھتے - کھاتے - چلتے - سوتے - سوانس لیتے - بولتے چھوڑتے - پکڑتے - آنکھین کھولتے - بند کرتے یہ سمجھتا ہے کہ اندریان اپنا کام کرتی ہین

ब्रह्मण्याधाय कर्माणि सङ्गं त्यक्त्वा करोति यः ।
लिप्यते न स पापेन पद्मपत्रमिवाम्भसा ॥ १० ॥
लगता नहीं पाप करके भी कमलपत्र जैसे जलमें

(۱۰) سنگ یعنے تعلق کو تیاگ کرنا ایشور مین سمرپن کرکے جو کرم کرے وہ پاتک مین لپت نہین ہوتا جیسے کنول کا پتا جل مین رہتا ہے پرنتو جل سے لپت نہین ہوتا ہے

कायेन मनसा बुद्ध्या केवलैरिन्द्रियैरपि ।
शरीरसे से से इन्द्रियोंसे
योगिनः कर्म कुर्वन्ति सङ्गं त्यक्त्वात्मशुद्धये ॥ ११ ॥
करते हैं फल त्याग आत्मशुद्धीके लिये

जन
(۱۱) جوگی سشریر کو اشنان آدک کرم سے صاف رکھکے اندریون سے بھگوت سنبندھی کرم کرتے ہین کیول بدھی کے شدھ کرنے کو ایسے کرم کرتے ہین - تن سے من سے بدھی سے اور صرف اندریون سے بھی آتما کی سدھی کے لیے سنگ چھوڑکر جوگی کرم کرتے ہین -

युक्तः कर्मफलं त्यक्त्वा शान्तिमाप्नोति नैष्ठिकीम् ।
परमेश्वर ध्यान से का त्याग पाता है मनकी निष्ठा स्थिरता को
अयुक्तः कामकारेण फले सक्तो निबध्यते ॥ १२ ॥
अज्ञानी पुरुष से कर्म करनेसे में आसक्त बंधा रहता है

(۱۲) جوگی کرم پھل کو چھوڑکے شانت پد کو پراپت ہوتے ہین اور جو ناواقف اگیانی ہین بھر مکھ کامنا کرکے پھل مین اسکت ہوجاتے ہین وہ کرم بندھن مین پڑجاتے ہین یکت کے ارتھ پرمیشر دھیان یکت مراد جوگی لوگ اور ایکت اسکے خلاف -

सर्वकर्माणि मनसा संन्यस्यास्ते सुखं वशी ।
सब कर्म से छोड़के आ में भूल
नवद्वारे पुरे देही नैव कुर्वन्न कारयन् ॥ १३ ॥
९ दरवाज़ेदे मन इन्द्रिय कौवश में करनेवाला नगर शरीरमें कदाचित्त नहीं करता न कराता है

(۱۳) دل سے یعنے سب کرمون کو من سے تیاگ کراس نو دروازے والی سنزیرروپی پری (شہر) کے اندر نہ کچھ کرتا ہے نہ کراتا ہے آنند اور سکھ سے اس مین رہتا ہے

	بھجن متعلق اشلوک نمبر ۱۳	بموجب ہنس ناد اوپنشد کے تفصیل اہند باجونکی اگلے ادھیاے کے نمبر ۵ کے اشلوک کے متعلق جو بھجن لکھا ہے اُسمین درج ہے۔

کوئی جانے برلا گورمکھی اہند باجے بج رہے
نو دوار ادبھت یہ پُری جہان باجین باجے گہ گے

कोई जाने विरला गुरमुखी अनहद बाजे बज रहे
नव द्वार अद्भुत यह पुरी जहां बाजे बाजे गह गहे

ابھیاس اجپا جاپ کا جب ہوئے تب من تھر رہے
یہ بھانت اہند شبد کو سنکے پرم آنند لہے

अभ्यास अजपा जाप का जब होय तब मन थिर रहै
यह भांत अनहद शब्द को सुनके परम आनंद लहै

سُنے شبد دور سمدر کا دوجے گرج میگھ سُہاونی
تیجے ناد بھیری کی سُنے پُن سنکھ گوکھا اتی پاونی

सुने शब्द दूर समुद्र का दूजे गरज मेघ सुहावनी
तीजे नाद भेरी की सुने पुनि शंख घोक अतिपावनी

ٹنکور گھنٹا پانچوین چھٹے رو کلاہل کی سُنے
ستم گگن گھنگھور رَو بنسی کی دھن من مین گنے

टंकोर घंटा पांचवी छटे रव कुलाहल की सुने
सप्तम गगन घनघोर रव बंसीकी धुनि मनमें गुने

یہ آٹھ باجے جب سنے تب بین کی جھنکار ہو
ان نو کو تیاگے دھیان سے دسوین بھنور گنجار ہو

ये आठ बाजे जब सुने तब बीन की झंकार हो
इन नव को त्यागे ध्यान से दसवीं भ्रमर गुंजार है

ست گر بتاے بھید سب دسوین کو راکھے دھیان دھر
سر یرام گاوے ہری سمرج روپ چنہے وہ سکھر

सद्गुर बताये भेद सब दसवीं को राखे ध्यानधर
श्री राम गावे हरि सुमर निज रूप चीन्हे वह सुधर

[illegible]

(श्लोक)

न कर्तृत्वं न कर्माणि लोकस्य सृजति प्रभुः ।
न करता है न कर्म है का सिरजनहार है
न कर्म फल संयोगं स्वभावस्तु प्रवर्तते ॥ १४ ॥
के देता है केवल सो स्वभाव वर्तमान है सुभाव से

(۱۴) ایشور اِس جیو لوک مین کرم نہین کرتا ہے وہ اُنہین بھی نہین کرتا ہے اس جیو کا سبھاؤ ہے کہ اپنے آپ کو کرتا مانکر اُبدیا سے اینک کرم کرتا ہے۔ ایشور اُسکی پریرنا بھی نہین کرتا بہت سے کرم پھل کا سبنجوگ کردیتا ہے اُبدیا جو انادی ہے اُسکا سوبھاؤ ہے۔

خلاصہ اشلوک نمبر ۱۴۔ ایشور جگت کا سوامی ہے اُسکا کچھ پریوجن کرم سے نہین سنسار کا پیدا کرنا اُسکی مایا کا سبھاؤ ہی یعنی جیو کو کرم کا بندھن دیہہ کے سبندھ سے ہے جب وہ جیو ایشور کی شرن ہوا ایشور کا دھرم اُسمین برتمان ہوگیا۔

नादत्ते कस्यचित्पापं न चैव सुकृतं विभुः ।
लेता न वे किसीको पाप को नहीं पुन्य सुन्दर कृति सामर्थवान प्रभू
अज्ञानेनावृतं ज्ञानं तेन मुह्यन्ति जन्तवः ॥ १५ ॥
छिपा रखा ज्ञानको उसीने मोहरखा है जीवों को

(۱۵) ایشور کسی کے پن پاپ کو گرہن نہین کرتا اگیان کا پردہ پڑا ہوا ہے اسکی وجہ سے یہ جیو موہ کو پڑاپت ہوگیا۔

ज्ञानेन तु तदज्ञानं येषां नाशितमात्मनः ।
मन ज्ञानसे सो अज्ञान जिनका नाश होगया है आत्मा
तेषामादित्यवज्ज्ञानं प्रकाशयति तत्परम् ॥ १६ ॥
तिनको सूर्यवत् कर देता है परमार्थ परम ज्ञान का ब्रह्म स्वरूप को

(۱۶) گیان کے پرکاش سے جنکا اگیان دور ہوگیا ہے وہ ایشور کے سروپ کو گیان کے پرکاش سے سورج کے پرکاش کے سمان دیکھتے ہین۔

[illegible]

जिसमेंही बुद्धी जिनकी तद्बुद्धयस्तदात्मानस्तन्निष्ठास्तत्परायणाः ।
और आत्मा उसीमें श्रद्धा करनेवाले
गच्छन्त्यपुनरावृत्तिं ज्ञाननिर्धूतकल्मषाः ॥ १७ ॥
पहुंचते हैं आवागमनसे रहित से धोयेगये पाप

(۱۷) بھگوان مین ہی جنکی بدھہ اور من لگا ہوا ہے اُسی مین جنکی شردھا ہو آتما گیان سے پاپ اُنکے دور ہو گئے ہین وہی مکت کو پراپت اور آواگون سے آزاد ہوتے ہین -

विद्याविनयसंपन्ने ब्राह्मणे गवि हस्तिनि ।
और नम्रता भरेहुये ऐसे ब्राह्मण गौ हाथीमें
शुनि चैव श्वपाके च पण्डिताः समदर्शिनः ॥ १८ ॥
कुत्तेमें चंडालमें ऐसे समान दृष्टी

(۱۸) بدیا اور نمرتا سے بھرے ہوئے جو برہمن ہین وہ گاے اور ہاتھی اور کُتا اور چنڈال سب مین برہم ہی کو دیکھتے ہین -

इहैव तैर्जितः सर्गो येषां साम्ये स्थितं मनः ।
इसीलोक में उन्होंने जीता सृष्टीको जिनके समतामें है
निर्दोषं हि समं ब्रह्म तस्माद्ब्रह्मणि ते स्थिताः ॥ १९ ॥
निर्दोष इसलिये में स्थित

(۱۹) جنکے ہردے مین سمتا ہے اُنھون نے ہی سنسار کو جیتا ہے جنکا من سمتا مین استھر ہے وہ برہم کو نردوش اور سمان جان کے برہم مین ہی استھت رہتے ہین -

नहीं हर्षित
न प्रहृष्येत्प्रियं प्राप्य नोद्विजेत्प्राप्य चाप्रियम् ।
वस्तुके प्राप्तहोने विषाद प्राप्ति अप्रिय वस्तुसे
स्थिरबुद्धिरसंमूढो ब्रह्मविद्ब्रह्मणि स्थितः ॥ २० ॥
है मूढ़ता रहित केजाननेमें ब्रह्ममें मिलजाता है

(۲۰) جو پُرش سکھ پاکر خوش نہ ہو اور دُکھ سے گھبراوے نہین وہی بدھی کو استھر کر کے برہم مین سما جاتا ہے -

बाह्यस्पर्शेष्वसक्तात्मा विन्दत्यात्मनि यत्सुखम् ।
बाहरकी इन्द्रियोंके सवादमें पाताहै आत्माके को
स ब्रह्मयोगयुक्तात्मा सुखमक्षयमश्नुते ॥ २१ ॥
सो ब्रह्म में मनलगाके अक्षय सुख पाता है

(۲۱) باہر کے سکھ کو تیاگ کر ہردے کا سکھ رکھتے ہین برہم سمادھی ہی مین مگن ہین وہ اکشے سکھ کو پراپت ہوتے ہین - آتما باہر کے بشیون مین اسپرس نہین کرتا وہ آتما کے سکھ کو بھوگتا ہے -

ये हि संस्पर्शजा भोगा दुःखयोनय एव ते ।
जो निश्चय करके उत्पन्नहुये भोग के स्थान है वोह सब
आद्यन्तवन्तः कौन्तेय न तेषु रमते बुधः ॥ २२ ॥
आदि अंतवाले हैं हे कुन्तीपुत्र न उनमें मनलगाते हैं पंडित

(۲۲) ہے ارجن سنسار کے بشے دُکھ روپ ہین بُدھمان اُسمین من نہین لگاتے ہین کیونکہ وہ ہوتے ہین اور پھر ہو چکتے ہین -

शक्नोतीहैव यः सोढुं प्राक्शरीरविमोक्षणात् ।
समर्थ है इह जो जीतेही सहनेकी पहले शरीर के छूटनेसे
कामक्रोधोद्भवं वेगं स युक्तः स सुखी नरः ॥ २३ ॥
काम और से पैदा होता है जो वेगसो योगी सोई सुखी है मनुष्य

(۲۳) جو پُرش شریر چھوٹنے سے پہلے کام اور کرودھ سے پیدا ہوئے بیگ کو اپنے سوبھاو سے سہ لیوے وہی جوگی اور وہی سکھی ہے -

योऽन्तःसुखोऽन्तरारामस्तथान्तर्ज्योतिरेव यः ।
जो अन्तर जिसे आत्मा सुख
जिसको अन्तर सुख है आत्मही में विहार जिस आत्मज्ञान प्रकाश है
स योगी ब्रह्मनिर्वाणं ब्रह्मभूतोऽधिगच्छति ॥ २४ ॥
सो योगी स्वरूप होके में लय होजाता है प्राप्त होता है

(۲۴) جسنے آتما مین ہی سکھ پایا ہے ارتھات جو آتمارام ہین آتما مین ہی درشٹ رکھتے ہین وہ جوگی برھم روپ ہوکے برھم ہی مین پراپت ہوتے ہین۔

लभन्ते ब्रह्म निर्वाणं ऋषयः क्षीण कल्मषाः ।
पाते हैं　पद्वी　दूर होगये पाप जिनके
छिन्न द्वैधा यता त्मानः सर्व भूत हिते रताः ॥ २५ ॥
छूट गया द्वैत भाव जीता है आत्मा को प्रानियों के हित में प्रीत जिनकी

(۲۵) جنکا ہت اور پیار سب پرانیون سے ہے دویش بھاؤ جنکا جاتا رہا ہے اُنکے پاپ دور ہوگئے برہم نروان پد ارتھات موکش کو وہ پراپت ہوتے ہین

काम क्रोध वियुक्तानां यतीनां यत चेत साम् ।
और　से　अन्तःकरण जिन्होंने
अभितो ब्रह्म निर्वाणं वर्तते विदितात्मनाम् ॥ २६ ॥
जीते मरते दोनों प्रकार　को प्राप्त होते हैं जानने वाले आत्मा के

(۲۶) کام کرودھ سے رہت جنھون نے اپنا چت بس مین کرلیا ہے آتما کو جانتے ہین ایسے سنیاسی برہم مین سے ہین چارون طرف برھم کو برتمان دیکھتے ہین۔

स्पर्शान कृत्वा बहिर् बाह्यांश्च क्षुश्चैवांतरे भ्रुवोः ।
बाहर के विषय　नेत्र दृष्ट दोनों भवों के बीच में
प्राण पानौ समौ कृत्वा नासाभ्यंतर चारिणौ ॥ २७ ॥
भीतर आनेवाला स्वांस करके नाक के अंदर चलनेवाले हैं

(۲۷) باہر کے بشے جنھون نے چھوڑ دیے ہین بھرکٹی مین دھیان رکھتے ہین پران اور اپان سے سمان کرکے ناک کی مدہ مین آچار رکھتے ہین یعنے ناک سے گذرنے والے نفس بالا و پائین کو ساوی کرکے بھنون کے وسط مین نظر ٹھہرا لیتے ہین اور اجپا جاپ جپتے ہین۔

بھجن اجپا جاپ متعلق شلوک نمبر ۲۷

چیو من پریم سون ا جپا جاپ	ہوٹ ہلے نہین جیبھ چلے نہین ہو جپ آپ ہی آپ
होट हिले नहीं जीभ चले नहीं होजप आपही आप نکست پیٹھت ہوے اُچارن ہنس ہنس کا جاپ	जपो मन प्रेम सों अजपा जाप । سُرت سوانس کی پریت ہوے جب مٹین سکل سنتاپ
सुरत स्वांस की प्रीत होय जब मिटें सकल सन्ताप نابھ چڑھ اُترے مستک سون جون مکڑی کی دھاپ	निकसत पैठत होय उच्चारण हंस हंस का जाप چھن اوپر چھن نیچے جاوے مانو بھولین آپ
स्वास ऊपर स्वास नीचे जाये मानो भूलें आप اہند باجے دسون بھانت کے سن لے آپ ہی آپ	नाभि चढ़े उतरे मस्तक सों ज्यों मकरी की धाप اشٹ کنول دل بہو پرکار کے کرین پن اور پاپ
अष्ट कंवल दल बहु प्रकार के करें पुन्य और पाप اوم اکشر من ٹھہرا رکھے مٹین سکل تریہ تاپ	अनहद बाजे दसों भांत के सुनले आपही आप ہنس نادست گر بتلاوے کی سربرام پرتاپ
हंसनाद सतगुरु बतलाये की [illegible] प्रताप	ओं अक्षर मन थिर ठहराये मिटें सकल त्रयताप

यतेंद्रिय मनो बुद्धिर् मुनिर् मोक्ष परायणः ।
इंद्री जीत मन　मोह　है
विगतेच्छा भय क्रोधो यः सदा मुक्त एव सः ॥ २८ ॥
गया जिसकी इच्छा　यह　है है सो

(۲۸) اندری من بدھ جنھون نے بس مین کرلیے ہین اچھا بھے کرودھ دور ہوگیا ہے مکت مین پراین ہین یعنی

وہ جوگی جیون مکت ہین ارتھات جو مُکت چاہنے والا ہے وہ اندری اور من اور بدھ کو اپنے بس مین رکھتا ہے اچھا رہت اور کرودھ رہت ہے وہ سدا مکت ہے۔

भोक्तारं यज्ञ तपसां सर्व लोक महेश्वरम् ।
अंगीकार करनेवाले तप का और का
सुहृदं सर्व भूतानां ज्ञात्वा मां शान्ति मृच्छति ॥ २९ ॥
उपकारी जानकर मुझे को प्राप्त होता है

(۲۹) جو مجھ جگ اور تپ کے بھوگنے والے ساری سرشٹی کے سوامی کو ایسا جانکر شانتی کو پراپت ہوتے ہین

इति श्रीभगवद्गीता सूपनिषत्सु ब्रह्म विद्यायां योगशास्त्रे
श्रीकृष्णार्जुन संवादे संन्यास योगो नाम पंचमोऽध्यायः ॥ ५ ॥

اتی سری مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد سنیاس جوگ نام پانچوان ادھیاے

خلاصہ اس ادھیاے کا یہ ہے کہ سب کرم مین پرمیشر کا ظہور دیکھے جنکا من نارائن مین لگا ہوا ہے وہی موکش پاتے ہین جنکا ہت اور پیار سب پرانیون یعنی جانداروں مین لگا ہو وہی نربان پد کے ادھکاری ہین پرادپکار کی برابر کوئی دھرم نہین ہے یہی سدھانت گیتا کا سری بھگوان نے ارجن کو بتلایا ہے۔

چھٹا ادھیاے

آتم سنجم جوگ برن

श्रीभगवानुवाच ॥ अनाश्रितः कर्म फलं कार्यं कर्म करोति यः ।
आसरा रहित करनेकेयोग्य करता है
स संन्यासी च योगी च न निरग्नि र्न चाक्रियः ॥ १ ॥
है है अग्नित्याग क्रियात्यागसे नहीं होता
कोई

(۱) سری کرشن جی کا بچن ہے ارجن کرم کے پھل کا آسرا نہ کرکے جو کرنے جوگ کرم کرتا ہے وہی سنیاسی اور جوگی ہے اگنی کے تیاگ اور کرم کے تیاگ کرنے سے جوگی نہین ہوتا ہے۔

यं संन्यास मिति प्राहु र्योगं तं विद्धि पांडव । +जिसको
इति ऐसा कहते हैं उसीको योग जानो हे
न ह्य संन्यस्त संकल्पो योगी भवति कश्चन ॥ २ ॥
जिसको होता है कभी
नहीं संकल्पके त्यागसे

(۲) جسکو سنیاس کہتے ہین ارجن اسیکو جوگ جان۔ کرم کا سنکلپ بکلپ چھوڑنے کے بغیر کوئی جوگی نہین ہوتا ہے

योगको
आरुरुक्षो र्मुने र्योगं कर्म कारणं मुच्यते ।
ऊपर चढ़नेकी मूच्छा करनेवाले कहा है
योगारूढस्य तस्यैव शमः कारणं मुच्यते ॥ ३ ॥
कर्म योगमें प्रवर्त होने तिसको समान कहाजाता है
कीइच्छा करनेवाले मुनि

(۳) جو رشی منی گیان کے جوگ کو پراپت ہونے کی اچھا رکھتا ہے اسکو ابتدا مین کرم ہی چت شدھ کرنے کو کرنا چاہیئے جو گیان جوگ پر چڑھ گیا ہے وہ شانت چت ہو گیا ہے اسکو جوگا روڑھ کہتے ہین۔ تات پریہ یہ ہے کہ جو شش جوگ کے کرنے والے ہین انکو کرم کرنا ہی اوچت ہے۔ جوگا روڑھ ہونے پر شانت چت ہو جاتا ہے

यदा हि नेन्द्रियार्थेषु न कर्मस्व नुषज्जते ।
जबही इन्द्रियोंके अर्थोंमें इन्द्रियोंके योगमें प्रीत नहीं करता है
सर्व संकल्प संन्यासी योगारूढ स्तदोच्यते ॥ ४ ॥
अज्ञनिश्चयकरके में कहाजाता है
सब को छोड़ के

(۴) بشیون اور کرمون سے جب پریت دور ہو جاتی ہے اور سب سنکلپون کو تیاگ دیتا ہے وہی جوگ کے درجہ پر چڑھا ہوا جوگی جوگارودھ کہلاتا ہے۔

उद्धार करे बढ़ावे अपनी आत्माको
लक्षण योग रूढ़ के

उद्धरे दात्मना ऽऽ त्मानं नात्मान मव सादयेत ।
सहायक — अपनी आत्माको नीचे न गिरावे
आत्मैव ह्यात्मनो बंधु रात्मैव रिपुरात्मनः ॥५॥
शुद्ध मन जीव का — मलिन मन का वैरी है

(۵) آتما یعنے من کو بڑھاوے (ترقی دیوے) دل کو نیچے نہ گراوے آتما آتما کا متر اور بھائی بندھو اور آتما ہی شترو ہے۔ اس اشلوک کے مضمون سے معلوم ہوتا ہے کہ آدمی کے جسم مین کئی آتما ہین ایک آتما پرماتما پرشوتم دوسرے بدھی اور تیسرے اہنکار چوتھے من پانچوین اندریان چھٹے تناترا یہ سب آتما ہین اور ان سے اتفاقاً مادہ جو اپنا اثر دوسرے پر ڈالکر ایک طرح سے دوسری طرح کا کر دیوے سروپ پر تناترا اور اندریون کا اور اندریون پہ من کا اور من پر اہنکار کا اہنکار پر بدھی کا اور بدھی پر پرشوتم پرماتما کا اثر پڑتا ہے یہ سب آتما کے نام سے نامزد ہوتی ہین اسلئے اس اشلوک مین لکھا ہے کہ آتما کو آتما سے بڑھاوے۔

بھجن متعلق اشلوک نمبر ۱۰۹۵

جوگی جن رہین سدا ہرکھاے — بھگت جن چوگنو پریم بڑھاے (آستائی)

जोगी जन रहें सदा हरषाय ॥ भक्त जन चौगनो प्रेम बढ़ाय

سدا رہین لولین پریم مین آنند من انوماے — دن پرت من دھیان پربھو پد مین رہین مود ادھکاے

सदा रहें लौलीन प्रेम में आनन्द मन अनुमाय — दिन प्रति मगन ध्यान प्रभुपद में रहे मोद अधिकाय

نو دروازے رچے دیہہ کے ادبھت نگر بساے — ٹھانو ٹھانو پہ دیو براجین رچنا کہی نہ جاے

नौ दरवाज़े रचे देह के अद्भुत नगर बसाय — ठांव २ पर देव विराजैं रचना कही न जाय

منتر لین ست گرو کو ڈھونڈھین اجپا جاپ بھلاے — ہنس ہنس کو شبد ہووے یہان کوئی برلا چت لاے

मंत्र लेन सद्गुर को ढूंडें अजपा जाप भुलाय — हंस २ को शब्द होय तहां कोई बिरला चित लाय

بین ستار پکھاوج کارن چارون دش بھرماے — انہد باجے بجین دیہہ مین تن کو دیو بھلاے

बिन सितार पखावज कारन चारों दिश भरमाय — अनहद बाजे बजें देह में तिनको दियो भुलाय

پرتھم شبد چڑیا کا جیسے چون کا شبد سناے — دوجے وہی چون چون کی بانی سن لے دھیان جماے

प्रथम शब्द चिड़िया का जैसे चूं का शब्द सुनाय — दूजे वोही चूं चूं की बानी सुनले ध्यान जमाय

گھنٹ ٹنکور تیسری سنیے شنکھ گو کہہ پن آئے — پنچم ہو جھنکار بین کی چھٹے تال سمجھاے

घंट टंकोर तीसरी सुनिये शंख गोरख पुन आय — पंचम हो झनकार बीन की छटे ताल समुझाय

سپتم بنسی دھن اور آٹھوین شبد پکھاوج آے — نوین نفیری شبد سہاون سنکے من ہرکھاے

सप्तमें बंसी धुन, और आठवें शब्द पखावज आय — नवें नफीरी शब्द सुहावन सुनके मन हरषाय

چھوڑ کر چت آتما دیہ کو بس مین کرکے جوگ کرے وہ جوگی ہے -

शुचौ देशे प्रतिष्ठाप्य स्थिर मा सन आत्मनः ।
पवित्र देश तीरथ स्थानमें बैठकर आसन और
नात्युच्छ्रितं नाति नीचं चैला जिन कुशोत्तरम् ॥१२॥
कुशजल ऊंचा न नीचा कपड़ा मृगछाल कुशा उसके नीचे

(۱۱) پاک اور شدھ جگہ دیکھ کے آسن لگا کے اور تقات کشا بچھا کر اسپر مرگ چرم (مرگ چھالا) اتھوا بیاگھر چرم (شیر کی کھال) اسپر بستر بچھا کر بہت اونچا نہ بہت نیچا آسن ہووے اسپر نشچل ہوکے بے حس و حرکت بیٹھے -

بھجن متعلق شلوک ۱۱ - اشٹانگ جوگ راگ دیس سورٹھ

اشٹانگ جوگ رشی کہین بچار   تپ پنج رشی منی جن ادھار

अष्टांग योग ऋषि कहें विचार   तप पुंज ऋषी मुनि जन अधार

جس تس نہین یا کو کرنہار

जस तस नहीं याको करन हार

اتی کٹھن جوگ کہین منی نکائے   یہ من چنچل جو بس مین آئے

अति कठिन योग कहें मुनिराय   यह मन चंचल जो बस में आय -

جوگی آنند سکھ لے اپار

जोगी आनँद सुख लहे अपार

شچ بھوم نرکھ آسن جمائے   دوجے پرانایام مین من لگائے

शुचि भूमि निरखि आसन जमाय   दूजे प्रानायाम में मन लगाय

تیجے بتلایو پرتیاہار

तीजे बतलायो प्रत्याहार

یہ تین جوگ کے انگ بتائین   اور پانچ نیم اس کے کہائین

यह तीन जोगके अंग बताय ।   और पांच नियम इसके कहाय ।

یہ سپھل ہوئین کرپا مرار

यह सफल होंय किरपा मुरारि

یم نیم دھارنا اور سمادھ   پنی دھیان برہم پورن اگادھ

यम नियम धार ना और समाध ।   पुनि ध्यान ब्रह्म पूरण अगाध ।

چت چنچل کو راکھے سمھار

चित चंचल को राखे सम्हार

ست جگ مین جوگ دڑھ کرت دھیان   تریتا مکھ دواپر جپ پردھان

सत युग में योग दृढ़ करत ध्यान   त्रेता मख द्वापर जप प्रधान ।

کل کیول پربھو کو نام ادھار

कलि केवल प्रभु को नाम अधार

سری رام روپ ہردے مین آن پربھو سوجس چرتر لیلا بکھان

श्रीराम रूप हृदय में आन - प्रभु सुयश चरित्र लीला बखान

گیتا مین گیان کہیو نند کمار

गीता में ज्ञान कह्यो नन्द कुमार

(अष्टांग योग)
१ यम
२ नियम
३ आसन
४ प्रानायाम
५ प्रत्याहार
६ ध्यान
७ धारना
८ समाधि

तत्रैकाग्रं मनः कृत्वा यतचित्तेन्द्रियक्रियः ।
उपविश्यासने युञ्ज्याद्योगमात्मविशुद्धये ॥१२॥

(वहां उस आसन पर एकाग्र चित्त करके रोकके की को)
अपने आसन पर बैठकर लगावे जोग आत्मा शुद्धी को

(۱۲) اس آسن پر من کو یکسو کرکے چیت اندریون کی کریا دن کو بس کر لیوی اور جوگ مین من لگاوے

समं कायशिरोग्रीवं धारयन्नचलं स्थिरः ।
समान बराबर शरीर सिर गला धारन किये अचल बैठके
संप्रेक्ष्य नासिकाग्रं स्वं दिशश्चानवलोकयन् ॥१३॥
बराबर देखके अच्छी तरह अपनी और तरफ न देखे
दृष्टि लगावे नाक की नोक

(۱۳) دیہہ شریر سر اور گلا سیدھا رکھے ناک کے اگلے حصے پر نظر جماے اور طرف نہ دیکھے

प्रशान्तात्मा विगतभीर्ब्रह्मचारिव्रते स्थितः ।
प्रशांत चित्त नाता रहा भय ब्रह्मचर्य में
मनः संयम्य मच्चित्तो युक्त आसीत मत्परः ॥१४॥
मन के संकल्प छोड़के से मेरा ध्यान करे आसन पर बैठ मुझ पर ही अपना ठिकाना जानता है

(۱۴) شانت چت بھئی رہت برہم چرج مین من کو قائم کرے اور میرے دھیان مین چیت لگاوے وہی سادھ اور جوگی ہے

بھرکٹی دھیان (پد) بھجن متعلق شلوک ۱۳ و ۱۴

بھرکٹی دھیان لگاوین جوگی یا بدھ پربھو من لاوین

सिद्ध आसन आसीन होय के ब्रह्म में ध्यान लगावें

ایڑی ایک دھرین سیون ڈھگ گدا دوار بند کرین

दूजो पांव नाभि तर रखके सीधे अंग प्रबल करहीं

نابھ پیٹھ کچھو نہ ڈھیلو من چنچل بس کرین

नाग तले पुन दोऊ हथेली ऊपर नीचे धरहीं

کچھک کھلی اور کچھک مندی ہی دوؤ نین پلک ہلن نہ لاوین

एहि विध बैठ अंग मुद्रा कर भृकुटि ध्यान लगावें

من چنچل ایک ٹھور راکھ کے سن[illegible] ماہین کو لاوین

सुरति निरत जोगीजन एक कर ब्रह्म में चित्त लगावें

ایہہ بدھ آسن کر آنکھن کی پتلی اپر چڑھاوین

कर अभ्यास शुद्ध मन जोगी ब्रह्म अचरज दरसावें

سیدھ آسن آسین ہوے کے برہم مین دھیان لگاوین

भृकुटी ध्यान लगावें योगी या विधि प्रभु मन लावें

دوجو پانو نابھی تر رکھ کے سیدھے انگ سب کرین

सड़ी एक धरें सीवन ढिग गुदा द्वार बंद करहीं

نابھ تلے پن دوؤ ہتھیلی اوپر نیچے دھرین

नासि पीठ कछु खिंचो ढीलो मन चंचल वश करहीं

ایہہ بدھ بیٹھ ترانگ مدرا کر بھرکٹی دھیان لگاوین

कछु कछु खुली और कछु कछु मुंदी दोऊ नयन पलक नहीं लावें

سرت نرت جوگی جن ایک کر برہم مین چیت لگاوین

मन चंचल एक ठौर राखके सुन्न मांहि ही लावें

کرین ابھیاس شدھ من جوگی بھو اچرج درساوین

एहि विधि आसन कर आंखिन की पुतली ऊपर चढ़ावें

۸ سن یعنے خلا یعنے آسمان ۱۲

پرتھم جوت جگنو سم دیکھے بجر دیپ لو درسے | یہی ابھیاس کرے تین سادھو ہیئہ مین موتی برسے

प्रथम जोत जुगनू सम दीखे बज्जर दीपलो दरसे | यही अभ्यास करे तें साधो हियमें मोतीबरसे

بن وہی جوت چندر پن سورج سکل تمر بھرم ناسے | کہے سری رام برہم ابناشی نج سروپ پرکاسے

पुनि वोही जोति चंद्र पुनि सूरज सकल तिमर भ्रम नासे | कहे श्रीराम ब्रह्म अविनाशी निज स्वरूप परकासे

(١٥) جوگی اس پرکار جوگ کر من کو استھر کرتا ہوا شانت پد کو پاکر پرسن چت نروان پد پاتا ہے جو میری حالت ہے اتھوا مجھکو پراپت ہوتا ہے۔

युंजन्नेवं सदात्मानं योगी नियत मानसः ।
इसीभांति सदा आत्मामें मन लगानेवाला मनको रोकनेवाला योगाभ्यासी
शान्तिं निर्वाण परमां मत्संस्था मधि गच्छति ॥ १५ ॥
और पद मेरा परम सुखको

(١٦) ہے ارجن جو پرش بہت کھاتے ہین وہ جوگ نہین پاسکتے اور نہ بہت تھوڑا بھوجن کرنے والے نہ زیادہ سونے والے نہ زیادہ جاگنے والون سے جوگ ہوسکتا ہے۔

नहीं
नात्यश्नत स्तु योगोस्ति नचैकांत मनश्नतः ।
खानेवाला योग होता है नहीं अल्पभोजन करनेवालेको
नचातिस्वप्न शीलस्य जाग्रतो नैव चार्जुन । १६ ।
न बहुत सोनेवालेको न जागनेवालेको है

(١٧) جو پرش اہار بہار (اعتدال کے ساتھ سونا جاگنا محنت کرنا) کرتے ہین یعنے سادھارن کرم کرنے والون کو جوگ آنند دینے والا دکھ دور کرنے والا ہوتا ہے۔

परमाणसे आहार
अर्थात न बहुत न थोड़ा
युक्ताहार विहारस्य युक्त चेष्टस्य कर्मसु ।
विहार महनतकरना और से सबकर्म का
युक्त स्वप्नाव बोधस्य योगो भवति दुःखहा ॥ १७ ॥
परमाण से सोना जागना होता है दुःखदूरकरनेवाला

(١٨) جسوقت روکے ہوئے چت کو آتما مین استھت کرے کامنا (خواہش) دور ہو جاوین تب وہ پرش آتما مین لین جوگی کہا جاتا ہے

जब रोकेहुये चित अपनी आत्मामें स्थितहोवे
यदा विनियतं चित्त मात्मन्येवाव तिष्ठते ।
से
निःस्पृहः सर्व कामे भ्यो युक्त इत्युच्यते तदा ॥ १८ ॥
इच्छा रहित सब काम मनकी कहाता है तब योगी

(١٩) جس طرح دیپک کی لو بغیر ہوا کے ٹھہر جاتی ہے یہی مثال جوگی کے من کی دی گئی ہے جو جوگ مین مصروف ہے۔

यथा दीपो निवातस्थो नेंगते सोपमा स्मृता ।
जैसे दीपक विन हवाकेस्थानमें नहीं हिलताहै सोउपमाकही है
योगिनो यत चित्तस्य युंजतो योग मात्मनः ॥ १९ ॥
योगी नियत चित्तकी समाधान करनेवाला आत्माके योगमें एकाग्र चित्तवाले योगीकी

(٢٠) جوگ کے ابھیاس کرنے سے چت کو روک کر استھر کرے چت استھر ہونے مین سب ابشیون کو تیاگ کر انسان اپنی آتما کو دیکھے تب اپنے آپ مین ہی آنند کو پراپت ہوتا ہے۔

यत्रो परमते चित्तं निरुद्धं योग सेवया ।
जिसकालमें चित्त समाधी अनुष्ठान करके आत्माको प्राप्त हुआ आनंदस्वरूप आत्मामें संतुष्ट होता है
यत्र चैवा त्मना त्मानं पश्य न्ना त्मनि तुष्यति ॥ २० ॥
जिस कालमें आ को देखता है आत्मामें पर

(٢١) جو سکھ اندریون سے پرے بدھی (عقل) سے گرہن کیا جاتا ہے اسکا آنند لے کر آتما کے تتو سے چت

(۲۹) جوگی آتما گیان پاکر سب کو سمان دیکھتا ہے اپنے آپ کو سب مین اور سب پرانیون کو اپنے اندر دیکھتا ہے۔

सर्वभूतस्थमात्मानं सर्वभूतानि चात्मनि ।
सब प्राणियों में अपनी आत्मा को स्थित देखे और सब को अपनी आत्मा में
ईक्षते योगयुक्तात्मा सर्वत्र समदर्शनः ॥ २९ ॥
देखता है योगी को समान दृष्टि

(۳۰) جو مجھکو سب مین اور سب کو مجھ مین دیکھتا ہے اُس سے مین جدا نہین اور نہ وہ مجھ سے علیحدہ۔

यो मां पश्यति सर्वत्र सर्वं च मयि पश्यति ।
जो मुझे देखता है सबमें सबको मुझमें देखता है
तस्याहं न प्रणश्यामि स च मे न प्रणश्यति ॥३०॥
जिसको मैं नहीं परास और वोह मुझसे भी नहीं जुदा नहीं है

(۳۱) جو جوگی مجھکو سرب تر جانکر کہ مین سب مین بیاپک ہون میری سیوا کرتا ہے اور ہر حالت مین میرا دھیان کرتا ہے وہ مجھ مین ہی لین ہو جاتا ہے۔

सर्वभूतस्थितं यो मां भजत्येकत्वमास्थितः । + एकता को प्राप्त
जो मैं देखे मुझे भजता है मुझे
सर्वथा वर्तमानोऽपि स योगी मयि वर्तते ॥३१॥
सब अवस्था में सो वर्तमान है मुझ में

(۳۲) ہے ارجن جو جوگی آتما کو ایک جانکر اپنی طرح سب کے دُکھ سکھ کو ایک ہی بھاؤنا سے دیکھتا ہے وہ جوگی سب سے سریشٹھ مانا گیا ہے

आत्मौपम्येन सर्वत्र समं पश्यति योऽर्जुन ।
आत्मा की उपमा करके समान देखता है
सुखं वा यदि वा दुःखं स योगी परमो मतः ॥ ३२ ॥
अथवा उत्तम

ارجن کا بچن (۳۳) ہے مدھسودن جی آپ نے جو جوگ سمان جاننے کا اُپائے کرکے مجھ سے کہا میرے من چنچل مین جو چلائمان ہے استھر نہین رہے گا یعنے دل کے چلائمان ہونے سے اُسکے بنے رہنے کا استحکام نہین دیکھتا یعنے سہو ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

अर्जुन उवाच योऽयं योगस्त्वया प्रोक्तः साम्येन मधुसूदन ।
यह जो तुमने कहा समता करके है जी
एतस्याहं न पश्यामि चंचलत्वात् स्थितिं स्थिराम् ॥३३॥
इसका कोई नहीं देखता हूं निश्चल स्थिति की स्थिरता कि मन चंचल है

(۳۴) ہے کرشن جی یہ من ایسا چنچل وچپل اور بلوان اور ادمان (سرکش) ہے کہ میرے بچار مین اُس کا روکنا ایسا ہے جیسا بایو کا روکنا کٹھن

व्याकुल करने वाला
चंचलं हि मनः कृष्ण प्रमाथि बलवद्दृढम् । + मजबूत विषय
है यह है प्रमथन करनेवाला वासना में जकड़ा
तस्याहं निग्रहं मन्ये वायोरिव सुदुष्करम् ॥ ३४ ॥
जिसको रोकना मानता हूं जैसे हवा को बांधना कठिन असम्भव

سری بھگوان کا بچن (۳۵) ہے ارجن تمنے بہت ہی سچ کہا یہ من ایسا ہی چپل اور چپل ہے پرنت بڑے جتن بیراگ اور بھگت کرنے سے قابو مین آجاتا ہے۔

श्रीभगवानुवाच असंशयं महाबाहो मनो दुर्निग्रहं चलम् ।
बिना संशय है यह मन कठिनता से रोक लेना चलायमान है
अभ्यासेन तु कौन्तेय वैराग्येण च गृह्यते ॥ ३५ ॥
से है से
ग्रहण किया जा सकता है

(۳۶) جنھون نے اپنے من کو نہ پکڑا اُس سے جوگ نہین ہو سکتا میری رائے مین اسکا بس مین کرنا بہت سے

او پاون سے ہوسکتا ہے

नहीं है संदेह जो तुमने कहा　　कभी नहीं स्थिर रहता है
असंयतात्मना योगो दुष्प्राप इति मे मतिः ।
सत्य है　मन　से　कठिनतासे प्राप्त यह मेरा मत है
वश्यात्मना तु यतता शक्योऽवाप्तुमुपायतः ॥३६॥
मन वसमें करनेवाला यत्नकरके प्राप्तहोसकता है　उपायकरके

ارجن نے کہا (۳۷) جنکی سردھا اچھی ہے مگر جوگ سے چلایمان چت ہوگئے ہین جنکا ابھیاس تھوڑا ہی او رستقل ہے وہ جوگ سدھی کو پراپت نہین ہوئے اُن کا کیا حال ہوتا ہے

अर्जुन उवाच अयतिः श्रद्धयोपेतो योगाच्चलितमानसः ।
नहीं अच्छुतिरह यत्नक्रिया जिसने　से　चलायमान होगया　+ गतिको जाता है
अप्राप्य योगसंसिद्धिं कां गतिं कृष्ण गच्छति ॥३७॥
नहीं प्राप्त कृष्ण और　तोक्या　होति है　प्राप्त होता है

(۳۸) ہے کرشن جی کیا وہ دونون طرف سے گیا گذرا ہوا نہ تو وہ برھم کا مارگ جانتا ہے اور نہ اسکو کچھ آشرا ہے دونون طرف سے بھرشٹ گیا اسکا ایسا حال ہوتا ہے جیسے بادل کے ٹکڑے ہوکر ناش ہوجاتے ہین

कच्चिन्नोभयविभ्रष्टश्छिन्नाभ्रमिव नश्यति ।
+ दोनो ओरसे　भ्रष्ट　होगया बादलके टुकड़ेकेसमान नाश होजा है
क्या वाह उभय
अप्रतिष्ठो महाबाहो विमूढो ब्रह्मणः पथि ॥३८॥
आश्रारा रहित है　अज्ञानी मंद बुद्धी के मारगसे

(۳۹) میرے اس سندیہہ کو دور کیجئے ہے کرشن جی تمھارے سوائے اس سندیہہ کا دور کرنے والا کوئی نہین دیکھتا ہون -

दूरकरनेयोग्य　अशेषेन
है
एतन्मे संशयं कृष्ण छेत्तुमर्हस्यशेषतः ।
इसमें　को　छेदन करनेके योग्य मू न समेन
त्वदन्यः संशयस्यास्य छेत्ता न ह्युपपद्यते ॥३९॥
दूर करनेवाला नहीं मिलेगा
तुम्हारे सिवय यह

سری بھگوان کا بچن (۴۰) ہے ارجن اس لوک اور پرلوک مین اُسکا ناش نہین ہوتا ہے تات جو پرش شبھ کرم کرتا ہے وہ ہرگز درگتی کو پراپت نہین ہوتا -

श्रीभगवानुवाच पार्थ नैवेह नामुत्र विनाशस्तस्य विद्यते ।
है　नहीं इसलोक　न परलोकमें　उसका नाश होता है
नहि कल्याणकृत्कश्चिद्दुर्गतिं तात गच्छति ४० ॥
नहीं　शुभकर्म करनेवालेका कभी　को　जाता है

(۴۱) وہ جوگی جو پن کرنے والے ہین اور پورا جوگ نہین کرسکے اچھے لوک مین دیر تک نواس کرتے ہین اور پھر وہان سے آکر اچھے نیک کام کرنے والون یا اہل دولت کے خاندان مین جنم لیتے ہین -

خلاصہ جو پرش جوگ سے بھرشٹ ہو جاتے ہین وہ اُن لوکون مین جہان اچھے کرم کرنے والے لوگ جاتے ہین دیر تک رہ کر پھر دولتمند اور عالی خاندان مین پیدا ہوتے ہین -

प्राप्य पुण्यकृतां लोकानुषित्वा शाश्वतीः समाः । समयतक
प्राप्त होकर　कृतलोक में　निवास करके　बहुत बहुततक
शुचीनां श्रीमतां गेहे योगभ्रष्टोऽभिजायते ॥४१॥
पवित्र जनो धनवानकेघर　जन्म लेते हैं

(۴۲) یا وہ بدھمان جوگیون کے کل مین جنم لیتے ہین اس لوک مین ایسا جنم درلبھ ہے -

अथवा योगिनामेव कुले भवति धीमताम् ।
या　योंके　मे पैदा　बुद्धिमान
एतद्धि दुर्लभतरं लोके जन्म यदीदृशम् ॥४२॥
यह निश्चय　मे　जब ऐसा हो

(۴۳) ہے ارجن وہان پیدا ہوکر پورب سنسکار سے بدھی کا سنجوگ پاکر پھر سدھی پراپت ہونے کے لئے

ایسا دنیا مین اہل علم کی اولاد بہت شاذونادر ہوتی ہے

جتن کرتے ہین۔

तत्र तं बुद्धि संयोगं लभते पौर्वदे हिकम् ।
तहां के से पाते हैं पहली देहीं
यतते च ततो भूयः संसिद्धौ कुरु नन्दन॥४३॥
उपाय करते हैं फिर उसी विद्या के हेतु से पूरी सिद्धि के कारण हे अरजुन

(۴۴) پہلے جنم کے ابھیاس سے بشیون کے بس نہ ہوکر جوگ کے جاننے کی اچھا رکھ کے شبد برہم (بید اگیا) مین برتمان ہوجاتا ہے ارتھات مکت ہوکر پار ہوجاتے ہین یا بیدون کے عالم اور عامل سے بڑھ کر جوگ کا طلبگار ہوتا ہے۔

पूर्वाभ्यासेन तेनैव ह्रियते ह्यवशोपिसः ।
पहले अ से वे प्राप्त होता है वेबस होके
जिज्ञासु रपि योगस्य शब्द ब्रह्मातिवर्त्तते॥४४॥
मुक्ति चाहनेवाला से वर्तमान रहता है- वेदोक्त फल से विशेष पाता है

(۴۵) وہ جوگی جتن کرکے ارتھات ادھک جوگ کرکے پاپ رہت ہو۔ اینک جنم دھارن کرکے پرم گتی کو پہونچ جاتا ہے۔

प्रयत्ना‌द्यतमानस्तु योगी संशुद्ध किल्बिषः ।
यत्न करनेवाला इंद्रिय दमन करता हुआ पाप रहित होगयी
अनेक जन्म संसिद्धः स्ततो याति परांगतिम्॥४५॥
करके से पूरा उसके पीछे परम गति पाता है

(۴۶) میری دانست مین تپسوی سے جوگی ادھک ہے اور کرم کرنے والے سے اور کیبر گیانی سے بھی جوگی ادھک ہے اسلیے ہے ارجن تو بھی جوگ دھارن کر۔

तपस्विभ्योधिको योगी ज्ञानिभ्योपिमतोऽधिकः ।
से अधिक है उस से भी है
कर्मिभ्यश्चाधिको योगी तस्माद्योगी भवार्जुन ४६॥
यज्ञादिक कर्म करनेवालों से उत्तम है इसलिये तुम योगी होजाओ हे अरजुन

(۴۷) سب جوگیون مین سے جو شردھا وان مجھ مین سدا من لگائے رکھے اور میرا ہی دھیان رکھے میری نزدیک وہ سب سے ادھک جوگی مانا گیا ہے یہ میری راے ہے۔

خلاصہ۔ کرم گیان اور جوگ سب سے میری بھکتی پرم سریشٹھ ہے اور مین بھکت کے بس ہون۔

+ पुरुषों में योगिनामपि सर्वेषां मद्गतेनांतरात्मना । + मुझ में प्राप्त हुआ अन्तर
श्रद्धावान्भजते योमां समे युक्ततमो मतः॥४७॥ आत्मा से
जो मुझे भजता है वह मेरे मत में उत्तम है
اتی شری مہابھارتے بھیشم پرب گیتا دھیان جوگ نام چھٹا ادھیاے

خلاصہ یہ ہے کہ چاہے منش کی کتنی عمر پاپ کرم کرنے مین گذری ہو آیندہ بھی جو اچھے کرم کریگا وہ شبھ گتی پاویگا ارجن کو سندیہہ ہوگیا کہ جو جوگی جوگ کرتے ہوے کشٹ سادہتے ہوئے سدھتائی کے درجہ پر نہین پہونچے اور بیچ ہی مین جوگ بھرشٹ ہوگیا تو کیا وہ دونون طرح سے گیا گذرا ہوا اسکے اُتر مین بھگوان نے کہا ہے کہ کسی کی محنت رایگان نہین جاتی ہے آیندہ کے جنمون مین اُنکو وقت دیا جاتا ہے کہ پھر دوسرے جنم مین جو پہلے جنم کی کسر رہ گئی ہے اُسکو پورا کرلین اس طرح کئی کئی جنم مین اُسکی تکمیل کرکے سدھی کے درجہ پر پہونچ جاتے ہین گویا آیندہ کے امیدونکو سرسبز کردیا ہے کہ کوئی مایوس ہوکر جگ آدک شبھ کرم کرنے چھوڑ نہ دیوے آدمی یہ خیال نہ کرے کہ پچھلی عمر گرہست کے جھگڑون مین برتھا کھوئی اب بڑھاپے مین کیا کرسکینگے اس مایوسی کو رفع کرکے دل بڑھانے کے لیے بیگناد ی سے جتنا ہوسکے کوشش ضرور کرتا رہے تھوڑی کوشش ہی کریگا تو اُسکا پھل

پاوے گا یہانتک کہا کہ جو جوگی کیول میرا دھیان کرتا ہے اُس سے اور کوئی کشٹ جوگ سادھن کا نہین بن آتا ہے تو وہ کیول میرا دھیان کرنے سے ہے ادتم گتی کو پراپت ہو جاویگا۔

ساتوان ادھیاے

گیان وگیان برنن

श्रीभगवानुवाच मय्यासक्तमनाः पार्थ योगं युञ्जन्मदाश्रयः।
मुझमें लगाहै मन जिसका आत्मयोग का मिलानेवाले मेराहै आश्रय
असंशयं समग्रं मां यथा ज्ञास्यसि तच्छृणु ॥१॥
बिनासंदेह सम्पूर्ण मुझको जैसे जानोगे सो सुनो

سری بھگوان کا بچن (۱) ہے پارتھ (ارجن) میرا ہی آسرا کرے اور مجھ مین ہی من لگاوے اور جوگ کرتا ہوا جس طرح مجھکو پاوے اُسکو نشچے کرکے بیورے وار کہتا ہون سُن۔

ज्ञानं तेऽहं सविज्ञानमिदं वक्ष्याम्यशेषतः।
ज्ञान जो शास्त्रों के पढ़ने से जनाजाये विज्ञान सहित कहताहूं सम्पूर्ण
यज्ज्ञात्वा नेह भूयोऽन्यज्ज्ञातव्यमवशिष्यते ॥२॥
जिसके जानने से इस लोक में और कुछ जानना बाकी नहीं रहता है

(۲) گیان اور وگیان پورا پورا تمسے کہتا ہون اِن دونونکو جان کر سنسار مین اور کچھ جاننا باقی نہین رہتا۔ خلاصہ۔ گیان شاستروں کے پڑھنے سے اور وگیان انبھو جو من کے سبھاؤ سے پیدا ہوتا ہے پراپت ہوتا ہے۔ اِن دونون کو جانکر پھر کچھ دریافت کرنا باقی نہین رہتا ہے

मनुष्याणां सहस्रेषु कश्चिद्यतति सिद्धये।
आदमियों में हजारों कोई यत्नोपाय करताहै के वास्ते
यततामपि सिद्धानां कश्चिन्मां वेत्ति तत्त्वतः ॥३॥
यत्न करनेवालों में कोई कोई मुझको जानताहै तत्त्व से यथार्थ

(۳) ہزارون منشون مین کوئی کوئی سدھی[1] کے لیے جتن کرتا ہے اُن ہزارون سدھی کے جتن کرنے والون مین کوئی تتو سے (واقعی طور سے) مجھکو جانتا ہے۔

भूमिरापोऽनलो वायुः खं मनो बुद्धिरेव च।
पृथ्वी जल अग्नि हवापवन आकाश मन ऐसेही
अहंकार इतीयं मे भिन्ना प्रकृतिरष्टधा ॥४॥
अहंकार यह मेरी जुदा२ आठ प्रकार की है

(۴) بھوم یعنی پرتھی[2] جل بایو اگن آکاش اور من بدھی اہنکار۔ اسیطرح آٹھ پرکار کی میری پرکرتی (مایا) الگ الگ ہورہی ہے

अपरेयमितस्त्वन्यां प्रकृतिं विद्धि मे पराम्।
अपरा और परा दूसरी यह और भी अन्य जानो
जीवभूतां महाबाहो ययेदं धार्यते जगत् ॥५॥
जीव रूप भई हैं यही धारण करतीहै को

(۵) ہے ارجن یہ پرکرتی دو پرکار کی ہے (اپرا) پرکرتی ادنیٰ ہے۔ اسکے سواے دوسری پرکرتی جو پرا ہے وہ سرشیٹھ ہے وہ جیو روپ ہورہی ہے جسنے سارا جگت دھارن کیا ہوا ہے۔

एतद्योनीनि भूतानि सर्वाणीत्युपधारय।
यही दोनों प्रकार की प्रकृती सब संसार को किये हुये है
अहं कृत्स्नस्य जगतः प्रभवः प्रलयस्तथा ॥६॥
मैं पैदा करनेवाला का स्वामी करनेवाला मुझमें ही लय होता है

(۶) یہی دونون پرکرتی سارے جگت کی اوتپتی کی کارن جانو اور سمجھو کہ سارا سنسار مجھ سے پرگٹ ہوتا

[1] سدھی یعنے آتما کا جاننا ۱۲ [2] پرتھی مین گندہ یعنے بو جل مین رس بایو مین اسپرس گگن مین روپ آکاش مین شبد اور من مین اہنکار اور بدھی مین مہتو یعنے حقیقت کو جاننا ۱۲

اور مجھ میں ہی لے ہو جاتا ہے۔

मत्तः परतरं नान्यत्किंचिदस्ति धनंजय ॥ मयि सर्वमिदं प्रोतं सूत्रे मणिगणा इव ॥ ७ ॥
मुझसे परे बड़ा कोई नहीं कोई है मुझ में सब यह पिरोये जैसे जवाहर मणिके दाने. हुये हैं सूत में

(۷) اے ارجن مجھ سے پرے اور کچھ نہیں ہے یہ سارا جگت مجھ ہی میں پرو دیا ہوا ہے جس طرح تاگے میں موتیوں کے دانے پروے ہوئے ہوتے ہیں۔

रसोऽहमप्सु कौन्तेय प्रभाऽस्मि शशिसूर्ययोः ॥ प्रणवः सर्ववेदेषु शब्दः खे पौरुषं नृषु ॥ ८ ॥
जलमें रस मैं हूं स्वाद मैं हूं जलमें प्रकाश मैं हूं चन्द्र और सूर्य में ॐ अक्षर सब वेदों में आकाश में बल नरों में

(۸) اے ارجن جل میں رس روپ میں ہی ہوں سورج اور چندرما میں جوت میں ہی ہوں سب بیدوں میں پرنو (اونکار) میں ہوں – آکاش میں شبد میں ہوں۔ منشوں میں پرشارتھ (طاقت اور مردانگی) میں ہوں۔

पुण्यो गन्धः पृथिव्यां च तेजश्चास्मि विभावसौ ॥ जीवनं सर्वभूतेषु तपश्चास्मि तपस्विषु ९
पवित्र हूं में हूं अग्नि में सब प्राणियों में हूं तपस्वियों में

(۹) پرتھی میں جو اُتم سگندھ ہے وہ میں ہی ہوں اگن میں جو تیج اور پرکاش ہے وہ میں ہوں سب جیووں میں پران میں ہی ہوں تپشیوں میں تپسیا روپ میرا ہی ہے۔

बीजं मां सर्वभूतानां विद्धि पार्थ सनातनम् ॥ बुद्धिर्बुद्धिमतामस्मि तेजस्तेजस्विनामहम् १०
मैं हूं प्राणियों में जानो सदैव से हूं मानों में हूं तेजधारियों में

(۱۰) اے ارجن بھوت ارتھات پرانیوں میں بیج روپ میں ہوں۔ عقلمندوں میں بدھی (عقل) میں ہی ہوں تیجسویوں میں تیج روپ میں ہوں۔

बलं बलवतां चाहं कामरागविवर्जितम् ॥ धर्माविरुद्धो भूतेषु कामोऽस्मि भरतर्षभ ॥ ११ ॥
हूं वालों में हूं से रहित धर्म के विरोधी+ पुरुषों में देव
+ अपनी धर्मपत्नी से ऋतुकाल के चौथे दिन संग करने वाला सोलह दिन पर्यंत

(۱۱) اے بھرت جنسی ارجن طاقتوروں میں زور اور طاقت میں ہوں۔ جو خواہش اور شوق سے بری ہے اور انسانوں میں وہ خواہش ستوگنی ہوں جو راستی اور دھرم کے مطابق ہے یعنے کام دیو میں ہوں۔

ये चैव सात्त्विका भावा राजसास्तामसाश्च ये ॥ मत्त एवेति तान्विद्धि न त्वहं तेषु ते मयि ॥ १२ ॥
यह जो सतोगुण का भाव है और रजोगुण तामस मुझ से ही तिनको जानो. नहीं उन में. वह मुझ में हैं मैं उनमें नहीं हूं.
शम दमादि धारी साधन रजोगुण यश अभिमान. तमोगुण शोक निद्रा.

(۱۲) رجوگن تموگن ستوگن سارے بھاؤ پرانیوں کے مجھ سے ہی پیدا ہوے ہیں میں اُنکے آدھین نہیں وہ سب میرے آدھین ہیں میں اُن میں مقیم نہیں ہوں وہ مجھ میں مقیم ہیں۔

त्रिभिर्गुणमयैर्भावैरेभिः सर्वमिदं जगत् ॥ मोहितं नाभिजानाति मामेभ्यः परमव्ययम् १३ ॥
तीनों गुण मयी भावों से इन्ही सब यह इस से अचेत अज्ञान नहीं जानता है मुझको जो पर हूं. अविनाशी हूं.

(۱۳) ان تینوں بھاؤ یعنے راجس تامس ساتک بھاؤں میں سارا سنسار موہ رہا ہے مجھکو جو اُنسے برتر ہوں

اور کبھی نہیں بدلتا ہوں کوئی نہیں جانتا ہے۔

दैवीह्येषागुणमयीममामायादुरत्यया॥मामेवयेप्रपद्यन्तेमायामेतांतरन्तिते॥ १४ ॥
अलौकिक आश्चर्य मेरी कठिनता से मेरे ही जो शरण में वह तर जाता है
आदिशक्ति निश्चय पार होनेवाली आता है

(۱۴) میری مایا گن مئی ٹیڑھی اور دُستر ہے اس عجیب صفاتی مایا طلسم بھری پر عبور پانا مشکل ہے تری نہیں جاتی جو میری شرن آتے ہیں وہی تر جاتے ہیں۔

नमांदुष्कृतिनोमूढाःप्रपद्यन्तेनराधमाः॥ माययाऽपहृतज्ञानाआसुरंभावमाश्रिताः॥
नहीं मु पापकरनेवाला प्राप्त होते हैं नर नीच माया करके हरगया ज्ञान असुर में आसरा करते
भको जिनका हुये

(۱۵) پاپی مورکھ کمینے مجھکو نہیں پاسکتے ہیں جو مایا میں لپٹ ہو رہے ہیں گیان سے رہت راجسی بھاؤ میں پراپت ابھمان اور کرودھ و اہنکار میں بھکر ہوئے ہیں وہ میرا سمرن دھیان نہیں کرتے ہیں وہ مجھکو نہیں پراپت ہو سکتے ہیں۔

४ प्रकार के
चतुर्विधाभजन्तेमांजनाःसुकृतिनोऽर्जुन॥आर्तो जिज्ञासु रर्थार्थी ज्ञानी चभरतर्षभ १६॥
४ चारप्रकार भजते हैं मुझे जनजो पुण्यकर्मा हेअर्जुन १ आरत २ जिज्ञासु ३ अर्थार्थी ४ ज्ञानी
के भक्त जो कष्टमें निष्काम जो अपनेम ज्ञान के
याद करें. यादकरने नलबके लि प्रकाश
वाले. येयाद करें. हे श्रेष्ठ करनेवाले.

(۱۶) ہے ارجن شکر پرش یعنی نیک تمام لوگ بھگت میرے چار پرکار کے ہیں۔آرت۔جو بیماری اور کشٹ وغیرہ میں میرا بھجن کرتے ہیں دوسرے جگیاسو جو آتما گیان کے لیے بھجن کرتے ہیں تیسرے ارتھارتھی جو کسی آرزو پوری ہونے کے لیے بھجن کرتے ہیں اور چوتھے گیانی گیان بگیان پراپت ہونے کے لیے بھجن کرتے ہیں۔

तेषांज्ञानीनित्ययुक्तएकभक्तिर्विशिष्यते॥प्रियोहिज्ञानिनोऽत्यर्थमहंसचममप्रियः१७
तिनमें मनलगा ने वाले अद्वैतनाम अधिकप्रिय हैं हैं उनके अर्थ वह मेरे प्रिय हैं.

(۱۷) ان سب میں گیانی سریشٹھ ہیں کیونکہ سدا ہی سادھان ہو کر مجھ میں من لگا کر ایک میری بھگت کرتے ہیں وہ گیانی جان و دل سے میرے پیارے ہیں اور میں انکا پیارا ہوں۔

उदाराःसर्वएवैतेज्ञानीत्वात्मैवमेमतम्॥आस्थितःसहियुक्तात्मामामेवानुत्तमांगतिम् १८
श्रेष्ठ हैं चित्त वाले हैं ते ही आत्मा मेरी है. मैं. भलीप्रकार हैं मुझमें ज्ञानी उत्तम गति को प्राप्त होते हैं.

(۱۸) یوں تو چاروں پرکار کے بھگت اچھے ہیں پرنت گیانی کو تو میں اپنی جان سمجھتا ہوں کیونکہ وہ یکت آتما (صاحبدل) وہ میری پرم پدوی پر پہونچ گیا ہے جسکے آگے کچھ نہیں ہے

बहूनांजन्मनामन्तेज्ञानवान्मांप्रपद्यते॥वासुदेवःसर्वमितिसमहात्मासुदुर्लभः॥ १९॥
बहुत से के अन्त में मुझे प्राप्त होते हैं. सब वासुदेव ज्ञा ऐसा सो एक हैं है.

(۱۹) بہت جنموں کے انت میں شدھ انتہ کرن ہو کر گیانی مجھکو پراپت ہوتے ہیں کہ باسدیو ہی سرب بیاپک ہے ایسے مہاتما اور انکا ملنا دُرلبھ ہے۔

कामैस्तैस्तैर्हृतज्ञानाः प्रपद्यन्तेऽन्यदेवताः॥ तंतं नियममास्थाय प्रकृत्या नियताः स्वया॥ २०॥
कामना जिस २ हरागया　आश्रय होते दूसरे　की ते ते देवताओं के स्थित　नियम में अपनी पिछली
से की　हैं　आश्रय नियम में　प्रकृति अनुसार

(۲۰) طرح طرح کی خواہشوں سے موہے جاکر جو پرش گیان کھو کر اُنکے برت اور نیموں کا سہارا لیکر اور دیوتاؤں کو پوجتے ہین وہ اپنی کامنا مین بندے ہوے پوجتے ہین -

योयोयांयांतनुंभक्तः श्रद्धयार्चितुमिच्छति॥ तस्यतस्याचलांश्रद्धांतामेवविदधाम्यहम् २१
जो जो जिस २ देवता भक्तहैं के　से पूजतेहैं सच्चीश्रद्धासे　तिस २ को　उसकी दृढ़ करदेता हूं.
की

(۲۱) جو جو منش جس شردھا سے جس جس دیوتا کے سروپ کی پوجن کرتے ہین مین اُسی دیوتا کے اندر بیاپک ہو کر اُسکی شردھا کو ڈرھ کرتا ہون -

सतया श्रद्धया युक्तस्तस्याराधनमीहते॥ लभते च ततः कामान्मयैव विहितान्हितान् २२
सो उस　से　तिस आराधन इच्छा　पाते हैं　तिस　नाको मेरी दीहुई　हित की
की करताहै　अपनी　कामना

(۲۲) وہ بھگت اُس سچی شردھا سے یکت ہو کر اُس دیوتا کی ارادھن دل لگا کر کرتا ہے اور اپنی سب مرادین پاتے ہین جو میری دی ہوئی ہین -

अन्तवत्तुफलंतेषांतद्भवत्यल्पमेधसाम्॥ देवान्देवयजोयान्तिमद्भक्तायान्तिमामपि॥ २३
नाशवान　है तिनका　अल्प बुद्धि वाले　ताओंमें पूजने वाले　मेरीभक्ति　पाते हैं मुझे
थोड़ी　पाते हैं.

(۲۳) الپ بدھی (جنکی بدھ تھوڑی ہے) اُنکو اُنھین دیوتاؤن کے دوارا وہ پھل دیتا ہون جو تھر نہین رہتا ہے یعنے ناشوان پھل اُنکو پراپت ہوتا ہے دیوتاؤن مین دیوتاؤن کے پوجنے والے ملتے ہین اور جو میرے بھگت ہین وہ مجھکو پاتے ہین -

अव्यक्तंव्यक्तिमापन्नंमन्यन्तेमामबुद्धयः॥ परंभावमजानन्तोममाव्ययमनुत्तमम् २४
अव्यक्त　मूर्तिमान मूर्तिनेसह　मानतेहैं मुझे बिनाबुद्धि　मेरे भावको　हैंजिसमें अविनाशी उत्तम हूं.
निर्गुण　होगयेहैं सकताकोहै　वाले　हूं

(۲۴) میرے ابیکت (بنا سروپ والے) روپ کو تھوڑی بدھی والے پرش سروپ وان جانتے ہین اور میرے ابناشی پرم اوتم بھاؤ کو نہین جانتے ہین -

دوسرے ارتھ - مین بغیر شکل و صورت کے اور میرے رتبہ اعلیٰ کو کہ لافانی و برتر ہون نہین جانتے

नाहंप्रकाशःसर्वस्ययोगमायासमावृतः॥ मूढोऽयंनाभिजानातिलोकोमामजमव्ययम् २५
नहीं प्रकाश　सबकोप्र- योगमाया　ढकाहुआहै　अज्ञानी नहीं　हैं　मैं मैं अविनाशी हूं
मेरा　कासहैकि

(۲۵) جوگ مایا سے ڈھکا ہوا میرا اسروپ ہر کسی کو معلوم نہین ہوتا جنکے اوپر غفلت کا پردہ پڑا ہوا ہے وہ مجھ ابناشی جنم مرن سے رہت (اجر امر) کو نہین جانتے ہین -

वेदाहंसमतीतानिवर्तमानानिचार्जुन॥ भविष्याणिचभूतानिमांतुवेदनकश्चन २६॥
जानताहूं जोव्यतीतहुआ जो　है　जो होनेवाला है　मुझको नहीं　कोई
जानता

(۲۶) ہے ارجن جو منش اب موجود ہین یا پہلے ہو گئے یا آیندہ ہونگے اُن سب کا حال مین جانتا ہون میرے

روپ کو کوئی نہین جانتا ہے۔

इच्छाद्वेषसमुत्थेनद्वन्द्वमोहेनभारत ॥ सर्वभूतानिसम्मोहंसर्गेयान्तिपरंतप ॥ २७ ॥

(۲۷) ہے ارجن اچھا اور دویش سے سکھ اور دکھ پیدا ہونے کے سبب سارا سنسار موہ اور غفلت مین پہنستا ہے۔

येषांमन्तगतंपापंजनानांपुण्यकर्मणाम् ॥ तेद्वन्द्वमोहनिर्मुक्ताभजन्तेमांदृढव्रताः २८

(۲۸) جن لوگون نے پُن کرم کیے ہین پاپ اُنکا دُور ہو گیا ہے وہ لوگ مایا موہ کی پھانسی سے نکلکر مجھکو یاد کرتے ہین۔

जरामरणमोक्षायमामाश्रित्ययतन्तिये ॥ तेब्रह्मतद्विदुःकृत्स्नमध्यात्मंकर्मचाखिलं २९

(۲۹) جو پُرش جرا۔مرن سے نجات پانے کے لیے میرے آشرے ہوکر وپاے دکوشش) کرتے ہین وہ ادھیاتم برہم۔کرتم کو پورا پورا جان لیتے ہین۔

साधिभूताधिदैवंमांसाधियज्ञंचयेविदुः ॥ प्रयाणकालेऽपिचमांतेविदुर्युक्तचेतसः ३०

(۳۰) جو پُرش ادہی بھوت آدھی دیو ادھی جگ تینون صفت جو میری ہین اُنکو جانتے ہین وہ انت کال یعنے آخر وقت موت تک سادھان ہوکر مجھکو پانے کا علم رکھتے ہین یعنی مجھ مین دل لگا کر مجھے یاد رکھتے ہین۔

इतिश्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सुब्रह्मविद्यायांयोगशास्त्रेश्रीकृष्णार्जुन संवादेज्ञानविज्ञानयोगोनामसप्तमोऽध्यायः ॥ ७ ॥

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا گیان جوگ مخفی علم الوہیت ساتوان ادھیاے

اس ادھیاے مین اپرا اور پرا پرکرتی کا برنن کرکے سری بھگوان نے اُپدیش کیا کہ سب پرانیون مین مین ہون جڑ اور اجڑ اور جتین سب ہین میرا پرکاش دیکھو جو پُرش اور دیوتاؤن مین چت لگا کر اُنکی اوپاسنا کرتے ہین اُن دیوتاؤن مین ہین اُنکی سردھا کو دڑھ کرتا ہون پرنت اور دیوتاؤن کی اوپاسنا کا پھل ناشوان ہے اور میری اوپاسنا کا پھل استھر ہے میری مایا ایسی پربل ہے کہ سنساری منش میرے سروپ کو اچھی طرح نہین جانتے غفلت کا پردہ پڑجاتا ہے جو منش اس مایا سے نورت ہوکر میرے سروپ کو جان لیتا ہے وہ آواگمن ادرتھات جنم مرن کے دکھ سے پار ہو جاتا ہے۔

آٹھوان ادھیاے

مہاپُرش جوگ برنن

अर्जुनउवाच ॥ किंतद्ब्रह्मकिमध्यात्मंकिंकर्मपुरुषोत्तम ॥

अधिभूतंच किं प्रोक्त मधिदैवं किमुच्यते॥ १ ॥
क्या है कहोता है अधिदेव किस को कहते हैं

ارجن کا بچن (۱) ہے پرشوتم (سری کرشن جی) برہم کیا ہے ادھیاتم کیا کرم کیا ہے اور ادھی دیو ادھی بھوت کسے کہتے ہیں۔

अधियज्ञः कथं कोत्र देहेऽस्मिन्मधुसूदन॥ प्रयाणकाले च कथं ज्ञेयोसि नियतात्मभिः २ ॥
क्या कहा में हे चलते समय में क्या जाने मन आत्मवश करने वालों का

(۲) ہے کرشن جی ادھی جگ اِس دیہی میں کون ہے اور اس جسم میں کسطرح رہتا ہے جنہے اپنی آتما کو جانا وہ انت سمین (موت کے وقت) آپ کا دھیان کسطرح کرے۔

श्रीभगवानुवाच॥

अक्षरं ब्रह्म परमं स्वभावोऽध्यात्ममुच्यते॥ भूतभावोद्भवकरो विसर्गः कर्मसंज्ञितः॥ ३ ॥
परब्रह्म को अक्षर कहते हैं और ब्रह्म को जीव कहते हैं शरीरियों की उत्पत्ति करने वाला त्याग कर्म संगत है.

(۳) سری بھگوان کا بچن۔ اکشر کو برہم کہتے ہیں یعنی جسکو زوال نہیں وہ برہم ہے وہی جگت کی مول ہے اُسی برہم کے انس سے جیو برتمان ہے وہی سوبھاؤ دیہہ کا آشرا کر کے سُکھ دُکھ کے بھوگ میں برتمان ہے وہی اُدھیاتم ہے اور جگ کرنا کرم کہلاتا ہے یعنے دیوتاؤں کے نمت جگ ہوم کرنا اسکا نام کرم ہے۔

अधिभूतं क्षरो भावः पुरुषश्चाधिदैवतम्॥ अधियज्ञोहमेवात्र देहे देहभृतां वर॥ ४ ॥
यह शरीर नाश होने वाला और पुरुष विराट जो सब में व्यापक है मैं हूं इस में शरीरियों में उत्तम

(۴) یہ دیہہ آدھی بھوت ہے جو چھن بھر میں بھنگ (فنا) ہو جاتی ہے اور پُرش کا نام ادھی دیو ہے اور ہے شریشٹھ بدّھ (ارجن) ادھی جگ اس شریر میں میں ہوں۔

अंतकाले च मामेव स्मरन्मुक्त्वा कलेवरम्॥ यः प्रयाति स मद्भावं याति नास्त्यत्र संशयः ५
अंत में जो मुझ को * करता छोड़ता है देह वह पाता है मेरा भाव इसमें नहीं है

(۵) جو پُرش انت کال میں میرا دھیان کرتے ہوئے اس شریر کو تیاگ کرتا ہے مجھسے ملجاتا ہے اسمین کچھ شبہ و شک نہیں۔

यं यं वापि स्मरन्भावं त्यजत्यन्ते कलेवरम्॥ तं तमेवैति कौन्तेय सदा तद्भावभावितः॥ ६ ॥
जिस २ अथवा पदार्थ को है देह को तिस २ वस्तु को इस को स्मरण करते जि जिस २ स्मरते हुये हुये

(۶) انت سمے جس چیز کا خیال یہ جیو کرتا ہوا مرجاتا ہے۔ ہے کنتی پتر (ارجن) اس دھیان کے سبب سے وہی شے پاتا ہے۔

तस्मात्सर्वेषु कालेषु मामनुस्मर युध्य च॥ मय्यर्पितमनोबुद्धिर्मामेवैष्यस्यसंशयम्॥ ७ ॥
इस कारण सदा मेरा स्मरण करना चाहिये मेरे अर्पण मन अवश्य करेगा नहीं

(۷) اسلیے ہر وقت اور ہر دم میرا تصور اور دھیان کرتا ہوا سنگرام کر بدھی اور چیت مجھ میں کمر ین (تفویض و سپرد) کر بیشک تو مجھی کو پراپت ہو جاوے گا۔

* जो आत्मा के सिवाय

अभ्यासयोगयुक्तेन चेतसा नान्यगामिना ॥
योग के अभ्यास में लगने से मन से * दूसरे में न लगे.

परमंपुरुषंदिव्यंयातिपार्थानुचिन्तयन् ॥ ८ ॥

जीव को पाता है अनु बार२ चिंतवन करता हुआ

(۸) ہے ارجن جو کوئی جس طرح میرے سمرن اور جوگ کا ابھیاس کرتا ہے چیت اسی مین لگانے سے میرا سروپ پرب برھم پرم پرش دِب روپ پراپت ہوتا ہے -

कविंपुराणमनुशासितारमणोरणीयांसमनुस्मरेद्यः ॥ सर्वस्यधातारमचिंत्यरूपमादित्यवर्णंतमसःपरस्तात् ९

सर्वज्ञ प्राचीन अनुशासन अणुसे अणीयांको स्मरण करे यह सब के उत्पादक चिंतवन न हो सके सूर्य सदृश वर्णी माया के अन्धकार से परे

करनेवाला परमाणुसेभी छोटेको धारण करने वाले रूप वाले

(۹) مین ہی کوئی شاعر ہون مین ہی سربگیہ (علیم) اور سوکشم نہایت باریک (لطیف سے لطیف) اور سب سے پرانا (قدیم) مین ہون - (سب کو اگیا کرنے والا) سورج کے سمان تیجہ دھاری جلال رکھنے والا تاریکی سے پاک کو جو ہر دم یاد کرتا ہے (قطعہ بند)

प्रयाणकालेमनसाऽचलेनभक्त्यायुक्तोयोगबलेनचैव ॥ भ्रुवोर्मध्येप्राणमावेश्यसम्यक्सतंपरंपुरुषमुपैतिदिव्यम् १०

अंत समयमें अचल मन से भक्ति युक्त जो से द्रढ दोनों भवों को आवेश करके को पाता है है (जो द्रढ

मध्य के बीच

(۱۰) مرتے وقت جو من استھر کرتا ہے بھگت اور جوگ کے ابھیاس سے بھرکٹی (بھوون) مین دھیان دھرتا ہے وہ پرم پرش کو پاتا ہے -

دوسرے ارتھ (۹ و ۱۰) جو من کو نشچل کرکے بھگت جوگ سے بھوؤن کے مدھ سوانس کو روک کر سربگیہ پرانا سب کا اگیا دینے والا سوکشم سے سوکشم سنسار کی ڈرھ رکھنے والی بدھی سے پرے سورج کے سمان تیج رکھنے والے اندھ کار دور کرنے والے کا انت سمے دھیان کرتا ہے وہ پرم پرش دِب روپ کو پاتا ہے -

यदक्षरंवेदविदोवदन्तिविशन्तियद्यतयोवीतरागाः ॥ यदिच्छन्तोब्रह्मचर्यंचरन्तितत्तेपदंसंग्रहेणप्रवक्ष्ये ११

जिस अक्षर जानने कहते हैं घुस जाते यती जो राग रहित हैं जिसकी इच्छा करते हैं उस पद संक्षेप कहता हूं

वाला वेद को वाले हैं लोग ब्रह्मचर्य पालन करते हैं (संग्रह से)

(۱۱) بید کے جاننے والے جسکو اکشر کہتے ہین جو ابناشی ہے اور جسکو برھم چرج دھارن کرنے والے جاتے ہین اُس پدوی کو تیرے آگے برنن کرونگا -

دوسرے ارتھ - جسکو بید کے جاننے والے اکشر (نہین ہے کشے موت جسکو) بتاتے ہین وہ لوگ بے تعلق جسمین وصل ہو جاتے ہین جسکی خواہش برھم چرج کرنے والے کرتے ہین وہ مقام تجھے سناتا ہون -

सर्वद्वाराणिसंयम्यमनोहृदिनिरुध्यच ॥ मूर्ध्न्याधायात्मनःप्राणमास्थितोयोगधारणाम् १२

सब ही द्वार को संयम से मन हृदय रोक के मस्तक में धारण को अवल की में स्थित योग धारणा करता हुआ

इन्द्रियों के रोक के

(۱۲) جسم کے سب دروازون کو بند کرکے من کو ہردے مین روکے پران کو مستک مین رکھ کر جوگ دھارنا مین استھت ہوتا ہو (قطعہ بند)

ओमित्येकाक्षरंब्रह्मव्याहरन्मामनुस्मरन् ॥ यःप्रयातित्यजन्देहंसयातिपरमांगतिम् ॥ १३ ॥

ओं इति एक अक्षर को बोलता मेरा स्मरण करे जो प्राण त्यागै को सो पाता है को हुआ

(۱۳) اوم ایک اکشر کا جپ کرتا ہوا مجھکو نت سمرن کرتا ہوا جو کوئی پران تیاگے وہ پرم گت یعنے موکش پاتا ہے -

अनन्यचेताः सततं यो मां स्मरति नित्यशः ॥ तस्याहं सुलभः पार्थ नित्ययुक्तस्य योगिनः १४ ॥
और दूसरी तरफ़ न देखे सदा जो मुझे स्मरता करे तिसको मैं हूं है लगा है में

(۱۴) ہے ارجن استھر من ہوکر جو مجھکو ہر روز جپتے اور میرا دھیان کرتا ہے وہ جوگی جوگ مین مگن مستغرق رہنے والا مجھکو آسانی سے پاتا ہے۔

मामुपेत्य पुनर्जन्म दुःखालयमशाश्वतम् ॥ नाप्नुवन्ति महात्मानः संसिद्धिं परमां गताः ॥१५॥
मुझे पाता है दूसरे जन्मको दो घर नाशमान रहनेवाला नहीं पाता है हे महात्मन् परम सिद्धि को पहुंचे हुवे

(۱۵) مہا پرش (صاحب کمال) میرے بھگت پرم پد پاکر مجھ مین لین ہوتے ہین پھر وہ جنم مرن کی تکلیف سے چھوٹ جاتے ہین۔

आब्रह्मभुवनाल्लोकाः पुनरावर्तिनोऽर्जुन ॥ मामुपेत्य तु कौन्तेय पुनर्जन्म न विद्यते ॥ १६ ॥
ब्रह्मलोक लोक तक फिर आना पड़ता मुझे पाकर फिर जन्म नहीं होता है.
मिलने लोक हैं सबमें है.

(۱۶) برہم لوک تک جتنے لوک ہین وہ گردش مین رہتے ہین یعنی ان سب مین سے بار بار لوٹنا پڑتا ہے۔ ہے ارجن مجھکو پاکر پھر جنم نہین پاتے ہین۔

یہان برہم لوک کا ذکر کیا گیا جاننا چاہیئے کہ سات لوک ہین۔ بھور لوک۱ انترکش لوک۲ اسکو بھور لوک بھی کہتے ہین۔ سُر لوک۳ جسکو ماہیندر لوک بھی کہتے ہین۔ مہر لوک۴ جسکو پرا جاپتہ لوک بھی کہتے ہین۔ جن لوک۵ تپ لوک۶ ستیہ لوک۔ ان تین لوکو نکو براہم لوک بھی کہتے ہین۔

بھور لوک مین ۱۴ لوک حسب ذیل لکھے ہین اول ۶ مہا نرک۔ مہا کال۱۔ امبرش۲۔ رَورو۳۔ مہا رَورو۴ کال سوتر۵۔ اندھ تمس۶۔ دوسرے سات پاتال۔ مہاتل۱۔ رساتل۲۔ اتل۳۔ سوتل۴۔ وتل۵۔ تلاتل۶۔ پاتال۷ اور اس بھومی یعنی پرتھی پر سات دیپ لکھے ہین جمبو دیپ۱۔ شاک دیپ۲۔ کُش دیپ۳۔ کرونچ دیپ۴۔ شالمل دیپ۵۔ گومیدھ دیپ۶۔ پشکر دیپ۷۔ ساتون دیپ کا ایک کرہ زمین پر ہر ایک دیپ کے گرد سمندر بھرا ہوا ہے بیچ مین ٹاپو ہے اُسکو دیپ کہتے ہین۔

सहस्रयुगपर्यन्तमहर्यद्ब्रह्मणो विदुः ॥ रात्रिं युगसहस्रान्तां तेऽहोरात्रविदो जनाः ॥ १७ ॥
हज़ार तक दिन ब्रह्मा का दिन जानो रात भी सहस्र युग दिन रात के जानने वाले
(अहर दिन)

(۱۷) سہسر جگ تک برہم کا دن ہوتا ہے اور اتنی ہی رات ہوتی ہین اُسکو جاننے والے یعنی رات دن کا حال جو جاننے والے ہین اُسکو گیانی لوگ جانتے ہین جگون کا حال دیباچہ پستک ہذا مین مفصل درج کر دیا ہے۔

अव्यक्ताद्व्यक्तयः सर्वाः प्रभवन्त्यहरागमे ॥ रात्र्यागमे प्रलीयन्ते तत्रैवाव्यक्तसंज्ञके ॥ १८ ॥
माया से बिना स्वरूप मूर्तिमान सब उत्पन्न होता (अहर आगमे) दिन के आने पर रात आने पर प्रलय हो जाते अव्यक्त पुरुष में लय होते हैं.

(۱۸) دن ہونے پر ساری سرشٹی پیدا ہو جاتی ہے اور رات ہونے پر اوسی ابیکت نام والے مین لے یعنے پھر غائب ہو جاتی ہے اسیطرح ابیکت جو یہ مایا ہے اُس سے بار بار یہ جیو اتپن ہوتے ہین اور مر جاتے ہین۔

भूतग्रामः स एवायं भूत्वा भूत्वा प्रलीयते ॥ रात्र्यागमेऽवशः पार्थ प्रभवत्यहरागमे ॥ १९ ॥
प्राणियों का समूह इस तरह वही है बारम्बार लय हो जाता है रात होने पर है पैदा होता है अहर आगे दिन होने पर

(١٩) - اے ارجن یہ سنسار پرگھٹ ہوکر رات ہوجانے پر گپت اور صبح ہونے پر از خود پرگھٹ ہوتا رہتا ہے۔

यः स सर्वेषु भूतेषु नश्यत्सु न विनश्यति २०
परस्तस्मात्तु भावोऽन्योऽव्यक्तोऽव्यक्तात्सनातनः ।।

परे इस अव्यक्त से　हो　हो　सदा रहनेवाला　वह जो सब प्राणि नाश पर नाश नहीं होता है.

(٢٠) اس ابیکت بھاؤ یعنے موُرتی مان سے پرے ایک ابیکت سروپ رہت سناتن ابناشی اور ہی ہے جو ساری سرشٹی کے ناش ہونے پر بھی آپ ناش نہین ہوتا ہے۔

यं प्राप्य न निवर्तन्ते तद्धाम परमं मम ।। २१ ।।
अव्यक्तोऽक्षर इत्युक्तस्तमाहुः परमां गतिम् ।।

कहते जिस प्राप्त नहीं लौटते हैं सो मेरा धाम है मेरा

(٢١) جو میرا روپ اکشر لازوال ابناشی بنایا ہے اُسی کو پرم گت کہتے ہین جسکو پراپت ہوکر پھر واپس نہین آتا وہ میرا پرم دھام ہے۔

यस्यान्तःस्थानि भूतानि येन सर्वमिदं ततम् २२
पुरुषः स परः पार्थ भक्त्या लभ्यस्त्वनन्यया ।।

प्राप्त होता है अनन्य भक्ति जिसके भीतर स्थित है सब　यह जगत.
परम सो　भक्ति　से

(٢٢) ہے ارجن وہ پرم پُرش جسمین سب جیو قیام کرتے ہین اور وہ سب مین بیاپک۔ وہی جگت کو بستار کرتا ہے۔ اُن بھگتی سے مل سکتا ہے۔

प्रयाता यान्ति तं कालं वक्ष्यामि भरतर्षभ २३ ।।
यत्र काले त्वनावृत्तिमावृत्तिं चैव योगिनः ।।

योगी जन　जाते हुवे पाते हैं वह मार्ग कहूंगा मैं
जिस काल में नहीं लौटकर
वापस आते हैं

(٢٣) جس کال مین جوگی شریر چھوڑنے والے موکش پاتے ہین یا لوٹ آتے ہین وہ سمان ارجن برنن کرتا ہون۔

तत्र प्रयाता गच्छन्ति ब्रह्म ब्रह्मविदो जनाः २४
अग्निर्ज्योतिरहः शुक्लः षण्मासा उत्तरायणम् ।।

ब्रह्म के जानने वाले
छ महीने उत्तरायण सूर्य. उस कालमें जाते हुवे　मैं
की　दिन

(٢٤) اگن جوت کے یعنے اگن جوت کی سمان پرکاشمان دن شکل پکش چھ مہینے اُترائین مین جو منش شریر چھوڑتے ہین وہ برہم کو پراپت ہوتے ہین۔

اُترائین مکر کی سنکرانت سے متھن کی سنکرانت تک دیوتاؤن کا دن۔

तत्र चान्द्रमसं ज्योतिर्योगी प्राप्य निवर्तते २५
धूमो रात्रिस्तथा कृष्णः षण्मासा दक्षिणायनम् ।।

की　फिर जन्म लेते हैं
पक्ष ६ महीने
अंधेरी रात

(٢٥) اندھیری رات کرشن پکش چھ مہینے دکشنائن کے اُسمین جوگی چندرمان منڈل تک ہونچکر لوٹ آتے ہین یعنے چندرمان کی سمان پرکاشمان سرگ لوک مین پہونچکر پھر مرت لوک دنیا مین جنم لیتے ہین۔

شنکا اشلوک ٢٥ - اعتراض - جو گیانی پرش دکشنائن مین مرت پاوے وہ جنم مرن کے دُکھ مین پڑا رہے اور اگیانی اُترائین مین مرے تو وہ موکش پا جاوے تو جوگ کرنا برتھا اور شبھ کرم جگ آدک کرنا برتھا رہا۔

اُتر - جواب - جوگ کرنے سے ہردے مین پرکاش ہوتا ہے اُسکو سکل پکش اور ترائین سمجھو اور اگیان رُوپ

اہنکار کرشن پکش دکشناین جانو سورج کے پرکاش مین گرمی ہے وہ سب پرکش ولتا آدک کو بڑھاتی ہے اور چندرما کی سردی مینہ برسا کر اُسکو لوٹا لاتی ہے یہ کبتائی کا رہش برنن کیا ہے چتر لوگ اس رہس کو سمجھتے ہین -

پرنت اُپنشدون مین ارتھات مہانارائن اور تیتری اوپنشدون مین دکشنا بن اور اوترائن کا برنن اسیطرح کیا ہے جیسے کہ اشلوک ۲۵ مین سری مہاراج کرشن چندرجی نے برنن کیا بھیشم پتا جن نے جبکہ سرشیا پر بسرام کیا تو اوترائن سورج ہونے کا انتظار کیا شریر نہین تیاگا کہ دکشنائن سورج مین شریر کے تیاگنے سے جنم مرن ارتھات آواگون بنا رہتا اسلیئے ۵۶ دن تک شریر نہین چھوڑا یہ مرجاد باندھی گئی کہ دکشنا بن مین آواگون اور اوترائن مین موکش ہوا شلوک نمبر ۲۷ مین برنن کر دیا ہے کہ جوگی غلطی نہین کھاتے وہ اُترائن مین ہی شریر تیاگتے ہین -

शुक्लकृष्णेगतीह्येतेजगतःशाश्वतेमते॥एकयायात्यनावृत्तिमन्ययावर्त्ततेपुनः॥२६॥

और की यह सदैव रहने वाली एक रस्ते से फिर नहीं आता है दूसरे से लौट आते हैं फिर (आवर्तते)

* जन्म मरण की प्राप्त होता.

(۲۶) شکل اور کرشن کی گت سنسار مین قدیم سے ہوتی آئی ہے ایک سے موکش اور دوسرے سے آواگون بنا رہتا ہے -

नैतेसृतीपार्थजानन्योगीमुह्यतिकश्चन॥तस्मात्सर्वेषुकालेषुयोगयुक्तोभवार्जुन॥२७॥

नहीं ये इनका है ते मोह को कभी प्राप्त इस सब में में हो

मार्गों को जाने नहीं होते हैं

(۲۷) جو جوگی ان دونون راستونکو جانتے ہین وہ غلطی نہین کھاتے ہین اسلیئے ہے ارجن تو جوگ کو پراپت ہو -

वेदेषुयज्ञेषुतपःसुचैवदानेषुयत्पुण्यफलंप्रदिष्टम्॥अत्येतितत्सर्वमिदंविदित्वायोगीपरंस्थानमुपैतिचाद्यम्॥२८॥

पढ़ने से से से जो शास्त्र में उत्तम कहे हैं इन सब का फल पुण्य जानकर परम पाता है आदि

फल मिलता है पुरुष

(۲۸) بید پڑھنے جگ تپ دان کرنے کا پھل جو جو شاستروں مین لکھا ہے جوگی اُس سے واقف ہو کر اُن سب کے پار ہو جاتا ہے اور پرم پد کو پراپت ہوتا ہے -

इतिश्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सुब्रह्मविद्यायांयोगशास्त्रेश्रीकृष्णार्जुनसंवादे

अक्षरब्रह्मयोगोनामअष्टमोऽध्यायः॥८॥

اتی سری مہا کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد اکشر برہم جوگ نام آٹھوان ادھیاے

خلاصہ اس ادھیاے کا یہ ہے کہ ادھی بھوت اور ادھی دیو اور ادھی جگ وادھیاتم و برہم کا برنن کر کے اوترائن اور دکشنائن سورج مین شریر تیاگنے اور انت سمے مین اوم اکشر کا جپ کرتے ہین سری مہاراج نے ارجن سے کہا کہ جو منش انت سمے مین اپنے چت کو استھر کر کے میرا دھیان اور اسمرن کرے وہ پرش شبھ گتی کو پراپت ہوتا ہے -

نوان ادھیاے

راج بدیا و راج گہیہ

श्रीभगवानुवाच ॥ इदंतुतेगुह्यतमंप्रवक्ष्याम्यनसूयवे॥

यह गुह्यतम कहता हूं गुणों में दोष न लगाने वाले

ज्ञानं विज्ञानसहितं यज्ज्ञात्वा मोक्ष्यसेऽशुभात् ॥ १ ॥
के जिस के जानने से से छूट जावेगा

سری بھگوان کا بچن (۱) ہے ارجن تجھے ایک گپت بات گیان اور بگیان کی بتاتا ہون اُس سے واقف ہوکر تو بُرائیون سے آزاد ہوگا اور موکش پاویگا۔

राजविद्या राजगुह्यं पवित्रमिदमुत्तमम् ॥ प्रत्यक्षावगमं धर्म्यं सुसुखं कर्तुमव्ययम् ॥ २ ॥
मन ज्ञान राजा है यह है प्रत्यक्ष दिखाई देता है धर्म रूप का करने को नाश रहित है

(۲) یہ اُتم راج بدیا بہت ہی پوتر اور سچ - اسکا پھل پرتکش ہے اور آسانی سے حاصل ہو سکتی ہے اسکا ناش نہین ہوتا ہے۔

अश्रद्दधानाः पुरुषा धर्मस्यास्य परन्तप ॥ अप्राप्य मां निवर्त्तन्ते मृत्युसंसारवर्त्मनि ॥ ३ ॥
श्रद्धा रहित पुरुष इस का हे बिना मुझ मेरे हुए घूमते रहते मौत मान हैं

(۳) ہے پرم تپ ارجن جس پرش کو اُسکے کرنے کی شردھا نہین ہے وہ مجھکو نہین پاتے اور جنم مرن مین لئے آواگون مین پھنسے رہتے ہین۔

پرم تپ ارجن کو اسلیے کہا کہ ارجن نے ایسا تپ کیا کہ مہادیو جی مہاراج نے پرسن ہوکر ارجن کو ہردے سے لگا لیا یہ ارجن بڑا نارشی نر کا اوتار ہے اسکے تپ کا حال بن پرب مین دیکھو۔

دوسرا ارتھ - پرم تپ مہا تیج مان اپنے تیج سے شترونکو جلانے والا۔

मया ततमिदं सर्वं जगदव्यक्तमूर्तिना ॥ मत्स्थानि सर्वभूतानि न चाहं तेष्ववस्थितः ॥ ४ ॥
मुझसे परि पूर्ण यह सब रूपरहित मूर्ति से मुझ में रहते हैं नहीं मैं हूं उनमें स्थित

(۴) مین گپت روپ سے اِس سنسار مین بیاپت ہو رہا ہون سب جیو جنتو مجھ مین بستے ہین مین سرب بیاپی اُن مین استھت نہین ہون - لفظی معنے مجھسے یہ سارا (سنسار) (جگت) بھرا ہوا ہے جسم سے شکل سے سب کائنات مجھ مین رہتی ہے اور مین اُن مین نہین رہتا ہون۔

न च मत्स्थानि भूतानि पश्य मे योगमैश्वरम् ॥ भूतभृन्न च भूतस्थो ममात्मा भूतभावनः ॥ ५ ॥
नहीं र मुझ में रहते हैं देखो मेरे योगता (ऐश्वर्य) या के वैभव को जगत का पालनहार नहीं स्थित मेरा मन जगत उत्पन्न करने वाला

(۵) میری جوگ کا بے بھو دیکھ کہ مین سب جیوون مین بیاپک ہون اور سب سے اسنگ (علیحدہ) سب کی پالنا کرتا ہون مگر جیوون جانداروں مین استھت نہین ہون میری آتما جانداروں کو ہستی مین یعنی عالم فانی مین لاتی ہے۔

यथाऽऽकाशस्थितो नित्यं वायुः सर्वत्रगो महान् ॥ तथा सर्वाणि भूतानि मत्स्थानीत्युपधारय ६
जैसे आकाश में है हवा जगह उत्तम परिपूर्ण तैसे में रहते हैं मुझ में इसको धारना करो

(۶) جیسے ہوا آکاش مین چاروں طرف پھرتی رہتی ہے مقید نہین ہوتی اسیطرح مین سب جیوون مین بیاپک ہون اور بھر جُدا (یہ اچنبھے کی بات ہے) اِس میرے بچن کو ہردے مین دھارن کرو ارتھات یاد رکھو۔

सर्वभूतानि कौन्तेय प्रकृतिं यान्ति मामिकाम् ॥
सब जगत में में प्राप्त होते हैं हमारे

कल्पक्षये पुनस्तानि कल्पादौ विसृजाम्यहम् ॥७॥
के में फिर उनको केआदिमें पैदा करता हूं

(۷) ہے ارجن پرلے کال مین سب پرانی مجھ مین ارتھات میری مایا مین لے ہوجاتے ہین جب کلپ کا شروع ہوتا ہے پھر سب کو پیدا کر دیتا ہون۔

प्रकृतिं स्वामवष्टभ्य विसृजामि पुनः पुनः ॥ भूतग्राममिमं कृत्स्नमवशं प्रकृतेर्वशात् ॥ ८ ॥
अपनी मायामें अंगीकार पैदा करता हूं बार बार प्राणियोंके मेरेकिये वश है के प्रारब्धकेवश
समूहको

(۸) اپنی مایا کو گرہن کر کے سارے سنسار کو جو اپنی پرالبدھ کے بس ہے بار بار پیدا کرتا ہون۔

न च मां तानि कर्माणि निबध्नन्ति धनंजय ॥ उदासीनवदासीनमसक्तं तेषु कर्म्मसु ॥ ९ ॥
नहीं मुझे वह कर्म नहीं बांधते हैं सीनवत आसीन रहता हूं से

(۹) ہے ارجن مجھے وہ کرم سنسار رچنا کے کبھی نہین باندھ سکتے ہین اُنسے سدا اودااسی رہتا ہون۔
خلاصہ۔ ہے ارجن مین آزاد ہون مجھے وہ فعل سنسار کے پیدا کرنے کے بست نہین ہوتے یعنے مین اُن سے بے تعلق رہتا ہون۔

मयाऽध्यक्षेण प्रकृतिः सूयते सचराचरम् ॥ हेतुनाऽनेन कौन्तेय जगद्विपरिवर्त्तते ॥ १० ॥
मुझ साक्षीभूतकी इच्छा से प्रकटक- जगत की इस से नहीं और बार२ उत्पन्न होता है
रती है

(۱۰) جب مین ساکشی بھوت اپنی مایا کی پریرنا کرتا ہون تب ہی سارا سنسار چر اور اچر اُتپن ہو جاتا ہے اسی کارن سے بار بار سنسار اُتپن اور ناش ہوتا رہتا ہے۔
دوسرے ارتھ۔ میری مدد سے قدرت متحرک اور غیر متحرک جسمونکو پیدا کرتی ہے اسیوجہ سے یہ عالم گردش مین رہتا ہے۔

अवजानन्ति मां मूढा मानुषीं तनुमाश्रितम् ॥ परं भावमजानन्तो मम भूतमहेश्वरम् ॥ ११ ॥
नहीं जानते हैं मुझे लोग मनुष्य तनु के आसरे मेरे की बिना जाने मुझे प्राणि- ईश्वर की
परम यों के

(۱۱) ہے ارجن مجھکو منش جانکر مورکھ لوگ آدر نہین کرتے وہ میرے پرم بھاؤ کو نہین جانتے ہین کہ مین ساری سرشٹی کا ایشر کرتا ہون۔
اِس اشلوک مین صاف صاف برنن کردیا ہے۔

मोघाशा मोघकर्माणो मोघज्ञाना विचेतसः ॥ राक्षसीमासुरीं चैव प्रकृतिं मोहिनीं श्रिताः १२
निरर्थक आशा निरर्थ कर्म करने वाले, निरर्थ चित्तके हुये प्रकृति से का आसरा किये
शा वाले प्रभावसे

(۱۲) اُن مورکھون کی جنکا من ڈانواڈول ہے آسا جھوٹھی اور نسپھل ہوتی ہین جو راجسی اور اسری کرم کرنے والے ہیرے تتو کو نہ جانکر میری یاد اور میرا دھیان نہین کرتے۔

महात्मानस्तु मां पार्थ दैवीं प्रकृतिमाश्रिताः ॥ भजन्त्यनन्यमनसो ज्ञात्वा भूतादिमव्ययम् १३
पुरुष मुझे सतोगुणी के आसरे हैं और मन से मुझेजान का कारण अविनाशी
के जानके संपूर्ण भजते हैं.

(۱۳) جو مہاتما پرش دیوی* پرکرتی (صفت رحمانی) رکھتے ہین وہ سرشٹی کا کرتا اور ابناشی جانکر میری یاد اور سمرن

* جو دیوتاؤن کے سو بھاؤ کا آسرا رکھتے ہین ۱۲

کرتے ہین۔

सततंकीर्त्तयन्तोमांयतन्तश्चदृढव्रताः॥नमस्यन्तश्चमांभक्त्यानित्ययुक्ताउपासते॥१४॥
सदा मेरा कीर्त्तनभजन करते हैं दृढ़ीप्रण वाले नमस्कारकरते हैं मेरे जन सब काल में मन लगाये हुये
मेरा वेद पाठ करते हैं

(۱۴) دِڑھ برت (ثابت قدم) پرش استوترا ور منترون سے میرا کیرتن کرتے ہوئے اور بھگت سہت میرا گن گاتے ہوئے مجھے پوجنے مین مشغول رہتے ہین

ज्ञानयज्ञेनचाप्यन्येयजन्तोमामुपासते॥एकत्वेनपृथक्त्वेनबहुधाविश्वतोमुखम्॥१५॥
से कोई पूजते हैं उपासना करते हैं एक समझ के कोई अलग २ विराट स्वरूप सब तरफ से मुख है मेरा

(۱۵) کوئی گیان جگ کرکے میری اوپاشنا کرتے ہین کوئی میرا بسورُوپ سمجھکر جو مختلف صورتون سے ظاہر ہورہا ہون میرے ایکتو بھاؤ (وحدت) کو پرمان کرکے میرا پُوجن کرتے ہین۔

अहंक्रतुरहंयज्ञःस्वधाऽहमहमौषधम्॥मंत्रोऽहमहमेवाज्यमहमग्निरहंहुतम्॥१६॥
मैं ही स्मार्त स्मृतियज्ञ हूं मैं हूं मैं हूं मैं हूं हवन मैं हूं मैं हूं आहुति मैं हूं
(क्रतु) अग्निष्टोमयज्ञ.वाजपेय,अश्वमेध आदि यज्ञ. + स्वधा वह शक्ति है जिससे पितृ तुष्ट रहते हैं ✻✻ कोई अन्न औषधि दान करते हैं.

(۱۶) مین ہی کرتو ہون اور مین ہی یگ ہون سردھا اناج (غلّہ) مین ہون اوشدھی مین ہون منتر مین ہون گھی مین ہون اگنی مین ہون اہوتی مین ہی ہون۔

पिताऽहमस्यजगतोमाताधातापितामहः॥वेद्यंपवित्रमोंकारऋक्सामयजुरेवच१७॥
हूं मैं सारे का मैं हूं जानने योग्य ॐ मैं हूं तीन वेद

(۱۷) ماتا پتا پالن پوشن کرنے والا دھاتا ارتھات کرم پھل کا داتا اور دادا اس سارے جگت کا جاننے جوگ اونکار رِگ وید یجر وید شام وید مین ہی ہون۔

गतिर्भर्त्ताप्रभुःसाक्षीनिवासःशरणंसुहृत्॥प्रभवःप्रलयःस्थानंनिधानंबीजमव्ययम्१८
कर्म फल पालन वाला स्वामी देखने स्थान भलाकर नेवाला पैदा प्रलयकार नेवाला अंत में वास करने का स्थान कभी न बदलने वाला बीज मैं हूं.

(۱۸) سب کی گت سب کا نِواس استھان سب کا بھرتا یعنے پرورش کرنے والا ساکشی (گواہ) پربھو سب کا سوامی اور سب کا بندھو اُتپت اور پرلے استھان (فنا اور پیدائش کا مقام) ابناشی بیج سب کا مین ہون

तपाम्यहमहंवर्षंनिगृह्णाम्युत्सृजामिच॥अमृतंचैवमृत्युश्चसदसच्चाहमर्जुन॥१९॥
गर्मी करनेवा लाशीघ्रमृतु से वर्षा करने वाला मैं हूं बंद करनेवाला + किरना सूर्य की होकर नियह बंद करने वाला वर्षा का सृजन करनेवाला अमृत मृत्यु मैं हूं. है मैं हूं सत असत मैं हूं

(۱۹) ہے ارجن سورج رُوپ سے سنسار کو تپانے والا اور سمین پر برکھا کرنے والا اور اگرشن رُوپ (مادہ جاذبہ اور مادہ باردہ) اور امرت روپ سب کا جیون اور مرتُ رُوپ مین ہی ہون۔ ست اور اَست سب میرا ہی رُوپ

त्रैविद्यामांसोमपाःपूतपापायज्ञैरिष्ट्वास्वर्गतिंप्रार्थयन्ते॥तेपुण्यमासाद्यसुरेन्द्रलोकमश्नन्तिदिव्यान्दिविदेवभोगान्२०
तीनों वेदसे मैं हूं सोमपान करने वाला पाप रहित की कामना करने वाले वह के फल स्वर्ग में जाके भोगे देवताओं की समान देवताओं के भोग

(۲۰) تینوں بیدون کے پیرو سوم رس پینے والے پاپ رہت جگ کرکے سُرگ کی کامنا رکھنے والے پُرش سُرگ و اندر لوک مین پہونچکر اچھے بھوگ دیوتاؤن کے بھوگ کر آنند اور بلاس پراپت کرتے ہین۔

سوم ارتھات امرت پینے کو دیوتا بھی آتے ہین اور منش بھی سوم رس پان کرتے ہین ۱۲

तेतंभुक्त्वास्वर्गलोकंविशालंक्षीणेपुण्येमर्त्यलोकंविशंति॥एवंत्रयीधर्ममनुप्रपन्नागतागतंकामकामालभन्ते २१॥
वे स्वर्ग के भोग भोग के　चुकने पर　वे　में जाते हैं　इसी तरह　तीन वेद के　पर चलने वाले　आवागमन पाते हैं　इच्छावान नर.

(۲۱) اُس بکنیٹھ لوک اونچے استھان اور بشال (دسیع) مین شکھ بھوگ کر جب پن کا پھل ہو چکتا ہے تو پھر مرت لوک (عالم فانی) مین لوٹ آتے ہین اسطرح جو کامنا مین پھنسے ہوئے ہین تینون بیدون کے موافق جگ آدک کرم کرتے ہین وہ آواگون مین رہتے ہین۔

अनन्याश्चिन्तयन्तोमांयेजनाःपर्युपासते॥तेषांनित्याभियुक्तानांयोगक्षेमंवहाम्यहम् २२॥
भक्ति करने वाले　ध्यान करने वाले　मुझे जो　उपासना करते हैं　उनका सदा　योगियों के　योग की सिद्धि देता हूं　मैं सब वस्तु जो आवश्यक हैं

(۲۲) جو پرش ایکانت چت (یکسو دل) بھگت اننّ کر کے مجھکو پوجتے اور بھجتے ہین اُنکو جوگ کیشم ارتھات جوگ اور سدھی کلیان دیتا ہون۔

येऽप्यन्यदेवताभक्तायजन्तेश्रद्धयान्विताः॥तेऽपिमामेवकौन्तेययजन्त्यविधिपूर्वकम् २३
जो और　देवता के　करके पूजते हैं　से　युक्त　वे भी　मुझे　हे　पूजते हैं　नहीं विधि से

(۲۳) ہے ارجن جو اور دیوتاؤن کے پوجنے والے شردھا پوربک جگ کرتے ہین وہ میرا انتر نہین جانتے ہین بدھ پوربک میرا پوجن نہین کرتے ہین۔

अहंहिसर्वयज्ञानांभोक्ताचप्रभुरेवच॥नतुमामभिजानन्तितत्त्वेनातश्च्यवन्तिते॥ २४ ॥
मैं ही　का　स्वामी हूं　नहीं वह मुझे　जानते हैं　ठीक तौर से　इसलिये गिर पड़ते हैं

(۲۴) سب جگونکا بھوگتا اور سبھون کا ایشور مین ہون جو میرا انتو نہین جانتے وہ گرجاتے ہین ارتھات آواگون مین پڑے رہتے ہین۔

यान्तिदेवव्रतादेवान्पितॄन्यान्तिपितृव्रताः॥भूतानियान्तिभूतेज्यायान्तिमद्याजिनोऽपिमां २५
पाते हैं　देवताओं के　को　के पूजने वाले　पित्रों को　के पाते हैं　को　पाते हैं　मेरे पूजने वाले　मुझे

(۲۵) دیوتاؤن کے بھگت دیوتاؤن کو پراپت ہوتے ہین اور پترون کے پوجنے والے پترونکو۔ اور جو بھوت گنون کی سیوا کرتے ہین وہ انکو پراپت ہوتے ہین۔ جو مجھکو پوجتے ہین وہ مجھ مین پراپت ہوتے ہین یعنی مجھ مین رل جاتے ہین۔

पत्रंपुष्पंफलंतोयंयोमेभक्त्याप्रयच्छति॥तदहंभक्त्युपहृतमश्नामिप्रयतात्मनः॥ २६ ॥
तुलसी पत्र　जल　जो मेरे　भेंट करते हैं　उसी　भक्ति　से दिया हुआ　ग्रहण करता　प्रसन्नताई से

(۲۶) جو شردھا اور پریت سے پتے اور پھول پھل اور جل مجھے چڑھاتے ہین پر پیشکش کرتے ہین، مین اُس دی ہوئی بستو کو پریم سے گرہن کرتا ہون۔

यत्करोषियदश्नासियज्जुहोषिददासियत्॥यत्तपस्यसिकौन्तेयतत्कुरुष्वमदर्पणम् २७
जो तू करे　जो खावे　जो हवन करे　जो देवे　जो तप करे　हे　जो करो　मेरे अर्पण करो

(۲۷) ہے کنتی پتر ارجن جو کچھ تم کرتے ہو کھاتے ہو جو ہوم کرتے ہو جو کچھ دیتے ہو کرتے ہو وہ سب میرے ارتھ

سمرن کرو۔

शुभाशुभफलैरेवं मोक्ष्यसे कर्मबन्धनैः॥ संन्यासयोगयुक्तात्मा विमुक्तो मामुपैष्यसि २८

भले बुरे से इस तरह छूट जावेगा के से से होकर मुझे पहुंच जावेगा

(۲۸) اسیطرح بھلے برے جو کرم کے بندھن ہین اُنسے تم چھوٹ جاؤگے جگت جوگ اور سنیاس، علم حقیقت اور جوگ تپ) کرکے مجھکو پراپت ہو جاؤگے۔

समोऽहं सर्वभूतेषु न मे द्वेष्योऽस्ति न प्रियः॥ ये भजन्ति तु मां भक्त्या मयि ते तेषु चाप्यहम् २९

सबस मुझे प्राणी मेरा दुश्मन है न कोई प्रिय जो वे हैं मेरे वह मुझ मैं उन में रहता हूं मानते हैं पियारा मुझे

(۲۹) مین سب جگت کو یکسان دیکھتا ہون مجھکو نہ پریت ہے نہ بیر بھاؤ۔ جو بھگت مجھکو سمرن کرتے ہین وہ مجھ مین ہین اور مین اُن مین۔

अपि चेत्सुदुराचारो भजते मामनन्यभाक्॥ साधुरेव स मन्तव्यः सम्यग्व्यवसितो हि सः ३०॥

जो कोई दुराचारी भी हो तो मुझे दूसरी तरफ़ मुंह न करके उस को साधु समान मानने के योग्य जान लेना चाहिये भली भांति निश्चय पूर्वक उद्यम करने वाला

(۳۰) دُراچاری کھوٹے کرم کرنیوالے) جو مجھکو اننّ بھاؤ ہی سے بھجین اُنکو بھی اچھا جانو کیونکہ اُنکی شردھا اچھی ہے۔

क्षिप्रं भवति धर्मात्मा शश्वच्छान्तिं निगच्छति॥ कौन्तेय प्रतिजानीहि न मे भक्तः प्रणश्यति ३१

जल्दी होता है नित्य की शांति को प्राप्त होता है निश्चय जानो नहीं मेरा नाश होता है

(۳۱) وہ بھی جلدی سے دھرماتما ہو جاتے ہین شانتی کو پراپت ہو جاتے ہین ارجن اس بات کو تم یقین کرو کہ میرے بھگت کا ناش نہین ہوتا۔

मां हि पार्थ व्यपाश्रित्य येऽपि स्युः पापयोनयः॥ स्त्रियो वैश्यास्तथा शूद्रास्तेऽपि यान्ति परां गतिं ३२

मेरा आसरा लेके जो हैं पापी योनिवाले हो या वैश्य या वह भी पाते हैं परमगति को

(۳۲) ہے پارتھ (ارجن) جو پرش مجھے سیون کرتا ہے تریا (عورت) ویش یا شودر کوئی ہو وہ پرم گتی کو پراپت ہو جاتا ہے۔

किं पुनर्ब्राह्मणाः पुण्या भक्ता राजर्षयस्तथा॥ अनित्यमसुखं लोकमिमं प्राप्य भजस्व माम् ३३

फिर क्या तथा वैसे नहीं नित्य सुख इस में तुझे प्राप्त मुझे

(۳۳) دوج (براہمن) تو پنیا تما اور بھگتون مین سریشٹھ راج رشی ہوتے ہین اُنکا کیا ذکر۔ اس سنسار کا سکھ انت (ناپائدار) جانکر مجھکو بھجو (پرسن چت)

मन्मना भव मद्भक्तो मद्याजी मां नमस्कुरु॥ मामेवैष्यसि युक्त्वैवमात्मानं मत्परायणः ३४॥

मुझ में मन लगा मेरा भक्त हो मेरा ही पूजन नमस्कार करे इस तरह अपने आप को लगाकर मेरे सहारे मुझ को पहुंच जावेगा

(۳۴) مجھکو نمسکار (عاجزی سے) پوجک اور مجھ مین ہی من لگا۔ اسطرح مجھکو پریم پریت سے پراپت ہو۔

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन-

संवादेराजविद्याराजगुह्ययोगोनाम नवमोऽध्यायः ।। ९ ।।

اتی سریام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سریکرشن ارجن سمباد راج بدیا گپت جوگ برنن نوان ادھیاے -

اس ادھیاے مین اپنی مایا سے سنسار کو اتپن کرنا اور گپت روپ سے سب جیوون اور جڑ چیتن مین نواس کرنا دیوتاؤنکا پوجن اور جگ کا بھوگتا آپ اگنی اور ابدی ادک مین اپنا روپ بنانا سورج اور چندرمان روپ سے سنسار کا پالن کرنا برنن کرکے یہ اوپدیش کیا ہے کہ جو جو کرم کرتے ہو وہ میرے آرپن کرو اور نرتا پورک میرے دھیان مین مگن رہ کر مجھ سے پریم پریت رکھو مین موکش کا دینے والا ہون -

دسوان ادھیاے

بھوتی جوگ

श्रीभगवा-नुवाच ।।

भूयएवमहाबाहोश्रृणुमेपरमंवचः ।। यत्तेहंप्रीयमाणायवक्ष्यामिहितकाम्यया ।। १ ।।

फिर भी हे सुनो मेरे परम वचन जो मैं तुझ प्रसन्न होने वाले की भलाई की कामना से इच्छा करने वाले से कहूंगा

سری بھگوان کا بچن (۱) ہے مہاباہو (پراکرمی ارجن) میرے پرم بچن کو پھر چیت لگا کر سنو مین تیری بھلائی اور نیکی کی خواہش دیکھ کے تمسے کہتا ہون -

नमेविदुःसुरगणाःप्रभवंनमहर्षयः ।। अहमादिर्हिदेवानांमहर्षीणांचसर्वशः ।। २ ।।

मुझे जानते हैं प्रभुताई न प्रभाव को लोग अहं आदि सब सबसे आदि हूं

(۲) میرے پربھاؤ کو دیوتا اور مہرشی بھی نہین جانتے ہین کیونکہ مین سب دیوتاؤن اور مہرشیون سے پہلے کا اور آدی کارن یعنی مبدع انکا مین ہون -

योमामजमनादिंचवेत्तिलोकमहेश्वरम् ।। असंमूढःसमर्त्येषुसर्वपापैःप्रमुच्यते ।। ३ ।।

जो मुझ अजन्मा अनादि को जानता का बुद्धिमान अज्ञान रहित पुरुष मरने वालों में से छूट जाते हैं.

(۳) اج (جسکا جنم نہین) انادی (جسکی انتہا نہین) لوک مہیشر (جگت کا ایشر) ہون جو بدھمان پرش مجھے ایسا جانتا ہے وہ پاپ رہت ہے -

बुद्धिर्ज्ञानमसंमोहःक्षमासत्यंदमःशमः ।। सुखंदुःखंभवोऽभावोभयंचाभयमेवच ।। ४ ।।

असल असत पहचानना विद्या सीखना निश्चय ऐसे ही

(۴) بدھ[1] گیان[2] سم موہ[3] چھمان[4] ست[5] دم[6] (نفس کشی) سم[7] (ضبط دل) سکھ[8] دکھ[9] - بھاؤ[10] ابھاؤ[11] بھے[12] اور ابھے[13]

अहिंसासमतातुष्टिस्तपोदानंयशोऽयशः ।। भवन्तिभावाभूतानांमत्तएवपृथग्विधाः ।। ५ ।।

सन्तोष होती हैं स्वभाव (हालत) प्राणियों की मुझ अलग २

(۵) اہنسا (اوروں کو تکلیف وایذا دینا) سمتا (راگ ودیش کو تیاگ) سنتوش تپ دان جش اپجش ان سب انسان کی مختلف خصلتون کا ظہور مجھسے ہے -

महर्षयः सप्त पूर्वे चत्वारो मनवस्तथा ॥ मद्भावा मानसा जाता येषां लोक इमाः प्रजाः ६ ॥

(६) سات رشی معروف سپت رشی اور پہلے چار دل (سنکادک) اور منو میرے انس سے اور میرے دل سے پیدا ہوے اس لوک مین ان ہی کی اولاد برتمان ہے

एतां विभूतिं योगं च मम यो वेत्ति तत्त्वतः ॥ सोऽविकम्पेन योगेन युज्यते नात्र संशयः ॥ ७ ॥

(۷) میری بھبوتی (قدرت) اور جوگ (ایشرج) کے تتو کو جو ٹھیک طور پر جان لیتا ہے نسچے وہ جوگی ہے اسمین کوئی شک اور سندیہ نہین ہے -

अहं सर्वस्य प्रभवो मत्तः सर्वं प्रवर्त्तते ॥ इति मत्वा भजन्ते मां बुधा भावसमन्विताः ॥ ८ ॥

(۸) بدھ مان میرے بھگت یہ جان کر کہ مین سب کا پیدا ہون سب کا اُتپت استھان مجھے جانکر میری یاد کرتے ہین -

मच्चित्ता मद्गतप्राणा बोधयन्तः परस्परम् ॥ कथयन्तश्च मां नित्यं तुष्यन्ति च रमन्ति च ॥ ९ ॥

(۹) پران اور چت مجھ مین ہی لگا کر میرے چرتر گاتے ہوئے اور پرسپر میراہی گیان اُپدیش کرتے ہوئے جو پُرش پرسن چت رہتے ہین -

तेषां सततयुक्तानां भजतां प्रीतिपूर्वकम् ॥ ददामि बुद्धियोगं तं येन मामुपयान्ति ते ॥ १० ॥

(۱۰) اس طرح میرے سمرن مین بھگت بھاونا سے جو پُرش مصروف رہتے ہین انکو مین بدھی جوگ دیتا ہون جس اُپاے سے وہ مجھکو پراپت ہوتے ہین

तेषामेवानुकम्पार्थमहमज्ञानजं तमः ॥ नाशयाम्यात्मभावस्थो ज्ञानदीपेन भास्वता ॥ ११ ॥

(۱۱) ہے ارجن مین اپنی مایا مین آدیش کر کے کرپا درشٹی سے اگیان کا اندھکار گیان دیپک کے چمتکار سے دور کردیتا ہون -

अर्जुन उवाच ॥

परं ब्रह्म परं धाम पवित्रं परमं भवान् ॥ पुरुषं शाश्वतं दिव्यमादिदेवमजं विभुम् ॥ १२ ॥

ارجن کا بچن (۱۲) آپ پرم برھم پوتر پرم دھام آنند کے استھان اج اور اناشی پرش آدی دیو ہین -

आहुस्त्वा मृषयः सर्वे देवर्षि र्नारद स्तथा ॥ असितो
देवलो व्यासः स्वयं चैव ब्रवीषि मे ॥१३॥

(۱۳) دیورشی نارد جی است دیول بیاس جی اور سب رشی آپ کو پرب برہم پرماتما ابناشی کہتے ہین اور ایسا ہی آپ نے بھی فرمایا ہے۔

सर्वमेतदृतं मन्ये यन्मां वदसि केशव ॥
नहि ते भगवन् व्यक्तिं विदु र्देवा न दानवाः ॥१४॥

(۱۴) جو کچھ آپ نے مجھ سے کہا مین اسے ست مانتا ہون۔ دیوتا اور دانون آپ کے بیکت (ظہور) کو جتھارتھ نہین جانتے ہے

स्वयमेवात्मना ऽऽत्मानं वेत्थ त्वं पुरुषोत्तम ॥
भूतभावन भूतेश देव देव जगत्पते ॥१५॥
प्रानियों के मालिक प्रानियों के ईश के हे के पति

(۱۵) ہے پرشوتم آدی دیو (جگت کے سوامی) جیسے آپ ہین ویسا آپ ہی جانتے ہین دیوتاؤن دیوتون سب کے پیدا کرنے والے ہو۔

वक्तु मर्हस्य शेषेण दिव्या ह्यात्म विभूतयः ॥ याभि
र्विभूति भिर्लोका निमांस्त्वं व्याप्य तिष्ठसि ॥१६॥

(۱۶) نج بہوتی مفصل مجھ سے فرمائیے جس طرح چودہ لوک مین آپ بیاپک ہین

कथं विद्या महं योगिंस्त्वां सदा परि चिंतयन् ॥ केषु
केषु च भावेषु चिंत्योऽसि भगवन्मया ॥१७॥

(۱۷) ہے مہا جوگی آپ کا دھیان کر کے کس طرح آپ کو جان سکون کون کون پدارتھون مین آپ کو دیکھون اور کن وسائل سے آپ کا دھیان کرون۔
(خلاصہ) ہے مہا جوگی مین آپ کو کس طرح دھیان کرنے سے جان سکتا ہون۔

विस्तरे णात्मनो योगं विभूतिं च जनार्दन ॥ भूयः
कथय तृप्तिर्हि शृण्वतो नास्ति मे ऽमृतम् ॥१८॥

(۱۸) جوگ بہوتی اپنی پھر مفصل فرمائیے ہے دیو مجھ کو آپ کے امرت روپی شکر ترپتی نہین ہوئی ہے

श्रीभगवानुवाच ॥

हन्त ते कथयिष्यामि दिव्या ह्यात्म विभूतयः
प्राधान्यतः कुरुश्रेष्ठ नास्त्यन्तो विस्तरस्य मे ॥१९॥

سری بھگوان کا بچن (۱۹) ہے کروبنسی (ارجن) ان مین سے اپنی بہوتی بستار پوربک کہتا ہون یون تو میری درب بہوتی انت ہین ان مین سے اوتم بہوتی کچھ ایک کہتا ہون۔

अहमात्मा गुडाकेश सर्वभूताशय स्थितः ॥ अहमादि

म्य मध्यं च भूता नामंत एवच ॥ २० ॥

(۲۰) ہے ارجن میں وہ آتما ہوں جو سب جیوؤں کے ہردے میں استھت (مقیم) ہے۔ سب سے آدھ ہوں۔ مدھ میں ہوں۔ انت میں ہی ہوں۔

بھجن متعلق شلوک ۱۹ و ۲۰

پیارے ارجن سن بھوتی بستار

प्यारे अर्जुन सुन बिभूति बिस्तार

ہم اچھا سے مایا میری رچے سکل سنسار — سب جیوؤں کے ہردے براجوں سب میں ہوں نرادھار

मम इच्छा से माया मेरी रचे सकल संसार — सब जीवन के हृदय बिराजूं सब में हूं निराधार

آدتین میں بشنو روپ ہوں تاراگن میں بھان — سام وید ویدوں کے ماہیں اندری گن میں پران

आदित्यन में विष्णु रूप हूं तारागण में भान — सामवेद बेदों के मांही इंद्री गण में प्रान

مروتن ماہنہ مریچ مرت ہوں نکشتروں میں چندر — رودروں میں شو شنکر جانو دیوں ماہیں اندر

मरुतन मांह मरीच मरुत हूं नक्षत्रन में चंद्र — रुद्रों में शिव शंकर जानो देवन माहीं इंद्र

سب بسوؤں میں اگن جلش اور رچھس ماہیں کبیر — مہرشیوں میں بھرگو رشی ہوں پربتین ماہیں سمیر

सव बसवो में अग्न जक्ष और राक्षसन मांहि कुबेर — महऋषियों में भृगु ऋषि हूं पर्वतन मांहि सुमेर

سب ندیوں میں گنگا جانو ساگر سرور ماہیں — اوم اکشروں کے ماہیں پیپل برکش ماہیں

सव नदियों में गंगा जानो सागर सरवर माहिं — ओंक्षर क्षरन के माही पीपल बृक्षन माहिं

اوچی سروا گھوڑوں کے اندر سرپن باسکی ناگ — ایراوت ہاتھن کے ماہیں جگن میں جپ جاگ

ऊची शरवा घोड़ो के अंदर सर्पन वासुकी नाग — ऐरावत हाथिन के माहि जग्यन में जप जाग

سدھ منن میں کپل دیو سب پکشن ماہیں سوپرن (نام گرڑجی) — پشوں ماہیں سنگھ تم جانو دھاتن ماہیں سوورن

सिद्ध मुनिन में कपिल देव सव पक्षिन माहिं सुपर्णा — पशुवन माही सिंह तुम जानो धातन माही स[illegible]

جدو بنس میں باسدیو اور ارجن پانڈوں ماہیں — سب میں گپت پرگٹ موہی جانو کہو جہاں میں ناہیں

जदुबंसीन में बासदेव और अर्जुन पाडवन मांहि — सब में गुप्त प्रगट मोहे जानो कहो जहां मे नाहिं

سکل سرشٹی کا کرتا ہرتا رہوں سدا نشکام — شستر دھاری سبھے پرشوں میں نام میرا سری رام

सकल सृष्टी का करता हरता रहूं सदा निष्काम — शस्त्रधारी दिजई पुर्षों में नाम मेरा श्रीराम ॥

आदित्या नामहं विष्णुर्ज्योतिषां रवि रंशुमानं ॥ मरी
(आदति के पुत्रों में / मैं / हूं जोतिमें / सूरज / किरणधारी)

चिर्मरुता मस्मि नक्षत्राणा मह शशी ॥ २१ ॥
(नाम मरुत / हूं / नक्षत्रों में / चंद्रमा)

कश्यप जगत पिता पुरुष नारायण अदति माता देवी जगत का आदि मूल १२ पुत्र अदती के हुये उनमें से बारा [illegible] [illegible] धर्म [illegible] मूल प्रकृती है इन्द्र और विष्णु भी कश्यप जी के पुत्र हैं प्रकृती महत अहंकार शब्द स्पर्श रूप रस गंध और बारह इस तरह हुये कि पांच तत्व [illegible] के दो दो हालत बयान हुई गुप्त और प्रगट तो पांच से दस हुई उसमें महत और अहंकार मिला के सब १२ हुये जिसमें विष्णु नाम महतत्व का सब में प्रधान है।

۱ادتی ماتا کے ۱۲ پتروں میں بشنو میں ہوں تاراگن نکشتروں میں سورج ہوں ۱۲ ایراوت ہاتھی اندر کی سواری کا ۱۲

(۲۱) ادت ادیتوں ماتا ادتی کے پتروں میں وشنو میں ہوں - پرکاشمان ستاروں میں سہسر کرن دھاری سورج میں ہوں مرودتوں میں مریچ نام پون ہوں - نکشتروں میں چندرما میں ہوں -

वेदानां सामवेदोऽस्मि देवानामस्मि वासवः ।।
इन्द्रियाणां मनश्चास्मि भूतानामस्मि चेतना ।।२२।।

(۲۲) ویدوں میں سام وید دیوتاؤں میں راجا اندر ہوں - اندریوں میں من میں ہوں - پرانیوں یعنے جسموں میں جان میں ہوں

रुद्राणां शंकरश्चास्मि वित्तेशो यक्षरक्षसाम् ।।
वसूनां पावकश्चास्मि मेरुः शिखरिणामहम् ।।२३।।

(۲۳) رودروں میں شنکر - جکشوں اور راچھشوں میں کبیر ہوں - بسوؤں میں اگنی شکھروں میں سمیر پربت میں ہوں

पुरोधसां च मुख्यं मां विद्धि पार्थ बृहस्पतिम् ।।
सेनानीनामहं स्कंदः सरसामस्मि सागरः ।।२४।।

(۲۴) ہے پارتھ (ارجن) پروہتوں کا گرو برہسپت میں ہوں - سیناپتیوں (سپہ سالاروں) میں اسکندہ ہوں - سروروں میں سمندر میں ہوں -

महर्षीणां भृगुरहं गिरामस्म्येकमक्षरम् ।। यज्ञानां
जपयज्ञोऽस्मि स्थावराणां हिमालयः ।।२५।।

(۲۵) مہرشیوں میں بھرگو جی ہوں اکشروں میں اوم اکشر - جگوں میں جپ جگ - استھاور یعنی ساکن چیزوں میں ہمالے پربت میں ہوں -

अश्वत्थः सर्ववृक्षाणां देवर्षीणां च नारदः ।। गंधर्वाणां
चित्ररथः सिद्धानां कपिलो मुनिः ।।२६।।

(۲۶) برکشوں میں پیپل کا برکش - دیورشیوں میں نارد - گندھربوں میں چترارتھ - سدھوں میں کپل دیو منی میں ہوں -

उच्चैःश्रवसमश्वानां विद्धि माममृतोद्भवम् ।।
ऐरावतं गजेन्द्राणां नराणां च नराधिपम् ।।२७।।

(۲۷) (اسوں) گھوڑوں میں امرت کے ساتھ پیدا ہوا اوچی سروا گھوڑا ہاتھیوں میں ایراوت منشوں میں راجا میں ہوں -

आयुधानामहं वज्रं धेनूनामस्मि कामधुक् ।। प्रजन
श्चास्मि कंदर्पः सर्पाणामस्मि वासुकिः ।।२८।।

(۲۸) ہتھیاروں میں بجر گودوں میں کامدھین گائے پرجاتی کے کارن کامدیو سرپوں میں

باسکی ناگ میں ہون -

अनंत श्चास्मि नागानां वरुणो यादसामहम् ॥
शेषाहूं　　　　　　　　　　हूं जल के जीवों में
पितॄणामर्यमा चास्मि यमः संयमतामहम् ॥ २९ ॥
पित्रों में अर्यमा

(۲۹) ناگون مین اننت (شیش ناگ) جل کے رہنے والون مین برن مین ہون - پترون مین اریمان
مین ہون اور ڈنڈ دینے والون مین یعنے حاکمون مین جمراج مین ہون -

प्रह्लादश्चास्मि दैत्यानां कालः कलयतामहम् ।
हूं　　　　　　　　में　　　　　हूं बस करनेवालों में
मृगाणां च मृगेन्द्रोऽहं वैनतेयश्च पक्षिणाम् ॥ ३० ॥
चार पाव वाले मृग　सिंह हूं　　गरुड हूं　　　　में

(۳۰) دیتون مین پہلاد - بش کرنے والون مین کال - مرگون مین سنگھ پکشیون مین گرڑ مین ہون -

पवनः पवतामस्मि रामः शस्त्रभृतामहम् ॥ झषाणां
श्रीराम मैं और परस　हूं जल्दी चलने वालों में　　　धारियों में　　मछली आदिक जल के जीवों में
राम शस्त्र धारियों
मकरश्चास्मि स्रोतसामस्मि जाह्नवी ॥ ३१ ॥
　　　　　　हूं　　नदियों में　　गंगाजी

(۳۱) پوتر کرنے والون مین پون اور ششتر دھاریون مین سری رام چندر درپ میرا ہی ہے - جل کے جیون
مین مگرمچھ - ندیون مین گنگا جی مین ہون -

सर्गाणामादिरन्तश्च मध्यं चैवाहमर्जुन ॥ अध्यात्म
सृष्टी की आद अंत　　　　अह
विद्या विद्यानां वादः प्रवदतामहम् ॥ ३२ ॥
　　　　　　बाद　　　बाद करने वालों में

(۳۲) سے ارجن سرشٹی (موجودات) کی ابتدا - وسط - انتہا - مین ہی ہون - ادھیاتم بدیا (علم افضل
مین (یعنی علم بدیا (علم خودشناسی) مین ہون - مباحثہ کرنے والون مین بحث مین ہون -

अक्षराणामकारोऽस्मि द्वन्द्वः सामासिकस्य च ॥ अहमे
में　　　　　　　　　हूं　　नाम
वाक्षयः कालो धाता ऽहं विश्वतोमुखः ॥ ३३ ॥
　　करनी का फल देने वाला　　　जिसके
　　करने वाला काल　　　　चारों तरफ हैं हूं

(۳۳) اکشرون مین اکار (الف) سماس مین دوند نام سماس کال یعنی زمانہ ہون جسکی انتہا نہیں داتا
سنسار کا بنانے والا - بسوتو مکھ سب مقامون مین موجود مین ہون -

मृत्युः सर्वहरश्चाहमुद्भवश्च भविष्यताम् ॥ कीर्तिः　रूप हूं नेक नामी
　　　सबको मारने वाला　　　पैदा होने　होनेवालों की पैदाइश करता
वाक् सरस्वती लक्ष्मी　श्रीर्वाक्च नारीणां स्मृतिर्मेधा धृतिः क्षमा ॥ ३४ ॥
स्त्री वाचक　　　　　　　　　　याद　जहन　धारणा करना　दया　सहनशील

(۳۴) سب کو مارنے والی مرت (موت) مین ہون ہونہار بستو مین پرانیون کا اُدبھو (آیندہ کی
پیدایش کا مخزن) استری گن مین سری باچک شبد (لفظ تانیث مین) نیکنامی لکشمی سرتی کشما
(نطق و قوت حافظہ) بدھ (عقل) استقلال اور تحمل مین ہی ہون -

बृहत्साम तथा साम्नां गायत्री छन्दसामहम् ॥ मासानां
ऋचा　　　वेद में है　वेद में　　　　　　　　　　महीनों में
मार्गशीर्षोऽहमृतूनां कुसुमाकरः ॥ ३५ ॥
अगहन　　　　ऋतु में　　बसंत ऋतु

(۳۵) سام بید کی رچاؤن مین برہت نام رچا مین ہون چھندون مین گایتری چھنے مہینون مین
اگہن مہینا - رُتون مین بسنت رُت مین ہون -

द्यूत छल यता मस्मि तेजस्तेजस्वि नामहम् ॥ जयो
ऽस्मि व्यवसायोऽस्मि सत्वं सत्त्ववता महम् ॥ ३६ ॥

(۳۶) چھلی (قماربازون) مین جوا یعنے قمار - بیوپاریون مین تیج - جیتنے والون مین جے (فتح) روپ اُودم کرنے والون مین اُودم اور ست گنوانون مین ستوگن میرا ہی روپ ہے۔

اشلوک نمبر ۳۶ پر بعض اشخاص کو شنکا ہوگی کہ جوا بُری چیز ہے لائق ترک کرنے کے ہے اور چھل اور فریب سے دُور رہنا چاہیئے - جواب یہ ہے کہ جو فعل جواری کام مین لانے ہین وہ سب پرشوتم بھگوان سے پرگھٹ ہوئے کرنے والا انسان بُرائی کا ذمہ دار ہے مثلاً سنکھیا زہر قاتل ہے اگر اچھی طرح کام مین لایا جاوے تو وہ روگونکا علاج ہے اور زیادہ اور بے ترکیب کھانے سے موت لاتی ہے - اگنی کا پرکاش پرشوتم سے ہے آدمی اُسمین گر کے فوراً جل جاوے کھانے پکانے کتنے کامون مین اگنی سے فائدہ لیتے ہین بس ہر فعل یا شئے کا ظہور پرمیشر پرشوتم سے ہے بُرائی اور بھلائی قوت مین نہین ہے اُسکے استعمال مین ہوتی ہے جسکا ذمہ دار انسان ہے -

वृष्णीनां वासुदेवोऽस्मि पांडवानां धनंजयः ॥ मुनी
नामप्यहं व्यासः कवीनामुशना कविः ॥ ३७ ॥

(۳۷) جادو بنسیون (برشن بنس والون مین سری کرشن باسدیو پانچون پانڈون مین ارجن - منیشورون مین بیاس جی اور کبتا (شاعرون) مین ادشنا کبی (شکر آچاری یعنے شکرجی) مین ہون -

दंडो दमयता मस्मि नीतिरस्मि जिगीषताम् ॥ मौनं
चैवास्मि गुह्यानां ज्ञानं ज्ञानवता महम् ॥ ३८ ॥

(۳۸) ڈنڈ دینے والون مین ڈنڈ روپ - راج نیت اختیار سزا - راجاؤن مین تدبیر ملکی - گپت بستوؤن مین مون (اسرار مین خموشی) گیانیون مین گیان مین ہون -

यच्चापि सर्वभूतानां बीजं तदहमर्जुन ॥ न तदस्ति
विना यत्स्यान्मया भूतं चराचरम् ॥ ३९ ॥

(۳۹) ہے ارجن کل مخلوقات کا بیج (تخم) مین ہون ایسی بستو جڑ اور اجڑ (متحرک اور غیر متحرک) کوئی نہین جسمین مین نہ ہوؤن -

नान्तोऽस्ति मम दिव्यानां विभूतीनां परंतप ॥ एष
तूद्देशतः प्रोक्तो विभूतेर्विस्तरो मया ॥ ४० ॥

(۴۰) ہے ارجن میری دِب بھوتی (انوار جلوون) کی انتہا نہین ہے یہ تو دِب بھوتی کا بستار مختصر تمثیل کے طور پر مین نے تجھے کہا -

यद्यद्विभूतिमत्सत्त्वं श्रीमदूर्जितमेव वा ॥ तत्त
देवावगच्छ त्वं मम तेजोंऽशसंभवम् ॥ ४१ ॥

(۴۱) جو پرانی لکشمین اور بل سے سنجگت ہین وہ میرے ہی تیج سے اُتپن ہوتے ہین یہ اچھی طرح جان لو یعنے جو جو شے - کمال خوبصورتی یا قوت رکھتی ہے وہ میرے ہی نور سے پیدا ہوتی ہے -

नहीं तो बहुत पूछनेसे है अंगीकार करके
अथवा बहुने तेन किं ज्ञातेन तवार्जुन ।। विष्टभ्या
क्या विशेष जानने से
हमिदं कृत्सन मे कांशो न स्थितो जगत ।। ४२ ।।
संसार को हाँ है, एक अंश से स्थित है सारा

(۴۲) ہے ارجن اس سنسار کو ہے ایک سمہ سے مین نے مودار کیا ہوا ہے اسکو طوالت دینے سے کیا فائدہ ہے -

इति श्री भगवद्गीता सूप निषत्सू ब्रह्म विद्यायां योग
शास्त्रे श्री कृष्णार्जुन संवादे विभूति
योगोनाम दशमोऽध्याय:

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد بھوتی جوگ برنن دسوان ادھیا

اس ادھیاے مین ارجن کا بکھا دنورت ہو اسکو پُورن بسواس ہو گیا کہ دیول اور بیاس جی آدک سب رشی سری کرشن مہاراج کو پُورن برھم پرماتما برنن کرتے ہین بیشک یہی سارے سنسار کے اُتپت پالن پوشن سنگھار کرنے والے ہین اسلیئے ارجن نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ بخ بہوتی کا برنن کیجیے اسکے اُتر مین مہاراج نے سنکشیپت بخ بہوتی کا برنن کرکے کہا کہ ہے ارجن دیوتاؤن کنرگندھرب ندیون پہاڑون پشوون آدک سب مین مین ہرکاشمان سب جیوون مین جان بڑکشون مین ہریالی سب مین مین بیاپک ہون -

گیارھوان ادھیا

بسوروپ درشن

श्री बहुत
अर्जुनउवाच।। मदनुग्रहाय परमं गुह्यं मध्यात्म संज्ञितम् ।।
मेरे ऊपर कृपा विद्या नामवचन
यत्त्वयोक्तं वचस्तेन मोहोऽयं विगतो मम ।। १ ।।
जो आपने कहा तिस

ارجن کا بچن (۱) آپ نے میرے اوپر بڑی کرپا کی کہ گپت ادھیاتم بدیا پوشیدہ اسرار علم خودشناسی برنن کیا میرا موہ دور ہوا -

उत्पत्ति प्रानियो की
भवाप्ययौ हि भूतानां श्रुतौ विस्तरशो मया।। त्वत्तः
सुना से मैने तुमसे
कमल पत्राक्ष माहात्म्य मपि चाव्ययम् ।। २ ।।
है प्रानियों नहीं बदलने वाला है

(۲) جیوون کی اُتپت اور نے (پیدائش اور فنا ہے) کنول نین سری کرشن جی آپ کے مکھ سے مفصل حال آپ کی قدرت اور عظمت غیر فانی کا مین نے سنا -

जैसे आपनेकहा
एवमेतद्यथात्थ त्वमात्मानं परमेश्वर।। द्रष्टुमि
इसी तरह देखने की
च्छामि ते रूप मैश्वरं पुरुषोत्तम ।। ३ ।।
है वैसे ही

(۳) ہے پرمیشر قادر مطلق آپ نے جیسی اپنی حقیقت بیان فرمائی ویسی ہی ہے - ہے پرشوتم اب آپ کی ایشور روپ (عجیب ظہور) دیکھنے کی مجھے ابھلاشا ہے -

لفظی اوتھ دیومی اسیطرح جیسے آپ نے کہا اپنے کو اے پرمیشر برمہا بشن زور سے برتر - درشیوم دیکھنے کو اچھا رکھتا ہون آپ کے روپ کو ایشور رحم اور قدرت کو اے پرشوتم - مانتے ہواگر

मानते हो अस के लाइक देखते हो इस तिये
मन्यसे यदि तच्छक्यं मया द्रष्टुमिति प्रभो
योगियों के ईश्वर उसके लायक दिखलादो रूप अपना
योगेश्वर ततो मे त्वं दर्शयात्मानमव्ययम् ॥४॥

(۴) جو آپ سمجھیں کہ میں اس روپ کے دیکھنے کی سامرتھ رکھتا ہون تو آپ اپنا ابناشی روپ اے جوگیوں کے سرتاج دکھائیے -

देखो
श्रीभगवानुवाच ॥ पश्य मे पार्थ रूपाणि शतशोऽथ सहस्रशः ॥
देखो मेरा है सो अथवा हजारों
नानाविधानि दिव्यानि नानावर्णाकृतीनि च ॥५॥
के आकृति स्वरूप

سری بھگوان کا بچن (۵) اے پارتھ (ارجن) آپ تم سینکڑون ہزارون طرح کی عجیب اور طرح طرح کے مختلف رنگ اور صورت والی آکرتی (صورت) کو دیکھو - جو پہلے نہیں دیکھیں یقین -

देखो आदित्य के १२
पश्यादित्यान्वसून्रुद्रानश्विनौ मरुतस्तथा ।
अश्विनी कुमारी वैसे ही ४९ मरुत
पहिले
बहून्यदृष्टपूर्वाणि पश्याश्चर्याणि भारत ॥६॥

(۶) دیکھو آدتیون بسوون رودرون اشونی کمار مرتون کو اور بہت سے عجائبات کو جو تم نے پہلے کبھی نہ دیکھے ہونگے -

एक जगह
इहैकस्थं जगत्कृत्स्नं पश्याद्य सचराचरम् ॥
इसी १ जगह देखो जगत
मम देहे गुडाकेश यच्चान्यद्द्रष्टुमिच्छसि ॥७॥

(۷) اے ارجن تمام عالم متحرک اور غیر متحرک (چراچر) سمیت سارے سنسار کو میرے اس شریر میں دیکھ

नही तू मेरे रूप को देख सकेगा अपनी आंख से
न तु मां शक्यसे द्रष्टुमनेनैव स्वचक्षुषा ॥ दिव्यं चक्षु
ददामि ते चक्षुः पश्य मे योगमैश्वरम् ॥ ८ ॥

(۸) تم مجھکو اپنی جرمی آنکھوں سے نہیں دیکھ سکو گے میں تمکو دب نیتر (عجیب غریب آنکھیں) دیتا ہون اس دب درشٹی سے دیکھو میرے جوگ یعنی قدرت کاملہ کو اور ایشوریہ خداوندی کو -

دب چکسو وہ عجیب آنکھ جس سے جلال پرمیشر کی صورت کا دیکھ سکے -

جوگ جو بیرونی چیزیں جو ہزارون دنیا میں بھری پڑی ہیں ہرھی سے انکو پہچانے -

ایشورم میرے ایشورج یعنے خداوندی وہ اسادھارن تیج جسکے سامنے کوئی تیجدھاری سورج چندرمان اگن تیج نہ رکھتا ہو یعنے ان سبون سے جسکا تیج زیادہ ہو وہ ایشور ہیں ہے

مہا جوگیشر یری جو جوگ کرنے والون میں مہا جوگی سری کرشن بھگوان کو سنجے نے کہا ہے

ऐसा कहकर हे धृतराष्ट्र
संजय उवाच ॥ एवमुक्त्वा ततो राजन्महायोगेश्वरो हरिः ने
दर्शयामास पार्थाय परमं रूपमैश्वरम् ॥ ९ ॥ ईश्वर मयी रूप
दिखाया

سنجے نے کہا (۹) اے راجہ دھرتراشٹر یہ کہکر اس مہا جوگیشور سری کرشن ہری بھگوان نے ارجن کو پرم

اینجرج مئی روپ اپنا دکھایا-

अनेक वक्त्र नयन मनेकाद्भुत दर्शनं ॥ अनेक दिव्या भरणं दिव्यानेको द्यता युधम् ॥ १० ॥

(۱۰) وہ ادبھت (ایک نہایت حیرت انگیز) روپ انت (بے انتہا) جس مین بہت سے نیتر بہت سے مکھ اینک آدبھت درشن بیشمار عجیب شکلین بہت سے زرق برق زیوروں سے شوبھایمان بہت سے نایاب ہتھیاروں (استر شستر) سے سجا ہوا-

दिव्य माल्यां वर धर दिव्य गन्धान लेपनम् ॥ सर्वाश्च र्यमयं देव मनंतं विश्वतो मुखम् ॥ ११ ॥

(۱۱) عجیب عجیب مالا اور ہار اور بستر و پوشش اور عمدہ عمدہ عطروں سکندھیوں سے سگندھت (معطر) بسو تو مکھ چاروں طرف تھے جنکے منہ مہا پرکاشمان جسکا انت نہین ہے-

दिवि सूर्य सहस्रस्य भवेद्युगपदुत्थिता ॥ यदि भाः सदृशी सास्याद्भास स्तस्य महात्मनः ॥ १२ ॥

(۱۲) اگر آسمان مین ہزاروں سورج ایک ہی بار پرکاشمان ہو گئے ہوں تو اس مہا (تما) کے تیج کی برابر ہو سکتے ہین-

तत्रैकस्थं जगत्कृत्स्नं प्रविभक्त मनेकधा ॥ अपश्य द्देव देवस्य शरीरे पाण्डव स्तदा ॥ १३ ॥

(۱۳) اسی جگہ ارجن نے ساری سرشٹی کو نانا پرکار کے ادبھت بھوتیوں کو (طرح طرح کی نیرنگیوں سے) اس شریر پوتر (مقدس جسم) مین موجود دیکھا-

لفظی معنی- اسی جگہ پانڈو ارجن نے دیوتاؤں کے دیوتا سری کرشن جی کے شریر مین ساری سرشٹی کو طرح طرح کی موجودات اور ہر قسم کے جوق جوق جداگانہ ایک جگہ قایم دیکھے-

ततः स विस्मयाविष्टो हृष्टरोमा धनंजयः ॥ प्रणम्य शिरसा देवं कृताञ्जलिर भाषत ॥ १४ ॥

(۱۴) وہ سروپ دیکھ کر ارجن اینجرج کو پراپت ہو گیا- رونگٹے کھڑے ہو گئے- سر جھکا کے ہاتھ جوڑ کہنے لگا-

अर्जुन उवाच ॥ पश्यामि देवांस्तव देव देहे सर्वांस्तथा भूतविशेष संघान् ॥ ब्रह्माणमीशं कमलासनस्थ मृषींश्च सर्वानुरगांश्च दिव्यान ॥ १५ ॥

ارجن کا بچن (۱۵) ہے دیوتاؤں کے دیو (سری کرشن جی) آپ کے شریر مین سارے دیوتا براجمان دیکھتا ہوں- چار پرکار کے جیو سموہ (انڈج- اودبج- جرایج- سویدج) کو دیکھتا ہوں سرشٹی کے ایشور برہما جی کو کنول کے آسن پر استھت دیکھتا ہوں سارے رشی گن اور تچھک سے لیکر سارے ناگ

دیکھتا ہون۔

अनेकबाहूदर वक्त्र नेत्रं पश्यामि त्वां सर्वतोऽनंत रूपम्॥

नांतं न मध्यं न पुनस्त वादिं पश्यामि विश्वेश्वर विश्व रूप॥१६॥

(۱۶) ہے سنسار کے ایشور آپ کے شریر مین ہزارون بھجا (بازو) بیشمار منھ اور شکم ہزارون آنکھین رکھنے والا چہرہ ایسا شریر دیکھتا ہون جسکا اول آخر نہین معلوم ہوتا ہے بسورُوپ۔

किरीटनं गदिनं चक्रिणं चते जोराशिं सर्व तोदी प्तिमंतम्॥

पश्यामि त्वां दुर्नि रीक्ष्यं समंता दीप्ता नलार्क द्युतिम प्रमेयम्॥१७॥

(۱۷) مُکٹ یعنے تاج پہنے ہوے ہو۔ ہاتھون مین گدا اور چکر لیئے ہو تیج کی راس (روشنی کا مخزن) چارون طرف سے چمکتا ہوا روپ آپ کا دیکھتا ہون جسکی اوپمان برنن نہین ہوسکتی ہے۔ نظر کام نہین کرتی آپ کی چمتکار کو نہین دیکھ سکتا ہون چارون طرف آپ کو دیکھ رہا ہون

त्वमक्षरं परमं वेदितव्यं त्वमस्य विश्वस्य परं निधानम्॥

त्वमव्ययः शाश्वत धर्म गोप्ता सनातनस्त्वं पुरुषो मतो मे॥१८॥

(۱۸) میری سمجھ مین آپ اناشی پرم اکشر (لازوال) پربرہم گیان درشٹی سے جاننے جوگ اس جہان کا اصلی مخزن نِت یعنے قدیمی اور دھرم کی رکشا کرنے والے سناتن ہمیشہ قائم رہنے والے ہو۔

अनादिमध्यांत मनंत वीर्य मनंत बाहु शशि सूर्य नेत्रम्॥ पश्यामि

त्वां दीप्तहुता शवक्त्रं स्वतेजसा विश्वमिदं तपंतम्॥१९॥

(۱۹) آد۔ مدھ۔ انت۔ آپ کے ایشرج کا نہین دکھائی دیتا آپ کے بازو اور آنکھین بے شمار چاند سورج کی سمان درشٹ آتی ہین (یعنے چاند سورج آپ کے نیتر ہین) پرکاشوان اگنی آپ کا منھ ہے آپ اپنے تیج سے سارے سنسار کو پرکاشمان کر رہے ہین۔

द्यावा पृथिव्योरिदमंतरं हि व्याप्तं त्वयैकेन दिशश्च सर्वाः। सब दिशाओं में

दृष्ट्वाद्भुतं रूपमुग्रं तवेदं लोकत्रयं प्रव्यथितं महात्मन्॥२०॥

(۲۰) آکاش اور پرتھی تمام اطراف مین آپ محیط ہین آپ کے ادبھت تیج والے اس سروپ سے تینون لوک کانپتے ہین۔

अमी हि त्वां सुरसंघा विशंति केचिद्भीताः प्रांजलयो

गृणंति स्वस्तीत्युक्त्वा महर्षि सिद्ध संघाः स्तुवंति त्वां स्तुतिभिः स्तुति करते हैं

पुष्कलाभिः॥२१॥ अनेक प्रकार से

(۲۱) یہ دیوتاؤن کے سموہ آپ کی شرن مین کوئی بے بہت ہو کر ہاتھ جوڑ کر کھڑے ہین بعضے رشی اور سدھ گن آپ کی استُت اور طرح طرح سے پرارتھنا کرتے ہین

रुद्रादित्या वसवो ये च साध्या विश्वेऽश्विनौ मरुतश्चोष्मपाश्च

गंधर्व यक्षा सुरसिद्ध संघा वीक्षंते त्वां विस्मिताश्चैव सर्वे २२

११ रुद्र

१मन्य २मनु ३ महीनस ४ महान ५शिव ६ ऋतुध्वज ७ उर्द्धरेता ८ भू ९ वामदेव १० काल ११ रुद्र १२ धृत

अदितिपुत्र १२ अर्यमा १धाता २ मित्र ३ वरुण ४ इन्द्र ५ विवस्वान ६ पूषा ७ पर्जन्य ८ अंशुमान ९ भग १० त्वष्टा ११

विष्णु १२

(۲۲) رودر - آدیتہ سورج بسوا ورسادھ گن (سِدھ پُرش) بسو یدیوا - اسونی کمار مرت - پتر گندھرپ جکش راچھس اسُر جتنے سموہ ہین اچرج سے آپ کو دیکھ رہے ہین -

रूपं महत्ते बहु वक्त्र नेत्रं महाबाहो बहु बाहू रुपादम ॥ बहूदरं
बहु दंष्ट्रा करालं दृष्ट्वा लोकाः प्रव्यथितास्तथा ऽहम् ॥ २३ ॥

(۲۳) ہے مہابا ہو تمھارے بھیانک روپ کو جسمین بہت سے منھ آنکھین بازو رانن پانون شکم اور ڈراونے دانت ہین دیکھ کر سب لوگ کانپتے ہین اور مین بھی کانپتا ہون -

नभः स्पृशं दीप्त मनेक वर्णं व्यात्तानेनं दीप्त विशाल नेत्रम् ॥
दृष्ट्वा हि त्वां प्रव्यथितां तरात्मा धृतिं न विंदामि शमं च विष्णो २४

(۲۴) ہے کرشن جی آپ کے اس بڑے چہرہ کو جو آکاش سے باتین کر رہا ہے اور اگن کی جوالا سمان چمتکار جسکا ہو رہا ہے بے شمار رنگ کا دیکھتا ہون اور جس منھ مین بڑی بڑی چمکیلی آنکھین دیکھتا ہون میرا دل خوف سے بے قرار ہو گیا ہے تسکین نہین ہوتی ہے ہے بشنو روپ -

दंष्ट्रा करालानि च ते मुखानि दृष्ट्वैव कालानल सन्निभानि ॥
दिशो न जाने न लभे च शर्म प्रसीद देवेश जगन्निवास ॥ २५ ॥

(۲۵) ہے دیوتاؤن کے ایش تمھارے خوفناک دانت اور کال اگن سمان مکھون مین جو تمھارا پرکاش ہو رہا ہے اُنکو دیکھ کر دشا بھرم ہو گیا ہے راہ عافیت نہین دیکھتا ہے بھیت (خوفناک) ہو گیا ہون ہے دیوتاؤنکے ایش سنسار کے پیدا کرنے والے آپ میرے اوپر پرسن ہو کر کرپا کیجئے کہ میرا ڈر دور ہو جاوے آپ کے درشن ہون -

अमी च त्वां धृतराष्ट्रस्य पुत्राः सर्वे सहैवावनिपाल संघैः ॥ भीष्मो
द्रोणः सूत पुत्रस्तथा ऽसौ सहास्म दीयैरपि योध मुख्यैः ॥ २६ ॥

(۲۶) دھرتراشٹ کے پتر درجودھن آدک سب آپکے مددگارون بھیشم پتامہ گرو درونا چاریج رتھ بان کا بیٹا (کرن) سب راجاؤن سمیت معہ ہمارے مکھ جودھاؤن (سکھنڈی درشٹ دمن وغیرہ) کے -

بہت لوگ کہتے ہین اور سادھارن دھرم پشتک مین سادھو شکھچند جی نے لکھا ہے کہ سری کرشن جی نے یہ جلوہ کہہ کے کہکر ارجن کو بتایا یعنے بذریعہ بیان سمجھایا یہ بالکل غلط ہے اِن اشلوکون کے ارتھ جو آدمی سمجھ سکتا ہے وہ ہرگز ایسا نہ کہے گا یہان ارجن کو دبیہ نیتر دیکر اپنا براٹ روپ پرتکش دکھایا ہے اور یہ بھی دکھایا کہ بھیشم پتامہ درونا چاریج کرن جیدرتھ درشٹ دمن سکھنڈی دغیرہ وغیرہ کو اُس روپ سے آپ بھکشن کیے جاتے ہین کوئی دانتون مین کوئی ڈاڑھ مین پیا جاتا ہے اور پھر سمجھایا کہ مین کال روپ ہون ان سب کو مین نے مارا اور مارونگا تو جدھ کرنا تیرا ہو گا یا ین ہاتھ سے مارے گا تو یہ مر جاوینگے -

वक्त्राणि ते त्वरमाणा विशन्ति दंष्ट्राकरालानि भयानकानि ॥
केचिद्विलग्ना दशनान्तरेषु सन्दृश्यन्ते चूर्णितैरुत्तमाङ्गैः ॥ २७ ॥

(۲۷) سب دوڑ دوڑ کے آپ کے ڈراؤنے منہ میں پرویس کرتے ہوئے چلے جاتے ہیں بہت سے اُن میں دانتوں میں لٹکتے ہوئے نظر آتے ہیں کچھ ایسے ہیں جنکے جسم چور ہو گئے بہت سے دانتوں میں پس گئے ہیں۔

यथा नदीनां बहवोऽम्बुवेगाः समुद्रमेवाभिमुखा द्रवन्ति ॥ तथा
तवामी नरलोकवीरा विशन्ति वक्त्राण्यभिविज्वलन्ति ॥ २८ ॥

(۲۸) جس طرح بہت سی ندیاں پانی کی طغیانی سے لہراتی ہوئی سمندر کیطرف منہ کر کے از خود جا ملتی ہیں اسی طرح یہ سب جودھا آپ کے پرجلت (شعلہ زن) منہ میں گرتے چلے جاتے ہیں۔

यथा प्रदीप्तं ज्वलनं पतङ्गा विशन्ति नाशाय समृद्धवेगाः तथैव
नाशाय विशन्ति लोकास्तवापि वक्त्राणि समृद्धवेगाः ॥ २९ ॥

(۲۹) جس طرح پروانہ چراغ میں جلنے کے لیے بے خود ہو کر گرتا ہے اسیطرح یہ سب لوگ آپ کے منہ میں جلد بجلد اُنکا ناش ہونے کے لیئے پرویش کیے جاتے ہیں۔

लेलिह्यसे ग्रसमानः समन्ताल्लोकान्समग्रान्वदनैर्ज्वलद्भिः ॥
तेजोभिरापूर्य जगत्समग्रं भासस्तवोग्राः प्रतपन्ति विष्णो ॥ ३० ॥

(۳۰) ہے بشنو آپ اپنے پرجلت مکھاربندوں سے اِن سورنبیر لوگوں کو خوب مزا لے لے کر نگلے کھاتے ہیں آپ کا تیج (جلال) سارے سنسار کو گرمی پہونچا رہا ہے۔

आख्याहि मे को भवानुग्ररूपो नमोऽस्तु ते देववर प्रसीद ॥
विज्ञातुमिच्छामि भवन्तमाद्यं न हि प्रजानामि तव प्रवृत्तिम् ॥ ३१ ॥

(۳۱) آپ مجھے بتلایئے کہ آپ ایسے صاحب جلال کون ہیں آپ کو بار بار نمسکار کرتا ہوں ہے دیوتاؤں کے دیوتا میرے اوپر کرپا کیجیے میں آپ کی آدانت جاننے کی کامنا رکھتا ہوں اور آپ کے ظہور کو میں کچھ نہیں سکتا ہوں اور ایسے روپ دھارن کرنے کا کارن بھی جاننا چاہتا ہوں۔ واضح ہو کہ یہ سروپ جو کرشن چندر مہاراج نے ارجن کو دکھایا یہ وہ روپ ہے جو مہابھارت کے وقت پرمیشر نے دھارن کر کے کروڑوں منشوں کا ناش کر دیا اور ادھرم کا ناش کر کے دھرم کو استھت کیا۔

श्रीभगवानुवाच ॥ कालोऽस्मि लोकक्षयकृत्प्रवृद्धो लोकान्समाहर्तुमिह
प्रवृत्तः ॥ ऋतेऽपि त्वां न भविष्यन्ति सर्वे येऽवस्थिताः प्रत्यनीकेषु योधाः ॥ ३२ ॥

(۳۲) سری بھگوان کا بچن ہے ارجن میں کال روپ ہوں سب جودھاؤں کو میں ناش کرنے میں پرورت (مصروف) ہوں اگر تو سنگرام نہیں بھی کرے گا تو بھی یہ سب سورنبیر جو دونوں سینا میں ہیں بجز تیرے سب ناش ہو جاوینگے۔

तस्मात्त्व मुत्तिष्ठ यशो लभस्व जित्वा शत्रून् भुङ्क्ष्व राज्यं समृद्धम्॥
मयैवैते निहताः पूर्व मेव नि मित्त मात्रं भव सव्य साचिन्॥ ३३॥

(۳۳) اسلیے ہے ورشن دھاری ارجن اٹھ اور سنگرام مین شترون کو جیت کر کے راج کے سکھ کو بھوگ کر سنسار مین جش لے یہ تیرے سب دشمن مین نے پہلے ہی مار رکھے ہین بائین ہاتھ سے تیر چلانے والے تو نام ماتر ہے۔

سبیہ ساچن بائین ہاتھ سے تیر چلانے والے مطلب اسکا یہ ہے کہ اگر تو بائین ہاتھ سے بھی تیر مارے گا تو بھی یہ سب مارے جاوینگے سبیہ ساچی ارجن کا نام ہے کہ اُلٹے ہاتھ سے بھی تیر چلایا تھا۔

द्रोणं च भीष्मं च जयद्रथं च कर्णं तथान्यानपि योधवीरान्॥
मया हतांस्त्वं जहि मा व्यथिष्ठा युध्यस्व जेतासि रणे सपत्नान्॥ ३४॥

(۳۴) درونا چارج - بھیشم - جیدرتھ - کرن آدی اور جو دھا جن کا سب بجی تیاگ کر بدھ کر ان سب کو مین نے مار دیا ہے اپنے دشمنون کو سنگرام مین مار کر بجے کو پراپت ہو۔

संजय उवाच॥ एतच्छ्रुत्वा वचनं केशवस्य कृताञ्जलिर्वेपमानः किरीटी॥
नमस्कृत्वा भूय एवाह कृष्णं सगद्गदं भीतभीतः प्रणम्य॥ ३५॥

سنجے نے کہا (۳۵) سری کرشن جی کے بچن سنکر ہے راجہ دھرتراشٹ ارجن کانپ گیا اور ہاتھ جوڑ کر گدگد بانی اوراس جسکی گھگھی بندھی ہوئی ہے بار بار نمسکار کر کے سری کرشن جی سے کہنے لگا۔

अर्जुन उवाच॥ स्थाने हृषीकेश तव प्रकीर्त्या जगत्प्रहृष्यत्यनुरज्यते च॥
रक्षांसि भीतानि दिशो द्रवन्ति सर्वे नमस्यन्ति च सिद्धसंघाः॥ ३६॥

ارجن کا بچن (۳۶) ہے سری کرشن مہاراج ہرشی کیش آپ نے جو کہا ٹھیک ہے تمھارا کیرتن کر کے سنسار ہر کہ کو پراپت ہوتا ہے اور انراگ پاتا ہے راچھس بھی بھیبت ہو کر دشون دشا کو بھاگ جاتے ہین اور سدھ گن آپ کو نمسکار کرتے ہین۔

یہ اشلوک راچھسون کے بھگانے کو منتر شاستر مین مشہور ہے اسکو نارائین کے استاگر منتر سمپٹ کر کے پڑھتے ہین

कस्माच्च ते न नमेरन्महात्मन् गरीयसे ब्रह्मणोऽप्यादिकर्त्रे॥
अनन्त देवेश जगन्निवास त्वमक्षरं सदसत्तत्परं यत्॥ ३७॥

(۳۷) اے مہاتمن آپ کو جو کہ آدی کرتا ہو برہما کے بھی اور سب سے بڑے ہو سدھ لوگ کیون نہ پوجن کرین سب دیوتاؤن کے دیوتا سارے جگت مین نواس کرنے والے آپ ست اَست سے پرے ہین۔

त्वमादिदेवः पुरुषः पुराणस्त्वमस्य विश्वस्य परं निधानम्॥
वेत्तासि वेद्यं च परं च धाम त्वया ततं विश्वमनन्तरूप॥ ३८॥

(۳۸) ہے پرشوتم ہے آدی دیو جگت کے آپ ہی کرتا ہو اور سب کے جاننے والے ہو پران پرش سب قدیم سنسار کے رچنے والے اور لے کرنے والے پرم دھام آپ سب جگہ بیاپک آپ اننت روپ انناشی ہو۔

वायुर्यमोऽग्निर्वरुणः शशांकः प्रजापतिस्त्वं प्रपितामहश्च ॥
नमो नमस्तेऽस्तु सहस्रकृत्वः पुनश्च भूयोऽपि नमो नमस्ते ॥३९॥

(۳۹) وایو - جم - اگنی - برن - چندرمان - پرجاپتی برھما - (پترن کرتھا) سب کے دادا آپ ہو ہزارون بار آپ کو نمشکار ہے اور پھر بار بار آپ کو نمشکار نمشکار -

नमः पुरस्तादथ पृष्ठतस्ते नमोऽस्तु ते सर्वत एव सर्व ॥ अनन्त
वीर्यामितविक्रमस्त्वं सर्वं समाप्नोषि ततोऽसि सर्वः ॥४०॥

(۴۰) آپ کے آگے اور پیچھے آپ کو ہی نمشکار - چارون طرف سے آپ کو نمشکار آپ بے انتہا قوت رکھنے والے تیجدھاری سب روپ اندر باہر سارے جگت مین آپ ہی بیاپک ہو آپ کو نمشکار کرتا ہون -

सखेति मत्वा प्रसभं यदुक्तं हे कृष्ण हे यादव हे सखेति ॥
अजानता महिमानं तवेदं मया प्रमादात्प्रणयेन वापि ॥४१॥

(۴۱) آپ کی مہان نہ جانکر - مین نے اپنا متر جانکر دوستانہ طور پر یا بھولکر بنا آدر بغیر تعظیم - آپ کو ہے کرشن - ہے جادو - ہے سکھا کرکے پکارا ہے آپ مجھے چھما کیجیے گا آپ کا پربھاؤ تو مجھکو اب معلوم ہوا ہے پہلے تو مین اپنا متر ہی جانتا رہا ہون -

यच्चावहासार्थमसत्कृतोऽसि विहारशय्यासनभोजनेषु ॥ एकोऽथ
वाप्यच्युत तत्समक्षं तत्क्षामये त्वामहमप्रमेयम् ॥४२॥

(۴۲) بھوجن - بہار - سیا مین - بیٹھک - اکیلا - بہت ادمیون مین مین نے آپ کا انادر کیا ہے - ہے پربھو اب مجھے چھما کیجیے ارتھات ہاسیہ یعنی مزاح سے کھیلتے کھاتے سوتے جاگتے تخلیہ اور جلسہ مین مین نے گستاخی کی ہے آسکو معاف فرمائے گا -

पितासि लोकस्य चराचरस्य त्वमस्य पूज्यश्च गुरुर्गरीयान् ॥
न त्वत्समोऽस्त्यभ्यधिकः कुतोऽन्यो लोकत्रयेऽप्यप्रतिमप्रभाव ॥४३॥

(۴۳) آپ سارے سنسار کے پتا اور گرو سب کے ایشور ہین آپ کے سمان کوئی دوسرا نہین پھر آپ سے بڑا کون ہو سکتا ہے تینون لوک مین آپ کے سمان دوسرا نہین آپ کا پربھاؤ اگم ہے

तस्मात्प्रणम्य प्रणिधाय कायं प्रसादये त्वामहमीशमीड्यम् ॥
पितेव पुत्रस्य सखेव सख्युः प्रियः प्रियायार्हसि देव सोढुम् ॥४४॥

(۴۴) سارے جگت کا ایشور جانکر آپ کو نمشکار کرکے پرشن کرتا ہون تم جیسے ہو جس طرح پتا پتر کے اپرادھ سہتا ہے متر اپنے متر کے اور پت اپنی استری کے اپرادھ کو سہ لیتا ہے اسیطرح آپ میرے اپرادھ چھما کیجیے -
لفظی معنی - اسلیے پرنام کرکے زمین پر ڈال کہ تمام جسم کو پرشاد ارتھات مہربانی اور کرپا چاہتا ہون آپکو مین مالک جہان کو اید ھم پرسنا کے لائق جس سے باپ بیٹے کا دوست دوست کا پت استری کا اس سزاوار ہو اے دلو بھینے عالم نورانی سو ہم معاف کیجیے کرپا کرکے پچھلے اپرادھ -

अदृष्टपूर्वं हृषितोऽस्मि दृष्ट्वा भयेन च प्रव्यथितं मनो मे॥ तदेव
मे दर्शय देव रूपं प्रसीद देवेश जगन्निवास॥ ४५॥

(۴۵) آپ کے سروپ کو جو پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا دیکھ کر من پرسن ہو گیا پرنتو بھے سے بھیت ہو کر کانپنے لگا
کرپا کر کے آپ مجھے اپنا کرشن سروپ دکھایئے۔ ہے دیوتاؤں کے دیوتا مجھ پر کرپا کیجئے۔

किरीटिनं गदिनं चक्रहस्तमिच्छामि त्वां द्रष्टुमहं तथैव॥
तेनैव रूपेण चतुर्भुजेन सहस्रबाहो भव विश्वमूर्ते॥ ४६॥

(۴۶) میں آپ کو اسی روپ سے دیکھنا چاہتا ہوں کہ مکٹ سر پر سنکھ چکر گدا ہاتھوں میں ہو ہزار بھج والے
ہے بسو مورتی آپ اپنا چتر بھج روپ دکھایئے۔

श्रीभगवानुवाच॥ मया प्रसन्नेन तवार्जुनेदं रूपं परं दर्शितमात्मयोगात्॥
तेजोमयं विश्वमनन्तमाद्यं यन्मे त्वदन्येन न दृष्टपूर्वम्॥ ४७॥

سری بھگوان کا بچن (۴۷) ہے ارجن تم کیوں بھے بھیت ہوتے ہو میں نے تو پرسن ہو کر تمھاری اچھا
انوسار اپنا روپ جوگ مایا سے تیج مئی انت آدیہ (لاانتہا وازلی) سروپ دکھایا جسکو تیرے سوائے کسی نے
پہلے نہیں دیکھا تھا۔

न वेदयज्ञाध्ययनैर्न दानैर्न च क्रियाभिर्न तपोभिरुग्रैः॥
एवंरूपः शक्य अहं नृलोके द्रष्टुं त्वदन्येन कुरुप्रवीर॥ ४८॥

(۴۸) ہے بہرو کرنس سوربیر خاندان کسورو میں سوربیرا ارجن بیر ورشن آدی ورلبھ ہے بید پڑھنے اتھوا
جگ کرنے یا بدیا وبین (علم کی فرادولت) دان کریا (خیرات یا نیک کام کرنے) اور بڑی تپسیا کرنے سے میرا
یہ سروپ جو میں نے تمکو دکھایا ہے تیرے سوائے کوئی نہیں دیکھ سکتا۔

मा ते व्यथा मा च विमूढभावो दृष्ट्वा रूपं घोरमीदृङ्ममेदम्॥
व्यपेतभीः प्रीतमनाः पुनस्त्वं तदेव मे रूपमिदं प्रपश्य॥ ४९॥

(۴۹) میرا بھیانک روپ دیکھ کر تو مت ڈر اور بید کو اس مت ہو خوش دل سے دور کر دو دھیرج دھارن کر کے
میرے اسی پہلے روپ کو پھر دیکھ قطعہ کس کی طاقت ہے جو دیکھے روے اعظم کو عیاں ٭ یہ تیرا حصہ
تھا ارجن سب کا تو سردار ہے ٭ اب تصور کو بدل اور دیکھ تو میری طرف ٭ لے کہا پھر وہی تیرا پرانا یار ہے

सञ्जय उवाच॥ इत्यर्जुनं वासुदेवस्तथोक्त्वा स्वकं रूपं दर्शयामास
भूयः॥ आश्वासयामास च भीतमेनं भूत्वा पुनः सौम्य
वपुर्महात्मा॥ ५०॥

سنجے نے کہا (۵۰) ہے راجہ دھرتراشٹ باسدیو بھگوان نے یہ کہکر بھے بھیت ارجن کو دھیرج دے کر
اپنا وہی مہا تما موہنی روپ ارتھات کرشن روپ دکھایا۔

—

بھجن بسوروپ درشن متعلق شلوک ۵۰

ادبھت روپ دکھایو پربھوجی نے ادبھت روپ دکھایو

सीस आकाश चरण पाताल हि छिपत लकार तन छायो
مانو سورج کوٹ ادے بھئے ارجن من ہرکھایو

हाथ जोड़ बिनती बहु कीनी प्रभू पद सीस नवायो
انگ انگ پرت دیکھوں برہما رودر اندر شیو جایو

सुर औ असुर ऋषी बहु तेरे वेद मंत्र गुण गायो
استت کرین دیو رشی منی ل پریم ہردے مین چھایو

भीषम द्रोण करन बहु राजा तव मुख जात समायो
کوئی انگ چورن بھئے تنکے کوئی دانتن لپٹایو

रिपु पक्षी योधा बहु तेरे स्वाद र सो खायो॥
کنپت دیہہ بدھی آتر بھئی جو چرتر درسایو

अब मैं उसी रूप को देखूं नन्द भवन जो आयो
کہین کرشن یہ سکل بھارتی مین نج چلت نایو

निमित्त मात्र होय नाम तुम्हारे अर्जुन क्यों कदरायो
کر گہہ دھنش بان اٹھ ارجن سمان جدھ کا آیو

कहें श्रीराम बचे नहीं कोऊ जो पृथ्वी पर आयो

سیس آکاش چرن پاتال ہی چھپت کارتن چھپایو

अद्भुत रूप दिखायो प्रभू जी ने अद्भुत रूप दिखायो
ہاتھ جوڑ بنتی بہو کینی پربھو پد سیس نوایو

मानो सूरज कोटि उदय भये अर्जुन मन हरषायो
برہما رودر اندر شیو جیتے بید منتر گن گایو

अंग २ प्रति देखूं ब्रह्मा रुद्र इन्द्र शिव जायो
بھیشم درون کرن بہو راجا تو مکھ جات سمایو

अस्तुति करें देव ऋषि मुनि मिलि प्रेम हृदय में छायो
ریپو پکشی جودھا بہو تیرے سواد سواد سوں کھایو

कोइ अंग चूर्ण भये तिनके कोइ दांतन लिपटायो
اب مین اسی روپ کو دیکھوں نند بھون جو آیو

कंपित देह बुद्धी आतुर भई जो चरित्र दरशायो
نمت ماتر ہوے نام تمھارو ارجن کیون کدرایو

कहें कृष्ण ये सकल भारती में निज चक्र नशायो
کہین سری رام بچے نہین کواو جو پرتھی پر آیو

करगह धनुष बान उठ अर्जुन समा युद्ध का आयो

श्लोक

अर्जुन उवाच। दृष्ट्वेदं मानुषं रूपं तव सौम्यं जनार्दन। इदानीमस्मि संवृत्तः सचेताः प्रकृतिं गतः॥५१॥
ارجن کا بچن (۵۱) جو روپ منش روپ (بے نظیر صورت) آپ نے مجھکو دکھایا میرا چت پرسن ہو گیا اور اطمینان ہو گیا۔

श्रीभगवानुवाच॥ सुदुर्दर्शमिदं रूपं दृष्टवानसि यन्मम। देवा अप्यस्य रूपस्य नित्यं दर्शनकांक्षिणः॥५२॥
سری بھگوان کا بچن (۵۲) جس روپ کو دیکھا ہے اور جس کی اکانشا یہ دیو لوگ رکھتے ہین وہ روپ مین نے تجھے دکھایا۔

नाहं वेदैर्न तपसा न दानेन न चेज्यया। शक्य एवंविधो द्रष्टुं दृष्टवानसि मां यथा॥५३॥
(۵۳) بیدوں کے پڑھنے تپ کرنے دان کرنے جگ کرنے سے میرا یہ روپ کوئی نہین دیکھ سکتا ہے

جو مین نے تجھے دکھایا۔

भक्त्या त्वनन्यया शक्य अहमेवंविधोऽर्जुन ॥ ज्ञातुं
द्रष्टुं च तत्वेन प्रवेष्टुं च परंतप ॥ ५४ ॥

(۵۴) ہے ارجن اننّ بھگتی جو پرش کرتے وہ اس بسوروپ کو دیکھ سکتے جو میری حقیقت کو اچھی طرح جان لیو وہ مجھ مین سے ہو جاتا ہے۔

मत्कर्मकृन्मत्परमो मद्भक्तः संगवर्जितः ॥ निर्वैरः
सर्वभूतेषु यस्य मामेति पांडव ॥ ५५ ॥

(۵۵) ہے پانڈو (ارجن) جو پرش کرموں کو میرے ارپن کرے وہی مجھ مین ہے ہو کر است سنگ برجت (صحبت بد سے محترز) سب پر اپنوں سے نربیر (دشمنی نہ رکھنے والا) وہی مجھکو پراپت ہوتا ہے۔

इति श्री भगवद्गीता सूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योग
शास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन संवादे विश्वरूपदर्शनं योगो नाम एकादशो ऽध्यायः

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا ارجن بکھاد بسوروپ درشن نام گیارھوان ادھیاے

اس ادھیاے مین سری بھگوان نے ارجن کی پرارتھنا سنکر اپنا بسوروپ دکھایا جسکے ہزاروں سر اور پاؤں وہاتھ تھے ادبھت بہوشن وبستر اور ششتر دھارن کیے ہزاروں سورج سے لنیش پرکاش اس سروپ کا دیکھکر ارجن کو اس سروپ کے دیکھنے کی سامرتھ نہین ہوئی جب اسنے دیکھا کہ ہزاروں سورما درونا چارج ودرجودھن ددوساسن آدک اس سروپ کے منھ مین بے اختیار گھسے جاتے ہین کوئی دانتوں مین اور کوئی ڈاڑھ مین پیکر چور ہو گیا ہے اس سمے مین ارجن کو نشچے ہو گیا کہ سری مہاراج ساکشات پورن برھم پرماتما مین بھے بھیت ہو کر پرارتھنا کرنے لگا کہ مین نے اگیانتا سے اب تک آپ کو نہین پہچانا تھا اب تک تو مین آپ کو اپنے ماماں کا پتر جانکر ہے کرشن ہے سکھا ہے متر کہتا رہا میرا اپرادھ چھما کیجیے آپ تو برھما جی کے پتا اور ساری سرشٹی کے کرتا ہرتا ہین تب سری مہاراج نے کہا کہ یہ سروپ میرا دیوتاؤں کو بھی دیکھنا درلبھ ہے مین نے تمھارے سب ششتروں کو اپنے چکر سے مارا ہوا ہے تمکو نام ماتر جدھ کر و مین سب کا سنگھار کرونگا ارجن کو نشچے ہو گیا اور وہ بہت خوش ہوا۔

بارھوان ادھیاے

بھگت جوگ برنن

اس ادھیاے مین ارجن کا سوال یہ ہے کہ نرگن برھم کی اوپاشنا کرنی چاہیے یا انکے سرگن روپ کے اور آپ کس اوپاشنا مین جلدی پرسن ہوتے ہین۔

अर्जुन उवाच ॥ एवं सततयुक्ता ये भक्तास्त्वां पर्युपासते ॥ ये चाप्य
क्षरमव्यक्तं तेषां के योगवित्तमाः ॥ १ ॥

ارجن کا بچن (۱) جو بھگت جن تمھاری اُپاسنا برابر کرتے ہین اور جو پربرہم کی اُپاسنا کرتے ہین ان دونون مین سے اچھا طریقہ کونسا ہے۔

श्रीभगवानुवाच ।। मय्यावेश्य मनो येमांनित्य युक्ता उपासते ।।
श्रद्धया परयोपेतास्ते मे युक्ततमा मताः ।। २ ।।

سری بھگوان کا بچن (۲) جو بھگت جن تن لگا کر شردھا سے میری اُپاسنا کرتے ہین اور میرا دھیان سچے اعتقاد سے کرتے ہین انکو مین وشیش یکت مانتا ہون یہان میری اوپاسنا سے مراد سرگن روپ کی اوپاسنا سے ہے۔

ये त्वक्षरमनिर्देश्यमव्यक्तं पर्युपासते ।।
सर्वत्रगमचिन्त्यं च कूटस्थमचलं ध्रुवम् ।। ३ ।।

(۳) جو پُرش برھم کا آرادھن کرتے ہین جسکا رنگ روپ نام و نشان کچھ دیکھنے مین نہین آتا ہے دھیان مین نہین سماتا ہے۔ جو سب مین بیاپک اور اچل ہے سدا ایک طرح قایم رہتا ہے وہم اور گمان سے دُور ہی

संनियम्येन्द्रियग्रामं सर्वत्र समबुद्धयः ।।
ते प्राप्नुवन्ति मामेव सर्वभूतहिते रताः ।। ४ ।।

(۴) جو سب اندریون کو روک کر سب کو سمان جانکر سب جیوون کا اپکار کرتے ہین وہ بھی مجھے پراپت ہوتے ہین

क्लेशोऽधिकतरस्तेषामव्यक्तासक्तचेतसाम् ।।
अव्यक्ता हि गतिर्दुःखं देहवद्भिरवाप्यते ।।

(۵) بوجہ بے نشان ہونے کے جو برھم کا دھیان کرتے ہین انکو بہت کشٹ اٹھانا پڑتا ہے بے نشان برھم کا دھیان کرنا مشکل ہے۔ جب تک انسان کو اپنے جسم و اعضا سے پریت رہے۔

اشلوک ۵ مین صاف صاف فرما دیا ہے کہ نرگن کی اوپاسنا بوجہ بے رنگ روپ ہونے کے مشکل ہے اسلیے سرگن میرے روپ کی اوپاسنا کر بھگت اور پرمیشر سرگن روپ مین لوہے اور مقناطیس کی کشش بوجہ شریر دھاری ہونے کے پرگھٹ ہو جاتی ہے یہ درشٹانت گر بہت بچن سری مہاراج کا سب کی سمجھ مین آسکتا ہے

ये तु सर्वाणि कर्माणि मयि सन्यस्य मत्पराः ।।
अनन्येनैव योगेन मां ध्यायन्त उपासते ।। ६ ।।

(۶) جو پُرش سب اچھے کرم کرکے مجھ مین سمرپن کردیوے اور اننیہ بھگتی کرے میرا ہی دھیان اور میرا ہی آسرا رکھے۔

तेषामहं समुद्धर्ता मृत्युसंसारसागरात् ।।
भवामि न चिरात्पार्थ मय्यावेशितचेतसाम् ।। ७ ।।

(۷) انکو مین اُدھار کردیتا ہون اور موت و سنسار کے سمندر سے جلدی پار لگا دیتا ہون۔ جو اپنے دل کو مجھ مین لگائے ہوئے ہین۔

मुझमें ही　लगावे　मुझमें　की आवेश करि
मय्येव "मन" आधत्स्व मयि बुद्धिं निवेशय ॥ निवसिष्यसि
करोगे

रोक के लगावे
मय्येव अत ऊर्ध्वं न संशयः ॥ ८ ॥

(۸) اِسلیے مجھہ مین دلکو لگا اور بدھی کو میرے ارپن کردے اُسکے پیچھے تو بیشک مجھکو پراپت ہوگا-

जो तू मन　लगाना　न सके
अथ चित्तं समाधातुं न शक्नोषि मयि स्थिरम् ॥
करना
तो
अभ्यास योगेन ततो मामिच्छाप्तुं धनंजय ॥ ९ ॥

(۹) ہے ارجن جو تو مجھہ مین چِت لگانے کی سردھا نہین رکھتا ہے تو جوگ سے تو میرے دھیان کرنے کا ابھیاس کرکے مجھے پراپت ہونے کا اُپاے کر کیونکہ چِت یعنی دل استھر نہین چارون طرف دوڑتا پھرتا ہے-

करन
अभ्यासेऽप्यसमर्थोऽसि मत्कर्म परमो भव ॥ मदर्थमपि
मेरे कर्म में मन लगा　　मेरे अर्थ
है
कर्माणि कुर्वन् सिद्धिमवाप्स्यसि ॥ १० ॥
करना

(۱۰) جو تو ابھیاس دھیان کرنے کا بھی نہین کرسکتا ہے تو میرا بھجن کیرتن کرنے سے بھی سدھی کو پراپت ہوگا- یعنے جو دھیان کرنے کا بھی ابھیاس تجھ سے نہین ہوسکتا تو میرے لیئے کرم کرنے لگ جا تیرے لیے وہی سدھی ہوجاوے گی-

अथैतदप्यशक्तोऽसि कर्तुं मद्योगमाश्रितः ॥ सर्व कर्म
मेरे योग का आसरा कर
जो यह भी　न कर सके
फल त्यागं ततः कुरु यतात्मवान् ॥ ११ ॥

(۱۱) جو یہ بھی نہین ہوسکتا ہے تو میری شرن لے اور کرم پھل کی اِچھا نہ کرکے اپنی آتما کو بس کر یعنی اندریونکو اپنے بس کر جوگ کا بھروسا کر اور کرم کے پھل کی اِچھا مت کر

بھجن متعلق اشلوک نمبر الغایت ॥

کپی دُھج ہردے ہرکھ ادھکائی

निरख रूप श्री कृष्ण महा प्रभु हृदय प्रीत अति छाई
پورن برہم الکھ ابناشی بہو برھمانڈ رچائی

जासु अंश उपजें बहु ब्रह्मा विष्णु रुद्र समुदाई ॥
سوئی دھرم رکشا سنتن ہت رُوپ دھرو جدورائی

भीषम कर्ण द्रोण दुर्योधन सहित कुटुंब विपुलाई
جدھہ بھومی ارجن سب نرکھے من مہہ کرنا چھائی

ज्ञान दयो निज रूप प्रकट रिपु काल विषाद रखाई
ارجن پرشن کیو جدوپت سون جان کرپا ادھکائی

निर्गुण सर्गुण रूप तुम्हारे केहि महं चित लगाई ॥
کہین پربھو دھیان الکھ نرگن کو کرت امت کٹھنائی

نرکھ روپ سری کرشن مہا پربھو ہردے پریت اتی چھائی

कपि ध्वज हृदय हर्ष अधिकाई ॥
جاسو انس اوپجین بہو برہما بشنو رودر سمدائی

पूरण ब्रह्म अलख अविनाशी बहु ब्रह्मांड रचाई ॥
بھیشم کرن درون درجودھن سہت کٹم بپلائی

सोई धर्म रक्षा संतन हित रूप धरो यदुराई ॥
گیان دیو نج روپ پرکٹ رپ کال بِس درسائی

युद्ध भूमि अर्जुन सब निरखे मन महँ करुना छाई
نرگن سرگن روپ تمھاری کہی مہہ چِت لگائی

अर्जुन प्रश्न कियो जदुपति सों जान कृपा अधिकाई
جاکو روپ رنگ کچھو ناہین چِت بہت بھٹکائی

कहें प्रभु ध्यान अलख निर्गुण को करत अमित कठिनाई ॥ जाको रूप रंग कछु नाहीं चित्त बहुत भरमाई ॥

سم سروپ کو دھیان دھروا در کرم پھل دیو بہائی ۔ یہ نہوے ابھیاس کرو اور کیرتن چت جمائی

समस्वरूपकोध्यानधरोऔरकर्मफलदेउबिहाई॥ यहनहोयअभ्यासकरोऔरकीर्तनचित्तजमाई

یہ نہ بنے تو چرن سرن گہو بھجن کرو من لائی ۔ کل ادھار سری رام نام اور بھجن پرم پد دائی

यहनबनैतोचरणशरणगहोभजनकरोमनलाई। कलिआधारश्रीरामनामऔरभजनपरमपददाई

श्रेयो हि ज्ञानमभ्यासाज्ज्ञानाद्ध्यानं विशिष्यते ॥ ध्यानात्कर्मफलत्यागस्त्यागाच्छान्तिरनन्तरम् ॥ १२ ॥

(۱۲) جوگ ابھیاس سے گیان سریشٹ ہے گیان سے دھیان وشیش ہے اور دھیان سے کرم پھل کا تیاگ سریشٹ ہے اور تیاگ سے شانتی ہوتی ہے ۔

अद्वेष्टा सर्वभूतानां मैत्रः करुण एव च ॥ निर्ममो निरहंकारः समदुःखसुखः क्षमी ॥ १३ ॥

(۱۳) جوگی سب پرانیوں سے دویش رہت سب کا متر دیاوان موہ رہت دکھ سکھ سمان جاننے والا چھما کرنے والا ۔

संतुष्टः सततं योगी यतात्मा दृढनिश्चयः ॥ मय्यर्पितमनोबुद्धिर्यो मद्भक्तः स मे प्रियः ॥ १४ ॥

(۱۴) سدا دھیرج دھارن کرنے والا بھگت کا سادھن کرنے والا من کو بس کرنے والا مجھ میں نشچے رکھنے والا مجھکو پریہ ہے ۔

यस्मान्नोद्विजते लोको लोकान्नोद्विजते च यः ॥ हर्षामर्षभयोद्वेगैर्मुक्तो यः स च मे प्रियः ॥ १५ ॥

(۱۵) جس سے جگت کو کشٹ پراپت نہ ہو اور سنسار سے آپ کشٹ نہ پاوے سکھ کرودھ بھے تراس سے رہت ہو ایسا بھگت مجھکو پیارا ہے

अनपेक्षः शुचिर्दक्ष उदासीनो गतव्यथः ॥ सर्वारम्भपरित्यागी यो मद्भक्तः स मे प्रियः ॥ १६ ॥

(۱۶) چاہ کسی کی نہ کرے سدا پوتر رہے سوچ سنکلپ وکلپ رہت اور سارے اودم تیاگ دے کرم پھل کی کامنا نہ کرے وہ مجھے پیارا ہے ۔

यो न हृष्यति न द्वेष्टि न शोचति न काङ्क्षति ॥ शुभाशुभपरित्यागी भक्तिमान्यः स मे प्रियः ॥ १७ ॥

(۱۷) جو بھگت پریہ وستو کو پاکر پرسن نہ ہو اپریہ پاکر دویش نہ کرے نہ سوچ کرے اور کامنا سے شبھ اشبھ کرموں کو تیاگ کر مجھ میں من لگا دے میری بھگتی کرے وہ مجھکو پیارا ہے

समः शत्रौ च मित्रे च तथा मानापमानयोः ।
शीतोष्णसुखदुःखेषु समः सङ्गविवर्जितः ॥ १८ ॥

संगवर्जित शरीर इंद्रिय प्राता के संग से सहसे

(۱۸) شترو اور متر مین سمان بھاؤ تا مان اپمان جسکو یکسان سردی گرمی سکھ دُکھ مین سمان ہے سنگ سے دور یعنی بے تعلق ہو۔

तुल्यनिन्दास्तुतिर्मौनी संतुष्टो येन केनचित् ।
अनिकेतः स्थिरमतिर्भक्तिमान्मे प्रियो नरः ॥ १९ ॥

गरमी शत्रु मित्र विन स्थान का बोध हो ना है उस संग को छोड़ दे

(۱۹) جسکو نندا۔ استوتی سمان ہو دشٹ پرشون سے مون دھارن کرنے والا ہو جو بنا پرشرم پراپت ہو اسی مین پرسنّ ہو بدھی جسکی نشچل ہو وہ بھگت مجھکو پیارا ہے۔

ये तु धर्म्यामृतमिदं यथोक्तं पर्युपासते ।
श्रद्दधाना मत्परमा भक्तास्तेऽतीव मे प्रियाः ॥ २० ॥

(۲۰) جو دھرم امرت روپ بچن مین نے کہا اسکو جو لیوگ کرتے مجھ مین سردھا رکھے وہ بھگت مجھکو پیارا ہے۔

इति श्रीमद्भगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्री
कृष्णार्जुनसंवादे भक्तियोगो नाम द्वादशोऽध्यायः ॥ १२ ॥

اتی سری مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمبا بھگت جوگ نام بارھوان ادھیاے

اس ادھیاے مین ارجن نے یہ پرشن کیا ہے کہ نرگن برہم کی اوپاسنا اچھی ہے یا سرگن برہم ارتھات آپ کی اور آپ کسکو اچھا سمجھتے ہین اسپر سری بھگوان نے کہا کہ مجھ مین من لگا کر جو پرم سردھا سے میری اوپاسنا کرتے ہین انکو مین سب سے زیادہ یکت مانتا ہون اور جو پرش اُس برہم کی اوپاسنا کرتے ہین جسکا کچھ رنگ وروپ نہین ہے بے نشان ہے وہ بھی مجھکو ہی پراپت ہوتے ہین پرنتو نرگن برہم کا دھیان کرنا مشکل ہے کیونکہ دیہ دھاریون کو اُس برہم کی گتی مشکل سے ملتی ہے جو میری بھگت انن کرتے ہین اور میرا ہی آسرا رکھتے ہین اُنکو موت کے سمدر سے جلدی پار اوتار دیتا ہون پھر یہ کہا کہ ہے ارجن تو مجھ مین دل لگا اگر یہ نہین کر سکتا ہے تو ابھیاس کر جو ابھیاس بھی نہین کر سکتا تو میری شرن ہو اور میرے کام مین لگ جا جیسے کہ لوگ پرتما سری کرشن اتھوا سری رام چندر جیکی اپنے مکان اتھوا ستھا کر مندر مین رکھ کے اُنکو اشنان کرا کے اُنکا سنگار کرتے ہین اُنکے پرشاد کے لیے بھوجن بناتے ہین طرح طرح کے ہار بنا کر پہناتے ہین پھر آرتی کر کے شنجا پرسین کراتے ہین یہ سب کام ایسے ہین جنکا ذکر اشلوک ۱۰ مین مہاراج نے فرمایا کہ میرے لیے کام کرتا ہوا بھی سدھی کو پراپت ہو جاوے گا۔

تیرھوان ادھیاے

کشیتر اور کشیترگیہ برنن

अर्जुन उवाच ॥ प्रकृतिं पुरुषं चैव क्षेत्रं क्षेत्रज्ञमेव च ।
एतद्वेदितुमिच्छामि ज्ञानं ज्ञेयं च केशव ॥ १ ॥

ارجن کا بچن (۱) ہے کیشو (سری کرشن جی) مین جاننا چاہتا ہون کہ مایا اور برہم کشیتر اور کشیترگیہ (جسم و جان)

گیان وگیئے علم و عالم (علم کا جاننے والا) کیا ہیں-

श्रीभगवानुउवाच॥ इदं शरीरं कौन्तेय क्षेत्रमित्यभिधीयते॥
एतद्योवेत्ति तं प्राहुः क्षेत्रज्ञमिति तद्विदः॥१॥

سری بھگوان کا بچن (۱) اے کنتی پتر (ارجن) یہ شریر کھیتر ہے اور جو اسکو جانے اسکو کشیترگیہ کہتے ہین

क्षेत्रज्ञं चापि मां विद्धि सर्वक्षेत्रेषु भारत। क्षेत्रक्षेत्रज्ञयोर्ज्ञानं यत्तज्ज्ञानं मतं मम॥२॥

(۲) سارے پرانیون مین کشیترگیہ مین ہون تیری راے مین کشیتر اور کشیترگیہ کا جاننا پرم گیان ہے-

तत्क्षेत्रं यच्च यादृक्च यद्विकारि यतश्च यत्। स च यो यत्प्रभावश्च तत्समासेन मे शृणु॥३॥

(۳) یہ کشیتر جس طرح اندریون کے بکارے سے جو بھاوت (پیدا ہوا ہے) اور جیسا اسکا پربھاو ہے سو کشیتر گیہ اسکا پربھاو مجھ سے سن-

ऋषिभिर्बहुधा गीतं छन्दोभिर्विविधैः पृथक्। ब्रह्मसूत्रपदैश्चैव हेतुमद्भिर्विनिश्चितैः॥४॥

(۴) رشیون نے بہت طرح سے اور بیدون نے بہت طرح کا رشتہ ظاہر کیا ہے اور برہم استوتر والون نے فلسفہ والوہیت جاننے والون نے کارن اور نشچے (مسائل اور دلائل) سے اسی راگ کو گایا ہے

महाभूतान्यहंकारो बुद्धिरव्यक्तमेव च। इन्द्रियाणि दशैकं च पञ्च चेन्द्रियगोचराः॥५॥

(۵) پانچ مہابھوت (عنصر بسیط) اہنکار - عقل - قوت مخیلہ یعنی دل اور ابیکت یعنی مول پرکرتی اور دس اندری (پنج مہابھوت) پرتھی - آکاش - پانی - اگنی - بایو (گیان اندری) شنتا - اسپرس کرنا دیکھنا - ذائقہ سونگھنا - (کرم اندری) ہاتھ - پانون - منھ - مقام بول و براز (پانچ ہاتھ) کان - جلد آنکھ - زبان - ناک یہ چوبیس اجزا اس شریر جین بھنگ (جلدی فنا ہونے والے) کے ہین جنھون سے جسم کا قیام ہے-

بھجن متعلق اشلوک نمبر ۶

برہم پرکرتی دو وایش انادی جن یہ سرشٹی رچائی
ब्रह्मप्रकृति दोउ ईश अनादी जिन यह सृष्टि रचाई
لکھ چوراسی چتر بچتر انگ ادبھت کری دکھائی
लख चौरासी चित्रविचित्र अंग अद्भुत कर दिखाई
بھانت بھانت کی بولی بولین سوہم کہین سنائی
भांत भांत की बोली बोलें सोऽहं कहें सुनाई
بدھ بدھ بھانت کے پنجرے بنائے تن مین برہم سمائی ॥۴॥
विविध भांति के पिंजरे बनाये तिन में ब्रह्म समाई

نش دیہہ سر بو پرگینی گیان دیے ادکھائی ۔ پانچ تتو سے ساری رچنا مایا پرگھٹ کرائی

पांच तत्व से सारी रचना माया प्रकट कराई ॥ मनुष्य देह सबों पर कीन्ही ज्ञान दियो अधिकाई ॥

مایا کو متھیا سب کہویں تاسو چرن سر نائی ۔ گگن سون بایو پھر اگن سے جل جل سون تھل اوپجائی

गगन से वायु फिर अग्नी से जल जल सों थल ॥ माया को मिथ्या सब कहवें तासु चरन सिरनाई ॥

گگن مین شبد بایو سپرش بڑھایو اگنی مین روپ بڑھائی ۔ جل مین رس ماٹی مین گندھ دے پانچون گن پرگھٹائی

जल में रस माटी में गंध दे पांचों गुरा प्रघटाई ॥ गगन में शब्द वायु सपर्श बढ़ायो अग्नि में रूप बढ़ाई ।

گیان پنچ کرم اندری من بدھ اہنکار چت لائی ۔ برھم سہت پچیس ۲۵ تتو ہوے ست رج تم ادھکائی

ब्रह्म सहित पच्चीस २५ तत्व हये सत रज तम अधिकाई ॥ ज्ञान पंच कर्मेंद्री मन बुध अहंकार चित लाई

بال جوا اور برڑدھا وستھا دکھ سکھ رہے سمائی ۔ گیان روپ ہردے مین بولے سوہم شبد سنائی

ज्ञान रूप हृदय में बोले सो हं शब्द सुनाई ॥ बालज वा और वृद्ध अवस्था दुःख सुख रहे समाई

دیہہ کشیتر کشیتر گیہ برھم ہے سب مین رہو سمائی ۔ برھم پوری چھن بھنگ کہاوے برھم اکھنڈ کہائی

ब्रह्म पुरी क्षरा भंग कहावे ब्रह्म अखंड कहाई ॥ देह क्षेत्र क्षेत्रज्ञ ब्रह्म है सब में रह्यो समाई ॥

چت چنچل کو بس مین راکھے مایا موہ بہائی ۔ بھگت سہت سری رام ہی سمرے جوت مین جوت سمائی

भक्ति सहित श्रीराम हि सुमिरे ज्योति में ज्योत समाई । चित चंचल को बस में रखे माया मोह बिहाई

इच्छा" द्वेषः" सुखं" दुःखं" संघातश्चेतना धृतिः ॥
(सब) (धारणा शक्ति)

एतत्क्षेत्रं समासेन सविकार" मुदाहृतम् ॥७॥
(यह सब क्षेत्र) (संक्षेप) (सहित) (कहागया है)

(۷) اچھا ۔ دویش ۔ سکھ ۔ دکھ ۔ موت ۔ زندگی ۔ پیدائش ۔ جسم اور اسکے خواص کی تفصیل یہ ہوئی ۔ یعنی اچھا دویش (خواہش و دشمنی) سکھ ۔ دکھ کا سموہ ۔ بری دھارنا شکتی اتنا سنکشیپ (محیط) کشیتر گیہ کہا گیا ۔

(अदंभ) (भिन) (न कारना) (सी स्थापन)
अमानित्व मदं भित्वं महिंसा क्षांति" रार्जवम् ॥ आचार्यो
(आचार्यों बंटने वालों की सेवा टहल करना)

पासनं" शौचं स्थैर्य मात्म विनिग्रहः ॥ ८॥
(स्थिरता) (मन) (कारिकना)

(۸) امان (اپنے گن کی بڑائی نہ چاہنا) ادنبھ (دھوکا نہ دینا) اور راستبازی ۔ اہنسا ۔ تحمل و حلم ۔ گرو کی خدمت وتعظیم ۔ شوچ یعنے صفائی باطن اور استقلال (اندریوں کا بس کرنا) ضبط دل ۔ اتم نگرہ (حفظ صحت ضبط حواس)

(रहित और राजा) (ना)
इंद्रियार्थेषु "वैराग्य" मनहंकार एवच ॥ जन्म मृत्युज रा
(के विषय से) (और) (बुढ़ापा)

व्याधि दुःख दोषानु दर्शनम् ॥ ९ ॥
(बीमारी) (के) (को) (देखना)

(۹) اندریوں کے بشیوں سے براگ (محسوسات سے بے تعلقی) اہنکار (ترک خودی) پیدائش ۔ موت ۔ بڑھاپا اور بیماری کی تکلیفات سے واقفیت ۔

(न लगावन होना) (अनभिष्वंग)
असक्ति रनभिष्वंगः "पुत्र" दार गृहादिषु ॥ नित्यं च
(बेटा) (स्त्री)

समचित्त त्व मिष्टानिष्टोप पत्तिषु ॥ १० ॥ अविभचारनी सिवाय अप
(भाति अन भाली बस्तु में प्रीति न होना) (पति के दूसरा पुरुष न जानना)

(۱۰) پتر استری آدک سے موہ نہ کرنا ۔ انکے دکھ مین اشکت نہ ہونا ۔ دل مین دھیرج رکھنا ۔ رنج کے موقع پر مستقل رہنا ۔

अनन्ययोगेन भक्ति र्व्यभिचारिणी ॥ विविक्त
देश सेवित्व मरति र्जनसंसदि ॥ ११ ॥

(۱۱) اَن بھکت پرمیشر کے چرنوں مین پریت اسے میرے دھیان مین چت لگاوے ایکانت مین اسمرن کرے دنیاداروں سے پریت نہ کرے -

अध्यात्म ज्ञान नित्य त्वं तत्त्व ज्ञानार्थ दर्शनम् ॥ एत
ज्ज्ञान मिति प्रोक्त मज्ञानं यदतो ऽन्यथा ॥ १२ ॥

(۱۲) برھم بچار مین نت دل لگانا برھم بدیا سے واقف ہونا ہی گیان ہے اسکے برعکس جہل (اگیان) ہے - لفظی معنی ادھیاتم گیان آتما گیان مین تحقیق اور یقین ہو -

ज्ञेयं यत्त त्प्रवक्ष्यामि यज्ज्ञात्वा ऽमृतम श्नुते ॥
अनादिम त्पर ब्रह्म नसत्तन्ना सदुच्यते ॥ १३ ॥

(۱۳) اس طرح گیان کا برنن کرکے برھم کا تو کہتا ہوں جسکے ... سے دائمی زندگی حاصل ہوتی ہے برھم انادی جسکی ابتدا اور انتہا نہیں ہے کارن کال سے پرے ہے ست است کچھ نہیں کہا جاتا ہے

सर्वतः पाणि पादं तत्सर्वतो ऽक्षिशिरो मुखम् ॥
सर्वतः श्रुति मल्लोके सर्व मावृत्य तिष्ठति ॥ १४ ॥

(۱۴) سب دشاؤں مین سب جگہ ہاتھ و پاؤں ہین جسکی آنکھین سر اور منھ چاروں طرف ہین اور چاروں طرف جسکے کان ہین سارے سنسار مین بیاپک ہے (محیط ہے)

सर्वें द्रिय गुणा भासं सर्वें द्रिय विवर्जितम् ॥
असक्तं सर्व भृच्चैव निर्गुणं गुण भोक्तृ च ॥ १५ ॥

(۱۵) سب اندریوں کے گنوں کا پرکاش کرنے والا اندریوں سے پرے سب سے بہتر سب کا ظہور دینے والا نرگن اور گن کا گیان کرتا

बहि रन्त श्च भूतानाम चरं चर मेव च ॥
सूक्ष्म त्वात्त द विज्ञेयं दूरस्थं चान्तिके चतत् ॥ १६ ॥

(۱۶) سب پرانیوں کے اندر باہر نواس کرتا ہے سب مین اچر یعنے ساکن ہوکر متحرک نظر آتا ہے وہ بہت سوکشم ہے کمال لطافت کے سبب سے جانا نہین جاتا دور بھی ہے اور نزدیک بھی ہے -

अविभक्तं च भूतेषु विभक्त मिव च स्थितम् ॥
भूत भर्तृ च तज्ज्ञेयं ग्रसिष्णु प्रभविष्णु च ॥ १७ ॥

(۱۷) وہ ایک ہے اور تمام مخلوق یعنی جملہ اجسام مین انقسمت (جا گزین) نظر آتا ہے مگر اسکا بھاگ (تقسیم) نہین ہے اسیکو ساری سرشٹی کی ابتدا اور باعث قیام اور ناش کا کارن سمجھنا چاہیئے -

ज्योतिषामपि तज्ज्योतिस्तमसः परमुच्यते ।। ज्ञानं है
ज्ञेयं ज्ञान गम्यं हृदि सर्वस्य धिष्ठितम ।। १८ ।।

(١٨) سب نوروں کا نور تاریکی سے پرے ہے بیان (علم) جاننے لائق۔ معلوم کرنے کا نتیجہ و انجام سب کے پرانیون کے ہردے مین نواس کرتا ہے۔

بھجن متعلق اشلوک نمبر ١٦ و ١٨

چہوندس ڈھونڈت ڈھونڈت ہارو کہین نہ پایو دوار बतावो साधो प्रीतम का दर बार	بتاؤ سادھو پریتم کا دربار चहूं दिस ढूंढन २ हारो कहीं न पायो द्वार
کاشی کرن پریاگ گنگوتری کنکھل اور کیدار अवधपुरी मधुपुरी द्वारका मायापुरी सुखसार	اودھ پوری مدھوپوری دوارکا مایاپوری سکھ سار काशी कर्ण प्रयाग गंगोत्री कंखल और केदार
پنچ بٹی اور رام محلہ پمپا سر گرنار चित्रकूट कुरुक्षेत्र गया में सेतबंध हरिद्वार	چترکوٹ کورو چھیتر گیا مین سیت بندھ ہری دوار पंचवटी और समसुहल्ला पम्पा सर गिरनार
رشی موک پربھاس چھیتر اور پشکر نرسنگ دوار कांची दरदर क्षेत्र लोहागढ़ और ग्राम लुहार	کانچی درور چھیتر لوہاگڈھ اور گرام لوہار ऋषी मूक परभास क्षेत्र और पुष्कर नरसिंह द्वार
بیجناتھ ترلوکی ناتھ پنی برج منڈل رجھوار मनीकरन और हिंगलाज शेशागिरी हेम गुपार	منی کرن اور ہنگلاج شیشا گری ہیم گوپار बैजनाथ त्रलोकी नाथ पुनि ब्रज मडल रुभवार
مان سرووَر برہم پتر اور ساگر رتناگار मलयदेश और सोमनाथ पुनि नारायण सरधार	ملے دیش اور سوم ناتھ پنی نارائن سر دھار मानसरोवर ब्रह्म पुत्र और सागर रतनागार ।।
لچھمن کنور پریاگ گنگا جی جوگ دھیان نرادھار फल्गू और कमिख्या देवी घत्तुष तीरथ नैपार	پھلگو اور کمکھیا دیوی دھنش تیرتھ نیپار लछमन कुंवर प्रयाग गंगा जी जोग ध्यान निरधार
سمیر سکھر اور کپل دیو سری جگناتھ بھرتار देवप्रयाग नील गिर माधो जनकपुरी नीमखार	دیو پریاگ نیل گر مادھو جنک پوری نیمکھار सुमेरशिखर और कपिल देव श्री जगन्नाथ भर्तार
پری اونتکا گوپ تلائی اور بندو سر بار गंगासागर और रंग जी पदम नाभ कर्तार	گنگا ساگر اور رنگ جی پدم نابھ کرتار पुरी अवन्तिका गोप तलाई और विंदु सर वार
پنچ بیر گوداوری تیرتھ چترج گن اگار आबूगिर पुनि कुंड रोहनी केशव जगताधार	آبو گرپنی کنڈ روہنی کیشو جگت ادھار पंचबीर गोदावरी तीरथ चत्रभुज गुण आगार
برہم لوک نرلوک پتال ہی سے نہین کرتار कुंद दामोदर सुकर नाथ में ढूंढ़ बि यप्रकार ।।	کند دامودر سکر ناتھ مین ڈھونڈ ابید ہ پرکار ब्रह्मलोक नरलोक पताल नहि मिले नहीं कर्तार
کہے سری رام پریم تین پرگٹے جگتن کو رکھوار भक्तन हिये विराजत निसदिन ऋषिमुनि कहें बिचार	بھگتن ہیے براجت نس دن رشی منی کہین بچار कहे श्रीराम प्रेम ने प्रगटे भक्तन को रखवार ।।

इति क्षेत्रं तथा ज्ञानं ज्ञेयं चोक्तं समासतः ॥
मद्भक्त एतद्विज्ञाय मद्भावायोपपद्यते ॥१९॥

(۱۹) یہان تک کشیتر اور کشیتر گیہ اور گیان کا مختصر ذکر ہوا میرے بھگت جو اس گیان کو سمجھ لیتے ہین وہ مجھکو پراپت ہوتے ہین۔

"प्रकृतिं" पुरुषं चैव विद्ध्यनादी उभावपि ॥ विका
रांश्च गुणांश्चैव विद्धि प्रकृति संभवान् ॥२०॥

(۲۰) پرکرت اور پرش مایا اور برہم (ذات وصفات) دونون کی ابتدا نہین ہے تینون گن مایا سے اُتپن ہوتے ہین یعنے صفات سہ گانہ (رجوگن۔ تموگن۔ ستوگن)۔

कार्य कारण कर्तृत्वे हेतुः प्रकृति रुच्यते ॥ पुरुषः
सुख दुःखानां भोक्तृत्वे हेतु रुच्यते ॥२१॥

(۲۱) فعل و فاعل فاعلیت (کاریہ و کارن کرتو) میرے مایا کے یہ گن ہین دیہہ کے سنبندھ یعنی جسم کے تعلق سے تکلیف و آرام پرش یعنے جیو کو بیان کیا ہے۔

بھاشا ارتھ۔ کاریہ کارن۔ کرتو۔ اِن سب کا ہیت پرکرتی کو سمجھو اور سُکھ دُکھ کے بھوگ پرش گرہن کرتا ہے

"पुरुषः" प्रकृतिस्थो हि भुंक्ते प्रकृतिजान् गुणान् ॥
कारणं गुणसंगोऽस्य सदसद्योनिजन्मसु ॥२२॥

(۲۲) پُرش پرکرت مین بیٹھ کے اُن گنون کو جو مایا سے اُتپن ہوتے ہین برداشت کرتا ہے اور اُسکا گنون کے ساتھ سنبندھ یعنی (تعلق ہونا) انسان کی نیک و بد پیدایش کا سبب ہے۔

उपद्रष्टानुमन्ता च भर्ता भोक्ता महेश्वरः ॥ परमात्मे
ति चाप्युक्तो देहेऽस्मिन् पुरुषः परः ॥२३॥

(۲۳) پرماتما کو جو دیہہ سے علحدہ جانتے مین وہی ساکشی بھوت بھرتا بھوگتا ایشر نرگن دگواہ مالک پروردگار علیم اور قادر مطلق) کہلاتا ہے اُپدیا کے سنگ سے وہی جیو آتما کہلاتا ہے۔

य एवं वेत्ति पुरुषं प्रकृतिं च गुणैः सह । सर्वथा
वर्तमानोऽपि न स भूयोऽभिजायते ॥२४॥

(۲۴) جو انسان اسطرح پرکرت و پرش اور اُسکے گن کو جانتا ہے خواہ کسی طرح اس سنسار مین رہے پھر پیدا نہین ہوتا ہے یعنی آواگون سے چھوٹ جاتا ہے

ध्यानेनात्मनि पश्यन्ति केचिदात्मानमात्मना ॥
अन्ये सांख्येन योगेन कर्मयोगेन चापरे ॥२५॥
और मनुष्य शास्त्र के विचार से कोई ज्ञान योग कोई कर्म योग से देखते हैं

(۲۵) کوئی تو دھیان کرتے ہیں کوئی اس شریر میں پرماتما کو دیکھتے ہیں بعض سانکھ جوگ والے کرم کے ذریعہ سے (فکر و شغل) سے دیکھتے ہیں۔

अन्ये त्वेव नजानन्तः श्रुत्वा ऽन्येभ्य उपासते ॥ तेऽपि
चाति तरन्त्येव मृत्युं श्रुति परायणाः ॥ २६ ॥

(۲۶) اور آدمی جو ان باتوں کو نہیں جانتے ہیں اور دوں سے سیکھتے اچاریوں عارفوں سے سنکر پرمیشر کا دھیان کرتے ہیں وہ بھی ست رسا دھنا کے موت کے سمدر سے پار ہو جاتے ہیں۔

यावत्सं जायते किंचित्सत्वं स्थावर जंगमम् ॥ क्षेत्र
क्षेत्रज्ञ संयोगात् तद्विद्धि भरत र्षभ ॥ २७ ॥

(۲۷) ہے ارجن سب استھاور جنگم (جاندار اور بیجان) کھیتر اور کھیتر گیہ کے سنجوگ سے پیدا ہوتے ہیں۔

समं सर्वेषु भूतेषु तिष्ठंतं परमेश्वरम् ॥ विनश्य
त्स्व विनश्यंतं यः पश्यति स पश्यति ॥ २८ ॥

(۲۸) جو پرش پرمیشر کو جو سب میں یکسان دیکھتا ہے ان کے ناش سے ناش نہیں ہوتا وہی دیکھنے والا اہل بینش ہے۔

समं पश्यन्हि सर्वत्र समवस्थित मीश्वरम् ॥ नहि
न स्त्यात्मना त्मानं ततो याति परां गतिम् ॥ २९ ॥

(۲۹) جو انسان پرمیشر کو تمام مخلوقات میں یکسان دیکھ کر خود اپنے تئیں بچا لیتا ہے وہی پرم گت پاتا ہے۔

प्रकृत्यैव च कर्माणि क्रियमाणानि सर्वशः ॥ यः
पश्यति तथा त्मानं मकर्तारं सपश्यति ॥ ३० ॥

(۳۰) جو پرش سب کرموں کا کرتا پرکرت (مایا) کو جانتا ہے اپنی ذات کو کرتا نہیں مانتا وہی گیان وان ہے۔

यदा भूत पृथग्भाव मेकस्थ मनुपश्यति ॥ तत एव च
विस्तारं ब्रह्म संपद्यते तदा ॥ ३१ ॥

(۳۱) یہ آتما جو تمام پرانیوں میں جدا جدا طور پر دکھائی دیتی ہے جب ایک بھاو دکھائی دینے لگے تب وہ برہم کو پراپت ہوتا ہے۔

دوسرے ارتھ۔ جب مخلوقات کی کثرت وحدت دکھائی دینے لگے اور کثرت سے اسکا جلوہ دیکھے تب وہ برہم ابناشی کو پراپت ہوتا ہے۔

अनादित्वान्निर्गुणत्वात्परमात्मा ऽयमव्ययः
शरीरस्थोऽपि कौंतेय न करोति न लिप्यते ॥ ३२ ॥

(۳۲) وہ پورن برہم انادی سب کے شریرون مین اس طرح بیاپک ہے کہ اُسمین لیپت نہین ہوتا۔ نہ کچھ کرتا ہی نہ کرم پھل اُسکو لگتا ہے۔

'यथा' सर्व गतं' सौक्ष्म्यादाकाशं" नोप लिप्यते॥ सर्व
त्रा वस्थितो देहे तथात्मा" नोप लिप्यते॥३३॥

(۳۳) اسکی مثال سنو جس طرح آکاش (خلا) سب مین اور ہر جگہ موجود ہے مگر سوکشم ہونے (لطیف و باریک ہونے سے) آلودہ نہین ہوتا اسطرح براہم سب مین بیاپک ہے مگر لیپت نہین ہوتا۔

यथा प्रकाशयत्येकः कृत्स्नं लोक मिमं रविः क्षेत्रं
क्षेत्री तथा कृत्स्नं प्रकाशयति भारत॥३४॥

(۳۴) دوسری مثال جس طرح سورج سب جگت مین پرکاش کرتا ہے کسی مین لیپت نہین اسیطرح براہم (جان) سب شریرون مین ہے مگر آلودہ نہین ہوتا ہے۔

क्षेत्रं क्षेत्रज्ञ योरेवमंतरं ज्ञान चक्षुषा॥ भूत प्रकृति
मोक्षं चये विदुर्यांति ते परम्॥३५॥

(۳۵) کشیتر اور کشیترگیہ کا بھید یعنے جیو اور جان کا فرق جسنے سمجھ لیا اور پرکرتی سے چھوٹنے کا اُسنے جان لیا اُسنے گیان اور موکش کو پالیا وہی پرم پد کو پراپت ہوتا ہے۔

इति श्री मद्भगवद्गीता सूपनिषत्सु ब्रह्म विद्या यां योग शास्त्रे श्री
कृष्णार्जुन संवादे क्षेत्र क्षेत्रज्ञ योगो नाम त्रयो दशो ऽध्यायः॥१३॥

اتی سری رام کرت مہابھارت بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد کشیتر اور کشیترگیہ کا برنن تیرھوان ادھیاے

خلاصہ اس ادھیاے کا یہ ہے کہ ارجن نے پرشن کیا کہ کشیتر اور کشیترگیہ دونوکو جاننا چاہتا ہون سری کرشن مہاراج نے کہا کشیتر یہ شریر ہے اور کشیترگیہ جان ہے کشیتر پنچ بھوت سے (اگن۔ جل۔ مٹی۔ آکاش۔ ہوا) رچا گیا اور پانچ اندریون (آنکھ۔ ناک۔ کان۔ لنگ۔ گدا) من بدھ اہنکار و کرم اندری و گیان اندری وغیرہ جسکا ذکر اشلوک نمبر ۶ مین درج ہوا اور کشیترگیہ کا گیان یعنے برہم کا پہچاننا یہی پرم گیان ہے جو پرماتما سب پرانیون کے شریر مین پرکاشمان اُسکو گیان درشٹی سے دیکھنا چاہیئے جسنے کشیتر اور کشیترگیہ کو جان لیا وہی موکش کا ادھکاری ہے اور وہی پرم پد کو پراپت ہوتا ہے۔

چودھوان ادھیاے

ترگُن بھاگ کا برنن

श्रीभगवानुवाच॥ "परं" भूयः प्रवक्ष्यामि ज्ञाना नां ज्ञान मुत्तमम्॥
यज्ज्ञात्वा मुनयः सर्वे परां सिद्धि मितो गताः॥१॥

سری بھگوان کا بچن (۱) ہے ارجن پرم اتم گیان مین [illegible] بارہ بتاتا ہون جسکو جان کر سارے

رشی منی پرم پد کو پراپت ہوئے ہین

का आश्रय लेके
'इदं ज्ञान मुपाश्रित्य मम साधर्म्य मागता: ॥ सर्गेऽपिनो
मेरे स्वरूप पाजाताहै प्रलयकाल में
पजायंते प्रलये न व्यथंतिच ॥ २॥

(۲) اسی گیان کا سیون کر کے میرا سروپ جان پڑتا ہے اور آواگمن سے موکش ہو جاتی ہے۔
لفظی معنی - اِس گیان کا سہارا لے کر ہمارا روپ ہو جاتا ہے اتھوا میرے دھرم کو پا جاتا ہے نہ پھر زمانہ پیدائش مین پیدا ہوتا ہے نہ پرلے مین تکلیف اٹھاتے ہین۔

मम योनिर्महद्ब्रह्म तस्मिन् गर्भं दधाम्यहम् ॥ संभवः
मेरे जो महतरूपी उससे गर्भ धारण करता हूं उत्पत्ति
सर्व भूतानां ततो भवति हे भारत ॥ ३॥

(۳) ہے ارجن برہم پرکرت میری جون ہے اسی کو بیچ مین دھارن کرتا ہون اسی سے سارے سنسار کو پیدا کرتا ہون

सर्व योनिषु हे कौन्तेय मूर्तयः संभवंति याः ॥ तासां ब्रह्म
उत्पन्न होती है उनकी बडी योनी ब्रह्म है
महद्योनिरहं बीज प्रदः पिता ॥ ४॥

(۴) جو جو صورت سب جونون مین پیدا ہوتی ہین ان کی بڑی جونی (مہت جونی) برہم ہے اور سب کا بیج دینوالا مین ہی ہون۔

सत्वं रजस्तम इति गुणाः प्रकृति संभवाः ॥ निब
से होते हैं
ध्नंति महाबाहो देहे देहिनमव्ययम् ॥ ५॥

(۵) ہے مہاباہو (ارجن) (رجوگن - تموگن - ستوگن) پرکرت (مایا) ہی سے پیدا ہوتے ہین جیو آتما یعنے جان غیر فانی کو دیہہ یعنی جسم مین مقید کرتے ہین۔

उसमें ता करके रूप रोगरहित
तत्र सत्त्वं निर्मलत्वात प्रकाशक मनामयम् ॥
बंधता है
सुख संगेन बध्नाति ज्ञान संगेन चानघ ॥ ६॥

(۶) ہے نش پاپ (ارجن) ان تینون گنون مین سے ستوگن (شانت سبھاؤ) نرمل ہونے سے پرکاش روپ ہے اور اس آتما کو جو ہمیشہ استھر رہنے والی ہے گیان اور آنند کی سنگت مین پرورت کرتا ہے یعنی علم اور سرور کے باہمی تعلقات کو باندھ دیتا ہے۔

इच्छा का स्वरूप से
रजो रागात्मकं विद्धि तृष्णा संग समुद्भवम् ॥ तन्नि
पैदा होता है बांधता है
बध्नाति कौंतेय कर्म संगेन देहिनम् ॥ ७ ॥

(۷) ہے کنتی پتر (ارجن) رجوگن راگ دویت کا سروپ ہے (شوق صورت) ترشنا خواہش سے یعنے خواہش کے ساتھ پیدا ہو کر اتپن ہوتا ہے وہ کرم کے سنگ سے کرم کے اشکت ہوتا ہے یعنی رجوگن خواہشونکو پیدا کر کے انسان کو تدبیر اور کوشش مین مصروف رکھتا ہے۔

को से उत्पन्न ज्ञान भूल धारियों को
तमस्त्व ज्ञानजं विद्धि मोहनं सर्व देहिनाम् ॥ प्रमा-अहंकार

दालस्यं निद्रा भिस्तन्नि बध्नाति भारत ॥ ८॥

(۸) ہے ارجن تموگن سب پرانیوں کو موہ میں پھنساتا ہے اور اگیان سے پیدا ہوتا ہے (بھول - آلس - نیندرا - بکلتا) کا پابند کر دیتا ہے -

'सत्त्वं' सुखे संजयति रजः कर्मणि भारत ॥

ज्ञानमावृत्य तु तमः" प्रमादे संजयत्युत ॥ ९॥

(۹) ہے ارجن ستوگن سکھ (آسودگی) دیتا ہے - رجوگن کرم کراتا ہے تموگن - علم کو چھپا کر گیان کو کھو دیتا ہے عیش و عشرت میں ڈالتا ہے -

रजस्तमश्चाभिभूय "सत्त्वं" भवति भारत ॥

रजः सत्त्वं तमश्चैव तमः सत्त्वं रजस्तथा ॥ १०॥

(۱۰) ہے بھرت بنشی (ارجن) رجوگن - تموگن کے نربل (مغلوب) ہونے پر ستوگن پربل غالب ہوتا ہے اور تموگن ستوگن کے نربل ہونے پر رجوگن اسی طرح ستوگن اور رجوگن کے نربل ہونے پر تموگن -

सर्वद्वारेषु देहेऽस्मिन् प्रकाश उपजायते ॥

ज्ञानं यदा तदा विद्याद्विवृद्धं सत्त्वमित्युत ॥ ११॥

(۱۱) جب شریر کے سب دروازوں میں گیان کا پرکاش کرتا ہے تب ستوگن بڑھتا ہے -

लोभः प्रवृत्तिरारम्भः कर्मणामशमः स्पृहा ॥

रजस्येतानि जायन्ते विवृद्धे भरतर्षभ ॥ १२॥

(۱۲) جب رجوگن بڑھتا ہے تو لالچ تدبیر - کوشش حرص - خواہش پیدا ہوتی ہیں -

अप्रकाशोऽप्रवृत्तिश्च प्रमादो मोह एव च ॥

तमस्येतानि जायन्ते विवृद्धे कुरुनन्दन ॥ १३॥

(۱۳) تب تموگن اپنا پرکاش کرتا ہے اس وقت عقل کی تیرگی آلس (کاہلی) اموہ (غفلت) اگیان (بیہودگی) پیدا ہو جاتی ہے - ہے کورو نندن ارجن -

यदा सत्त्वे प्रवृद्धे तु प्रलयं याति देहभृत् ॥

तदोत्तमविदां लोकानमलान्प्रतिपद्यते ॥ १४॥

(۱۴) جو پرش ستوگن کے غلبہ کی حالت میں شریر تیاگتا ہے وہ گیانیوں کے اُتم لوک میں نواس کرتا ہے -

रजसि प्रलयं गत्वा कर्मसङ्गिषु जायते ॥

तथा प्रलीनस्तमसि मूढयोनिषु जायते ॥ १५॥

(۱۵) رجوگن کے غلبہ میں جو شخص مر جاتا ہے تو نیک کام کرنے والوں کے خاندان میں پیدا ہوتا ہے اور تموگن

یعنی موت پانے سے جانوروں یا جاہلوں میں پیدا ہوتا ہے

सुकृतो कर्मणः सुकृत स्याहुः सात्विकं निर्मलं फलं ॥

रजसस्तु फलं दुःखम् ज्ञान तमसः फलम् ॥२६॥

(۱۶) عمدہ نتیجہ ستوگن کا نیک اعمالی اچھے کرم کرنا ہے رجوگن کا پھل دُکھ (حقیقت) تموگن کا پھل اگیان (بیہودگی) ہے

सत्वात्संजायते ज्ञानं रजसो लोभ एवच ॥

प्रमादो मोहो तमसो भवतो ऽज्ञान मेवच ॥२७॥

(۱۷) رجوگن سے لالچ لوبھ (حرص و ہوا) ستوگن سے گیان۔ تموگن سے موہ اور اگیان ہوتا ہے۔

ऊर्ध्वं गच्छन्ति सत्वस्था मध्ये तिष्ठन्ति राजसाः ॥

जघन्य गुण वृत्तिस्था अधो गच्छन्ति तामसाः ॥२८॥

(۱۸) ستوگنی پرش اونچے لوک کو جاتے ہیں۔ رجوگنی مدھ کے لوک۔ تاسی پرس ادھوگتی میں جہاں طرح طرح کے شوک اور دُکھ ہیں یعنے نرک میں جاتے ہیں۔

नान्यं गुणेभ्यः कर्तारं यदा द्रष्टानु पश्यति ॥

गुणेभ्यश्च परं वेत्ति मद्भावं सो ऽधि गच्छति ॥२९॥

(۱۹) جب برہمان شخص تین پرکار کے گنوں سے سوائے اور کسی کو کرتا (فاعل) نہیں دیکھتا ہے اور اُسے جان جاتا ہے جو تینوں گنوں سے پرے ہے یعنے آتما کو وہی شخص تو حقیقت) کو پاتا ہے اور مجھ میں لین ہو جاتا ہے۔

गुणानेतानतीत्य त्रीन् देही देह समुद्भवान् ॥

जन्म मृत्यु जराव्याधि विमुक्तो ऽमृतम श्नुते ॥३०॥

(۲۰) جو پرش جو دیہ کے سبب سے تینوں گن اُن کے آرپت ہو ہیں انکو تیاگ دے وہ جنم مرت اور بڑھاپے کے دُکھ سے چھوٹ کر موکش پدپاتا ہے۔

अर्जुन उवाच ॥ कैर्लिङ्गैस्त्रीन् गुणानेतानतीतो भवति प्रभो ॥

किमाचारः कथं चैतांस्त्रीन् गुणानतिवर्तते ॥२१॥

(۲۱) ارجن کا بچن۔ اے پرماتما جو پرش ان تینوں گنوں سے علیحدہ و آزاد ہو اُس کے لکشن کیا ہیں وہ برتاؤ کیا ہوتا ہے کیونکر ان گنوں سے آزاد ہو جاتا ہے

श्रीभगवानुवाच ॥ प्रकाशं च प्रवृत्तिं च मोह मेवच पाण्डव न द्वेष्टि

संप्रवृत्तानि न निवृत्तानि कांक्षति ॥२२॥

(۲۲) سری بھگوان کا بچن۔ جو گیان اور کرم کو جب بہ بڑے ہیں بچار کیا لگے ہوتے پر اُنسے بچنا نہیں چاہتا اور اُنکے نہ ہونے سے اُنکی کامنا (خواہش) نہیں کرتا۔

لفظی معنی ہے پانڈو پتر (ارجن) پرکاشس اور پرورتی اور موہ (یعنے تینوں گنوں کے ظہور) سے نہ ظاہر ہونے پر نفرت کرتا ہے اور نہ ہونے پر انکی خواہش کرتا ہے۔

उदासीन वदासीनो गुणैर्योन विचाल्यते ॥
गुणा वर्तंत इत्येव यो ऽव तिष्ठति नेंगते ॥२३॥

(۲۳) اداسین ہو کر (جو کسی سے وابستگی نہ رکھتا ہو) بیٹھا ہے گنوں کے ہلائے ہلانے سے چلائمان چیت نہ ہووے یہ سمجھے کہ رجوگن۔ تموگن ستوگن سے سب کام از خود ہوتے ہیں

समदुःखसुखः स्वस्थः समलोष्टाश्म काञ्चनः ॥
तुल्य प्रियाप्रियो धीरस्तुल्य निंदात्म संस्तुतिः ॥२४॥

(۲۴) سکھ دکھ میں سمان چیت رہے پتھر لوہا کنچن جانے پریہ بستو ملنے سے خوشی اور نامرغوب ملنے سے دکھی نہ ہووے نندا (مذمت) استت (تعریف) یکسان سمجھے۔

मानापमान योस्तुल्यस्तुल्यो मित्रा रिपक्ष यो ॥
सर्वारंभ परित्यागी गुणातीतः स उच्यते ॥२५॥

(۲۵) جگوان بڑائی اور اپمان یکسان اور شترو متر سمان سب کرموں کے ترک (آزاد) وہی تینوں گنوں سے گناتیت (آزاد) کہا جاتا ہے۔

मां च योऽव्यभिचारेण भक्ति योगेन सेवते ॥
स गुणान् समतीत्यैतान् ब्रह्म भूयाय कल्पते ॥२६॥

(۲۶) جو پُرش آنن بھگتی کے ذریعہ سے میری اور سمرن کرے وہ تینوں گنوں کو پاکر برہم پد پاوے۔ اتھوا وہ ان گنوں سے اتیت علیحدہ ہو کر برہم ہونے کے لائق ہے ارجن کے نمبری سوال کا جواب اس اشلوک میں آگیا ہے گناتیت ہونے کی تدبیر بتلاتے ہیں

ब्रह्मणो हि प्रतिष्ठाहममृतस्याव्ययस्य च ॥
शाश्वतस्य च धर्मस्य सुखस्यैकान्तिकस्य च ॥२७॥

(۲۷) میں ہی برہم اور بدلنے والی ہوں اور میں ہی امرت یعنے اپناشی دھرم ہوں اور آرام کا مخزن نیم آنند سروپ میں ہوں یعنے جانے قیام برہم جسکو ہرن گربہ کہتے ہیں اور روشنی کا مخزن جیسے سورج اور قدامت اور بے زوال مکت اور بید کے دھرم اور سرور جاوید کا مبدع و منظر میں ہی ہوں مطلب اس سلائے ادھیائے کا یہ ہے کہ جو میرے سرگن سروپ مثل رام چندر و کرشن چندر اوتاروں کی اوپاسنا کرتے ہیں انکو بھی برہم گیان اس بھگتی سے پراپت ہوتا ہے نرگن اور سرگن دونوں اوپاسنا سے مکت پدوی حاصل ہوتی ہے سرگن اوپاسنا آسان ہے اور برہم کی اوپاسنا جسکا کچھ سروپ نہیں مشکل ہے۔

इतिश्री मद्भगवद्गीता सूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायांयोगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन सम्वादे गुणत्रयविभागयोगोनाम चतुर्दशो ऽध्यायः ॥१४॥

اتی سریام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد تری گن برنن چودھوان ادھیائے

خلاصہ ادھیائے ۱۴ - اس ادھیائے مین تری گن کا بھاگ یعنی رجوگن تموگن ستوگن کا فرق اور اسکی تفصیل لکھی ہے اور اسکا لکشن بتلایا ہے کہ ستوگن سے گیان پیدا ہوتا ہے اور رجوگن سے لوبھ یعنی طمع اور تموگن سے بھول اور موہ اور اگیان بھی ہوتا ہے جو پُرش ستوگن بھی ہو کر میری بھگت کرتے ہین وہ سب دکھون سے چھوٹ جاتا ہے مین ہی پورن برھم ہون اور مین ہی ابناشی دھرم ہون اور پرم آنند سروپ بھی مین ہی ہون میری بھگتی اور میری ہی اوپاشنا کرو -

پندرھوان ادھیائے

پرشوتم جوگ برنن

श्रीभगवानुवाच ॥ ऊर्ध्व मूलमधः शाखम श्वत्थं प्राहुरव्ययम् ॥
छंदांसि यस्य पर्णानि यस्तं वेद सवेद वित ॥ १ ॥

سری بھگوان کا بچن (۱) یہ ہمیشہ قائم رہنے والا برکش روپ سنسار - اور وہ مول جڑ اوپر اور شاکھا (شاخیں) نیچے - اسوتھ وابیہ (ناشمان ہے اور نہین) پرم پر اسدیو سے چلا آتا ہے برھمادک دیوتا جس کی شاخ ہین اور چھند جو بید ہین اس کے پتے جو اس برکش کو جانتا ہے وہ سب بیدون کا گیاتا جاننے والا ہے) -

سے اسوتھ یعنے ناشمان وابیہ بیزوال جسکا ناش نہین دونو امور اسطرح ظاہر نہین کہ ایک مرتا ہے دوسرا پیدا ہوتا ہی سلسلہ جاری ہے -

بھجن متعلق شلوک نمبر ۱

تیری چترائی کے بل سری بھگوان	بدھ بھانت کے جیو جنت رچ پرگٹے سب مین آن
बिबिध भांति के जीव जंतु रच प्रगटे सब में	तेरी चतुराई के बल श्री भगवान
منج دیہ سربو پر کینی بید پران بکھان	ادبھت رچنا یا شریر کی برچی آپ سجان
अद्भुत रचना या शरीर की बिरची आप सुजा	मनुज देह सबों पर कीन्ही बिद पुरान बखा
اردھ مول شاکھا ترو نیچے ادبھت برکش سمان	سات چکر یا تن کے اندر سوئی کنول بکھان
सात चक्र या तन के अंदर सोई कमल बखान	ऊर्ध्व मूल शाखा तरु नीचे अद्भुत वृक्ष समान
مستک مانہہ سہس دل دارو الٹو کنول مہان	کنٹھ چکر سو کنول انوپم سولہ دل پرمان
कंठ चक्र सो कमल अनूपम सोलह दल परमान	मस्तक माहिं सहस दल बारो उलटो कमल महान
اندری چکر چھہ دل کا پنکج نابھ کے نیچے جان	نابھ چکر سو کنول آٹھ دل یہ ہی سواس استھان
नाभि चक्र सो कमल आठ दल यही जोग कोशल	इंद्री चक्र छह दल लका पंकज नाभि के नीचे जान

ہردے کنول سو چکر اناہد بارہ دل کو مان
گدا چکر سو کنول چار دل پرتھم جوگ کو تھان

हृदयकमल सो चक्र अनाहद बारह दल को मान ॥
गुदा चक्र सो कँवल चार दल प्रथम जोग को थान ॥

اگن چکر کر کنول براجے دو دل کو نرمان
جانے یہ سری رام بھگت تے پنڈت چتر سجان

अग्नि चक्र कर कमल बिराजे दो दल को निर्मान
जाने यह श्रीराम भक्ति ते पंडित चतुर सुजान ॥

नीचे ऊपर फैली हुई / से बढ़ाई हुई । इंद्रियों के विषय उनके अंकुर हैं
अधश्चोर्ध्वं प्रसृतास्तस्य शाखा गुणप्रवृद्धा विषयप्रवालाः ।
नीचे है / कर्मों से बंधी हुई / इस / में
अधश्च मूलान्यनुसंततानि कर्मानुबंधीनि मनुष्यलोके ॥ २ ॥

(۲) اوپر نیچے پھیلی ہوئی اُس کی شاخیں گُن سے یعنے تینوں گن صفات سہ گانہ کے تنے سے پھوٹی ہیں اور شاخوں میں بشے (محسوسات) کے شگوفے اوپر نیچے بہت لگے ہوئے ہیں اور منج لوک یعنی دنیا میں آئی ہوئی ہے اور اُس میں بندھی ہوئی ہیں۔

इसका / प्रतीत होता है / वही अंत / आदि / नहीं / ठहराव
न रूपमस्येह तथोपलभ्यते नांतो न चादिर्न च संप्रतिष्ठा ।
इस वृक्ष की / से / आर / हथियार / काट
अश्वत्थमेनं सुविरूढमूलमसंगशस्त्रेण दृढेन छित्त्वा ॥ ३ ॥

(۳) آدانت رُوپ اور استھان اسکا معلوم نہیں اُس کی جڑ (ڈرڑھ) مضبوط سخت ہے۔ اسنگ یعنے تجرید کی تلوار سے اُس درخت کی جڑ کاٹ۔

को / भलीभाँति / ढूंढना चाहिये / जहाँ / जाकर / नहीं लौटते
ततः पदं तत्परिमार्गितव्यं यस्मिन्गता न निवर्तंति भूयः ।
उसी / आदि / की शरण / होना / चाहिये / जिससे यह / पुरानी / प्रवृत्ति चली आती है
तमेव चाद्यं पुरुषं प्रपद्ये यतः प्रवृत्तिः प्रसृता पुराणी ॥ ४ ॥

(۴) اُس استھان کی کامنا کرے جس استھان سے لوٹ کر نہیں آتا ہے جس پُرش سے سرشٹی ہوئی اُس کی شرن میں جاوے۔

मान रहित / जीत लिया / संग दोष को / ज्ञान में / जाती रही कामना
निर्मानमोहा जितसंगदोषा अध्यात्मनित्या विनिवृत्तकामाः ।
सुख दुःख नाम से / छोड़ाये / के / से / जाते हैं / बुद्धिमान / उस / पद को
द्वंद्वैर्विमुक्ताः सुखदुःखसंज्ञैर्गच्छंत्यमूढाः पदमव्ययं तत् ॥ ५ ॥

(۵) کامنا اور موہ اور سنگ کو تیاگ کر ادھیاتم (برہم گیان) میں پریت ہو۔ سکھ۔ دکھ۔ گرمی۔ سردی کے دُندسے جو چھوٹ گیا ہے وہی ابناشی پد وہی پاتا ہے۔

हैं तहां प्रकाश / शशि / जहां जाकर
न तद्भासयते सूर्यो न शशांको न पावकः । यद्गत्वा
नहीं लौटते / वह / मेरा / है
न निवर्तंते तद्धाम परमं मम ॥ ६ ॥

(۶) (پاوک) اگنی رب یعنی سورج اور چندرمان جہان پرکاش نہیں کر سکتے یعنی ان سب کا وہاں دخل نہیں ہوتا ہے اور جہان سے جاکر واپس نہیں آتا ہے وہاں میرا نواس (سکونت) ہے۔

मेरा अंश / में / के / से
ममैवांशो जीवलोके जीवभूतः सनातनः । मनः
छठवीं / में रहने वाली / खेंच / लेती
षष्ठानींद्रियाणि प्रकृतिस्थानि कर्षति ॥ ७ ॥

(۷) جیو لوک یعنی اس سنسار میں جیو میرا ہی انش ہے اور سناتن سے چلا آتا ہے من اور اندریوں اور پرکرت مایا کا استھان یہ جیو ہے (دوسرے ارتھ) میرا ابناشی انش جیوؤں کی جان بن کر من اور پانچوں اندریوں کو جنکی

اُپتت مایا سے ہے کھینچتا ہے۔

اصل مطلب اِس اشلوک کا یہ ہے کہ وہ میرا ابناشی انس جسکا ذکر اس اشلوک مین ہے جہان سورج چندرمان اگنی کا پرکاش نہین ہے جس پدوی کو پاکر آوا گمن سے چھوٹ جاوے وہ میرا دھام ہے وہان دُکھ آدک کا کیا پرسنگ ہے ارتھات پانچون اندریون کو جنکی اُتپت مایا سے ہے مَن اُنکو کھینچ لیتا ہے۔

मैं जब आता है सर्व शक्तिमान ईश्वर
शरीरं यद वाप्नोति यच्चाप्युत्क्रा मतीश्वरः ॥
यहरा का के उन को लेनेकी साथ की
गृहीत्वैतानि संयाति वायुर्गन्धानि वाशयात ॥ ८

(۸) جب جان شریر مین آتی ہے اور جب چھوڑتی ہے تب وہ جسطرح ہوا بو کو اڑا لیجاتی ہے اپنے استھان سے چھ اندریون کو ساتھ لیجاتی ہے

कान जिह्वा
श्रोत्रं चक्षुः स्पर्शनं च रसनं घ्राण मेव च ॥
स्थिर होके मैं को उ भोग ता है
अधिष्ठाय मन श्चायं विषया नुपसेवते ॥ ९ ॥

(۹) وہ جان ناک کان نیتر پوست زبان اور دل کے ذریعہ سے ارتھات ان اندریون سے لذت اُٹھاتی ہے یہ جیو شروتر یعنی کان اور قوت لامسہ اور اسناز بان اور گھران یعنی ناک اور من دل مین استت ہوکر وشیون کو ہوگیا ہے۔

एक देह की छोड़ते उतरते हुये विषयों का भोग समेत
उत्क्रामन्तं स्थितं वापि भुञ्जानं वा गुणान्वितम् ॥
अज्ञानी नहीं देखते देखते हैं के से
विमूढा नानुपश्यन्ति पश्यन्ति ज्ञान चक्षुषः ॥ १० ॥

(۱۰) جو مورکھ لوگ ہین اُسکے اُترنے اور قیام کرنے اور رہنے جلنے اور اچھے بُرے کرم مین پھنسنے کو نہین دیکھ سکتے ہان وہ پُرش جو گیان نیتر رکھتے ہین دیکھتے ہین۔

योग यत्न ध्यान धारणा समाधि पुरुष देखते हैं अपनी आत्मा स्थूलबुद्धिवाले संसारी कामों में लगे हुये
यतन्तो योगिन श्चैनं पश्य न्त्यात्म न्यव स्थितम् ॥
यत्न करते हुये योगाभ्यास करते हुये यज्ञ तप करते नहीं हुआ है शुद्ध हृदय
यतन्तोऽप्य कृतात्मानो नैनं पश्य न्त्य चेतसः ॥ ११ ॥

(۱۱) جو گیشر جتن کرکے اپنے دل مین دیکھتے ہین۔ مورکھ جن کے ہردے مین گیان نہین ہے کوشش کرنے پر بھی اسے نہین دیکھتے

जो प्रकाश करता सम्पूर्ण
यदादित्य गतं तेजो जगद्भासयते ऽखिलम् ॥
जो को त जानो मेरा
यच्चन्द्र मसि यच्चाग्नौ तत्तेजो विद्धि मामकम् ॥ १२ ॥

(۱۲) تیج جو سورج مین ہے اور سارے سنسار مین پرگھٹ ہو رہا ہے اور چندرمان و اگنی مین جو تیج ہے سب کو میرا ہی تیج سمجھو

अंदर आवेश को णा करता यश काम से अपने
गामा विश्य च भूतानि धारयाम्य हमोजसा ॥
पुष्ट करता औ चंद्र होकर रसमय
पुष्णामि चौषधीः सर्वाः सोमो भूत्वा रसात्मकः ॥ १३ ॥

(۱۳) پرتھی کے اندر گھُس کر اپنے تیج سے جتنے پرلئے جیو اور بناس پتی ہے سب کو مین دھارن کر رہا ہون اور چندرمان روپ ہوکر سوم رس سے سمپورن اوشدھی اور بناس پتی کو پشٹ کرتا ہون۔

मैं अग्नि होके के रहि के और
अहं वैश्वानरो भूत्वा प्राणि नांदेह माश्रितः ॥ प्राण
से मिलकर ता हूं अ ४ प्रकार का भोजन १ भोज्य २ भक्ष्य ३ लेह्य ४ चोष्य.
अ पान समा युक्तः पचाम्यन्नं चतुर्विधम् ॥ १४ ॥

(۱۴) جٹھر آگن (حرارت عزیزی) بنکر مین ہی حیوانات کے جسم مین مقیم ہون پران اور اپان یعنی نفس بالا و پائین کی حرکت سے چار قسم کی غذا - بھوج - بھکش - لیہی - چوش کو ہضم کرتا ہون۔

۱۔ بھوجن جسکا لقمہ بنا کر کھاتے ہین ۲۔ بھکش جسکو چبا کر کھاتے ہین ۳۔ لیہی جو چاٹ کر کھاتے ہین ۴۔ چوش جو شربت کی طرح پیتے ہین

सब के　　　में प्रवेश किये हुये　मुझही से संपूर्ण ज्ञान व अज्ञान　✣ जानना अर्थात् आत्मज्ञान का करता हो के सबके
सर्वस्य चाहं हृदि सन्निविष्टो मत: स्मृतिर्ज्ञान
और दोनों का न रहना　　सब वेदों से　केवल एक मैं जानने योग्य हूं　　ज्ञाता जान✣ मन में वास करता हूं.
मपोहनं च ।वेदैश्च सर्वैरहमेव वेद्यो वेदान्तकृद्वेदविदेव चाहम् ।१५।

(۱۵) سب کے ہردے مین مین ہی نواس کرتا ہون مجھ سے ہی گیان کو جانو ویدون کے پڑھنے سے مجھکو ہی جاننا اور پہچاننا مقصود ہے مین ویدانت کا بنانے والا اور ویدون کا جاننے والا ہون-

بھجن متعلق شلوک ۱۵

ہمارے تن مین بول رہا ابناشی

हमारे तनमें बोल रहा अविनाशी ।।

बिन पृथ्वी के मंदिर राजे बिन मुख के जल थल नभ गाजे

بن پرتھی کے مندر راجے بن مکھ کے جل تھل نبہ گاجے

सूर्य चन्द्र को जहां गम नाहीं तहां वो परम प्रकाशी १

سورج چندر کو جہان گم ناہین تہان وہ پرم پرکاشے

चर सचराचर महिं बिराजे राव रंक सबही को निवाजे

چر سچراچر ماہین براجے راو رنک سب ہی کو نواجے

जैसे अग्नि काठ में रहवे और रहे सबसे उदासी २

جیسے اگن کاٹھ مین رہوے اور رہے سب سے اداسی

ढूंढ फिरो ब्रह्मांड के अंतर पूरब पच्छिम दक्खिन उत्तर

ڈھونڈھ پھرو برہمانڈ کے انتر پورب پچھم دکھن اوتر

बद्री जगन्नाथ रामेश्वर बृंदाबन और काशी ३

بدری جگناتھ رامیشر برنداین اور کاشی

वेद पुरान ऋषी मुनि गावें ब्रह्म जीवात्म एक बतावें

بید پران رشی منی گاوین برہم جیواتم ایک بتاوین

सत चेतन घन आनंद राशी कंवल सहस दल सीस बिराजे

ست چیتن گھن آنند راسی کنول سہس دل سیس براجے

भंवर गुफा पुनि सुन्न बिराजे पुनि धाम चतुर सुप्रकाशी ४

بھنور گپھا پنی سن سماجے پنی دھام چترسو پرکاشے

سری رام کے ساکھی بید رشی جن

داس کبیر سنت سب سجن وہ سب مین سہج پرکاشے

श्री राम के शाखी वेद ऋषी जन दास कबीर संत सब सज्जन वोह सबमें सहज प्रकाशी ।।६।।

दो　　इस　में
द्वाविमौ पुरुषौ लोके क्षरश्चाक्षर एव च ।। क्षर: सर्वाणि
स्थूल सह नेवाला　　कहाजाता है　　तो संसार
भूतानि कूटस्थो ऽक्षर उच्यते ।।१६।।

(۱۶) سنسار مین دو قسم کی پیدائش ہے کشر اور اکشر کشر شریر کو کہتے ہین جو چین بھنگ نیتانی ہے اور اکشر جیو ہے جو ابناشی ہے-

और जो
उत्तम: पुरुषस्त्वन्य: परमात्मेत्युदाहृत: ।। यो लोक
तीन में प्रवेश करता है पालन करता वह कहाजाता है　जो
त्रयमाविश्य बिभर्त्यव्यय ईश्वर: ।।१७।।

(۱۷) وہ اتم پرش ان دونون (کشر اور اکشر) سے جدا ہے جسے پرماتما کہتے ہین جو تینون لوک مین بیاپت ظاہرا ہو کر سہارا رہا ہے اسکا نام ابناشی ایشر ہے-

जो कि मैं　परे हूं　अक्षर से भी के　हूं
यस्मात्क्षरमतीतो ऽहमक्षरादपि चोत्तम: ।।
इस कारण　और　कहा है
अतो ऽस्मि लोके वेदे च प्रथित: पुरुषोत्तम: ।।१८।।

(۱۸) جو کہ مین کشر اور اکشر سے پرے ہون اسی سبب سے لوگون نے اور بیدنے مجھے پرشوتم برنن کیا ہے-

यो मामेव मसंमूढो जानाति पुरुषोत्तमम् ।। स सर्व
विद्भजति मां सर्व भावेन भारत ।।१९।।

(۱۹) جو پرش مجھکو پرماتما اور پرشوتم جانتے ہین وہ سب بھاؤ (حقیقت عالم) جانکر ہے ارجن وہ مجھکو ہر حالت مین بھجتے ہین -

इति गुह्यतमं शास्त्रमिदमुक्तं मयाऽनघ ।। एतद्बुद्ध्वा
बुद्धिमान्स्यात्कृतकृत्यश्च भारत ।।२०।।

(۲۰) ہے نش پاپ ارجن اسرار غیب (گرنتھون مین گپت بات) جو تھی وہ مین نے اوپر برنن کری اِن کو سمجھکر پرش بدھمان گیانی ہو جاتا ہے پھر اور کوئی کرم کرنا باقی نہین رہتا -

इतिश्री भगवद्गीतासुपनिषत्सु ब्रह्मविद्या योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन
संबादे पुरायाः पुरुषोत्तम योगो नाम पंचदशोऽध्यायः ।।

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد پران پرشوتم جوگ نام پندرھوان ادھیاے

اِس ادھیاے کا خلاصہ سری کرشن مہاراج نے ارجن کو اسطرح سمجھایا ہے کہ یہ سنسار ایک برکش (درخت) ہے جسکی جڑ اوپر اور شاخین نیچے کو ہین اور غور کرکے دیکھو تو جسم آدمی کا بھی ایسا ہی ہے کہ سر جو جڑ اور مول ہے وہ اوپر ہے اور ہاتھ پاؤن وغیرہ نیچے سے کٹتے ہین یہ درخت گر پڑتا ہے جٹھر اگنی حرارت غریزی جو تمام جانداروں کے جسم مین ہے اور ہر طرح کی غذا کو ہضم کرتی ہے اور جسم کا قیام اُسی سے ہے وہ مین ہون اور سب جانداروں کے جسم مین مین ہی وہ حرارت بنکر سب کرم کرتا ہون مین ہی سب کے ہردے مین نواس کرتا ہون مین ہی وید اور مین ہی وید کا جاننے والا اور جسکو جاننا چاہیئے وہ مین ہی ہون کشر اور اکشر یعنے جسم اور جان مین ہی ہون اور اِن دونون سے پرے آتما ابناشی سدا قائم رہنے والا مین ہی ہون اور سب سنسار نا شمان ہے جو پرش مجھکو پرماتما اور پرشوتم جانکر میرا سمرن اور میری بھگتی کرتے ہین وہی گیانی اور وہی جوگی ہے ویدون اور گرنتھون مین جو گپت بات تھی وہ مین نے پرگھٹ کرکے سُنا دی ہے -

سولھوان ادھیاے

دیوی آسر سمپت برنن یعنی ملکوتی و شیطانی صفات کا برنن

श्रीभगवानुवाच ।। अभयं सत्वसंशुद्धिर्ज्ञानयोगव्यवस्थितिः ।।
दानं दमश्च यज्ञश्च स्वाध्यायस्तप आर्जवम् ।।१।।

سری بھگوان کا بچن (۱) ابھے (بیخوف) ہردے کی شدھتا (پاک باطنی) گیان اور جوگ مین استھتی (علم و عمل مین استقامت) دان - جگ - تپ - بید کا پڑھنا - اندریون کا بس کرنا - سیدھا سو بھاؤ

अहिंसा सत्यमक्रोधस्त्यागः शांतिरपैशुनम् ।। दयाभूते
ष्वलोलुप्त्वं मार्दवं ह्रीरचापलम् ।।२।।

(۲) اہنسا (کسیکو تکلیف نہ دینی) ست بولنا - تسب پدارتھون کی خواہش کا دور کرنا - شانتی (سکون دل) عیب پوشی - رحم دلی - قناعت - حلم وحیا - سنجیدگی یعنے بیہودہ حرکت نہ کرنا -

तेजः क्षमा धृतिः शौचमद्रोहो नातिमानिता ॥
भवति संपदं दैवीमभिजातस्य भारत ॥ ३ ॥

(۳) ہے ارجن جلال (تیج) چھمان - دھیرجتا - سوچ یعنے صفائی - صلح جوئی - انکسار - ابھمان نہ کرنا - دیوی سمپدا کہلاتے ہیں - فرشتہ صفت انسانون مین یہ گن ہوتے ہیں -

दंभोदर्पोऽभिमानश्च क्रोधः पारुष्यमेवच ॥ अज्ञानं
चाभिजातस्य पार्थ संपदमासुरीम् ॥ ४ ॥

(۴) دیمھ دورپ (فریب وخودنمائی) غرور غصہ - سنگدلی - جہالت ہے ارجن یہ راجھسی سمپت کے لکشن ہین -

दैवी संपद्विमोक्षाय निबंधायासुरीमता मा शुचः
संपदं दैवीमभिजातोऽसि पांडव ॥ ५ ॥

(۵) ہے پانڈو (ارجن) دیوی سمپت سے موکش اور اسُری یعنی راجھسی سمپت سے بندھن یعنی قید جنم مرن مانی گئی ہے تم فکر مت کرو کہ تمھاری پیدایش دیوی سمپت سے ہوئی ہے -

द्वौ भूतसर्गौ लोकेऽस्मिन् दैव आसुर एवच ॥ दैवो
विस्तरशः प्रोक्त आसुरं पार्थ मे शृणु ॥ ६ ॥

(۶) سنسار مین دو قسم کے انسان ہین - دیوتا - اور راچھس - دیوی سمپت کا برنن ہوچکا - راچھسی سمپت کا برنن اب کرتا ہون سن -

प्रवृत्तिं च निवृत्तिं च जना न विदुरासुराः ॥ न
शौचं नापि चाचारो न सत्यं तेषु विद्यते ॥ ७ ॥

(۷) اسُری سمپت والے پرورتی اور نرورتی (امرونہی) کی تمیز نہین کرسکتے ہین - ست - شوچ - شبھ آچار (راستبازی پاکیزگی نیک اعمال) ان مین نہین ہوتی -

असत्यमप्रतिष्ठं ते जगदाहुरनीश्वरम् ॥ अप
रस्परसंभूतं किमन्यत्कामहैतुकम् ॥ ८ ॥

(۸) وہ کہتے ہین کہ سنسار باطل وحادث کا کوئی ایشر نہین استری پرش کے سنجوگ سے پیدایش ہوتی ہے کام دیو اسکا کارن ہے -

एतां दृष्टिमवष्टभ्य नष्टात्मानोऽल्पबु
द्धयः ॥ प्रभवंत्युग्रकर्माणः क्षयाय जगतोऽहिताः ॥ ९ ॥

(۹) ایسی درشٹ کا آسرا کرکے اپنی آتما کو ناش کرتے ہین وہ الپ بدھی (کم عقل) بداعمال سنسار کو نقصان

پہونچانے والے ناش ہوجاتے ہین - اُنھوا جگت کے ناش کے لئے پیدا ہوتے ہین -

के आसरे कठिनता से पूरा होनेवाला पाखंड मरे हुये में

काममाश्रित्य दुष्पूरं दम्भमान मदान्विता॥ मोहा

घिरे हुये स्वीकार करके बुरे कर्मों में लगे रहते हैं अशुद्ध कर्मवाले

द्गृहीत्वाऽसद्ग्राहान् प्रवर्तन्तेऽशुचिव्रता: ॥१०॥

(۱۰) طرح طرح کی خواہشون مین جو کبھی پوری نہین ہوتین گرفتار ہوکر فریب ابھمان اور مد یعنی جوش کو کام مین لاتے ہین اور جہالت (اگیان) کے سبب سے راستی اختیار نہین کرتے کو کرم مین اپنی زندگی بسر کرتے ہین -

वह चिंता जिसकी हद नहीं का आसरा लिये हुये के

चिंतामपरिमेयां च प्रलयान्तामुपाश्रिता: ॥ कामो

भोग में लगे हुये ऐसा निश्चय करनेवाले

पभोगपरमा एतावदिति निश्चिता: ॥११॥

(۱۱) وہ ایسے خیالات مین مبتلا رہتے ہین جو عقل سے دور ہوتا ہے اور اخیر وقت تک وہی تیکشن سبھاؤ (بدمزاجی) اُنکی بنی رہتی ہے قیامت تک ختم نہ ہونے والی تشویش اور فکر کا تکیہ کیے رہتے ہین اور کام کے بھوگون مین مصروف یہی یقین کرتے ہین کہ جو کچھ ہے یہی ہے -

कामना के फन्दे सैकड़ों का से में जो में चतुर चाहते हैं

आशापाशशतैर्बद्धा: कामक्रोधपरायणा: ॥ ईहन्ते

के के अर्थ से धन के इकट्ठा करने में

कामभोगार्थमन्यायेनार्थसंचयान् ॥१२॥

(۱۲) اینک کامناؤن مین پھنسے ہوئے کام کرودھ - لوبھ - شوہ مین بھرپور کامدیو کے بھوگون کو پورا کرنے کے لیے ناجائز طریقون سے دولت جمع کرتے ہین -

यह तो आज मुझे प्राप्त होगया और यह मैं प्राप्त करूंगा था - मना

इदमद्य मया लब्धमिमं प्राप्स्ये मनोरथम् ॥

यह पदार्थ मेरा है यह भी हमारा है फिर इतना हमारा धन हो जावेगा

इदमस्तीदमपि मे भविष्यति पुनर्धनम् ॥१३॥

(۱۳) میرا یہ مقصد تو حاصل ہوگیا ہے اب مین اور اسکو حاصل کرنا چاہتا ہون یہ اسباب اور مال میرا ہی اور مین ہی اُسکو اور بڑھاؤنگا -

इसको मैंने मारा को मार डालूंगा औरों को भी

असौ मया हत: शत्रुर्हनिष्ये चापरानपि ॥ ईश्व

हूं मैं हूं हूं हूं हूं

रोऽहमहं भोगी सिद्धोऽहं बलवान् सुखी ॥१४॥

(۱۴) وہ شخص میرا دشمن تھا اسکو تو مین نے مار ڈالا اب جو باقی ہین اُنکو بھی مار ڈالونگا مین دولتمند اور دھناڈھ ہون سنساری بھوگ سے اپنا جی خوش کرتا ہون - میری برابر کوئی صاحب کمال نہین ہین بڑا بلوان ہون اور بہت سکھی ہون -

धनाढ्य हूं बड़े खानदान का हूं कौन है मेरे समान

आढ्योऽभिजनवानस्मि कोऽन्योऽस्ति सदृशो मया ॥

यज्ञ करूंगा दूंगा बहुत धन इस अज्ञान में मोहित हैं

यक्ष्ये दास्यामि मोदिष्य इत्यज्ञानविमोहिता: ॥१५॥

(۱۵) مین دھناڈھ (دولتمند) کلین (خاندانی) ہون میری برابر کوئی نہین ہوسکتا ہے مین جگ کرونگا دان کرونگا عیش اُڑاؤنگا اس قسم اگیان نے جسکی بدھ کو اندھیرے مین ڈالا ہوا ہے -

तरह की चिंता भ्रम रहे हैं चित्त के में फंसे हुये हैं

अनेकचित्तविभ्रान्ता मोहजालसमावृता: ॥

आसक्त हैं के डाले जाते हैं में अ

प्रसक्ता: कामभोगेषु पतन्ति नरकेऽशुचौ ॥१६॥

(۱۶) طرح طرح کے توہمات مین سرگردان - موہ جال مین پھنسے ہوئے عیش و عشرت (کام کے بھوگون) مین مشغول ایسے ناپاک نرک مین پڑتے ہین -

आत्मसंभाविताःस्तब्धाधनमानमदान्विताः॥यजंतेनामयज्ञैस्तेदंभेनाविधिपूर्वकम्१७
अपने को महान प्रतिष्ठित नम्रता रहित के में फंसेहुये पूजतेहैं यज्ञ करते हैं पाखंड शास्त्र विरुद्ध से नहीं

(۱۷) جو لوگ ابھمانی سخت دل دولت کے نشہ مین متوالے جگ دکھاوے کے لیے جگ دان خیرات کرتے ہین انکساری کبھی نہین کرتے - مکر و فریب کی باتین دن رات کرتے ہین -

अहंकारंबलंदर्पंकामंक्रोधंचसंश्रिताः॥मामात्मपरदेहेषुप्रद्विषन्तोऽभ्यसूयकाः१८॥
अपनाभय और सिवाना सहारालिये हुये मेरी पराई अपनी आत्मा निंदा डाह करते हैं

(۱۸) اہنکار - بل - درپ اور کام کرودھ سے بھرے ہوئے مجھکو اپنے شریر مین نہین دیکھتے ہین بلکہ وہ پاپی مجھے اور اورونکو دکھ دیتے ہین - بدگوئی اور نافرمانی کرنے والے -

۱۷ - اشلوک مین ذکر بیقاعدہ جگ کرنے کا ذکر کیا اور ۱۸ - اشلوک مین تفصیل کی گئی کہ جگ مین اہنکار وغیرہ امورات مندرجہ ممنوع ہین جو لوگ دوسرے کے سر کو عیب لگانے مین برت کرکے ہوکے رہین مجھے اور جیوون کو بل دیکر رنج اور ایذا پہونچاتے ہین نیک چلن لوگون سے حسد کرتے ہین -

तानहंद्विषतःक्रूरान्संसारेषुनराधमान्॥क्षिपाम्यजस्रमशुभानासुरीष्वेवयोनिषु१९
तिन को में वैर करते हुये तीक्ष्णभाव दयाहीन में नर हैं डालता हूं (अजस्र) तत्काल में

(۱۹) ایسے ادھم منش نیچ سوبھاؤ والے بدخصلتون سنگدلون کو جو سنسار مین نیچ یکتہ آدمی ہین راکھشی نسل مین ڈال دیتا ہون -

आसुरींयोनिमापन्नामूढाजन्मनिजन्मनि॥मामप्राप्यैवकौन्तेयततोयान्त्यधमांगतिम्२०
में पडेहुये जन जन्मानी मुझको प्राप्त होते नहीं पाते हैं को

(۲۰) آسُر جونی مین پڑے ہوئے جنم جنم کئی مرتبہ شریر پاکر بھی وہ مجھکو نہین پاتے ہین ادھم گت مین گر پڑے ہین ہے ارجن -

त्रिविधंनरकस्येदंद्वारंनाशनमात्मनः॥कामःक्रोधस्तथालोभस्तस्मादेतत्त्रयंत्यजेत्२१
तीनप्रकार के यह होताहै का इसलिये तीनोंको त्याग दे.

(۲۱) نرک کے تین دروازے ہین کام - کرودھ - لوبھ (خواہشات / غصہ / طمع) جس سے آتما کا ناش ہوتا ہے اسلیئے ان تینون کو تیاگ دے -

एतैर्विमुक्तःकौन्तेयतमोद्वारैस्त्रिभिर्नरः॥आचरत्यात्मनःश्रेयस्ततोयातिपरांगतिम्२२
इन तीनों द्वारसे छूटाहुआ है नर्क के तीनों से अपना करता है कल्याण उससे को पहुंचाता

(۲۲) ہے کنتی پتر - جو پُرش ان تینون راستون کو تیاگ کرکے کلیان ہونیکے لیے جتن کرتا ہے وہ پرم گت پاتا ہے -

यः शास्त्रविधिमुत्सृज्य वर्त्तते कामकारतः ॥ न स सिद्धिमवाप्नोति न सुखं न परां गतिम् २३
जो की को छोड़के वर्त्तता है इच्छा से वह को प्राप्त होता की
आत्मज्ञान को नहीं है

(۲۳) جو شخص شاستر ونکے خلاف اپنی مرضی کے موافق کامناؤن کے بسیتورت ہوکر کریا اور کرم یعنے ہرایک کام کرتے ہین وہ سدھی اور موکش کو کبھی نہین پاتے اور نہ اُنکو کبھی بسرام ہوتا ہے۔ نہ پرم گتی ملتی ہے۔

तस्माच्छास्त्रं प्रमाणं ते कार्याकार्यव्यवस्थितौ ॥ ज्ञात्वा शास्त्रविधानोक्तं कर्म कर्त्तुमिहार्हसि
इसलिये को से शास्त्र आज्ञा अनुकूल जान के की को करते अयोग्य हो

(۲۴) پس تمکو بید اور شاستر کے اصول پر بدھ نشیدھ (امر ونہی) سے واقف ہوکر کام کرنا چاہیئے۔

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन संवादे दैवासुरसम्पद्विभागयोगो नाम षोडशोऽध्यायः ॥ १६ ॥

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد دیو اُسر سمپت بھاگ نام سولھوان ادھیاے

(خلاصہ) اس ادھیاے مین دیوی و آسُری سمپت کا برنن کرکے ارجن کو سری کرشن مہاراج نے سمجھایا کہ سنسار مین دو طرح کے انسان پیدا کیے گئے جو دیوی سمپت رکھتے ہین وہ پُرش دیوتا رُوپ سنسار مین آدر اور ستکار سے رکھے جاتے ہین اُنکی پرتشٹھا دین اور دنیا دونون جگہہ ہوتی ہے اور جو آسُری سمپت رکھتے ہین وہ اگرچہ عیش دنیوی خوب اڑاتے ہین لیکن نہ اُنکی عزت دنیا مین ہوتی ہے نہ آخرت مین دولت اور حکومت کے غرور مین وہ کسی دوسرے کو کچھ مال نہین سمجھتے ہین لیکن انجام مین اُنکی سب آرزو دل مین بھری رہتی ہین اور دنیا کو چھوڑ جاتے ہین اور سواے بدنامی کے یہان کچھ نہین چھوڑ جاتے ہین اسلیئے انسان کو لازم ہے کہ وید اور شاستر ونکی مرجاد پر چلے اور سب کے ساتھ اُپکار کرتا رہے۔

سترھوان ادھیاے

شردھاترئی گُن جوگ برنن

अर्जुन उवाच ॥

ये शास्त्रविधिमुत्सृज्य यजन्ते श्रद्धयान्विताः ॥ तेषां निष्ठा तु का कृष्ण सत्त्वमाहो रजस्तमः १ ॥
छोड़के पूजन करते से भरे हुये तिन हद विश्वास सतोगुण तमोगुण

ارجن کا بچن (۱) ہے سری کرشن مہاراج جو پُرش شردھاوان بید اور شاستر ون کے موافق عمل نہین کرتے ہین یعنی شاستر کے طریقے کو چھوڑ کر سردھا سے جگ کرتے ہین ستوگنی۔ رجوگنی۔ تموگنی مین سے اُنکا کونسا بھاؤ جانا جاوے۔ سولھوین ادھیاے کے اخیر اشلوک مین فرمایا ہے کہ شاستر کے موافق چلنا چاہیئے اُسپر ارجن نے یہ سوال کیا ہے۔

श्रीभगवानुवाच ॥

त्रिविधा भवति श्रद्धा देहिनां सा स्वभावजा ॥ सात्त्विकी राजसी चैव तामसी चेति तां शृणु २
३ तीनों होती है श्रद्धा शरीर वाले से उत्पन्न वह सुनो

سری بھگوان کا بچن (۲) ہے ارجن ہر ایک شخص کا عقیدہ تین ہی قسم کا ہوتا ہے۔ رجوگنی ستوگنی تموگنی

اسکا برنن مجھ سے سنو

सत्वानुरूपासर्वस्यश्रद्धाभवतिभारत॥ श्रद्धामयोयंपुरुषोयोयच्छ्रद्धः सएवसः॥ ३॥
सतोगुणके अनु सार होतीहै सेवना यह इच्छा जिसकी जैसी है वह उसीकारूपहै

(۳) ہے بھرت نبسی ارجن ہر ایک کا عقیدہ اُسکے سوبھاؤ (طبیعت) کے موافق جُدا جُدا ہوا کرتا ہے شردّھا کا ہونا پُرش کے سوبھاؤ انوسار ضرور ہے جسکی جیسی شردّھا ہے ویسی ہی اُس کی ہستی ہے -

यजन्तेसात्विकादेवान्यक्षरक्षांसिराजसाः॥प्रेतान्भूतगणांश्चान्येयजन्तेतामसाजनाः ४
पूजतेहैं देवताओं की और रजोगुणी लोग को को पूजते नर

(۴) ستوگنی پُرش دیوتاؤن کو پوجتے ہین اور رجوگنی جکش اور راچھسون کو۔ تموگنی عقیدہ۔ بھوت پریتون کی پوجا کرتے ہین -

अशास्त्रविहितंघोरंतप्यन्तेयेतपोजनाः॥ दंभाहंकारसंयुक्ताः कामरागबलान्विताः ५॥
शास्त्र प्रतिकूल बड़े तपकरतेहैं कपट की हठसे भरेहुये

(۵) گھور تپسیا (سخت ریاضت) جسکی شاسترون مین اجازت نہین ہے جو پُرش کرتے ہین وہ اہنکار اور فریب سے بھرکے ہوئے راگ دویش کامنا سے گھرے ہوئے ہین -

कर्षयन्तःशरीरस्थंभूतग्राममचेतसः॥मांचैवांतःशरीरस्थंतान्विद्ध्यासुरनिश्चयान् ६
सुखातेहैं पंच अज्ञानी लोग मुझेजो अंत र्यामी मेंरह ताहूं जानो करने वाले

(۶) مین اُنکے دل مین بیاپک ہون۔ مجھے اور اندریونکو وہ دُکھ دیتے ہین وہ تموگنی ہین اُنکی شردّھا تموگن مین سمجھو۔ جو نادان لوگ جسم کے اندریونکو دُکھ دیتے ہین اور مجھے بھی کہ مین اُنکے اندر اسحقت موجود ہون دُکھ دیتے ہین اُنکو اسُری پرکرتی والا جانو -

आहारस्त्वपिसर्वस्यत्रिविधोभवतिप्रियः॥यज्ञस्तपस्तथादानंतेषांभेदमिमंशृणु ७॥
३ प्रकारका होता है तैसेही तिसका

(۷) سہ گانہ تقسیم۔ اہار یعنے غذا۔ جگ۔ تپ اور دان جو تین تین قسم کے ہین ہر ایک کا بھاؤ علحدہ علحدہ ہے اُنکا فرق مجھ سے سنو یعنے سب کو اُنھین تین قسم کی غذا مین سے پیاری ہوتی ہے ایسے جگ دان تپ ہے -

आयुःसत्वबलारोग्यसुखप्रीतिविवर्धनाः॥रस्याःस्निग्धाःस्थिराःहृद्याआहाराःसात्विकप्रियाः ८
अवस्था (सत्य) आरोग्य बढ़ानेवा अंगलबढ़ानेवाला बढ़ानेवाला रसदार चिकना देरतक रहनेवाला +पुरुषहोतीहै

(۸) ستوگنی غذا۔ وہ اہار جس سے بل عمر اور صحت سکھ اور پریت بڑھتی جاوے۔ مزہ دار بل بڑھانے والے استھر رہنے والی یعنی دیر تک رہنے والی چکنے اور خوشگوار ہون وہ ستوگنی پُرشونکو پسند آتے ہین -

कट्वम्ललवणात्युष्णतीक्ष्णरूक्षविदाहिनः॥आहाराराजसस्येष्टादुःखशोकामयप्रदाः ९
बहुत। खट्टा लवनीन कड़ुवा बहुत गर्म रूखा दाहकरने गर्मीकरनेवाला प्यारा देनेवाला

(۹) رجوگنی غذا - کڑوی - کھٹی نمکین - گرم - چرچری - روکھی - جلن کرنے والی غذا شوک اور دُکھ کے دینے والے رجوگنی پرشونکو پیاری لگتی ہے -

यातयामं गतरसं पूतिपर्युषितं च यत्॥ उच्छिष्टमपि चामेध्यं भोजनं तामसप्रियम् १०
जो पका हुआ। रस जाता रहा बुहार बासी जूठा यज्ञ में वर्जित
अन्न पहर भर में बुरे स्वाद का हो जावे अर्थात् जल्दी बिगड़ने वाला भोजन

(۱۰) تموگنی غذا - باسی - بدبودار - بدذائقہ - جھوٹی ناپاک غذا - تموگنی پُرشون کو مرغوب ہوتی ہے (اس دسوین اشلوک مین جو غذا کی حالت بیان کی گئی ہے وہ آجکل کے راجاؤن کے آگے رکھی جاتی ہے کیون کہ سب آچرن اُنکے تموگنی ہین)-

अफलाकांक्षिभिर्यज्ञो विधिदृष्टो य इज्यते॥ यष्टव्यमेवेति मनः समाधाय स सात्त्विकः ११
फल का आसरा न करके की देखके यज्ञ करते हैं यज्ञ अवश्य करना यह उहराय वह है

(۱۱) ستوگنی جگ - پھل کی کامنا چھوڑ کر بدھی اور شاستر کی ریت سے دھرم جان جگ کیا جاوے وہ ستوگنی جگ کہلاتا ہے -

अभिसंधाय तु फलं दंभार्थमपि चैव यत्॥ इज्यते भरतश्रेष्ठ तं यज्ञं विद्धि राजसम्॥ १२॥
फल के आसरे पाखंड के अर्थ इस भांति यज्ञ करते हैं वह जानो

(۱۲) ہے ارجن رجوگنی جگ - پھل کی کامنا سہت جگ دکھاوے کے لیے جھوٹے عقیدہ سے جو جگ کیا جاوے وہ راجھنی جگ سمجھو -

विधिहीनमसृष्टान्नं मंत्रहीनमदक्षिणम्॥ श्रद्धाविरहितं यज्ञं तामसं परिचक्षते॥ १३॥
से भोजन बिना खिलाये से रहित से रहित कहलाता है.

(۱۳) تموگنی جگ - بے قاعدہ طور پر اہوتی منترون اور دکشنا کے بغیر شردھا رہت جو جگ کیا جاوے وہ تموگنی جگ کہلاتا ہے -

देवद्विजगुरुप्राज्ञपूजनं शौचमार्जवम्॥ ब्रह्मचर्यमहिंसा च शारीरं तप उच्यते॥ १४॥
ज्ञानी सुकर्म करने वाले सीधापन ब्रह्मचारी का कहा जाता है

(۱۴) کایا تپ - دیوتا - برہمن - گرو - اور پنڈت لوگون کا آدر بھاؤ پوجن کرکے برہم چرج یعنی برہمچاری ہو کر رہنا رہت ایسا تپ کایا تپ کہلاتا ہے -

अनुद्वेगकरं वाक्यं सत्यं प्रियहितं च यत्॥ स्वाध्यायाभ्यसनं चैव वाङ्मयं तप उच्यते १५
मन दुखी करने वाला वचन कारी वेदशास्त्र पढ़ना वाणी

(۱۵) واچک تپ - ایسا بچن کہے جس کے سننے سے کسی کا من دُکھی نہ ہووے - پر یہ سچ اور ہت کاری بچن بولے بیدون کے پڑھنے کا ابھیاس کرے یہ باچک تپ یعنی زہد زبانی کہلاتا ہے -

मनः प्रसादः सौम्यत्वं मौनमात्मविनिग्रहः॥ भावसंशुद्धिरित्येतत्तपो मानसमुच्यते १६
की प्रसन्नता शांती नम्रता धारि की रोकना काम क्रोध आदिक का दमन. की यह का कहा जाता है

(۱۶) مانسک تپ - من پرسن رکھنا سوم بھاؤ سے ستوگنی برتی رہ کر اندریونکو بس کرنا ہردے کی شدھتا یعنی باطن کی صفائی مین مصروف رہنا (مانسک بت) کہلاتا ہے -

श्रद्धयापरयातप्तंतपस्तत्त्रिविधंनरैः॥अफलाकांक्षिभिर्युक्तैःसात्त्विकंपरिचक्षते १७॥
से श्रद्धा जो कोजो मनुष्य फलकीकामनारहित से (युक्ति) एकाग्र मन से कहाजाता है

(۱۷) تین قسم کے تپ پھل کی کامنا بغیر جو پُرش سچی شردھا سے کرے اُسے ستوگنی تپ کہتے ہین -

सत्कारमानपूजार्थंतपोदंभेनचैवयत्॥क्रियतेतदिहप्रोक्तंराजसंचलमध्रुवम्॥ १८॥
करते पाखंड करके कियाजाय कहा जाता चलाय मान अध्रुव

(۱۸) جو نمسکار یعنے پوجا آدرمان کے کارن نمایشی طور پر جگ دکھاوے کے لیے کیجاوے چنچل اور چھنک سماج (بے ثبات و فانی) اُسے رجوگنی کہتے ہین -

मूढग्राहेणात्मनोयत्पीडयाक्रियतेतपः॥परस्योत्सादनार्थंवातत्तामसमुदाहृतम् १९
मूढता के कारण आत्मा को दुख देके करते हैं दूसरे के नाश कारण वह कहाजाता है

(۱۹) ہٹ اور مورکھ پنے سے اپنے کو اور اورون کو نقصان یا بربادی کے لیے تپ کرنا وہ تموگنی کہلاتا ہے

दातव्यमितियद्दानंदीयतेऽनुपकारिणे॥देशेकालेचपात्रेचतद्दानंसात्त्विकंस्मृतम् २०
धर्म से कमाया हुआ धन जो दान देता है उपकाररहित अच्छा योग्य पुरुष समझो

(۲۰) ستوگنی دان پُن - جو دان اُپکار رہت (بلا اُمید معاوضہ) فرض سمجھکر اچھے پاتر مستحق آدمی کو اچھے وقت اور اچھی جگہ اچھے استھان مثل کاشی پراگ وغیرہ - کال اچھے اور مبارک وقت مین مثل تتی پات و تہاپارنی سوموتی اماوش گرہن سالگرہ کے دن پونیت دن دیا جاوے وہ ستوگنی دان کہلاتا ہے - دان جو دیوے پاتر کو پاتر کا ضرور خیال رکھے -

यत्तुप्रत्युपकारार्थंफलमुद्दिश्यवापुनः॥दीयतेचपरिक्लिष्टंतद्दानंराजसंस्मृतम्॥२१॥
जो दान बदले के निमित्त या की इच्छा से देकर फिर देवे पछताना वह दान राजसी

(۲۱) رجوگنی دان - جو دان پرت اوپکار نمت دیا جاوے یعنے اُسکے معاوضہ کی امید کر کے بحالت مجبوری کلیش مان کر اور پچھتا کر کیا جاوے اُسے رجوگنی دان کہتے ہین -

अदेशकालेयद्दानमपात्रेभ्यश्चदीयते॥असत्कृतमवज्ञातंतत्तामसमुदाहृतम् २२॥
नहीं देश समय कुपात्र दियाजाय बिनासत्कार अनादर तामसी

(۲۲) تموگنی دان - دیش اور کال کا خیال نہ کر کے یعنے موقع اور وقت کا لحاظ نہ کر کے کوپاتر (غیر مستحق) کو بنا آدر بھاؤ ادھکار (توہین اور تضحیک کے ساتھ) دان کیا جاوے وہ تموگنی دان کہلاتا ہے مؤلف
اس اشلوک کو غور سے سمجھنا چاہیے عموماً لوگ مستحق اور غیر مستحق لوگون کا کچھ خیال نہ کر کے خیرات کر کے دیتے ہین یتیم اور بیکس محتاج لوگون کو نہین دیتے بلکہ اُن لوگونکو جو مکار اور گمراہ کرنے والے اور مالدار مفت خور نفس پرور ہین مذہبی رسم یا جگ دکھاوے کے لیے اُنکو ہی دیتے ہین یہ لوگ کو پاتر ہین - مفلس عیال

واطفال رکھنے والے بیکس ومحتاج ویتیم جو مانگنے مین ہتک یا عار سمجھتے ہین فاقہ کشی کرتے ہین۔ سردی مین گرتے ہین اُنکو دان دینا چاہیئے شاسترون مین ایسے لوگون کو ہی پاتر یعنے مستحق خیرات لکھا ہے۔

ॐतत्सदितिनिर्देशोब्रह्मणस्त्रिविधःस्मृतः॥ब्राह्मणास्तेनवेदाश्चयज्ञाश्चविहिताःपुरा २३

ॐतत्सत यह नाम के तीनप्रकार कहा तीन३ कहे पहले
३ इसकी उत्पत्ति सिधमय स्मरण किया अर्थात् कहा

ॐतत्सत (۲۳) ابتدائے زمانہ مین برہم سرشٹی کی اُتپت کرنے کے سمے (اسم اعظم) اوم تت ست کا دھیان کرکے برھما جی نے برہمن۔ بید اور جگت اُس سے بنائے گئے یعنے پیدا کیئے۔ آگے کے اشلوکون مین اِن تینون پدون کو جدا جدا کہتے ہین۔

तस्मादोमित्युदाहृत्ययज्ञदानतपःक्रियाः॥प्रवर्तन्तेविधानोक्ताःसततंब्रह्मवादिनाम् २४

इस ॐ यह कहकर क्रिया करते हैं से कहकर सदा पुरुष
कारण

(۲۴) اسلیئے پہلے اوم کہکر جگ۔ دان۔ تپ جن کی ہدایت بید مین ہے شروع کرتے ہین یعنی بید کے جاننے والے پہلے اوم کا اکشر کہکر جگت۔ دان۔ تپ آرنبھ کرتے ہین۔

तदित्यनभिसंधायफलंयज्ञतपःक्रियाः॥दानक्रियाश्चविविधाःक्रियन्तेमोक्षकांक्षिभिः २५

तत्पर कह | अनभिसंधाय फलका करते हैं की इच्छा करने
कारण उच्चारण करके | ध्यान न करके वाले

(۲۵) موکش چاہنے والے تت اکشر کہکر پھل کی کامنا نہ رکھ کر جگ دان تپ کی کریا اُنکو کرتے ہین۔

सद्भावेसाधुभावेचसदित्येतत्प्रयुज्यते॥प्रशस्तेकर्मणितथासच्छब्दःपार्थयुज्यते २६

सतभाव सत यह लगाया जाता है वैसेही श्रेष्ठकामों में सत शब्द कहा जाता है

(۲۶) ہے ارجن سدبھاؤ سے ست اکشر جسکے معنے اسی نیکی اور نیک کام کے ہین اچھے کرم کے شروع کرنے مین کہتے ہین۔ دنیادار لوگ بروقت شروع کام۔ جگت۔ شادی۔ تعمیر مکان۔ جنیئو وغیرہ ست زبان سے اُچارن کرتے ہین۔

यज्ञेतपसिदानेचस्थितिःसदितिचोच्यते॥कर्मचैवतदर्थीयंसदित्येवाभिधीयते २७॥

में में में सतइति कहा जाता है

(۲۷) جگ۔ تپ دان کے آرنبھ مین ست اکشر کہتے ہین اور اسی مطلب کے کامونکو بھی (پرمیشر سنبندھی کارجون مین) ست کا پد کہتے ہین۔

अश्रद्धयाहुतंदत्तंतपस्तप्तंकृतंचयत्॥असदित्युच्यतेपार्थनचतत्प्रेत्यनोइह॥२८॥

बिना श्रद्धा हवन देना तपकिया और यह असत कहलाता है न मरनेके पीछे न यहां फलदेता है
या किया

(۲۸) بنا شردھا کے جو جگ دان تپ کیا جاتا ہے ہے ارجن وہ اسّت کہلاتا ہے۔ پس جو عمل بے اعتقادی سے کیا جاوے ہیچ ہے نہ اس لوک مین نہ پرلوک مین اسکا کچھ پھل ملتا ہے۔

इतिश्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सुब्रह्मविद्यायांयोगशास्त्रेश्रीकृष्णार्जुन संवादेश्रद्धात्रयविभागयोगोनामसप्तदशोऽध्यायः॥१७॥

اتی سریام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد وسرد ھاتری بھاگ برنن نام سترھوان ادھیائے
خلاصہ یہ ہے کہ ستوگنی اور رجوگنی وتموگنی اہار وجگ دان وتپ کا برنن کر کے ادم اکشر کی مہاوتت ست اکشر ونکا ادچارن سب شبھ کرمون مین کرنا اور سردھا سے دان جگ کرنے کا اپدیش سری کرشن مہاراج نے ارجن کو کیا ہے۔

اٹھارھوان ادھیائے

موکش سنیاس جوگ برنن

अर्जुन उवाच॥

संन्यासस्य महाबाहो तत्त्वमिच्छामि वेदितुम॥ त्यागस्य च हृषीकेश पृथक्केशिनिषूदन १॥

ارجن کا بچن (۱) ہے مہابا ہو کیشی راجھس کے ناش کرنے والے (سری کرشن جی) سنیاس اور تیاگ کا تتو مجھے علیحدہ علیحدہ کر کے سنائے۔

श्रीभगवानुवाच॥

काम्यानां कर्मणां न्यासं संन्यासं कवयो विदुः॥ सर्वकर्मफलत्यागं प्राहुस्त्यागं विचक्षणाः २

سری بھگوان کا بچن (۲) کامنا سنجکت کرمونکا تیاگ اسی کا نام سنیاس کہا ہے اور کرم کا پھل کا تیاگنا اسیکا نام تیاگنا ہے۔

त्याज्यं दोषवदित्येके कर्म प्राहुर्मनीषिणः॥ यज्ञदानतपःकर्म न त्याज्यमिति चापरे॥ ३॥

(۳) کوئی کوئی پنڈت سانکھ شاستر والے کہتے ہین کہ اگر سرگ بھی کرم کرنے سے برا بت ہو تو وہ بھی ایک قسم کی پابندی ہے اور واجب ترک کرنے کے ہے۔ بعضے کہتے ہین کہ جگ دان تپ ان کرمون کا تیاگ کرنا اچھا نہین۔

निश्चयं शृणु मे तत्र त्यागे भरतसत्तम॥ त्यागो हि पुरुषव्याघ्र त्रिविधः संप्रकीर्तितः॥ ४॥

(۴) ہے ارجن ان مین سے تیاگ کی نسبت جو میرا نشچے ہے وہ سن۔ ہے پرش سنگھ (شیر مرد) تیاگ تین پرکار کے ہین۔

यज्ञदानतपःकर्म न त्याज्यं कार्यमेव तत॥ यज्ञो दानं तपश्चैव पावनानि मनीषिणाम॥ ५॥

(۵) جگ۔ دان۔ تپ۔ یہ تینون تیاگنے جوگ نہین انکو کرنا ہی جوگ ہے۔ اینسے ہردے مین پوترتا اور چمتکار ہوتا ہے۔

एतान्यपि तु कर्माणि सङ्गं त्यक्त्वा फलानि च॥

कर्त्तव्यानीति मे पार्थ निश्चितं मतमुत्तमम् ॥ ६ ॥
करने योग्य है

(۶) پرنتُ یہ کرم دلی تعلق اور امید نتیجہ کو ترک کر کے کرنے چاہئیں یہ سب سے اعلیٰ اصول ہے جیسر میرا نشچے ہے۔

नियतस्य तु संन्यासः कर्मणो नोपपद्यते ॥ मोहात्तस्य परित्यागस्तामसः परिकीर्त्तितः ७ ॥
नित्यकर्म छोड़ना भी नहीं योग्य है से कहा गया
संध्या तर्पण यज्ञ आदि अज्ञान से

(۷) جو لازمی فعل (اوشک کرم) ہیں اُنکا چھوڑنا مناسب نہیں اگر جہالت و تکبر سے کوئی چھوڑ دے تو وہ تامسی ترک ہے۔

दुःखमित्येव यत्कर्म कायक्लेशभयात्त्यजेत् ॥ स कृत्वा राजसं त्यागं नैव त्यागफलं लभेत् ८
जो शरीर के के से छोड़ देने ऐसा करके करा पाता है चित

(۸) جو شخص لازمی فعل کو یہ جانکر کہ دقت اور تکلیف ہوگی اُس سے بچنے کے لیے چھوڑ دے وہ خود غرضی کے لیئے تارک ہونے سے نتیجہ ترک کا نہیں دیتا۔ یہ تیاگ راجسی (رجوگنی) ہے۔

कार्यमित्येव यत्कर्म नियतं क्रियतेऽर्जुन ॥ संगं त्यक्त्वा फलं चैव स त्यागः सात्त्विको मतः ९
यह अवश्य करना है कर्म करता का सी

(۹) ہے ارجن اوشک کرم یعنی لازمی فعل فرض سمجھکر دلی تعلق اور اُسکے پھل کی کامنا نہ کر کے جو شخص کرتا ہے اسیکو تیاگ ستوگنی مانا گیا ہے۔

न द्वेष्ट्यकुशलं कर्म कुशले नानुषज्जते ॥ त्यागी सत्त्वसमाविष्टो मेधावी छिन्नसंशयः १०
नहीं द्वेष प्रीति करते ऐसा सतोगुणी कर्म भरा हुआ चतुर बुद्धिमान पुरुष दूर हो गया जिस के अच्छे

(۱۰) دُکھ دائی کرم سے دویش (نفرت) سکھدائی کرموں سے راگ یعنی اُنس و محبت جو نہ کرے وہی ستوگنی تیاگ کہلاتا ہے اسمیں شک نہیں کرنا۔

نمبر۱۰ نہ دویشٹھ کشلم کرم لفظی ارتھ۔ یعنے رنج دینے والے کرموں سے ناخوش نہ ہو۔ اکشل کرم تکلیف دہندہ کام جیسے سردی میں صبح نہانا وغیرہ سے نفرت۔ کشل کرم جیسے گرمی میں وقت دوپہر نہانا سردی میں ہون کرنا وغیرہ۔ نان کیجے نہیں رغبت رکھتا ہے۔ تیاگی ستوبشٹو ایسا تیاگی ستوگن بھرا ہوا۔ میدھاری عاقل چھن سنشیہ سنشے شبہ سے رہت یعنے اہل یقین سے۔

न हि देहभृता शक्यं त्यक्तुं कर्माण्यशेषतः ॥ यस्तु कर्मफलत्यागी स त्यागीत्यभिधीयते ११
भारी सके त्यागना (अशेषत) सम्पूर्ण जो का है सो ही कहा जाता है

(۱۱) دیہہ دھاری لوگ (دنیا دار لوگ) یہ سب کرم نہیں چھوڑ سکتے ہیں کرم پھل کا جو تیاگ ہے وہی تیاگ کہلاتا ہے۔

अनिष्टमिष्टं मिश्रं च त्रिविधं कर्मणः फलम् ॥ भवत्यत्यागिनां प्रेत्य न तु संन्यासिनां क्वचित् १२
बुरे भले मिले हुये तीन के होता है पुरुषों को मरने पर को कभी नहीं फल
दुखदाई योनि सुख दाई मिली हुई मनुष्ययोनि

(۱۲) کرم کا پھل تین قسم کا ہوتا ہے - انشٹ نرک جونی - اِشٹ دیو جونی - مسر منش جونی - جو منش کرم پھل کو تیاگ نہین کرتے یعنے کامنا سہت کرم کرتے ہین شریر تیاگنے کے پیچھے انکو پرلوک مین کرم کے موافق سُرگ - نرک منش لوک - تینون طرح کا پھل مِلتا ہے اور سنیاسی یعنے تیاگی پُرشون کو کبھی نہین ملتا ہی

पंचैमानिमहाबाहोकारणानिनिबोधमे॥सांख्येकृतांतेप्रोक्तानि सिद्धयेसर्वकर्मणाम् १३
यही पांच सब कर्मों का मुझसे सुनो शास्त्रों में कर्मों का कहा है सिद्धि के सब कामों की सिद्धि
+ कृतानि कर्म करनेवाले कहे गये हैं अंत लिये के लिये

(۱۳) ہے ارجن وہ پانچ کارن جو سانکھ شاستر مین کرمون کے پورا کرنے کے لیے بتائے ہین تجھے سناتا ہون -

अधिष्ठानंतथाकर्त्ताकरणंचपृथग्विधम्॥विविधाश्चपृथक्चेष्टादैवंचैवात्रपंचमम् १४
पात्र तैसे जुदा २ विविध प्रकार ५ दैव

१ (अधिष्ठान)	२ (कर्त्ता)	३ (करण)	४ (चेष्टा)	५ (दैव)
शरीर है जो सुख दुःख का आसरा है।	अहंकार उपाधि से संयुक्त सब का भोक्ता आत्मा है.	१० इन्द्रियां मन बुद्धि समेत १२ गिनी जाती हैं जब परमात्मा को कर्त्ता भोक्ता निश्चय कर लिया.	प्राण की चंचलता से कर्म किया जाता है वही चेष्टा है।	मनुष्य को देवता की सहायता से अपनी इन्द्रियों के कारण होती है जैसे आंख के लिये सूर्य की कान को वायु देवता की नाक को अश्विनीकुमार आदिक॥

(۱۴) وہی پانچون کارن مفصل یہان درج کئے جاتے ہین - آدھشٹان پاتر یعنے ظرف مراد استھول شریر جسم انسان سے ہے کرتا - فاعل اہنکار (انانیت) آلہ فعل - کان - ناک - آنکھ - زبان - پوست - ہاتھ پانون - مقام بول و براز یعنے پانچ کرم اندری - اور پانچ گیان اندری - سامعہ - شامہ - باصرہ - ذایقہ - لامسہ - بُدھ چیشٹا - انیک پرکار کی چیشٹا یعنے طرح طرح کے خیالات مراد قوت ہاے سامعہ وغیرہ مندرجہ بالا - دیو - اندری گن - کرم کرانے والے اور اُنکے دیوتا مثلاً آنکھ کا دیوتا سورج - کان کا آکاش - ناک کا اسونی کمار - زبان کا برُن - ہاتھ کا اندر - پانون کا بامن - من کا چندرمان - لنگ کا برھما - گدا کا جم - اور اِن سب کا پریرک انترجامی پرمیشر ہے - چت یعنی قوت متخیلہ کا دیوتا باسدیومن یعنی قوت مدرکہ کا دیوتا اندر آکاش یعنے خلا کا دیوتا وشا ہوا یعنے پون کا دیوتا مرت اگن یعنی آگ کا دیوتا سورج جل یعنے پانی کا دیوتا - برُن پرتھی کا دیوتا کُبیر جی مانے گئے ہین -

शरीरवाङ्मनोभिर्यत्कर्मप्रारभतेनरः॥न्याय्यंवाविपरीतंवापंचैतेतस्यहेतवः॥१५॥
वाणी से जो आरंभ करते हैं अच्छा या बुरा यह कारण हैं

(۱۵) پُرش جو اچھے بُرے کرم شریر جبھیا یا من سے کرتا ہے وہ سب اِن پانچون سے ہی ہوتے ہین - نمبر ۱۳ لغایت ۱۵ اشلوک مین ظاہر کیا گیا ہے کہ بغیر اصلیت معلوم کئے کرمونکا سنگرہ اور تیاگ نہین ہوسکتا سانکھیہ شاستر مین کرمون کا ظہور پانچ کارنون سے لکھا ہے جبکہ اِن پانچون کو آتما سے کچھ تعلق خودی نہ ہو تو اس وقت کرم مین اکرم و اکرم مین کرم دیکھ کر ستوگنی تیاگ ہونا ممکن ہے - پانچ کارن یہ ہین ادھشٹان کرتا - کرن چیشٹا - دیو - ادھشٹان جسم سے اچھا یعنی خواہش اور غضب راحت و رنج گیان وغیرہ کا آسرا ہے - کرتا اہنکار کی اوپادھی سے سنجکت اِن سب کا بھوگنے والا آتما ہے - کرن پانچ کرم اندری اور

پانچ گیان اندریہ اور من گیارھوان اور بارھوان بدھی یہ اُس وقت ہوتا ہے جبکہ صرف پردھان کی ادپادھی سے پرماتما کو کرتا اور بھوگیا مان لیا جاوے چیشٹا یعنے پران کی حرکات جس سے جسم انسان قائم ہے اور اور ہر ایک حرکت جسم کی جسکو کرم کہا جاتا ہے کیجاتی ہے۔ دیوتا جسکی امداد کی ضرورت انسان کو ہوتی ہے جیسے آنکھ کا دیوتا سورج وغیرہ تفصیل اِس کی علیحدہ لکھی گئی۔

तत्रैवं सति कर्त्तारमात्मानं केवलं तु यः ॥ पश्यत्यकृतबुद्धित्वान्न स पश्यति दुर्मतिः १६

ऐसी ... ही ... जो देखती है नष्ट ... नहीं सो देखता
अवस्था में

(۱۶) ایسی حالت مین جو شخص ذات پاک کو کم عقلی سے کرم کرتا مانتا ہے وہ کم فہم اور بُدھمان نہین ہے۔

यस्य नाहंकृतो भावो बुद्धिर्यस्य न लिप्यते ॥ हत्वापि स इमाँल्लोकान्न हन्ति न निबध्यते १७

जिसको काम करनेका अहंकार जिसकी ... है ... मारकर भी सब लोकों को जो नहीं मारता है नहीं बंधता है

(۱۷) جو سمجھتا ہے کہ مین کرم کرنے والا نہین ہون اور جس کا ہردہ شدھ ہے اہنکار نہین ہے وہ آدمیون کو قتل کرکے نہ قاتل بنتا ہے اور نہ اُسکو کچھ دوش ہوتا ہے۔

	دوہا	
سواں لو گن کو ہنت ہے نہ بندھن تاہ		جا کی بدھ نرلیپت ہے اہنکار نہین جاہ

ज्ञानं ज्ञेयं परिज्ञाता त्रिविधा कर्मचोदना ॥ करणं कर्म कर्त्तेति त्रिविधः कर्मसंग्रहः ॥ १८ ॥

जाननेयोग्य ... ३ ... प्रेरता है इन्द्रिया क्रिया कर्त्ता यह ३ ... का कारक
(ज्ञान) जानना (ज्ञेय) जानने योग्य (परिज्ञाता) पूरा जानने वाला ... विक

(۱۸) گیان گیہ پر گیاتا۔ یہ تین پرکار کے کرم پریرنا ہین۔ کارن و کرم۔ و کرتا یہ تین پرکار کے کرم سنگرہ جنسے فعل بنتا ہے۔

	دوہا	
کارن کرتا کرم کے سنگرہ تین پرکار		پریرک تینون کرم کے گیان رگیہ گیاتار

ज्ञानं कर्म च कर्त्ता च त्रिधैव गुणभेदतः ॥ प्रोच्यते गुणसंख्याने यथावच्छृणु तान्यपि १९

विचार और ... भी ... ३ ... के ... कहे हैं जो ... की ... शास्त्र ... वह सुनो

(۱۹) گن ارتھات ستوگن۔ رجوگن۔ تموگن۔ اُنکے بھید سے گیان۔ کرم اور کرتا تینون پرکار کے گن سنکھیا والا سانکھ شاستر۔ اُس مین جو برنن ہوا وہ مین کہتا ہون

सर्वभूतेषु येनैकं भावमव्ययमीक्षते ॥ अविभक्तं विभक्तेषु तज्ज्ञानं विद्धि सात्त्विकम् २०

सब प्राणी ... एक ... से अविना ... ही ... देखते हैं ... बिना विभाग ... वाली में ... बटा हुआ ... तिस ... जानो

(۲۰) جو پُرش سب جیوؤن مین اناشی کو ایک بھاؤ سے دیکھے۔ وہ ساتکی گیان ہے۔

पृथक्त्वेन तु यज्ज्ञानं नानाभावान्पृथग्विधान् ॥ वेत्ति सर्वेषु भूतेषु तज्ज्ञानं विद्धि राजसम् २१

पृथक करके ... २ ... जो भाव वाला है ... विधान से ... जानता है ... प्राणियों ... सी

(۲۱) رجوگنی گیان۔ سارے پرانی جیو۔ جنت مین جداگانہ بھاؤ سب چیزون مین دیکھے اور بہت مانے وہ واسطے

درجہ کا یعنی راجسی گیان ہے۔

यत्तु कृत्स्नवदेकस्मिन्कार्ये सक्तमहेतुकम्। अतत्त्वार्थवदल्पं च तत्तामससमुदाहृतम् २२

जो व्यापककी एकशरीर निश्चय गुणरहित झूंठे अर्थकी तुच्छ कहा है
पुरुष न्याई या मूर्ति में करके को न्याई

तीन प्रकारका ज्ञान

(सतोगुणी)	(रजोगुणी)	(तमोगुणी ज्ञान)
जुदा २ वस्तु में नारायण को एक भाव से देखै.	सब वस्तु में जुदा २ भाव से परमेश्वर को देखै.	परमेश्वर को एकही वस्तु में बन्द जाने कि सब यही हैं.

(۲۲) تموگنی گیان - جو پرش کسی پرتما آدک میں سمپورن کلاؤں سمیت پرمیشر کو ایک ہی پرتما میں سکت (محیط) جانے کہ اور جگہ نہیں ہے بس اسی میں ہے اور اسی میں دل لگاوے بے اصل و دلیل ۔ اور ست بھاؤ کے پرتکول بغیر دلیل کے ہو وہ تامسی گیان ہے۔

دوہا

بورن جانے ایک میں نربکار کی مت ۔ تتو ارتھ بن الپ اتی تامس گیان سونت

नियतं सङ्गरहितमरागद्वेषतः कृतम्। अफलप्रेप्सुना कर्म यत्तत्सात्त्विकमुच्यते ॥२३॥

जिसके न करने से पाप हो वह रहित फल न चाहने जो कहा जाता है
नियत कर्म आवश्यक कर्म वाले का

(۲۳) ساتکی کرم ونت کرم - کرم جو کرنے لایق ہے اور کرم سنگ رہت یعنی بے تعلق و بے غرض نتیجہ کے ہو کر کسی کی پریت اور بیر سے نہ کیا جاوے جس میں پھل کی کامنا نہ ہو وہ کرم ساتکی ہے۔

यत्तु कामेप्सुना कर्म साहङ्कारेण वा पुनः। क्रियते बहुलायासं तद्राजसमुदाहृतम् ॥२४॥

जो फलकी इच्छा से समेत अहंकार
कर्म किया जाय बहुत कष्ट से राजसी कहाता है.

(۲۴) رجوگنی کرم - جو کرم کامنا سے اہنکار سمیت سرم بشیش (زیادہ تکلیف اٹھانے) سے کیا جاوے وہ راجسی کرم ہے۔

अनुबन्धं क्षयं हिंसामनपेक्ष्य च पौरुषम्। मोहादारभ्यते कर्म तत्तामससमुदाहृतम् ॥२५॥

जिसका फल बिना लखे सामर्थ्य
बंधन का हेतु अज्ञान भ्रम से वह कहलाते हैं.

(۲۵) تموگنی کرم - جس کام کا نتیجہ نقصان ہنسا اور اپنے بل کا بچار نہ کر کے اگیان سے کیا جاوے وہ تامسی کرم ہے۔

मुक्तसङ्गोऽनहंवादी धृत्युत्साहसमन्वितः। सिद्ध्यसिद्ध्योर्निर्विकारः कर्त्ता सात्त्विक उच्यते २६

फलकी वासना अहंकार धैर्य उत्साह समेत कहा जाता
रहित कष्ट में पूरा होना है
दुख सुख रहित

(۲۶) سنگ رہت (بغیر تعلق) اہنکار کو تیاگ کر دھیرج اور اتساہ سمیت سدھی اسدھی (کامیابی و ناکامیابی) سے نربکار بے پروا خوشی و استقلال کے ساتھ جو کرم کیا جاوے وہ ستوگنی کرم ہے۔

रागी कर्मफलप्रेप्सुर्लुब्धो हिंसात्मकोऽशुचिः। हर्षशोकान्वितः कर्त्ता राजसः परिकीर्तितः २७

प्रीतिवान कर्म का चाहने वाला
हिंसक अपवित्र और मिला हुआ कहा जाता है

(۲۷) راگی جسکو ستر کلتر (عیال و اطفال) مین پریت ہو کرم پھل کی کامنا رکھتا ہو لوبھی ہنسا کرنے والا اپوتر ہرکھ شوک سنجکت ہو وہ راجسی کرتا کہا جاتا ہے۔

धर्म कर्म
अयुक्तः प्राकृतः स्तब्धः शठो नैष्कृतिकोऽलसः॥ विषादी दीर्घसूत्री च कर्त्ता तामस उच्यते २८
युक्तिरहित बुद्धिहीन नम्रता मूर्ख दूसरेकीजीव आलसी पछतानेवाले। देरकरकेकाम कहाजाता
निरक्षर गाफ़िल रहित कानाशकरनेवाला बुराईकरने। रंजीस्वत करनेवाला

(۲۸) سادھان نہ ہو گیان رہت - نمرتا رہت - نرلج - فریب کرنے والا - کینہ ور - آلکسی - روتی صورت دیر مین کرنے والا وہ تامسی کرتا ہے۔

बुद्धेर्भेदं धृतेश्चैव गुणतस्त्रिविधं शृणु॥ प्रोच्यमानमशेषेण पृथक्त्वेन धनंजय ॥२९॥
मती का धारणाशक्ति है के सुनो कहेगये संपूर्ण उदार
गुणसी

(۲۹) ہے دہننجے (ارجن) بدھ اور دھیرج کے تین بھید ہین یہ تینون گن کے سنگرہ سے ہوتے ہین انکا بیان مفصل سنو۔

प्रवृत्तिं च निवृत्तिं च कार्याकार्ये भयाभये॥ बन्धं मोक्षं च या वेत्ति बुद्धिः सा पार्थ सात्त्विकी ३०
धर्मकार्य सकामकर्म जो सो जानो
में कात्याग

(۳۰) ہے ارجن دھرم مین پریت اور ادھرم سے بنرتی (نفرت) وقت کے موافق کام کرنا - بدھ اور نشیدھ بھے اور ابھے اور کرم مین اپنا بندھن اور موکش جو جانتے ہین وہ ستوگنی بدھی ہے۔

यया धर्ममधर्मं च कार्यं चाकार्यमेव च॥ अयथावत्प्रजानाति बुद्धिः सा पार्थ राजसी ३१॥
जिस शास्त्रकीआज्ञा विधि निषेध ऐसेही जैसाकातैसा नहीं जानता है सो
बुद्धि

(۳۱) جو بدھی دھرم اور ادھرم ست اور است بدھ نشیدھ کے تتو نہ جانے ہے ارجن وہ راجسی بدھی ہے

अधर्मं धर्ममिति या मन्यते तमसावृता॥ सर्वार्थान्विपरीतांश्च बुद्धिः सा पार्थ तामसी ३२॥
को माने तामसी ढकी सब काम उलटे जानो

(۳۲) جو بدھی اگیان کی اندھیری سے است کو ست مانتی ہو اور سب کو پرتکول دیکھتی ہو ہے ارجن وہ تامس بدھی ہے۔

धृत्या यया धारयते मनःप्राणेन्द्रियक्रियाः॥ योगेनाव्यभिचारिण्या धृतिः सा पार्थ सात्त्विकी ३३
धारणाशक्तिजो धारणाकरते की को समाधि चलायमान है

(۳۳) ہے ارجن چت کے ایک جگہ کرنے سے جسکو جوگ کہتے ہین اندریون کو کرم بس کرکے دھیرج دھارن کیا جاوے وہ ستوگنی دھیرتی دھارنا شکتی کہلاتی ہے۔

हेया
यया तु धर्मकामार्थान्धृत्या धारयतेऽर्जुन॥ प्रसंगेन फलाकांक्षी धृतिः सा पार्थ राजसी ३४
जिस धृतिसे धारणा धर्मके कीइच्छा वह है
धारणाशक्तिसे करतेहैं प्रसंगसे

(۳۴) جس دھرم شکتی سے دھرم ارتھ اور کام یعنی مذہبی عقیدے اور مطالب دنیوی اور خواہش نفسانی مین جو پُرش پھل ملنے کی کامنا رکھے۔ وہ راجسی دھرتی کہلاتی ہے۔

دوسرے ارتھ - ہے ارجن جس دھرم شکتی سے ارتھ دھرم کام کو دھارن کرکے پھل کی چاہنا کیجاتی ہے وہ دھرتی رجوگنی کہلاتی ہے۔

यया स्वप्नं भयं शोकं विषादं मदमेव च॥ न विमुंचति दुर्मेधा धृतिः सा पार्थ तामसी॥ ३५॥
जिसधृतिसे अहंकार नहींत्यागकरता दुष्टबुद्धि सो

(۳۵) جس دھرتی سے نیند اور شوک پچھتاوا غرور دشٹ بدھی والے نہین چھوڑتی ہے ارجن وہ تامسی دھرتی کہلاتی ہے -

सुखंत्विदानींत्रिविधंशृणुमेभरतर्षभ ॥ अभ्यासाद्रमतेयत्रदुःखान्तंचनिगच्छति ३६ ॥
सुखंतु इदानीं ३ शृणु भरतवंशामें रमते जिसको दुःखको जाता है
सुखभी इससमय श्रेष्ठ मनलगाने अंतको

(۳۶) ہے ارجن سکھ بھی تین پرکار کا ہوتا ہے وہ مجھ سے سن جو سکھ ابھیاس سے یعنے شغل کی مزاولت سے ملتا ہے تکلیف کا خاتمہ کرتا ہے -

यत्तदग्रेविषमिवपरिणामेऽमृतोपमम् ॥ तत्सुखंसात्त्विकंप्रोक्तमात्मबुद्धिप्रसादजम् ३७
(यत्तत्) पहलेतोविषकेसमान अंतमें अमृत सीखा उस को कहाजाता के सेउत्पन्न
जोज्ञानवैराग्य योगाभ्यास हुआ

(۳۷) پہلے تو بکھ کے سمان اور انت مین امرت کے تل سکھدائی آتما شکتی بدھی کو پرسنتا اُتپن ہو وہ سکھ ستوگنی کہلاتا ہے -

विषयेन्द्रियसंयोगाद्यत्तदग्रेऽमृतोपमम् ॥ परिणामेविषमिवतत्सुखंराजसंस्मृतम् ३८ ॥
इन्द्रियांविषयके से जोपहले अमृत समान में विषतुल्य समझना चाहिये
सुख स्त्रीका संग गाना नाचदेखना आदिक

(۳۸) بشئے اندریون کے سنجوگ سے جو سکھ اُتپن ہو پہلے امرت کے سمان سکھدائی اور انت مین بکھ کے تل دکھ دائی ہو وہ سکھ راجسی کہلاتا ہے -

نمبر ۳۸- مثل صحبت حسین عورات وگانے بجانے کے اول تو وہ سکھ بہت ہی سکھ دینے والا ہوتا ہے لیکن اخیر مین غم بدنامی بیماری مواخذہ قیامت سے زہر کے مانند تلخ ہوجاتا ہے -

यदग्रेचानुबन्धेचसुखंमोहनमात्मनः ॥ निद्रालस्यप्रमादोत्थंतत्तामसमुदाहृतम् ३९ ॥
जोपहले पीछे भूलपैदाकरने की नींद सेउत्पन्न कहाजाता है
वाला

(۳۹) آدا ور انت مین جو سکھ آتما کو موہ کا کارن ہے ندرا- آلکس سے اُتپن ہوتا ہے وہ سکھ تامسی ہے

नतदस्तिपृथिव्यांवादिविदेवेषुवापुनः ॥ सत्त्वंप्रकृतिजैर्मुक्तंयदेभिःस्यात्त्रिभिर्गुणैः ४०
नहीं कोई स्वर्ग देवताओं फिर प्राणीजो सेउत्पन्नहुआहुआ इन ३ सेसिवाय ईश्वरके
में + जैसेरजसत्वतमतीनगुणोंमेंसंपूर्णहै

(۴۰) پرکتی اور سُرگ کے منشون اور دیوتاؤن مین کوئی ایسا نہین ہے جو پرکرتی کے تینون گن سے بچا ہو -

ब्राह्मणक्षत्रियविशांशूद्राणांचपरंतप ॥ कर्माणिप्रविभक्तानिस्वभावप्रभवैर्गुणैः ४१
है
कर्म औरे स्वभाव सेउत्पन्न
सत्व रज तम

(۴۱) ہے پرم تپ (ارجن) برہمن- کشتری- بیش- شودر- اپنے اپنے سُبھاؤ اور گُن سے اُن سب کا جدا جدا دھرم ہوا ہے- دنیا مین قانون قدرت کے مطابق چار طرح کے آدمی پیدا ہوئے ہین جنکو علم الٰہی و مادہ تلقین بخشا وہ رہنمائے دین اور جنکو مردانگی وشجاعت وحکومت کا مادہ عطا ہوا وہ حاکم وفرمانروا اور تجارت پیشہ انسان تاجر و کاشتکار ہوئے اور جنکو مندرجہ بالا اوصاف حاصل نہین وہ خدمتی ہوئے -

نوٹ نمبر ۴۱ - اشلوک - جو کم فہم ناتجربہ کار مغربی تہذیب کے پسند کرنے والے کہتے ہین کہ ذات کوئی چیز نہین ہے وہ اس اشلوک کو غور سے پڑھین کہ قانون قدرت نے تقسیم ذات کی کردی ہے یہ انسان پر ہی منحصر نہین حیوانون مین بھی یہ تقسیم پائی جاتی ہے نیچ ذات کے آدمی سے اوتم کرت نہین ہوسکتی ہے اونچے ذات کے آدمیون سے نیچ کرم نہین ہوتے ہین -

ब्राह्मणस्वभाव आ
शमोदमस्तपःशौचंक्षांतिरार्जवमेवच॥ज्ञानंविज्ञानमास्तिक्यंब्रह्मकर्मस्वभावजम् ४२
मनवश इंद्रिय शुद्ध मन सीधापन ब्रह्म अनुभवसे निश्चय सेउत्पन्न
करना दमन रहना स्थिर कोमलता ज्ञान

(۴۲) دل اور اندریون کا بس کرنا - تپ کرنا - شوچ (پاکی) دھیرج - گیان تگیان آستک (برھم کو ایک ماننا) برہمن کرم سوبھاؤ ہے -

क्षत्रियस्वभाव
शौर्यंतेजोधृतिर्दाक्ष्यंयुद्धेचाप्यपलायनम्॥दानमीश्वरभावश्चक्षात्रंकर्मस्वभावजम् ४३
सू. सुरवका धैर्य चतुराई में चलायमान न होना दृढ़ता प्रजाकीरक्षा सेउत्पन्न
तेज ता

(۴۳) سوربیرتا - تیج - دھیرج - چترائی - جدھ کرنا - دان کرنا - ایسر بھاؤ دشٹون کو مارنا ڈنڈ دینا یہ کشتری کرم سبھاؤ ہے -

वैश्यस्वभाव शूद्रस्वभाव
कृषिगोरक्ष्यवाणिज्यंवैश्यकर्मस्वभावजम्॥परिचर्यात्मकंकर्मशूद्रस्यापिस्वभावजम् ४४
खेती वनिज का टहल करना

(۴۴) کھیتی - گئو رکشا - بیوہار یہ دیش کرم سوبھاؤ ہے تینون برنون کی سیوا شودر کا کرم سبھاؤ ہے -
نمبر ۴۴ - یہان شنکا ہوتی ہے کہ کایستھ کس برن مین رکھے جاوین آنند گری جی اپنی ٹیکا مین لکھتے ہین کہ کایستھ شودر برن مین نہین ہوسکتے ہین کایستھون مین برہمن پن کشتری مین ویش پن دیکھا جاتا ہے مانس مدرا تو برہمن کشتری بیش بھی بہت کھاتے پیتے ہین کایستھ کل کے لوگ بڑے بڑے عہدون (ادھکارون) کو پاتے ہین بہت کایستھ مانس مدرا نہین کھاتے اِنسے بہت پرہیز کرتے ہین بیوہ کی دوسری شادی نہین کرتے سوتک بارہ دن تک انکے یہان رہتا ہے برہمنون مین سترہ دن تک پس کایستھ کشتری برن مین داخل ہین دیکھو کایستھ آتھولوجی -

स्वेस्वेकर्मण्यभिरतःसंसिद्धिंलभतेनरः॥स्वकर्मनिरतःसिद्धिंयथाविंदतितच्छृणु ४५
अपने कर्म में जैसे पाते हैं सो सुनो
प्रीति पाते हैं

(۴۵) منش اپنے اپنے کرم سے یعنے فرض ادا کرنے سے سِدھی پاتے ہین سِدھی پانے کا حال مجھ سے سنو -

यतःप्रवृत्तिर्भूतानांयेनसर्वमिदंततम्॥स्वकर्मणातमभ्यर्च्यसिद्धिंविंदतिमानवः ४६॥
जिस उत्पन्नहुये में व्यापित धर्म में पूजन करके प्राप्त मनुष्य
करके

(۴۶) جس پرمیشر نے سب کو اُتپن کیا اور جو سارے سنسار مین بیاپک ہے انسان اپنے فرض سے اُسکی پوجن کرکے سدھی کو پراپت ہوتا ہے -

श्रेयान्स्वधर्मोविगुणःपरधर्मात्स्वनुष्ठितात्॥
कल्याणदाई अपना अधूराभी के अनुष्ठान सुंदर और
धर्म वा विगुणकामदर्जेका आलादर्जेका

स्वभावनियतंकर्मकुर्वन्नाप्नोतिकिल्बिषम्॥४७॥
सहज के अनुसार करते हुये प्राप्त पाप नहीं होता है

(۴۷) اپنے دھرم سے پرایا دھرم اچھا بھی ہو تو بھی اپنا دھرم کرے اسمیں پاپ نہیں ہوتا ہے۔
لفظی معنی ارتھات کلیان دائی ہے اپنا دھرم ناتمام اور غیر کے دھرم پورے انجام یا اعلیٰ درجہ پائے ہوئے سے افعال طبعی کرتے ہوئے گنہگار نہیں ہوتا۔

सहजंकर्मकौन्तेयसदोषमपिनत्यजेत्॥सर्वारंभाहिदोषेणधूमेनाग्निरिवावृताः॥४८॥
स्वभाव से उत्पन्न दोषसहित को भी नहीं त्यागना सबकामों का आरंभ दोष से धुंये से समान घिरे हुई

(۴۸) ہے کنتی پتر ارجن کو اپنا دھرم ادنیٰ درجہ کا ہو چھوڑنا اچت نہیں سب آرنبھ (فرائض) دوش (گناہ) سے گھرے ہوتے ہیں جیسے دھوئیں سے اگن دوہا
دوش سہت نج کرم تے رہے نہ کوؤ تیاگ ॥ دوش بھرے آرنبھ سب دھوم سہت جیوں آگ

असक्तबुद्धिःसर्वत्रजितात्माविगतस्पृहः॥नैष्कर्म्यसिद्धिंपरमांसंन्यासेनाधिगच्छति४९
नहीं है फंसी बुद्धि सीपदार्थ में जिसकी सबमें जीतने में मन से इन्द्रियों के जितेन्द्रिय अंतःकरण को जीतने वाली फलका त्यागी बिना इच्छा के निष्कर्म परम को प्राप्त होता है

(۴۹) جسکی بدھی سرشٹ ہے جسنے من کو بس کرلیا ہے کامنا رہت ہے وہ سنیاس ارتھات کرم پھل کا تیاگ کرکے پرم گت پاتا ہے۔

सिद्धिंप्राप्तोयथाब्रह्मतथाऽऽप्नोतिनिबोधमे॥समासेनैवकौन्तेयनिष्ठाज्ञानस्ययापरा५०
को होके जैसे को पाकर समझ मुझसे थोड़ेही में है सबसे उत्तम ज्ञान

(۵۰) ہے ارجن منش اس سدھی کو پاکر جس طرح برھم کو پاتا ہے اور جو گیان اس سمے اسکو پرگٹ ہوتا ہے وہ گیان نشٹھا تھوڑے سے برنن کرتا ہوں۔

बुद्ध्याविशुद्धयायुक्तोधृत्यात्मानंनियम्यच॥शब्दादीन्विषयांस्त्यक्त्वारागद्वेषौव्युदस्य च५१
निर्मल धृति से आत्मा को रोकके शब्दसे आदि विषयों को त्यागके को अलग करके

(۵۱) نرمل ساتکی بدھ سے شبد آدک بشیوں کو چھوڑ کر راگ دویش کو تیاگ کرے۔

विविक्तसेवीलघ्वाशीयतवाक्कायमानसः॥ध्यानयोगपरोनित्यंवैराग्यंसमुपाश्रितः५२
एकांत स्थान में थोड़ा (अल्प) भोजन वाणी शरीर मन और रमा लगा हुआ का सहारा लिये हुये
(विविक्तसेवी) पहाड़ बन नदी के किनारे एकांत स्थान में रहने वाले॥

(۵۲) پوتر ایکانت استھان میں استھت ہو تھوڑا بھوجن کرے من بانی کا یا کو بس میں کرے برھم گیان میں نت پریعنی عشق حقیقی میں مسرور رہتا ہو۔

अहंकारंबलंदर्पंकामंक्रोधंपरिग्रहम्॥विमुच्यनिर्ममःशान्तोब्रह्मभूयायकल्पते५३
दिखावा हकूमत या तप के बल से सत्यपोधी वर्जन | सब छोड़ के आत्मिक शक्ति रखना ममता मोह रहित ब्रह्म की प्राप्त होता है।

(۵۳) اہنکار-بل-درپ (خودنمائی) کرودھ موہ ممتا کو تیاگ کر پرم شانتی کو پراپت ہو وہ برہم کے سروپ کو پاتا ہے - یہ جملہ امورات پریم کے ظہور کا لوازمہ ہے -

ब्रह्मभूतःप्रसन्नात्मानशोचतिनकांक्षति॥समःसर्वेषुभूतेषुमद्भक्तिंलभतेपराम् ५४

ब्रह्म विचार कामना इच्छा समान प्राणी मेरी पाता है

(۵۴) برہم روپ مین پراپت ہو کر جسکا چت پرسن ہو نہ اسکو کچھ کامنا ہو نہ کچھ سوچ ہو سب پرانیون کو سمان جانے شترو متر مین سمان بھاؤ ہو وہ میری پرابھگتی کو پراپت ہوتا ہے - جس سے بالاتر کوئی بھگتی نہیں -

भक्त्यामामभिजानातियावान्यश्चास्मितत्त्वतः॥ततोमांतत्त्वतोज्ञात्वाविशतेतदनंतरम् ५५

पर ही मुझे जानना जैसा मैं हूं निश्चयकरके फिरइसको कौनीकनज्ञान आवेश इसकेपीछे
मेरेप्रकाशसर्वव्यापक मेरे ना करके

(۵۵) پرابھگتی سمیت مجھکو جانکر کہ مین برہم روپ ہون سرب بیاپی ہون ایسا مجھ کو جانکر مجھ مین لین ہو جاتا ہے

सर्वकर्माण्यपिसदाकुर्वाणोमद्व्यपाश्रयः॥मत्प्रसादादवाप्नोतिशाश्वतंपदमव्ययम् ५६

संध्या कर्म की करतेहुये मेरा आसरा लेके मेरे प्रसाद प्रकट्युत पाता है अविनाशी

(۵۶) سارے نت نیم کرے میرا آسرا کیے میری پرسنتا مین پرسن وہ میرے ابناشی شبد پد کو پراپت ہوتا ہے -

चेतसासर्वकर्माणिमयिसंन्यस्यमत्परः॥बुद्धियोगमुपाश्रित्यमच्चित्तःसततम्भव ५७॥

चित्त से छोड़के मुझ परायण के आसरे मुझे चित्त रक्खे

(۵۷) من سے سارے کرم مجھ مین آرپن کرکے مجھ مین تت پر ہو جو کرم کرے بدھی لوک کے آسرے برھمارنیم - برھم ہوی یہ کہ کر مجھ مین چت لگا -

ब्रह्मार्पणं। ब्रह्महविः-

मच्चित्तःसर्वदुर्गाणिमत्प्रसादात्तरिष्यसि॥अथचेत्त्वमहंकारान्नश्रोष्यसिविनंक्ष्यसि ५८

मुझमें चित्तलगा दुःखदाई स्थानों से से तरजावेगा बुद्धि के घमंड में नहीं सुनेगा नाश होजावेगा

(۵۸) جو تو مجھ مین من لگاوے گا تو میری پرسنتا سے جتنے تیرے کشٹ ہین سب نورت ہو جاینگے کداچت اہنکار سے میرا بچن نہ سنے گا تو ناش کو پراپت ہو جائیگا -

यदहंकारमाश्रित्यनयोत्स्यइतिमन्यसे॥मिथ्यैषव्यवसायस्तेप्रकृतिस्त्वांनियोक्ष्यति ५९

जो अहंकार का आसरा करके नहीं लड़ेगा यह मानेगा झूठाहोगा यह विचार तेरा क्षत्रियपन लगावेगी अर्थात् युद्ध करावेगी *

* सब प्रकार ज्ञान कहके श्री महाराज कहते हैं हे अर्जुन जो तू इस समय शस्त्र न चलावेगा तो भी जब संग्राम होने लगेगा तब क्षत्रिय होने की प्रकृति आप से आप तुझ से युद्ध करावेगी॥

(۵۹) جو کداچت اہنکار سے یہ ہی کہے گا کہ مین جدھ نہین کرونگا تو تیرا ادم متھیا ہے یعنی تیری کوشش بے فائدہ اور تیرا خیال غلط ہے کیونکہ کشتری رجوگنی سبھاؤ ہوتا ہے وہ سبھاؤ زبردستی جدھ مین تجھکو پرورت کرے گا جب استر شستر سنگرام مین چلین گے تو اپنے سبھاؤ سے تو جدھ کیے بغیر نہین رہ سکیگا -

स्वभावजेनकौन्तेयनिबद्धःस्वेनकर्मणा ॥

स्वभाव से उत्पन्न बंधे हो अपने में

कर्तुंनेच्छसियन्मोहात्करिष्यस्यवशोऽपितत् ६०
करने की नहीं इच्छा करते हो मोह से करोगे परवश होके

(۶۰) ہے ارجن جدھ کرنے سے جو تو انکار کرتا ہے یہ تیرا گیان ہے تو اپنے کشتری سبھاؤ سے مجبور ہو کر آپ ہی جدھ کرنے لگے گا - سو بھاؤ سے جو پرکرتی اُتپن ہوئی وہ اپنے پرالبدھ کرم سے بندھی ہوئی ہے تم جو اپنے اگیان سے نہین لڑا چاہتے ہو پرکرتی کے بیشورت ہو کے آپ لڑوگے -

ईश्वरःसर्वभूतानांहृद्देशेऽर्जुनतिष्ठति॥भ्रामयन्सर्वभूतानियंत्रारूढानिमायया॥६१॥
सब प्राणियों के हृदय में निवास ईश्वर रहता फिरा रहा है सब प्राणियों को माया चक्र पर चढ़ाये हुये

(۶۱) ہے ارجن ایشور سب پرانیون کے ہردے مین براجمان ہے وہ اپنی مایا سے کل پر چڑھی ہوئی ساری سرشٹی کو پھرا رہا ہے -

یہان شنکا ہوتی ہے کہ جب پرمیشر سب کرم کراتا ہے تو جیو کیون اُسکا پھل بھوگتا ہے - جاننا چاہیے کہ سب کرم اندریہ آپ ہی آپ کام کرتی ہین من کے بیشبھوت ہو کے من اچھا برا سب سمجھتا ہے اندری اور من پروشوتم کے ادھین ہین اسلیئے سب باتون کا کرتا پرمیشر کو کیا گیا ہے دل ہر ایک کام کی بھلائی برائی جانتا ہے اسلیئے کرنے والا من (دل) رہا پرمیشر کو اُسکے پن پاپ سے کچھ مطلب نہین ہے اچھا کرم کرے گا اچھا پھل پاویگا

तमेवशरणंगच्छसर्वभावेनभारत॥तत्प्रसादात्परांशान्तिंस्थानंप्राप्स्यसिशाश्वतम् ६२
में जा से उसी प्रसाद के से परम पावेगा परम पद को

(۶۲) ہے بھرت بنسی ارجن سب پرکار سے اُس پرمیشر کی شرن لے اُسی کے انوگرہ سے شانتی پا کر پرم پد کو پہونچے گا -

इतितेज्ञानमाख्यातंगुह्याद्गुह्यतरंमया॥विमृश्यैतदशेषेणयथेच्छसितथाकुरु ६३
यह मैंने कहा गुह्य से भी गुह्यतर मैंने अच्छी प्रकार जैसी इच्छा वैसा करो

(۶۳) یہ گپت گیان مین نے تجھ سے بیان کیا ہے اِسکو اچھی طرح سے سمجھ لے پھر جیسی تیری اچھا ہو ووہ کر

सर्वगुह्यतमंभूयःशृणुमेपरमंवचः॥इष्टोऽसिमेदृढमितिततोवक्ष्यामितेहितम्॥६४॥
गुप्त सुनी प्यारा है मेरा है तेरी कहता हूं तेरे के लिये

(۶۴) اب تو میرے اُتم بچنون کو چت دیکر سن تو میرا اسکھا اور بہتر ہے تیری بھلائی کے لیے کہتا ہون

मन्मनाभवमद्भक्तोमद्याजीमांनमस्कुरु॥मामेवैष्यसिसत्यंतेप्रतिजानेप्रियोऽसिमे ६५॥
मुझ में मन लगा मेरी भक्ति कर मेरी मुझे नमस्कार कर मुझ में आवेगा प्रतिज्ञा जान है मेरा

(۶۵) مجھ مین من لگا اور میرا دھیان کر سب کرم مجھ مین ارپن کر میری بھگتی کر ہے میرے پیارے مین تجھ سے سچا وعدہ کرتا ہون کہ اس طرح کرنے سے تو مجھکو پراپت ہوگا -

सर्वधर्मान्परित्यज्यमामेकंशरणंव्रज॥अहंत्वांसर्वपापेभ्योमोक्षयिष्यामिमाशुचः ६६
को त्याग एक मेरी ले मैं तेरे को छुड़ा दूंगा शोच न करो

(۶۶) سب دھرمون کو چھوڑ کر مجھ ایک کی شرن ہو سب پاپون سے تجھے مین فورت (آزاد) کردونگا کچھ سوچ نکر

इदंतेनातपस्कायनाभक्तायकदाचन।।नचाशुश्रूषवेवाच्यंनचमांयोऽभ्यसूयति ६७॥
करने से कभी आदरभावसे नहीं जोमुझमें द्वेषरखनेवाला

(۶۷) جو پرش نہ پت برت کرتا ہو جسکو میری بھگتی نہ ہو میرے سروپ سے بیمکھ ہو یعنی سرگن اپاشنا سے اُسکو یہ گیان ہرگز نہ بتانا چاہیئے - ارتھات جو نہ بھگت ہین اور میری نندا کرتے ہین اُنسے یہ گپت بھید مت کہو

यइमंपरमंगुह्यंमद्भक्तेष्वभिधास्यति।।भक्तिंमयिपरांकृत्वामामेवैष्यत्यसंशयः६८
जो यह मेरे दास मेरी मुझमें आवेश नहीं

(۶۸) جو پرش اِس میرے پرم گپت گیان کو میرے بھگت سے کہے گا وہ مجھکو پاویگا اِسکا مطلب یہ ہے کہ جو میرے سروپ کے اُپاسک ہین وہ اِس امرت یعنے گیتا کے ادھکاری ہین اُنسے پوشیدہ رکھنا نہین چاہیئے

नचतस्मान्मनुष्येषुकश्चिन्मेप्रियकृत्तमः।।भवितानचमेतस्मादन्यःप्रियतरोभुवि ६९
नहीं उस मनुष्य से कोई मेरा करनेवाले होगा नहीं कोई तम पृथ्वीपर

(۶۹) مجھکو وہ پرش بہت پریہ ہے جو گیتا شاستر کا سکھانے والا ہے وہی میرا پرسن کرنے والا ہے - جو مجھکو اپنا پیارا جانتا ہے مَیں اسکو اپنے ہردے مین رکھتا ہون جو مجھکو اپنے ہردے مین رکھتا ہے -

अध्येष्यतेचयइमंधर्म्यंसंवादमावयोः।।ज्ञानयज्ञेनतेनाहमिष्टःस्यामितिमेमतिः ७०
अध्ययनकरना पढ़ना इस धर्म संवादको मेरा तेरा रूपी नहीं है प्यारा मेरी है

(۷۰) یہ دھرم سمباد جو مین نے تجھ سے کہا ہے جو کوئی پڑھے گا مانو اُسنے گیان جگ کیا یہ میرا مت ہے خلاصہ یہ کہ یہ میرا اور تیرا سمباد دھرم کا بڑھانے والا جو منش پڑھے گا وہ مجھکو اپنا بنا لیوے گا -

यज्ञादिक कर्म+

श्रद्धावाननसूयश्चशृणुयादपियोनरः।।सोऽपिमुक्तःशुभांल्लोकान्प्राप्नुयात्पुण्यकर्मणाम् ७१
विनाद्वेष नहीं दोषलगानेवाले मनुष्य वह भी होगा पापसेछूटेगा कोप्राप्त +करनेवालेशुभलोकोंकोपाते हैं.

(۷۱) جو پرش شردھاوان بناپکش پات میرے اور تیرے اِس سمباد کو سنے گا بُرے کرموں سے دور ہوکر اچھے کرم کرنے والے لوگون کو پراپت ہو گا -

कच्चिदेतच्छ्रुतंपार्थत्वयैकाग्रेणचेतसा।।कच्चिदज्ञानसंमोहःप्रनष्टस्तेधनंजय ७२
क्या तूने सुनो हे तुम से क्या तेरा अज्ञ भ्रम नाशहोगया कुबेरके जीतने वाले

(۷۲) ہے ارجن کہو کہ تونے ایک چت ہو کر یعنے دل کو یکسو کر کے میرا دھرم سُن لیا تیرا موہ اور سندیہہ دور ہوا یا نہین -

अर्जुनउवाच॥

नष्टोमोहःस्मृतिर्लब्धात्वत्प्रसादान्मयाच्युत।।स्थितोऽस्मिगतसन्देहःकरिष्येवचनंतव ७३
जातारहा याद आगई तुम्हारे हे अ से मैं संशयरहितहोगया जाता रहा करूंगा तुम्हारा वचनमानूंगा
(स्मृति) अपने स्वरूप या आत्मज्ञान प्राप्तिहुई.

ارجن کا بچن (۷۳) ہے اچت (اندریون کی طاقت سے باہر) سری بھگوان آپ کی کرپا سے بِرامود دور ہو گیا مین نے اپنے آپ کو پہچانا شانتی ہوئی دھیرج پراپت ہوا میرے سندیہہ ناش کو پراپت ہوئے جو آپ نے فرمایا ہے وہی کرونگا -

संजयउवाच॥इत्यहंवासुदेवस्यपार्थस्यचमहात्मनः ॥
इसप्रकार मैंने का का
संवादमिममश्रौषमद्भुतरोमहर्षणम् ॥७४॥
इसको मैंने सुना रोम का हर्ष दिलाने वाला

سنجے کا بچن (۷۴) راجہ دھرتراشٹ سے سنجے نے کہا کہ مین نے سری کرشن باسدیو اور مہاتما ارجن جنکا ادبھت سمباد ہے جس سے رومانچ ارتھات روم کھڑے ہو جاتے ہین سنے۔

श्री आप
व्यासप्रसादाच्छ्रुतवानेतद्गुह्यमहंपरम्॥योगंयोगेश्वरात्कृष्णात्साक्षात्कथयतःस्वयम् ७५
के से सुना यह कहते हुये

(۷۵) ہے ارجن یہ گپت گیان جوگ سری بیدبیاس کے پرشاد سے کہ انھون نے مجھکو دِب نیترادرشٹروں آدک دئے اُنسے سُنا جسکو پرم جوگیشر سری کرشن نے جو آپ سویم برھم ہین ارجن پرت کیا۔

राजन्संस्मृत्यसंस्मृत्यसंवादमिममद्भुतम्॥केशवार्जुनयोःपुण्यंहृष्यामिचमुहुर्मुहुः७६
हे धृतराष्ट्र वारंवार स्मरण करके पवित्र प्रसन्न होता वारंवार

(۷۶) ہے راجہ دھرتراشٹ سری کرشن ارجن کا یہ سمباد ادبھت پُن روپ ہے اِسکو مین بار مبار سمرن کر کے ہرکھ کو پراپت ہوتا ہون۔

तच्चसंस्मृत्यसंस्मृत्यरूपमत्यद्भुतंहरेः॥विस्मयोमेमहान्राजन्हृष्यामिचपुनःपुनः७७
तिसको स्मरण परम आश्चर्यमय कृष्णजी के आश्चर्य होता है बड़ा हर्षित होता हूं

(۷۷) ہے مہاراجہ وہ ہری بھگوان کا بسوروپ ادبھت اشچرج مئی سشریہ کا دھیان کر کے مجھکو حیرت اور پھر خوشی بار بار حاصل ہوتی ہے۔

यत्रयोगेश्वरःकृष्णोयत्रपार्थोधनुर्धरः॥तत्रश्रीर्विजयोभूतिर्ध्रुवानीतिर्मतिर्मम॥७८
जहां जहां धारी तहां लक्ष्मी होती निश्चय यह मेरी है

(۷۸) دوہا۔ جوگیشر سری کرشن جو ارجن ہین جا ٹھور ÷ تہان بجے ادرنیت ہے اشٹ سمپدا اور جس طرف سری کرشن مہا جوگیشر اور مہاتما دھنش دھاری ارجن ہوگا اُسی طرف فتحمندی اقبال اور طرح طرح کے سمپت اور بھوتی اشٹ سِدھ نو ندھ راج نیت ہوگی مجھے اسکا پورا پورا یقین ہے۔

इतिश्रीमद्भगवद्गीतासूपनिषत्सुब्रह्मविद्यायांयोगशास्त्रेश्रीकृष्णार्जुनसंवादे
मोक्षसंन्यासयोगोनामाऽष्टादशोऽध्यायः१८॥

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد موکش سنیاس جوگ برنن اٹھارھوان ادھیائے بھیشم پاتن جی بولے کہ جو گیتا کمل نابھ سری کرشن مہاراج کے مکھ پنکج سے نکلی ہے وہ گیتا اچھے پرکار سے گان کرنی چاہیئے اور شاستروں کے بستار سے کچھ پریوجن نہین ہے یہ گیتا سب شاستر روپ ہے یعنی اسمین سب شاستر بھرے ہین سب دیوتا مئی بھگوان ہری ہین اور سب تیرتھ مئی گنگا جی ہین اور سب رتن مئی سومیر پربت ہے اور سب اشچرج مئی آکاش ہے۔ اور سب دیو مئی منو جی ہین گیتا گنگا گاتیری اور گوبند جی کے ہردے مین نیت ہونے ارتھات ان چار اگکار) سے سنجکت ہونے پر پھر جنم نہین ہوتا ہے۔ کیشو جی نے ۶۲۰ اشلوک ارجن نے

ستاون اشلوک اور سنجے نے تئیس ۲۳ اشلوک کہے اور دھرتراشٹ نے ایک ہی اشلوک کہا اتنا ہی گیتا کا نام ہے
ہے بھرت نبشی راجہ سب امرت سے متھی ہوئی گیتا کے سار کو سری کرشن جی نے لے کر ارجنؑ کے کان مین ہوم
کیا یہ سب کی سکھدائی گیتا سماپت ہوئی سب کو لابھ کاری ہو۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب بھگوت گیتا مہاتم برنن ساتوان ادھیاے

خلاصہ ادھیاے ۱۸۔اس ادھیاے مین سری کرشن بھگوان نے ارجنؑ کو پُورن گیان اوپدیش کرکے جو کرم نکرنے ہین اور جو کرم کرنے چاہئیین اُنکو مفصل طور پر پھر سمجھایا کہ ارجن کے ذہن نشین ہوجاوین مثلاً جگ دان اور تپ اوشک کرم ضروری کرنے کی ہدایت کی کہ ان کرمونکو کرے اور اسکا پھل نہ چاہے بشنو ارپن کرے اور تکلیف ہونے یا روپیہ خرچ کرنے کے فکر سے اُنکو ہرگز نہ چھوڑے جو منش ستوگنی ہین وہ سب جیوؤن مین ابناشی بھگوان کو ایک بھاؤ سے دیکھتے ہین اور رجوگنی والے منش جداگانہ بھاؤ سے اور تموگنی پُرش ایک پرماتما مین محدود سمجھتے ہین پھر اُسکی تفصیل بیان کی اسکے بعد برہمن کشتری ویش شودر چارون کے سوبھاؤ برنن کرکے فرمایا کہ اپنے دھرم کو منش ہرگز نہ چھوڑے چاہے دوسرا دھرم آسانی سے ہونے والا اور ظاہر مین اچھا بھی ہو تو بھی اُسکو نہ گرہن کرے اپنے ہی دھرم آچرن سے شبھ گتی ملتی ہے پھر اُسکا آچرن برنن کیا کہ ایکانت استھان مین بیٹھکر مجھ پرم برہم کا بھگتی سے دھیان کرے اور میرے رُوپ مین لے لین ہوجاوے اور میرا ہی بھروسا رکھے جو ایسا کرے گا اُسکے سارے کشٹ مین نوارن کردونگا یہ کہکر وہ اصلی مطلب جدھ کرنے کا جسپر یہ سارا گیان برنن ہوا اوپدیش کیا کہ تو کشتری ہوکر ایسے وقت مین کہ دونون طرف سینا جدھ کرنے کو کھڑی ہے موہ بس ہوکر انکار کرتا ہے کہ مین بھیشم جی اور درونا چارج اور بھائیون سے کیونکر جدھ کرون یہ تیرا گیان ہے تو پرسن ہوکر جدھ کر کہ تیرا ہی دھرم ہے پھر ارجن سے پوچھا کہ جو گیان مین نے اُپدیش کیا تیری سمجھ مین آگیا اور ارجن نے کہا کہ ہان آپ کی کرپا سے میرا سندیہ دُور ہوگیا تب یہ فرمایا کہ اس میرے اور تیرے سمباد کو پریت سے جو سنے گا وہ اچھے ہی کرم کرے گا اور مجھکو پراپت ہوگا بعد مین سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ مین بیاس جی کی کرپا سے سری کرشن مہاراج کا بنایا ہوا گیان اچھی طرح سے سنا اور مین بہت ہی پرسن ہوگیا۔ فقط

نام	اشلوک
راجہ دھرتراشٹ	یک
سنجے	۲۳
ارجنؑ	۵۷
جوگیشر سری کرشن چند	۶۲۰
میزان	۷۰۱

گیتا سماپت

گیارھوان اَدھیاے

سنگرام ہونے سے پہلے راجہ جدھشٹر کا بھیشم پتامہ اور درونا چارج اور کرپا چارج و راجہ شل سے اگیا لینا اُنکا نجے کی آشیرواد دینا اور یویتس کا درجودھن کی سینا سے نکلکر راجہ جدھشٹر کے پاس آجانا

سنجے بولے کہ اِن باتون کے پیچھے مہارتھی جودھاؤن نے گانڈیو سمیت ارجن دھنش دھاری کو دیکھ کر شور کرنا شروع کیا پانڈو اور جو اُنکے پیچھے چلنے والے شور بیر تھے سب نے پرسن چت ہو کر شنکھ دھن کری اور بھیری کرنج گومکھا نگ آدک باجے بجنے لگے اور مہا شبد ہونے لگا اِس جدھ کے دیکھنے کی اِچھا سے کنھر گندھرپ اندر آدک دیوتا اپنے اپنے بوانون مین سوار ہو کر آکاش مین چھا گئے اور سدھ رشی و مُنی لوگ بھی بہت سے وہان آن پہونچے اُسوقت مہاراجہ دھرماج جدھشٹر دونون سیناؤن کے مہابھاری دل کو سمندر کیطرح اُمڈا ہوا دیکھ کر اپنا کوچ اُتار رتھ سے اُتر کر پیادہ ننگے پاؤن ہاتھ جوڑ سورج کیطرف مُنھ کر کے شترو سینا مین سب کے آگے بھیشم پتامہ جی کو دیکھ کر کورو سینا کے اندر سیدھا گھستا ہوا چلا گیا دونون سینا کے شور بیر تعجب سے دیکھنے لگے کہ راجہ جدھشٹر اِس طرح کیون پیادہ پا ننگے پاؤن چلا آتا ہے - راجہ جدھشٹر کو اسطرح جاتے ہوئے دیکھ کر ارجن بھی جلدی سے اپنے رتھ سے اُتر کر جدھشٹر کے پیچھے پیچھے ہو لیا اور اسیطرح بھیم سین - سہدیو - نکل - اور سری کرشن چندر مہاراج بھی اپنے اپنے رتھون سے اُتر کر راجہ جدھشٹر کے پیچھے پیچھے شترو سینا کے اندر چلے ارجن نے راجہ جدھشٹر سے آگے بڑھ کر کہا کہ ہے مہاراج آپ اسطرح شترو سینا مین اپنے ہتھیارون کو اُتار کر ننگے پاؤن کس کارن جاتے ہین پھر بھیم سین و سہدیو و نکل نے بھی راجہ جدھشٹر کو شترو سینا مین جانے سے منع کیا پرنت راجہ جدھشٹر چپ ہاتھ جوڑے شترو سینا مین چلا گیا تب سری کرشن انترجامی نے ارجن اور اُسکے بھائیون کو سمجھایا کہ سامنے بھیشم پتامہ جی اور گرو درونا چارج جی سنگرام کرنے کو کھڑے ہین اُنکے پاس راجہ جدھشٹر اگیا لینے کو جاتے ہین پُرانے شاسترون مین لکھا ہے کہ جب اپنے گرو جنون (بزرگون) سے سنگرام کرنا پڑے تو پہلے اُنسے جدھ کرنے کی اگیا لے لے ایسا کرنے سے اُسکی نجے ہوتی ہے جب شترو سینا کے شور بیرون نے راجہ جدھشٹر کو بغیر ہتھیارون کے ننگے پاؤن ہاتھ جوڑے آتے دیکھا تو سب نے یہ سمجھا کہ راجہ جدھشٹر اپنی سینا کو کورو سینا سے کم دیکھ کر بے اَمان ہو گیا چھما کرانے آتا ہے بڑا ہاہا کار شترو سینا مین ہونے لگا اور کورو سینا کے جودھا درجودھن کو سراہنے لگے سب شور بیر یہی سمجھے کہ راجہ جدھشٹر بیاکُل ہو کر شرن آتا ہے جب راجہ جدھشٹر بھیشم جی کے سامنے آیا تو سب بھیشم پتامہ کی طرف دیکھنے لگے کہ وہ راجہ جدھشٹر سے کیا کہتے ہین جب راجہ جدھشٹر بھیشم پتامہ جی کے پاس پہونچ گیا تو اُنکے رتھ کی پرکرما کی اور دونون چرن بھیشم پتامہ جی کے چھو کر اور ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ ہے دُرجے پتامہ مین آپ کے چرنون مین بندنا کر کے اگیا لینے آیا ہون کہ اِس جدھ مین آپکے ساتھ سنگرام کرنا ہوگا آپ اگیا دین اور ہماری نجے ہونے کی آشیرواد دیجیے - بھیشم جی بولے ہے بھرت بنسی مہاراج جدھشٹر جو تم اسطرح سے میرے پاس نہین آتے تو مین تمکو پراجے ہونے کا سراپ دیتا ہے پتر مین پرسن ہوا

ہے پانڈو جدھ کرکے تم بجے پاؤ اور جو اچھا تمھاری ہو مجھ سے بر مانگ لو تم مجھسے کیا چاہتے ہو ہے پتر اس پرکار کے
تیرے آچرنون سے تیری پراجے نہین ہوگی مین کئوروون کیطرف سے ارتھ دوارا بستی بھوت کیا گیا ہون ہے
راجن مین اس کارن سے نربل پرش کے سمان تجھ سے بچن کہتا ہون کہ مجھکو کئوروون نے دھن کے دوارا پوشن
کیا ہے۔ اس کارن تمسے جدھ اوش کرونگا تم جدھ کے سوائے اور کیا چاہتے ہو راجہ جدھشٹر بولے کہ ہے
مہاگیانی میرا ہت چاہنے والے تم سدیو میری بجے کو بچارتے رہو اور درجودھن آدک کئوروون کے نمت جدھ
کرو آپ کا دیا ہوا بر سدیو نیت (قائم) رہے پھر بھیشم جی بولے کہ ہے راجہ اس استھان پر مین تمھاری کونسی
سہائے کرون دوسرے کے لیے اپنی اچھا کے کارن لڑونگا اور جو تمھاری اچھا ہو وہ بھی کہو راجہ جدھشٹر بولے
کہ ہے پتامہ مین آپ کو کس طرح جیت سکتا ہون آپ اس بشے مین سریشٹھ ہتکاری سکشا مجھے دیجیے
بھیشم جی بولے کہ ہے پتر مین ایسا کسیکو نہین دیکھتا ہون کہ کوئی پرش اتھوا دیوتا سنگرام کرتے ہوئے مجھکو
جیت سکے تب راجہ جدھشٹر نے کہا کہ یہی چنتا کرکے مین آپ سے وہ اپاے پوچھتا ہون آپ اپنے بدھ
کرنے کے اپاے کو بتلاوین بھیشم جی بولے کہ ہے تات جب تک میری موت کا سمان نہ ہووے تب تک
کوئی مجھکو جدھ مین نہین جیت سکتا ہے۔ سنجے بولے اسکے پیچھے راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی کے بچن کو نمرتا سے
انگیکار کیا اور نمسکار کرکے وہان سے شتروسینا کے اندر بھائیون اور سری کرشن جی سمیت گرو درونا چارج جی
کے رتھ کے پاس گیا گرو جی کے رتھ کی پرکرما کرکے ہاتھ جوڑ درونا چارج جی سے یہ بچن کہنے لگا کہ ہے بھگون
گورو دیو مین آپ کا پوجن کرتا ہون اور آپ سے پوچھتا ہون کہ مین پاپ سے جدھ کرون یا پاپ رہت
سنگرام کرون اسکو آپ مجھ سے کہین اور ہے برہمنون مین سریشٹھ آپ کی آگیا سے مین کس پرکار سے
سب شترونکو بجے کرون درونا چارج بولے کہ جدھ کے نشچے کرنے کے لیئے تو مجھ سے نہین ملتا تو ہے مہاراج
پراجے ہونے کے لیے مین تمکو سراپ دیتا اب مین تمسے پوجت ہوکر پرسن ہون مین آگیا دیتا ہون کہ تم مجھسے
جدھ کرو اور بجے پاؤ تیرے منورتھ کو مین سدھ کرونگا جو تمھاری اچھا ہو وہ بھی کہو تم ایسی دشا مین جدھ کے
سوائے اور کونسی بات مجھ سے چاہتے ہو۔ پرش ارتھ کا داس ہوتا ہے ارتھ کیسیکا داس نہین ہے ہے راجہ
یہ بات ست ہے کہ مین کئوروون کیطرف سے ارتھ کے کارن آدھین کیا گیا ہون اسلیئے مین سامرتھ رہت
پرشون کے سمان تمسے کہتا ہون کہ جدھ تو کئوروون کی طرف سے مین اوش کرونگا اسکے سوائے تم مجھسے
دوسری بات کیا چاہتے ہو مین درجودھن کی طرف سے لڑونگا پرنت تیری جے ہونے کے کارن آشیرواد دیتا
ہون جدھشٹر بولے کہ آپ نے میری بجے ہونے کی آشیرباد دی اب میرے ہت ہونے کی صلاح دیجیے اور
آپ کئوروون کیطرف سے خوشی سے جدھ کیجیے۔ درونا چارج بولے کہ ہے مہاراج تمھاری بجے اوش ہوگی
کیونکہ تمھارے منتری ہری ترلوکی کے سوامی سری کرشن مہاراج ہین مین تجھکو اچھی طرح سے جانتا ہون
تو جدھ مین شترون کو جیون سے مکت کرے گا جہان دھرم ہے وہان سری کرشن ہین جہان سری کرشن ہین
وہان بجے ہے اس سے ہے کنتی پتر جاؤ جدھ کرو تمھاری فتح ہو اب مجھ سے اور کیا پوچھتے ہو جدھشٹر بولے
کہ مین اپنی اچھا انوسار یہ پوچھتا ہون کہ مین آپ اجے کو کس طرح سے بجے کرون درونا چارج جی بولے کہ

جُدّھ بھوم مین مین لڑونگا تب تک تیری بجے نہین ہوگی میرے مرنے کے پیچھے تم اپنے بھائیون سمیت شیگھر اپاے
کرو جُدھشٹر بولے کہ ہے مہاراج بڑے کشٹ کی بات ہے مین آپکو نمسکار کرکے پرارتھنا کرتا ہون کہ آپ اپنے
مرنے کا اُپاے بتلا دین درونا چارج جی نے کہا کہ مین اُس اپنے شترو کو سنسار مین نہین دیکھتا ہون جو مجھ کرودھ
اگنی بھرے ہوے تیرون کی برکھا کرتے ہوئے کو جدھ مین مار سکے - ہے راجہ اسکے سواے مرنے کے نمت
نشچے کرنے والے جوگ بل سے دیہہ تیاگ کرنے والے مجھکو جُدھ مین مارنے والا نہین دیکھتا ہے یہ مین نشچے
کرکے کہتا ہون مین جدھ مین ایک بشواشت پرش سے است اور اپریہ بچن سنکر شسترون کو تیاگ کرونگا یہ تمسے
مین ست ست کہتا ہون - سنجے بولے ہے راجہ دھرتراشٹ جدھشٹر درونا چارج کے بچن کو سنکر اُنکو نمسکار کرکے
کرپا چارج جی کے پاس گیا اور اُنکو پرنام اور پردکشنا کرکے یہ بچن بولا کہ مین گرو جی کو پرنام اور پوجن کرکے
پوچھتا ہون کہ اس سنگرام مین پاپ سے جُدھ کرون یا پاپ رہت - ہے برہمن دیو آپ سے اگیا پاکر
سب شترونکو بجے کرون - کرپا چارج بولے ہے مہاراج جو جُدّھ کے نمت تم مجھ سے اگیا نہ لیتے تو مین سراپ
دیتا کہ تمکو پرلے ہو - مین کورون سے ارتھ دوارا توہین کیا گیا ہون اس کارن اُنکی طرف سے جُدّھ کرون گا
مین اسمرتھ کے سمان تجھ سے کہتا ہون کہ سواے جُدّھ کے اور جو اچھا ہو وہ مجھ سے کہو جدھشٹر نے کہا کہ بڑی کشٹ
کی بات ہے کہ اسی کارن مین آپ سے پوچھنے آیا ہون یہ کہکر راجہ جُدھشٹر چپ ہو رہا سنجے بولے کہ کرپا چارج
یہ بچن سنکر بولے کہ مین ابدھ ہون ارتھات کسی کے ہاتھ سے مر نہین سکتا آپ جُدھ کرین اور بجے پاوین تمھارے
آنے سے مین بہت پرسن ہوا - ہے راجہ مین تیری بجے کے کارن پرات کال سدیو آشیرواد دونگا یہ مین تم سے ست
کہتا ہون راجہ جدھشٹر کرپا چارج جی کو نمسکار کرکے جہان مدردیش کا راجہ شل برتمان تھا پہونچا اور اُنکو نمسکار کرکے
بولا کہ ہے کٹھنتا سے بجے ہونے والے راجہ شل مین آپ کو نمسکار کرتا ہون اور آپ سے اگیا لینے آیا ہون
آپ اگیا دین کہ مین بلوان شترونکو بجے کرون راجہ شل نے کہا کہ ہے جدھشٹر تمنے بہت اچھا کیا جو مجھ سے اگیا
لینے کو آئے تم دھرم کی ریت جانتے ہو مین تمسے پرسن ہون اور مین تمکو اگیا دیتا ہون کہ جدھ کرو اور شترون کو
بجے کرو اسکے سواے جو اور اچھا ہو وہ بھی کہو اس سمے مین جُدّھ سے بشیش اور کون ارتھ ہوگا مین کورونکی
طرف سے بچن دینے کے کارن آدھین ہو گیا ہون اسلیئے مین انکی طرف سے لڑونگا پرنت بجے تمھاری ہوگی -
جدھشٹر بولے کہ مجھے وہی بر دیا ہوا آپ کا اوچت ہے جو آپ نے جدھ کے اُپاے مین مجھ سے برنن کیا تھا - آپکو
جُدّھ مین کرن کے تیج کا ناش کرنا چاہیئے شل بولے کہ ہے جدھشٹر یہ منورتھ تیرا اسدھ و سپھل ہوگا تم اچھا پورنک
جُدّھ کرو - سنجے نے کہا کہ اسطرح راجہ جدھشٹر اپنے بھائیون سمیت بھیشم پتامہ - درونا چارج - کرپا چارج اور
اپنے ماما ن شل سے بر پاکر شترو سینا سے نکلکر اپنی سینا کو چلا سری باسدیو جی نے کرن سے جُدّھ بھوم مین
جاکر یہ بچن کہا کہ مین نے سنا ہے کہ بھیشم جی کی برودھتا سے تم جُدّھ نہین کروگے - ہے کرن ہمکو یہ بردان دو
کہ جب تک بھیشم جی نہین مارے جاوین تب تک تم ہتھیار نہ گرو اُنکے مرجانے کے پیچھے تم جُدّھ بھوم مین
آؤ - کرن نے کہا کہ ہے کیشو جی مین جو کچھ پرن کرچکا ہون وہ پورن کرونگا اور دُرجودھن کے نمت جو بل مجھ مین
ہے وہ پرگھٹ کرونگا پران تک اُسکے نمت دونگا مین درجودھن کا بھلا چاہنے والا ہون بردھی نہین ہون

یہ بچن سنکر سری کرشن پانڈون کے ساتھ شتروسینا سے نکلکر اپنی سینا مین آگئے اُسوقت راجہ جدھشٹر نے اونچے شبد سے پکار کر کہا کہ جو کوئی دھرم بچار کے میرے پاس آجاویگا اُسکی سہاے مین اچھی طرح سے کرون گا یہوتس درجودھن کے بھائی دھرتراشٹ کے پُتر نے راجہ جدھشٹر کو سچا جانکر اونچے شبد سے پکار کر کہا کہ ہے دھرم راج مہاراجہ جدھشٹر مین آپ کے نِمت دھرتراشٹ کے پُترون سے جُدھ کرونگا اور یہ بچن کہکر شتروسینا سے نکلکر راجہ جدھشٹر کے پاس چلا گیا راجہ جدھشٹر نے پرسن ہوکر کہا کہ آؤ آؤ بھائی یہوتس مین تمسے پرسن ہون تم ہمارے کارن اپنے بھائیون سے جدھ کرو تم دھرم کے جاننے والے ہو تم ہی دھرتراشٹ کے سو پترون مین سے راجہ کا پنڈدان دینے والے اِس رن بھوم مین بچوگے اور سب بھائی تمھارے مارے جاوینگے یہوتس نقارہ بجاتا ہوا پانڈون کی سینا مین چلا آیا اور یہوتس کی بہت سی سینا اور سیناپت بھی کورون کے لشکر سے نکلکر پانڈون مین جا شامل ہوے راجہ جدھشٹر نے اپنے جسم پر سے زرہ اوتار کر یہوتس کو پہنادی اور آپ دوسری زرہ پہن لی اور بہت خوش ہوا سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ یہوتس تمھارے پترونکو چھوڑکر پانڈو سینا مین چلا گیا اُسوقت مہاراجہ جدھشٹر نے جگمگاتے ہوئے کوچ کو پہنکر شستر کو ہاتھ مین لے لیا اور اپنے رتھ پر سوار ہوگیا۔ ارجن بھیم سین۔ نکل۔ سہدیو بھی اپنے اپنے کوچ پہنکر اپنے اپنے رتھون پر سوار ہوگئے اور سری کرشن جی ارجن کے رتھ پر سوار ہوگئے جب راجہ جدھشٹر اپنے رتھ پر براجمان ہوگئے تو جتنے راجہ پانڈو سینا کے سوچ مین ڈوبے ہوئے تھے سب پرسن ہوگئے اور بڑی دھوم سے جدھ کے باجے اور شنکھ بجنے لگے اور سب راجہ پانڈو کے سموہ کو سراہنے اور پرشنسا کرنے لگے اور تمھاری سینا کے جتنے راجہ اگرمی نش اور راجہ تھے سب پانڈون کے دھرم مئی چلن کو دیکھکر گدگد کنٹھ ہوکر رودن کرنے لگے اور سب یہ جان گئے کہ اوس پانڈو اِس سنگرام بھوم مین بجے پاوینگے پرنت اپنا من پرسن کرنے کے لیے اینک باجے بجانے لگے۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب جدھشٹر بھیشم درونا چارج سمباد ۱۱ ادھیاے

بارھوان ادھیاے

پہلے دن کا جدھ

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ اب تم مجھ سے یہ برنن کرو کہ کس طرح جدھ آرنبھ ہوا اور پہلے کسنے پرہار کیا سنجے نے کہا کہ آپ کا پتر دوساسن درجودھن کے کہنے سے بھیشم جی مہاراج کو آگے کرکے سینا کو لے چلا اور اسی پرکار بھیم سین آدک پانڈو بھیشم جی سے جدھ کرنے کو آگے بڑھے جب دونون سینا آمنے سامنے پہونچ گئین اور سنکھ اور بھیری آدک باجے بجنے لگے تب دونون سینا کے شور بیر آپس مین ایک دوسرے پر شستر پرہار کرنے لگے اُسوقت چارون طرف سے مہا شبد ہونے لگا آکاش گونجنے لگا بھیم سین اس سنگرام بھوم مین ایسا گرجا کہ ہاتھی گھوڑون کی چنگھاڑ اور ہنہناہٹ دب گئی تمھاری سینا کے شور بیرون کا کلیجا بھیم سین کی گرجنا سے جو ہنومان جی کی گرج کے ساتھ مہا شبد سے ہو رہی تھی پھٹنے لگا گھوڑے ہاتھی وغیرہ جانور بشٹا موتر ڈالنے لگے جیسے کہ سنگھ کی گرجنا سنکر مرگ بشٹا موتر کردیتے ہین ارتھات بھیم سین کی

گرجنا سے شوربیرون کے پراکرم مند ہو گئے اور پانڈوی سینا پرسن ہو گئی بھیم سین کے شریر کو جو اس سمے
مہا بھیانک ہو رہا تھا دیکھ کر تمھاری سینا ڈر گئی جب بھیم سین گھور شبد کرتا ہوا آگے بڑھا تو تمھارے پترون نے
چارون طرف سے بھیم سین کے اوپر بانون کی ایسی برکھا کری کہ وہ ڈھک گیا درجودھن درمکھ راتھی سادھن
دوسہ۔ درمرشن۔ نیبشت۔ چترسین۔ جے بھوج۔ پرمتر مہارتھی۔ بکرن یہ سب تمھارے پتر ہاتھون مین
دھنش بان لیے ہوئے ایسے جلدی تیرونکا پرہار کرتے تھے جیسے بجلی کوندھتی ہووے پھر دروپدی کے پتر اور
شوبھدرا کا پتر ابھمنیو یہ سب مہارتھی اور سہدیو نکل۔ دھرشٹ دومن اسطرح بیڑت کرتے ہوئے یعنی مارتے
ہوئے شترون کے سنکھ آئے جیسے راجہ اندر دیتون کے اوپر کرودھ کرکے بجرلے کر آتا ہے۔ اس سمے درونا چارج
جی اپنے تیرون کا پرہار کرتے ہوئے آگے بڑھے اور پر کاشت بان ایسے دونون طرف سے چلے جیسے کہ آکاش سے
نکشتر برابر ٹوٹتے ہین اور دونون طرف سے تیرون کا مینہ برسنے لگا شوربیرون نے پرسپر وہ جدھ کیا کہ ادھر
کی ندی بہ نکلی ایک دوسرے کو دیکھ کر اتساہ کرکے آگے بڑھتا تھا اس سمے درجودھن کے کہنے سے تمھاری سینا
ہاتھیون پر چڑھی ہوئی پانڈون کی سینا پر آ ٹوٹی ادھر سے پانڈونکی آگیا پاکر ہزارون راجہ شوربیر تمھاری سینا پر
آن پڑے اور شتگھنی جنتر اور بڑی بڑی نالون سے گولے چھوڑے گئے جنکے مہا شبد سے آکاش اور پرتھی
گونجنے لگی۔ اسوقت ایسی گرد اور دھوان آکاش مین چھایا کہ سورج دکھائی نہین دیتا تھا شترون کے پرہار سے
رودھر کا مینہ برسنے لگا تب بھیشم جی مہاراج بھی شستر پرہار کرتے ہوئے رن بھوم مین شوبھائمان ہوئے اور
مہا پراکرمی دھنش دھاری ارجن کے سنکھ جاکر شستر پرہار کرنے لگے بھیشم جیکو دیکھ تیجسوی سنسار مین بدت گانڈیو
دھنش کا دھارن کرنے والا ارجن بھی بھیشم جی کے اوپر بہت لاگھوتا سے شستر پرہار کرنے لگا۔ دونون کا
پرسپر خوب جدھ ہوا۔ پھر ساتکی جی اور کرت برما دونون مہابلی آپس مین جدھ کرنے لگے اور پھر بڑا دھنش دھاری
ابھمنیو برہدبل سے جدھ کرنے لگا۔ راجہ کوشل نے ابھمنیو کی دھجا کو تیرون سے گرا دیا اور اسکے سارتھی کو
رتھ سے نیچے گرا دیا۔ تب ابھمنیو نے کرودھ کرکے راجہ کوشل کو گھایل کر دیا اور اسکے سارتھی کو مار ڈالا۔
درجودھن اور بھیم سین پرسپر کرودھ کرکے جدھ کرنے لگے۔ دوساسن اور نکل آپس مین جدھ کرنے لگے
نکل نے دوساسن کی دھجا کو گرا کر دھنش کو کاٹ ڈالا اور دوساسن نے نکل کو گھایل کر دیا۔ درمکھ اور سہدیو کا جدھ
ہونے لگا۔ سہدیو نے درمکھ کی دھجا گرا کر اسکے سارتھی کو مار ڈالا آپ راجہ جدھشٹر مدر دیش کے راجہ شل کے سنکھ
گئے اسنے جدھشٹر کو سنگرام کے لیے آتا ہوا دیکھ شستر پرہار کرنے آرنبھ کیے اور جدھشٹر کے دھنش کو کاٹ گرایا
تب پراکرمی جدھشٹر نے دوسرے مضبوط دھنش کو اٹھا کر مدر دیش کے راجہ کو مار کر بیاکل کر دیا اور بہت سے
بچن شرم دلانے کے اس سے کہے پھر درونا چارج اور دھرشٹ دمن کا جدھ ہونے لگا۔ درونا چارج نے
دھرشٹ دمن کو اپنے تیکشن بانون سے گھایل کر دیا اور دھرشٹ دمن نے بھی درونا چارج سے بڑا بھاری
جدھ کیا درشٹ کیت اور بالیک دونون شوربیر پرسپر تلہ جدھ کرنے لگے مہا پراکرمی گھٹوت کچ بھیم سین کا
پتر المبش نام راچھس سے اور مہابلی سکھنڈی اسوتھامان سے جدھ کرنے لگے ایکنے دوسرے کو اپنے بانون سے
گھایل کیا راجہ براٹ اور بھگدت۔ کرپا چارج اور برہ چھتر اور کیکے دیش کا راجہ سرودت پرسپر جدھ کرنے لگے

اِن دونونکا بھیانک جدھ دیکھ کر ادرون کو بھی پرگھٹ ہوگیا راجہ دروپد کا جیدرتھ سے بھاری جدھ ہوا اور ست سوم
بھیم سین کے پتر کا بکرن آپ کے پتر سے گھور جدھ ہوا - چیکتان - اور سوکرمان اور مہا پراکرمی شکنی اور پربت بند
جودھا اور سُرت کرما کا مبوج کے مہارتھی راجہ سودکش سے جا بھڑا اور پرسپر بڑا بھاری جدھ ہوا - پھر سودکش سہدیو
کے پتر کو گھائل کر کے ارجن کے پتر ایراوت کے سنمکھ گیا - بیر باہو آپ کا پتر راجہ براٹ کے تیرون سے جدھ
کرنے لگا اسیطرح پانڈون کی سینا کے شوربیر اور تمہاری سینا کے جودھا پرسپر تلہ جدھ کرنے لگے - پیادہ پیادہ سے
گھوڑے کا سوار گھوڑے کے سوار سے اور رتھ سوار رتھ سوار سے اور ہاتھی سوار ہاتھی سوار سے راجہ اپنے برابر کے
راجاؤن سے سب ایک دوسرے کے سنمکھ ہو کر جدھ کرنے لگے پھر یہ بات بھی جاتی رہی کرودھ مین بھرے
ہوے سینا کے لوگ ایک دوسرے کو مارنے لگے اور جہان تہان کھڑگ اور ترسول اور تیرون کا مینھ برستا
دکھائی دینے لگا -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب راجاؤنکا پرسپر جدھ ہونا ۱۲ - ادھیاے

تیرھوان ادھیاے

ابھمنون اور سویت کا جدھ بھیشم جی اور راجہ شل وغیرہ سے اور دونون کے پراکرم کی سراہنا یعنے تعریف ہونا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ اِس جدھ مین تیرون نے اپنے پتا کو اور بھائی نے بھائی اور بھانجے نے
ماما اور متر کو متر نے نہین دیکھا - بیر رس مین بھری دونون سینا متوالی ہو کر جدھ کر رہی تھین آپس مین رتھ
رتھ سے ٹکر کھا کر ہزارون رتھ سنگرام مین ٹوٹ گئے اور ہاتھی ہاتھیون سے ٹکر کھا کر بھاگنے لگے چارون
طرف سے مار مار کا گھور شبد سنائی دے رہا تھا گھوڑے اور ہاتھی شسترون سے گھائل - سنگرام بھوم مین ایسے
پرتیت ہوتے تھے کہ مانو کاجل کے پربت پر گیرو کے پرنالے چل رہے ہین - مرتک سریرون کے سمو ہ ردھر
کی ندی مین بہتے ہوئے ایسے پرتیت ہوتے تھے مانو جل پرواہ مین جلچر کلول کر رہے ہین متوالے ہاتھی گھوڑون کے
سوارون کو پانون سے روندنے لگے اور گھوڑے کے سوار پیادون کو اپنی جھپیٹ سے گرا کر کھوندنے لگے
اور ہاتھی اپنی سونڈون سے رتھون کو کھینچنے لگے - ہزارون منش رتھ کے پہیون سے دب کر مر گئے ہزارون
کی بھجا کٹ کر سریر گھایل ہو گئے بھائیونکو پکارنے لگے - بہتونکا اس بھاری سنگرام مین پانون نہ جما بھاگ
اُٹھے بہتونکا ہردا شوربیرون کو گھائل دیکھ کر پرسن ہوتا تھا اور شستر پر ہار کرتے تھے بھیشم جی نے اپنے رتھ کو
آگے بڑھا کر اپنے تیرون سے شوربیرون کو مارنا آرنبھ کیا کسیکا سر اُڑ گیا اور کسی کی بھجا کٹ کر گر گئی - سویت بستر
اور پگڑی پہنے ہوے - سنہری رتھ پر بھیشم جی اندر کے سمان براجمان سُمیر پربت کے سمان اچل سنگرام کر رہے
تھے - چندرمان کے سمان کمھار بند شوبھایمان تھا درجودھن کی آگیا پا کر درمکھ کرت برما کرپاچارج - شل اور نبشیت
نے بھیشم جی کے پاس جا کر انکی رکشا کری بھیشم جی نے اپنے شسترون سے ہاتھی کے سوار اور رتھ کے سوارونکو
مارنا آرنبھ کیا بھیشم جی کے تیر لگنے سے ہاتھی چنگھاڑ مارتے تھے اور رتھون کے جوے ٹوٹ کر گر جاتے تھے یہ حال

دیکھ کر ابھمنون کرودھ کر کے پنگل برن اُتم گھوڑون کے رتھ پر سوار ہو کر بھیشم جی اور کرپاچارج کو آدلیکر
آن پانچون اتی رتھی شور بیرون کے سنمکھ آیا اور بھیشم جی کی سُنہری دھجا اپنے تیرون سے گرا کے پانچون
مہارتھیون سے جدّھ کرنے لگا اور ایک ایک بان سے پانچونکو گھائل کر کے بیاکُل کر دیا۔ بھیشم جی نے دوسری
دھجا لگائی۔ اُسکو بھی تیرون سے کاٹ کر اُسنے گرادیا اور ایسے تیکشن تیر بھیشم جی کے مارے کہ پتامہ جی بیاکل
ہوگئے پھر اُنکے سارتھی کا سر کاٹ کر کرپاچارج کے دھنش کو اپنے بان سے کاٹ گرایا۔ ابھمنون کے ہست لاگھوتا
کو دیکھ کر آکاش مین اندر سمیت سب دیوتا پرسن ہو رہے تھے۔ بھیشم جی نے اُس سمے ارجن کے مہا پراکرمی
پُتر ابھمنونکو ارجن کے سمان مہا پراکرمی دیکھ کر پرسنشا کی اور پھر آگے بڑھ کر اپنے تیرون سے ابھمنون کو گھایل
کردیا اور اُسکی دھجا کو کاٹ گرایا پھر اُن پانچون رتھون نے بھی ابھمنون کو اپنے تیرون سے گھائل کیا جب
ابھمنون نے دیکھا کہ یہ کئی مہارتھی اُسکے اوپر شستر پرہار کر رہے ہین تب ارجن کے پُتر مہا پراکرمی نے رتھ پر
اچھل کھڑے ہو کر اپنے بانون سے اُن پانچون مہارتھیون کو مار مار کر گھائل کر دیا اور بھیشم جی کے دھنش کو اپنے
تیکشن تیرون سے کاٹ ڈالا اور پھر اُنکی تیسری دھجا کو بھی کاٹ کر دوسرے سارتھی کو بھی مار ڈالا بھیشم جی
سے ایسا پربل جدھ ابھمنون نے کیا کہ شترو سینا مین سب کو وسمے ہوگیا جتنے لوگ اُس جدھ کو دیکھ رہے
تھے سب ابھمنون کی تعریف اور واہ واہ پکار پکار کر کرتے تھے اور پانڈو سینا کے شور بیر اُس بڑے اونچے
سُنہری تال کے برکش کی دھجا والے مہا پراکرمی بھیشم جی کو گرا ہوا دیکھ کر کہہ رہے تھے کہ یہ ابھمنون مہارتھی
کا پراکرم ہے جسنے بھیشم جی کی دھجا تیسری بار بھی رتھ پر گرادی ہے دوسرے بھیم سین نے ابھمنونکو دیکھا کہ
اکیلا کئی مہارتھیون کے بیچ مین بھاری سنگرام کر رہا ہے اپنا رتھ بھگا کر ابھمنون کے پاس آیا اور اُس کے
پراکرم کی سراہنا کر کے بڑے بھاری شبد سے گرجنا کی پانڈون کی سینا کے راجاؤن نے بھیشم جی کی دھجا کو
گرا ہوا دیکھ کر ابھمنون کی رکشا کے لیے اپنے اپنے رتھون کو اُسکے پاس پہونچایا۔ جب بھیشم جی نے دیکھا کہ ابھمنونکی
سہایتا کے لیئے اور بہت سے شور بیر چلے آتے ہین۔ تب اپنے دِب شستر سنبھالکر ساتکی کو نو بانون سے اور
دھرشٹ دمن کو پانچ بانون سے اور سات تیرون سے بھیم سین کو بھی گھائل کر دیا اور اُسکے رتھ کی دھجا
کو کاٹ کر گرادیا جسکے اوپر سنگھ کا سنہری آکار بنا ہوا تھا اِسلیئے بھیم سین مہا جودھا نے کرودھت ہو کر اپنے بانون سے
بھیشم جیکو گھایل کر دیا اور پھر کرپاچارج اور کرت برما کے آٹھ آٹھ بان مار کر گھائل کر دیا اُدھر راجہ براٹ کے پُتر نے
اپنے ہاتھی کو جو سونڈ کی کنڈلی بنا کر شور بیرون کو مارتا کھوندھتا چلا آتا تھا راجہ شل کے سنمکھ لا کر راجہ کو تیرون
سے گھایل کر دیا شل نے دیکھا کہ اُتر کا ہاتھی اُسکے رتھ کا چورن کر دیگا اپنے بھالے اور برچھی سے اُسکے ہاتھی
کو روکا تو بھی اُتر کے پربت سمان ہاتھی نے راجہ شل کے چارون گھوڑون کو سونڈ اور پانو سے مار ڈالا اور اُسکے
رتھ کو توڑ ڈالا۔ تب شل نے تیکشن برچھی سے اُتر کو ہاتھی سے نیچے گرادیا اور آپ ٹوٹے ہوئے رتھ سے کود کر
اپنے کھڑگ اور بھالے سے اُتر کے ہاتھی کی سونڈ کو کاٹ ڈالا وہ ہاتھی چنگھاڑ مار کر پرتھی پر گر پڑا اور بھالون
سے راجہ شل نے اُسکو مار ڈالا اور آپ کرت برما کے سورج سمان رتھ پر چڑھ گیا تب راجہ براٹ کے پُتر سویت نے
اپنے بھائی اُتر کو پرتھی پر پڑا دیکھ کر کرودھ مین آکر اپنے تیرون سے شل کے اور کرت برما کے دھنش کو کاٹ ڈالا

اُنھون نے اسیوقت دوسرے دھنش کو ہاتھ مین لے کر سویت کو گھائل کردیا جہان سویت نے سات تیرون سے
اُن دونون دھنش دھاریون کے دھنشون کو پھر کاٹ ڈالا تب اُن دونون نے برچھیونکو ہاتھ مین لے کے سویت کے
اوپر چلانا آرمبھ کیا سویت نے اپنے تیرون سے اُنکے بھالے اور برچھیونکو بیچ مین سے کاٹ کر پرتھی پر گرادیا پھر راجہ
رُکم بجلی سمان گرجتا ہوا سویت کے سامنے آیا سویت نے تیکشن بان رُکم پر مارے جو اُسکے شریر مین پرویش
کر گئے تب رُکم تیرون سے گھایل ہوکر رتھ پر اچیت گر پڑا اُسکا چتر سارتھی رُکم کو اچیت جان کر رتھ کو بھگا کر دور
لے گیا سویت نے اُن چھئون شور بیرونکو روکنے کے لیے دوسرے سورج سمان پرکاشوان رتھ پر سوار
ہوکر اُنکی دھجاؤن کو اپنے تیرون سے پرتھی پر گرادیا۔ پھر سویت نے کرودھ مین آنکر راجہ شل کو گھایل کردیا
تب ساری سینا مین سیناپت سویت کو کرودھ مین بھرا ہوا دیکھ کر ہل چل مچ گئی اور سب نے جانا کہ اب شل کو
اوشس ہی مار ڈالے گا جب تمھارے پتر درجودھن نے دیکھا کہ راجہ شل موت کے مُنھ مین ہے تب اور
راجاؤن کو ساتھ لے کر بھیشم جیکو آگے کر کے شل کی رکشا کے لیئے دوڑا اور مشکل سے سویت کے ہاتھ سے
راجہ شل کو بچایا اُسکے پیچھے بھیشم جی نے ابھمنون اور بھیم سین اور براٹ اور ساتکی اور دھرشٹ دمن سے
سنگرام کرنے کے لیئے اپنا رتھ اُنکے سنمکھ کیا۔

اتی سمریام کرت مہابھارتے بھیشم پرب ابھمنون وسویت کا پراکرم دونون کا جدھ ۱۳-ادھیائے

چودھوان اَدھیائے

بھیشم جی کے ہاتھ سے سویت مہارتھی کا سنگرام مین مارا جانا اور پانڈوی سینا مین اُداسی چھانا

(راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ اب تم بھیشم جی کا برتانت سُناؤ کہ جب وہ اپنا رتھ راجہ شل کے
پاس لے گئے تو کیا کیا۔ سنجے نے کہا کہ مہاراج بھیشم جیکو آگے آیا ہوا دیکھ کے ہزارون شور بیر پانڈوی سینا
کے اُنکو مارنے کے لیے سکھنڈی مہارتھی کو آگے کر کے بھیشم جی کے سنمکھ لڑنے کو آئے اُس سمے بھیشم جی نے
اپنے تیرون سے سینکڑون رتھ سوار اور گھوڑے پر چڑھے ہوئے شور بیرون کے سر کاٹ ڈالے اُنکے رتھ
اور گھوڑے مرتک شریرون کو لیے ہوئے رن بھوم مین اِدھر اُدھر بھاگے پھرتے تھے اور رتھون کا دیہ
مرکٹے ہوئے شور بیر رتھ مین بیٹھے دکھائی دیتے تھے اور سینکڑون بیر پرتھی پر پڑے ہوئے تیرون کی
شیّا پر سوتے تھے اور کوئی کوئی دوڑتے گرتے پھر اُٹھ کر بھاگتے اور گر جاتے تھے کسی کی بات سنائی نہین
دیتی تھی مار مار کا شبد چارون طرف سے ہور ہا تھا پانڈوی سینا کے شور بیر سویت سیناپتی کو آگے کر کے راجہ درجودھن
کو اپنا پراکرم دکھاتے ہوئے بھیشم جی کے اوپر شستر پرہار کرتے تھے سویت نے اُس بڑے جدھ مین بہت سے
راجکمارون کے اور سینکڑون ہستیون کے سر کاٹ ڈالے اور ہزارون ہاتھی سوارونکو سویت نے اپنے بانون سے
مار کر گرادیا تب سویت کے بل سے بھاری سینا بھی بھیت ہوگئی اور بڑے بڑے شور بیر اپنے رتھون کو
چھوڑ کر اُس بناگری سے جان بچا کر دُور دور چلے گئے سواے بھیشم جی کے اُس سمے سویت کے آگے کوئی

شور بیر نہ ٹھہرا۔ بھیشم جی اکیلے استھت رہے جیسے چیت اور بیساکھ کے مہینون مین سورج اپنی کرنون سے
پرتھی کے رس آدک کو آکرشن کرتا ہے اِس پرکار وہ بھیشم جی سیتل کرن والا شترون کے پرانونکو کھینچتا ہوا
جدھ مین استھت ہوا اور بہت سے بانون سے پانڈون کی سینا کے شور بیرونکو کاٹ کر رن بھوم مین گرایا
جیسے چکر دھاری بشن اسر سینا کو سودرشن چکر سے مارتے ہین اُس وقت درجودھن کو اپنا پراکرم دکھانے کے
لیے بھیشم پتامہ جی نے شترو سینا کو مار کر چلا یمان کر دیا۔ اور سویت سینا پتی کے بیگ کو روک دیا پرنتُ
سویت بھیشم جی کے سنمکھ ہو کر جدھ کرنے لگا اور دونون نے پرسپر ایسی برکھا تیرون کی کری کہ دونون
کے رتھ تیرون سے ڈھک گئے دونون شور بیرون نے بیاگھر کے سمان گرجنا کر کے ہزارون منشونکو مار گرایا۔
جو سویت اُس سمے بھیشم جی کے سنمکھ نہ ہوتا تو وہ مہا پراکرمی اَجے بھرت بنسی پتامہ اپنے شسترون سے ساری
سینا پانڈون کی مار ڈالتا۔ سویت کا پراکرم دیکھ کر پانڈون کا چت بہت پرسن ہوا اور سب راجہ سرنجین جی
سمیت سویت کی پرسنشا کرنے لگے پھر تمھارا پُتر درجودھن اپنے ساتھی راجاؤن کو لے کر پانڈون کی سینا کے
سنمکھ ہوا تب سویت نے بھیشم جیکو چھوڑ در جودھن کے بیگ کو روکا۔ اور اِسطرح درجودھن کی سینا کو اپنے
بانون سے گرانے لگا جیسے کسان اپنی درانتی سے کھیتی کو کاٹتا ہے تب درجودھن کے ساتھی راجہ بھی کرودھ کر
اپنے شسترون کی برشا کرنے لگے راجہ براٹ کے پتر سویت نے سب راجاؤن کے سنمکھ ہو کر اُنکی سینا کو پیچھے ہٹا
دیا اور پھر آپ بھیشم جی کے سنمکھ آن کر جدھ کرنے لگا اور وہ دونون پراکرمی اجے پرسپر جدھ کرنے لگے جیسے اندر
اور برترا اسُر کا جدھ مہا بھاری ہوا تھا اسی پرکار بھیشم جی اور سویت کا جدھ پرسپر ہونے لگا سات بان سویت نے
کرودھ کر کے بھیشم جی کے مارے جس سے بھیشم جی گھائل ہو گئے اور جیسے متوالا ہاتھی دوسرے متوالے ہاتھی
کو ٹکر مار کے پیچھے ہٹا دیتا ہے اسی پرکار بھیشم جیکو بدیرن کر کے سویت نے پیچھے ہٹا دیا تب بھیشم جی نے
کرودھ کر کے دس بان تیکشن مار کر سویت کو گھایل کر دیا پرنتُ وہ شور بیر کمپایمان نہین ہوا اور اسی طرح
بھیشم جی سے جدھ کرتا رہا اور اپنے تیرون سے بھیشم جی کے دھنش کو چورن کر ڈالا اور اُنکی سنہری اونچی دھجا
کو اپنے بانون سے پرتھی پر گرا دیا درجودھن نے بھیشم جی کی دھجا کو گرا ہوا دیکھ کر سمجھا کہ سویت نے بھیشم جی کو
مرتک روپ کر ڈالا اور پانڈون نے اپنی جے دیکھ کر پانچون بھائیون نے اپنے اپنے سنکھ پرسن ہو کر بجائے
تب درجودھن نے بھےمان ہو کر اپنے سارتھی راجاؤن سے بھیشم جی کی رکشا کرنے کے ارتھ جلدی کری یا ایک
کر پا چاریہ شل بکرن چترسین۔ بنشیت نے اپنی اپنی چترنگنی سینا لے کر بھیشم جی کو گھیر کے بیچ مین کر لیا
سویت نے پھرتی سے کرپاچاریہ شل آدک راجاؤن کو اپنی بُھجا کے بل سے روکا اور بھیشم جی کے سنمکھ
تیرون کی برکھا کر کے اُنکے دھنش کو پھر توڑ ڈالا بھیشم جی نے پھر دوسرا دھنش اُٹھا کر سویت کے تیرون سے
اپنے آپ کو بچایا اور اپنے تیرون سے اُس مہارتھی سویت کو گھایل کر دیا اور اُسکے گھوڑون اور سارتھی کو
مار ڈالا تب سویت پرتھی پر کود پڑا اور بیر گھاتنی برچھی سے بھیشم جی کو بہت بیاکل کر دیا اُسوقت دیو بانی ہوئی
کہ ہے دیوبرت تم اپنے شترو کو مارو بھیشم جی اُس بانی کو سنکر پرسن ہو گئے اور لوہے کے بان سے سویت کے
سوچ اور چھاتی کو بیندہ دیا اُس تیکشن بان نے مہا پراکرمی سویت کے پران نکال لیے وہ پرتھی پر گر پڑا پانڈون

اور سری کرشن جیو کو بڑا سوچ ہوا سویت کے مارے جانے سے درجودھن اور اسکے ساتھی راجہ بہت پرسن ہوے اور پانڈون کی سینا مین اداسی چھاگئی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے سویت مہارتھی کا مارا جانا ۱۴ ادھیاے

پندرھوان ادھیاے

سنکھ تیسرے کنور راجہ براٹ کا جدھ اور پہلے دن کی لڑائی کا خاتمہ

دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ ہے نردتم جب راجہ براٹ کا بڑا پتر سویت اور چھوٹا اُتر دونون مارے گئے تو پانڈونکو بڑی شرمندگی ہوئی ہوگی کہ پانڈون نے اُنکے گھر بڑا آرام پایا تھا بھیم سین اور ارجن کو بڑا کرودھ ہوا ہوگا مجھے یہ حال سناؤ دیکھو یہ دُربدھی درجودھن کیسا کُومت ہے کہ سری کرشن جیو نے آپ آنکر اُسکو سمجھایا اور راجہ براٹ اور بلدیوجی۔ کرپاچارج بھیشم جی۔ درونا چارج۔ بدر۔ بیاس آدک رشیون نے سمجھایا تو بھی یہ دُربدھی کو کرمی نہ سمجھا اور جدھ کرنے کے لیے اتنے راجاونکو اکٹھا کرلیا یہ کرن اور دُشٹ شکنی اور دوساسن کی صلاح سے درجودھن نے اُدپادھ اُٹھایا ہے مجھے ارجن کا بڑا سوچ ہے جب کرودھ بھرا ارجن سویت کے مارے جانے کو بچار کے جدھ کرے گا۔ تو سب راجہ ایسے بھسم ہوجاوینگے جیسے دیپک کی لو مین پتنگ بھسم ہوجاتے ہین مہاتما پانڈو تو لڑنا اور سنگرام کرنا نہین چاہتے تھے مگر اس درجودھن نے کسیکا کہنا نہ مانا اب پانڈون کا ہردا سویت اور اُوتر کے مارے جلنے سے اگن کے سمان یہ جلت ہوگیا ہوگا مجھے بڑا سوچ ہے کہ ہزارون منش اور سیکڑون راجہ اس سنگرام مین مارے جاوینگے سنجے نے کہا کہ مہاراج اسمین بھاری اپنا ہے تمہارا ہے درجودھن کو یہ دوش نہین لگانا چاہیئے جیسے آگ لگ جانے پر کنوان کھودنا بے ارتھ ہے ایسا ہی آپ کا اس سمے سوچ کرنا نرارتھ ہے دن مین تیسری لڑائی کے پرارنبھ مین جب سویت پراکرمی کے تیسرے بھائی سنکھ نے کرودھ ونت ہوکر مدر دیش کے راجہ شل پر شستر پرہار کیے جیسے آہت دینے سے ہون کی اگن پرچنڈ ہوجاتی ہے اسیطرح سے شترون کا جیتنے والا سنکھ راجہ براٹ کا پتر بڑے دھنش کو ٹنکور شل کے مارنے کو چلا اور تیرون کی برکھا کرتا ہوا شل پر دوڑا درجودھن نے جانا کہ شل کی موت آئی تب تمھارے پتر درجودھن نے راجہ براٹ کے پتر کو چارون طرف سے رتھ کا برہدبل۔ کوشل۔ جیت سین۔ ماگد۔ رکم۔ رتھ بند۔ آنو بند آدک رتھی شل کی رکشا کے لیے نیت ہوے اُسکے پیچھے سینا پتی مہا پراکرمی سنکھ نے اپنے تیکشن بانون سے اُن لوگون کے دھنشون کو کاٹ کر سنگرام بھوم مین گرجنا کی اور ایسی برکھا بانون کی کری جیسے برکھا رت مین بادلون سے بوند گرتی ہین پھر بجلی کے سمان سنکھ گرجنے لگا اُس سمے بھیشم جی مہاراج سنکھ سینا پتی کے سنکھ آن کر گرجنے لگے اور راجہ شل نے رتھ سے کود کر سنکھ کے گھوڑون کو مار ڈالا یہ حال دیکھ کر ارجن سنکھ کی رکشا کے لیے اپنا رتھ لے کر آگے آیا اور سنکھ اپنے گھوڑونکو مرا ہوا دیکھ کر رتھ سے کود کر ارجن کے رتھ پر چڑھ گیا تب بھیشم جی نے اپنے بانون سے پانچال متسی کیرل اور پر مدرک دیشی آدک انیک سوربیرونکو مار ڈالا اور پھر بھیشم جی اپنے سمدھی پانچال درو پد کے سنکھ بانون کی

برکھا کرتے ہوے دوڑے اور اُسکی سینا کو بھشم کرنے لگے اُس سمے بھیشم جی ایسے تیجمان پرتیت ہوے جیسے جیٹھ کے مہینے مین سورج - پانڈون کی سینا اُنکو دیکھ کر بیاکُل ہوگئی اور کسیکو اپنا رکشک نہ دیکھ کر بھاگنے اور دوڑنے لگی جیسے سنگھ کی دھار سنکر گاے بیل بھاگ جاتے ہین اسی پرکار پانڈون کی سینا مین ہل چل پڑگئی اور چارون طرف صفائی ہوگئی سورج کا است جانکر اندھیرا ہونے پر پانڈون نے اپنی سینا کو بسرام دیا -

اتی سری رام کریت مہابھارتے بھیشم پرب پہلے دن کا پرتھم جدھ ۱۵ - ادھیاے

سولھوان ادھیاے

دوسرے دن کا جدھ

سنجے بولے کہ ہے راجہ دھرتراشٹ جب دونون سینا الگ ہوگئین تب دھرم راج راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے پربھو بھیشم جی کے سنمکھ ہماری سینا نہین ہوسکتی یہ مہاپراکرمی اپنے بانون سے ہماری سینا کو کال روپ ہوکر بھکشن کرنے لگا آج پہلے دن کے جدھ مین بہت سے پراکرمی شور بیر بھیشم جی نے مار ڈالے اور ساری سینا اُس پراکرمی کے بھے سے بھاگ گئی اُس جدھ مین کرودھ اگن روپ دھرم راج یا بجر دھاری اندر یا پاش دھاری برن یا گدا دھاری کوبیر جیکو بجے کرنا سنبھو ہے پرنت مہاپراکرمی بھیشم جی کو بجے کرنا اسنبھو ہے - ہے کیشو جی مجھے بڑی بھاری چنتا ہے کہ بھیشم جی ہماری دل کو اکیلے ہی مار ڈالینگے اب اسکا کچھ اپاے بتایئے سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر کو بھے مان جان اُسکے پرسن کرنے کے کارن یہ بچن کہا کہ مہاراج آپ چنتا نہ کرین تمہارے چارون بھائی بہت پراکرمی اور شور بیر جگت مین بکھیات ہین اور راجہ براٹ سکھنڈی - دروپد - درشٹ دمن آپکے منورتھ پورن کرینگے کیا ہوا جو آج بھیشم جی نے ہماری سینا کو بھگا دیا - کل ہم اسکا بدلا لیوینگے ہم سب مل کے کل اُنکو سنگرام مین جیتینگے دھرشٹ دمن کو سیناپتی بناکے سکھنڈی بھیشم جی کا ناش کرے گا پھر دھرشٹ دمن نے کہا کہ ہے راجہ جدھشٹر آپکو خبر ہوگی کہ میرا جنم دروناچارج جی کے ناش کرنے کے کارن ہوا ہے رن بھوم مین نارائن کی کرپا سے مین بھیشم جی اور دروناچارج کرپاچارج کو مارونگا راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے شترون کے ناش کرنے والے دھرشٹ دمن سری کرشن مہاراج کی اچھا سے آپکو سیناپتی بنایا گیا ہے آپ کرون چارن نام بیوہ بناکر جیسے برہسپت جی نے دیویندر سے جدھ کیا تھا اُسی پرکار سے اپنی سینا کا بیوہ رچکر کسی طرح بھیشم جی کا ناش کرین اسیطرح اپنی سینا کو پرات کال ہونے پر رن بھوم مین لیجا کر سب سے آگے ارجن کو کیا جسکی دھجا سورج کی کرن کے سمان پرکاشت تھی اُسکے ساتھ سری کرشن مہاراج سب سے آگے رتھ پر براجمان ہوئے اُنکے پیچھے اور سب راجہ دائین بائین اپنی اپنی سینا کا بیوہ بناکر رن بھوم مین نمت ہوے اور ہماری کورون کی سینا مین جب جدھشٹر کے بیوہ کی رچنا دیکھی تو درجودھن نے کرپاچارج اور دروناچارج سے یہ حال کہکر اپنے بیوہ کو رچ کر سنستھان - بکرن سورسین - کوکٹ ریچک - ترگرت

مدرک - یون - شترنجے - دوساسن - نند - اوپ نند - سن بھدر کون سمیت چترسین اور راجہ شل - دشیل
بھوری شروا - بھگدت - بندان بند - سومدت - سوسرمان - کامبوج - سودکشن - شتایکھ - سرتایو
اسوتھامان - کرت برما - آدک راجاؤن سے کہاکہ جیسے کل رن بھوم مین پانڈون کی سینا کو مردن کیا
تھا آج بھی اُنکے دل کو مردن کرو - یہ کہکر باجا بجاتے ہوئے شنکھ دھن کرتے ہوئے رن بھوم مین سب
راجہ اپنی اپنی سینا لے کر آئے دونون طرف سے جدھ کے باجے بجنے لگے - اندریون کے سوامی جگت
آتما سری کرشن جی نے پنچ جنیہ نام شنکھ اور ارجن نے دیودت نام اپنے شنکھ کو بجایا - اور بھیم نے پونڈر
نام شنکھ اور راجہ جدھشٹر نے انتت - بجے - نکل اور سہدیو نے سگھوش اور من پشپک شنکھ کو بجایا
کاشی راجہ اور مہارتھی سکھنڈی دہرشٹ دمن اور راجہ براٹ ساتکی دھنش دھاری دروپد - اور دروپدی کے
پانچون پتردن نے سنگھ ناد کرکے اپنے اپنے شنکھونکو بجایا تو ان شبد سے پرتھی آکاش گونجنے لگا پانڈو جدھ
کے لیے سامنے کھڑے ہوئے اُنکی سینا کو دیکھ کر درجودھن نے اپنے بھائیون اور ساتھی راجاؤن سے کہاکہ
آج خوب جدھ کرو یہ سنکر شوربیرون نے شستر پرہار آرنبھ کیا شستر دھاری بھیشم جی نے پردمن بھیم سین ارجن
کیکے براٹ دہرشٹ دمن چندر شوربیرون کے سنگھ ہوکر خوب تیرون کی برکھا کری جنکو دیکھ کر پانڈو نکی سینا
کمپایمان ہوگئی اور بہت سی سینا ماری گئی تب ارجن نے سری کرشن جی سے کہاکہ وہان رتھ لے چلو جہان
بھیشم جی ہین کیونکہ مین جانتا ہون کہ بھیشم جی درجودھن کے نمت ہماری ساری سینا کو مردن کرڈالینگے
اور درونا چارج کرپاچارج اور درجودھن کے بھائی پانچال دیش کے منشونکو مارینگے مین بھیشم جی کو آگے بڑھکر
پہلے مارونگا سری کرشن جی نے کہاکہ ارجن تو ساودھان ہوجا - مین بھیشم جی کے سنمکھ چلتا ہون یہ کہکر
اپنا رتھ بھیشم جی کے سنمکھ لے گئے کرودھ بھرا ارجن بیچ مین شوربیرون کو مارتا ہوا بھیشم جی کے سنمکھ پہونچا
تب کورون کی سینا ارجن کے گانڈیو دھنش سے بھے مان ہوگئی سواے درونا چارج اور بھیشم جی اور جیدرتھ
کے کسیکو سامرتھ نہین ہوئی جو ارجن کے بانونکو سہ سکے بھیشم پتامہ بہت سے شوربیرون سمیت ارجن پر
بان چلاتے ہے ارجن کو گھایل بھی کیا پرنت ارجن نے پچیس بان سے بھیشم جی اور نوبان سے کرپاچارج اور نوبان سے درونا چارج
جی اور ساٹھ بان سے بکرن اور تین بان سے درجودھن کو گھایل کرڈالا ابھیمنیو اور پانچون پتر دروپدی کے
اور راجہ براٹ نے ارجن کی رکشا کی اور راجہ دروپد درونا چارج کے سنمکھ ہوا مہارتھی بھیشم جی نے تیکشن
انی بانون سے ارجن کو گھایل کیا درجودھن پرسن ہوا - ارجن درجودھن کی گربنا سنکر بہت چت سینا
مین بڑھا چلا گیا اور چارون طرف کی سینا کو اپنے بانون سے مارکر گرانے لگا جب راجہ درجودھن نے دیکھاکہ
کہ ارجن اکیلا ہی ساری سینا کو مارے ڈالتا ہے اور بھیشم جی اور درونا چارج جی کی موجودگی مین کورون کی
سینا کو مردن کرتا چلا آتا ہے کوئی اُسکے سنمکھ نہین ہوسکتا تو بھیشم جی سے درجودھن نے کہاکہ ہے
پتامہ آپ کے کارن کرن پانڈوسے نہین لڑتا ہے دیکھو ارجن ہماری سینا کو مارے ڈالتا ہے آپ ارجن کو
کسیطرح مارین نہین تو ساری سینا بھاگ جاوے گی بھیشم جی یہ کہنے لگے کہ کشتری دھرم کو دھکار ہے
یعنی کہ ارجن کو جو میرے پتر کی سمان ہے اُسکو مین ماردن پھر وہ پرتاپی دبت استرون کے دھارن کرنے والے

بھیشم جی ارجن کے سنمکھ آئے اور راجاؤن نے کوروی سینا مین مہا شبد سے شنکھ بجانے آرنبھ کیے اور بھیشم جی کی رکشا کے لیے اُن کے چارون طرف ہو گئے اُسی طرح ارجن کی رکشا کے کارن پانڈون کی سینا کے بہت سے راجا اُسکے ساتھ ہو گئے تب بھیشم جی نے ارجن کو اپنے بانون سے گھائل کیا اور کرودھ مین بھرے ہوئے گانڈیو دھنش دھاری ارجن نے اپنے بانون سے بھیشم جی کے اوپر جال پور دیا تب بھیشم جی نے اپنے بانون سے ارجن کے تیرون کو کاٹنا آرنبھ کیا اور ارجن نے بھیشم جی کے بانونکو کاٹ کر پرتھی پر گرایا تب بھیشم جی نے تین تیرون سے سری کرشن جیکو گھائل کیا جناردن جی پرسن چت رتھ پر بیٹھے ہوئے ایسے شوبھائمان تھے جیسے ٹیسو کا برکش پھول آنے سے شوبھائمان ہوتا ہی جب ارجن نے جناردن جی کو گھایل دیکھا تو کرودھ کرکے بھیشم جی کے سارتھی کو گھایل کر دیا اور بھیشم جی کو اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا دونون مہا پراکرمی ایکدوسرے کے اوپر شستر پرہار کرنے لگے کسی نے ہار نہین مانی اپنے اپنے شنکھون کو بجا کر ایک دوسرے پر تیر برساتے رہے ہے راجہ دھرتراشٹ ان دونون پراکرمیون کا جدھ پربسر ایسا ہوا کہ دیوتا بھی دیکھ کر اشچرج کو پراپت ہو گئے اور یہی کہتے تھے کہ ہمنے ایسا جدھ اب تک نہین دیکھا تھا کبھی بھیشم جی اور ارجن دونون گپت ہو جاتے اور کبھی پرگھٹ دکھائی دیتے تھے دونون سیناکے راجہ اُنکے سنگرام کو دیکھ دیکھ اشچرج کرتے تھے مہا گھور جدھ دونون کا ہوتا رہا اور دوسری طرف راجہ دروپد درونا چارج جی بھی گھور سنگرام کر رہے تھے رن بھوم مین چارون طرف مار مار کا شبد ہو رہا تھا۔

اتی سری رام کرت مہا بھارتے بھیشم جی اور ارجن کا گھور جدھ ہونا ۱۶۔ ادھیائے

سترھوان آدھیائے

ایضاً دوسرے دن درونا چارج اور راجہ دروپد کا بھاری سنگرام ہونا اور بھیم سین اور دھرشٹ دمن کا پراکرم اور ارجن کا کوروی سینا پر بجے پانا

دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ دھرمگیہ سنجے بھیشم جی اور ارجن دونون مہا پراکرمی آپس مین جدھ کرتے ہے تو بھیشم جی جو دِبّ استر دھارن کرنے والے ہین اُنھون نے ارجن کو کیونکر نہین جیتا سنجے بولے کہ مہاراج آپ جانتے ہین کہ ارجن نے اندر آدک دیوتاؤن سے جو اندر لوک مین شستر بدیا سیکھی تھی وہ اسی دن کے کارن سیکھی تھی اور شوجی اور کبیر جی آدک لوک پالون سے شستر اسی کارن لایا تھا کہ ایک دن درجودھن سے سنگرام کرنا پڑیگا اُسکی سہاے کرنے والے بھیشم جی اور درونا چارج ہین ان سب شور بیرون سے جدھ کرنا پڑیگا وہی وقت جدھ کا آگیا۔ بھیشم جی دِبّ استرون کے دھارن کرنے والے ضرور ہین پرنت سری کرشن جی کے پیارے ارجن سے اُنھون نے پراجے پائی اور سنسار مین پرسدھ ہو گیا کہ ارجن نے بھیشم جی سے پراکرمی کو جیت لیا دوسرے دن جبکہ آپس مین جدھ ہونے لگا تو دونون طرف سے شور بیرون نے پرسپر بڑا بھاری جدھ کیا درونا چارج جی اور راجہ دروپد کا گھور سنگرام ہوتا رہا اور دونون لڑتے لڑتے گھایل ہو گئے درونا چارج جی نے دروپد اور دھرشٹ دمن کے سارتھی کو مار گرایا تب دھرشٹ دمن نے اپنی برچھی درونا چارج کے اوپر منتر پڑھ کر چلائی ساری

سینا مین ہاہاکار ہونے لگا درونا چارج جی نے اُس برچھی کو آتا ہوا دیکھ کر بیچ مین ہی کاٹ گرایا اور اپنے بانون سے دھرشٹ دمن کو
گھایل کر دیا تب دھرشٹ دمن نے لوہے کا بجر درونا چارج کے مارنے کو اُٹھایا آچاری نے بجر کو اپنے بانون سے روکا اور ایسے تیکش
تیر دھرشٹ دمن کے مارے کہ اُسکا شریر لہو لہان ہو گیا دھرشٹ دمن نے کرودھ کرکے درونا چارج کے دھنش کو کاٹ گرایا
پھر درونا چارج نے دھرشٹ دمن کے دھنش کو اپنے تیرون سے کاٹ ڈالا دونون جودھا لہو لہان ہو گئے جیسے بسنت رت
مین کسوم کے پھول لال لال دکھائی دیتے ہین آخر کار درونا چارج کے مارنے کے لیے کھڑگ پھراتا ہوا آیا درونا چارج نے
ہنکور دکا اور اپنے تیرون سے آگے نہ آنے دیا تب یکایک بھیم سین اُنکے جدھ کو دیکھ کر بیچ مین آن کودا اور دھرشٹ دمن کو
اپنے رتھ پر سوار کر آیا درونا چارج جی نے دھرشٹ دمن کے گھوڑون اور سارتھی کو مار ڈالا تب دھرشٹ دمن دو ہاتی تلوار لے کر
رتھ سے کودا اور درونا چارج سے سنگرام کرنے لگا درجودھن نے راجہ کلنگ کو سینا سمیت بھیجکر
درونا چارج جی کی رکشا کی۔ آچاری نے چترائی کرکے دھرشٹ دمن سے اپنے آپ کو بچایا دھرشٹ دمن کے سنگرام
کو دیکھ کر راجا لوگ اچنبھا کرتے تھے جب بھیم سین اپنی سینا کو لے کر آ گیا تو راجہ کلنگ اور بھیم سین کا آپس مین
خوب جدھ ہوا کلنگ باشی لوگ اور کیت مان راجہ کلنگ نے نکھادون کے راجہ اور اُنکی سینا کو ساتھ لیکر
بھیم سین کو چارون طرف سے گھیر لیا اُسوقت بڑا بھاری سنگرام ہوا جیسے راجہ اندر اور دیتون کا جدھ ہوا
تھا دونون سیناؤن کے منشون نے اپنا پرایا کچھ نہ دیکھا جو سامنے آیا مارا گیا تھوڑی دیر مین پرتھی کو لہو اور ماس سے
پورن کر دیا نکھاد تو الگ ہو گئے پر چید دیش باشیون نے بھیم سین کا مقابلہ کیا راجہ کلنگ اور اُسکے دونون
دھنش دھاری بیٹون نے بھیم سین کو تیرون سے گھایل کر دیا اور شکر دیو نے بھیم سین کے چارون گھوڑون کو
مار ڈالا بھیم سین نے دوسرے رتھ پر سوار ہو کر اپنے بانون سے راجہ کلنگ اور اُسکے پتر کو گھایل کر دیا پر پھر
ایسے تیر برسائے جیسے برکھا رت مین جل برستا ہے بھیم سین نے اپنے لوہے کی گدا لے کر راجہ کلنگ کے پتر کو
مار ڈالا اور پھر اُسکے سارتھی کو بھی مار کر دھجا اُسکی پرتھی پر گرا دی جب راجہ کلنگ نے اپنے پتر کو مرا ہوا دیکھا تو
کرودھونت ہو کر ہزارون رتھ ساتھ لے کر بھیم سین کو روک کر مارنا چاہا بھیم سین نے ایک ہاتھ مین کھڑگ
دوسرے مین ڈھال لے کر راجہ کلنگ کے اوپر حملہ کیا راجہ کلنگ نے زہر کے بجھے ہوئے تیرون سے بھیم سین کو
مارنا چاہا مہا پرا کرمی بھیم سین نے اپنے کھڑگ سے کلنگ کے دھنش کو دو ٹکڑے کر دیا اور پھر آپ کے پتر درجودھن
کو بھی گھایل کرکے خوب گرجا راجہ کلنگ نے کرودھ مین آ کر تیرون کی برکھا کری بھیم سین نے اُسکے بانون کو
روک کر بھانومنت کے سنمکھ ہو سنگرام کیا بھانومنت نے ایسے تیکشن تیر چلائے کہ بھیم سین کو اپنے بانون سے
ڈھک دیا بھانومنت کے ہاتھی کے دانت پکڑ کر بھیم سین اوپر چڑھ گیا اور اپنے کھڑگ سے بھانومنت کا سر
کاٹ کر اُسکے ہاتھی کے ایسا کھڑگ مارا کہ وہ بھی پرتھی پر گر پڑا تب آپ اُس ہاتھی سے کود کر اپنے کھڑگ کو گھماتا ہوا
اور بہت سے ہاتھیونکو اُنکے سوارون سمیت مارتا ہوا سنگرام مین خوب گرجا جیسے باز لوا۔ تیتر وغیرہ
پکشیون کو لپیٹ کر مار گراتا ہے اسی پرکار بھیم سین نے ہاتھی اور گھوڑون کے سوار شورویرون کو اپنے کھڑگ سے
مار کر پرتھی پر گرا دیا اور گول چکر باندھ کر رتھ اور گھوڑون اور سینا کے آدمیون کے سر اور بھجا کاٹ کاٹ کر صاف
میدان کر دیا ہے راجہ تمھاری سینا کے شورویرون نے بھیم سین کو کرودھونت سنگرام مین دیکھ کر بہت بیاکل

ہوکر ادھر اُدھر کو بھاگنا شروع کیا اِس بھگڑ مین گھایل ہاتھیون اور ٹوٹے ہوئے رتھون سے بہت سے
منش تمھاری سینا کے دب کر مر گئے بھیم سین نے اپنی گدا کو اونچے نیچے پھرا پھرا کر شور بیرون کو مارنے سے
تمھاری سینا کو ایسا بیاکُل کر دیا کہ رن بھوم مین بھیم سین کے سنمکھ ہونے کی کسیکو سامرتھ نہ ہوئی جہان تہان
رن بھوم مین ہاتھی اور گھوڑے اور بیش قیمت زرہ بکتر تلوار زمین پر پڑے ہوئے دیکھے بھیم سین نے بڑا
سنگرام کیا کتنون کو پانون مین کھوند ڈالا بہتونکو کھینچ کھینچکر سواریون سے گرا کے کھڑگ سے دو ٹکڑے کر ڈالا
جب راجہ کلنگ نے اپنی سینا کا بڑا حال دیکھا تب بھیشم جیکو آگے کر کے بہت سی سینا ساتھ لے بھیم سین کے
سنمکھ آیا۔ کلنگ نے اپنے نو تیرون سے بھیم سین کو گھایل کیا پھر بھیم سین کرودھ مین بھرا ہوا اگن روپ ہو گیا
تب اشوک چھتر سارتھی نے سُنہری رتھ لاکر بھیم سین کو اُسپر سوار کرایا اور بھیم سین اُسپر سوار ہو کر ستر تایگتہ رتھی
کے سنمکھ آیا اُسنے بہت سے تیر بھیم سین کے مارے کرودھ بھرے بھیم سین نے لوہے کے بانون سے
ستر تایگتہ کو مار کر ست دیو آدک راجہ اُس کی رکشا کرنے والون کو بھی جم لوک مین بھیجا پھر کیت منت کو دور کر
مار ڈالا تب راجہ کلنگ ہزارون منشونکو ساتھ لے کر بھیم سین کے اوپر دوڑا بہت سے آدمیون نے برچھی بھالے
گدا سے بھیم سین کو بہت مشکل سے روکا بھیم سین نے اُن مین سے سات سو شور بیرون اپنی گدا سے مار کر جم لوک
بھیجدیا اور دو ہزار کلنگ باشی منشون اور بے شمار ہاتھی سوار ونکو مار کر ساری سینا کو اپنی گدا سے بھگا دیا
ہے راجہ دھرتراشٹ تمھاری سینا بھیم سین کو کرودھ ونت دیکھ کر اِس پرکار بھاگ نکلی جیسے پربل بایو سے
ٹکر کھا کر بادل بھاگ جاتے ہین اور کئوروی سینا پکارنے لگی کہ بھیم سین کال روپ ہو کر کلنگ باشیونکو
مارتا ہے اُنکی پکار سُنکر بھیشم جی اپنی سینا کو لے کر بھیم سین سے جدھ کرنے کو آئے اُنکو دیکھ کر بھیم سین اور
دھرشٹ دُمن اور ساتکی جی نے اُنکو چارون طرف سے گھیر لیا اور اپنے بانون سے بھیشم جیکو گھایل کر دیا
گنگا پتر نے کرودھ مین آکر ہزارون بانون سے ان مہارتھیونکو روکا اور پھر اپنے تیکش بانون سے اُنکے گھوڑے
اور سارتھی مار ڈالے تب بھیم نے ساتکی کے رتھ پر سوار ہو کر راجہ کلنگ اور اُسکی سینا اور راجکمار کیت مان اور
بہت سے منشونکو مار ڈالا ساتکی جی نے بھیم سین کی بڑی تعریف کی کہ آج رن بھوم مین آپ نے اپنے پراکرم سے
بہت سے سیناپتی اور راجہ کلنگ اور کیت مان آدک شور بیرون کو مارا اُسوقت اسوتھامان اور راجہ شل
اپنی سینا کا بُرا حال دیکھ کر کرپا چارج کو ساتھ لے رن بھوم مین آگے بڑھے دھرشٹ دمن نے اسوتھامان
کے گھوڑے مار ڈالے تب اسوتھامان راجہ شل کے رتھ پر سوار ہو کر دھرشٹ دُمن سے سنگرام کرنے لگا
دھرشٹ دمن کی سہاے کے لیے سوبھدرا کا پتر بڑا پرکرمی ابھمنیو اپنی سینا لے کر آیا اسوتھامان اور
راجہ شل اور کرپا چارج سے سنگرام کرنے لگا اور تینون مہارتھیونکو اُسنے گھایل کر ڈالا تب لچھمن آپ کا پوتا کرودھ ونت
ہو کر ابھمنیو سے سنگرام کرنے لگا اور مہابلی لچھمن نے ابھمنیو کا دھنش اپنے بانون سے کاٹ گرایا ابھمنیو نے
دوسرا دھنش اُٹھا کر لچھمن کو گھایل کر ڈالا لچھمن نے ابھمنیو کا کوچ ایک تیر سے پھاڑ ڈالا سب کو بڑا سوچ ہوا
پرنتُ ابھمنیو نے اپنے بانون سے لچھمن کو بیاکُل کر دیا درجودھن نے لچھمن کو بہت بیاکُل دیکھ کر اپنی سینا سے لچھمن کی
رکشا کری ابھمنیو کی سہاے کے لیئے باسدیو جی سمیت ارجن رن بھوم مین بجلی کی طرح آن پڑا اور اپنے

دھنش سے تمھاری سینا کو مار کر بیاکل کر دیا ہزارون رتھ سوار اور ہاتھی سوار اور بیشمار سینا کو رن بھوم مین مار دا
ارجن کے سامنے کسی شور بیر کی سامرتھ نہین ہوئی کہ جدھ کرے سیکڑون رتھ اور ہاتھی گھوڑے بغیر سوارون
کے بھاگتے نظر آئے ارجن نے کوروی سینا کو اسطرح مردن کر ڈالا جیسے کہ کسان لوگ کھیتی کو کاٹ کر بچھا دیتے
ہین باقی سینا ارجن کے بھئے سے بھاگ اوٹھی درجودھن اُنکو بھاگتے دیکھ کر بیاکل بھیشم جی کے پاس گیا
بھیشم جی نے درجودھن اور درونا چارج سے کہا کہ اس وقت جو کوئی ارجن کے سامنے جاتا ہے وہی مارا
جاتا ہے ساری سینا ارجن کے بھے سے بیاکل ہو گئی ہے اور اب بھاگی ہوئی سینا کسی پرکار ارجن کا
سامنا نہین کر سکتی ہے سورج استاچل کو چلا گیا اندھیرا ہوتا چلا جاتا ہے آپ سینا کو بسرام دو۔ یہ کہکر
درجودھن اور درونا چارج کو ساتھ لئے ہوئے بھیشم جی اپنے استھان کو چلے گئے اور پانڈو بجے کا باجا
بجاتے ہوئے اپنے ڈیرون کو چلے۔

اتی سری مہابھارتے بھیشم پرب بھیم سین اور ارجن کا دوسرے دن جدھ کر کے فتح پانا ۱۷ ادھیاے

اٹھارھوان ادھیاے

تیسرے دن کا جدھ۔ بھیشم پتامہ جی کا بھاری جدھ کرنا بھیم سین کو کوروی سینا کو مار کر بھگا دینا اور درجودھن کو مار کر بیہوش کر دینا

سنجے بولے کہ ہے راجہ دھرتراشٹر تیسرے دن پربھات کال ہوتے ہی بھیشم جی نے سب راجاؤنکو آگیا
دی کہ پانڈؤن سے جدھ کرو اور پھر اپنی سینا کا گرڑ نام مہا بیوہ رچا۔ آپ بھیشم جی اُس بیوہ کی چونچ استھان
پر اور درونا چارج۔ کرت برما جادو نیتر پر اور اسو تھامان اور کرپا چارج مہا پراکرمی سر پر اور ترگرت متس
کیکے بھوج سروا۔ جیدرتھ گلے کے استھان پر نیت ہوئے اور راجہ بھگدت اور درجودھن اپنے
بھائیون سمیت داہنے پکش پر اور بند انوبند آدک اور اونتی کے راجہ بائین پکش اور مگدھ دیش اور کلنگ
دیشی پونچھ پر۔ سدا اپنی سموہ اُسکے پائون پیچھے ادرکا ڈکون ہکنج مونڈ گونڈے بر کھو برہبل آدک دوسرے
پنچھ کے استھان پر قائم ہوئے جب ارجن نے کورون کے گرڑ بیوہ کو دیکھا تو اپنی سینا کا دھرشٹ
دمن کی صلاح سے اردھ چندر بیوہ بنایا۔ داہنی طرف بھیم سین اور بائین طرف راجہ براٹ دروپد اور سینا
سمیت راجہ نیل اور اُسکے پیچھے راجہ چندیری اور کاشی کا راجہ اور پورب دیشی راجہ نیت ہوئے دھرشٹ
دمن سکھنڈی اور اُنکے داہنی طرف دھرم راج جدھشٹر اُسکے پیچھے ساتکی جی اور دروپدی کے پتر اور گھٹوتکچ
اور مہارتھی کیکے اور اُنکے مدھ مین ارجن جنکی رکشا مین سری جنارون بھگوان تھے جدھ کے لیے کھڑے ہوئے
دند بھی اور شنکھ اور انیک جدھ کے باجے بجنے لگے پر سپر جدھ ہونے لگا سنجے نے راجہ دھرتراشٹر سے
کہا کہ اس سنگرام مین ارجن نے اپنے رتھ کو آگے بڑھا کر اپنے بانون سے رتھ اور ہاتھی سوارون کی پنگت کو ناش
کرنا آرمبھ کیا جب آپ کے پترون نے دیکھا کہ کورون کی سینا ناش ہوئی جاتی ہے تب راجہ درجودھن اور
بہت سے راجاؤن کو لیکر آگے بڑھا اور پانڈون کی سینا کو چھن بھن کرنے لگا اسوقت ہاتھیون کے پائون

تاپ اور رتھ کے پہیون سے ایسی دھول اُڑی کہ سورج کا پرکاش مندا ہوگیا اُدھر ارجن کی سہاے سے اور ادھر بھیشم جی اور درونا چارج جی کی رکشا سے سینا خوب جدھ کررہی تھی گھوڑے کے سوارون سے اور رتھ سوار رتھ کے سوارون سے اور پیدل پیدل کے اوپر اپنے اپنے شستر پرہار کررہے تھے اور تیکشن بانون سے جدھ کرتے تھے اپنے اور پرائے کا کچھ بچار نہین تھا دوپہر تک جدھ ہونے مین لہو کی ندی بہنے لگی سیکڑون شوربیر رُنڈ مُنڈ سر کٹے ہوئے رن بھوم مین چارون طرف دوڑے پھرتے تھے پانڈون کی سینا نے کَورون کی سینا کو بیاکل کردیا تو بھیشم جی اور درونا چارج کرودھ ونت ہوکر راجہ شل اور جیدرتھ کو لیکر آگے بڑھے اور اپنے تیرون سے پانڈوی سینا کو مارنے لگے تب بھیم سین اور ساتکی دروپدی کے پانچون پتر بہت سے راجاؤن سمیت آگے بڑھے اور بھاری سینا کے شوربیرون کو مارکر ایسا بیاکل کردیا کہ کسیکو بھیم سین کے سامنے جانے کی ہمت نہ ہوئی اور جیسے بادل تند ہوا سے پراگندہ ہوجاتے ہین اسیطرح کَوروی سینا بھاگنے لگی بھیم سین نے درجودھن کے ایسے تیکشن بان مارے کہ وہ گھایل ہوکر رتھ پر گرپڑا اُسکا سارتھی چترائی کرکے بھیم سین کے آگے سے راجہ کو بچاکر دور لے گیا بھیم سین ہنسا اور بلند آواز سے کہا کہ درجودھن سنگرام بھوم سے کہان بھاگا جاتا ہے درجودھن کو کچھ دور جاکر ہوش آیا ارجن نے کَوروی سینا کو اپنے تیرون سے مارکر بیاکل کردیا تو بھیشم جی پرسن ہوکر ارجن سے کہنے لگے کہ واہ واہ شوربیر ارجن تیرا پراکرم ایسا ہے تب آپ کے پتر نے سینا کو بھاگتے ہوئے دیکھ کر بھیشم پتامہ سے یہ بچن کہا کہ دھرشٹ دمن بھیم سین اور ارجن نے ہمارے بھاری بیوہ کو مارکر بیاکل کردیا آپ سہاے کیجیے نہین تو ہماری پراجے مین کچھ سندیہ نہین ہے بھیشم پتامہ ہنسکر بولے کہ ہے تات مین تو تمسے باربار کہتا رہا ہون کہ پانڈون کو راجہ اندر بھی نہین جیت سکتے ہین اب تک مین نے اپنی سامرتھ سے جیسا جدھ کیا تم سب دیکھتے رہے ہو درجودھن نے کہا کہ ہے دیوبرت مہاراج آپ کے اور درونا چارج جی کے بل پر مین نے پانڈون سے جدھ کیا ہے جو ابھی آپ پانڈون پر کرپا کرتے ہین تو بھی میری پرلبے مین آپ کو بھاری دُکھ ہوگا آپ پانڈون کی سینا کو جیت سکتے ہین تب بھیشم جی نے کہا کہ تم اپنی سینا کو کسی طرح سے روکو مین پانڈوی سینا کو مارتا ہون سری کرشن جی نے پرن کیا ہے کہ مین شستر ہاتھ مین نہ لونگا دیکھو وہ پرن اُسکا توڑتا ہون۔

بھیشم جی کا پرن کرنا

آج سری کرشن ہی شستر گہاؤن ॥
भीष्म कोप समर में भाषत ती मैं सबी कहाऊं ॥
بھا بانجھ کینو پرن پربھو جی مین نہین شستر چلاؤن
कपिध्वज अर्जुन कोरथ हांकूं ताकी विजय कराऊं ॥
مہا شور ارجن جگ گاوت تہ رن ماہین بھگاؤن
भीमसेन को मुर्छित करिके सरा में अर्थात गिराऊं

بھیشم کوپ سمر مین بہا نگھوت وہین کشتری کہاؤن
आज श्रीकृष्णहिं शस्त्र गहाऊं ॥
کیسی ڈھیج ارجن کو رتھ ہانکون تاکی بیج گراؤن
सभा मांझ कीन्हों प्रण प्रभुजी मैं न शस्त्र चलाऊं
بھیم سین کو مورچھت کرکے چھن مین دھرنی گراؤن
महा शूर अर्जुन जग गावत ते हि रण मांहि भगाऊं

اسو ہی کنور نکل سہدیو ہی رنج پُورش دکھلاؤن
धर्मराजसेना सबमारौं श्रोणितनदी बहाऊं ॥
پُن پرت سینا ہون سہس دس سب کو پرن سناؤن
जोनहींकरूं सत्य प्रण आपनु शांतनु सुतन कहाऊं
جب رن ماہین بھگاؤن پنڈو ست کرشن ہی سمر جگاؤ
तबहीं चक्र कोय प्रभु धावें सामें दरशन पाऊं ॥
درجودھن ہم مانت ناہین دھرم ہی چھید کراؤن
हेश्रीराम कठिन क्षत्रीपन तव पद सुभगति पाऊं

دھرم راج سینا سب ماردن شرونت ندی بہا
अश्विनि कुंवर नकुल सहदेव हिं निज पौरुष दिखलाऊं
جو نہین کرون ست پرن آپن شانتن سُت نہ کہاؤن
दिनप्रति सेना हतौं सहस दश सबको परण सुनाऊं
تب لے چکر کوپ پربھو دہاوین رن مین درشن پاؤن
जब रण माहिं भगाऊं पांडु सुत कृष्णा हिं समर जगाऊं
ہے سری رام کٹھن چھتری دھرم توپد شبھ گت پاؤن
दुर्योधन मम मानत नाहीं धर्म हिं बेर कराऊं ॥

یہ بچن بھیشم جی کے سنکر درجودھن پرسن ہو گیا اور اپنی طرف کے راجاؤن سمیت سینا کو اکٹھا روک کر جمع کیا اور سنگرام مین پیٹھ دکھانے سے شرمندہ کیا پھر بھیشم جی راجہ شل اور سینا کو لیکر بھیم سین سے جُدھ کرنے کو چلے راجہ شل نکل سہدیو اپنے بھانجون سے جدھ کرنے لگا اور بھیشم جی بھیم سین سے جدھ کرتے رہے چترسین اور دھرشٹ دمن کا سنگرام ہوا متوالے ہاتھی کی طرح سامنے آنیوالے چترسین کو مہا بھیانک رُوپ سے دیکھ کر پرتاپی دھرشٹ دمن نے اپنی گدا سے اُسکا سر توڑ ڈالا چترسین کھڑگ ہاتھ مین لیے پرتھی پر گر پڑا تب دھرشٹ دمن نے گدا کی نوک سے اُسکی چھاتی پر زخم لگا کر پران ہر لیے کَورو کی سینا کے منش چترسین مہارتھی کو مرا ہوا دیکھ کر ہاہاکار شبد سے پکارنے لگے سالمینی اپنے تیجسوی پتر کو مرا ہوا دیکھ کر کرودھ اور شوک مین بھرا ہوا دھرشٹ دمن نے اوپر دوڑا اور اپنے تیرون سے دھرشٹ دمن کو گھائل کر ڈالا دونون شورویر بڑی دیر تک جدھ کرتے رہے پھر راجہ شل بھی اُس طرف جدھ کرتا ہوا اُلٹا آیا اور دھرشٹ دمن کو دونون نے گھیر کر مارنا چاہا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب چترسین کا مارا جانا ۱۸ ادھیائے

اُنیسوان آدھیائے

بھیشم پتامہ جی کے اوپر سری کرشن جی کا چکر اُٹھا کر دوڑنا اور ارجن کا روکنا ارجن کا بھاری سنگرام کرکے بچے پانا دونون دلون مین اُس کی سراہنا ہونی

راجہ دھراشٹ نے سنجے سے کہا کہ مین اُپائے سے پراربدھ کو بلوان سمجھتا ہون جو میرے پتر کی سینا پانڈون سے ماری جاتی ہے ہماری پراجے اور پانڈون کی جے تم کہتے ہو سنجے بولے کہ ہے راجہ جو مین دیکھتا ہون وہی تم سے برنن کرتا ہون پانڈو لوگ پرسن چت جدھ کرتے ہین اور تمہاری سینا کے سارے راجہ پانڈون سے بھے مان رہتے ہین جب سے بھیم سین کی گرجنا سنتے ہین اُنکا من بیاکُل ہو جاتا ہے درجودھن کے ساتھ سنگرام تو کرتے ہین پرنت من اُنکا چلائمان ہے دھرتراشٹ نے کہا کہ کوئی ایسا اُپائے بتاؤ جو ہمارے پتر کی بچے ہو جو دُکھ درجودھن سے اُتپن ہوئے ہین اُنکو مین خوب جانتا ہون بار بار منع کرتا

پر بھی آپنے ہمارا کہنا نہ مانا سنجے نے کہا کہ جب درجودھن آپ کا کہنا نہیں مانتا تھا تو آپ اُسکو قید کر لیتے
تمہارے انیائے سے یہ سنگرام ہو رہا ہے دہرشٹ دمن نے جب دیکھا کہ راجہ شل بھی سامینی کی سبھا
کو جدھ کے لیے آگیا ہے تو دہرشٹ دمن نے نو بانون سے راجہ شل کو اور پانچ بانون سے سامینی کو
گھایل کر دیا تب دہرشٹ دمن کو راجہ شل نے اپنے بانون سے گھایل کر دیا اُسکو گھایل دیکھ کر ابھمنون راجہ
شل کے اوپر دوڑا اور اُسکو تیرون سے گھائل کر ڈالا اُسوقت راجہ درجودھن۔ بکرن۔ دوساسن۔ دُرمشن
دُرمکھ۔ ست برن۔ پرومتر۔ راجہ شل کی رکشا کے لیے دوڑے ہوے آئے اُدھر سے ابھمنون کی رکشا کو
مہاکرودھی بھیم سین اور دروپدی کے پانچوں پُتر اور نکل۔ سہدیو نانا پرکار کے شستر دھارن کیے ہوئے
آن پہونچے اور پھر نانا ن بجا بجے ارتھات نکل۔ سہدیو اور راجہ شل پر سپر جدھ کرنے لگے اور بہت
دیر تک یہ شور بیر آپسمین لڑتے رہے تب بھیشم جی نے اپنے رتھ کو آگے بڑھا کے پانڈون کی سینا کو
اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا بھیشم جی کبھی پورب مین اور کبھی پچھم اور کبھی اُتر اور پھر دکھن مین منڈل
باندھ کر چارون طرف گھوم کر پانڈوی سینا کو مار رہے تھے کیسکو سامرتھ نہ ہوئی کہ اُنکے تیرون کے
سامنے جاوے پانڈوی سینا کا دیوبرت جی نے بُرا حال کر دیا سینا کے لوگ بال بکھرے ہوئے ننگے
پانون بھاگتے نظر آتے تھے جب سری باسدیو جی نے اپنی سینا کا یہ حال دیکھا تو اپنے رتھ کو روک کر ارجن
سے کہا کہ ہے مہابیر اب وہ وقت آگیا ہے جسکا انتظار تھا اب تو ہوشیار ہو کر بھیشم جی سے جدھ کر اور وہ بچن
جو تونے کہا تھا کہ بھیشم جی اور دراور راجاؤن کو جو مجھ سے لڑینگے جیتونگا اُسکو یاد کر کے جدھ کر اور سب شترونکو
مارا۔ ارجن نے کہا کہ میرا رتھ بھیشم جی کے سنمکھ لے چلو۔ مین اپنے تیرون سے اُنکو جے کرونگا سری کرشن نے
اپنے رتھ کے گھوڑون کو وہان سے اُڑایا اور لحظہ بھر مین سینا کو مارتا ہٹاتا ہوا ارجن بھیشم جی کے سامنے جا موجود
ہوا ارجن کو دیکھ کر جتنی سینا بھاگی جاتی تھی سب لوٹ آئی اور اُسکے رتھ کے پیچھے ہولی بھیشم جی نے
ارجن کو آتا ہوا دیکھ کر اپنے تیرون کی ایسی برکھا کری کہ رتھ اور سارتھی اور گھوڑے ارجن کے دکھائی دینے
سے رہ گئے تب سری باسدیو نے اپنے پراکرم سے بھیشم جی کے تیرون سے اُنکے تیرون اور دہنش کو
کاٹ کر پرتھی پر گرا دیا۔ دوسرے دہنش کو بھیشم جی نے ہاتھ مین لے کر بانون کی برکھا کری ارجن نے پھرتی
کر کے اُس دہنش کو بھی کاٹ ڈالا تب بھیشم جی ارجن کی پرسنسا کرنے لگے کہ ہے سنسار کے بے کرنے
والے ارجن یہ پراکرم تجھ مین ہی ہے کہ میرے دو دہنش تونے کاٹ ڈالے۔ اور کسی کی یہ سامرتھ نہین ہے
مین تیرے پراکرم کو دیکھ کر بہت ہی پرسن ہون تو میرے ساتھ جدھ کر (یہ کہ کر پھر دوسرا بھاری دہنش اُٹھایا
اور اُس سے بانون کی برکھا کرنے لگے تب باسدیو جی نے اپنے رتھ کو تیج منڈل مین گھما کر اپنا بڑا پراکرم دکھایا
کہ جو تیر بھیشم جی چلاتے تھے وہی نشپھل جاتا تھا پھر اسلیئے کہ بھیشم جی لجاے مان نہ ہون اُنکے تیرون سے
آپ گھایل ہو گئے اور ارجن بھی گھائل ہو گیا سری کرشن جی نے سوچا کہ بھیشم جی ایک تیر سے دانون اور
دیوتاؤن کو جیتنے والے ہین پھر پانڈون کی سینا کو جیتنا اُنکو کیا بڑی بات ہے اب مین بھی شستر لے کر
پانڈون کی جے کے کارن بھیشم جی کو جیتون۔ ایسا بچار کر کے اپنے پراکرم کو پرگھٹ دکھلاتے ہوے آگے

بڑھے۔ کَورون نے بھیشم جی کو پانڈون کی سینا مَردن کرتے دیکھ کر پرشنسا کرنی آرنبھ کری اور درونا چاریہ کرپا چاریہ۔ جیدرتھ۔ بھورے شروا۔ سترائیکیہ۔ کرت برما۔ جادو۔ بند۔ آنو بند۔ ستو دکشن بہت سے مہارتھی بھیشم جی کی سہائے کو دوڑے تب ساتکی جی نے ارجن کو چارون طرف سے گھرا ہوا دیکھ بڑی شوربیرتا کری جیسے بشن بھگوان اندر کی سہائے راچھسون کے جدھ مین کیا کرتے ہین اسیطرح ساتکی جی نے کَوروی سینا کے شوربیرونکو مار کر ارجن کی سہائے کی۔ دوسری طرف بھیشم جی کے تیرون سے پانڈوی سینا بیاکل ہو کر بھاگنے لگی اُنکو روکا اور اونچے شبد سے پکار کر کہا کہ سنگرام مین پیٹھ مت دکھاؤ میرے ساتھ سنگرام کرو سری کرشن جی نے ساتکی سے کہا کہ ہے مہا باہو تمنے بہت اچھا کیا جو ان بھاگتے ہوئے راجاؤن کو جدھ کا اُپدیش کیا پرنتُ یہ سب راجا چاہین بھاگ جاوین چاہین جدھ کرین مین اپنے پراکرم سے بھیشم جی اور درونا چاریہ جی کو جو کَوروی سینا مین شترو مین ہین ابھی مارتا ہون آپ دیکھتے رہین کہ مین دھرتراشٹ کے پترونکو اور اُنکی سہائے کرنے والون کو مارتا ہون اور پانڈون کی جے کراتا ہون اور جدھشٹر کو راج دلاتا ہون۔ یہ کہکر سری کرشن جی رتھ سے نیچے اُترے اور سورج کے سمان پرکاشمان ہزارون چھُرون کے سمان کاٹنے والے چکر کو اونچا اُٹھا کر پرتھی کو جو بھیشم جی کے کرودھ سے کمپایمان ہو رہی تھی اپنے چرنون سے دبا کر بھیشم جی کی طرف چلے ارتھات کرودھ مین آنکر سری کرشن جی چکر کو گھوما کر بھیشم جی کی طرف دوڑے۔ ہے راجہ دھرتراشٹ اُس سمے سری کرشن جی کی شوبھا کا کیا برنن کرون سیکڑون سورج سے بشیش آپ کے مکھارِبند کا پرکاش ہیتا مبر دھارن کیے ہوے سر پہ مکٹ اور گلے مین پشپ مال ہست کمل مین چکر دھارن کیے ہوے بھیشم جی کی طرف دوڑے تو سارے راجا جو کَورون کی طرف سے جدھ کر رہے تھے سری کرشن جی کو چکر لیے ہوئے دیکھ کر سمجھے کہ اب کَوروی سینا کا ناش ہوا چاہتا ہے بھیشم جی سری کرشن جی کے اُس روپ سے درشن کر کے بولے کہ ہے جگناتھ ہے سرشٹی کے پالن اور ناش کرنے والے۔ ہے دیوتاؤن کے دیو باسدیو جی مین آپ کو بارمبار نمسکار کرتا ہون ہے سارنگ دھنوان دھارن کرنے والے آپ مجھ سے جدھ کرین آپ مجھکو اِس رتھ سے گرادین اور مجھ مرے ہوے کو اِس لوک اور پرلوک مین کلیان دیوین۔ ہے جگ نواس پربھو ابناشی آپنے اپنا پرن چھوڑ کر میری پرتگیا پوُرن کی۔ ہے بھگت بتسل آپ کو بارمبار نمسکار کرتا ہون۔ میرا سیس ہے جگدیش شریر سے کاٹ کر پرم پد دیجیے۔ آپ کو بار بار دنڈوت پرنام کرتا ہون۔

بھجن

واپٹ پیت کی شوبھا

वा पट पीत की शोभा

واپٹ پیت کی شوبھا निरखि प्रभु छवि अति मनोहर सुरन मन लोभा		نرکھ پربھو چھب اتی منوہر سُرن من لوبھا वा पट पीत की शोभा ।

بیچ مئو دہ روپ ادبھت سوریہ ادھک پرکاش
मनहुदुर्योधनकटककोअबकरेंगेनाश (वापट

منہو درجودھن کٹک کواب کرینگے ناشس
तेजमयवसरूपअद्भुतसूर्यअधिकप्रकाश ॥

وا پٹ بیت

کمل نکھ شرم بندو شوبھت ارن نین بشال
कस्कमलरामाहिंधायेलियेचक्रकराल (वापट

نرکھ جب بھیشم پتامہ کین ڈنڈ پرنام
बार२विलोकिशोभाभयेपूरणकाम (वा पट

ہے پربھو ہے جگت پالن کرن پوشن ناشس
बुद्धिमनवाणीअगोचरब्रह्मस्वयंप्रकाश (वापट

نج پرتگیا تیاگ مم پرن کین ستت نام
आवममसनयुजकरहुबारबारनमामि (वा पट)

کرتسو درشن چکر پربھو کے آگے یہ مم سیس
काटिभुजबीरशीशदेवहुपरमपदजगदीश (वा

کین بھو کرپا انوگرہ داس پرسری رام
कृपामाधवभक्तवत्सलबारबार नमामि ।

کر کمل رن ماہین دہای لیئے چکر کرال (وا پٹ
कमलमुखश्रमबिंदुशोभितअरुणनयनविशाल

بار بار بلوک شوبھا ہیئے پورن کام (وا پٹ بیت)
निरखिकभिष्मपितामहकीन्हदण्डप्रणाम

بدھ من بانی اگوچر برہم سویم پرکاش (وا پٹ بیت
हेप्रभुहेजगतपालनकरनपोषणनाश ॥

آو مم سن جاءکر ہو بار بار نمام (وا پٹ
निजप्रतिज्ञात्यागिममप्रणकीन्हसत्यनमामि ।

کاٹ بھج اور سیس دیو ہو پرم پد جگدیس (وا پٹ
करसुदर्शनचक्रप्रभुकेआगेयहममशीश ॥

کرشن مادھو بھکت تبسل بار بار نمام (وا پٹ بیت
कीन्हबहुकिर्पाअनुग्रहदासपर श्रीराम ।

वा पट पीत की शोभा.

چکر ہاتھ مین لیئے سری کرشن جی بھیشم جی کا یہ بچن سنکر بولے کہ تمھین اس سنسار کے ناش کی مول ہو تم آپ درجودھن کا ناش کرو کیونکہ جوے کا کھیلنے والا راجہ منتری سے نوارن کرنے جوگ ہے اتھوا جو کال سے بپریت دھرم کو چھوڑکر ادھرم کرے وہ ناش کرنے کے جوگ ہے یہ بچن سنکر راجدیو برت بھیشم جی سری کرشن جی سے کہنے لگے کہ آپ دیکھتے ہین کہ کنس کو بہت سا سمجھایا پرنت اسنے نہ مانا انت مین آپ نے اسکا ناش کر دیا۔ درجودھن ابھمانی میرا کہنا نہین مانتا جوا کھیلتے وقت اسنے ابھمان بس کو کرم کیا میری مت بھی ادھرمی پترون کے سنگ سے اتھوا انکا ان کھانے سے بھرشٹ ہو گئی۔ سری کرشن جی مہاراج کو کرودھ مین دیکھ کر ارجن رتھ سے کود پڑے اور سری کرشن جی کو اپنی بھجاؤن سے پکڑ لیا سری کرشن جی ارجن کو لیے ہوے ایسے دوڑے جیسے پربل بایو برکش کو اڑائے لیئے چلی جاتی ہو تب ارجن نے سری کرشن جی کے چرن پکڑکے نمرتا سے ہاتھ جوڑ کر بنتی کی کہ آپ کرودھ کو چھوڑ دیجئے کیونکہ جہان تمھیں نہین تو پرلے آجاویگی آپ اپنے پرن کو پورا کرین کرپا کرکے کرودھ کو شانت کرین تب پرستن چت چکر کو چھوڑکر کرشن جی رتھ پر سوار ہو گئے اور ارجن نے تیرون کی برکھا کرنی پھر شروع کر دی سری کرشن جی نے اپنے پنج جنیہ سنکھ کو لیکر اونچی دھن سے بجانا آرمبھ کیا جسکے شبد سے آکاش گونجنے لگا اور ارجن نے اپنے دیودت سنکھ کو بجایا اور پھر گانڈیو دھنش کو کھینچکر ایسی برکھا تیرون کی کری کہ کورون کی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا چھن بھر مین ارجن نے دس ہزار رتھی اور

سات سو ہاتھی مار کر پورب دیشی راجاؤن اور اُنکی سینا کے بہت سے سپاہی ناش کر دیے تب درونا چارج اور کرپا چارج کرودھ کر کے سیکڑون شورویرون کو لے کر آگے بڑھے اور ارجن سے سنگرام کیا پرنت کرودھ مین بھرے شورویر ارجن نے کئوروی سینا کا مار کر ودھنش کر دیا شکر دیو کئوروی سینا سے بھیم سین کے مقابل ہوا اور دونون کا پرسپر بھاری جُدھ ہوا بھیم سین نے ایک گدا شکر دیو کے سر پر ایسے زور سے مارا کہ وہ مر گیا کلنگ دیش کے راجا نے بھیم سین سے سنگرام کیا اُنکو بھی بھیم سین نے بھگا دیا تب آپ کی طرف کے راجا شام کا وقت اور اندھیرا ہو جانے سے ہزارون مشعلون کو روشن کر کے اپنی سینا کو ساتھ لے کر ڈیرونکو چلے گئے اور ارجن کے پراکرم کو سب سراہنے لگے۔

اتی سری ایم کرت مہابھارتے بھیشم پرب تیسرا جُدھ سرکرشن جیکا بھیشم جیکے اوپر چکر لیکر دوڑنا ۱۹۔ ادھیائے

بیسوان ادھیائے

چوتھا جُدھ گھٹوت کچ کا راجہ بھگدت (پراگجوتش) سے جُدھ کرنا ارجن بھیم سین کا کئوروی سینا کو مارنا او نرِبھے پانا بھیشم جی درونا چاری سے کہنا کہ گھٹوت کچ اکیلا ہماری ساری سینا کو بجے کر لیگا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ صبح ہونے پر سب راجا بھیشم جی کے پاس اُنکے ڈیرے پہ گئے کل کی پراجے ہونے سے پتامہ جی کو بہت کرودھ تھا۔ درونا چارج۔ بالہیک۔ درمرشن۔ چترسین۔ مہابلی جیدرتھ۔ دُرجودھن اور اُسکے سب بھائی بھیشم جی کو ڈنڈوت پرنام کر کے اُنکو سب سے آگے کر کے جُدھ کرنے کو چلے اِس مہابھاری سینا سماج مین بھیشم جی مہاراج ایسے شوبھائمان تھے جیسے دیوتاؤن مین راجہ اندر۔ کئوروی سینا ہزارون ہاتھیون۔ لاکھون گھوڑون و رتھ کے سوارون سے اسطرح چلی جیسے سمدر اُمڈتا ہے رنگ برنگ کی دھجا سنہری روپہری کام کی جنمین مختلف طرح کے نشان لگے ہوئے تھے ہوا مین لہراتی ہوئی بادلون سے باتین کرتی ہوئی چلی جاتی تھین نانان پرکار کے جُدھ کے باجے ڈھول نقارے گئومکھ بھیری آدک کے بجنے سے آکاش گونج رہا تھا۔ یہ سب سینا گانڈیو دھنش دھاری ارجن سے سنگرام کرنے کو چلی دُور سے کپی دھج۔ ارجن۔ کئوروی سینا کو آتے ہوئے دیکھ کر اپنے سفید گھوڑون کے رتھ پر جسکو سری کرشن جی ہانکتے تھے سوار ہوا اپنی سینا کو لیکر آگے بڑھا دونون سینا کے بیوہ ویسے ہی رچے گئے جیسے کہ پہلے دن بنائے گئے تھے اور جب دونون سامنے ہو گئے تو پیادہ سے پیادہ اور گھوڑے سوار سے گھوڑے سوار آپسمین تیرون کی برکھا کرنے لگے اور جُدھ کے باجے زور سے بجنے لگے تھوڑی دیر مین سپاہیون اور سوارون کے سر کٹ کٹ کر گرنے لگے اور پھر تلوار کھینچ کر شورویر آپس مین جُدھ کرنے لگے ہاتھی سوار دوسرے ہاتھی سوار سے جُدھ کرتے تھے دونون ہاتھیون کی ٹکرون سے گھور شبد ہوتا تھا اُنکی جھپٹ سے بہت شورویر ہتاشتر ہی مر گئے ایسا گھور سنگرام دوپہر تک ہوتا رہا کہ کسیکو اپنے پرائے کی خبر نہ تھی بھیشم جی اپنے تیرون سے پانڈون کی سینا مارتے ہوئے آگے بڑھے اُدھر سے شورویر ارجن اُنکے

سامنے ہو کر جدھ کرنے لگا دونون نے آپس مین بڑا بھاری جدھ کیا پھر درونا چارج کرپاچارج نبنشت۔ دھو
سودت بھی ارجن کو گھیر کر مارنے کے لئے چلے تو شور بیر ابھمنون رتھ کی سینا لے کر ارجن کی رکشا کے لئے آگے
بڑھا اور اُن مہارتھیون کے استرون کو اپنے شسترون سے کاٹ کر گراتا ہوا اور اپنے تیرون سے اُنکی سینا کو
مارتا ہوا متوالے ہاتھی کی طرح سنگرام مین شوبھاٸمان ہوا اور تیرون کی ایسی برکھا کی کہ اُنکو آگے نہ بڑھنے
دیا پھر دونون شور بیرون نے کورَوی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا تب اسوتھامان اور راجہ شل چترسین سامینی کا
پتر اپنی سینا لے کر ابھمنون کے سامنے ہوئے اُسنے اِن سب کو اپنے تیرون سے گھایل کر دیا۔ سنجے نے راجہ
دھرتراشٹ سے کہا کہ ہاتھ کی پھرتی اور شستر بدیا۔ اور پراکرم مین کوئی راجکمار ابھمنون کے سمان مین نے اپنی
آنکھ سے نہین دیکھا سارے راجہ ابھمنون کی صورت دیکھ کر بے بھیت ہو جاتے تھے چار دن کے سنگرام
مین بڑے بڑے مہارتھی شور بیر بھاری سینا کے ابھمنون سے جدھ مین رو زہارتے رہے کسی کو اسکے سامنے
شستر پرہار کرنے کی سامرتھ نہین تھی ابھمنون نے پانچ تیرون سے اسوتھامان کو اور ایک بان سے راجہ شل کو
گھائل کر کے آٹھ بانون سے سامینی کے پتر کی دھجا گرادی اور سودت کی پھینکی ہوئی گدا بیچ مین سے کاٹ ڈالی
پھر شل کے گھوڑون کو مار ڈالا اسوتھامان اور راجہ شل اور سودت کو ابھمنون سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہ
ہوئی۔ تب درجودھن نے اُنکو بیاکل دیکھ کر پچیس ہزار ترگرت دیشی اور مدر دیشیون کی سینا اُنکی سہاے کے
لیئے بھیجی ابھمنونکو اُنھون نے گھیر لیا تب دھرشٹ دمن ہاتھیون کی سینا لے کر ابھمنون کی رکشا کے لیے دوڑا
اِدھر سے کرپاچارج اسکے سنمکھ جدھ کرنے لگے دھرشٹ دمن نے کرپاچارج کے سارتھی کو مار ڈالا اور شور بیر دمن کو مار گرایا۔ پھر چترسین نے
دھرشٹ دمن کو اُسکے سارتھی سمیت گھایل کر دیا۔ کرودھ بھرے دھرشٹ دمن نے چترسین کا دھنش کاٹ ڈالا اور اُسکے سارتھی کو
گھوڑون سمیت مار گرایا چترسین اُس رتھ سے کود کر ڈھال لیکر دھرشٹ دمن کے اوپر دوڑا دھرشٹ دمن نے ایسا تیر مارا کہ چترسین
تلوار ہاتھ مین لیے پرتھی پر گر پڑا اور مر گیا اُسکے مارے جانے پر آپ کی سینا مین مہا ہاکار شبد ہوا تب مترسین اپنے بھائی کی
گت دیکھ کر بڑے کرودھ سے دھرشٹ دمن کی طرف چلا اور اُسکو اپنے تیرون سے گھایل کر دیا اور پھر شل
بھی دھرشٹ دمن سے جدھ کرنے کو دوڑا اُدھر سے بھیم سین دھرشٹ دمن کے سہارے کے لیے آیا پرسپر بڑا
بھاری جدھ ہوا درجودھن۔ بکرن۔ دوساسن۔ نبنشت۔ درمرشن۔ دوسہ۔ چترسین۔ ستودرکھ۔ ستبرت
پرومتر۔ مہارتھی بکرن۔ بہت سی سینا ہاتھی سوارون کی لے کر آگے بڑھے انکو دیکھ کر بھیم سین اور دھرشٹ دمن
اور دروپدی کے پانچون پتر اور ابھمنون۔ نکل۔ اور سہدیو اپنی اپنی سینا لے کر بھارے تیرون کے سنمکھ آئے
ہے راجن شسترون کی ایسی برکھا ہوئی کہ ہزارون آدمی پرتھی پر مرے پڑے ہوئے دکھائی دیے بہت منش
سر کٹنے پر دوڑتے اور ہاتھ مین تلوار لیے ہوئے پرتھی پر گر پڑتے بہت سے بھجا کٹے پانون ٹوٹے ہوئے پڑے
تھے جو پرتھی پر ایک دفعہ گر پڑا وہ پھر اُٹھ نہ سکا ہاتھیون کے پانون گھوڑون کی ٹاپون رتھ کے پہیون سے بہتیرے
منش پِس کر مر گئے جا بجا شور بیر گھایل پڑے ہوئے خون کی ندی مین بہتے پھرتے تھے آپ کے پترون نے
کرودھ کر کے بھیم سین کو گھیر لیا اور بہت گھایل کر دیا۔ تب کرودھ مین بھرے بھیم سین نے آپ کے پترون کو
مارے تیرون کے بیاکل کر دیا۔ نکل اور سہدیو نے اپنے ماما ن شل کو بہت گھایل کیا پھر شل نے بھی دونون

اپنے بھانجون کو زخمی کیا۔ مہابلی بھیم سین نے درجودھن کو مارنے کی اِچھا سے گدا ہاتھ مین اُٹھا کر آپ کے
سب بیٹون کو مارنا چاہا۔ تب راجہ شل ہاتھیون کی سینا لے کر بیچ مین ہو گیا۔ بھیم سین نے اپنی لوہے کی گدا سے
ہاتھیون کو مار مار کر بچھونا کر دیا اور اُنکے سوارون کو پانون سے روند ڈالا جس ہاتھی کے سر مین گدا زور سے مارتا
وہی چکر کھا کر گر پڑتا تھا نکل۔ سہدیو۔ دھرشٹ دمن نے بھیم سین کی مدد کر کے کورووی سینا کو بھگا دیا جس سمے
بھیم سین کرودھ کر کے گدا ہاتھ مین لیئے پناک دھاری شنکر مہاراج کیطرح کورووی سینا کو متھن کرنے لگا
تو پھر کسیکی سامرتھ نہین تھی کہ اُس کال روپ بھیم سین کے سامنے ٹھہر سکے تھوڑی دیر مین ہاہا کار کا شبد ہونے لگا
جب درجودھن نے یہ حال بھیم سین کا دیکھا تو اپنی سینا کے راجاؤن سے کہا کہ تم سب ملکر بھیم سین کو مارو
یہ دشٹ کال کیطرح ہماری سینا کا ناش کرتا ہے اُس وقت بہت سی سینا ہاتھی گھوڑون رتھون کی بھیم سین کے
اوپر چارون طرف سے دوڑی۔ سنجے نے کہا کہ ہے راجن مین نے بھیم سین کی ادبھت کرنی اپنی آنکھ
سے سنگرام مین دیکھی کہ اتنی بھاری سینا کو بھیم سین نے اپنی گدا سے مار کر بیاکل کر دیا کسیکو طاقت نہین تھی
کہ بھیم سین کو دیکھ سکے جمراج کی طرح دشمنون کا ناش بھیم سین کر رہا تھا۔ پھر دروپدی کے پتر اور نکل۔ سہدیو
ابھمنیو۔ دھرشٹ دمن۔ بھیم سین کی رکشا کو آئے اُنھون نے تمھاری سینا کو مارنا شروع کیا تب تو بھیم سین
اور بھی دلیر ہو کر آپ کی سینا کے سردارون کو مارنے لگا۔ ساری کورووی سینا مین بھیم سین کا خوف چھایا ہوا
تھا اپنی سینا کو بیاکل دیکھ کر بھیشم جی آگے آئے اور ساتکی جی نے انکو روکا دونون کا بھاری جدھ ہوا۔ بھورے
شروا اور ساتکی دونون پر سپر بہت دیر تک جدھ کرتے رہے ساتکی نے بھورے شروا کو گھایل کر دیا درجودھن نے
اُسکی رکشا کی پھر درجودھن نے بہت سی سینا لے کر بھیم سین کو روکنا چاہا بھیم سین نے بشوک اپنے سارتھی
سے کہا کہ دھرتراشٹ کے پتر مجھکو گھیر کر مارنا چاہتے ہین تم ساودھانی سے رتھ کو چلانا مین تھوڑی دیر مین
درجودھن کو اُسکے بھائیون سمیت مارتا ہون یہ کہ کر اپنے تیکشن تیرون سے تمھارے پترون کو مارنے لگا اور اپنے
تیر سے درجودھن کا دھنش کاٹ ڈالا کرودھ مین بھرے درجودھن نے دوسرا دھنش اُٹھا کر ایک تیر اُنکی
چھاتی مین زور سے مارا اُسکے لگنے سے بھیم سین اچیت سا ہو گیا یہ حال دیکھ کر ابھمنیو نے ایک تیر درجودھن
کے مستک مین ایسا مارا کہ وہ چکر کھا کر رتھ پر گر پڑا تھوڑی دیر مین دونون پراکرمی سچیت ہو گئے تو بھیم سین نے
درجودھن کو مارے تیرون کے گھبرا لیا سینا پت۔ سکھین۔ جل سندھ۔ بھیم رتھ۔ رودگر۔ سولوچن۔ دمگھ۔ تبیش۔
بیرباہو۔ الولپ۔ بیکٹ۔ دس دھرش۔ اور بھیم۔ آپکے پترون نے درجودھن کی رکشا کی بھیم سین نے
ان سب راجکمارون کو اپنے تیرون سے مار کر پرتھی پر گرا دیا یہ حال بھیم سین کا دیکھ کر آپکے پتر جو باقی تھے
ادھر اُدھر بھاگ گئے کوئی بھیم سین کے سامنے نہین گیا راجہ بھگدت نے تمھارے پترون کو بیاکل دیکھ کر اپنا
ہاتھی جو پربت کے سمان اونچا اور بڑا زبردست تھا بھیم سین کے اوپر دوڑایا بھیم سین نے اپنی گدا سے اُسکو
روکنا چاہا مگر وہ سنگھ کی سمان سنکھ چلا آیا پراکرمی بھیم سین نے راجہ پرانجوتش (بھگدت) پر تیر چلائے
پرانجوتش نے اپنے تیرون سے پراکرمی بھیم سین کو مورچھت کر دیا بھیم سین رتھ کے اوپر اچیت ہو کر گر پڑا یہ حال دیکھکر
کرودھ مین بھر گھٹوتکچ گپت ہو گیا اور پھر ظاہر ہوا مایا رچت ایراوت سمان ہاتھی پر سوار ہو کر پرگٹ ہوا اور

پمر ہاری - انجن - بامتن - مہاپدم - مہا سندر - ڈبج نام ہاتھی اُسکے پیچھے پیچھے پرگھٹ ہوئے اور ان سب ہاتھیون نے راجہ پراگجوتش کو اُسکے ہاتھی سمیت گھیر کر بڑا مان کیا تب بھیشم جی نے کہا کہ ہے آچاری جی یہ گھٹوت کچ بہت پراکرمی اندر سے بھی نہین جیتا جا سکتا ہے یہ راجہ بھگدت کو مار ڈالے گا ہم تم اُسکی رکشا کرین یہ کہکر بہت سی سینائے کر راجہ بھگدت کی رکشا گھٹوت کچ سے کی - گھٹوت کچ کی راجھسی سینا نے پانڈوی سینا کو ساتھ لے کر کورو ی سینا کو مار کر بدھنش کر دیا - بھیشم جی نے درونا چارج سے کہا کہ گھٹوت کچ مہا پراکرمی بھیم سین کا پتر اندر سے بھی نہین جیتا جا سکتا ہے پہلے ہی پانڈون کو جیتنا کٹھن تھا اب گھٹوت کچ کے آنے سے ہم کبھی اپنی جے نہین دیکھتے یہ گھٹوت کچ اکیلا ساری سینا کو مار ڈالے گا آج صبح سے سنگرام کرتے ہوے سب راجہ تھک گئے ہین شام ہو گئی ہے اب جدھ نہین کرنا چاہیئے بہت سی سینا ہماری کٹ گئی آچاری جی نے بھیشم جی کے بچن سُنکر کہا کہ آپ کا فرمانا درست ہے سب راجاؤن کو اشارہ کیا کہ سنگرام مت کرو اُدھر سے بھیم سین اور گھٹوت کچ نے کورو ی سینا کو بیاکل کر دیا تھا درجودھن نے شام کا وقت دیکھ کر اپنے ڈیرون کی راہ لی پانڈوی سینا جے کا باجا بجاتی ہوئی اپنے ڈیرون کو چلی گئی درجودھن کو اپنے بھائیون کے مارے جانے سے بہت شوک ہوا آنکھون مین آنسو بھرے بیاکل چت ڈیرہ مین چلا گیا -

اتی سری رام کرت مہا بھارتے بھیشم پرب پانڈون اور کورون کا چوتھا جدھ ۲۰ - ادھیاے

اکیسوان ادھیاے

درجودھن کا بھیشم جی سے یہ کہنا کہ پانڈون کو آپ بچے دیجیے وہ روز ہماری سینا کو مارتے ہین بھیشم جی کا اُسکو سمجھانا کہ مین نے کئی بار تمکو سمجھایا کہ تم پانڈون کو نہین جیت سکو گے مگر تمھاری سمجھ مین نہین آتا سری کرشن جی اُنکی سہاے کرتے ہین وہ پرمیشر جگت کے پیدا کرنے والے ہین پھر بھیشم جی کا اُن کی مہمان برنن کرنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب درجودھن ارجن بھیم سین کے سینا بدھنش کرنے سے بیاکل چت ڈیرون کو گیا تو رات کے وقت شوک مین بیاکل بھیشم جی کے پاس چلا گیا اور ہاتھ جوڑ کے کہنے لگا کہ ہے پتامہ مجھے بڑا اسندیہ ہے کہ ہماری سینا کی رکشا آپ کرتے ہین پانڈو دن پرت ہماری سینا کو مار کر بچے پاتے ہین ہمارے کتنے سگے بھائی آج کے سنگرام مین مارے گئے کسطرح پانڈون کو آپ بجے کرین بھیشم جی ہنسکر کہنے لگے کہ مین نے تمسے کئی دفعہ کہا بدر جی نے تمکو بہت سمجھایا مارکنڈے جی نے سمجھایا کہ ارجن نر کا اور سری کرشن جی نارائن کا اوتار ہین انکو کوئی جیت نہین سکتا مین تمھاری خاطر جدھ کرتا ہون اور کرونگا پرنت تمھاری جے نہین ہوگی تم دیکھتے ہو کہ پانڈون کو اُنکے پتا کے مرجانے پر ہمنے گود کھلایا - اُنکو پڑھایا لکھایا وہ دھرم کے جاننے والے ہین اسی لیے سری کرشن جی اُنکی سہاے کرتے ہین تمنے اُنکو بہت دکھ دیے ہین زمانہ تمکو برا کہتا ہے جو ارجن سری کرشن جیکو نہ پکڑتا تو آج ہی سدرشن چکر سے وہ تمھاری ساری سینا کو بدھنش کر دیتے اُنھون نے مجھ اپنے داس کی پرتگیا پورن کرنے کو سدرشن چکر اُٹھایا جس سروپ کو دیکھ کر سارے راجہ تمھاری سینا کے بھوماں ہو گئے

اَب مین تمکو پچھلا سمباد سناتا ہون جس طرح پُورن برہم نے سری کرشن اوتار دھارن کیا ہے اُنکو گیانی پُرش جان سکتے ہین سنساری منش مایا موہ مین لپت ہوکر نہین پہچان سکتے ہین کہ سری کرشن جی کون ہین - ہے بھرت ننشی راجا سنسار مین ایسا کوئی نہین ہے اور نہ ہوگا جو سارنگ دھاری کرشن مہاراج کی رکشا کیے ہوئے پانڈؤنکو جیت سکے پہلے زمانہ مین گندھ مادن پربت پر سب دیوتاؤن اور رشیون نے اکٹھے ہوکر بشن جی کی اُدپاسنا کی برہما جی نے بشن بھگوان کو برکاشوان بوان مین بیٹھے ہوئے دیکھا اُس سے برہما جی نے اُس پرماتما کو دھیان کے دوارا دیکھکر ہاتھ جوڑکر اِس طرح بنتی کی ارتھات پوجا کرکے یہ اُچارن کیا -

۲۳۴ صفحہ سنسکرت مہابھارت سٹیک

استوتر

विश्वाबसुर्बिश्व मूर्तिर्बिश्वेशोबिश्वक्सेनोबिश्वकर्माबशीन्च॥ बिश्वेश्वरोबासुदेवोसि तस्मा द्योगात्मानं दैवतं त्वामुपैमि। ४७। जयविश्व महादेव जयलोकहितेरत जययोगीश्वर विभोजय योगपरावर॥ ४८॥ पद्मनाभविशालाक्षजय लोकेश्वरेश्वर॥ भूत भव्य भवन्नाथजय सौम्यात्मजात्मज॥ ४९॥ असंख्येय गुणाधार जयसर्वपरायण॥ जयकृष्ण सुदुष्पार जयशार्ङ्ग धनुर्धर॥ ५०॥ जय सर्वगुणोपेत विश्वमूर्तेनिरामय। विश्वेश्वरमहाबाहोजयलोकार्थतत्पर॥ ५१॥ महोरगवराहाद्य हृषिकेशविभोजय॥ हरिवासदिशामीशविश्ववासामिताव्यय॥ ५२॥ व्यक्ताव्यक्त मितस्थान नियतेन्द्रियसत्क्रिया॥ असंख्येयात्मभावज्ञ जयगंभीरकामद।। ५३॥ अनन्तविदितब्रह्मन् नित्यभूतविभावन॥ कृतकार्य कृत प्रज्ञ धर्मज्ञ विजयावहः॥ ५४॥ गुह्यात्मन्सर्बयोगात्मन्स्फुटं संभूतसंभव। भूतात्मतत्वलोकेश जयभूतिबिभावन॥ ५५॥ आत्मयोने महाभागकल्पसंख्येयतत्परं॥ उद्भावन मनोभाव जयब्रह्मजनप्रिय॥ ५६॥ निसर्ग सर्गनिरत कामेशपरमेश्वर॥ अमृतोद्भवसद्भावमुक्तात्म विजयप्रद॥ ५७॥ प्रजापतिपतेदेव॥ पद्मनाभ महाबल॥ आत्मभूत महाभूतकर्म्मात्मन् जयसर्वदा॥ ५८॥ पादौतवधरा देवी दिशोबाहु र्दिवःशिरः॥ मूर्तिस्तेहं सुराकायश्चंद्रादित्यैच चाक्षुषी॥ ५९॥ बलंतपश्च सत्यंच धर्मकर्मात्मजं तव॥ तेजोग्निः पवनश्वासः आपस्ते स्वेदसंभवः॥ ६०॥ आश्विनौश्रवणौनित्यौ देवीजिह्वा सरस्वती॥ ॥ वेदासंस्कारनिष्ठाहि त्वदीयंजगदाश्रितं॥ ६१॥ नसंख्यांनपरीमाणं नतेजनपराक्रमं॥ नबलं योगयोगीशजानीमस्तेनसंभवं॥ ६२॥ त्वद्भक्तिनिरतादेव नियमैस्त्वां समाश्रितः॥ अर्चयामोसदाविष्णो परमेशं महेश्वरं॥ ६३

ऋषयो देव गंधर्वा यक्ष राक्षस पन्नगाः॥ पिशाचा मानुषाश्चैव मृग पक्षी सरीसृपा।६४॥ एवमादिमयासृष्टं पृथिव्यास्तत्प्रशादजं॥ पद्मनाभ बिशालाक्ष कृष्ण दुःस्वप्न नाशनं॥६५॥ त्वंगतिः सर्व भूतानां त्वंनेता त्वं जगन्मुखं॥ त्वत्प्रशादेन देवेश सुखिनो बिबुधा सदा॥६६॥ पृथिवी निर्भया देव त्वत्प्रशादस्सदा भवत्॥ तस्माद्देव बिशालाक्ष यदु वंश विवर्द्धनः॥६७॥ धर्म संस्थापनार्थाय दैतेयानां बधायच॥ जगतो धारणार्थाय बिज्ञाप्यं कुरुमेविभो॥६८॥ यत्तत्परमकं गुह्यं त्वत्प्रसादादिदं प्रभो॥ बासुदेव तदेतत्ते मयोद्गीतं यथा तथम्॥६९॥ सृष्ट्वा संकर्षणं देव स्वयमात्मान मात्मना॥ कृष्ण त्व मात्मनास्राक्षी प्रद्युम्नो स्वात्म संभवं॥७०॥ प्रद्युम्नोच्चानिरुद्धन्तुवयं विदु विष्णुमव्ययम्॥ अनिरुद्धो सृजन्मांवै॥ ब्राह्मणं लोक धारिणं॥७१॥ बासुदेवमयः सोहं त्वंबै वास्मि बिनिर्मितः॥ बिसृज्य भागशो ज्ञानं ब्रज मानुषतां विभो॥७२॥ तत्रासुर बधं कृत्वा सर्व लोक हितायवै॥ धर्म स्थाप्य यशः प्राप्य योगं प्राप्स्यसि तत्वतः॥७३॥ त्वं हि ब्रह्मर्षयो लोके देवाश्चामिताबिक्रम॥ तैस्तैः स्वर्नामभिर्युक्ता गायन्ति परमाद्भुतं॥७४॥ स्थितश्च सर्वे त्वयि भूत संघाः कृत्वाश्रयं त्वां वरदं सुबाहो॥ अनादि मध्यान्तमपार योगं लोकस्य सेतुं प्रवदन्ति बिप्राः॥७५॥

بھیشم جی نے کہا کہ اس استت سننے کے پیچھے وہ جو کیشروں کے ایشر برہما جی سے بولے کہے تات تمہاری اچھا مجھکو معلوم ہے اور اسیطرح سے ہوگا یہ کہکر انتردھیان ہو گئے تب دیوتا اور گندھرب جو وہان موجود تھے آشچرج کر کے برہما جی سے پوچھنے لگے کہ ہے مہاراج یہ کون تھے جنکی استت آپنے کی ہم انکو جاننا چاہتے ہین برہما جی نے کہا کہ ایشر پرماتما جو سب سے سریشٹ اور اُتم سب جیوؤن کے آتما اور سب دیوتاؤن کے پوجیہ ہین اُس پرمیشر سے مین نے پرارتھنا کی تھی - جگت کی رکشا کے لیئے وہ جگت پت میری پرارتھنا سے باسدیو نام سے پرسدھ ہوگا تم سب دیوتا مرت لوک (پرتھی) پر جاکر منش رُوپ دھارن کرو جو راچھس اور دانو جدھ مین مارے گئے ہین وہ پاپ رُوپ منشون مین اُتپن ہونگے اُنکے مارنے کے لیئے مہا پراکرمی سری بھگوان جی نرسمیت منش رُوپ دھارن کرینگے اور پرتھی کا بوجھ اُتارینگے اور یہ دونون پران پُرش دیوتاؤن اور راچھسون سے نہین جیتے جاسکین گے ہے درجودھن وہی پرمیشر کرشن چندر

مہاراج پرتھی پر پرگھٹ ہوئے ہین اور مہا پراکرمی نرارجن رُوپ مین پیدا ہوا ہے۔ اِن دونون نرنارائن کو اگیانی جیو پہچان نہین سکتے ہین سب کا پوجیہ یہ باسدیو بھگوان ہے جو ارجن کے رتھ پر براجمان ہے اِنکو منش جانکر کبھی اپمان نہین کرنا چاہیئے یہ سریکرشن چندر اتینت گپت رُوپ اور پرم جوت ہین یہی پرب برہم ہین ابناشی اور سناتن جگت پُرش ہے یہی پرتکش اور گپت نام سے گایا جاتا ہے جو باسدیو جیکو کیول منش سمجھے وہ نیچ منش ہے جو اِنکا اپمان کرے اُسکو اچھیں اور تامسی بدھ والا جانو جو کوئی اِن کا نرادر کرے وہ گھور نرک مین ڈالا جاوے یہ جوگیشورون کا ایشور سب دیوتاؤن اور منشون کے پوجنے جوگ ہین بھیشم جی نے کہا کہ برھما جی نے بہت طرح سے باسدیو بھگوان کی مہمان برنن کرکے سب دیوتاؤنکو بدا کردیا اور آپ اپنے لوک کو چلے گئے۔ ہے راجن یہ برتانت مین نے پرسرا جی سے اور پھر مارکنڈے جی سے اور تھوڑے دن ہوے کہ بیاس جی اور ناردجی سے بھی سنا تھا تم بھی باسدیو بھگوان کو جگت کا کرتا ہرتا جانکر اور سہت پوجن کرو پانڈو سریکرشن جی کی رکشا سے اجے ہوگئے کوئی دیوتا یا راچھس انکو جیت نہین سکتا مین نے تمکو کئی دفعہ سمجھایا اور بہت سے رشیون نے بھی تمکو پہلے سمجھایا کہ پانڈون سے برودھ کرنے مین کشل نہین ہوگی پرنت تمنے کسیکا کہنا نہین مانا اِسلیئے مین نے جانا کہ تمھاری بدھی موہ مین آسکت ہورہی ہے جسکی طرف سریکرشن جی ہوجائینگے اُسی طرف جے ہوگی تم آنسے بگھ اور پرتکول ہو اسلیے تمھاری جے کبھی نہین ہوگی ہے درجودھن جسکو تم پوچھتے ہو وہ نارائن رُوپ یہی سریکرشن جی ہین۔ جاننے والے جوگیشر گیانی لوگ انکو جانتے ہین چارون برنون کے پوجیہ یہی ہین دواپر جگ کے اخیر اور کلجگ کے آرنبھ مین پرم برہم پرمیشر نے کرشن رُوپ دھارن کیا۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے بھیشم پرب درجودھن سے بھیشم جیکا کرشن مہمان برنن کرنا ۲۱۔ ادھیای

بائیسوان ادھیاے

درجودھن بھیشم جی کا سمباد سریکرشن مہمان کا برنن

درجودھن نے بھیشم پتامہ جی سے پوچھا کہ باسدیو جی سب لوکون مین مہد بھوت کہے جاتے ہین مین انکو جاننا چاہتا ہون بھیشم جی نے کہا کہ سب دیوتاؤن کے دیوتا یہی باسدیو بھگوان سریکرشن جی ہین اِن سے پرے کوئی نہین ہے مارکنڈے جی بھی اِنھین سریکرشن جی کو سب سے بڑا اور پورن برہم ابناشی کہتے ہین پرتھی۔ جل۔ اگن۔ بایو۔ آکاش۔ پانچون تتوؤن کو انھین کرشن جی نے اُتپن کیا نارائن ارتھات جل مین نواس کرنے والے یہی سریکرشن جی ہین انھون نے ہی جوگ بل سے شیش شیا پر بسرام کیا ہے بید انھین کی بانی ہے یہی سری کرشن جگت کا کرتا ہرتا ہے یہ ہی سری کرشن جی نرسنگھ اور بامن اور سریرام چندر روپ کو دھارن کرکے پرتھی پر اوتار لیتے ہین انھون نے ہی تین چرن پرتھی راجہ بل سے مانگ کر دو چرن مین ترلوکی کو ناپ لیا تھا چارون برنون کو انھون نے ہی اُتپن کیا ہے جس سے یہ سری کرشن جی پرسن ہون وہی لوکون کا جیتنے والا ہے جو کوئی بیکنٹھ کے استھان مین سری کرشن جی کی درشن

مین جاتا ہے اور سری کرشن جیکو سمرن کرتا ہے آنند پورنگ نربھین ہو جاتا ہے اور جو اُنکو پراپت ہو جاتا ہے وہ موہ مین نہین پھنستا ہے یہ باسدیو جی بھگتی مین ڈوبے ہوئے اپنے بھگتون کی سدیو رکشا کرتے ہین ہے راجن دُھن ہے وہ جدھشٹر جو سری کرشن جی کی شرن مین ہے اور جسکے اوپر سری کرشن جی پرسن ہون وہ دُھن ہے اور وہی سب لوکون کا بھے کرنے والا ہے جو ان سری کرشن جی کو سمرن کرتا ہے - درجودھن جدھشٹر اس پرکار سے ٹھیک ٹھیک جان کر سرب آتما روپ سے اُس یوگیشر جگدیش کیشو مورت کی شرن مین ہے - بھیشم پتامہ جی نے درجودھن سے سری کرشن جی کی مہان بہت پرکار سے برنن کرکے کہا کہ پانڈو سری بھگوان کی شرن مین اُنکو جیتنے والا کوئی پرتھی پر نہین ہے -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب دُرجودھن بھیشم سمباد سری کرشن مہان برنن ۲۲ - ادھیائے

تیئیسوان ادھیائے

پانچوان جدھ بھیشم جی کا پانڈوون سے

سنجے نے راجہ دھرتراشٹر سے کہا کہ مہاراج اسی پرکار بھیشم جی نے راجہ دُرجودھن کو سمجھا کر رخصت کیا اور اپنے ڈیرون مین بسرام کیا اور درجودھن نے اپنے ڈیرے مین جا کر آرام کیا جب سورج اُدے ہوا تو دونو فوجین فوج سے سینا سنگرام کرنے کے لیئے آن پراپت ہوئی بھیشم جی نے اپنے مکر روپ بیوہ کی رکشا کری اور ارجن نام بیوہ پانڈون کی رکشا بھیم سین نے کی سب راجے اپنے شسترون سمیت اپنے اپنے استھان پر کھڑے ہوئے تب بھیم سین نے نکھ کے مارگ سے مکر روپ کورون کے بیوہ مین پرویش کیا اور بھیشم جی کے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا تب بھیشم جی نے اپنے دِبّ استرون سے پانڈون کی سینا کو بیاکل کر دیا جب ارجن نے دیکھا کہ سینا بھیشم جی کے بانون کے بھے مان ہوئی جاتی ہے تو آپ گانڈیو دھنش کو اُٹھا کر نکسنکھ ہوا اور بھیشم جی کو اُنکے ساتھیون سمیت گھایل کر دیا اور درجودھن کے کئی بھایئون کو مارا درجودھن نے اپنے بھائیون کو ارجن کے ہاتھ سے مرا ہوا دیکھ رو کر درونا چارج جی سے کہا کہ آپ کی اور بھیشم جی کی رکشا سے ہم دیوتاؤن کو بھے کرسکتے ہین پانڈونکو جیتنا کتنی بڑی بات ہے آپ ایسا اُوپائے کرین کہ مین پانڈون پر بجے پاؤن یہ بات سُنکر درونا چارج جی نے اپنے تیرون سے پانڈون کی سینا کو مارنا آرنبھ کیا ساتکی جی نے درونا چارج جی کو روکا اور پرسپر ان دونو کا جدھ ہونے لگا - بھیم سین مہا کرودھ روپ ہو کر بھیشم جی کے سامنے آیا اور سکھنڈی بھی اُسکی سہائے کے کارن اپنے استرونکو چھوڑنے لگا ان دونون اَتی پراکرمیون نے بھیشم جی اور درونا چارج جی کو گھائل کر دیا جب سکھنڈی کے استری بھاؤ کو بھیشم جی نے سمجھ کر اُس سے جدھ کرنا چھوڑ دیا تب درجودھن کے کہنے سے درونا چارج جی نے سکھنڈی سے لڑکر بھیشم جی کی رکشا کری سکھنڈی نے ارجن کی سہائے سے آچاری اور بھیشم جی سے بھاری جدھ کیا یہ حال دیکھ کر راجہ درجودھن نے بہت سے راجاؤن سمیت بھیشم جی کی رکشا کی اور پرسپر دونون سینا مین مہا گھور جدھ ہوا ایک مہورت مین رودھر کی ندی بہ نکلی ہزارون سر کٹ کٹ کر پرتھی پر گرنے لگے ساری رن بھوم مین کٹے ہوئے انگ شور بیر پڑے ہوئے دکھائی دیتے تھے مہا بھے ہر

درجودھن نے بھیشم جیکو آگے کرکے اپنی سینا بڑھائی تب گانڈیو دھاری ارجن پھر اُنکے سنمکھ آیا اُسکی دھجا سُنہری سنگھ لانگول نام جسمین سری ہنومان جی کا چنہہ شوبھائمان تھا آکاش مین پرکاش کرتی ہوئی دکھائی دی تمھارے شوربیرون کے دلون پر بھے چھاگیا ارجن نے اپنے بانون سے چارون دشاؤن مین جال پُوردیا اور تمھاری سینا کے شوربیرونکو مارنا آرنبھ کیا تمھاری سینا کے لوگ بھاگنے لگے تب درجودھن نے چودہ ہزار سوار دوساسن کے ساتھ کرکے راجہ کلنگ اور قندھار سے کہا کہ تم جاکرا ارجن کو کسی پرکار سے روکو نہین تو ساری سینا بھاگ جاوے گی جب دوساسن اپنی سینا سمیت آگے ہوا تب ارجن نے اپنے ساتھی راجاؤن سے کہا کہ اِن سب کو اپنے شترون سے آگے مت آنے دو مین سب کو ایک صورت مین بدھنش کردونگا راجہ اونتی کاشی کے راجہ کے ساتھ اور بھیم سین کے ساتھ جیدرتھ اور راجہ جدھشٹر۔ شل مُدر دیش کے راجہ سے پرسپر جدھ ہونے لگا اُسوقت اپنے پرائے کا کچھ بچار نہ رہا جیسے تیز ہوا سے بادل آپس مین ملکر ایک ایک کے اوپر دوڑتا ہے اس پرکار ایک کے اوپر ایک گدا ترشول۔ کھڑگ۔ پرسا مارکر پران نکالتا تھا ہاتھیون کی چنگھار اور گھوڑون کی ہنہناہٹ سے کان پڑی آواز سُنائی نہین دیتی تھی ایسی گرد رن بھوم مین اُڑی کہ سورج چھپ گیا بڑی بڑی دھجا آکاش سے گرتی ہوئی دکھائی دیتی تھین اور تیرون کے لگنے سے رودھر کا مینہ برس رہا تھا تلوارون کی چمک بجلی کے سمان درشٹ پڑتی تھی بغیر سوار کے ہاتھی گھوڑے رن بھوم مین دوڑے دوڑے پھرتے تھے انکی جھپٹ سے سیکڑون شوربیر مارے گئے تب سکھنڈی آگے بڑھ کر بھیشم جی کے سنمکھ ہوا اور راجہ دروپد جاکر جی سے اور گھٹوتکچ اپنے شوربیر راجپوتون کو لیکر درجودھن کے سنمکھ ہوگیا آپس مین گھور جدھ ہوتا رہا بھیم سین نے کرودھ ونت ہوکر اپنی بھاری برچھی بھیشم جی کے اوپر چلائی بھیشم جی نے اُسکو اپنے تیرون سے کاٹ ڈالا اُسکے پیچھے ساتکی نے بھیشم جی کو تیکش بانون سے گھایل کرکے مورچھت کردیا ارجن نے اسوتھامان کو اپنے تیکش تیرون سے گھایل کردیا پرنت اپنے گُرو کا پُتر بچار کے نہین مارا دوسری طرف سے ابھمنون نے آپ کی سینا کے ہزارون پیادون کو مارگرایا جب درجودھن نے دیکھا کہ ہماری سینا کو ابھمنون مارے ڈالتا ہے تو بھیشم جی کو آگے کرکے ابھمنون کو روکا اور بتامہ نے اپنے تیرون سے پانڈون کی سینا کو ایسا مارا کہ ہاہاکار مچگیا تب ارجن اور بھیم سین دونون غصہ مین آکر آگے بڑھے اور اپنے بانون سے کَورو سینا کو مارکر بیاکُل کردیا پھر دونون شوربیر سینا کو مارتے ہوئے کَوروی سینا مین گھُس گئے جیسے کہ باز۔ لوا۔ تیتر۔ بیٹر آدک پکشیون کو مارتا ہے اس طرح کَوروی سینا کے منشون کو مردن کرڈالا دوسری طرف سے ابھمنون بھی ساتکی سمیت لڑتا ہوا اپنا پراکرم دکھاتا ہوا بھیشم جی کے سنمکھ ہوگیا تب بھیشم جی نے ابھمنون کے رتھ کے گھوڑونکو اپنے تیرون سے مارڈالا وہ اپنے رتھ کو چھوڑ دوسرے رتھ پر جا بیٹھا اور جیسے کہ چیت بیساکھ مین اگن بھسم کرنے والی ہوتی ہے اسطرح ابھمنون کَوروی سینا کو بھسم کرتا ہوا چلا تب لچھمن آپ کے پوتے نے ابھمنون کو روکا لچھمن نے ابھمنونکو اور ابھمنون نے لچھمن کو اور بھورے سروا نے ساتکی کو گھایل کردیا۔ نکل اور ترگرت دیشی راجا چیکتان اور شل کا آپس مین جدھ ہوا گھٹوتکچ کا المبش سے بھاری سنگرام ہوا ساتکی کے دس بیٹے استر شستر دھارن کئے ہوے اونچی دھجا والے مہارتھی بھورے سروا سے کہنے لگے کہ ہے کَورون کے پیارے بیٹے آؤ ہم اور تم جدھ کرین

بھورے سٹروا نے کہا کہ مین تم سب کو جیت لونگا پھر اُنکا جدھ ہونے لگا اور ایک نے دوسرے کو گھایل کر دیا بھورے
سٹروا اکیلا اُن دس شوربیرون کے تیرونکو اپنے تیرون سے کاٹ رہا تھا یہ آشچرج کی بات دیکھی پھر بھورے سٹروا
نے اُن دسون کو اپنے تیرون سے مار کر زمین پر گرا دیا ساتکی اپنے پتّرون کو مرا ہوا دیکھ کر بھورے سٹروا پر کرودھ
کر کے دوڑا بھورے سٹروا نے ساتکی کے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا تب بھیم سین ساتکی کی سہاے کے لیے
وہان پہونچا ساتکی بھیم سین کے رتھ پر سوار ہو گیا پھر ساتکی جی نے بھورے سٹروا کے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا
تب درجودھن نے بھورے سٹروا کو اپنے رتھ پر سوار کرا لیا بھیم سین اور درجودھن کا خوب جدھ ہوتا رہا شام ہونے
پر اُرجن نے پچیس ہزار شوربیر مہارتھی سینا کے اپنے گانڈیو دھنش سے مار گرائے سورج چھپنے کا سمان جانکر
دیوبرت بھیشم جی نے جنکے گھوڑے تھک گئے تھے اپنی سینا کو بسرام دیا اور دونون سینا الگ الگ ہو کر اپنے
اپنے استھان کو چلی گئین۔

اِتی سری آم کرت مہابھارتے بھیشم پرب پانڈون کورونکا جدھ پانچوان سنگرام ۲۳ ادھیاے

چوبیسوان اَدھیاے

چھٹے دن کا بھاری سنگرام دہرشٹ دمن ابھمنون اور بھیم سین کا پرا کرم
سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ رات کو دونون سینا اپنے اپنے استھانون مین نواس کر کے سورج
کے اُودے ہونے سے پہلے رن بھوم مین آموجود ہوئین دھرشٹ دمن کے کہنے کے بموجب راجہ جدھشٹر
نے اپنے مکر بیوہ کی رچنا کی جسکا سر راجہ دروپد۔ ارجن اور مہارتھی۔ نکل ہوئے اور مہا بلوان بھیم سین مکھ ابھمنون
اور دروپدی کے پانچون پتر۔ اور گھٹوتکچ۔ راچھشون سمیت اور ساتکی اور راجہ جدھشٹر گلا اور راجہ براٹ
بہت سی سینا سمیت اور دھرشٹ دمن اُس بیوہ کی پیٹھ اور پانچون بھائی راجہ کیکے سینا سمیت بائین انگ
اور دہرشٹ کیتو اور چیکتان آدک شوربیر سینا سمیت داہنے انگ اور کنتی بھوج بہت بڑی سینا سمیت اور
شتانیک چرن استھان پر اور مہا دھنش دھاری سکھنڈی سومکون سمیت پونچھ کی جگہ استھت ہوے
جب دیوبرت بھیشم جی نے پانڈون کے بیوہ کو دیکھا تو اپنی سینا کا کروَنچ بیوہ رچا اور بڑی سینا سمیت
اُس بیوہ کو رچکر رن بھوم مین پانڈون کے سنمکھ ہوئے اور پرسپر جدھ ہونے لگا بھیم سین اور درونا چارج
آپس مین جدھ کرنے لگے ایک نے دوسرے کو بہت گھایل کر دیا تب بھیم سین نے درونا چارج جی کے سارتھی کو مار
ڈالا درونا چارج نے گھوڑون کی باگ پکڑ کر پانڈون کی سینا کو بھسم کرنا آرنبھ کیا اُسوقت دوسرا سارتھی
درجودھن کا بھیجا ہوا رتھ پر سوار ہو گیا اُدھر ارجن نے اپنے گانڈیو سے کورون کو مارنا شروع کیا دھرتراشٹ
نے سنجے سے کہا کہ ہے مہابا ہو ہماری سینا کے آدمی سب جوان اور پہلوان اور شستر بدیا کے جاننے والے
ہین کوئی بوڑھا یا بچہ کم عمر یا بیمار و کم طاقت نہین ہے۔ کھڑگ۔ تومر۔ پرگھ۔ بھنڈپال۔ برچھی۔ موسل
دھنش آدک استرون کے جاننے والے مشٹ پہار کرنے والے بڑے شوربیر ہین اور بھیشم پتامہ اور درونا
چارج جی۔ کرپا چارج۔ جیدرتھ۔ دوساسن۔ اشوتھامان۔ بھگدت۔ بکرن شکنی۔ باہیک بڑے بڑے پراکرمی

ہمارے سہایک ہین پرنتُ جب مین سنتا ہون تو یہی سنتا ہون کہ بڑے بڑے جودھا ہماری سینا کے دن پرت
مارے جاتے ہین۔ ہے سنجے بہاوی بلوان ہے ایسی لڑائی تو آجتک دیوتاؤن نے بھی نہین دیکھی ہوگی جب
ہماری ایسی سینا پانڈونکو نہین جیت سکتی ہے تو پھر کیا کہا جاوے دیکھو دھرماتما بدُرجی نے بہت سا اُس
درجودھن بدنصیب کو سمجھایا پر اُسنے نہین مانا جو بدھاتا کی اچھا ہے وہی ہوگا۔ سنجے نے کہا کہ "ہے راجن یہ
سارا دوش تمھارا ہے درجودھن یہان نہین ہے مین کہتا ہون کہ آپ ہی اِس جدّھ کے کرانے والے ہین تمنے
اپنے پترون کو جُوا کھیلنے سے منع نہین کیا بہت سے ادھرم دن پرت کرتے تھے تم اُنکو منع نہین کرتے تھے تم اچھی
طرح جانتے ہو کہ جہان ادھرم ہے وہان جے نہین ہوتی تمنے جو پاپ کیے ہین وہ بھوگنے پڑین گے چاہے اِس
لوک مین بھوگو یا دوسرے لوک مین"۔ جب دونون طرف سے جدّھ ہونے لگا تو بھیم سین نے اپنے پراکرم سے
تمھاری سینا کو تیرون سے مارکر بیاکُل کردیا ساری سینا مین بھیم سین کے کرودھ سے ہاہاکار مچگیا۔ راجہ درجودھن
نے اپنے شوربیرون کو اگیا دی کہ بھیم سین کے سنمکھ ہوکر جُدھ کرو۔ بھیم سین جدّھ کرتا ہوا کَورون کی سینا مین
پہونچگیا درجودھن کی اگیا سے بہت سے راجاؤن نے پراکرمی بھیم سین کو چارون طرف سے گھیر لیا شترو
سینا کے مہارتھی اپنے چارون طرف دیکھکر بھیم سین نے سریکرشن چندر مہاراج کا دھیان کیا اور گدا ہاتھ مین
لےکر رتھ سے کود تمھاری سینا کے شوربیرون کو مارکر بیاکل کردیا وہان دھرشٹ دمن نے دیکھا کہ بھیم سین اکیلا
شترو سینا مین سنگرام کر رہا ہے بشوک بھیم سین کے سارتھی سے پوچھا کہ میرا متر بھیم سین کہان ہے اُس نے
سب حال کہا تب دھرشٹ دُمن اپنی سینا لےکر بھیم سین کو پوچھتا ہوا سیدھا شترو سینا کے اندر اپنے پران
ہوم کر چلا گیا جب دھرشٹ دمن کو سینا سمیت درجودھن نے آتے دیکھا تو بیاکُل ہوکر پکارنے لگا کہ دھرشٹ دمن
کو پکڑو دھرشٹ دمن نے بھیم سین کے پاس پہونچکر اُسکی دلیری اور بہادری کی بہت تعریف کی اور تسلّی دی جب
دھرم راج راجہ جدھشٹر کو خبر لگی کہ بھیم سین اکیلا شترو سینا مین گھُس گیا ہے تو ابھمنون کو بارہ مہارتھی ساتھ
کرکے بہت سی سینا دے کر آگیا دی کہ جلدی بھیم سین کی سہاے کو جاوین ابھمنون بہت سی سینا لےکر شترو
سینا کے اندر بھیم سین کے پیچھے پیچھے کَورُون کی سینا کو مارتا ہوا پہونچ گیا اُس سمے بھیم سین کو اپنی بہت
سی سینا دیکھکر بھروسا ہوا کہ وہ شترُون کو مارے گا۔ اُسوقت بھیم سین کو کرودھ مین دیکھکر کَورودی سینا مین
بڑا ہاہاکار مچا کہ بھیم سین درجودھن کی سینا کو اگن کے سمان بھسم کرتا چلا آتا ہے۔ سب شوربیر پکار اُٹھے کہ ساودھان
ہو ساودھان ہو بھیم سین کے ہاتھ سے سینا اِس جدّھ مین ناش ہوتی چلی جاتی ہے یہ کہکر کَوروی سینا کے
شوربیرون نے بھیم سین کو معہ اُسکے ساتھیون کے چارون طرف سے گھیر لیا اور دھرشٹ دمن کے اوپر تیرون
کی برکھا ہونے لگی یہان تک کہ اُسکا رتھ چُورن کردیا تب بھیم سین پراکرمی نے دھرشٹ دمن کو اپنے رتھ پر سوار
کرالیا اور شترُون کو مردن کرنے لگا اتنے مین درجودھن بھی اپنے بھائیون سمیت وہان پہونچگیا اُس نے اونچے
شبد سے پکار کر کہا کہ یہ دروپد کا بیٹا دھرشٹ دمن ہمارا شترو ہوکر آیا ہے اِسکو جیتا ہوا نہ جانے دو یہ بچن سُنکر
درجودھن کے بھائیون نے دھرشٹ دُمن کے اوپر ایسی برکھا تیرون کی کری جیسے برکھا رُت مین بادل برکھا
کرتے ہین دھرشٹ دُمن پراکرمی اپنے شسترونکو اُٹھا کر اُنکے سامنے ہوا اور بہت سے شوربیرون کو گھائل کرڈالا

آپ بھی گھایل ہوا اور پرموہ نام بڑے بھاری استر کو اُٹھا کر دُرجودھن کے اوپر دوڑا آپ کی سینا کے شور بیرون نے
دُرجودھن کو کال کی پھانسی مین پھنسا ہوا جانکر اپنے اپنے شسترون سے دُرجودھن کی رکشا کی مہاپراکرمی ابھمنون بھی
بھیم سین کی رکشا کے لیے وہان پہونچا تو آچاری نے درجودھن کی رکشا کے لیے اپنی سینا کے شور بیرون سے کہا
کہ جلدی سے راجا کی سہاے کرو وہان بھیم سین اور دھرشٹ دمن بھاری سنگرام کر رہے ہین اپنی سینا لیکر درونا چارج بھی
وہان پہونچگئے اور دھرشٹ دمن کو اپنے دِبّ استر دینے گھایل کر دیا آگے بھیشم جی سنگرام کر رہے تھے درونا چارج جی بھیم سین
سے سنگرام کرنے لگے راجہ جدھشٹر نے اپنی سینا کے راجاؤن سے کہا کہ تم بھیم سین اور دھرشٹ دمن کی رکشا کرو
اُنھون نے مہاپراکرمی ابھمنون کو آگے کر کے کَورون کی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا پھر درونا چارج جی سنمکھ ہو کر
بھیم سین اور ابھمنون سے سنگرام کرنے لگے درونا چارج جی نے اپنے تیرون کی برکھا کر کے اُن دونون پراکرمیون
کو روکا اور ابھمنون کے دھنش کو کاٹ ڈالا اُسنے دوسرا دھنش اُٹھا کر اپنے سُنہری بانون سے درونا چارج
جی کو گھایل کر دیا درونا چارج جی نے ابھمنون کے دوسرے دھنش کو بھی کاٹ ڈالا اور اُسکے چارون گھوڑونکو
مار گرایا یہ حال ابھمنونکا دیکھ کر مہاپراکرمی راچھسونکا راجہ گھٹوتکچ اپنی سینا کو لے کر درونا چارج کے اوپر ٹوٹ کر
گرا ابھمنونکو اپنے رتھ پر سوار کرا کے بڑا بھاری جدھ گھٹوتکچ نے کیا بھیم سین نے درجودھن کو اپنے سامنے دیکھ کر
غصہ مین آنکر کہا کہ آج تجھکو تیرے حمایتون سمیت مار کر پانڈون کے اپمان کرنے اور سری کرشن جی کے بچن نہ ماننے
کا بدلا لونگا جو میرے سامنے سے نہ بھاگے گا۔ اور یہی بچن شکنی سے کہکر بھیم سین اپنے تیرون کی برکھا کرنے
لگا اور ایسے زور سے تیر مارے کہ درجودھن اور شکنی کے ہوش اڑ گئے اور وہ دونون بھیم سین کے بہے سے
مستھِل ہو گئے اور تمام بدن دونون کا تیرون سے چھلنی ہو گیا درونا چارج درجودھن کو بیاکل دیکھ کر اُسکی رکشا
کے لیے آئے بھیم سین نے درجودھن اور پھر درونا چارج کے سارتھی کو گھوڑون سمیت مار کر پرتھی پر گرا دیا۔
جیدرتھ نے پہونچکر دونون کو اپنے رتھ پر سوار کرایا بھیم سین نے درجودھن کا دھنش اپنے تیرون سے کاٹ ڈالا
اور اُسکی اونچی دُھجا زمین پر گرا دی تب چترسین - چترانگ - چتردوشن - چارو چتر - سوچارو آپ کے پُتر بہت سے
راجاؤن سمیت درجودھن کی رکشا کے لیے پہونچ گئے اُدھر سے پانڈون کی سہاے کے لیے ساتکی جی بڑی سینا
کو لئے پہونچے بڑا بھاری سنگرام ہوا اس جدھ مین بھیشم جی نے ہزارون پانچال دیشی اور پانڈوی سینا
کے شور بیرون کو مار کر بڑا بھاری جدھ کیا۔ اور بھیم سین - ابھمنون - ساتکی اور درو پدی کے پُترون نے
آپ کے پُترون کو گھایل کر کے بہت سی سینا درجودھن اور جیدرتھ کی مار کر خون کی ندی بہا دی ہزارون مُرتک
شریر رَن بھوم مین پڑے ہوئے بھیانک شبد بول رہے تھے سیکڑون ہاتھی مرے ہوئے پڑے تھے
جب سورج است ہونے لگا تب دونون دَل الگ الگ ہو کر اپنے اپنے ڈیرونکو گئے اور سینا نے بسرام کیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب کَورو پانڈون کا چھٹا سنگرام ۲۴ - ادھیاے

پچیسوان اَدھیاے

ساتوان جدھ شنکھ مہارتھی کا مارا جانا اور مہارتھی جدھشٹر کا کَوروی سینا کو بھگا دینا

سنجے نے کہا کہ جب دونون سینا کے راجا لوگ اپنے اپنے ڈیرونکو گئے اور شند ھیا پوجا کر کے بسرام کیا راجہ درجودھن

سوچ مین بیاکل بھیشم پتامہ جی کے ڈیرہ مین گیا اُنکو دیکھا تو سارا شریر اُنکا گھائل تھا اور خون ٹپکتا تھا اُنکو ڈنڈوت
کرکے بیٹھ گیا اور ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ ہے مہابا ہو آج ہمارے مکر بیوہ کے اندر گھسکر بھیم سین نے ہماری سینا کا
بہت ناش کیا اور میرے سارے شریر کو چھلنی کردیا ایسا ہی آپ کا کومل شریر دیکھتا ہون کسی طرح پانڈون پر بجے
پاکر جیتا کو دُور کیجیے بھیشم پتامہ جی بولے کہ ہے راجن مین تیرے کارن اپنے شریر کو پیارا نہ جانکر اسکی رکشا
نہین کرتا ہون اور تمھاری جے چاہتا ہون تمسے پہلے ہی کہ چکا ہون اور اب پھر کہتا ہون کہ پانڈو واسدیو جی سے رکشا
کیے گئے ہین اُنکو اندر بھی جیت نہین سکتے ہین پرنت مین اپنی سامرتھ انوسار جدھ کرکے اُنکو جیتونگا چاہے میرے
پران جاتے رہین تیرے نمت بڑے بڑے پراکرمی اور مہارتھی راجا اکٹھے ہوکر جدھ کرتے ہین اور تمکو جے دلانے
مین سب کوشش کرتے ہین اب تم دیکھنا مین کس طرح پانڈون سے سنگرام کرکے تمکو بجے دلاتا ہون۔ یہ بچن
بھیشم جی کے سنکر پرسن چت درجودھن اپنے ڈیرہ مین آنکر پلنگ پر لیٹ گیا دونون دلون کے راجاؤن نے اپنے
اپنے زخمون پر اوشدھیان لگائین جنسے فوراً آرام ہوتا تھا پرات کال ہوتے ہی دونون دل اپنے اپنے
استھان پر آن شوبھائمان ہوئے۔ ہاتھی گھوڑون اور رتھون کے بہیّون سے گرد آسمان مین چھاگئی بھیشم جی
نے اپنی سینا کا منڈل بیوہ بنایا۔ ہاتھی سوار کے ساتھ سات سات رتھی یعنے رتھ سوار۔ اور ہر ایک رتھ
سوار کے ساتھ سات سات گھوڑے سوار اور گھوڑے سوار کے ساتھ دس دس دھنش دھاری مقرر کردیے
اور پانڈون نے اپنی سینا کا بجر بیوہ بنایا اور سب راجاؤن کو اگیا دی کہ دھرم سے جدھ کرین درونا چارج
جی راجہ ترگت اور اسوتھامان سکھنڈی سے اور خود راجہ درجودھن دھرشٹ دمن کے سنمکھ ہوکر سنگرام کرنے لگے
اور بہت سے راجا اکٹھے ہوکر ارجن سے جدھ کرنے کو دوڑے اُس وقت ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے
مادھو جی دیکھو بھیشم جی نے کیسا بیوہ رچا ہے درجودھن کے پرسن کرنے کے لیے بہت سے راجہ میرے سنمکھ
سنگرام کرنے کو دوڑے ہوئے چلے آتے ہین ان سب کو آپ کی کرپا سے مارڈ ونگا یہ کہکر ارجن نے بجر بیوہ بنایا اور
اپنے دھنش سے پرتنچا کو ٹھیک کرکے شترو سینا کے بیگ کو روکا اور ایسے تیر برسائے کہ بڑے بڑے شوربیرون کے
چھکے چھوٹ گئے کسیکو سنمکھ جدھ کرنے کی سامرتھ نہین ہوئی ارجن کوپ کرکے شترو سینا کو مارنے لگا پھر آپ کی سینا
کے راجاؤن نے بھی ارجن کو اپنے تیرون سے ایسا ڈھک دیا کہ ارجن اور سری کرشن جی دکھائی نہین دیتے تھے
اُس گھور سنگرام کو دیکھ کر دیوتاؤن نے اچرج کیا ارجن نے اندر استر منتر پڑھ کر چلایا اُسنے شترون کے
شسترونکو پرتھی پر گراکر کے بہت سے شوربیرونکو مارڈالا اور بہت سے گھائل ہوکر بھاگنے لگے درجودھن کی سینا
ارجن کو کرودھ ونت دیکھ کر ایسے بھاگنے لگی جیسے زور کی ہوا سے بادل تتر بتر ہوجاتے ہین جب بھیشم جی نے
اپنی سینا کو ارجن کے ہاتھ سے بیاکل اور بھاگتے دیکھا تب بہت سے راجاؤن کو لے کر درجودھن کو بیچ مین کرکے
ارجن سے سنگرام کرنے آپ ہی چلے درجودھن نے سوسرمان سے کہا کہ ہے شوربیر۔ ارجن کو گنگا جی کے پتر
مہارتھی بھیشم جی آج نبجے کرینگے تم سب راجاؤن سمیت ارجن کو چارون طرف سے گھیر لو۔ بھیشم جی آگے
بڑھے اور سورج سے بشیش پرکاشوان سری کرشن جی کو دیکھ نہین سکے ارتھات بھیشم جی کی نگاہ سری کرشن مہاراج کے
تیج کو نہین سہ سکی اُدھر ارجن بھیشم جی کے تیج کو دیکھ کر تھکت سا ہوگیا درونا چارج جی نے آگے بڑھ کے راجہ براٹ سے

بڑا بھاری جدھ کیا سیناپتی براٹ نے اپنے ساتھیون سمیت آچاری سے گھور سنگرام کیا اور درونا چارج کے گھوڑون کو سارتھی سمیت مار گرایا تب آچاری دوسرے رتھ پر سوار ہوکر راجہ براٹ سے سنگرام کرنے لگے اور براٹ کے گھوڑون اور سارتھی کو گھایل کرکے اُسکی اونچی دھجا کو پرتھی پر گرا دیا - راجہ براٹ اپنے پتر کے رتھ پر سوار ہوکر آچاری سے جدھ کرتے رہے شنکھ راجہ براٹ کے پتر نے اپنے پتا سمیت بڑا جدھ درونا چارج سے کیا آچاری نے کرودھ کرکے براٹ کے پتر شنکھ کو مار کر پرتھی پر گرا دیا - راجہ براٹ شنکھ اپنے پتر کو پرتھی پر گرا ہوا دیکھ آچاری کے سامنے سے بھاگ گیا - اسکے بھاگنے پر آچاری نے پانڈون کی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا سکھنڈی نے اپنی سینا کو بیاکل دیکھ کر آگے بڑھ کر روکا اور اسوتھامان کے سنمکھ ہوکر سکھنڈی نے بڑا بھاری سنگرام کیا اُدھر بھیم سین ارجن نے اپنی سینا کو روک کر کورون کی سینا کے ہزارون آدمی بدھنش کر دیے - سکھنڈی کے رتھ اور گھوڑونکو اسوتھامان نے پرتھی پر گرا دیا - تب سکھنڈی رتھ سے کود کھڑگ ہاتھ مین لے کر کورون کی سینا کو اس طرح مارنے لگا جیسے باز - لوا - تیتر اور بٹیر کو مار گراتا ہے - اسوتھامان جی سکھنڈی کے ہاتھون کی پھرتی کو دیکھ کر حیران ہوگئے کہ تلوار کو ہاتھ مین لے کر چکر باندھ کر سکھنڈی شور بیرون کو اپنی تلوار سے کاٹ کر گرا رہا تھا پھر کرودھ مین آن کر سکھنڈی کے کھڑگ کے دو ٹکڑے کر دیے - سکھنڈی بجر اٹھا کر اسوتھامان پر دوڑا انھون نے بجر کو بھی کاٹ کر گرا دیا اور اپنے لوہے بانون سے سکھنڈی کو گھایل کر دیا - تب ساتکی نے سکھنڈی کو بیاکل دیکھ کر اپنا رتھ آگے بڑھایا - سکھنڈی اُسپر سوار ہوکر پھر سنگرام کرنے لگا اودھر سے اُلمبش راچھس درجودھن کے پرشن کرنے کو اپنی سینا لے کر آگے بڑھا اور ساتکی جی سے سنگرام کرنے لگا اور اپنی راچھسی مایا سے ایسی دھول برسائی کہ سنگرام بھوم مین چارون طرف اندھکار چھا گیا ساتکی جی نے اندر استر سے اُس مایا کو دور کیا اور اپنے تیرون سے المبش کو ڈھک دیا المبش اپنی جان بچا کر ساتکی جی کے آگے سے بھاگ گیا - پھر ساتکی جی آپ کے پتر درجودھن سے سنگرام کرنے لگے اور آپ کی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا - درجودھن بھی ساتکی کا مقابلہ نہ کر سکا اور بھے بھیت ہوکر اُنکے سامنے سے بھاگا - ساتکی جی نے اپنا شنکھ بجایا - اور سنگھ ناد کرکے خوب گرجے شکنی نے اپنی سینا کو بیاکل دیکھ کر درجودھن کو اپنے رتھ پر سوار کرایا اور دھرشٹ دمن سے خوب سنگرام کیا آخر کو دھرشٹ دمن نے آپ کی سینا کو مار کر بھگا دیا کرت برما اور اسوتھامان نے سینا کو روکا - کرت برما کا بھیم سین سے مقابلہ ہوا دونون مہارتھی بلوان آپسمین بھاری سنگرام کرتے رہے بھیم سین نے کرت برما کے چارون گھوڑون کو سارتھی سمیت مار ڈالا تب کرت برما برکھک آپ کے سالے کے رتھ پر سوار ہوکر بھیم سین سے جدھ کرتا رہا - آخر بھیم سین نے برکھک کو اپنے گدا سے مار ڈالا اور کرت برما بھاگ گیا راجہ دھرتراشٹ سنجے سے کہنے لگے کہ ہے سنجے تمھاری زبانی مین نے طرح طرح کے جدھ پانڈون سے ہوتے سنے پرنت ہر ایک جدھ مین تم پانڈون کی جیت اور درجودھن کی ہار سناتے ہو پانڈون کو ہمیشہ پرشن چت اور ہمارے پترون کو اُداس رہت برنن کرتے رہتے ہو نشچے ہمارے پتر ہار جاوینگے سنجے بولے کہ ہان مہاراج ایسا ہی ہوتا نظر آتا ہے - جدپی آپ کی طرف سے بہت سے راجا لوگ

پرانون کی رکشا نہ کر کے سُرگ پانے کی اِچھا سے جی کھولکر سنگرام کرتے ہین تمپی مہاتما پانڈون کے سنگھ کس کو
سنگرام کرنے کی سامرتھ ہے پرات کال سے دوپہر تک بھاری سنگرام ہوتا رہا اُسکے پیچھے اونتی دیش کے راجہ سوربیر
ارادان اَرجن کے پُتر کو سنمکھ دیکھ کر بہت ہی کرودھ سے تولُ جدھ کرنے لگے ارادان نے راجہ انوبند کے چارون
گھوڑے اور رتھ بان کو زمین پر گرا دیا اور دھجا کو کاٹ ڈالا آنوبند اپنے رتھ کو چھوڑ بند کے رتھ پر جا بیٹھا اور دونون
بھائیون کا ارادان سے بھاری جدھ ہوا ایک نے دوسرے کو بیاکل کر دیا۔ دوسری طرف گھٹوت کچ اور بھگدت
کا بڑا بھاری جدھ ہوا راجہ پراگجوتش نے پانڈوی سینا کو مار کر بدھنشس کر دیا صرف ایک گھٹوت کچ ہی اُس سے
سنمکھ جدھ کرتا رہا تھا گھٹوت کچ نے سُنہری برچھی راجہ بھگدت پر زور سے پھینکی اُسنے بیچ مین سے کئی ٹکڑے کر کے
پھینکدی جب یہ حال گھٹوت کچ نے دیکھا تو وہ بھی راجہ پراگجوتش کے سامنے سے بھاگ گیا راجہ بھگدت نے
پانڈونکو اِس طرح جے کر کے اپنا سنکھ بجایا سنگرام بھومی مین ہزارون شوربیر سر کٹے ہوے پڑے تھے اور مار
مار کے شبد سے آکاش گونج رہا تھا پھر سہدیو اور شل۔ دونون ماما بھانجے ایسے جدھ مین اِستھت ہوے کہ
اُنکے سنگرام کو دیکھ کر دونون سینا کے شوربیر اَشچرج کر رہے تھے۔ شل نے سہدیو کے گھوڑون کو مار ڈالا۔ تب وہ
نکل کے رتھ پر سوار ہو کر سنگرام کرنے لگا۔ نکل نے تیرون کی برکھا کر کے شل کے گھوڑے مار ڈالے تب وہ دوسر
کے رتھ پر سوار ہو گیا پھر سب سے خوب جدھ ہوا۔ سہدیو نے راجہ شل اپنے ماما کو رتھ پر گرا دیا۔ اُسکا سارتھی راجہ
شل کو لے کر بھاگ گیا اُسوقت نکل اور سہدیو نے ماما کو جیت کر فتح کا باجا بجایا اور اپنے اپنے شنکھ بجے کے
پرسن ہو کر بجلائے پھر دھرم راج جدھشٹر نے سوربیر سرتایکیہ کو سنمکھ دیکھ کر بھاری سنگرام کیا سرتایکیہ نے دھرمراج
جدھشٹر کے بہت سے تیر مار کر اُسکے سینہ کو گھایل کر دیا تب راجہ نے کرودھ کر کے سرتایکیہ کے گھوڑون اور سارتھی کو
مار کر اُسکی دھجا گرا دی اور بہت تیرون سے اُسکو بیاکل کر دیا اُسوقت مہارتھی جدھشٹر کو بہت کرودھ ہوا کہ دیوتا اور
گندھرب دھرم راج کو کرودھ ونت دیکھ کر ڈر گئے کہ اِس لوک کو بھسم نہ کر دے اور کوروی سینا اُسکے کرودھ سے
ڈر گئی تب دھرم راج نے اپنے کرودھ کو آپ ہی شانت کر لیا سرتایکیہ دھرم راج کے سامنے سے بھاگ گیا اُسکو
بھاگا ہوا دیکھ کوروی سینا بھی بھاگ گئی پھر مہارتھی جدھشٹر نے کرپاچارج اور اسوتھامان سے بڑا بھاری سنگرام
کیا اور دونون کے گھوڑے مار ڈالے تب اسوتھامان اور درجودھن آگے بڑھ کر بھیم سین کے مقابل ہوے
بھیم سین نے گدا ہاتھ مین لے اسوتھامان کے ساتھی راجاؤن کو مار کر بیاکل کر دیا اور درجودھن سے کہا کہ مین
تجھکو سنگرام مین مار کر سری کرشن جی کے اپمان کرنے اور جدھشٹر کو چھل کے جوے مین جیتنے کا بدلا لون گا
کرودھ مین آکر مہابلی بھیم سین درجودھن کے اوپر دوڑا۔ درونا چارج جی نے درجودھن کی رکشا کر کے بھیم سین
سے بچایا اور آپ بھیم سین سے جدھ کرنے لگے درجودھن نے اُسوقت اپنے پران کی رکشا پا کر بہت سے
شوربیرون کو اگیا دی کہ وہ بھیم سین کو گھیر لین اور اپنی سینا سے باہر نہ نکلنے دین ابھمنون اور دھرشٹ دمن
نے درونا چارج جی سے سنگرام کیا اور جیدرتھ نے بھیم سین کو گھیر لیا۔ تب ابھمنون نے جیدرتھ اور اُس کے
ساتھیون کو اپنے بانون سے گھایل کر دیا اور سینا سمیت بھیم سین کے پاس پہونچگیا۔ اور درجودھن کی اونچی دھجا
کو کاٹ کر پرتھی پر گرا دیا پھر بکرن نے ابھمنون کو اپنے تیرون سے گھایل کیا مہابیر شرت کیرت نے آپ کے بیٹے

جے سین کو مارنا چاہا۔ جے سین نے شرت کیرت کے دھنش کو کاٹ ڈالا اسی پرکار شام تک گھور سنگرام ہوتا رہا
جب سورج چھپ گیا اپنے اپنے خیمونکو دونون سینا چلی گئین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب کورو پانڈونکا ساتوان جدھ سنگھ کا مارا جانا ۲۵-ادھیائے

چھبیسوان ادھیائے

آٹھوین دن کا سنگرام ارادان کا ارمسی شرنگ کے ہاتھ سے مارا جانا گھٹوت کچ کے سنگرام سے کوروی سینا کا بھرمان ہونا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ رات کو اپنے اپنے استھانون مین سینا اور سیناپتی نواس کرکے پرات
کال کوروون نے اپنی سینا کے مہابیوہ کو اور پانڈون نے سرنگاٹک نام بیوہ کو رچا۔ دونون نے اپنے اپنے بیوہ
وچکر جدھ آرنبھ کیا۔ دونون سینا کے شوربیر اپنی اپنی جے کے کارن سنگھناد کرتے ہوئے ایک دوسرے کو
جیتنے کی اچھا سے شستر پرہار کرنے لگے بھیشم جی بہت سے راجاؤن سے سہائے کئے ہوئے آگے بڑھے
اور پانڈون کی سینا سے بھیم سین مقابل ہوا اور پرسپر جدھ ہوتا رہا۔ بھیم سین نے بھیشم جی کے سارتھی کو مار
ڈالا اور پھر سنابھ کا سر کاٹ ڈالا اور سیکڑون شوربیرشونکو مار ڈالا تب گنڈدھار۔ جھودر۔ اپراجت۔ پنڈتک
بشالاکش۔ درجے۔ آپ کے پتر اپنے بھائی کا مرنا دیکھ کر بھیم سین کے اوپر دوڑے اور اسکو گھایل کردیا
کرودھ بھرے بھیم سین نے اپنے پچھلے دکھون کو یاد کرکے اپنے تیرون سے آپکے چھہون پترون کو مار ڈالا تب
درجودھن نے بیاکل ہوکر اپنے اور بھائیون سے کہا کہ تم بھیم سین کو کسی طرح روک کر مار دو یہ دشٹ ہمارے
بھائیونکو اگن کے سمان بھسم کرتا ہے اور آپ بھیشم جی کے پاس بیاکل ہوکر گیا اور ان سے روکر کہنے لگا کہ ہے
پتامہ یہ بھیم سین ہمارے بھائیون کے مارنے کے لیے پیدا ہوا ہے آپ کسیطرح پانڈون کو بجے کرین۔
انھون نے ہمارے کل کو ناش کرنا آرنبھ کردیا۔ بہت سے شوربیر ہمارے بھائی مار ڈالے اور جو انکے سامنے
جاتا ہے وہ مارا جاتا ہے مجھکو بڑا شوک ہے بھیشم جی نے کہا کہ ہے شوربیر مین اور آچاری جی تمھارے کارن
اپنا پران ہوم کر پانڈون سے جدھ کرتے ہین پرنتو ہم کیا کرین تمسے کئی دفعہ کہا کہ پانڈون کو کوئی دیوتا بھی نہین
جیت سکتا ہے اب تم سب سرگ جانے کی اچھا سے جدھ کرو۔ اور من پرسن کرکے جدھ کرو جو ہونہار ہے
ہوکے رہے گی۔ سنجے سے راجہ دھرت راشٹ نے کہا کہ دیکھو ہماری رکشا کرنے والے بھیشم جی
درونا چارج اور کرپاچارج سریکھے ہین جنکو دیوتا بھی نہین جیت سکتے ہین تو بھی ہمارے پتر پانڈون سے پراجے
پاتے ہین اور پانڈو سری کرشن جی کے سہارے سے رونہ ہماری سینا کے شوربیرون کو مار کر بجے پاتے ہین
ہے سنجے درجودھن نے رشیون اور مہاتما بدر جی۔ اور اپنی ماتا گاندھاری کا بچن نہین مانا اسکا پھل پاتا ہی
سنجے نے کہا کہ مہاراج آپ نے جو کچھ کہا سچ ہے ہونہار اسی طرح ہے وہ پھردن چڑھے۔ گھٹوت کچ بھیم سین کے
کے پتر نے اپنے راچھسونکو ساتھ لے آگے بڑھ کر جدھ آرنبھ کیا۔ اسکے سامنے راجہ بھگدت۔ درجودھن کی
اگیا سے بہت سے شوربیرون کو ساتھ لے کر دیر تک جدھ کرتا رہا گھٹوت کچ نے کرودھ ونت ہوکر بہت سے

تیرون سے بھگدت کو ڈھک دیا اُسکی سہاے کو راجہ شل اور ودساسن آگے بڑھے اور گھٹوت کچ کو اپنے
بانون سے گھایل کردیا ابھمنون نے اپنے تیر برساکر درجودھن کے مہا رتھی راجاؤن کو اپنے سامنے سے بھگادیا
تب کرپاچارج اور درونا چارج جی نے آگے بڑھ کر ابھمنون کے بیگ کو روکا - اور درونا چارج جی نے ابھمنون کے
دھنش کو کاٹ کر گرادیا - ابھمنون نے درونا چارج جی کے سارتھی اور گھوڑون کو اپنے بانون سے مارگرایا تب
درونا چارج جی نے دوسرے رتھ پر سوار ہوکر ابھمنون کے سارتھی اور سفید گھوڑون کو مارڈالا اور اُسکی اونچی دھجا
کاٹ کر گرادی پھر گھٹوت کچ نے اپنی راچھسی مایا سے بھگدت کو مارے تیرون کے گھیر لیا - بھگدت گھبراکر
گھٹوت کچ کے سامنے سے بھاگ گیا تب آرشے شرنگ نام راچھس سے راجہ درجودھن نے کہا کہ تم گھٹوت کچ سے
لڑو یہ راچھس بھیم سین کا شترو تھا وہ راچھسی مایا اور سنگھ ناد کرتا ہوا آگے بڑھا اُسکے بیگ کو ارادان نام ارجن
کے بیٹے نے جو بڑا تیجسوی تھا روکا پھر پرسپر ارادان اور آرشے شرنگ راچھس کے جدھ ہونا آرنبھ ہوا
ارادان نے مایا کو پرگھٹ کیا اور پرسپر گھور جدھ ہوا ارادان نے اپنے تیرون سے راچھس کو ڈھک دیا راچھس نے
ارادان کو اُسکے ساتھیون سمیت پکڑنا چاہا پرنت مہا پراکرمی ارادان نے اپنے پراکرم سے راچھس کو گھیر لیا
ارادان نے اپنے شریر کو شیش ناگ کے سمان بشال رُوپ دکھایا اور پھر بہت سے ناگون سے اُس راچھس کو
گھیر لیا اُس راچھس نے گرڑ روپ ہوکر سب ناگون کو بھکشن کیا اور ارادان کو اپنے کھڑگ سے گھایل کر کے اُسکے
سر کو جو مکٹ اور کنڈل سے شوبھایمان تھا پرتھی پر گرادیا درجودھن بہت پرسن ہوا - اور ارجن نے اپنی آنکھ
سے اپنے پتر کا مرن دیکھ کر شوک کیا اور کرودھ ونت ہوکر اپنے دھنش سے راچھسون کو مارنا شروع کیا اُدھر
دھرشٹ دُمن نے اپنے تیرون سے ہزارون راچھس اور شوربیرون کو مارگرایا پرسپر بہت دیر تک گھور سنگرام
ہوتا رہا تب بھیشم پتامہ جی نے دھرشٹ دُمن کو اور ارجن کو درونا چارج جی نے اپنے تیرون سے روکا اسوتھاما
راجہ شل - بکرن - چترسین - جیدرتھ - برہدبل بہت سے جودھا کرودھ ونت ہو پانڈون کی سینا کو پیڑا کرتے
مارتے سنگرام مین آروڑھ ہوئے دوسری طرف گھٹوت کچ نے اپنے ساتھیون سمیت کورون کی سینا کو مارکر
جنش کردیا اور دیسا پربل جدھ کیا کہ ساری سینا مین گھٹوت کچ کا بھے ہوگیا اُسکے تیکشن بانون کے سامنے جانے
کی کسی کی سامرتھ نہین ہوئی - کوروی سینا بھے بھیت ہوکر رن بھوم سے بھاگ نکلی اور گھٹوت کچ کی جے ہونے
سے پانڈون کی سینا مین سنکھ دُھن اور نقارون کی آواز بلند ہوئی پانڈو بھی جے جے شبد کہتے ہوئے
اپنے اپنے سنکھ بجانے لگے راجہ درجودھن گھٹوت کچ کا پراکرم دیکھ کر بڑا اسند یہہ ہوا اور نہایت شوچ مین بیاکل
بھیشم جی کے پاس جاکر ہاتھ جوڑ کر یہ کہنے لگا کہ ہے سوامی پتامہ آج گھٹوت کچ نے ہماری ساری سینا کو
بیاکل کردیا اور آپ جے پاکر گیا - ہے پربھو مین نے آپ کو باسدیو جی کے سمان جانکر پانڈون سے جدھ کیا
ہے میری گیارہ اکشونی مین پرسدھ شوربیر لڑتے ہین پرنت ہمکو پراجے ہونے سے بڑا شوچ ہوتا ہے آپ کی کرپا ہو
تو اس راچھس مہا پراکرمی کو فتح کرون بھیشم جی بولے کہ بہت نیتیون مین سریشٹھ درجودھن اپنے پرانون کی شانتا
شترو سے کرنی اوچت ہے تم اس گھٹوت کچ کے مقابل نہ ہونا وہ بڑا بلوان ہے - اور بہت شوربیر مہارتھی ہین
جو اُس سے سنگرام کرینگے - تم دھرم راج جدھشٹر کے مقابل ہو تو اچھا ہے پھر راجہ بھگدت سے کہنے لگے

۱ؔ ارادان ارجن کا پتر سامرتی راجہ ایراوت کی پتری ناگ کنیان سے پیدا ہوا تھا جب ارجن اندرلوک مین شستر ودیا سیکھنے گیا تب ارادان اندرلوک مین ارجن سے ملا اور سب حال اپنا سنایا ارجن نے اپنے پتر کو چھاتی سے لگا کر پیار کیا
ارادان نے کہا کہ مجھے کچھ آگیا دیجیے ارجن نے کہا کہ ہمارا جدھ کورون سے ہوگا اُسوقت تم ہمارے ساتھ ہوکر ہمارے دشمنونکو مارنا یہ وہ ارادان ہے ۹۱ - ادھیاے مہابھارت سنسکرت

کہ ہے مہابا ہو تم گھٹوت کچ سے سنگھ ہو کر لڑو اور ساؤدھان ہو کر اُسکو ہٹاؤ اسی پر کار بھیشم جی نے اپنے سیناپتیون کو آگیا دی دونون طرف سے پھر بھاری جدّھ ہونے لگا اور شنکھ دھن ہونے لگی پیادہ کے ساتھ پیادہ اور رتھی کے ساتھ رتھی جدّھ کرنے لگے بھگدت اپنی سینا کو لیکر گھٹوت کچ کے سنکھ آیا اُدھر سے بھیم سین آگے ہو کر بھگدت کے سنکھ آن کر جدّھ کرنے لگا اور گھٹوت کچ بھی بھگدت کے مقابل ہو کر بھگدت کی سینا کو مارنے لگا اور اپنے ترشول سے بھگدت کے ہاتھی کو مارنا چاہا راجہ پراگ جوتش نے اُس ترسول کو اپنے اردھ چندر بان سے کاٹ گرایا اور راجہ نے اپنی برچھی جو بہت تیز اور جوالا نکلنے والی تھی راجھس کے اوپر چلائی گھٹوت کچ نے اُسکو اُچھلکر پکڑ لیا اور راجہ کے دیکھتے دیکھتے اُس برچھی کو اپنے زانو سے توڑ ڈالا اور گرجا راجہ کو بہت تعجب ہوا اور پانڈون نے جے کا شبد پکار کر کہا بھگدت کو بہت بُرا معلوم ہوا اور اپنے تیکشن بان برسانے لگا دوسری طرف سے ارجن سری کرشن جی سمیت کوروی سینا کو مارتا ہوا آن پہونچا اور یہان بھیم سین اور آپکے بیٹے گھٹوت کچ کو سنگرام کرتے دیکھکر آپ بھی اُن مین شامل ہو گیا اراوان اپنے پُتر کے شوک سے ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے کیشو جی بدر جی نے پہلے کورو اور پانڈون کے جدّھ کی دشا کو جانکر دھرتراشٹ کو منع کیا تھا آپ دیکھتے ہین کہ کتنے ہی شور بیر ہماری طرف کے اور بہت سے شور بیر کورون کی طرف کے اب تک اس جدھ مین مارے گئے اپنے بھائی بندھونکو مارکر دھن ملا تو کیا ہوگا راجہ جدھشٹر نے تو صرف پانچ گانون پر سنتوش کیا تھا پرنت درجودھن نے وہ بھی نہین دیے کسیکا بھی کہنا نہ مانا اب مین درجودھن کو جیتونگا آپ میرے رتھ کو شتر و سینا مین لے چلین سری کرشن جی نے ارجن کے کہنے سے اپنے سفید گھوڑونکو آگے بڑھایا آگے بھیشم جی سے پانڈون کی لڑائی خوب ہوئی کبھی بھیشم جی پانڈوی سینا کو مارکر بیاکل کر دیتے تھے اور کبھی ارجن اور بھیم سین اپنے تیرون سے کوروی سینا کو بدھنش کر کے بھگا دیتے تھے پرسپر دونون طرف کے راجاؤن نے ایسا بھاری جدّھ کیا جیسا کہ دیوتاؤن اور دانوون کا ہوا تھا اس جدّھ مین گھٹوت کچ نے بہت سے شور بیر کوروی سینا کے مار گرائے اور درجودھن کی طرف کے راجاؤن نے ملکر گھٹوت کچ کو گھیر لیا تو راجھشونکا راجہ مہا گھور شبد سے گرجا اُسکی آواز سنکر راجہ جدھشٹر نے بھیم سین سے کہا کہ ہے بھائی ہمارا پیارا پُتر گھٹوت کچ آپت مین پڑا ہوا ہے اُسکی رکشا جلدی جاکر کرو بھیم سین سینا لے کر اپنے ساتھ ست دھرت سوچتی مرینی مان بسودان اور کاشی راج کا پُتر دروپدی کے مہارتھی پتر کشتر دیو شتر دھرمان اور نیل نام انوپ دیش کا راجہ اور بکرانت ابھمنیو کو آگے کر کے چھ ہزار ہاتھیون کی سینا لیکر چلے بھیم سین کوروی سینا کو مارتا ہوا گھٹوت کچ کے پاس پہونچا اور اپنے شور بیر پُتر کو شترون سے بچایا اور پھر ارجن بھیم سین نے بڑا بھاری جدّھ کیا اور شام تک دونون سینا مین بڑا گھور سنگرام ہوتا رہا جب دن کا انت ہوا تو دونون سینا اپنے اپنے استھانونکو چلی گئین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب آٹھوین دن کا سنگرام ۲۶ ادھیاے

ستائیسوان ادھیای

رات کے وقت درجودھن کا بھیشم پتامہ کے پاس جانا اور سنگرام مین بجے کرنے کے

لیے پرارتھنا کرنی بھیشم جی کا درجودھن کو سمجھانا کہ مین اپنے پراکرم کے بموجب پانڈون سے خوب جدھ کرتا ہون مگر تمکو یقین نہین آیا میرے بار بار منع کرنے پر بھی تمنے نہ مانا کل مین خوب جدھ کرکے پانڈون کو بجے کرون گا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ سورج چھپے پیچھے جدھ کرکے سب راجا اپنے ڈیرون مین گئے تو درجودھن کرن شکنی دوساسن نے آپس مین صلاح کی کہ پانڈون کو کس پرکار سے جیتین درجودھن نے کہا کہ بھیشم جی اور دروناچارج - کرپاچارج - بھورسرروا پانڈون کے اوپر کرپا کرتے ہین اس سبب سے ہماری سینا اب تک بہت ماری گئی - کرن نے درجودھن سے کہا کہ بھیشم جی لڑائی سے اگر ہٹ جاوین تو مین اپنے پراکرم سے پانڈونکو جیتنے کا ارادہ رکھتا ہون بھیشم جی بھی میرے سنگرام کو دیکھین گے کہ کس طرح سے پانڈون کو انکے ساتھیون سمیت فتح کرتا ہون اور جب تک وہ سنگرام نہ چھوڑینگے مین نہین لڑونگا مین قسم کھا کر کہتا ہون کہ بھیشم جی پانڈون پر دیا کرتے ہین اور ظاہر مین کہتے ہین کہ مین پانڈون سے لڑونگا اسلیئے تم بھیشم جی کے پاس جاکر کہو کہ وہ ہتھیار نہ اٹھاوین پھر میرے پراکرم کو دیکھنا کہ کس طرح سے پانڈون کو بجے کرتا ہون درجودھن اسیوقت یہ سنکر دوساسن آدک اپنے بھائیون کو ساتھ لے کر بھیشم جی کے پاس گیا اور اسکے پیچھے پیچھے بہت سے شوربیر راجہ چلے جب درجودھن بھیشم جی کے خیمہ کے پاس پہونچا گھوڑے سے اترکر بھیشم جی کو ڈنڈوت کرکے آسن پر بیٹھ گیا اور ہاتھ جوڑ آنکھون مین آنسو بھر کر کہنے لگا کہ ہے شترون کے ناش کرنے والے ہے پرشون مین مہا اتم کلیان روپ مین نے آپ کو اپنا سرمور جانکر پانڈون سے جدھ کیا آپ دیوتاؤن کو بھی جیت سکتے ہین پانڈون کو جیتنا آپ کو کیا بڑی بات ہے کسیطرح آپ پانڈونکو مارین جو میری چنتا دور ہو اور مین انکے ساتھیون کو مارون - آب تک مین نے ایسا دیکھا ہے خواہ تو میری کم نصیبی سے خواہ آپ پانڈون کے اوپر رحم کرتے ہین اس سبب سے پانڈو ہمارے اوپر شیر ہورہے ہین اور بہت سی سینا ہماری انھون نے خاک مین ملا دی آپ کرپا کرکے کرن کو جو مہا پراکرمی اور جدھ کی اچھا رکھتا ہے آگیا دیوین کہ وہ پانڈونکو بجے کرین - ہے راجہ دھرتراشٹ آپ کا پتر درجودھن یہ بچن بھیشم جی سے کہکر چپ ہورہا تب بھیشم جی سرپ کے سمان سانس لے کر دکھی ہوکر درجودھن سے یہ کہنے لگے کہ ہے پتر تو مجھے ایسے کٹھور بچنون سے کیون گھایل کرتا ہے مین تو تیرے کارن پران ہومنے کو طیار ہون اور جس طرح تیرے شترو ناش ہون وہ جتن کررہا ہون پھر بھی تو مجھے اپنے بچن کی نوکدار بھالے سے زخمی کرتا ہے کیا تجھکو یہ خبر نہین ہے کہ شوربیر پانڈون نے لڑائی مین اندر کو جیت لیا تھا اور کھانڈوبن مین اگن کو ترپت کیا تھا وہ مثال کافی ہے - ہے مہاباہو جب تمکو گندھربون نے قید کرلیا تھا تو ارجن نے تمکو انکے ہاتھ سے چھوڑایا کیا اسکی خبر تمکو نہین ہے اسوقت بھی کرن اور تمہارے سب بھائی تمھاری سہاے کرنے والے موجود تھے کرن کیون گندھربون سے ہار کر تمکو چھوڑ کر بھاگ گیا تھا کیا یہ مثال کافی نہین ہے پھر دوسری لڑائی مین تیرے سب شوربیر بھائی بھاگ گئے دروناچارج کو اور مجھکو فتح کرکے ارجن نے ہمارے کپڑے اتار لیے تھے وہ مثال کافی نہین ہے اسکے سوا گئو ہرن کے سمے بڑے دھنش دھاری اسوتھامان - اور کرپاچارج کو بھی فتح کرلیا تھا وہ مثال کافی نہین ہے

پھر نوات کوچ راچھسون کے سموہ کو جو اندر سے فتح نہین ہوتے تھے اکیلے ارجن نے سب کو مار کر بچھا دیا
کہ دیوتاؤن کو بھی اچنبھا ہو گیا وہ مثال کافی نہین ہے - تم نہین جانتے ہو کہ جن پانڈؤن کی رکشا کرنے والے
سری باسدیو بھگوان ہین جنکے آسرے سارا سنسار ہے وہی سنسار کا پالن اور پوشن کرنے والا سب کا ایشر
دیوتاؤن کا دیوتا پرماتما باسدیو جب ارجن کی رتھ بانی کرتا ہے تو کس کی سامرتھ ہے جو پانڈونکو جیت سکے
اچنبھے کی بات ہے کہ ناردجی اور بہت سے مہرشی تمکو سمجھاتے رہے اور تمنے اُنکا کہنا نہ مانا تمھاری بدھ پر موہ
کا پردا پڑا ہوا ہے جس کی موت آتی ہے وہ آدمی سرسبز درختون کو سنہری دیکھتا ہے اسیطرح تمھارا حال ہی
اب تم پانڈؤن سے اچھی طرح جدّھ کرو ہم بھی دیکھین گے تم کیسے مرد ہو سواے سکھنڈی کے مین اور سب کو
مارونگا چاہے مین جم لوک کو جاؤن یا سُرگ مین اور ونکو مار کر تمکو خوش کردونگا تم بھی جانتے ہو کہ جب سکھنڈی
پیدا ہوا تو استری تھا بر دان سے پُرش ہوا اصل مین وہ استری ہے مین استری کے اوپر ہتھیار نہین
اُٹھاؤنگا اب تم اپنے استھان مین جاکر آرام کرو صبح کو مین ایسا گھور سنگرام کرونگا جسکو سنسار یاد رکھیگا
بھیشم جی نے راجہ درجودھن کو خوش کیا تب درجودھن اُنکو ڈنڈوت کرکے اپنے خیمہ مین گیا اور اپنے بھائی
دوساسن وغیرہ اور کرن سے کہا کہ کل صبح پتامہ جی پانڈونکو فتح کرینگے تم سب ملکر انکی رکشا اچھی طرح سے کرنا

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب درجودھن سمبادستائیسوان ادھیاے

اٹھائیسوان آدھیاے

نوین دن کا جدّھ ابھمنون کا کوروی سینا کے سوربیرونکو مارنا اُسکے پراکرم کو دیکھ کر سوربیرون کے چھکے چھوٹ گئے

سنجے نے کہا کہ ہے راجن پرات کال درجودھن نے اُٹھ کر سب راجاؤن سے کہا کہ آج بھیشم پتامہ جی
شترؤن کا ناش کرینگے اچھی طرح تم اُنکی رکشا کرو وہان بھیشم جی نے درجودھن کا بلاپ سنکر بہت دیر تک
دھیان کیا اور جب پتامہ جی رن بھوم مین آئے اُنکے چہرہ کی رونق دیکھ کر درجودھن نے دوساسن سے کہا
کہ بھائی بھیشم جی کی رکشا آج اچھی طرح سے کرو پانڈؤن اور سومکون کو وہ جیت کر ہمکو راج دلادینگے اُنھون
نے کہدیا ہے کہ سکھنڈی سے نہین لڑونگا اور سب چھتریون کو مارونگا جو بچن اُنھون نے کہا ہے مین یقین کرتا
ہون کہ وہ اپنا بچن پورن کرینگے سکھنڈی بھیڑیا روپ ہے اُس سے ہم اپنے شیر گنگا پتر کو نہین لڑائین گے
سکھنڈی کے لیے اور بہت سے راجہ ہین جو رن بھوم مین اُسکو مارینگے بھیشم جی نے رن بھوم مین آنکر اپنی
سینا کا سربتو بھدر ابیوہ بنایا کرپاچارج - کرت برما - شلن - جیدرتھ - بیوہ کا مکھ - درونا چارج - بھورے سروا
شل - بھگدت - داہنے پہلو مین اسوتھامان سودت بہت سی سینا سمیت بائین پہلو مین درجودھن -
ترگرت - دلیشیون کے ساتھ ساری سینا کے بیچ مین استھت ہوئے جب راجہ جدھشٹر نے کوروُن کے
بیوہ کو دیکھا تو اپنی سینا مین سب سے آگے بھیم سین - نکل - سہدیو کو کرکے دھرشٹ دُمن - براٹ - اور
مہاربھی ساتکی کو داہنی طرف اور سکھنڈی - گھٹوتکچ - مہاباہو چیکتان - کنت بھوج بائین انگ ترادھنش دھاری

ابھمنون اور مہابلی دروپد معہ بہت سی سینا کے سب سے پیچھے استھت ہوئے اپنی سینا کا ڈربجے بیوہ بنا کر
پانڈورن بھوم مین آئے دونون طرف سے سنکھ اور بھیری۔ مردنگ ڈھول بجنے لگے پرتھی کانپنے لگی اور سورج کی
دھوپ مند ہوگئی دونون طرف سے جدھ ہونے لگا ایک نے دوسرے کو مارنا اور کاٹنا شروع کیا چارون
طرف سے تیر برسنے لگے ابھمنون نے وہ چمکتے ہوئے تیر برسائے جو بجلی کیطرح دمکتے تھے اُس پراکرمی نے
سب سے آگے بڑھ کر اپنے تیرون سے ہاتھی کے سوار اور رتھ سوارون کو مارنا شروع کیا جسکو دیکھکر ارجن بہت
پرسن ہوا اور شاباش شاباش کی آواز چارون طرف سے آنے لگی ابھمنون کے بھے سے چارون طرف آپ کی
سینا بھاگنے لگی جیسے تند ہوا کے زور سے بادل پھٹ جاتے ہین ابھمنون رن بھوم مین اسطرح گھومتا پھرتا
تھا جیسے بجلی بادلون مین۔ اُسکا زرین لباس آفتاب کی طرح چمک رہا تھا اُسکے ہاتھون کی تیزی اور چالاکی
پر نظر کام نہین کرتی تھی جو جو بڑے مہارتھی کرپاچارج۔ درونا چارج۔ اسوتھامان۔ برہدبل۔ جیدرتھ۔ سب سے
آگے تھے۔ ابھمنون نے سب کو اپنے تیرون سے موہت کردیا پھر ایسا چکر رن بھوم مین کھڑگ ہاتھ مین
لے کر ابھمنون نے باندھا کہ دونون سینا کے سیناپتی حیران ہوگئے سیکڑون شورویر اپنی دو دھاری تلوار
سے مار کر گرادیے کورو سینا دیکھ رہی تھی کہ ارجن کا بیٹا دو ارجن کی برابر اکیلا کام کر رہا ہے تمھاری سینا
مین ہاہاکار کا شبد ہونے لگا تب راجہ درجودھن نے آرشی سترنگ[له] نام راچھس سے کہا کہ یہ مہاباہو ابھمنون
ارجن کے سمان ہماری فوج کو مارتا اور بھگاتا پھرتا ہے اسوقت تم اس شورویر کو روکو اور مین بھیشم جی کو ساتھ
لیکر ارجن کو مارونگا یہ بچن سنکر وہ راچھسون کا راجہ اپنی سینا لیکر آگے بڑھا اور پانڈون کی سینا کو مارتا ہوا
آگے چلا جیسے برترا سر نے دیوتاؤن کو ہٹایا تھا اُس راچھس نے ابھمنون کا مقابلہ کرکے اپنی فوج سے دشمن
کی فوج کو بھگادیا تب دروپدی کے پتر بڑے دھنش دھاری اُس پر جبس کے سنکھ ہوئے انھون نے راچھون کے
راجہ اور اُسکی ساری سینا کو اپنے تیرون سے سخت زخمی کیا۔ جب المبش راچھس نے یہ حال آرشی سترنگ
کا دیکھا تو کرودھ ونت ہوکر اپنی سینا کو لیکر آگے بڑھا ابھمنون نے اُس شورویر کے ساتھ سنگرام کیا پانڈو اِس
جدھ کو دیکھکر پرسن ہوتے تھے اور درجودھن بھے سے کانپتا تھا پھر آرشی سترنگ راچھس کو ابھمنون نے پانچ
تیرون سے گھایل کردیا المبش نے اپنے تیکشن بانون سے ابھمنونکو زخمی کردیا۔ جب راچھسی سینا شسترون سے
نہین جیت سکی تو وہ راچھسی مایا پھیلانے لگے ایک دفعہ ہی رن بھوم مین اندھیرا چھا گیا انھون نے ایک تیر
ایسا چلایا کہ تمام اندھیرا دور ہوکر روشنی ہوگئی راچھس کھسیانے ہوگئے پھر اُن سب راچھسون نے آکاش سے
ڈھول برسائی ہڈیون کا مینہ برسنے لگا اور تیرون کی برکھا ہونے لگی چارون طرف سانپ پھن پھیلائے
دکھائی دینے لگے کبھی سنگرام مین چارون طرف آگ جلتی ہوئی دکھائی دی اسیطرح بہت سی مایا پھیلائی
کہ سینا کے شورویر اچنبھا کرتے تھے پرنت ابھمنون اپنے دِب استرون سے سب راچھسی مایا دور کرتا رہا اور
آخر کو ابھمنون نے اپنے گرد دار تیرون سے سب راچھسونکو مارکر بھگادیا جب بھیشم پتامہ نے اپنی سینا کو بھاگتے
ہوئے دیکھا تو آپ معہ درونا چارج آگے بڑھ کر سنگرام کرنے لگے ارجن اور بھیم سین بھی آگے بڑھے اور پرسپر گھور
جدھ ہونے لگا راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ارجن اور درونا چارج جی کی آپس مین بہت پریت ہے اُنکے باہم

[له] آرشی سترنگ ایک چھاپے کی کتاب مین ارسیہ سترنگ اور دوسری کتاب مین آرشی سترنگ نام دیکھا گیا ۱۲

جدھ کیونکر ہوا سنجے نے کہا کہ لڑائی کے وقت ارجن اپنے گرو درونا چارج پر اور درونا چارج اپنے پیارے شش ارجن
پر کرپا نہین کرتے تھے کشتری دھرم سے دونون ایک دوسرے کو جیتنا چاہتے تھے مین نے ارجن کو عجب طرح
سے لڑتے دیکھا جسکی تیزی اور چالاکی کا بیان نہین کر سکتا ہزارون آدمیون کے چھوڑے ہوئے تیرون کو اکیلا
ارجن کاٹتا تھا اور اپنے بانون سے اورون کو گھایل بھی کرتا جاتا تھا دیوتا اور منش ارجن کے ہاتھون کی پھرتی
دیکھ کر اچنبھا کر رہے تھے پھر ارجن نے بایو استر چھوڑا اور درونا چارج نے شیل نام استر چھوڑا جس سے بایو رک
گئی پھر شور بیر پانڈو نے ترگرت دیش کے ہزارون رتھ سوارون کے منھ پھیر دیئے اسوتھامان اور راجہ شل
کا بھوج - بندو - انوبند و آدک نے ملکر ارجن کو اور بھورسے شرداونگنی و بھگدت نے بھیم سین کو روکنا چاہا
اور چند ما جاؤن نے نکل - سہدیو کو گھیر لیا بھیم سین یہ حال دیکھ کر رتھ سے کود پڑا اور گدا لے کر ہاتھی اور رتھ اور
گھوڑے کے سوارونکو مارنا شروع کرنا اسوقت بھیم سین اسطرح سینا کو مار رہا تھا جیسے باز چڑیون کے سموہ کو
مردن کرتا ہو - ہاتھی کے دانت اکھاڑ کر اسی دانت خون آلود سے اسکے سوار کو مارتا پھرتا تھا تھوڑی دیر مین
بہت سے ہاتھی سوار رتھ سوار گھوڑے سوارون کو مار کر ساری سینا کو بھگا دیا - بھیم سین کو کرودھ ونت دیکھ کر
کسی کی سامرتھ نہ ہوئی کہ اسکے سامنے جدھ کرے اپنی سینا کو بیاکل دیکھ کر بھیشم جی بہت سی سینا لے کر آگے
بڑھے اور اپنے تیرون کو برسانا شروع کیا - دروپدی کے پانچون پتر اور دھرشٹ دمن نے بھیشم جی کو گھایل کر کے
بہت سے ہاتھی اور گھوڑے سوار مار گرائے رن بھوم مین خون کی ندی تو پہلے ہی سے بہ رہی تھی اب خون کا
دریا بہنے لگا ہاتھی گھوڑے مرے ہوئے اسطرح بہتے پھرتے تھے جیسے دریا مین گراہ - نگر - آدک تیرتے پھرتے
ہون شام تک بڑا بھاری جدھ ہوا بہت سے راجہ دونون سینا کے پکار کر کہ رہے تھے کہ مورکھ درجودھن
نے ہزارون لاکھون کشتری اور سیکڑون راجہ مروا ڈالے یہ اپرادھ درجودھن کا ہے مہاتما پانڈون نے تو بہت
سمجھایا - مگر درجودھن نے ناحق خون کرایا ہے پانڈونکی ہتت اور اپنی نندا سنکر درجودھن غصہ مین بھر گیا اور درونا چارج
کرپا چارج سے کہا کہ آپ سنگرام کرنے مین کیون دیر کرتے ہین - ہے دھرتراشٹ دیکھو تمھارے اور تمھارے
بیٹے کے اپرادھ سے لاکھون آدمی مارا جاتا ہے بڑے بڑے مہاتماؤن کے سمجھانے سے بھی تمنے نہ مانا دیکھو
اس چھل روپ جوے کا کیسا بھینکر پھل مل رہا ہے درجودھن کی آگیا سے درونا چارج - کرپا چارج - راجہ
شل آگے بڑھے ادھر ارجن بھی کرودھ کر کے آگے بڑھا اور اپنے بانون سے سینا کو مارنے لگا سوشرما نے ارجن کو
اپنے بانون سے گھایل کر کے باسدیو جی کے ستر بان مارے جس سے سری کرشن جی بھی گھایل ہو گئے انکو گھایل
دیکھ کر ارجن کے مہابیر پتر ابھمنیو نے خفا ہو کر سوشرما اور اسکے ساتھیونکو سخت زخمی کر دیا پھر ارجن نے اپنے
بانون سے کوروی سینا کو مار کر پدھنش کر دیا تمھاری سینا بیاکل ہو کر چارون طرف بھاگنے لگی کسیکو سامرتھ
نہ تھی جو ارجن کے آگے ٹھہر سکے بھاگی ہوئی فوج بھیشم جی کی طرف چلی درجودھن نے اپنے بھائیونکو ساتھ لے کر
ارجن سے سنگرام کیا تب بھیشم جی نے درجودھن کی سہائے کری بھیشم جی کو پانڈون نے گھیر کر بہت زخمی
کر دیا درجودھن نے دوساسن سے کہا کہ کسی طرح بھیشم جی کی رکشا کرو اور سینا کو بلاؤ جو بھاگی جاتی ہے دوساسن
نے دوڑ کر راجاؤن کو سینا سمیت روکا اور سب کو واپس بلا کر بھیشم جی کی رکشا کری تب راجہ جدھشٹر اور نکل

سہدیو نے فوج کو آتے ہوئے دیکھ کر اپنے تیرون کی برکھا کرکے آگے نہ بڑھنے دیا۔ جدھشٹر اور نکُل نے کَورون کی
سینا کو مار کر بھگانا شروع کیا تب مہا دُکھی ہو کر درجودھن نے شل اور شکُنی سے کہا کہ دیکھو تمھارے دیکھتے ہوئے
سینا بھاگی جاتی ہے بڑے شرم کی بات ہے راجہ مدر دیش نے سینا کو روک کر راجہ جدھشٹر پر حملہ کیا۔ نکُل۔
اور سہدیو اور راجہ جدھشٹر نے شلّ کو مار کر بیاکُل کر دیا راجہ شلّ نے اپنے بانون سے راجہ جدھشٹر کو زخمی کیا
بھیم سین راجہ شلّ پر دوڑا اور گدا مار کر راجہ کو میدان سے بھگا دیا پھر بھیشم جی اور راجہ جدھشٹر کا جدھ پربیر
ہونے لگا سات بان راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی کے مار کر گھایل کر دیا بھیشم جی نے جدھشٹر کو اپنے تیرون سے
زخمی کیا پھر درونا چارج جی کو راجہ جدھشٹر نے گھایل کر دیا بھیشم جی نے پانڈون کی سینا کو ایسا مارا کہ ساری سینا
مین ہاہاکار مچگیا اور سینا تتر بتر ہو کر بھاگنے لگی تب سری کرشن مہاراج نے سینا کو بھاگتے دیکھ کر ارجن سے کہا
کہ ہے مہابا ہو اب وہ وقت آگیا جو تمنے راجہ براٹ کے نگر مین کہا تھا کہ مین کَورون کو مارونگا اب تم ساودھان
ہو کر بھیشم جی سے سنگرام کرو ارجن نے کہا کہ آپ میرے رتھ کو بھیشم جی کے سنمکھ لے چلین باسدیو جی نے گھوڑون
کی باگ اُٹھائی اور دم بھر مین بھیشم جی کے سنمکھ پہونچا دیا جب ارجن کو سینا نے دیکھا تو سب لوٹ آئے اور ارجن
کے پیچھے ہو لیے بھیشم جی اور ارجن کا جدھ ہونے لگا بھیشم جی نے ارجن کے رتھ کو اپنے بانون سے ڈھک دیا تب
ارجن نے اپنے تیرون سے بھیشم جی کا دھنش کاٹ ڈالا پھر دوسرا دھنش بھیشم جی نے اُٹھایا اسکو بھی ارجن نے
کاٹ گرایا۔ بھیشم جی ہنسکر ارجن کی استت کرنے لگے کہ شاباش بیٹا بہت خوب بہت خوب پھر بھیشم جی نے تیسرا
دھنش اُٹھایا اور ارجن سے سنگرام کرنے لگے تب سری کرشن جی نے گھوڑونکو خوب تیزی سے چلایا اور آپ سری
کرشن جی نے رتھ سے اُتر کر چابک ہاتھ مین لے کر بڑے بڑے شوربیرون کو ڈراتے ہوئے بھیشم جی کی طرف رُخ
کیا تو سب نے جانا کہ اب بھیشم جی مارے گئے سری کرشن جی بجلی کے سمان بھیشم جی کی طرف دوڑے اُنکو دیکھ کر
بھیشم جی بولے کہ ہے پنڈریکاکش آؤ آؤ ہے دیوتاؤن کے دیو آپ کو بارم بار نمسکار کرتا ہون آپ مجھ سے
سنگرام کر کے بیجے پاؤ ہے پربھو آپ کے ہاتھ سے مین مارا جاؤنگا تو میرا کلیان ہوگا۔ ہے جناردن جی آج
میرا بڑا بھاگ ہے جو آپ مجھ سے جدھ کرنے کو آئے ہین ہے گوبند جی مین آپ کا داس ہون۔ ارجن نے سری
کرشن جی کو کرودھ مین دیکھ کر سوچا کہ ایسا نہ ہو پرلے آجاوے۔ اُنکو پکڑ لیا سری کرشن جی ارجن کو لیے ہوئے
بھاگے چلے گئے تب ارجن نے مہاراج کے دونون چرن پکڑ لیے اور بنتی کی کہ ہے مہا پربھو چھما کیجیے
نہین تو پرلے آجاوے گی یہ کام میرا ہے آپ کی کرپا سے مین بھیشم جی کو بیجے کرونگا آپ شستر ہاتھ مین نہ
لیجیے۔ سنسار آپ کو متھیا بادی (دروغگو) کہے گا سری کرشن جی رتھ پر سوار ہو گئے پھر بھیشم جی نے ارجن اور
سری کرشن جی پر اپنے تیرون کی برکھا کری اور ارجن نے بھیشم جی کے اوپر خوب تیر برسائے بھیشم جی نے پانڈوی
سینا کو مار کر بیاکُل کر دیا اور دس ہزار ہاتھی سوار اور بہت سے سپاہی اور چودہ ہزار رتھ کے سوارون کو
بھیشم جی نے رن بھوم مین مار گرایا تب راجہ جدھشٹر نے دھرشٹ دُمن اور راجہ چیکتان سے کہا کہ تم آگے
بڑھ کر سنگرام کرو بھیشم جی نے ہماری سینا کا ناش کر دیا وہ دونون شوربیر آگے بڑھے تب کرپا چارج اور
درونا چارج جی نے ان شوربیرون کے سنمکھ ہو کر گھور سنگرام کیا جیدرتھ اور کرت برما اور راجہ شلّ نے

پانڈون کی سینا کو مار کر بیاکُل کردیا ارجن نے راجہ شلّ اور جیدرتھ کو اپنے تیرون سے گھایل کردیا سنگرام بھوم مین چارون طرف رودھر کی ندی بہنے لگی ہاتھی اور گھوڑے بغیر سوارون کے چارون طرف بھاگے بھاگے پھرتے تھے مرتک شریرون کے ڈھیر رُودھر کی ندی مین بہتے ہوئے جلچرون کیطرح درشٹ پڑتے تھے شام تک بڑا بھاری سنگرام ہوتا رہا پھر دونون سینا اپنے اپنے استھان کو چلی گئین پانڈون کو اپنی سینا مارے جانے سے بہت سوچ ہوا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب نوان جدھ بھیشم کا بجے پانا ۲۸۔ ادھیاے

اونتیسوان آدھیاے

راجہ جدھشٹر کا سری کرشن جی سے سینا کے مارے جانے کا فکر بیان کرنا سری کرشن سمیت پانڈون کا بھیشم جی کے پاس جا کر اپنی بجے کا اُپاے پوچھنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ نوین جدھ مین بہت سی سینا مارے جانے سے راجہ جدھشٹر کو بہت سوچ ہوا سارے دن کی تھکی ہوئی سینا کو بشرام دینے کے کارن کورو پانڈو اپنے اپنے استھان کو چلے گئے تب راجہ جدھشٹر معہ ارجن۔ بھیم سین۔ نکل۔ سہدیو کے سری کرشن جی کے پاس گئے ہاتھ جوڑ کر راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے مہا پربھو۔ گنگا پتر بھیشم آپ کی سینا کو اس پرکار سے بھشم کرتے ہین جیسے پربل اگن بانسون کے بن کو۔ کسی پرکار سے آپ بھیشم جی کو بجے کرین میرے کارن میرے پرتاپی چارون بھائیون نے اور رانی دروپدی نے مہا کلیش بن باس مین اُٹھائے ہین۔ سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے دھرم راج آپ بیاکُل ہوکر سوچ اور سندیہہ نہ کرین آپ کے بھائی ارجن اور بھیم سین بایو اور اگن کے سمان تیجوی ہین اور نکل اور سہدیو راجہ اندر کے سمان پراکرمی ہین یہ تمھارے بھائی بھیشم جی کو معہ اُنکے سہاے کرنے والون کے مار دینگے اور جو تمھاری یہ ہی اچھا ہے تو مین شستر دھارن کرکے درجودھن کے دیکھتے ہوئے بھیشم جی کو مار ڈالون جو تمھارا شترو ہے اور تمھارا متر میرا متر ہے پہلے ارجن نے پرتگیا کری ہے کہ بھیشم جیکو مارون گا اُسکی پرتگیا مین پورن کرونگا تم میرے بچن کا بشواس کرو کہ سچ ہوگا اور ارجن نشچے بھیشم جی کو مارے گا راجہ جدھشٹر نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مجھے پورا پورا نشچے ہے کہ آپ ترلوکی کو چھن بھر مین ناش کرسکتے ہین بھیشم جی کا مارنا آپ کو کتنی بات ہے اور جب ہمارے اوپر آپ ایسی کرپا کرتے ہین تو ہم دیوتاؤن کو بھی جیت سکتے ہین۔ بھیشم جی نے مجھ سے کہدیا ہے کہ سنگرام ہونے کے پیچھے جو کچھ صلاح کرنی ہو وہ مجھ سے پوچھ لیا کرو مین تمھارے راج دلانے مین صلاح دیا کرونگا۔ پرنتُ سنگرام درجودھن کیطرف سے کرونگا میری مرضی یہ ہے کہ آپ کے ساتھ مین بھیشم جی کے پاس جاؤن اور اُنسے صلاح پوچھون وہ میرے ہت کے لیے اچھی صلاح بتلاوینگے ہے باسدیو جی بھیشم جی مہاراج ہمکو اپنے بیٹون کی طرح پالا پرورش کیا پڑھایا لکھایا۔ پتا کے سمان ہماری رکشا کری اُنکے مارنے کا سوچ ہمکو ہورہا ہے کشتری دھرم کو دھکار ہے۔ سری باسدیو نے کہا کہ ہے ارجن اس بات کا سوچ نہین کرنا چاہیئے اپنی جے کے کارن جو ہو سکے وہی کرنا اُچت ہے پھر پانچون بھائی سری کرشن جی سمیت رات کے وقت بھیشم جی کے پاس گئے

اور بہت نمرتا سے اُنکو ڈنڈوت کرکے سب بیٹھ گئے بھیشم جی پرسن ہوکر بولے کہ ہے سری کرشن جی تمھارا آنا شبھ دایک ہوا اور ہے ارجن تیرا آنا بھی سوپھل ہوا اور جدھشٹر بھیم سین نکل وسہدیو تمھارا آنا بھی منگل دایک ہو مین تمھارے آنے ریکھ کے پرسن ہوا جس کارن آئے ہو وہ کہو راجہ جدھشٹر نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے شترون کے جیتنے والے پتامہ کوئی ایسی تدبیر بتلاؤ کہ ہمارا گیا ہوا راج ہمکو ملجاوے اور پرجا کا ناش نہ ہو اور آپ اپنے جیتے جانے کی تدبیر بھی بتلا دین آپ نے ہماری سینا کو مار کر دھنش کر دیا ہے بھیشم جی نے کہا کہ ہے تات میرے جیتے جی تم کوروں پر فتح نہین پاسکتے ہو مجھکو جیت لو پھر تم بجے پاؤگے جدھشٹر نے کہا کہ آپ جس طرح آگیا دین وہی کرون آپکو دیوتا بھی نہین جیت سکتے ہین بھیشم جی نے کہا کہ مین نے پہلے سے سوچ رکھا ہے کہ مین امنگل روپی دھجا والے سکھنڈی سے جو پہلے سے استری تھا پھر پُرش ہوا نہین لڑونگا سکھنڈی کو میرے سنمکھ کرکے ارجن مجھکو اپنے دھنش بان سے گرادے تب تم بجے پاؤ سواے سری کرشن جی اور ارجن کے اور کوئی مجھکو جیت نہین سکتا ہے راجہ جدھشٹر اپنے بھائیون اور سری کرشن جی سمیت بھیشم جی سے رخصت ہوکر اپنے خیمہ مین آئے ارجن نے مہا دکھی ہوکر سری کرشن جی سے کہا کہ ہے جناردن جی مین اپنے پتامہ بھیشم جی کو اپنے ہاتھ سے کیونکر مارون مجھکو بڑا فکر ہو رہا ہے بھیشم جی ہمارے پتا کے پتا ہین اور بچپن سے ہماری پرورش کرتے رہے ہین کس طرح سے انکو فریب دیکر مارون سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن تمنے پہلے شرط کرلی تھی کہ مین بھیشم جی کو مارونگا اب کیون اس بچن سے پھرتے ہو چھتریون کا دھرم نہین ہے کہ رن بھوم مین جو سنمکھ آوے اُسکے اوپر کرپا کرین جب تک بھیشم جی کو نہ مارو گے تمھاری بجے نہین ہوگی پہلے زمانہ مین برہسپت جی نے کہا ہے کہ جو شترو رن بھوم مین سامنے آوے اُسکو مارنا چاہیئے۔ ہے تات وہی بھیشم جی ہین جنھون نے تمکو پالا پرورش کیا باوجودیکہ وہ تمکو دھرماتما جانتے ہین پھر بھی ادھرمی درجودھن کیطرف ہوکر تمھاری سینا کا ناش کرتے ہین انھون نے کوئی کسر نہین کی درجودھن نے بہت اذیت تمھارے اوپر کی انھون نے منع نہین کیا پھر تم کس لیئے ایسی اتیائی کے اوپر کرپا کرتے ہو ضرور مارو یہ کشتریون کا دھرم ہے سری کرشن جی نے پانڈونکو اچھی طرح سمجھا کر ارجن سے کہا کہ کل کے جدھ مین سکھنڈی کو آگے کرکے بھیشم جی کو ضرور ہی مارو اب رات بہت آئی سب بشرام کرو۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب پانڈون کا بھیشم جی سے انکے بجے ہونے کا اُپای پوچھنا ۲۹- آدھیاے

تیسوان اُدھیاے

دسوین دن کے جدھ مین بھیشم پتامہ جی کا شرشیّا پر گرنا اور پانڈون کی بجے

سنجے نے کہا کہ پرات کال ہوتے ہی دونون طرف سے شنکھ مردنگ بھیری بجنے لگے اور دونون دل رن بھوم مین آگئے۔ پانڈون نے سکھنڈی کو سب سے آگے کرکے اپنے بیوہ کو رچا اُسکے پیچھے بھیم سین ارجن

نوٹ۔ اے ناظرین اس بھیشم پتامہ اور راجہ جدھشٹر کی تقریر کو بہت غور اور سوچ سمجھ کر پڑھیے کہ کیا مشورہ ہو رہا ہے ایسے لوگ سواے اس بھرت کھنڈ آریہ ورت کے اور کسی ولایت مین پیدا نہین ہوئے اور نہ آئندہ کو ہونگے

اور اُسکے پُتر اور بہت سے راجہ سینا سمیت تھے اُنکے پیچھے راجہ جدھشٹر دسنگھ ناد کرکے نکلے۔ سہدیو سمیت چلا تمہاری
سینا مین بھیشم پتامہ جی کو آگے کرکے اُنکے پیچھے کرپاچارج ۔ کرت برما ۔ بھگدت ۔ اُس سے پیچھے راجہ کامبوج اور
اور بہت سی سینا لے کر راجہ درجودھن چلا جب دونون دل مقابل ہوئے جدھ ہونے لگا ۔ اِس دسوین لڑائی مین
بہت ہی گھور سنگرام ہوا پانڈون نے سکھنڈی کو آگے کرکے بھیشم جی کو گھیرنا چاہا پرنت بھیشم جی نے راچھس اور اسُر
اور پشاچ بیوہ کو بنایا ہوا تھا اور مہابلی بھگدت بھیشم جی کی رکشا مین تھا ادھر بھیم سین نے بہت سے سوار اور پیادہ
انکی سینا کے گھائل اور جان سے مار ڈالے نکل ۔ سہدیو ۔ نے بہت سے شور بیرون کو گھائل کرکے پرلوک مین بھیجدیا
آپ کی سینا بھاگنے لگی تب بھیشم جی نے اپنے انت سمے کو بچار کے تیرون کی برکھا کری ۔ پانڈون کے بیگ کو روک کے
اپنے دِبّ شسترون سے پانڈون کی سینا کو بھگانا آرنبھ کیا بے شمار پیادون اور سوارون کو اکیلے بھیشم جی نے اپنے تیرون
سے مارا تب پانڈو ارجن نے آگے بڑھکر مہارتھی سکھنڈی سے کہا کہ ہے سوربیر بھیشم جی نے ہماری سینا کو بدھنش کر دیا ہے
تم نے سب راجاؤن کے سامنے کہا تھا کہ مین بھیشم جی سے سنگرام کرکے بجے پاؤنگا اب وہ وقت آگیا تم آگے بڑھکر
اُنسے جدھ کرو مین تمہارے پیچھے ہوکر اُنکی رکشا کرنے والے راجاؤن کو مارونگا تم کچھ فکر نکرو سکھنڈی نے کہا کہ بہت اچھا
اب تم میرا سنگرام دیکھو کہ مین کیسا جدھ کرتا ہون یہ کہکر مہارتھی سکھنڈی اپنی سینا کو لیکر بھیشم جی کے مقابل ہوا اور سوربیر
ارجن اُسکے ساتھ بہت سے سینا لے کر چلا سکھنڈی نے جاتے ہی بھیشم جی کے اوپر اپنے تیرون کی برکھا کی بھیشم جی ہنسکر
کہنے لگے کہ مین تجھ امنگل روپ سے سنگرام نہین کرونگا یہ میرا پرن ہے کیونکہ ایشر نے تجھکو استری اوتپن کیا تھا یہ بات
بھیشم جی کی سُنکر کرودھ مین بھرا ہوا سکھنڈی ہونٹون کو چاٹنے لگا اور بھوؤن کو ٹیڑھا کرکے بولا کہ ہے کشتریون کے ناش
کرنے والے تم نے ست بادی سوربیر پانڈون سے ودیش کرکے چھلی پاپی پرشون کے ساتھ ہوکر سنگرام کیا اور اُن کے
پرسن کرنے کو ہزارون سوربیرون کا دیا ہین ہوکر ناش کر دیا ہے تم چاہے لڑو یا نہ لڑو مین تم کو مارونگا اور آج کے سنگرام
مین تم میرے ہاتھ سے اوش مارے جاؤگے اب تم دل کھول کر پاپی درجودھن کے پرسن کرنے کو کشتریون کو مارو اور
خوب جدھ کرو سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ سکھنڈی نے اپنے بچن روپ باتون سے مہاتما بھیشم جی کے سوے
بدیرن (زخمی) کیا اور اپنے نوکدار تیرون سے انکو گھائل کرنا آرنبھ کیا ارجن نے یہ پکار کر کہا کہ اب وہ سماں آگیا ہے
جسکا انتظار تھا سکھنڈی سے کہا کہ مین اور رکشا کرنے والے راجاؤن کو مارتا ہون تم بھیشم جی سے سنگرام کرو تم کو اُن سے
کچھ بھے کرنا اوچت نہین ہے وہ تیرا کچھ نہین کر سکتے ہین جو آج کے سنگرام مین بھیشم جی کو بجے نہین کیا تو تیری اور میری سنسار
مین ہنسی ہوگی اسلیے ایسا کرم کرو کہ ہنسی نہووے مین تمہاری سہاے اچھے پرکار کرونگا اب تم پتامہ کو بجے کرو مین روناچاج
اسوتھاما کرپاچارج درجودھن چترسین بکرن جیدرتھ سندھ دیش کا راجہ اور بند وانوبند اونتی دیش کے راجکمار کامبوج سودکشن
پراگجیوتش (بھگدت) راجہ مگدھ آریہ شرنگد اچھون کا راجہ اور ترگرت ان سب کو مین اسطرح روکون گا جیسے سمدر کو اُسکا
کنارہ آگے نہین بڑھنے دیتا ہے سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب بھیشم جی پانڈون کی سینا پر اپنے تیرون کی برکھا
کرنے لگے تو ہزارون سوربیرون ہاتھی سوار رتھ سوار اور گھوڑون کے سوار اور پیادون کو مارکر خون کی ندی بہا دی ساری
رن بھوم مین مردہ ہاتھی اور ٹوٹے ہوے رتھ اور مرے ہوے گھوڑے اور ہزارون نش پرتھی پر پڑے تڑپتے اور مرے ہوے
دکھائی دیتے کوئی اُنکے سنمکھ جدھ نہ کر سکا یہ حال اپنے سینا کا دیکھ کر سبیہ ساچی ارجن (بائین ہاتھ سے بھی تیر مارنے والا)

سنسار کا بجے کرنے والا اُس طرف جہان بھیشم جی سنگرام کرتے تھے شیر کے مانند آیا اُسکو دیکھ کر سب راجا بھے بھیت (خوفناک) ہوگئے اور ارجن نے آنے ہی اپنے تیرون سے کوروی سینا کے بہت سوربیر مار گرائے اور ابہمنون اور ساتکی جی نے بھی بڑا بھاری سنگرام کیا تب درجودھن بھیشم جی سے کہنے لگا کہ اس پانڈو ارجن نے جسکی رتھ بانی باسدیو جی کرتے ہین اور اُسکے پُتر ابہمنون اور ساتکی جی نے میری سینا کا ناش کر دیا بھیشم جی تھوڑی دیر خاموش رہکر پھر یہ کہنے لگے کہ میرا پرن ہے کہ دس ہزار سینا پرت دن مارونگا وہ پرن میرا ست ہوتا رہا ہے آج بھی مین دس ہزار سوربیرون کا ناش کر چکا ہون اب تیرے کہنے سے بشیش سنگرام کرونگا چاہے مین مارا جاؤن یا پانڈون کو بجے کرون تیرے رن سے (قرض) ادّھار ہو جاؤنگا سنجی نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ بھیشم جی نے دسوین دن بڑا سنگرام کیا اور اپنا بل اور پورش سب کو دکھایا رن بھوم مین ہزارون کا کھیت پڑا تب ارجن نے سکھنڈی کو آگے کرکے بھیشم جی کورو کا اُسوقت پر سیر کے سوربیرون مین بڑا بھاری سنگرام ہوا دوساسن اور ارجن کا دیر تک جُدھ ہوا آخر دوساسن ارجن سے ہار کر بھیشم جی کی پناہ مین پہونچا اسیطرح راجہ براٹ اور راجہ درپد نے اسوتھامان سے اور ساتکی جی نے راجہ بھگدت سے نکل سہدیو کا راجہ شل سے دیر تک جُدھ ہوتا رہا اور پانڈوی سینا کے سوربیرون نے کوروی سینا کو بہت گھائل کر کے بھگانا شروع کیا بدھمان درونا چاریہ جی نے اپنے پُتر اسوتھامان سے کہا کہ آج کے سنگرام مین بڑے اشگن ہونے لگے ہین مہارتھی ارجن ہمارے مہاتما بھیشم جی کے مارنے کی فکر مین ہو رہا ہے سورج کی پربھا مند ہو کر لال لال نظر آنے لگا پرتھی کمپایمان ہے کنک اور گیدھ بھیانک بولیان بولتے ہماری سینا کے پیچھے دوڑتے ہین ہماری سینا کے راجاؤن کے مُکھ کی شوبھا جاتی رہی سورج اور چندرمان کا منڈل بھیانک درشٹ پڑتا ہے جس سے راجاؤن کا ناش اوش ہوگا کسی طرح تم بھی بھیشم جی کی رکشا کرو ارجن کے گانڈیو دھنش کا شبد چارون طرف سنائی دیتا ہے میرے روم کھڑے ہوئے جاتے ہین سکھنڈی کو آگے کرکے ارجن بھیشم جی کو ماریگا یہ جگ سین کا پتر سکھنڈی پہلے استری روپ پیدا ہوا پھر وہ پرش ہو گیا بھیشم جی اُسپر شستر نہین چلاوینگے مجھے اس سمے بڑا فکر ہو رہا ہے درپد بھی جل گر کے سمان درجودھن کے اپرادھ سے سوربیرون کا ناش ہوا جاتا ہے مین چاہتا ہون کہ یہ مہارتھی ارجن باسدیو جی کے آسرے ہو کر کوروی سینا کا ناش کر دیگا تم بھیشم جی کی رکشا کرو مین دھرشٹ دومن آدک راجاؤن سے سنگرام کرونگا اچاریہ جی کی بات سُنکر اسوتھامان اور راجہ بھگدت پرانجوتش اور جیدرتھ اور چترسین بکرن درمرکھن آدک آپ کے پتر بہت سی سینا اور راجاؤن کو ساتھ لے کر بھیشم جی کی رکشا کو چلے اور بھیم سین اور دھرشٹ دومن ارجن سکھنڈی راجہ درپد اور براٹ سے آپ کے تیرون کا بڑا بھاری جُدھ ہوا بھیم سین اور ارجن نے کوروی سینا کو بیاکل کر دیا تب درجودھن نے راجہ سوسرمان سے کہا کہ ہے بیر تم سینا کو لے کر ان دونون پانڈون کو مارو اُسنے بڑی سینا ساتھ لے کر بھیم سین کو پھر ارجن کو اپنے تیرون سے گھائل کر دیا اس جُدھ مین سیکڑون ٹوٹے ہوئے رتھ اور سیکڑون ہاتھی اور گھوڑے کے سوار پر سپر جدھ کر کے مارے گئے اس سنگرام دیوت (جوے قمار) مین چوپڑ کا داؤ بھیشم جی تھے ایک طرف پانڈو اور دوسری طرف کورو کھلاڑی تھے جے اور پراجے کے کارن یہ دیوت پرارنبھ ہوا اور دونون سینا مین گھور سنگرام برتمان ہوا پھر دھرشٹ دومن نے اپنی سینا سے کہا کہ آپس مین کیون لڑتے ہو بھیشم جی سے سنگرام کرو پانڈوی سینا اپنی سیناپت کی بات سُنکر بھیشم جی کے سامنے ہوئے اُس مہاپراکرمی گنگا پتر سے

پانڈوی سینا کے بیگ کو روکا اور سیکڑون سور بیرون کو بھیشم جی نے مار گرایا بھیشم جی کا دھنش چارون طرف چمک دکھار ہا تھا اور اندر کے دھنش منڈل کی برابری کرتا تھا اُسوقت درجودھن نے اپنے بھائیون سمیت بھیشم پتامہ کی پوجن کی اور سمجھا کہ آج دسوین لڑائی مین بھیشم جی پانڈون کو ضرور ہی فتح کرینگے اپنا پراکرم دکھانے کو کئی ہزار پیادہ اور ہزارون سوار اور رتھی اور ہاتھی سوارون کو بھیشم جی نے اپنے تیرون سے مار ڈالا پھر بھیشم جی نے بچار کیا کہ میرا انت سمان آگیا ہے اب شور بیرون کو مارنا جوگ نہین ہے ایسا بچار آگے بڑھ کر پانڈون کی سینا کے مکھ پر راجہ جدھشٹر کو دیکھ کر یہ بچن کہا کہ ہے شاسترون کے جاننے والے جدھشٹر مین اپنے شریر سے پریت نہین کرتا ہون - جدھ مین انیک جیون اور سور بیرون کو مارتے ہوے بہت سمان تیت ہوگیا ہے اب آیندہ کو دھرماتما راجاؤن کو مارتے ہوے مجھے سنکوچ ہوتا ہے اب تو پانچال بنّیا و شنٔون اور ارجن کو آگے کرکے میرے بجے کرنے کا اُپاے کرو یہ بچن بھیشم جی کا سُنکر راجہ جدھشٹر نے ارجن سے کہا کہ ہے مہابا ہو بھیشم پتامہ نے ہماری سینا کو مار کر بیاکل کردیا ہے اب تم سکھنڈی کو آگے کرکے مہاتما بھیشم جی کو کسی طرح بجے کرو آج کے سنگرام مین پتامہ نے ہماری سینا کے ہزارون شور بیرون کو اپنے تیرون سے دھول مین ملادیا تب ارجن نے سکھنڈی سے کہا کہ تم پتامہ سے جدھ کرو اور کچھ چنتا نہ کرو مین تمھارے ساتھ ہون وہ ارجن کے ساتھ ہو بھیشم جی سے جدھ کرنے لگا بھیشم جی نے کہا کہ چاہے مجھ سے سنگرام کر یا ہٹ جا مین تجھ سے نہین لڑونگا آخر تو وہی سکھنڈنی استری ہے یہ بچن سنکر سکھنڈی کو کرودھ ہوا وہ اپنے ہونٹ کاٹتا ہوا بھیشم جی کے اوپر تیرون کی برکھا کرنے لگا اور یہ کہا کہ ہے مہابا ہو ہے پر شوتم مین نے سنا ہے کہ آپ نے پرسرام جی سے سنگرام کرکے بجے پائی - تمھارے دبّ استر سینا کو مارنے والے ہین پر مین پانڈون کی خاطر آپ سے جدھ کرونگا اور اوش تمکو مارونگا تمھارے سامنے سوگند کھاتا ہون آپ سے جو ہوسکے وہ کرو اور کورون کو پرسن کرو یہ بچن بھیشم جی کے ہردے مین بان کے سمان لگے سکھنڈی نے اپنے گرداس تیرون سے بھیشم جی کو گھائل کرنا آرنبھ کیا اُدھر ارجن نے سکھنڈی کو اُکسا کر پھر کہا کہ ہماری سینا کو بھیشم جی نے مار کر بیاکل کردیا ہے اب تم اچھی طرح بھیشم جی سے جدھ کرو تم کو بھیشم جی سے کچھ سندیہ نہین کرنا چاہیے مین درونا چارج جی اسوتھامان - کرپا چارج - درجودھن کو مارتا ہون جب کورون کے شور بیرون نے دیکھا کہ سکھنڈی بھیشم جی کو گھائل کیے جاتا ہے تب درجودھن کی آگیا سے بہت سے راجاؤن نے بھیشم جی کی رکشا کری اُس سمین راجہ بھگدت - کرپا چارج - اور اسوتھامان بھیشم جی کی سہاے کو بہت سی سینا لے کر آگے بڑھے بھیم سین نے اپنے پراکرم سے بڑا بھاری جدھ کیا ہزارون شور بیر کوروی سینا کے بھیم سین نے اپنے تیرون سے مار ڈالے سنگرام مین چارون طرف بھیم سین کا شور و غل ہو رہا تھا کسی کو سامرتھ نہین ہوئی کہ بھیم سین سے جدھ کرے اسوتھامان اور کرپاچارج کے گھوڑے اور رتھبان کو مار کر دونون مہارتھیون کو بیاکل کردیا دونون طرف سے آج بڑا بھاری سنگرام ہوا راجہ شل شتگھنی جنتر (توپ) سے پانڈوی سینا کو مار رہا تھا بھیم سین نے اپنے تیرون کی برکھا کرکے شتگھنی جنتر کو بند کردیا اور راجہ شل کو بیاکل کردیا وہ بھیم سین کے سامنے سے ہٹ گیا اور راجہ بھگدت کو اپنے بانون سے بہت گھائل کردیا ارجن اپنے گانڈیو کو سٹ کر سکھنڈی کو آگے کرکے بھیشم جی کو مارنے لگا اور یہ خیال کرکے کہ بھیشم جی نے آج کی دسوین لڑائی مین دس بارہ ہزار سینا جیسے کہ ہر ایک دن اُنکے تیرون سے ماری جاتی تھی نشٹ کرائی ہے

کسی پرکار آج بھیشم جی کو جے کرنا چاہیے جو ہماری سینا کی رکشا ہوکر دھ ونت ہوکر اپنے تیروں سے بھیشم جی کو
مارنے لگا اب چاروں طرف سے یہی شبد سنائی دیتا تھا کہ پکڑ و۔ مارو کاٹو ارجن کے تیروں نے بھیشم جی
کو گھائل کردیا تو بھی وہ مہارتھی بھیشم پتامہ رن بھوم میں اروڑہ رہا منہ نہیں پھیرا اُس سمیں بھیشم جی نے دوساسن
سے کہا کہ ہے تات ارجن کے بان مجھے گھائل کیے جاتے ہیں یہ تکشن بان جو میرے شریر میں پرویش
کرتے ہیں سکھنڈی کے نہیں ہیں۔ ہے دوساسن یہ گھور ناراچ (تیر) جو میرا کلیجہ نکالے ڈالتے ہیں سکھنڈی کے
نہیں ہیں یہ بان ارجن کے ہیں یہ بان جنسے میری ہڈیاں چورن ہوئی جاتی ہیں ارجن کے بان ہیں سواے ارجن کے
اور کسی کے بان ایسے گھور نہیں ہیں جو میرے شریر کو پیڑا دے سکیں پھر بھیشم جی نے ڈھال اور کھڑگ کو اُٹھایا
ارجن نے اپنے تیروں سے اُنکو بھی کاٹ کر پھینک دیا پھر جدھشٹر نے اپنی سینا سے کہا کہ بھیشم جی کو گھیر لو جانے
نہ پاویں جتنے شور بیر کوروی سینا کے تھے وہ دیکھ رہے تھے کہ ارجن کس چالاکی سے بھیشم جی کو مار رہا ہے۔ سنجے
نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے راجن ہر ایک دن کے جدھ میں بھیشم جی دس دس ہزار سینا پانڈوں کی مارتے
رہے جس سے جدھشٹر کو بھیشم جی کا بہت ڈر ا ہے تھا آج دسویں دن کے جدھ میں بھی دس ہزار شور بیروں سے
زیادہ بھیشم جی سنگھار کر چکے تھے پرنت اس سمیں ارجن نے بھیشم جی کے آگے سکھنڈی کو کھڑا کرکے اپنے بانوں سے
بیاکل کردیا سارے شریر میں کوئی استھان ایسا نہیں تھا جہاں ارجن کے تیروں نے بھیشم جی کی پوتر دیہہ کو گھائل
نہ کردیا ہو اور جتنے راجا پورب۔ پچھم۔ اُتر۔ دکھن کے کوروی سینا میں بھیشم جی کی رکشا کر رہے تھے سب کو ارجن نے
گھائل کردیا۔ پرنت اُن شور بیروں نے بھیشم جی کو نہیں چھوڑا۔ تب جدھشٹر کی پریرنا سے بہت سے کشتری شور بیروں
نے بھیشم جی کو آن گھیرا اور اُنکی رکشا کرنے والے شور بیروں کو گھائل کرکے بھگادیا اُس وقت بڑا بھاری سنگرام
ہوا ہزاروں سور بیر مارے گئے بھیشم جی نے اپنے دل میں کہا کہ میں ایک دھنش سے سب پانڈوں کے مارنے کو سمرتھ
ہوں جو اُنکی رکشا کرنے والے سری کرشن بھگوان نہ ہوں سواے اسکے میرے پتا نے مجھکو بر دیا ہے کہ جب تک میں
نہ چاہوں میری موت نہ آوے اس بچار کے کرتے ہوے بھیشم جی کو آکاش میں آٹھ بسو اور رشی گن دکھائی دیے
اُنھوں نے بھیشم جی سے کہا کہ ہے تات جو تم نے بچارا ہے وہی کرو اِس سمے اپنی بدھی کو جدھ سے ہٹا کر پورن
برہم پرمانند کا دھیان اور اوم اکشر کا جاپ کرو یہ بچن سنکر بھیشم جی کے چاروں طرف سوگندھت اپاپو پرگھٹ
ہوئی جو کہ آنند دایک تھی اور آکاش میں دُندبھی بجنے لگیں اور بھیشم جی کے اوپر دیوتاؤں نے پھولوں کی برکھا
کری۔ ہے دھرتراشٹ بیاس جی کی کرپا سے میرے سواے اور مہاباہو بھیشم جی کے سواے اُس بچن کو اور
بچن کہنے والوں کو کسی نے نہ سُنا نہ دیکھا بھیشم جی کا چت دیوتاؤں کے بچن سنکر ارجن کے سنمکھ نہیں رہا ارتھات
جس طرح بھیشم جی ارجن کے اوپر تیر چلا رہے تھے اب دھنش بان ہاتھ سے رکھدیا چاروں طرف سے دونوں سینا
کے آدمی ارجن کی ہست لاگھوتا اور بھیشم جی کے گمبھیرتا کو دیکھ رہے تھے کہ سارا شریر بھیشم جی کا ارجن کے بانوں
سے چھلنی ہوگیا تھا اور تمام بدن میں تیر ہی تیر دکھائی دیتے تھے۔ ہے راجن ماگھ مہینا کرشن پکش کی اشٹمی کے
دن کچھ سورج چھپنے سے باقی رہا تھا کہ بھیشم جی مہاراج اپنے رتھ سے آپ کے بیٹوں کے دیکھتے ہوے سرنیچا کرکے
گر پڑے اُس سمے آکاش اور پرتھمی سے ہاے ہاے کا شبد ہونے لگا۔

یادداشت — متصل قصبہ تھانیسر لب سڑک موضع نرکاناری واقع ہے وہان بھیشم جی مہاراج نے سرشیا پر سین کیا پہلے وہان آبادی نہین تھی خاص اُس مقام پر موضع نرکاناری بعد مین آباد ہوا تاکہ وہ مقام ہمیشہ کو یادگار رہے

بھجن

بھیشم رام چرن چت لائے
माघ बदी अष्टमी साँझ को प्रभु सों ध्यान लगाये
اشٹ بسو آکاش پرگھٹ بھئے سرن دندبھی بجائے
इन्द्रादिक किन्नर गन्धर्वन फूलन झरी लगाये ।
دن پرت سینا مار سہس دس نج پورش دکھلائے
धर्मराज सों अपनि पराजय भीषम आप बताये ।
آگے کین سکھنڈی جودھا پاچھے ارجن دھائے
शरन मारि छलनी कियो सब तन भीषम भूमि गिराये
مہاشوک کورو دل چھایو پانڈو دل ہرکھائے
रोवत दुर्योधन भ्रातन संग सकल नृपति मिलि आये
سرشیا پر راجت بھیشم کال نکٹ نہین آئے
भीषमजी तब माँगो तकिया अर्जुन तीर चलाये ।
سرشیا سم تکیہ دنیو بھیشم کنٹھ سکھائے
पुनि अर्जुन शर मारो भूमि में सुरसरि जल पिलवाये
نرکھ دؤ دل اچرج کینو بھیشم آنند پائے
निरखि श्रीराम रूप मन माहीं शांतनु सुत हरषाये ।

ماگھ بدی اشٹمی سانجھ کو پربھو سون دھیان لگائے
भीषम राम चरण चित लाये ।
اندرادک کنہر گندھرین پھولن جھری لگائے
अष्ट वसु आकाश प्रकट भये सुरन दुन्दुभी बजाये ।
دھرم راج سون اپنی پراجے بھیشم آپ بتائے
दिन प्रति सेना मारि सहस दस निज पौरुष दिखलाये
سرن مار چھلنی کیو سب تن بھیشم بھومی گرائے
आगे कीन्ह शिखंडी योधा पाछे अर्जुन धाये ।
روت درجودھن بھراتن سنگ سکل نرپت ملکھائے
महा शोक कौरव दल छायो पांडव दल हरषाये
بھیشم جی تب مانگو تکیہ ارجن تیر چلائے
शरशैया पर राजत भीषम काल निकट नहिं आये
پُنی ارجن سر مارو بھومی مین سُرسری جل پوائے
शरशैया सम तकिया दीन्हो भीषम कण्ठ सुखाये
نکھ ہری رام روپ من ماہین سانتن ست ہرکھائے
निरखि दोउ दल अचरज कीन्हो भीषम आनंद पाये

ہے راجن بھیشم جی کے گرنے سے ہماری سب سینا کا کلیجہ نکل گیا بانون کے سموہ نے جو بھیشم جی کے شریر مین پرویش کر گئے تھے بھیشم جی کا شریر پرتھی سے اسپرش نہین ہونے دیا وہ پرشوتم بھیشم جی بانون کی شیا پر لیٹ گئے پھر اُس بان شیا پر پڑے دھنش دھاری بھیشم جی نے دب بھاؤ کو پایا بادلون نے برکھا کری پرتھی کمپائمان ہوئی اُس گرتے ہوئے نے بھی دکشن دشا مین سوریج کو دیکھ کر پران نہین تیاگے اور کال کو بچار کر من مین ٹھان لیا کہ جب تک اُترائن سوریج نہین آوینگے پران نہین تیاگونگا اُس سمین چارون دشاؤن سے آواز آئی کہ مہاتما پرشوتم بھیشم جی سوریج دکشنائن ہونے تک کسی پرکار اپنے شریر کو نہین تیاگین گے یہ بچن سنکر بھیشم جی ساودھان ہوکر بولے کہ مین ابھی اپنے پرانون کو نہین تیاگونگا اُس سمین ہمانچل کی پتری گنگا جی نے بھیشم جی کی یہ دشا دیکھ کر مہرشی لوگون کو ہنس روپ کر کے اُنکے سامنے بھیجا اُن مہرشیون نے بھیشم جی کی پرکرما کر کے کہا کہ بھیشم جی سا مہاتما پرش دکشنائن سوریج مین کیونکر پران تیاگے گا بھیشم جی اچھی طرح اُن مہرشیون کو دیکھکر

ٹ بھیشم جی نے اپنے بارآپ راجہ جدھشٹر کو بتلادیا کہ سکھنڈی کو بیرے آگے کردو ۱۲

بولے کہ ہے مہرشیون مین کسی پرکار بھی دکشناین سورج مین اپنے پراچین استھان کو نہین جاؤن گا ہے ہنس روپ مہاتما لوگون مین اُترائن سورج مین اپنے استھان کو جاؤنگا اور ابھی اپنے پرانون کو دھارن کرونگا کیونکہ اپنے پرانون کا دھارن کرنا میرے آدھین ہے - مہاتما میرے پتا نے جو مجھکو بردان دیا تھا کہ جب مین چاہون شریر تیاگون وہ جنھارتھ ہے اِس کارن مین اپنے شریر کو ابھی شرشیا پر رکھونگا یہ بچن سنکر وہ ہنس روپ مہرشی دکھن کو چلے گئے پانڈون نے اور اُنکے ساتھیون نے سنکھ بجایا درونا چارج کرپا چارج اور دُرجودھن بھیشم جی مہاراج کی یہ گت دیکھ کر رونے لگے اور اتینت شوک سے مُچھا مین چت نہین لگایا مہا شوک کورون کو ہوا اور پانڈون کو اتینت ہرش پراپت ہوا - ہے راجن بھیم سین نے خم ٹھوک کر رن بھوم مین خوب گرجنا کری اور پانڈون نے سنگرام بھوم مین خوشی کے خوب باجے بجائے - رشیون اور پترون نے اُس رن بھوم مین آنکر بھیشم جی مہاراج کی بہت پرسنسا کری پھر بھرت بنشی راجاؤن نے پرگھٹ ہوکر پرسنسا کی - بھیشم جی - اُس سرشیا پر اوپ نشد روپی جوگ مین - برتمان اور جپ کرنے مین پرورت ہوکر اُترائن سورج آنے کی اِچھا کرنے لگے وہ دونون سینا بھیشم جی کے گرجانے کا حال سنکر الگ الگ ہوگئین تمھاری سینا مین بڑا شوک ہوا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب دسوین دن کا جدھ بھیشم سرشیا نو اس تیسوان ادھیاے -

اکتیسوان ادھیاے

بھیشم جی کے شرشیا پر گرنے سے دونون سینا مین شوک ہونا بھیشم جی کا سر لٹکنے سے تکیہ مانگنا اور ارجن کا منتر پڑھ کر تیر چلانا اور تکیہ دینا بھیشم جی کا خوش ہونا

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ جب سے مین نے سنا کہ سکھنڈی کے اوپر بھیشم پتامہ جی نے کرپا کرکے شستر نہین چلایا اُسی وقت مین جان گیا تھا کہ کورون کی بجے نہین ہوگی اب اسکے آگے کیا ہوا وہ مجھ کو سناؤ - ہے تات میرا ہردا بڑا کٹھور ہے جو بھیشم جی کا مرنا سنکر سو ٹکڑے نہین ہوا ہے سنجے بھیشم جی نے مرت آسن پر بیٹھے ہوے کیا کام کیا - مین بھیشم جی کی اُس گت کو بچا کر دھیرج نہین دھارن کرسکتا ہون جو بھیشم پرسرام جی کے بانون سے نہین مرا وہی پراکرمی بھیشم پانچال دیشی راجہ سکھنڈی کے ہاتھ سے مارا گیا - بڑے شوک کی بات ہے - سنجے بولے کہ سائنکال کے سمے دھرتراشٹ کے پترون کو بیاکل کرنیوالے پانچال دیشیون کو کورون کے پتامہ بھیشم جی نے آنند دیا اور بان شیا پر بنا اسپرس کرنے پرتھی کے شین کرتے رہے رتھ سے بھیشم جی کے گرنے پر بڑا شبد ہائے ہائے کا رن بھوم مین ہوا اور مہا بھیے دونون دلون مین اتپن ہوا آکاش مین اندھیرا چھا گیا سورج کا پرکاش جاتا رہا اور پرتھی سے یہ شبد ہوا کہ یہ بھیشم پتامہ برہم گیانیون مین مہا سریشٹھ ہے اور اِسی پرشوتم نے اپنے پتا کو کام آتر دیکھ کر اپنے کو برہم چاری کیا اور رشیون نے بھیشم جی سے یہ بچن کہا کہ آپ کے پترون نے کرنے جوگ کرم نہین کیا - ہے بھرتر شبھ دھرتراشٹ اُن شوبھا سے رہت لجاے ان اپرکھا سے بھرے ہوے پانڈون نے بجے پاکر سورن جالون سے النکرت سنکھون کو بجایا اور آنند ہوکر خوب باجے بجائے بڑے بھاری شترو کو پانڈو مارکر بہت ہی پرسن ہوے - کرن اور

درجودھن کو بڑا بھاری شوک ہوا دوساسن مہاشوک مین بھرا ہوا اُدرجودھن کا بھیجا ہوا درونا چارج کے پاس گیا اُس سمے
درونا چارج اور سارے شوربیر دوساسن کا مُکھ دیکھنے لگے کہ یہ مہارتھی جلدی بھاگا ہوا آتا ہے کیا کہے گا جب دوساسن
نے بھیشم جی کا رن بھوم مین گرنا برنن کیا - درونا چارج جی کو اتینت شوک ہوا اور تھوڑی دیر تک سوچ مین چُپ کھڑے
رہے پھر ساودھان ہو کر اپنی سینا کو جدّھ سے ہٹا لیا اور سب کوروی سینا کے سب راجہ کوچ اور شستر اُتار کر بھیشم
جی کے پاس گئے اسیطرح پانڈوؤن کی سینا کے سب راجہ بھی بھیشم جی کے پاس اکٹھے ہو گئے ڈنڈوت پرنام کر کے بھیشم جی کے
سنکھ پانڈو بھی جا بیٹھے اُس سمے بھیشم جی نے سب سے سنتشا چار کر کے کہا کہ ہے مہا باہو تمھارا آنا سپھل ہو - مین تم کو
دیکھ کر پرسن ہوا - میرا سر اتینت نیچا مان ہو رہا ہے مجھے تکیہ دو یہ سُنکر راجاؤن نے اچھے اچھے ریشمی تکیے لا کر دیئے
اُن تکیون کو دیکھ کر بھیشم جی ہنسکر بولے کہ یہ تکیہ شوربیرون کی شَیّا پر شوبھا مان نہین ہے ارجن سے کہا کہ ہے مہا باہو
تم مجھکو اُچت تکیہ دو ارجن نے اپنے بھاری دھنش کو اُٹھا کر آنکھون مین آنسو بھر کے پتامہ کو بارم بار ڈنڈوت کر کے یہ
بچن کہا کہ ہے شستر دھاریون کے مردمن - ہے دُرجے پتامہ مین آپ کا داس ہون آپ جو اگیا کرین وہی کرون بھیشم
جی نے کہا کہ ہے پُتر ارجن میرا سر لٹکتا ہے میرے جوگ مجھکو تکیہ دے - ہے ارجن تو ہی سب شستر دھاریون مین سر شریشٹھ
پر سدھ ہو گا ارجن نے بہت اچھا کہہ کر گانڈیو دھنش سے گیت گرنتھی بانون کو منتر پڑھ بھیشم جی کی پرتشٹھا کر کے تین بان
چھوڑے اُن تیرون نے لٹکے ہوے پوتر سر کو اونچا اُٹھا کر تکیہ کا کام کر دیا بھیشم جی پرسن ہو کر ارجن کی پرشنسا کرنے
لگے اور بھرت بنشیون کی سبھا مین کہنے لگے کہ ہے مہا باہو تم نے مجھکو شیّا کے سمان تکیہ دیا - سر شیّا پر شوربیرون کو
شین کرنا اوچت ہے اور سب سے کہا کہ اس سر شیّا پر اُسوقت تک پران رکھونگا جب تک سورج دکشنائن سے
اُترائن ہو جاوے گا جب سورج سات گھوڑون کے اُتم رتھ پر سوار ہو کر کوبیر جی کے استھان کو جاوینگے تب
مین اپنے مترون سمیت اپنے استھان کو جاؤنگا میری چارون طرف کھائی کھدوا دو مین اس شریر سے جس مین
ہزارون بان لگے ہوے ہین سورج کی اُپاشنا کرونگا اب تم جدّھ مت کرو اسوقت بہت سے بید لوگ وہان
آئے اُنکو دیکھ کر بھیشم جی نے دُرجودھن آدک آپ کے پُترون سے کہا کہ بیدون کو دکشنا سے پرسن کر کے بدا کر دو
ایسی دشا ہونے پر مجھے بیدون سے کیا پریوجن ہے کشتری کو ایسی ہی شیّا اُچت ہے ہے راجاؤن مجھکو ان
ہزارون تیرون کی شیّا سمیت شریر چھوڑنے پر جلا دینا تب درجودھن نے بھیشم جی کی اگیا انوسار دکشنا دیکر اُنکو بدا
کر دیا راجاؤن نے بھیشم جی کو اپنے دھرم مین آروڑھ دیکھ کر بہت اَشچرج کیا کہ اسقدر تیرون کے لگنے پر بھیشم جی
کس طرح ساودھان ہین - تین پردکشنا دے کر سب راجا جنکے شریر خون سے بھیگے ہوے اور گھائل ہو رہے تھے
بہت شوک کرتے ہوے بھیشم جی کو ڈنڈوت کر کے اپنے اپنے استھان کو چلے گئے سری کرشن جی پانڈون سمیت
بھیشم جی کو ڈنڈوت کر اگیا لے اپنے ڈیرون مین چلے آئے باسدیو جی نے پانڈون سے کہا کہ تم اپنی پر البدھ سے
بچے ہو رہے ہو یہ بست پر گیا دان بھیشم جی تمھاری خوش قسمتی سے مارا گیا ہے دھرم راج جدھشٹر نے کہا کہ یہ سب
آپکی کرپا سے ہوا ہے آپ ہماری رکشا کرتے ہو آپ کی کرپا سے ہم کو جے پراپت ہو گی سری کرشن جی نے کہا
کہ آپ کو ایسا ہی کہنا اُچت ہے -

اتی سری مہا کرت مہابھارتے بھیشم پرب سر شیّا نو اس اکیسوان ادھیاے -

تیسوان ادھیاے

دوسرے دن بھیشم پتامہ جی کے پاس سب راجاؤن کا جانا ارجن کا پراکرم اور سری کرشن جی کی استت دُرجودھن کو اپدیش کرنا کہ پانڈون سے صلح کرلے ورنہ تو اور یہ سب راجا ناحق مارے جاوینگے

سنجے نے کہا کہ دوسرے دن پرات کال ہوتے ہی پانڈوا اپنے شوربیر راجاؤن سمیت اور دھرتراشٹ کے سب پتر اپنے متروں سمیت بھیشم جی کے پاس جاکر اور اُنکی پرکرمان کرکے ڈنڈوت کرچارون طرف شوبھائمان ہوئے اُس وقت ہزارون کنیان اور جوان استریان چندن چورا کھیل پھول مالا لیکر اور ناچنے گانے والے لوگ سب باجاؤن کو لیکر اور نٹ اور کاریگر لوگ مہا پرتاپی گنگا پتر بھیشم جی کے پاس جاکر اس پرکار سے پوجن کرنے لگین جیسے ناگ کنیا سورج جی کی اپاسنا کیا کرتی ہین اور بہت سے آدمی بھیشم جی کے درشن کے کارن وہان آئے پانڈوا اور کورو دونون جدھ کو چھوڑکر سب اُس مہاتما شوربیر کو نمرتا سنجگت دیکھ رہے تھے اور پوجن کر رہے تھے جیسے دیوتا برہما جی کو پوجتے ہین - بھرت بنشیون مین سرشٹھ بانون سے سارا شریر گھایل بھیشم جی راجاؤن کو دیکھ بولے کہ میرے لیے جل لاؤ اتنی بات سُنکر چارون طرف سے چھوٹے بڑے پاتر جل سے بھرے ہوئے راجا لوگ لیکر بھیشم جی کے پاس آئے اُن کو دیکھ کر دیو برت بھیشم جی کہنے لگے کہ یہ جل میرے کام کا نہین مین بانون کی شیا پر برت دھارن کرکے سورج اُترائن ہونے کا انتظار دیکھ رہا ہون ارجن ڈنڈوت کرکے نمرتا سنجگت سر جھکائے ہوئے بھیشم جی سے ہاتھ جوڑکر بولا کہ مجھے آگیا دیجیے بھیشم جی ارجن کو سامنے دیکھ کر پرسن ہو کہنے لگے کہ ہے سنسار کے بیچ کرنیوالے ارجن تیرے تیرون سے میرا شریر چھلنی ہو رہا ہے تمام جسم مین خاصکر نازک مقامات مین بہت ہی درد ہو رہا ہے شریر جل رہا ہے گلا سوکھا جاتا ہے تو مجھے جل پلانے کی سامرتھ رکھتا ہے ارجن اپنے رتھ پر سوار ہو اپنے گانڈیو دھنش کو چڑھا بھیشم جی کی پرکرمان کرکے دھنش پر منتر پڑھا ہوا بان میگھ استر سنجگت کرکے ہزارون آدمیون کے دیکھتے ہوئے بھیشم جی کے دکشن دشا مین پرتھوی پر مارا سب لوگ حیران ہو کر دیکھ رہے تھے کہ ارجن کیا کرتا ہے تیر کے چھوڑتے ہی پرتھوی سے نرمل پوتر میٹھے جل کی دھار فوارہ کی طرح نکلی وہ امرت سمان جل سگندھ و رس بھرا ہوا بھیشم جی کو پلاکر ترپت کیا اس پراکرم کو دیکھ کر جتنے آدمی وہان بیٹھے تھے اچرج کو پراپت ہوئے - دُرجودھن - کرن اور کوروی سینا کے سردار شرما گئے بہت سے راجا پانڈوی - کوروی سینا کے ارجن کی تعریف کرنے لگے اُس جل کو پی کر بھیشم جی راجاؤن سے مخاطب ہو ارجن کی پرسنسا کرکے کہنے لگے کہ ہے پُترپہ کرم جو تم نے کیا کچھ اچرج کی بات نہین ہے تم کو دیو رشی نارد جی نے پراچین رشی برنن کیا ہے تم سری باسدیو جی کے ساتھ بڑے بڑے کرم کروگے جنکو اندرادک دیوتا بھی کرنے کی سامرتھ نہین رکھتے ہین - ہے ارجن شاستر گیاتا لوگون نے تم کو کشتریون مین ادوتیہ جانا ہے - سب منشون مین تم کو اتنت سرشٹھ برنن کیا ہے سب جیوون مین منش اُتم ہے اور پکشیون مین گرڑ اُتم مانا ہے - ندیون مین سمد - پشوؤن مین گاے - پرکاشوان مین

سورج - پرتبون مین ہماے - برنون مین برہمن سرشٹھ ہین - اِسی پرکار دھنش دھاریون مین تم سرشٹھ ہو درجودھن
نے میرا اور بدرجی درونا چارج جی - ناردجی - پرسرام جی - سنجے اور سری کرشن مہاراج کا کہنا نہ مانا - نسچے
(بے شبہہ) دُرجودھن کم عقل اور غافل ہے - ایسے ایسے مہاتماؤن کے کہنے پر اُسکو یقین نہ ہوا - شاستر کے
برخلاف کرتا ہے - بھیم سین کی گدا سے مارا ہوا ایک مدت تک سووے گا یہ بات اوش ہونی ہے دیکھ لیجیو
یہ بات سُنکر درجودھن بہت اُداس ہوگیا بھیشم جی نے اُسکو اُداس دیکھ کر کہا کہ دُرجودھن اب بھی سمجھ کر
اہنکار کو تیاگ دے - تو نے ارجن کا پراکرم دیکھا کہ اُس نے کس پرکار پرتھی سے امرت سمان جل اُپن کر دیا
ایسا کرم کرنے والا پرتھی پر کوئی دوسرا منش نہین ہے - اگنی بارن - سومیہ - بایبہ - بشنو - اندر - پاشوپت
پراجاپت - دھاتا اور تشٹا اور سویتا کے استر - اِس مرت لوک مین اکیلا ارجن ہی جانتا ہے یا دیو کی نندن سری کرشن
سویتا
جی مہاراج جانتے ہین جو دیوتاؤن کے پوجبہ اور پرماتما سروپ ہین یہ منش نہین ساکشات پورن برہم جگدیش
ہین ان دونون کے سواے ترلوکی مین کوئی دوسرا نہین جانتا ہے - ہے پُتر ان پانڈون کو دیوتا بھی نہین جیت
سکتے ہین ایسے پراکرمی ارجن سے سندھی کرنے مین تم دیر مت کرو جب تک سری کرشن جی کنول نین اپنے آدھین
ہین تب تک شور بیر ارجن کے ساتھ سندھی کر لینا جوگ ہے - ہے دُرجودھن جب تک ارجن گپت گرہنی بانون
سے تیری سینا کو ناش نہ کرے تب تک تو ارجن سے صلح کرلے جب تک کرودھ اگن جدھشٹر سے تمھارے
شور بیر راجا بھسم نہ ہون اُس سے پہلے پانڈون سے ملاپ کرنا اُچت ہے اِس بات کو تو بہت غور اور توجہ سے
سن اور قبول کر مین تیری بھلائی کی بات تجھکو اچھی طرح سمجھاتا ہون اگر تو سمجھ جاویگا تو تیری اور تیرے کُل کی
کُشل ہوگی ضد اور ہٹ کو چھوڑ کر پانڈون سے صلح و آشتی کرلے ارجن کی اتنی ہی کرنی تو بہت سمجھ لے - میرے
مرنے پر ہی تیری اور پانڈون کی پریت ہوجاوے تو تیری سینا کے راجہ اور باقی شور بیر بچ رہین گے
باقی بچی ہوئی سینا کے پران کی رکشا ہوجاویگی نہین تو سب مارے جاوین گے تجھے چاہیئے کہ آدھا راج پانڈون
کو دے دے اِس مین سب اچھا کہین گے آپس مین پریت کرلے دھرمراج جدھشٹر اندرپرست (دلی) اپنی
راجدھانی کو چلا جاوے دُرجودھن تو راجاؤن مین نیچ کرم مت کر نہین تو اپجس تیرا سنسار مین بکھیات ہوجاویگا
سارا زمانہ جانتا ہے کہ آدھا راج پانڈون کا ہے اور تو لوبھ سے اُنکا راج نہین دیتا ہے اب اُنکو دیدے
میرے مرنے سے پرجا کو سُکھ ہو اور سب راجاؤن مین پریت ہوجاوے آپس مین ماما ن بھانجے پتا - پتر - بھائی
بھائی - چچا بھتیجے جُدھ کر رہے ہین سب مین پریت ہوجاوے گی جو میرا کہنا نہین مانے گا تو تجھ کو اتینت
شوک ہوگا اور سب کا ضرور ہی ناش ہوجاویگا مین ست ست کہتا ہون اسمین ذرہ فرق نہ ہوگا بار بار سمجھانے
سے میری غرض یہ ہی ہے کہ تیری جان بچے اور یہ سب نوجوان شور بیر راجا ناحق نہ مارے جاوین - سنجے
نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ مہاتما بھیشم جی کے بچن سُنکر درجودھن نے راج ہٹ سے سوئی کا رنہین کیے
منظور
جیسے کال بس روگی پرش کو بید کی اوشدھی نہین لگتی ہے -

اتی سری رام کرت مہابھارت بھیشم پرب بھیشم جی کا اُپدیش دُرجودھن کو تیسوان ادھیاے -

تینتیسوان ادھیاے

بھیشم پتامہ جی کے پاس راجہ کرن کا جانا پرسپر کا دویش دور ہونا کرن کا پرسن ہونا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب بھیشم پتامہ جی درجودھن کو اچھی طرح سمجھا کر مون ہو رہے تب سب راجہ مع درجودھن کے اپنے اپنے ڈیرون مین چلے گئے بھیشم جی کا حال سنکر کرن اوداس ہو کر بڑی جلدی کرکے اُنکے پاس گیا اور شور بیر بھیشم جی کو مرشیا پر شوام کارتک جی کے سمان دیکھ کر آنکھون مین آنسو بھر کے بولا کہ ہے پرشوتم کورون کے پتامہ مین رادھا کا بیٹا کرن سدیو آپ کی آنکھون کے آگے رہنے والا آپ کو ڈنڈوت کرتا ہون۔ ہے سرو گیہ مین آپ کا دویشی ہون یہ بچن سنکر تیردن کو کھول کر گنگا پتر بھیشم جی نے اپنے استھان کو ایکانت روپ دیکھا۔ رکشا کرنے والون کو ہٹا کر جیسے پتا پتر سے اُسنیہہ کرتا ہے اسی پرکار سے کرن کو ایک ہاتھ سے اپنی چھاتی سے لگا کر آہستہ سے کہا کہ ہے میرے دویشی کرن آؤ آؤ تو میرے ساتھ اپر کھا کرتا ہے جو تو مجھ سے نہین ملتا تو تیرا بھلا نہین ہوتا تو رادھا کا پتر نہین ہے کنتو سورج جی کا پتر ہے اور کنتی کے اودر سے تیرا جنم ہوا تو مہاتما پانڈون کا سگا بھائی ہے یہ بات نارد جی نے مجھے بتائی تھی اور بید بیاس جی اور کیشو جی سے بھی یہ بات نرنے ہوئی اسمین کچھ بھی سندیہہ نہین ہے اور یہ بات بھی سچ جاننا کہ تمھارے ساتھ مجھے کسی پرکار کا بھی دویش بھاو نہین ہے (مین نے تیرے تیج نشٹ ہونے کے کارن کٹھور بچن کہے تھے ہے سندر برت دھارن کرنے والے کرن تو اکسمات پانڈون کو جیتے گا اسی کارن درجودھن نے تجھ کو اُکسایا تھا) یعنے تحریک کرکے غصہ دلایا تھا) تو دھرم کے لوپ سے پیدا ہوا ہے (جب کنتی تیری ماتا کنیا تھی اُس سمے سورج کی درشٹی سے اسکو گربھ ہوا بواہ نہین ہوا تھا اسلیے دھرم کا لوپ کہا) دھرم کے لوپ سے پیدا ہوا اس کارن تیری ایسی بپریت بدھ ہے گنوان منشون کی بدھ بھی نیچ پرشون کے سنگ سے اپرکھا سے دویش کرنیوالی ہو جاتی ہے اس سبب سے کورون کی سبھا مین روکھے بچن سنائے گئے (مین خوب جانتا ہون کہ یدھ مین تیرے جیسا کوئی ستیہ ساہس والا کوئی نہین ہے بید اور برہمنون کی رکشا کرنے والا بھی تیرے سمان دھرم نہین ہے دان کرنے مین بھی تیرے سمان دوسرا نہین دیکھتا ہون منشون اور دیوتاؤن مین تیرے سمان کوئی پراکرمی نہین ہے (مین نے اس خیال سے کہ کورو پانڈون کے ایک کل مین بپریت نہو دے کٹھور بچن تم سے کہے تجھے ہست لاگھوتا اور شستر بدیا جاننے مین تم سری کرشن چندر اور ارجن کے سمان ہو تم نے کاشی پوری مین جاکر راجا کی کنیان کے نمت بڑے بڑے راجاون کو جیت لیا اسی طرح پراکرمی راجہ جراسندھ یدھ مین تیری برابری نہین کر سکا اب میرا وہ کرودھ دور ہو گیا جو پانڈون سے پرتکول تجھکو دیکھ کر پہلے ہو گیا تھا) دیو اچھا جسکو بھاوی کہتے ہین کسی پرکار اُلنگھن نہین ہو سکتی ہے مین پھر بھی کہتا ہون کہ یہ مہاتما پانڈو تیرے سگے بھائی ہین تم اُنسے پریت جیسی کہ بھائیون مین ہوتی ہے کرکے ملاپ کر لو اپرکھا چھوڑ دو اور میرے کہنے سے شترو بھاؤ اُن سے نہ رکھو جتنے راجا سنگرام سے بچ رہے ہین وہ بچ جاوینگے نہین تو سب کا ناش ہو جاوے گا کرن نے کہا کہ ہے مہاتما مین بھی جانتا ہون کہ مین کنتی رانی کا پتر ہون سوت کا پتر نہین ہون پرنت کنتی نے مجھے تیاگ دیا اور سوت نے میرا پوشن کیا۔ درجودھن کے

ایشرج کو تیاگ کر اُسکو نش پھل کرنا نہین چاہتا ہون جیسے کہ بسدیو کے پُتر سری کرشن جی پانڈون کے نِمت درڑہ
برت والے ہین اُسیطرح مین نے تن - من - دھن - استری - پُتر - پروار اور کیرتی دُرجودھن کے نِمت بچاری ہے
ہے مہا تماروگ آدک بیماریون سے کشتری کو مرنا اچھا نہین ہے مین نے دُرجودھن کے آسرے سدیو پانڈون سے
دویش بھاؤ کرکے کرودھ دلایا ہے اور اُنکے بپریت کرم کیا ہے جو ہو تب ہے وہ تو اوش ہوگی اُسکا مٹانے والا
کوئی نہین ہے آپ ناش کاری جنہہ سب راجاؤن اور پرجا کے دیکھتے ہین مین باسدیو جی کو اچھی طرح جانتا ہون وہ
سری کرشن جی اور پانڈوا جے ہین پرنت مین پانڈون کو جے کرونگا جو کہ یہ مجھے کاری شتر و تا تیاگ کرنے جوگ
نہین ہے اِس سے مین پرسن چت ارجن سے سنگرام کرونگا ہے تات اب جدّھ کرنے کی آگیا دیجیے آپ سے مین
یہ ہی آگیا لینی چاہتا ہون اور جو بات مین نے نربدّھتا اور چپلتا سے بپریت کہی ہے آپ چھما کرین بھیشم جی
نے کہا کہ جو یہ مجھے کاری شترو تا تیاگ کرنے جوگ نہین سمجھتے ہو تو مین آگیا دیتا ہون کہ سُرگ کی اچھا سے اہنکار
رہت ہو کر ارجن سے جدّھ کرو مین تم کو آشیرواد دیتا ہون جو تم چاہتے ہو پرمیشر تمھاری مراد پوری کرے کشتری
دھرم سے پراجے پانے والے بھی اُتم لوگون کو پراپت ہوتے ہین اہنکار رہت اپنی سامرتھ سے جدھ کر یو آپ
کو دوسرا کوئی دھرم کرنا باقی نہین ہے ارتھات سنگرام کرنے اور شستر سے مرنے پر سُرگ ضرور ملتا ہے مین نے تو بہت
اُپاے کیا کہ تمھارا پانڈون سے ملاپ ہو جاوے پرنت بھاوی بلوان ہے وہ نہین ہونے دیتی - سنجے نے راجہ
دھرتراشٹ سے کہا کہ رادھا پُتر کرن ڈنڈوت اور بھیشم جی کی استت کرکے روتا ہوا رتھ پر سوار ہو کر راجہ دُرجودھن
کے پاس آیا اور سارا حال دُرجودھن کو سنایا کرن اور دُرجودھن اور آپ کے سب پُترون کو بھیشم جی کا سنگرام
مین گرجانا مہا شوک کا کارن ہوا -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب بھیشم کرن سمباد تینتیسوان ادھیاے -

چونتیسوان ادھیاے

سنجے دھرتراشٹ سمباد بھیشم پرب مہاتم

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ بھیشم جی سے کرن بدا ہو کر روتا ہوا آنسو پونچھتا ہوا اپنے ڈیرہ کو چلا گیا بھیشم جی نے
سمجھ لیا کہ درجودھن اور اُسکے سب ساتھی راجہ موت کی پھانسی مین بندھے ہوے ہین اسلیئے درجودھن اپنی ہٹ نہین
چھوڑتا ہے سری کرشن مہاراج پہلے ہی سب کو سنا گئے ہین کہ درجودھن ادھرمی اپنے ساتھیون سمیت ضرور مارا جاویگا وہی
ہوگا یہ سوچ سمجھ کر پرماتما کے دھیان مین مصروف ہو گئے سنجے نے کہا کہ بھیشم پرب کی کتھا آپکو مین نے سنائی جسطرح بھیشم جی نے
بڑا بھاری سنگرام کرکے سرشیا پر نواس کیا بھیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ اس پرب مین سری کرشن مہاراج نے
ارجن کو گیتا گیان اوپدیش کیا اور بھیشم جی نے درجودھن کو سری کرشن مہاراج کا ادھیاتم سنایا جو منش اس پرب کو سنینگے
وہ پرم پد کے ادھکاری ہونگے اور سنسار مین جش اور کیرت پاوینگے -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب سماپت ہوا چونتیسوان ادھیاے -

بھیشم پرب سماپت ہوا

اوم

سری رام کرت مہابھارت

درون پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کالیستھ ماتھر دہلوی جو باراول مطبع
ودّیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے
بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظرثانی واجازت مصنف موصوف الذکر وباخذ حقوق ترجمہ وتصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۴ع

مہابھارت

درون پرب

یعنی

مہابھارت کا ساتوان پرب

پہلا ادھیاے

کرن کا بھیشم پتامہ جی کے پاس جاکر شوک کرنا اُنکا آشیرواد دینا

سری نارایَن اور نردن مین اوتم نر اور سرستی دیوی کو نمشکار کرکے جے اتیھاس برنن کرتا ہون۔ راجہ جنمیجے جی نے برہم رشی بیشم پایَن جی سے پوچھا کہ مہاراج بھیشم جی کے سرشیّا پر سونے کے پیچھے راجہ دھرتراشٹ اور فتح چاہنے والے دُرجودھن نے جو کچھ کیا وہ برنن کیجیے بیشم پایَن جی بولے کہ جب راجہ دھرتراشٹ نے بھیشم جی کے گھایل ہوکر گرجانے کا حال سُنا تو وہ بہت بیاکل ہوا اور بے ہونے سے نراس ہوگیا۔ سنجے نے راجہ کی حالت پر خیال کرکے رن بھوم سے واپس جاکر بہت سے گیان بھرے بچن کہکر راجہ کو سمجھایا اور راجہ نے ہوتب کا بچار کرکے دھیرج دھارن کیا اور سوچا کہ بیاس جی اور نارد منی جو کچھ پہلے کہہ چکے ہین وہ جھوٹ نہین ہوگا وہی باتین ہوتی جاتی ہین جو وہ مجھے سُنا چکے ہین۔ چند روز مین سب کا خاتمہ شُن ہونگا سنجے سے کہا کہ بھیشم جی کے گھائل ہوکر گرجانے سے مجھے بہت شوک ہوا اور جودھن کی ہٹ دھرمی سے ایسے مہاتما سوربیر کی جان گئی جسکی سمان راجاؤن مین آج کوئی راجہ برھی پر نظر نہین آتا اب مجھے یہ سناؤ کہ بھیشم جی کے گرجانے پر درجودھن اور پانڈؤن نے کیا کام کیا سنجے نے کہا کہ مہاراج بھیشم جی کا شوک کوروُن اور پانڈؤن کو بھی بہت ہوا شام کے وقت دونون نے آپس مین صلاح مشورہ کرکے بھیشم جی کی رکشا کے لیے اُن کے چارون طرف عمیق خندق کھدوادی اور اُنہین کے خدمتگار اُنکی خدمت کے لیے اور چند محافظ عقلمند مقرر کردیے کہ جنگلی جانور اُنکو تکلیف نہ پہونچائین اور سب راجہ اپنے اپنے ڈیرون کو واپس چلے آئے جب صبح ہوئی تو تمہارے پُتر درجودھن آدک بھیشم جی کے بچن پر کچھ دھیان نہ دھرکر پھر سنگرام کرنے کو طیار ہوگئے اور اپنی طرف کے راجاؤن سے کہا کہ پانڈون کو بجے کرو اُدھر پانڈون نے بھی اپنی سینا کو طیار کرکے سنگرام کا ارادہ کیا

تمھاری فوج بغیر بھیشم جی کے ایسی خوفناک معلوم ہوتی تھی جیسے درندون کے جنگل مین بغیر گوالے کے بھیڑ اور بکریون کا حال
ہوتا ہے کوروی سینا بھیشم جی کے بغیر ایسی بے رونق ہوگئی جیسے اکاش بغیر چندرمان اور زمین بغیر زراعت و درختون
کے اور جیسے سندر استری بناپت اور ندی بغیر جل کے - جب درجودھن کی سینا سنگرام بھومی مین آئی بھیشم جی کے
نہونے سے ایسی بیاکل تھی جیسے ہرنی اپنے سموہ سے جدا ہوکر بھیڑیون مین گھر جاتی ہو - یا جسکا مرگ شیر کے ہاتھ سے
مارا گیا ہو یہانتک کوروی سینا دکھی تھی کہ گھوڑے ہاتھی بھی اُس سینا کے اُداس معلوم ہوتے تھے -

چند راجاؤن نے درجودھن سے کہا کہ دس دن تک بھیشم جی کے سامنے کرن نے جدھ نہین کیا اب اُسکو بلاؤ
اور سب ایک دفعہ چلا اُٹھے کہ ہاے کرن - اب سواے کرن کے ہماری سہاے کرنے والا اور کوئی نظر نہین آتا
درجودھن نے کرن کو بلایا بیشم پایَن جی نے کہا کہ دھرتراشٹ شوک مین بیاکل کمر ٹوٹے ہوے سرپ کی سمان
لمبے لمبے سانس لیکر ہاے کرن متواتر کہکر سنجے سے پوچھنے لگے کہ ہے گیانی سنجے کرن نے اپنے کوچ کنڈل نہونے
سے ہمارے سیناپت راجاؤن کے بچن کو مانا یا نہین وہ سورج پُتر مہادانی ہماری سینا کی رکشا کرنے والا ہے اور
درجودھن کا بھروسا بھی کرن کے اوپر رہا ہے - سنجے نے کہا کہ ہے راجن وہ سوربیر پرم چتر کرن بھیشم جی کو سرشیا
پر براجمان جانکر اور کورون کی ناؤ کو دکھ روپ سمندر مین ڈوبتا ہوا دیکھ کر سگے بھائی کی سمان آپ کے پتر درجودھن
کے پاس پریت سے چلا آیا - اور کہنے لگا کہ بھیشم جی مہاراج نہایت عقلمند بڑے تیجسوی سوربیرون کے سب گن رکھنے
والے دیب استرون کے دھارن کرنے والے آنکھون مین لحاظ اور شرم رکھنے والے کسی کی صفت مین عیب نہ لگانے
والے ہمیشہ سلوک اور راستی سے کام کرنے والے شانت ہوگئے - مین اُنکے بغیر سب سوربیرون کو مردہ جانتا
ہون اور مجھکو یہ سب سینا اُس مہابرت بھیشم کے بغیر شون درشٹ پڑتی ہے اس لوک مین کون اُنکے سواے
ایسا ہے کہ ہمکو دکھ اور شوک سے بچاوے - وہ سوربیر بسو نام دیوتا کا انس بسو کا روپ مہا پراکرمی بھیشم ہماری
جان تھا یہ کہکر کرن کی آنکھون مین آنسو بھر آئے - اور اُن کے سروپ کا دھیان کرکے کرن بیاکل ہوا اور ٹھنڈی
سانس لینے لگا - کرن کے بلاپ کو دیکھ کر سارے راجہ کوروی سینا کے اور راجہ درجودھن بہت دکھی ہوکر
ہاے ہاے کرکے رونے لگے اور سب کی آنکھون سے بے اختیار آنسو نکلے - کرن نے دیکھا کہ اب سمان جدھ
کرنے کا آگیا ہے بلاپ کا سمان جاتا رہا - تب آنند دینے والے بچن درجودھن سے کہنے لگا اور سوچا کہ بھیشم کے
پیچھے مین بھی ہمت ہار دونگا تو درجودھن کا برا حال ہوجاویگا ارجن کے گانڈیو دھنش سے ساری کوروی سینا
پہلے ہی سے بے چین ہو رہی ہے اور ایسا کون ہے جو دھرم راج جدھشٹر اور اندر کے پتر ارجن اور دس ہزار ہاتھی
کا بل رکھنے والے بھیم سین اور اسونی کمارون کے انس نکل سہدیو کو جنگی رکشا کرنیوالے سری کرشن بھگوان
مین جیت سکے - ایک دفعہ مین بھی جی کھول کر سنگرام کرونگا - چاہے بھیشم جی کے ساتھ پرلوک کو جاؤن یا بچ
جاؤن - کرن نے راجہ درجودھن کی طرف دیکھ کر کہا کہ ہے سوربیر اب شترون کے جیتنے کا اُپاے کرتا ہون -
آپ میرے کوچ اور شستر کھڑگ شکتی اور بھاری گدا اور سورن جٹت چمکتا ہوا سنکھ اور میری زرّین دھجا اور
سنگرام کرنے کی بیش قیمت زربفتی پوشاک میرا رتھ جس مین کمبھوج دیش کے سفید گھوڑے جتے ہوے ہین - اور
ہیرے لعل جواہرات کی مالا اور جال تیر اور ترکش سب سامان جدھ کا جلدی منگاؤ - سنکھ بھیری آدک جدھ کے

ل یعنی نہایت عقلمند ۱۲ ؎ دیب استر اُن ہتھیار ذنکو کہتے ہین جو منتر کے پربھاؤ سے آگ لگادین پانی برسادین وغیرہ وغیرہ ۱۲ ؎ بمعنی بے حس و حرکت ۱۲ ؎ مہابرت یعنی نہایت پکے عقیدے والے ۱۲ ؎ شون بمعنی خالی ۱۲ ؎ مہا پراکرمی یعنی نہایت طاقت والا ۱۲

بھبیت جاؤ۔ مین آج ہی ارجن بھیم سین نکل سہدیو کو لڑائی مین جیتونگا۔ اگرچہ جس سینا مین دھرماتما ست بولنے
والا راجہ جدھشٹر اور بھیم سین برن کا تیر اور گانڈیو دھنش کا دھارن کرنے والا ارجن (جسکے سہایک سری کرشن
جی ہین) اُس سینا کا جیتنا نہایت مشکل ہے۔ پرنت مین ارجن کو بجے کرونگا۔ چاہے جم راج کے لوک کو جاؤن
یا سُرگ مین باس کرون۔ سنجے نے کہا کہ درجودھن کی آگیا سے سفید گھوڑون کا اوتم رتھ سنہری دھجا لگا ہوا
معہ استر سستر کے کرن کے پاس آگیا۔ اُسوقت کورون نے کرن کی اسطرح پوجا کی جیسے دیوتا دیویندر کی۔ اور سب
راجہ اُسکے گرد کھڑے ہوگئے کرن شستر دھارن کرکے اُس رتھ مین سوار ہوا جو سورج کے سمان چمکتا تھا اور اونچی دھجا
اکاش سے باتین کر رہی تھی اُسکا مکھ پرکاشمان تھا۔ سورن اور موتیون کی مالا پہنے ہوے بادل کی سمان شبد
کرتا ہوا کرن رن بھوم مین شوبھائمان ہوا۔ درجودھن آدک کورون کو امید فتح کی جاتی رہی تھی جب سے وہ مہاتما
سمر شیا پر براجمان پرشوتم بھیشم پتامہ ارجن کے تیرون سے گرا تھا۔ جب سورج پتر کرن اپنے دیہ شستر دھارن
کرکے سنگرام کرنے کو تیار ہوا سب کورون کو پانڈون کے جیت لینے کی پھر امید ہوگئی پہلے جب سور بیر کرن وہان
پہونچا جہان مہاتما گنگا پتر سرشیا پر براجمان تھے اور رتھ سے اترکر بھیشم پتامہ کے پاس جاکر نمرتا سہت ڈنڈوت
اور پرکرمان کرکے ہاتھ جوڑکر بولا کہ ہے مہاتماؤن کے شرومن پرشوتم کورون کے تیجسوی پتامہ۔ مین کرن آپ کو
ڈنڈوت کرتا ہون۔ کرپا کرکے میری طرف دیکھیے یہ بات سچ ہے کہ اِس سنسار مین کوئی منش اپنے اچھے کرم کا نتیجہ
نہین پاتا ہے جب کہ آپ جیسے مہاتما دھرم کرم جاننے والے اسطرح پرتھوی پر سوتے ہین تو اور سنساری پرشون
کا کیا ذکر ہے ہے پرشوتم مین کورون کی بڑھتی چاہنے والا دوسرا نہین دیکھتا ہون ہے پتامہ آپ کے بغیر ارجن
کا گانڈیو دھنش اور بانر چنہ والی دھجا کورون کو بھےمان کر رہی ہے۔ دھرتراشٹ کے تیرون اور اُن کے
سہایے کاری راجاؤن کو ارجن کا دھنش اسطرح جلا دیگا جیسے اگن سوکھی ہوئی گھاس کو۔ اور ہوا کے سمان اُس
اگن کی سہایے سری کرشن جی خود کرتے ہین۔ ہے شور بیرون کے شرومن آپ کے سواے کون ارجن سے
سنگرام کرسکتا ہے بدھی مان پرش کہتے ہین کہ ارجن نے ایشر شیوجی سے امانش سنگرام کیا اور بر پایا یعنی
ایسا سنگرام کیا کہ منشون سے نہین ہوسکتا ہے۔ اور ایسا بر پایا ہے جو منش مشکل سے بھی نہین پاسکتے ہین جب وہ
پراکرمی سور بیر ارجن آپ سے بجے نہین ہوسکا تو پھر دوسرا کون ہے جو اُسکو جیتیگا۔ آپ کے ہاتھ سے پرشرام
جی مہاراج جنھون نے بہت سے کشتری راجاؤن کے مان کھنڈن کر ڈالے بجے کیے گئے ہین آپکی آگیا سے
مین اُس مہا پراکرم والے ارجن کو جیتونگا آپ مجھے آشیرواد دیوین کہ شترون سے سنگرام کرکے بجے پاؤن۔
یہ بچن سنکر مہاراج بھیشم جی کرن کیطرف دیکھ کر آپ سے خوش کرنے کو دیش اور کال کے انوسار یہ بچن بولے کہ ہے
کرن شترون کے مان کھنڈن کرنے والے مترون کو ہرکھ بڑھانے والے تم کورون کے گتی ہو جیسے دیوتاؤن
کے گتی سری بشنو بھگوان ہین۔ ہے کرن تم مہا سور بیر ہو تم نے اپنے بھج بل سے کامبوج دیشی راجاؤن کو بجے
کیا اور پھر نگن جت اور برہد دیشی قندھار دیشی راجا تم نے فتح کیے۔ اور کرات لوگون کو تم نے درجودھن کے
آدھین کردیا اور بہت سے راجاؤن اوتکل دیشی میکل پونڈر کلنگ نکھاد ترگرت بالہیک دیشی راجاؤن کو بجے کرلیا
تمھارا پراکرم امت ہے۔ ہے تات جس پرکار درجودھن اپنی ذات برادری والون اور کنبے کی گت ہے اُسیطرح

تم کوروون کی گتی ہو مین پرسنّ ہو کر کہتا ہون کہ تم شترون سے سنگرام کرو اور جے پاؤ اور سب راجاؤن کو شکشا دو کہ درجودھن کے کارن سنگرام کر کے جے دلاوین۔ جیساکہ درجودھن میرا پوتا ہے ایساہی کرن تو میرے پوتے کی سمان ہے۔ گیانی لوگ کہتے ہین کہ اچھے لوگون کی مترتا جو ست پرشون کے ساتھ ہوتی ہے وہ رشتہ داری وغیرہ سے زیادہ ہوتی ہے۔ مجھے نشچے ہے کہ تم کوروی سینا کی رکشا پریت سے اسطرح کروگے جیسے درجودھن کرتا ہے۔ اب تم جدھ کرو اور بجے پاؤ۔ کرن بھیشم جی کو ڈنڈوت اور اُنکی پرکرما کر کے چرن چھو کر سب دھنش دھاری راجاؤن کے ساتھ سنگرام مین آیا۔ اُسوقت کوروون نے کرن کو رن بھوم مین دیکھ کر سنکھ دھن کی اور جدھ کے باجے بجوائے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب بھیشم کرن سمباد پہلا ادھیاے۔

دوسرا ادھیاے

درونا چارج کا سنگرام مین مارا جانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب کرن کو راجہ درجودھن نے سنگرام مین اپنے پاس دیکھا تو پرسن چت ہو کر کہنے لگا کہ مین اپنی سینا کو آپ سے رکشت اور سناتھ جانتا ہون اب جو تمھاری اچھا ہو وہ کرو۔ کرن نے کہا کہ ہے پرشوتم آپ بڑے بدھمان ہین آپ کے بچن سننے کی ہم سب خواہش رکھتے ہین درجودھن نے کہا کہ ہے مہا پراکرمی سوربیر ہمارے پتامہ بھیشم جی مہاراج نے دس دن تک دن پرت دس دس ہزار سینا شترون کی مار کر ہماری رکشا کی آپ اُنکے پیچھے کس کو سیناپت کرنا چاہتے ہین بدون سیناپت کے سینا ایک مہورت سنگرام مین نہین ٹھہر سکتی جسطرح ناؤ بناکرن دھار یعنی ملاح کے اور رتھ بغیر سارتھی کے۔ کرن نے کہا کہ یہ سب راجہ جو یہان موجود ہین سیناپتی ہونے کے لائق ہین ہر ایک انمین سوربیر پراکرمی سنگرام مین پیٹھ نہ دکھانے والا ہے درجودھن نے کہا کہ سیناپت ایک ہوتا ہے سب نہین ہو سکتے کرن نے کہا کہ جس ایک کو آپ سیناپت کرینگے باقی راجہ بیدل ہو جاوینگے میرے نزدیک درونا چارج جی جو ہمارے گرو مہا پراکرمی ہین سیناپت ہون کیونکہ یہ بدھی مانون مین پرم بدھمان شستر بدیا جاننے والون مین سب کے گرو ہین اُن کے سوا اور کون سیناپت ہونے کا ادھکار رکھتا ہے دیوتاؤن نے اُسرون کی بجے کے لیے سوام کارتک جی کو سیناپت کیا تھا تم درونا چارج جی کو سیناپت کرو۔ درجودھن نے درونا چارج جی سے کہا کہ ہے پرشوتم آپ شاستر اور شستر بدیا اور چترائی مین پرم چتر گیانیون مین مہا گیانی ہین آپ کے سمان دوسرا درشٹ نہین آتا بھیشم پتامہ جی کے پیچھے آپ پر درشٹ پڑتی ہے آپ ہماری رکشا کرین جسطرح دیوتاؤن کی رکشا راجہ اندر کرتے ہین رودرون کا مہادیو بسوون کا اگن۔ دیوتاؤن کا اندر اور یکشون گندھربون کا کوبیر۔ برہمنون کا بشسٹ۔ نکشترون کا سورج پترون کے سوامی دھرم راج ہین اِسی پرکار آپ ہمارے سیناپت ہون ارجن آپ کے سامنے سنگرام نہین کر سکے گا۔ جدھشٹر کو مین اُسکے ساتھیون سمیت بجے کرونگا۔ یہ بات سنکر راجہ پرسن چت ہو کر انکی استت

کرنے لگے - درونا چارج جی بولے مین پانڈون سے لڑونگا - پرنت درشٹ دومن کو بجے نہین کرسکونگا وہ میرے
مارنے کے لیے پیدا ہوا ہے کورون نے اِس بات کا بچار نہ کرکے درونا چارج جی کو سیناپت کیا اور اُن کے
تلک سیناپتی کا کرکے پوجن کیا - سنکھ دھن ہونے لگے باجے بجنے لگے سوت ماگد بندی جن استت پڑھنے لگے
درونا چارج جی نے اپنی سینا کا سکٹ بیوہ رچا اور سب کو اپنے اپنے استھان پر رکھکر آگے بڑھے سب کورو ی
راجاؤن نے جانا کہ پانڈو کرن کو دیکھ کر سنگرام مین استھت نہین رہین گے سب راجہ اُسوقت کرن کی تعریف
کرتے ہوے آگے بڑھے - جب کورون کی سینا چلی تو بنا بادل کے رودھر کی برکھا ہونے لگی اور گیدھ کنک آدک پکشی
سینا کے پیچھے دوڑے اور اُسکے چارون طرف گھوم گئے سرگال روتے ہوے پیچھے پیچھے ہوے اور انیک اسگن
ہونے لگے - جب پانڈون نے کورون کی سینا کو آتے دیکھا اپنی سینا کا کرونچ بیوہ رچا اور جُدھ کرنے کو آگے
بڑھے دونون طرف سے سنگرام ہونے لگا پیدل سے پیدل گھوڑے سوار سے گھوڑے سوار اور ہاتھی سوار سے
ہاتھی سوار جدھ کرنے لگے ایسا بھاری جُدھ ہوا کہ رودھر کی ندی بہہ نکلی سوربیرون کی تلوارین تمام میدان مین
خون آلودہ نظر آتی تھین اور چارون طرف تیرون کی بھرمار ہو رہی تھی ہزارون آدمی زمین پر پڑے ہوے تڑپ
رہے تھے ہزارون سر کٹے ہوے خون کی ندی مین غرق ہو رہے تھے چارون طرف سے مار مار کا شبد ہو رہا تھا
پانڈون کی سینا نے کوروی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا تب درونا چارج جی سینا لے کر آگے بڑھے پانچال دیشی راجاؤن
نے اُنکو گھیر لیا تب کرن نے اُنکی سہاے کی اور اپنے تیرون سے پانڈوی سینا کو مار کر بھگانا شروع کیا راجہ جُدھشٹر
نے دھرشٹ دمن ساتکی جی اور بھیم سین سے کہا کہ ارجن دوسری طرف سنگرام کرتا ہے تم اپنی سینا کو سنبھالو اور
اچاری کو روکو - دھرشٹ دمن اپنی سینا کو لے کر آگے بڑھا اور اچاری سے خوب جُدھ کیا پھر کوروی سینا
کے اور راجاؤن نے درونا چارج کی سہاے کرکے پانڈوی سینا کو مارنا شروع کیا دروپدی کے پانچون پُتر اور
ابھمنون ساتکی جی ارجن کو لے کر آگے بڑھے اور کوروی سینا کا بدھنش کرنے لگے دھرشٹ دومن نے سوچا
کہ میرا جنم درونا چارج کے مارنے کو ہوا ہے اُس نے اچاری کے مارنے کی من مین ٹھان لی اور بہت سی سینا
اپنے ساتھ لے کر کوروی سینا کو مارتا ہوا درونا چارج جی سے سنگرام کرنے لگا اِن دونون سوربیرون کا بڑا
بھاری سنگرام ہوا - ہزارون ہاتھی سوار اور گھوڑے سوار اچاری جی نے اپنے دب شسترون سے پانڈوی
سینا کے مار ڈالے آخرکار درونا چارج جی دھرشٹ دومن کے ہاتھ سے مارے گئے اور سُرگ کو چلے گئے -
پانڈون نے بجے کا باجا بجایا اور بھیم سین کال کا روپ بنا کر سنگرام بھوم مین خوب گرجا کوروی سینا اچاری
کے مارے جانے پر بھاگنے لگی - اچاری کے مارے جانے سے درجودھن کو بڑا بھاری شوک ہوا -

اِتی سری مہابھارتے درونا چارج کا دھرشٹ دومن کے ہاتھ سے مارا جانا دوسرا ادھیاے -

تیسرا ادھیاے

درونا چارج کے مارے جانیکا حال سنکر راجہ دھرتراشٹ کو شوک ہونا اور سری کرشن جی کی مہمان برنن

بیشمپائن جی نے راجہ جنمے جی سے کہا کہ جب سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے درونا چارج جی کے سنگرام مین مارے

جانے کا برتانت کہا تو راجہ کو بڑا بھاری شوک ہوا مورچھا آگئی بیہوش زمین پر گر پڑا تھوڑی دیر پیچھے ذرا ساودھان
ہو کر سنجے سے کہنے لگا کہ ایسا پراکرمی درونا چارج جسکا رتھ بیاگھر چرم سے منڈھا ہوا ہے چار سرنگ رنگ کے نہایت
تیز رفتار اچھی نسل کے گھوڑے جتے ہوے تھے اور اندر سے سنہری بنا ہوا تھا درونا چارج کیونکر آسانی سے جیتا گیا
وہ تو شستر بدیا مین پرم چتر تھا ہاے میرا ہردا ایسے اچاری کے مرجانے کا برتانت سنکر ٹکڑے ٹکڑے نہین ہوتا
ہے بہاوی بڑی بلوان ہے۔ ہے سنجے مجھے یہ سناؤ کہ کیونکر درونا چارج رن بھوم مین مارا گیا اُسکا رتھ ٹوٹ
گیا تھا یا شستر اُسکے پاس نہین رہے تھے جو ایسی جلدی پانڈون کے ہاتھ سے مارا گیا درجودھن کو بھیشم جی کے
گر جانے پر درونا چارج جی کے اوپر پانڈون کو بجے کرنے کی آشا ہو گئی تھی اب تم نے کہا کہ وہ بھی مارے گئے
مجھے بڑا بھاری شوک ہوا۔ ہے سنجے مجھے موت کیون نہین آتی - یہ کہکر راجہ پرتھی پر گر پڑا رنواس مین شور و
غل مچنے لگا۔ رانیان ودڑین کسی نے ٹھنڈا پانی منہ پر چھڑکا کسی نے عطر سنگھایا کوئی سوکھی پنکھا کرنے لگی بہت
دیر مین راجہ دھرتراشٹ کو ہوش آیا تکیہ کے سہارے سنجے نے بٹھایا اور بہت طرح سمجھایا - اور پھر سارا حال
سنایا جس طرح سنگرام بھوم مین پانڈون نے دھرشٹ دومن کو آگے کرکے درونا چارج جی کو مارا۔ دھرتراشٹ
نے کہا کہ مین خوب جانتا ہون کہ پانڈون کی سہاے کرنے والے سری کرشن جی ہین اُنکو کون جیت سکتا
ہے مین اُنکا حال تم کو بھگت پوربک سناتا ہون۔ کوئی منش ایسے کرم جو اُنھون نے کیے ہین نہین کر سکتا
ہے گوپ کل مین سری کرشن جی نے جنم لے کر اپنا جس سُرگ تک پہونچا دیا تم نے بھی سنا ہوگا کہ بچپن مین کیسی
لیلا سری گوبند جی نے کین۔ راجہ کیشی دانو۔ ہرگبھا سُردانو - پرلمب اسر - مورا سر - نرکا سر - پھر راجہ
کنس سے بلوان کو لیلا ماتر مار ڈالا۔ جراسندھ اپنے جاماتر کنس کا بدلا لینے بڑی بھاری سینا لے کر آیا اُسکو
بلدیو جی اپنے بڑے بھائی کو ساتھ لے کر سری کرشن جی نے مار کر بھگا دیا اور پھر اُسی جراسندھ کو سوربیر
بھیم سین کو ساتھ لیجا کر مار ڈالا پھر راجہ کنس کی حمایت اور مدد کرنے والے راجہ سونا ما کو جو سورسین دیش کا راجہ
تھا سینا سمیت مار ڈالا دیکھو سری کرشن جی نے مہا کرودھی درباسا رشی کو اپنی سیوا سے ایسا پرسن کر لیا کہ اُنھون
نے سری کرشن جی کو بہت بر دیے گاندھار (قندھار) دیش کے راجہ کی پتری کو بہت سے راجاؤن مین سے
سری کرشن جی لے آئے کسی راجہ کو سامرتھ نہین ہوئی کہ اُنسے سنگرام کرے اور کنیا کو چھوڑا لیوے مہا پراکرمی
سسپال چندیری کے راجہ کو جدھشٹر کے جگ مین برہم بوجن اور ارگھ پاد کے بباد کرنے پر اپنے چکر سے پشو
کے سمان مار ڈالا پھر راجہ شالو کو اکاش مین استھت او پرہی اوپر مار گرایا اور سوبھ نام اُسکے راجدھانی کو سمندر
مین ڈبو دیا جو سمندر کے بیچ ایک ٹاپو مین آباد تھی اور جدھ مین انگ بنگ - کلنگ - ماگدہ - کاشی - کوشل دیش
مالبس گارگ - گورکھ اور پونڈر دیشی راجاؤن کو بجے کر لیا اور اونتی (اوجین) دکشن - پربتی - ہدسینک -
کاشمیر - سگھر - پشاچ سندگل - کامبوج - چول - پانڈے - سنجے - ترگرت - مالو اور بڑے کٹھن دُردر دیشی راجہ کو بجے
کر لیا اندریون کے سوامی سری کرشن جی کی مہمان کا کوئی دیوتا بھی انت نہین پا سکتا ہے کوئی سوربیر پرتھی پر ایسا
نہین کہ اُنسے سنگرام کر سکے اور کوئی استری اتھوا پرش ایسا نہین ہے جو اُنکے موہنی سروپ کو دیکھ کر اشکت اور
موہت نہ ہو جاوے (گوپ کنیان اور گوپ استریون کے ساتھ راس بلاس کرکے درباسا رشی سے بر پاکے -

اور اپنے روپ کی موہنی ایسی ڈالی کہ برج کی استریاں اُنہیں اپنا تن من دھن نوچھاور کرتی تھیں جبتک اُن کے درشن نہیں کرلیتی تھیں اُنکو چین نہیں پڑتا تھا اور لڑائی میں انگ بنگ ماگدھ - کلنگ - کاشی - کوشل - آدک دیشوں کو جیت لیا پھر بادشاہ یونان کو جاکر فتح کیا برن دیوتا کو اپنے بس میں کر لیا - پاتال باشی پانچ جن دیت کو مار کر پنچ جن سنکھ لے آئے - پھر ارجن کو ساتھ لے کر کھانڈو بن جلا کر راجہ اندر کو جیت لیا گڑر پر سوار ہو کر کلپ برکش کو بیکنٹھ سے پرتھی پر لے آئے - سنجے میری سبھا میں سری کرشن جی نے بسو روپ دکھا کر مجھے کرتارتھ کیا - اُس دن سے میں جان گیا کہ سری کرشن جی ساکشات ایشر پرماتما کا روپ ہیں اُنکی مہان اور استت مجھ سے نہیں ہو سکتی ہے - پردمن - انردوہ گد سانب - بدورتھ - سارن آدک بڑے بڑے بلوان سری کیشو جی کے پتر اس سنگرام میں آئے ہونگے اور دس ہزار ہاتھی سے بھی زیادہ بل اور پراکرم رکھنے والے سری بلدیو جی مہاراج اُسی طرف جاکر موجود ہو جاتے ہیں جس طرف سری کرشن جی ہوتے ہیں بڑے بڑے بدھمان پنڈت کیشو جی کو جگت کا پیدا کرنے والا کہتے ہیں اور میں نے تو اُنکی اچھی طرح پریکشا کر لی ہے سب یہ ہی کہتے ہیں کہ باسُدیو جی کے ساتھ کسی کی سامرتھ جدھ کرنے کی نہیں ہے دیکھو اُنکی چترائی آپ ارجن کے سارتھی بن گئے اور رن بھوم میں بہت سے راجاؤں نے اور خاصکر راجہ بھیشم جی اور شل نے اُنکو گھائل بھی کر دیا تو بھی آپ نے شستر ہاتھ میں نہ لیا ابتک رتھ کو ہانکتے رہے ہیں جو سب کورو ملکر پانڈوں کو فتح کر لیں تو اُسوقت سری کرشن جی ہتیار اُٹھا دینگے اور سب کو مار کر کنتی کے بیٹے راجہ جدھشٹر اور ارجن کو ساری پرتھی کا راج دیدیں گے - ہے سنجے جسکی رکشک سری کرشن جی ہوں اُس ارجن کو کون جیت سکیگا - ارجن باسُدیو جی کی آتما ہے اور سری کرشن جی ارجن کی آتما ہیں اسیلیے سدیو ارجن بجے پاتا رہا ہے اور سری کرشن جی جس اور کیرت پاتے رہے ہیں سارا زمانہ جانتا ہے کہ ارجن بڑا اجئی ہے اور تمام اودھانت یعنی سارے گن باسدیو جی میں ہیں درجودھن نے بھی کیشو جی کا بسو روپ دیکھا ہے پرنت موہ بس وہ نہیں سمجھا کہ سری کرشن جی کون ہیں - اچنبھے کی بات ہے کہ وہ بسو روپ سبھا میں بہت سے راجاؤں سمیت درجودھن مورکھ نے دیکھا پھر بھی مہامت مند سری کرشن جی کو نہیں پہچانا - اسکا کارن یہ ہے کہ درجودھن موت کی پھانسی میں نبدھا ہوا ہے درجودھن نہیں جانتا ہے کہ ارجن کون ہے ان دونوں نر نارائن کو وہ نلش سمجھ رہا ہے یہ دونوں ایک دم میں تینوں لوکوں کو بدھفش کر سکتے ہیں پرنت نر روپ دھارن کرنے سے ایسا نہیں کرتے ہیں بھیشم جی اور درونا چاریہ جی کا مرنا سُنکر میں مردے کی برابر ہو گیا ہوں زندہ مجھ کو مت سمجھو کوروں کی یہ دشا میرے سبب سے ہوئی ہے ادھرم کے کارن ارجن نے بھیشم جی سے مہارتھی اور درونا چاریہ جی سے شستر بدیا جاننے والے کو پرتھی پر گرا کر مار ڈالا ہے ہے سنجے جسطرح درونا چاریہ جی سنگرام میں مارے گئے اُس برتانت کو تم اچھی طرح مجھکو سناؤ -

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب درونا چاریہ کا مرنا دھرتراشٹ کا شوک تیسرا ادھیاے -

چوتھا ادھیاے
درونا چاریہ کا پہلا جدھ

سنجے نے کہا کہ ہے راجن جب درونا چاریہ جی سیناپت ہوئے تو اُنھوں نے درجودھن سے کہا کہ تم کیا چاہتے ہو

وہ مجھ سے کہو درجودھن اتنی بات سُنکر پرسن ہو بولا کہ مین یہ چاہتا ہون کہ آپ جُدھشٹر کو پکڑ کر میرے سامنے لے آوین اچاری جی ہنسے اور کہا کہ تمھاری یہ اچھا ہوگی کہ جُدھشٹر کو مین پکڑ کر لاؤن اور تم اُسکو مار ڈالو درجودھن نے کہا کہ نہین جان سے مارنا نہین چاہتا اُسکو کوئی ہم مین سے اگر بالفرض مار بھی ڈالے تو اور اُسکے بھائی جبتک اُنمین سے ایک بھی باقی رہے وہی ہم سب کو جیت سکتا ہے پکڑنے سے میری مراد یہ ہے کہ پھر اُسکو جوے مین جیت کر بنو باس دون پھر اُسکے بھائی بھی اُسکے ساتھ بن مین نواس کرین درونا چارج بولے کہ جُدھشٹر کو مار کر جو تم اپنی کشل چاہو یہ ممکن نہین ہے اور یہ بھی سمجھ لو کہ جبتک ارجن جدھشٹر کے پاس ہے۔ مین کیا اندر اور مہادیو جی بھی جدھشٹر کو نہین پکڑ سکتے اگر ارجن کو لڑائی مین دور لیجاؤ تو مین جدھشٹر کو پکڑ سکتا ہون اور تمھارے پاس لے اونگا جُدھشٹر کی تعریف مجھ سے نہین ہوسکتی ہے کسی طرح اُسکو تکلیف نہین دینگے درجودھن نے اپنے دل کا بھید درونا چارج جی سے کہدیا۔ اچاری جی نے درجودھن کی دُربدھی اور نیچ بدھی سوچ کر کہا کہ جدھشٹر دھن ہے مین اُسکی تعریف نہین کرسکتا ہون پھر اچاری بھردواج درونا چارج نے درجودھن کے پرسن کرنے کو کہدیا کہ جو تم ارجن کو دور لیجاؤ گے تو مین جُدھشٹر کو پکڑ کے تمھارے سامنے کردونگا بے عقل درجودھن نے یقین کرلیا کہ ضرور جدھشٹر کو اچاری جی نے پکڑ لیا اپنی نادانی سے اِس بات کو ساری سینا مین مشہور کردیا درجودھن کا کہنا سچ مان کر کورون کی سینا مین خوشی کا باجا بجنے لگا راجہ جُدھشٹر کو دوتون کی زبانی معلوم ہوا کہ درجودھن نے اچاری جی سے وعدہ کرا کے مشہور کردیا ہے کہ راجہ جدھشٹر گرفتار ہوگیا جدھشٹر نے یہ حال اپنے بھائیون ارجن بھیم آدک سے کہا۔ ارجن نے کہا کہ میرے جیتے جی آپ کو راجہ اندر اور سب دیوتا ملکر بھی نہین پکڑ سکتے ہین آپ میرے پاس رہین مین آپ کی حفاظت بہروقت کرونگا۔ درونا چارج ہمارے گرو ہین مین اُنکی پرشٹھا بہت کرتا ہون لیکن چاہین کہ وہ میرے جیتے جی آپ کو پکڑ لیجاوین کسی طرح ممکن نہین ہے چاہے زمین شق ہوجاوے سورج سے گرمی جاتی رہے چندرمان سے اگن نکلنے لگے آپ کو گرو جی گرفتار نہین کرسکتے ہین۔ شتروسینا کے راجہ جُدھشٹر کو پکڑا ہوا سمجھ کر خوشی کا باجا بجا رہے ہین اب ہماری سینا مین بھی خوشی کا باجا بجایا جاوے ارجن کے مُنھ سے اتنا نکلتے ہی پانڈون کی سینا مین زور سے خوشی کا باجا بجنے لگا تب کوروی سینا کے لوگ جان گئے کہ درجودھن نے جھوٹ بولا کہ راجہ جدھشٹر گرفتار ہوگیا صبح ہوتے ہی درونا چارج اپنی سینا کو لے کر سنگرام بھوم کو چلے راجہ جید رتھ وکلنگ وبکرن آگے داہنے کرپا چارج اور کرت برما وچترسین وست قیت اور دوساسن اور بائین طرف راجہ شکنی قندھار والا بہت سے راجاؤن کو لے کر اور کرن اور درجودھن درونا چارج جی کے ساتھ سب سے آگے ہوے کرن نے بھیشم پتامہ کی طرح اپنی سینا کا بیوہ بنایا اور پانڈون نے بھی اپنی سینا کا بیوہ بنایا دونون دل بادل کی سمان اُمنڈ کر آئے اور مقابل ہوتے ہی جُدھ ہونے لگا سوار سے سوار اور پیادہ سے پیادہ رتھ سوار سے رتھ سوار اور ہاتھی سوار سے ہاتھی سوار جُدھ کرنے لگا ایسی دھول اُڑی کہ آسمان دُھندلا دکھائی دینے لگا اور تھوڑی دیر مین ہزارون ترنگ شیر پرتھی پر پڑے دکھائی دیے گیدھ اور کوّے چیل آدک دور سے مانس کی بو سونگھ کر آگئے اور چونچ اور پنجون سے ترنگ شیر پیدون کو کھانے اور رودھر پینے لگے اُدھر سے درونا چارج اور ادھر سے ارجن آگے بڑھے دونون کا

نوٹ۔ درجودھن یہ سمجھا تھا کہ اچاری جی بھی پانڈون کو پریت کی نگاہ سے دیکھتے ہین اسلیے اچاری جی نے درجودھن کو پرسن کرنے کو کہا تھا درجودھن نے

سے مرتک شریرون کو کھانے اور رودھر پینے لگے اُدھر سے درونا چارج اور ادھر سے ارجن آگے بڑھے دونون کا
بھاری جدھ ہوا پھر درونا چارج جی نے راجہ جدھشٹر کی طرف سنگرام کرتے کرتے رُخ کیا بھیم سین اور نکل اور سہدیو
نے مقابل ہوکر اچاری کے بیگ کو روکا اور ارجن نے ایسے تیر برسائے کہ کوروی سینا کا منھ پھیر دیا چارون طرف
رودھر کی ندی بہنے لگی درونا چارج جی نے اپنے تیرون سے پانڈوی سینا کا ناش کرنا شروع کیا تب دھرشٹ دومن
نے اچاری سے سنگرام کیا اور ان دونون کا بڑا بھاری جدھ ہوا اچاری نے پانڈوی سینا کو بھگانا آرنبھ کیا
اور خون کی ندی بہادی جسمین سوربیرون کے سر کچھوؤن اور ہاتھ پانون مچھلیون کے سمان تیرتے پھرتے تھے
اور کنارون پر رودھر اور مجا کی کیچڑ ہو رہی تھی راجہ جدھشٹر نے بھیم سین و ابھمنون سے کہا کہ اچاری ہماری سینا
کا بدھنش کیے جاتا ہے کسی طرح اُسکو چارون طرف سے گھیرو اُس وقت ابھمنون اور گھٹوتکچ اور دروپدی کے
پانچون پترون نے اپنی سینا کو بڑھا کر اچاری کے اوپر تیر برسانے شروع کیے کہ اچاری جی کو گھبرا دیا اور بہت
گھایل کردیا اُنکی سہاے کے لیے کرن اور بکرن اور دوساسن اپنی سینا کو لے کر آگے بڑھے مگر دوریب سے بھرا
ہوا شکنی سہدیو کے مقابل ہوا اُنکا باہم خوب جدھ ہوا ایک نے دوسرے کو اپنے تیرون سے گھایل کیا پھر سہدیو
نے شکنی کے سارتھی اور گھوڑون کو گھائل کرکے اُسکے دھجا کو کاٹ گرایا شکنی گدا ہاتھ مین لے کر رتھ سے کودا اور
پھر سہدیو بھی رتھ سے اُترا دونون کا پرس پر بڑا گھمسان جدھ ہوا راجہ جیدرتھ نے پانڈوی سینا کو مارنا آرنبھ کیا ارجن
نے آگے بڑھ کر کرن اور دوساسن کے اوپر تیر برسانے شروع کیے اور گھٹوتکچ اپنے دیت اور راچھسون کی سینا
کو لیکر آگے بڑھا اور دوساسن سے جدھ کرنے لگا دروپدی کے پترون اور ابھمنون نے راجہ شل سے بھاری جدھ
کیا ابھمنون نے راجہ شل کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کر شل کو ایسا گھایل کیا کہ اُسکو ابھمنون سے سنگرام کرنے کی
سامرتھ نہ ہوئی کرت برما راجہ شل کی سہاے کے لیے آگے بڑھا اور بھیم سین سے بڑا جدھ ہوا آخر کرت برما بھیم سین
سے ہار گیا اور راجہ شل کو اپنے رتھ پر ڈال کر دور لے گیا بھیم سین کال روپ سے سنگرام مین گرجنے لگا اور کوئی اُسکے
سامنے نہ ہوا تب درونا چارج نے آگے بڑھکر بھیم سین سے جدھ کیا اور ساتکی جی اور راجہ کاشی نے کرپا چارج
اور استوتھاما ن سے جدھ کیا سہدیو نے راجہ شکنی کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کر اُسکی اونچی دھجا کو گرادیا
اور شکنی نے سہدیو کے گھوڑون کو مار کر اُسکی دھجا کو گرادیا راجہ دروپد نے درونا چارج سے جدھ کیا ساتکی اور
کرت برما - دھرشٹ دمن اور سوسرمان کا آپس مین بھاری سنگرام ہوا کرن اپنی سینا کو چارون طرف سے
سنبھال کر پانڈوی سینا کو مارتا تھا گھٹوتکچ اور المبش کا خوب جدھ ہو رہا تھا درونا چارج نے دھرشٹ دمن
کے ایسا تیر مارا کہ وہ بیہوش ہوگیا اور پھر اچاری نے اپنے اگن بان سے پانڈوی سینا کو جلانا آرنبھ کیا
تب ارجن اور بھیم سین نے اپنی سینا کو سنبھال کر درونا چارج کا سامنا کیا اور بڑی دیر تک اُنکا پرس پر
بھاری جدھ ہوا راجہ شل پھر ہوشیار ہو کر ابھمنون سے جدھ کرنے کو آیا اور پھر دونون مہارتھیون کا پرس پر
بھاری جدھ ہوا اور ایک نے دوسرے کو گھائل کیا ہاردک شل کی سہاے کے لیے آیا اور ابھمنون کو
اپنے تیرون سے گھائل کیا ابھمنون نے کھڑگ ہاتھ مین لے کر ہاردک پر مارا پرنتو وہ نہین مرا جیدرتھ
نے بچا لیا پھر جیدرتھ اور ابھمنون کا بڑا جدھ ہوا پہلے تلوار اور تیر سے جدھ کرتے رہے پھر دونون کا

پرسپر ملہہ جدھ ہوا ہاردوک نے جیدرتھ کی سہاے کی پرنت جیدرتھ بہت گھائل ہوکر بھاگا تب ابھمنون نے ہنسکر کہاکہ سنگرام مین پیٹھ دکھانا سوربیرون کا کام نہین ہے شل نے یہ حال دیکھ کر اپنا رتھ دوڑا کر ابھمنون سے جدھ کیا شل نے ابھمنون کے اوپر برچھی پھینک کر ماری ابھمنون نے اپنے تیرون سے اُسکو کاٹ کر گرادیا اور پھر اپنی برچھی سے شل کو گھائل کردیا کہ شل پرتھی پر گر پڑا تب ابھمنون نے اُسکو چھوڑکر سنگرام کرتا ہوا دوسری طرف چلا گیا پانڈون نے ابھمنون کے بل اور پراکرم کی استت کی جیدرتھ کھسیانا ہوکر پھر لوٹا اور ابھمنون سے پھر جدھ کرنے لگا اور پھر دونون کا ملہہ جدھ ہوا ابھمنون نے پھر جیدرتھ کو پچھاڑ کر زخمی کردیا شل نے ابھمنون کے ہاتھ سے جیدرتھ کو بچا لیا اور آپ ابھمنون سے جدھ کرنے لگا تب بھیم سین ابھمنون کی سہاے کو آیا اور پھر دونونکا پرسپر جدھ ہوا شل بہت گھایل ہوکر ہٹ گیا بھیم سین نے ہنسکر سنکھ بجایا اور چارون طرف بجے کے باجے بجنے لگے استوتھامان نے بھیم سین سے جدھ کیا ان دونون کا پرسپر بڑا بھاری جدھ ہوا راجہ براٹ نے متس دیشی سینا کو لیکر سورج پتر کرن کو روکا کرن نے کرودھ کرکے خوب جدھ کیا راجہ دروپد کا بھگدت سے بڑا بھاری سنگرام ہوا ایک نے دوسرے کو گھائل کرکے سارتھی اور گھوڑون کو بھی گھائل کیا بھوری سرداجو استر بدیا مین بڑا چتر ہے اُسکا سکھنڈی سے بڑا بھیانک جدھ ہوا کرن کے پتر برکھ سین نے تمھاری سینا کو بھیم سین سے بجے بھیت دیکھ کر سینا کے آگے ہوکر خوب جدھ کیا برکھ سین اور نکل کے پتر ستانیک کا بڑا بھاری جدھ ہوا اپنے بھائی کی مدد کو دروپدی کے اور پتر بھی آن پہونچے اور کرن پتر کی سہاے کو بھی استوتھامان آدک بہت سے سوربیر اکٹھے ہوگئے اور بہت دیر تک اُنکا پرسپر بڑا بھاری جدھ ہوا جیساکہ دیوتاؤن اور اسرون کا جدھ ہوا تھا درونا چارج نے پھر جدھشٹر کو پکڑنا چاہا اور تیر برساتا ہوا راجہ کے قریب آگیا پانچال دیش کے راجہ کا پتر جو جدھشٹر کی سہاے کے لیے ساتھ تھا اُس نے درونا چارج کو روکا جدھشٹر اور راج کنوار نے اچاری کو پاس نہین آنے دیا راجہ جدھشٹر نے راج کنوار کے بل اور پراکرم کی تعریف کی شام تک دونون سینا مین بڑا بھاری جدھ ہوا درونا چارج نے پانڈون کی سینا کے بہت سوربیر مار گرائے سوربیر ارجن نے اچاری کو اگنی سمان سینا کو جلاتے ہوے دیکھ کر اپنا رتھ آگے بڑھایا اور اچاری سے سنگرام کیا اور اُنکے بیگ کو روک کر اپنے تیرون کے گانڈیو دھنش سے ایسی جھڑی لگائی کہ آکاش دکھائی دیتا تھا نہ پرتھی - ارجن کے تیرون سے ہزارون سوربیر اور ہاتھی گھوڑے سوار مارے گئے اور خون کی ندی بہنے لگی ہماری سینا کے سوربیر پانڈو ارجن سے بھے بھیت ہوکر ادھر اُدھر بھاگنے لگے سورج چھپنے لگا دونون دل جدا ہوگئے ارجن نے بجے کا باجا بجایا اور سنکھ دھن کرنے لگا شام کا وقت جانکر دونون دل اپنے اپنے استھان کو واپس چلے گئے اور سوربیرون نے اپنے زخمون پر مرہم لگائے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب درونا چارج کا پہلا جدھ موچوتھا ادھیاے -

پانچوان ادھیاے

درونا چارج کا دوسرا جدھ ارجن کا سنگرام ترگرت دیسی سینک سے اور اُنکو بجے کرنا

سنجے نے کہاکہ جب درونا چارج جی اپنی سینا کو لے کر اپنے خیمہ مین گئے تو درجودھن نے جاکر گرو جی کو ڈنڈوت کرکے

کہاکہ آپ نے آج شمتر دسینا کو اچھی طرح سے مردن کیا اچاری نے بہت دکھی من ہوکر کہاکہ سری کرشن جی اور پانڈو
ارجن اچھے ہین تو بھی مین جی کھول کر سنگرام کرونگا - ہے راجن مین نے جو تم سے کہاکہ ارجن اور سری کرشن جی
اچھے ہین تم یہ خیال مت کرنا کہ میرا یہ کہنا کہ جدھشٹر کو مین پکڑ لاؤنگا جھوٹا ہوگیا ضرور مین ایسا ہی کرونگا جدھشٹر کو
تمھارے سامنے لاموجود کرونگا - کسی طرح ارجن کو جدھشٹر سے جدا کردو اُسوقت راجہ ترگرت دیشی یعنی سوشرمان
اور اُسکے بھائیون نے کہاکہ ہم کو ارجن نے بڑا دکھ دیا ہے ہم قسم کھاکر کہتے ہین کہ سنگرام مین جہان ہوسکیگا ہم اُسکو
مارینگے ہم سب رات کو اُسکے دکھ سے نہین سوتے نہ ہم کو نیند آتی ہے کیونکہ ارجن نے ہمارا بہت ہی برادر کر کے
ہمکو دکھی کردیا ہے یہ کہکر باوتنڈ کیہ ور اچھ شرماما دنیک للتھ اور مدرک جنکے ساتھ دس دس پندرہ پندرہ ہزار رتھ سوار
اور گھوڑون کے سوار تھے اُنکو لائے اور اُسکا پوجن کر کے قسم کھائی کہ چاہے کچھ ہو جہانتک ہوسکیگا ہم سب ملکر
ارجن کو مارینگے اگر ہم ایسا نہ کرین تو ہم کو اُن لوگون کی گتی ملے جو جھوٹ بولتے ہین یا برہمنون کو مارتے ہین یا شرنا گت
آئے ہوے منش کو تیاگ دیتے یا گؤدن کو مارتے ہین شرادھ مین استری سنگ کرتے ہین یا امانت مین خیانت
کرتے ہین یا راجہ کا مال چراتے ہین یا ماتا پتا کو گھات کرتے ہین یا شاستر کے برخلاف عمل کرتے ہین جو ہم سب ملکر
ارجن کو نہ مارین تو ہم کو گھور نرک مین باس ملے - آپس مین ان سبھون نے صلاح مشورہ کرلیا سورج نارائن کے اودے
ہونے پر دونون سینا رن بھوم مین آئین درونا چارج جی نے اپنی سینا کا اور دھرشٹ دمن اور ارجن نے اپنی سینا
کا بیوہ بنایا پہلے باوتنڈ دسوشرمان آدک نے دکشن دشا مین اپنا پرا جماکر ارجن کو سنگرام کے لیے بلایا اُسوقت راجہ
جدھشٹر سے سوربیر ارجن نے کہاکہ ہے تات یہ ترگرت دیشی مجھے سنگرام کرنے کو بلاتے ہین آپ اگیا دیوین تو مین
اُنسے جدھ کرون راجہ جدھشٹر نے کہاکہ تم کو معلوم ہے کہ درونا چارج مجھکو پکڑنا چاہتے ہین اگر تم مجھ سے دور چلے
گئے تو موقع پاکر درونا چارج پکڑ لینگے اُنھون نے کوروون کی سینا مین درجودھن سے وعدہ کرلیا ہے - ارجن نے
کہاکہ دھرشٹ دمن اور سوربیر ستجت اور ساتکی جی ابھمنون ادک آپ کی رکشا کو موجود ہین دھرشٹ دمن جسکے
ہاتھ درونا چارج جی کی موت ہے آپ کو اچاری سے بچا دیگا اور مین بھی آپ کے پاس ہون آپ کچھ خوف نکرین
مجھے یہ لوگ بلاتے ہین اسلیے مین اُن سے سنگرام کرونگا اور آپ کے پرتاپ سے جلدی بجے کرکے آتا ہون یہ
کہکر دھرشٹ دمن کو اچھی طرح سمجھا کر آپ سنگرام کرنے کو چلا شترون نے دکشن دشا کے صاف اور ہموار
میدان مین چندرمان کے سمان اپنے رتھون اور گھوڑون وغیرہ کے سوارون کو ٹھہرا کر کے جب ارجن کو آتے دیکھا
شور و غل مچایا سری کرشن جی سے ارجن نے کہاکہ آپ میرے رتھ کو شترون کی سینا کے اندر لے چلیے آپ کی
کرپا سے ایک دم مین انکو بھگا دونگا - گانڈیو دھنش کو چڑھاکر ارجن تیرون کی برشا کرنے لگا - ترگرت کے ایسیون
نے جب ارجن کو جدھ کرتے ہوے دیکھا اور دیودت شنکھ کی آواز سنی اُنکا کلیجہ دھڑکنے لگا اور بے مان ہوکر
تصویر کی مانند بے حس و حرکت کھڑے رہ گئے اُنکی سواریان ہاتھی گھوڑے سنکھ کی آواز سے خوفناک ہوکر
پیشاب اور لید کرنے لگے اور آنکھین اُنکی کھلی رہ گئین پھر سبھون نے اپنے آپ کو سنبھال کر ایک دفعہ ہی ارجن
کے اوپر تیرون کی برکھا کری ارجن پندرہ ہزار تیرون کو اپنے تیرون سے بیچ ہی مین کاٹ گرایا اور پھر اپنے

یادداشت - فیضی نے مہابھارت فارسی مین راجہ سوشرمان دالی نجارہ لکھا ہے کہ اُسوقت ترگرت دیش مشہور تھا

بہتون سے اُنکے مُکھیا سرداروں کو مارنے لگا یہان تک ارجن نے تیر برسائے کہ کورون کی تیس ہزار سینا کو پران بچانے مشکل ہو گئے گانڈیو دھنش کے بانون سے کٹ کٹ کر پرتھی پر گرنے لگے ہزارون آدمیون کو تھوڑی دیر مین ارجن نے مارڈالا سسرما دسورتھ وسودھرمان اور سوباہو نے ارجن اور سری کرشن جی کو گھائل کرکے اپنے تیرون سے ڈھک دیا سری کرشن جی اُس بڑی سینا کے مقابل کبھی داہنے اور کبھی بائین رتھ کو دوڑاتے پھرتے تھے آخر کو شترو سینا بھاگنے لگی تب راجہ ترگرت نے دوڑ کر اُنکو سمجھایا کہ تم قسم کھاکر لڑنے آئے ہو درجودھن کی سینا مین کیا منھ دکھاؤ گے تم اپنے بچن کو یاد کرو اور مت بھاگو یہ بات راجہ کی سُنکر وہ سب پھر لوٹے اور ایکبارگی اپنی زندگی سے مایوس ہوکر ارجن پر گرے اور ایسی برکھا تیرون کی کیشو جی اور ارجن پر کی کہ دونون کو گھائل کردیا اُسوقت ارجن اور باسدیو جی دکھائی دینے سے رہ گئے کیونکہ اُنکے رتھ بانون سے ڈھک گئے تھے تب ارجن نے سنکھ بجایا اور گانڈیو دھنش پر تواستر نام استر چلایا اُس استر کے چلتے ہی ہزارون ارجن اور کرشن جی سامنے دکھائی دینے لگے ایک نے دوسرے کو ارجن جانکر آپس مین سنگرام کرنا آرنبھ کیا یہ کہتے جاتے تھے کہ یہ ارجن ہے یہ گوبند جی ہین اور آپس مین جدھ کرتے تھے ہزارون آدمی اسطرح آپس مین لڑکر مر گئے پھر ہنس کر ارجن للتہ مالو ترگرت شیوبن کے اوپر تیرون کی برکھا کرتا رہا وہ سب سوربیر ایک دفعہ ہی پکارے کہ ارجن کو مار لیا اور دوپٹہ اور بستر پھرانے لگے سنکھ اور مردنگ بجاکر خوش ہونے لگے اُس سمے ارجن کا رتھ بانون کے جال سے درشٹ نہین پڑتا تھا کیشو جی بھی اُن سوربیرون کے تیرون کے جال سے موہت سے ہوکر کہنے لگے کہ ہے ارجن تو کہان ہے ارجن بولا کہ مہاراج آپ کے پاس ہون ان سوربیرون کو اپنا زور کر لینے دیجیے مین ابھی انکو اور تماشا دکھاتا ہون یہ کہہ کر بایو استر چھوڑا جس نے شترون کے تیرون کو بھی اُڑا دیا اور وہ لوگ ہوا کے تیز و تند چلنے سے سواریون سمیت اُڑنے لگے جیسے سوکھے ہوے پتے پربل بایو سے اُڑتے ہین ساری شترو سینا بیاکل ہو گئی اُسوقت ارجن نے اپنے دھنش اور بان سے ہزارون کو مار گرایا سنگرام بھوم مین چارون طرف سر کٹے اور بھجا کٹے ہوے تمام جسم خون مین بھرے ہوے سوربیر زمین پر لوٹتے نظر آتے تھے اسطرح ارجن نے سب دشمنون کو مار کر بجے پائی۔

اتی سری پرام کرت مہابھارتے درون پرب ارجن اور ترگرت نواسی سنگرام ارجن بجے دوسرا جدھ پانچوان ادھیاے۔

چھٹا ادھیاے

درونا چارج کا دوسرا جدھ

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ دوسرے دن کے سنگرام مین جب کہ ارجن دوسری طرف جدھ کرتا تھا درونا چارج نے راجہ جدھشٹر کے پکڑنے کے لیے گڑر بیوہ بنایا چونچ کے استھان پر راجہ درجودھن اپنے بھائیون اور ساتھیون سمیت کرپا چارج اور کرت برما دونون آنکھون کے استھان موہت شرما کشیم شرما کو پیچھے اور کلنگ دیشی سنگل دیشی ادک اور جون (ملیچھ دیشی) راجا اور مدر دیشی گردن کی جگہ بھوری سروا اور راجہ سل سودت باہیک بہت سی سینا لے کر بازوون کے مقام پر کھڑے ہوے ہند انوبند اونتی دیش کے راجہ اور کا بھوج دیشی

آدک دوسری طرف کے بلانۂ پرباتین طرف اسنوتھامان کو آگے کرکے کھڑے ماگدہ مدرک پونڈر گاندھار اور پورب دیشی راجا پہاڑی راجا ٹپت کے استھان پر کرن اپنے بیٹے بھائیون اور بڑی سینا سمیت پونچھ کی جگہ کھڑے ہوے راجہ جید رتھ بھیم رتھ سمپاتی باج بھوج بھومی جی آدک بڑی سینا لیکر چھاتی کے استھان کھڑے ہوے یہ سینا بادلون کے دل کے سمان دکھائی دی اُس بڑی سینا مین راجہ پراگجوتش کا مست ہاتھی زیور اور سنہری جھول و سنہری عماری اور چھتر سے بہت شوبھائمان تھا جیسے نکشترون مین پورنماشی کا چندرمان ہوتا ہے اتھوا اودیا چل سے سورج پرکاشمان ہوگیا۔ راجہ جدھشٹر نے اپنے بچنے کے کارن منٹرلا ردہ بیوہ رچ کر پرسپر جتّہ ہو آرنبھ کیا دونون طرف سے شبھ بیرون نے شستّرون کی برکھا کی اور جیسے دو سمندر لہرا لہرا کے آپس مین ملتے ہین اسطرح پانڈون کورون کے دل مین سنگرام ہونے لگا درونا چارج کو آگے بڑھتے دیکھ کر دھرمراج نے دھرشٹ دمن سے کہا کہ ہے مہارتھی اچاری میرے پکڑنے کی تدبیر مین ہے ارجن سنسپتکون سے سنگرام کر رہا ہے اُس سوربیر نے کہا کہ آپ کچھ سوچ نہ کرین مین ابھی اس بڈھے برہمن کو سنگرام مین بچے کرتا ہون یہ کہکر بانون کی برکھا کرتا ہوا دھرشٹ دمن اچاری کے سنمکھ آیا اُسکو دیکھ کر اچاری نے آنکھ اور بھوین چڑھائین اور اپنا کال بچار کر تیرون کی برکھا کرنے لگا اور دھرشٹ دمن کے بیگ کو روکا اُدھر درجودھن نے بہت سے شبھ بیرون سمیت اچاری کی رکشا کی دونون مہارتھی گھور سنگرام کرتے رہے ہزارون آدمیون کا ڈھیر ہوگیا سیکڑون آدمی ہاتھیون کے پانون اور گھوڑون کی ٹاپ سے مرگئے خون کی ندی بہنے لگی گھوڑے بغیر سوارون کے اور ہاتھی بغیر مہاوت کے چارون طرف بھاگے بھاگے پھرتے تھے رتھون کے پہیے لوٹ کر بغیر سارتھی کے گھوڑے لیے بھاگے پھرتے تھے چارون طرف سے مار مار کا شبد ہو رہا تھا اپنے بیگانہ کی کسی کو خبر نہ تھی باپ کو بیٹا اور بیٹا باپ کو بھائی بھائی کو چچا بھتیجے کو ماما بھانجے کو مار رہا تھا پھر درونا چارج جی نے جدھشٹر کے پکڑنے کا ارادہ کرکے دھرمراج پر حملہ کیا اور جدھشٹر نے پاس آتے ہوے گرد اچاری کو اپنے تیرونکی برکھا سے گھایل کردیا اور گھور سنگرام کیا کہ اچاری بھی واہ واہ کہتے جاتے تھے ساری سینا مین سور مچا کہ سنگھ ہاتھیون کے مکھیا ہاتھی کو پکڑنے آیا ہے پھر راجہ ستجت نے درونا چارج کو اپنے گرہ دار بانونسے گھایل کیا اور اُسکی دھجا کو گرادیا گرودھ وان اچاری نے ستجت کو گھایل کردیا اُسکے دھنش کو کاٹ گرایا پھر ستجت نے اپنے دوسرے دھنش کو لیکر گھور سنگرام اچاری سے کیا اور ملائم اور نرم استھانون مین ستجت نے درونا چارج کو تیرونسے ایسا گھایل کیا کہ اچاری بیاکل ہوگیا پرنت اچاری نے بھی ستجت کو بیاکل کردیا آخر کو اسی جدھ مین ستجت درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا پھر ستانیک رتھی برادر راجہ براٹ اور برک دونون نے درونا چارج سے جدھ کیا دونون کو اچاری نے مارڈالا اور ایسا بھاری سنگرام اچاری نے کیا کہ خون کی ندی بہادی جسمین گھوڑے اور رتھ سوارون اور پیادہ سینا کے ہاتھ پانون اور سر مچھلیون اور گراہونکے سمان بہتے نظر آتے سینا کے سوربیر پرانون کی رکشا کے لیے چارون طرف بھاگتے ہوے درشٹ پڑے کوئی سوربیر اچاری کے مقابلہ مین نہین آیا راجہ جدھشٹر نے جب یہ حال اپنی سینا کا دیکھا تو آپ بہت سی سینا ساتھ لے اچاری سے جدھ کرنے کو آیا اور دیر تک درونا چارج جی سے سنگرام کرتا رہا آخر اچاری کے تیرون سے گھایل ہوکر جدھ کرتا ہوا دوسری طرف چلا گیا اور پانچال دیشی راجا اپنی سینا کو لیکر اچاری کے سامنے ہوگئے اچاری نے اُنکو بھی اپنے تیرونکی برکھا سے بیاکل کردیا اور سینا کے مدھ مین اچاری سنگھ کے سمان گھومنے لگا کوئی راجا پانڈوی سینا مین اچاری کے مقابلہ مین نہین آیا تب اچاری نے کرن سے کہا کہ مہابلی بھیم سین اور نکل سہدیو دوسری طرف جدھ کرکے ہماری سینا کو مارتے ہین

اور ارجن دکشن دشا مین ترگرت دیشی سینا سے سنگرام کرتا ہے بھیم سین اپنے جدھ سے مجھے پرشن کرتا ہے پرنت اب وہ دکھائی نہین دیا شاید اُسنے ہماری پربل سینا کو دیکھ کر بچنے کی آسا چھوڑ دی کرن نے کہا کہ نہین مہاراج بھیم سین اور اُسکے بھائی پانڈو چھل کے جوے مین ہار کر بن مین بہت کلیش اُٹھا چکے ہین وہ اُن باتون کو یاد کر کے جان توڑ کر سنگرام کرتے ہین پانڈو کبھی سنگرام سے مُنھ نہین موڑینگے وہ یا اُنمین سے کوئی یہان نہین ہے لیکن راجہ جدھشٹر اپنے ساتھیون سے یہان جدھ کر رہا ہے درجودھن نے جب درونا چارج کو اسطرح سنگرام مین گھومتے دیکھا تو بجے کے باجے بڑے زور سے بجوائے اور بہت خوش ہوا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درونا چارج کا دوسرا جدھ چھٹا ادھیاے۔

ساتوان ادھیاے

درونا چارج جی کا دوسرا جدھ راجہ دھرتراشٹ کا سنجے سے پانڈوی سینا کے چنھ دریافت کرنے کا حال

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ پانڈوی سینا کے چنھ (نشان) مجھے سناؤ پانڈون مین سے کوئی جدھشٹر کے پاس سہاے کرنیوالا نہین تھا نہین تو درونا چارج پانڈوی سینا کو اسطرح بیاکل کر کے نہین بھگا سکتے تھے سنجے نے کہا کہ ہان مہاراج یہی کارن تھا کہ اچاری جی نے پانڈوی سینا کو اپنے تیرون سے بھگا دیا اب مین پانڈوی سینا کے سوربیرون کے چنھ آپ کو سناتا ہون جو راجہ جدھشٹر کے ساتھ ہو کر پھر اچاری سے سنگرام کرنے چلے بھیم سین نے دوسری طرف جدھ کرتے ہوے سنا کہ درونا چارج نے پانڈوی سینا کو بیاکل کر دیا ہے تو وہ وہان سے راجہ جدھشٹر کو اکیلا جان کر اچاری سے جدھ کرنے کو لوٹا اُسکے گھوڑے سنہرے زیورون سے خوب آراستہ تھے بھیم سین کو آتا دیکھ کر مہارتھی ساتکی جی بھی اُسکے ساتھ ہوے جنکے گھوڑے رُکم برن ارتھات سونے کے طرح طرح کے زیورون سے آراستہ تھے اور اُنکو دیکھ کر مہا منو بھی کرودھ کر کے اُنکے ساتھ ہوا جسکے گھوڑے کافوری رنگ کے تھے اُنکے ساتھ ہی درشت دومن بھی اچاری سے سنگرام کرنے کو چلا جسکے گھوڑے کبوترون کی گردن کے سمان نیلے رنگ رکھنے والے تھے اور سنہری زین اور زیورون سے سجے ہوے تھے کشتیر دھرمان اُسکا بیٹا بھی اُسکے ساتھ ہوا جسکے گھوڑے سفید رنگ کے تھے نکل تیر پسر سکنڈی اور کشتیر دیو کے گھوڑے بھی بہت خوبصورت تھے اور زیورون سے سجے ہوے تھے پانڈو نکل کے گھوڑے طوطے کے پرون کے سمان ہرے رنگ کے گھوڑے کا مبوج دیشی نہایت خوبصورت سب زیورون سے سجے ہوے تھے اور میگھ (بادل) کے سمان شام برن گھوڑے انمو جس کو لے کر چلے پانڈو سہدیو کے گھوڑے تیتر کے سے چنھ رکھنے والے ہوا کے سمان چلنے والے تھے اور راجہ جدھشٹر کے گھوڑے سفید رنگ کے تھے جنکی دم سیاہ تھی یہ گھوڑے نہایت خوبصورت طرح طرح کے زیورون سے آراستہ تھے راجہ جدھشٹر کو اچاری کیطرف جاتے ہوے دیکھ کر راجا درپد پانچال دیش کا راجہ اُسکے پیچھے پیچھے بیخوف چلا جسکے گھوڑے سنہری کلغی اور ساز سے آراستہ تھے اُنکے ساتھ راجہ براٹ بھی چلے جنکے گھوڑے پیلے رنگ ہلدی کے سمان زیور اور ساز سے پیراستہ تھے

پانچون بھائی کیکئے دیش کے راجہ کے تیر بھی ساتھ چلے جنکے گھوڑون کا لال رنگ مثل بیر بہوٹی کے تھا اور سونے کی مالا اور ساز سے سجے ہوے تھے دھجا بھی اُنکی لال رنگ کی تھی سکنڈی سوربیر کے گھوڑے ہرے یعنے سبز رنگ کے تمبر گن جرپ کے دیے ہوے بہت ہی خوبصورت تھے اِسکے ساتھ بارہ ہزار سور بیر تھے اور راجہ سسپال کے پُتر درشت کیتو کے گھوڑے کافوری رنگ کے بہت تیز چلنے والے چندیری دیشی خوبصورت گھوڑے تھے ایسے ہی ہر ہد کھیتر کے گھوڑے خوبصورت تھے جو کیکئے دیش کا راجکمار تھا ایسے ہی کیشیر دیو پسر سکنڈی کے گھوڑے تھے سینا بند کے گھوڑے ریشم کے رنگ ساز وسامان سے سجے ہوے تیز چلنے والے تھے تر وج بکشی کے سمان رنگ والے گھوڑے سوربیر اتی بہو پسر کاشی نریش کے تھے اور پرت بند کے گھوڑے سفید رنگ کے تھے جنکی گردن سیاہ تھی پانڈو پُتر ست سوم کے گھوڑے اُرڈ کے پھول کے سمان رنگ والے تھے پورب دیش کے بڑے چالاک ستانیک پسر نکل کے گھوڑے شالی کے پھول کے سمان قابل دید گھوڑے تھے اور سرت کرما دروپدی پُتر کے گھوڑے بہت ہی عمدہ رنگ کے تھے جیسے مور کی گردن کا چمکیلا رنگ ہوتا ہے گھوڑون کا سنہری ساز وسامان ایسا شوبھائمان تھا جیسے سورج اودے ہوا اور سرت کیرت دروپدی کے پُتر کے گھوڑے ایسے تھے جیسے کہ نیل کنٹھ کے پر خوشنما رنگ کے ہوتے ہین یہ سرت کیرت کی سواری مین تھے اور سری کرشن اور ارجن سے بشیش سنگرام کرنے والا مشہور سوربیر راج کمار ابھمنون مہارتھی کے گھوڑے پنگل برن ارتھات زرد رنگ کے تھے اور پراکرمی یوتس جو اپنے بھائی درجودھن سے علیحدہ ہوکر پانڈون سے آن ملا تھا اُسکے گھوڑے بڑے قد وقامت کے اور گھوڑون سے اونچے ساز وسامان سنہرے سے سجے ہوے تھے ایسے ہی باردہ کیشی اور سیر بنی منت کے خوبصورت گھوڑے زرین زین اور ساز سے آراستہ تھے کاشی نریش کے گھوڑے سنہری مالا اور ساز سے آراستہ تھے ست دھرتی کے لال رنگ کے گھوڑے اور درشٹ دومن کے گھوڑون کا رنگ کبوتر کے مانند تھا یہ سب راجہ جدھشٹر کے پیچھے پیچھے کوروی سینا کو بھے بھیت کرتے ہوے درونا چارج سے سنگرام کرنے چلے ان سب راجاؤن کی اونچی اونچی دھجا رتھون پر لگی ہوئی تھین چیکتان اور ارجن کا مامان پُراجت کنتی بھوج کے گھوڑے اندر دھنش کے سمان رنگ رکھنے والے تھے جنمے جے پانچال دیشی راجہ کے گھوڑے سرسون کے پھول کے سمان خوش رنگ تھے اِن راجاؤن کے ساتھ بڑی سینا تھی ساگر الدھج راجہ پانڈ کے ساتھ ایک لاکھ چالیس ہزار سوار تھے جو دوارکا کو ناش کرنے کی اچھا سے چلا تھا اور اُسکے دوستون نے سری کرشن جی سے ملاپ کرا دیا تھا اِن راجاؤن کے سواے اور سب راجہ تھے درونا چارج جی کی دھجا کالے مرگ چرم اور سنہرے کمنڈل سے سوبھائمان تھی بھیم سین کی سنہری دھجا مین سوبرن مے سنگھ کا اکار تھا اُسمین چندرمان اور گرہون کے نشان بھی سنہری تھے راجہ جدھشٹر کی سنہری دھجا مین سب نکشترون سمیت چندرمان شوبھائمان تھا اور نکل کی سنہری دھجا مین شربھ نام پشو اور سہدیو کی دھجا مین ہنس گھنٹا دروپدی کے پانچون پترون کی دھجا مین بایو اور اندر اور اسونی کمار کی مورتیان سنہری بنی ہوئی تھین ابھمنون کی دھجا مین سارنگ نام پکشی اور گھٹوت کچ کی دھجا مین سنہری گیدھ کا اکار تھا اور اُسکے گھوڑے اچھا انوسار چلنے اور اُڑنے والے تھے جیسے کہ راون لنکا کے راجہ کے گھوڑے تھے ویسے ہی گھوڑے گھٹوت کچ پراکرمی کے تھے اور وہی دھنش جو راجہ اُدن نے دیوتاؤن سے پایا تھا وہ گھٹوت کچ کے ہاتھ مین تھا۔ اتی سری رام کرت مہابھارت درون پرب ساتوان ادھیاے

آٹھوان ادھیاے

درونا چارج جی کا دوسرا جُدھ پانڈون کی سینا کی جنبھ اور سوربیرون کے جُدھ کا برنن

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ دھرمراج جُدھشٹر کے پاس ماہیندر نام دھنش اور بھیم سین کے پاس بایو دھنش تھا برھماجی نے تینون لوک کی رکشا کے واسطے جو دھنش پیدا کیا وہ گانڈیو دھنش ارجن کے ہاتھ مین تھا بیشنو دھنش نکل کے پاس اور اسونی کمار کا دھنش سہدیو کے پاس تھا اور نکل سہدیو کا دب دھنش دروپدی کے پانچون پترون کے پاس دھنش روپ بھہ رتن تھے۔ رودرجی کا دھنش۔ اگن کا دھنش۔ جمراج کا دھنش۔ شیوجی کا دھنش اور جس دھنش سے بلدیوجی نے بہت سے شوربیرون کو مارا وہ دب دھنش ابھمنون کے ہاتھ مین تھا سفید اور کافوری رنگ سبز رنگ سرخ اور نیلے وغیرہ طرح طرح کے رنگ کے چنچل اور ہوا کے مانند چلنے والے گھوڑے ان مہارتھی شوربیرون کے رتھون مین جتے ہوے تھے اور سنہری رتن جٹت طرح [illegible] کی دھجاؤن سے رن بھوم شوبھاے مان ہورہی تھی دونون طرف سے شوربیرون نے سنکھ دھن کی اور نانان پرکار کے باجے بجائے اور اپنی اپنی بجے کے کارن ڈل کھول کر شوربیرون نے خوب جُدھ کیا ایسی دھول اُڑی کہ سورج پھیکا دکھائی دینے لگا اور چارون طرف رودھر کی ندی بہنے لگی گیدڑ شبد کرنے لگے اور گدھ چیل کوے بالمدھینک پکشی اکٹھے ہوکر مرتک شریرون کے شریر سے رودھر ماس بھکشن کرنے لگے۔ درمکھن آپ کے پتر نے بھیم سین سے بڑا بھاری جدھ کیا کرت برما کا جُدھ ساتکی جی سے خوب ہوا جیدرتھ کا جُدھ کشتیر دھرمان سے ہوا پوتس نے سوباہو کے دونون ہاتھ کاٹ کر گرا دیے۔ راجہ جُدھشٹر اور راجہ شل کا بڑا بھاری جُدھ ہوا بند اور انوبند اونتی دیش کے راج کمارون کا جدھ راجہ براٹ سے اور راجہ دروپد کا راجہ باہلیک سے بڑا جُدھ ہوا راجہ بھوت کرما کا جُدھ نکل سے بڑی دیر تک ہوا بھیم رتھ نے راجہ شالو کے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا برت بندہ اور اسوتھامان کا سنگرام خوب ہوا سوربیر درکھ نے پروجت کے مستک مین زور سے تیر مارا اور امیشٹ نے راجہ چندیری کو اپنی برچھی سے مار ڈالا ابھمنون آگے بڑھا بھگدنت اُسکے سنمکھ آن کر جدھ کرنے لگا اُدھر بھیم سین سے شل اور گتھوت کچ سے المبش راچھس ایک دوسرے سے جُدھ کرنے لگے کرودھ ونت المبش نے مایا کا جال پھیلا کر گتھوت کچ سے گھور سنگرام کیا جیسے سمیر اور دیوراج کا جدھ ہوا تھا۔ ایسا سنگرام کم دیکھنے مین آیا جیسا گتھوت کچ اور المبش کا ہوا ساری سینا اِن دونون شوربیرون کا جدھ ہو اشچرج سے دیکھ رہی تھی درجودھن نام پراچھس بہت سے ہاتھی لے کر بھیم سین کے اوپر دوڑا بھیم سین نے تھوڑی دیر مین اپنے گدا سے ہاتھیون کا چورن کر دیا اُسکی گدا لگتے ہی ہاتھی چنگھاڑ مار کر بھاگ نکلتے تھے۔ جیسے ہوا سے بادل بکھر جاتے ہین اسی پرکار ہاتھی معہ اپنے سوارون کے بھیم سین کے آگے بھاگتے درشٹ پڑتے تھے بھیم سین کے گدا لگنے سے کوئی ہاتھی یہان گرا کوئی دس قدم آگے جاکر گرا کوئی جان سے مرا کوئی ادھ موا ہوگیا پھر درجودھن نے کرودھوان ہوکر ہاتھیون کے سموہ کو آگے بڑھایا اور اپنے تیرون سے بھیم سین کو گھائل کیا بھیم سین نے اپنے نوکدار تیرون سے درجودھن کو گھائل کردیا راجہ انگ نے اپنے مست متوالے ہاتھی درجودھن نام کو بھیم سین کے اوپر دوڑایا بھیم سین نے کالے

بادل کے سمان ہاتھی کو آتے ہوئے دیکھ کر اپنے تیرون سے گھائل کر دیا پھر اپنی گدہ اسے مار کر ہاتھی کو پرتھی پر گرا دیا
اور اُسکے سوار ملیچھ راجہ کا سر کاٹ لیا راجہ کے مارے جانے پر اُسکی سینا بھاگ اُٹھی راجہ پراگجوتش نے جب یہ
حال دیکھا تو اپنے متوالے ہاتھی کو بھیم سین کے مقابل لے گیا یہ وہ بلوان ہاتھی تھا جسکے آگے اور کوئی ہاتھی آنکھ
مین نہین سماتا تھا اندر نے جس ہاتھی پر سوار ہو کر دانون کو جیتا تھا اُسی ہاتھی کی نسل مین سے یہ ہاتھی بھی بڑا اونچا
اور پراکرمی تھا بے خوف کالے پہاڑ کے سمان ہاتھی اپنی سونڈ پھراتا ہوا بھیم سین کے اوپر آیا اور بھیم سین کے
رتھ کو چور چور کر ڈالا تب بھیم سین رتھ سے کود کر ہاتھی کے پانون مین لپٹ گیا وہ پانڈو انجلکا بید جاننے والا کمھار
کے چاک کے مانند اُس ہاتھی کو چکر دینے لگا اور پھر پانون سے نکل کر اُسکی سونڈ کو پکڑ ہاتھی کو مارنے لگا ہاتھی
نے بھیم سین کو پکڑ لیا پانڈو کی سینا نے جانا کہ بھیم سین کو ہاتھی مار ڈالے گا پرنتو وہ پراکرمی بھیم سین اُس متوالے
ہاتھی کے بیچ مین نہ آیا اور نکل کر دور جا کھڑا ہوا تب راجہ جدھشٹر اور دھرشٹ دُمن نے اُس ہاتھی کو چار طرف
سے گھیر لیا اور تومرون سے مار گرایا پراگجوتش راجہ ہاتھی سے کود کر بھاگ گیا اور بھگدت کے ہاتھی پر سوار ہو گیا
یہ ہاتھی بھی ویسا ہی بلوان اور بڑا پراکرمی تھا جدھشٹر نے راجہ بھگدت کو بہت گھایل کر دیا بھگدت نے بہت سے
تیر برسائے اور پانڈونکی سینا کو بھگا دیا پھر بھیم سین اپنی سینا لے کر راجہ بھگدت سے سنگرام کرنے لگا ابھمنیو
اور دروپدی کے پانچون پتر شترو سینا کو مارتے ہوئے بھیم سین کی رکشا کو آن پہونچے اور راجہ پراگجوتش اور بھگدت
کو زخمی کر دیا پرنتو پراگجوتش نے ساری سینا کو بیاکل کر دیا تب ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ پراگجوتش
اور اُسکا ہاتھی ہماری سینا کو بدھنش کرتا چلا آتا ہے میرا رتھ وہان لے چلیے تب ارجن نے اُسکے سنمکھ ہو کر فوراً
اپنے تیرون سے ہاتھی کو معہ اُسکے سوار کے گھائل کر دیا اُدھر سنسپتک ارجن سے جدھ کرتے تھے جب ارجن
پراگجوتش کی طرف آیا تو اُنھون نے ارجن کے اوپر حملہ کیا شور بیر ارجن پراگجوتش کو معہ اُسکے ہاتھی کے زخمی کر کے
پھر لوٹا اور اکیلے ارجن نے ہزارون سنسپتک مار کر پرتھی پر گرا دیے اور وہ ارجن کے سامنے سے بھاگ
گئے درجودھن اور کرن نے آپس مین صلاح کی کہ اب ارجن کو گھیر کر مارنا چاہیے یہ دونون بھی اپنے ساتھی راجاؤن
سمیت ارجن کے اوپر تیرون کی برکھا کرنے لگے اُسوقت ارجن اور کیشو جی تیرون کی برکھا سے نظر نہین آتے تھے
کیشو جی موہ کو پراپت ہوئے - ارجن نے بہت سے شور بیرون کو برہم استر سے بدھنش کیا کورون کی سینا کا
برا حال تھا کسی کا سر کٹ گیا اور کسی کی بھجا اور پانون - کسی کا آدھا دھڑ کٹ گیا - ارجن نے بڑا سنگرام کیا
جیسے متوالا ہاتھی کنول کے بن کو پانون سے کھوند ڈالتا ہے اِسطرح ارجن نے کوروی سینا کو بدھنش کر دیا
ارجن کا پراکرم دیکھ کر کرن درجودھن اور کورون کی سینا اچنبھے مین تھی سری کرشن جی نے ارجن سے کہا
کہ ہے مہابا ہو ایسا کرم اندر یمن اور کوبیر سے بھی نہین ہو سکتا ہے جیسا تم اِس سنگرام مین دکھا رہے ہو
ہزارون شور بیر ایک ایک تیر مین پرتھی پر گرتے جاتے ہین سری کرشن ارجن کی بڑائی کرتے جاتے تھے اور
ارجن سنسپتکون کو مارتا جاتا تھا جو سنسپتک باقی بچے تھے اُنکو بھی مار کر سری کرشن جی سے کہا کہ اب بھگدت
اور پراگجوتش کے سنمکھ لے چلیے اُنھون نے پھر ہماری سینا کو بیاکل کر دیا ہے سری کرشن جی نے گھوڑون کی باگ
اُٹھائی اور ایک لحظہ مین وہان آئے جہان راجہ بھگدت سنگرام کرتا تھا اتنے ہی مین سوشرما نے کہا کہ ارجن میرے

ساتھ سنگرام کرو تب ارجن کو دبدھا ہوئی کہ ادھر بھگدت سنگرام کرتا ہے اُدھر سوشرما مجھ سے سنگرام چاہتا ہے
سری کرشن جی سے ارجن نے کہا کہ مہاراج کیا آگیا ہے سری کرشن جی نے ترگرت دیشی سوشرما کی طرف رتھ
چلایا تب ارجن نے سات بانون سے سوشرما کو گھایل کیا اور چھ بانون سے راجہ ترگرت کے بھائی کو مار ڈالا
اور اُسکے رتھ اور سارتھی کو بھی مار ڈالا۔ پھر سوشرما نے بیر گھاتنی برچھی چلائی ارجن نے اپنے تیرون سے اُسکو
کاٹ ڈالا اور سوشرما کو اپنے وہان سے آپ کی سینا کو مارتا ہوا بھگدت کی طرف آیا کسی کا پراکرم نہ ہوا کہ ارجن
کو روک سکے ہے راجن ارجن چھل روپی جوے سے جدھشٹر کو جیتنے کا برتانت سوچکر آپ کے بیٹون کے ہنس
کرنے کو آپ کی سینا کو مارتا ہوا بھگدت (پراگجوتش) کے پاس پہونچا اور اُس مہا پراکرمی اندر کے مِتر نے اُن دونون
کے تیرون کو روک کر اپنے تیرون کی برکھا کرنی شروع کی پراگجوتش (بھگدت) نے ارجن اور سری کرشن جی
کو گھایل کر دیا اُسکے متوالے ہاتھی کو دیکھ کر کرشن جی نے اپنے رتھ کو بچا لیا اور جب وہ ہاتھی دھرمراج جدھشٹر کے
اوپر چلا تو ارجن نے اپنے تیرون سے روکا بھگدت نے ارجن پر تومر استر چھوڑا اور اپنے بان سے ارجن کا مکٹ
گرا دیا تب ارجن نے اپنے مکٹ کو سنبھال کر سر پر رکھ لیا اور بھگدت سے خفا ہو کر کہا کہ تم کو شرم نہین آتی بھگدت
نے بیشنو استر کو پریوگ کرکے انکش کو منتر پڑھکر ارجن کی چھاتی پر مارا کیشو جی نے ارجن کو پیچھے کرکے اُس استر کو
اپنی چھاتی پر لیا جو بیجنتی مالا ہو گیا اور مہاراج کے ہردے پر رنگ برنگ کے پھولون کے ساتھ شوبھائمان ہوا
ارجن نے یہ حال دیکھ کر باسدیو جی سے کہا کہ ہے پرشوتم آپ نے کہا ہے کہ مین شستر ہاتھ مین نہ لونگا نہ لڑونگا
صرف رتھ کو ہاکونگا آپ اپنے بچن کی پرتپال کیجیے میرے بدلے آپ کسی استر شستر کو اپنے اوپر لے کر دکھ نہ
اُٹھاوین ہماری قسمت مین تو لڑائی بدھاتا نے لکھدی ہے خواہ ہم ہارین یا جیتین پرنت آپ ایسا کلیش
نہ اُٹھاوین میری موجودگی مین آپ ایسا نہ کرین آپ کی کرپا سے مین ان سب راجاؤن کو جیتنے کی سامرتھ رکھتا ہون
سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن اس گپت بات کو تم نہین جانتے ہو اب مین سناتا ہون۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب ارجن درونا چارج کا جدھ آٹھوان ادھیاے۔

نوان ادھیاے

راجہ بھگدت کو بیشنو استر ملنے کا برتانت اور بھگدت (پراگجوتش) کا ارجن سے سنگرام اُسکا ارجن کے ہاتھ سے مارا جانا

سری بھگوان نے کہا کہ ہے ارجن مین چار سروپ سے سنسار کی رکشا کرتا ہون ایک میری مورت پرتھی پر
موجود ہے جو تپ کرتی ہے اور دوسری مورت اچھے بُرے کرم جگت کو دیکھتی ہے تیسری نرلوک مین موجودہ
کرم کو کرتی ہے اور چوتھی دب ہزار برس کی نیند مین آرام کرتی ہے۔ وہ مورت میری جو ہزار سال کے
اخیر پر اُٹھتی ہے وہ سبھے پربر کے ادھکاری بھگتون کو سریشٹھ بر دیتی ہے۔ پرتھی نے موجودہ وقت جانکر
اپنے بیٹے نرک نام کے لیے بر مانگا تھا وہ برتانت سنو پرتھی نے بر مانگا کہ میرا پتر بیشنو استر سے سنجگت دیوتا

اور دانون سے اجے ہوے ہے ارجن بشنو استر مین نے دیا اور پرتھی سے کہا کہ اوش یہ استر تیرے تیر کی رکشا کریگا
اِسکو کوئی نہین کاٹ سکیگا اور اِس استر سے تیرا تیر شترو سینا کو ماریگا وہی میرا استر پر اگجوتش کو پہونچا یہ
استر ایسا نہین ہے کہ اِسکو کوئی منش یا دیوتا سہار سکے اسلیے مین نے اپنے اوپر اِس استر کو لے لیا اور جھوٹا کر دیا
ہے ارجن اس استر سے تم مہا اسر کو اُسی پرکار سے مارو جیسے کہ مین نے نرک کو مارا تھا سری کرشن جی کے یہ
بچن سُنکر ارجن پرسن ہوکر بھگدت سے سنگرام کرنے لگا اور اُسکو تیکشن بانون سے ڈھک دیا اور اپنے ناراچ
نام تیرون سے راجہ بھگدت کو گھائل کر دیا ارجن کے بان اُسکے شریر مین ایسے پر دیش کر گئے جیسے سانپ بمبی
مین جاتا ہے پھر ارجن نے اپنے شلی مکھ تیرون سے بھگدت کے مہا بلوان ہاتھی کو سر سے پونچھ تک دو ٹکڑے
کر دیا پرنت اشچرج کی بات ہے کہ بھگدت نے اپنی دونون رانون سے اُس دو ٹکڑے ہوے (دوپارہ شدہ)
ہاتھی کو ایسا دبایا کہ وہ بدستور کھڑا رہا ایک قطرہ خون کا نہ گرا اور بھگدت بہت دیر تک اُسی ہاتھی پر ارجن سے
جدھ کرتا رہا آخر کو وہ ہاتھی بیتاب ہوکر گرا اور راجہ پر اگجوتش مرے ہوے ہاتھی سے اتر کر ارجن سے سنگرام
کرنے لگا سوربیر ارجن نے پر اگجوتش کا سر کاٹ لیا اور وہ پرتھی پر گر پڑا تب ارجن نے راجہ پر اگجوتش کو راجہ اندر
کا استر جان کر اُسکی پرکرما کی پھر سوربیر ارجن تمھاری سینا کو مارتا ہوا آگے بڑھا بعد مین کاندھار دیش کے راج کمار
برکھک اور اچل نے ارجن سے بڑا بھاری سنگرام کیا ارجن نے اپنے ایک تیر سے دونون بھائیون کا مار ا پھر قندھار
کا راجہ شکنی سامنے سے آیا اور اُس نے ارجن سے سنگرام کرنے مین بہت سی مایا پھیلائی کھرگ۔ موسل۔ پھرسے
چکر نانا ان پرکار کے شستر اکاش سے برسنے لگے گدھے۔ اونٹ۔ بھینسے۔ سنگھ بہت سے پشو مکھ پسار ارجن پر دوڑے
ارجن نے وہ سب مایا اپنے استرون سے دور کر دی پھر ایسا اندھکار چھایا کہ ارجن کا رتھ دکھائی نہین دیا اُس
اندھکار کو ارجن نے کھو دیا پھر ہار کر شکنی سادھارن منشون کیطرح جدھ کرنے لگا اور ارجن سے بچ کر دوسری طرف
چلا گیا ارجن کے سنمکھ نہین ہو سکا تب ارجن آپ کی سینا کے راجاؤن کو گھائل کرتا ہوا اور مارتا ہوا درونا چارج کے
سامنے جا پہونچا اور بڑھے اچاری کو گھیر لیا درجودھن نے بہت سی سینا لے کر اچاری جی کی رکشا کی اسوتھامان
کرودھ کر کے اپنے پتا کی سہاے کے لیے دوڑا ارجن سے اُسکا بھاری سنگرام ہوا کرن نے پانڈوی سینا کو دوسری
طرف سے مارنا شروع کیا ادھر سنسپتکون نے شور مچایا ارجن اُنکے مارنے کو چلا گیا اور اُن سے جدھ کرنے لگا کرن
کو بھیم سین نے روکا اور اسوتھامان کا جدھ دروپدی کے پترون سے ہونے لگا راجہ شل کو روی سینا کو بھسم کرتا ہوا
اسوتھامان سے مقابل ہوا اور رتھ سے کود کر اسوتھامان کا سر کاٹنے چلا اسوتھامان نے اُسکو تلوار لیے آتا دیکھ اسکا
سر کاٹ لیا وہ گر پڑا درونا چارج نے پانڈوی سینا کو مار کر بد حفش کر دیا ارجن سنسپتکون کو بجے کر کے درونا چارج
کے سنمکھ ہوا اور اچاری سے بڑا بھاری سنگرام کیا تب کوروی سینا کے سوربیر چلا کر بولے ہاے کرن ہاے کرن
اُسوقت کرن آیا اور سب کو دھیرج دیکر ارجن سے سنگرام کرنے لگا اتنے مین شتر بیجے اور بیات اور کرن سے چھوٹا
بھائی تینون ارجن کے سامنے ہوکر جدھ کرنے لگے کرن کے دیکھتے ہوے ارجن نے تینون کرن کے بھائیون کو مار ڈالا
اور درشٹ دمن نے چندر مان اور برہد چتر کو مارا سوربیر درشٹ دمن برہد چھتر اور چندر مان کو مار کر پھر اپنے رتھ مین
سوار ہوکر کرن سے جدھ کرنے لگا اور کرن کو گھائل کر دیا اتنے مین ساتکی جی بھی سنگرام کرتے ہوے وہان آگئے اور

اور کرن سے سنگرام کرنے لگے اُسکے دھنش کو اپنے بھلون سے کاٹ کر تین تیرون سے کرن کا سینہ اور دونون بازو گھائل کر دیے کرن کو بیاکل دیکھ کر درجودھن درونا چارجی اور جیدرتھ اُسکی رکشا کو دوڑے اور ساتکی جی سے بمشکل اُسکو بچا لیا اُنکے ساتھ بہت سینا ہاتھی سوار رتھ سوار گھوڑون کے سوارون کے دوڑتے ہوے آگئے تب درشت دومن بھیم سین ابھمنون ارجن نکل اور سہدیو ساتکی جی کی رکشا کے لیے پہونچ گئے وہان دونون سیناؤن کا بڑا بھاری سنگرام ہوا ہاتھی سوار رتھ سوار اور پیادہ سینا ایک دوسرے کے مقابل ہو کر خوب لڑے اور پھر یہ بات بھی جاتی رہی رتھ سوار اور ہاتھی سوار اور گھوڑے کے سوار اور پیادے سب رل مل کر سنگرام کرنے لگے ہزارون سپاہی ہاتھیون کی جھپٹ اور رتھ کے پہیون اور گھوڑون کی ٹاپ سے کچل کر مر گئے اور جو گر پڑا پھر اُٹھ نہین سکا سنگرام بھومی مین ہزارون ہاتھی اور گھوڑے اور پیادہ سوربیرون کے مارے جانے سے رستہ نہین ملتا تھا خون کی ندی بہنے لگی اور مانس اہاری پشو پکشی جہان تہان مانس بھکشن اور رودھر پینے لگے اور مرتک شریرون کے ڈھیر لگ گئے شام ہونے کو آئی سورج استاچل پربت کو گئے تب دونون سینا الگ الگ ہو کر اپنے اپنے ڈیرون کو گئے درجودھن بہت اُداس اور پانڈو پرشن چت تھے ۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب درونا چارج جی کا دوسرا جدھ نوان ادھیاے ۔

دسوان ادھیاے

تیسرا جُدھ درونا چارج جی کا چکر بیوہ مین سوربیر ابھمنون کا پراکرم

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ تیسرے دن کے جُدھ مین پرات کال درجودھن بہت دکھی ہو کر درونا چارج جی کے پاس گیا اور کچھ نمرتا اور اہنکار سے اور سوربیرون کے سامنے اچاری سے کہنے لگا کہ آپکے کارن ہم سنگرام مین دکھی چت رہتے ہین اور ہمارے شترو پرشن چت دکھائی دیتے ہین آپ نے سامنے آئے ہوے جُدھشٹر کو نہین پکڑا آپ چاہتے تو وہ کبھی بھی چھوٹ نہین سکتا آپ نے اپنی زبان سے جُدھشٹر کے پکڑنے کا وعدہ کر کے اُسکے برخلاف کیا اُوتم پرش ایسا نہین کیا کرتے ہین ۔ یہ بات سُنکر اچاری جی کچھ لجائمان ہو کر کہنے لگے کہ جو مین نے کہا ہے وہ جھوٹ نہین ہوگا تم دکھی مت ہو اور مجھے جھوٹا مت سمجھو دیوتا اُسر راچھس گندھرب جکش کوئی ہو ارجن کے رکشا کیے ہوے پرش کو بجے نہین کر سکتا ہے جہان سارے جگت کے سوامی گوبند جی اور سیناپت ارجن ہو وہان سواے شو جی مہاراج کے دوسرا کوئی سنگھ نہین ہو سکتا ہے ارجن سنگرام کرتے ہوے جُدھشٹر کے حال سے اور اپنی سینا کی خبرداری سے بے خبر نہین ہوتا ہے ۔ آج کے سنگرام مین ایسا بیوہ بناؤنگا کہ سوربیرون کے توڑنے سے ٹوٹنے جوگ نہو اور ایک دو بڑے مہارتھی سوربیرون کو سینا سمیت اُسمین گھیر کر مارونگا کسی طرح ارجن کو تم دوسری طرف سنگرام کرتے ہوے لیجاؤ اُسی وقت سنستپکون نے کہا کہ یہ کام ہم ضرور کرینگے اچاری نے اپنی سینا کا چکر بیوہ رچا اور سنستپکون نے ارجن کو دکشن دشا مین جدھ کرنے کے لیے بلا لیا راجہ جُدھشٹر نے چکر بیوہ رچنے کا حال سوربیر ابھمنون سے کہا کہ سواے سری کرشن جی مہاراج اور ارجن و پردومن جی یا تمہارے

اس بیوہ کو توڑنا اور کوئی نہین جانتا ہے ارجن دکشن مین سنگرام کرتا ہے ایسا نہ ہو کہ وہ یہان آنکر یہ کہے کہ کوئی
اچاری سے سنگرام نہ کر سکا اسلیے ہے سوربیر تو ہی اس بیوہ کو توڑنے کی سامرتھ رکھتا ہے ابھمنون نے اپنے
تاوجی سے یہ بات سُنکر کہا کہ بہت اچھا مین اس بیوہ کو توڑونگا پرنت اس بیوہ سے نکلنے کی راہ مجھے نہین معلوم
ہے جدھشٹر نے کہا کہ تم اور بھیم سین اور ہمارے ساتھی سب راجا تیری رکشا کے لیے میرے پیچھے پیچھے چلینگے اور
سنگرام کرکے شترون کو بجے کرینگے وہ پراکرمی ابھمنون کوروی سینا کو مارتا ہوا بیوہ کے اندر چلا گیا اور چھ راجاؤن
نے اُسکو گھیر لیا اور دوساسن کے بیٹے کے ادہن ہوکر وہ سوربیر لڑکا مارا گیا پانڈون کو بڑا شوک اور ہماری سیناؤن
کو بڑی خوشی ہوئی راجہ دھرتراشٹ ابھمنون کا مرنا سنکر بہت دکھی ہوکر کہنے لگا کہ ہاے ایسا سوربیر لڑکا جو ابھی
جوانی کی عمر کو بھی نہین پہونچا چھ نردئی راجاؤن نے گھیر کر مار ڈالا کشتری دھرم بڑا کٹھن ہے ایسے پراکرمی درشن
کے جوگ لڑکے کو مار کر وہی پرش ہوتے ہونگی جنکا ہردا پتھر سے بھی بشیش سخت ہوگا ہے سنجے مجھے ابھمنون کی اسطرح
مارے جانے کا اتینت شوک ہوا اب تم مجھ کو اُس پراکرمی ارجن کے پتر کا حال لبستار پوربک سناؤ سنجے نے کہا کہ ہے
نشپاپ مہاراجہ پانڈون کے سمان جنکے رکشک سری گوبند جی ہین سوربیرتا چترائی اور پراکرم کُل اور کیرتی اور لکشمی
سے سنجگت آجتک کوئی نہین ہوا اور نہ اب ہے اور نہ آیندہ کو کوئی پیدا ہوگا نشچے کرکے دھرم مین پریت کرنے والا
راجہ جدھشٹر پوجنے کے جوگ ہے دوسرے پرسرام جی اور تیسرا بھیم سین یہ تینون مہا پراکرمی ہوے ہین پرتگیا اور پراکرم
مین بیر ارجن درشٹانت کے جوگ تیج دھاری استر شستروں کا جاننے والا ہے اسکے سمان بھی کوئی نہین اور نکل
مین گروبھگت چترائی نمرتا جیتیندری اور سروپ وان سہدیو شاستر جاننے والا گمبھیرتا اور ستتا اور بیرتا اور سندرتائی
مین اسکے سمان نہین ہے یہ دونون اسونی کمار دیوتاؤن کے سمان کہے جاتے ہین اور جو گن سری کرشن بھگوان
اور ارجن مین ہین وہی ابھمنون مین کہے جاتے ہین اب مین ابھمنون کا پراکرم آپ کو سناتا ہون۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب دسوان ادھیاے۔

گیارھوان ادھیاے

دروناچارج کا چکربیوہ بنانا اور پرس پر بھاری سنگرام ہونا ابھمنون کا پراکرم

دروناچارج جی نے چکربیوہ مین درجودھن اور کرن کرپاچارج دوساسن آدک کو مدھ مین نیت [بمعنی قائم ۱۲] کیا وہ راجہ اندر
کے سمان چھتر چنور سمیت اونچے ہاتھی پر جو زیورون سے آراستہ تھا شوبھایمان ہوا بیوہ کے سرے پر آپ اچاری
جی معہ اسوتھامان اور راجہ جیدرتھ اور دیوتاون کے سمان تیس آپ کے سوربیر پتر معہ بہت سی سینا کے کھڑے
ہوے اور دوسری طرف شکنی راجہ گاندھار اور راجہ شل بھوری سروا آدک بڑے بڑے سوربیر نیت ہوے پانڈوی
سینا مین پراکرمی بھیم سین سب سے آگے پھر ساتکی جی چیکتان کنتی بھوج مہارتھی دروپد ابھمنون گشتیر دھرمان
برہدچھتر درشت کیتو چندیکا راجہ نکل سہدیو اور گھٹوتکچ پراکرمی یودھامنو سکنڈی اُتموجا مہارتھی براٹ دروپدی
کے پانچون پتر اور بہت سوربیر اپنی اپنی سینا لے کر داہنے بائین کھڑے ہوے اور دونون طرف سے تیرون کی

برکھا شروع ہوکر بڑا بھاری سنگرام آرنبھ ہوا راجہ جدھشٹر نے بیر ابھمنون سے کہا کہ تمھارا پتا ارجن دکشن دشا مین
سنسپتکون سے جدھ کرتا ہے اچاری نے جو بیوہ رچا ہے اُسکو سواے سری کرشن جی و پردومن جی و ارجن
یا تمھارے اور کوئی توڑنے کی سامرتھ نہین رکھتا ایسا نہ ہو کہ ارجن آنکر یہ کہے کہ کسی نے اچاری سے سنگرام کرکے
اُسکے بیوہ کو نہین توڑا اسلیئے تو اس کام کو کر ابھمنون نے کہا کہ مین اس بیوہ سے نکلنا نہین جانتا ہون ہان
جاتے ہی سارے بیوہ کو توڑ ڈالونگا جدھشٹر نے کہا کہ ہم سب تیری رکشا کے لیے تیرے پیچھے چلینگے ابھمنون نے
کہا کہ بہت اچھا اب مین اچاری سے سنگرام کرکے چکر بیوہ کو چھن بھن کر ڈالونگا - ابھمنون نے اپنے سارتھی سومتر
سے کہا کہ میرا رتھ درونا چارج کے سنمکھ لے چلو مین اُسکے بیوہ کو سنگرام کرکے توڑونگا عقلمند سومتر نے کہا کہ پانڈو
نے بہت بھاری بوجھ آپ کے اوپر رکھا ہے ذرا آپ بھی اِسکو سوچ سمجھ لین اچاری جی استر شستر بدیا مین سب کا
گرو ہے آپ نے سکھ اور لکشمین مین پوشن پایا ہے اچاری جی سے سنگرام کرنے مین کشل درشٹ نہین آتی ہے
ابھمنون نے ہنس کر کہا کہ اچاری اور یہ سب کشتری منڈل کیا پدارتھ ہین اِن سب کو جیت سکتا ہون جدھ مین
ایراوت ہاتھی پر سوار راجہ اندر اور سب جیودھاریون سے پوجت رودر جی سے بھی جدھ کر سکتا ہون تم میری رتھ
کو شترو سینا مین لے چلو اچاری سے جدھ کرونگا سارتھی نے نو عمر اور تربیت یافتہ گھوڑون کی باگ اُٹھائی اور
ابھمنون تیرون کی برکھا کرتا ہوا کوروی سینا کو مارتا ہوا بیوہ کے دروازہ پر پہونچ گیا اور پانڈو اُسکے پیچھے اپنی سینا
کو لے کر پہونچے کوروی سینا کے سوربیر اور اچاری ابھمنون کو آتا ہوا دیکھ کر تیرون کو برسانے لگے اور وہ سوربیر
ابھمنون شیر کی طرح کوروی سینا کو بدھنس کرتا ہوا چلا گیا اُسوقت بڑا بھاری سنگرام ابھمنون اور اچاری کا ہوا
اور چارون طرف سے مار مار کا شبد ہونے لگا جب ابھمنون اندر بیوہ کے پہونچا تو کوروی سینا کے سردارون نے
اُسکو چارون طرف سے گھیر لیا ہاتھیون کی چنگھار اور گھوڑون کی ٹاپ اور سینا کے ہل ہلا شبد سے پرتھی اور
آسمان گونجنے لگا ابھمنون نے مقابل آنے والون راجاؤن کو اپنے تیرون سے گھایل کرکے مارنا آرنبھ کیا اور
خون کی ندی بہادی پرتھی پر کھڑگ گدا تومر برچھی بھالے اور سوربیرون کے سر اور بھجا ہاتھ پانون اسطرح نظر
آنے لگے جیسے جگ استھان مین کشا بچھائے ہین گھوڑے اور رتھ بغیر سوارون کے بھاگے بھاگے پھرتے
تھے تھوڑی دیر مین سوربیر ابھمنون نے آپ کی سینا کو مردن کر ڈالا جیسے اگنی سوکھے برکشون اور ترن کو جلا
دیتی ہے سیکڑون کو مار ڈالا اور ہزارون سوربیرون کے منھ ابھمنون نے پھیر دیے اپنی سینا کو بیاکل دیکھ کر
راجہ درجودھن آپ سینا لے کر ابھمنون کے سامنے جدھ کرنے کو گیا درونا چارج جی نے پکار کر سوربیرون سے
کہا کہ دیکھنا ابھمنون لکش بھیدی تیرون سے سوربیرون کو مارتا ہے درجودھن کی رکشا چارون طرف سے کرو
اب درونا چاری اسوتھامان کرپا چارج کرن کرت پرما شکنی برہدبل شل بھوری سردا پورب برکمسین ان سب نے
ابھمنون کو اپنے تیرون سے ڈھک دیا اُس پراکرمی ارجن پتر ابھمنون نے اتنے سوربیرون کو مار کر بیاکل کردیا
اُنمین سے ایک بھی مقابل ہوکر سنگرام نہ کرسکا چارون طرف کو بھاگ گئے تب بیر ارجن کا پتر سنگرام
مین چکر لگا کر گرجا پر وہ سوربیر ایک ایک کرکے لوٹے اور ابھمنون کے اوپر تیر برسانے لگے کرن اور کرپاچارج
نے اپنے تیرون سے ابھمنون کو گھایل کردیا تو بھی وہ اُسی طرح جدھ کرتا رہا راجہ اشمک سنمکھ ہوکر ابھمنو سے سنگرام

کرنے لگا ایک نے دوسرے کو اپنے تیرون سے گھایل کر دیا ابھمنون نے راجہ اشمک کا سر کاٹ لیا راجہ کے مرنے پر اُسکی سینا بھاگ نکلی تب پھر اور بڑے بڑے سور بیر اسوتھامان کرپاچاریہ کرن شل بھوری سروا سوم دت کرتا ویرگھ لوچن اور درجودھن نے ابھمنون کو گھیر لیا اُسنے اُن کو کرن کو اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا اور ون کو بھی گھایل کرتا رہا ہے راجہ دھرتراشٹ آپ کے سور بیر پوتے ابھمنون نے راجہ شل کو مورچھت کر دیا اور سب بیرون کو ایسا گھائل کیا کہ کوئی ابھمنون کے سامنے سنگرام نہ کر سکا اور سب کو بھگا دیا اُسوقت دیوتا ون چارن گندھرب اور بیرون نے ابھمنون کی استت کی اور رن بھوم مین وہ سور بیر ایسا سوبھائمان ہوا جیسے مدھان (دوپہر) کے سمے سورج نارائن اورگھی سے سینچا ہوا اگن پرکاشمان ہوتا ہے راجہ شل کی مورچھا دیکھ کر اُسکا چھوٹا بھائی ابھمنون سے سنگرام کرنے کو آیا اور دونون کا خوب جدھ ہوا آخر ابھمنون نے اُسکے سارتھی اور گھوڑے اور دھنش اور کوچ آدک کو اپنے تیرون سے کاٹ کر اُسکو مار ڈالا تب سب جیودھاری ابھمنون کو دھن ہے دھن ہے پکار کر کہنے لگے بھردواج دروناچاری اپنے رتھون کی سینا لے کر ابھمنون سے سنگرام کرنے لگے اُس اکیلے بیر ابھمنون نے اچاری اور اُسکے ہزارون ساتھیون کا سنگرام مین مُنھ پھیر دیا تب اچاری جی کرپاچاریہ سے کہنے لگے کہ یہ سور بیر سوبھدرا رانی کا پتر اکیلا سنگرام مین وہ پراکرم دکھا رہا ہے جو کسی سور بیر سے نہین ہو سکتا ہے مین اسکے پراکرم کو دیکھ کر بہت پرسن ہوتا ہون آپ نشچے کر کے جان لین کہ یہ اکیلا ہماری ساری سینا کو سنگرام مین جیت سکتا ہے درجودھن اِس بات کو سُنکر ہنستا ہوا کرن اور شل راجہ باہلیک آدک مہارتھیون سے کہنے لگا کہ یہ برہمنون مین سریشٹ راجاؤن کے اچاری دروناچاریہ جی ارجن کے پتر کو مارنا نہین چاہتے ہین نہین تو اچاری جی کے سامنے کال بھی جدھ نہین کر سکتا ہے پھر کسی آدمی کی کیا سامرتھ ہے جو اِن سے سنگرام کرے یہ ارجن کے شش ہونے سے ابھمنون کی رکشا کرتے ہین اور سچ ہے کہ پتر کی سمان شش بھی پریہ ہوتا ہے اچاری جی کی رکشا مین وہ اپنے آپ کو پراکرمی سمجھ رہا ہے اسکو مارو۔ درجودھن کی یہ بات سُنکر دوساسن کرودھ مین بھرا آگے بڑھا اور کہا کہ سب کے دیکھتے ہوے ابھمنون کو مارونگا سری کرشن اور ارجن آدک پانڈو اسکے مرنے پر آپ ہی نرجیو ہو جاوینگے اسطرح ابھمنون کے مارے جانے سے آپ کے سب شترو آپ ہی ناش کو پراپت ہو جاوینگے یہ کہکر دوساسن ابھمنون پر دوڑا اُسنے دوساسن کو ۲۶ تیرون سے گھایل کر دیا دوساسن نے بھی اُسکو اپنے تیرون سے زخمی کیا دونون رتھ سوار چکر باندھ ایک دوسرے کو مارنے لگے ابھمنون نے کہا ہے بھائی دوساسن تم نے دھرمراج جدھشٹر کو راجہ دھرتراشٹ کے سامنے چھل جوے مین بہت کھوٹے بچن کہکر کرودھ دلایا اسطرح بھیم سین اور ارجن کو تم نے انوچت بچن سنائے اب اُسکا پھل تم پاتے ہو اور اچھی طرح پاؤگے تم نے پانڈون کا راج اور دھن چھل کے جوے مین ہر لیا ہے اُس ادھرم کے پھل کو تو اور تیرا بھائی اچھی طرح بھوگوگے مین تم کو اُن باتون کا مزا چکھاؤنگا یہ کہکر بہت تیرون سے دوساسن کو گھائل کر دیا اور وہ رتھ پر اچیت ہو کر گر پڑا اُسکا سارتھی اُسکو بیہوش جانکر رن بھوم سے الگ لے گیا تب پانڈون اور اُنکے ساتھی راجاؤن نے بڑی خوشی کے باجے زور سے بجائے اُس ابھمانی دوساسن کا یہ حال دیکھ کر پانڈو اور دروپدی کے پتر چیکیتان درشٹ دومن سکھنڈی کیکیے دیشی اور متس دیشی راجا جلدی کر کے دروناچاریہ کی سینا کو بدھ کرنے کو دوڑے

ورجودھن نے کرن سے کہا کہ دیکھو پانڈو اپنی سینا کو بڑھانے چلے آتے ہین اُنکو مارو دونون سیناکے سوربیر
آپس مین خوب سنگرام کرنے لگے اور کرن ابھمنون سے جدھ کرنے لگا دونون کا خوب جدھ ہوا اور ایک نے
دوسرے کو گھایل کردیا ابھمنون نے کرن کا دھنش کاٹ کر اُسکو بہت زخمی کردیا اور اُسکی دھجا بھی گرادی کرن
کو بیاکل دیکھ کر اُسکا چھوٹا بھائی ابھمنون سے سنگرام کرنے لگا پانڈون نے کرن کو مورچھت دیکھ کر بڑی خوشی
سے باجے بجائے تھوڑی دیر مین کرن کے بھائی کو ابھمنون نے بہت گھائل کرکے اُسکا سر کاٹ ڈالا کرن کو
بہت رنج ہوا پرنت کرن کو ابھمنون سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہ ہوئی اور سامنے سے ہٹ کر دوسری طرف
چلا گیا تب ابھمنون نے ہاتھی سوارون کی سینا کو مار کر بیاکل کردیا اُسکا امانشی پراکرم دیکھ کر دونون سیناؤن کے
سوربیر اشچرج کرتے تھے کہ ارجن کا پتر بال اوستھا مین ایسا پراکرمی ہے کہ کوئی سوربیر اُس سے سنگرام
کرنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہے اُسنے ہاتھی سوارون کی بڑی سینا کو اپنے تیرون سے بیاکل کردیا وہ ادھر ادھر
بھاگی سواے راجہ جیدرتھ کے کوئی سامنے نہین دکھائی دیا ابھمنون کے مارے ہوے سوربیر راجہ اور سینا
کوسون مین پڑے ہوے نظر آتے خون کی کیچڑ ہوگئی تب پانڈو جدھشٹر بھیم سین سکھنڈی نکل سہدیو دھرشٹ
دومن اپنی سینا کو لے کر کوروی سینا کو مارنے چلے تو اکیلے آپ کے جاماتر راجہ جیدرتھ نے پانڈون کے بیگ
کو روکا اور آگے نہ آنے دیا راجہ دھرتراشٹ نے اشچرج کرکے پوچھا کہ ہمارے جاماتر راجہ سندھو دیشی جیدرتھ
نے ایسا کیا دان اور تپ کیا تھا جو پانڈون کو سنگرام مین روک لیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب تیسرا جدھ ابھمنون کا پراکرم گیارھوان ادھیاے

بارھوان ادھیاے

راجہ جیدرتھ کا بردان چکربیوہ مین ابھمنون کا بل اور پراکرم اور ادھرم سے مارا جانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب راجہ جیدرتھ نے دروپدی برن مین بھیم سین کے ہاتھ سے بہت
کشٹ اُٹھایا کہ اُسنے اُسکو پکڑ کر پانچ چوٹی سر پر رکھدین اور سارا سر مونڈ ڈالا تو راجہ جدھشٹر نے اُسکو چھوڑ دیا کہ آپکی
پتری اُسکو بیاہی تھی راجہ جیدرتھ شرم اور شوک سے تپ کرنے ہردوار چلا گیا اور وہان اُسنے سناتن برہم اور
شیوجی کا بڑا تپ کیا اندریون کو روک بھوک پیاس کو مٹا کر ایسا بھاری تپ کیا کہ سواے ہڈی کے جسم مین
مانس کا نام نہین رہا تب بردا تا شنکر مہاراج نے درشن دے کر کہا کہ جو ابلاکھا ہو ہم سے بر مانگو اُسوقت جیدرتھ
نے ہاتھ جوڑ نمرتا پورک بر مانگا کہ مین اکیلا رتھ پر سوار پراکرمی پانڈون کو بجے کرون یہ بر چاہتا ہون شیوجی
نے کہا کہ سواے پانڈو ارجن کے چارون پانڈون کو تو سنگرام مین روک سکیگا۔ یہ بر پاکر جیدرتھ تپسیا سے تو کھ
کر جاگ اُٹھا۔ اِس بردان کے کارن جیدرتھ نے پانڈون کے بیگ کو روکا کوروی سینا کے سوربیرون نے
جیدرتھ کی بڑائی کی اُسوقت جیدرتھ راجہ اندر کے سمان چتر چنور آدک سے شوبھائمان ہوا اور پھر دونون

×. نوٹ۔ ناظرین اِس قلعہ کا نقشہ خاتمہ مہابھارت پر مع مفصل حالات کے ہم دینگے۔

سیناؤن کا بڑا بھاری جُدّھ ہوا سوربیر ابھمنون نے بیوہ کے اندر جاکر کوروی سینا کو مردن کیا اور ایسا سنگرام کیا کہ کوروی سینا اُسکی ہست لاگھوتا (ہاتھہ کی چالاکی اور پھرتی) دیکھہ کر دنگ ہوگئی بشالی سوربیر نے بہت سی سینا لیکر ابھمنون سے جُدّھ کیا اُسکو بھی ابھمنون نے مار گرایا پھر جیدرتھہ سنگھہ ہوا اُسکو ایسا گھائل کردیا کہ وہ سنگھہ جُدّھ کرنے کے لائق نہ رہا اور بڑے بڑے مکٹ مالا دھاری راجاؤن کے سر کاٹ کر کوروی سینا کو بھے بھیت کردیا ابھمنون نے گندھرب استر کو چھوڑ کر بہت سے مایا پرگٹ کی یہ استر اُن استرون مین سے ایک استر تھا جو ارجن نے دیوتاؤن اور گندھربون سے پائے تھے اِس استر کے چھوڑتے ہی جتنی سینا رتھہ سوار ہاتھی سوارون کی اُسکے سامنے کھڑے تھے سب بے ہوش ہوگئے اور سوربیر ابھمنون نے اُن رتھہ سوار اور گھوڑے سوار اور ہاتھی سوارون کے سر اپنے تیرون سے کاٹ کر پرتھی پر گرادیے جو سوربیر اُسکے سامنے ہوا اُسی کو مار گرایا کسی کو آپ کی سینا مین سے ابھمنون کی طرف درشٹ کرنے کی سامرتھہ نہین تھی جیسے مدھیان کے سورج کو کوئی دیکھنے کی سامرتھہ نہین رکھتا ہے ساری سینا مین ہاے ہاے کا شبد ہونے لگا تب راجہ مدر کے بیٹے رکم رتھہ نے کہا کہ ہے سوربیرون مت ڈرو مین ابھمنون کو جیتا پکڑونگا اور درونا چارج جی سے اُس نے پکار کر کہا کہ پانڈوی سینا کے سوربیرون کو آپ ابھمنون کی سہاے کو نہ آنے دین یہ کہکر رکم رتھہ نے ابھمنون سے جدھ کیا اور اپنی سینا کو پھیلا کر ابھمنون کو پکڑنا چاہا پرنت ابھمنون نے کھیل ماتر رکم رتھہ کو مارڈالا یہ دیکھہ کر اور بہت سے راجکمارون نے ابھمنون کو گھیرنا چاہا تب درجودھن بہت پرسن ہوا اور سمجھا کہ ابھمنون کو گھیر کر مار ڈالین گے پرنت اُس سوربیر ارجن پتر نے گندھرب استر کو بنیٹھی کی طرح پھرا کر سیکڑون سوربیرون کو مارڈالا اور سیکڑون کے سر کاٹ کر پرتھی پر ڈالدیے تب کرودھہ ونت درجودھن آپ ابھمنون کے سنمکھہ ہوا چھن ماتر بھی ابھمنون کے تیرون کو درجودھن نہ سہہ کر الگ جا کھڑا ہوا پھر اسوتھامان سامنے ہوے اُنکو بھی ابھمنون نے گھایل کردیا اور اُن کی ساتھی سینا کو مارڈالا پھر بربدبل نے ابھمنون سے جُدّھ کیا اُسکو بھی ابھمنون نے مورچھت کردیا پھر کرپاچارج اور کرن ابھمنون سے سنگرام کرنے کو آئے اُنکو بھی ابھمنون نے ایسا گھائل کردیا کہ وہ اُس سوربیر سے سنگرام نہین کرسکے تب لکشمن بہت خوبصورت آپ کا پوتا کنڈل مکٹ دھارن کیے ہوے ابھمنون کے سامنے آیا اور اُس نے ابھمنون سے کہا کہ مین تم کو اُلٹا نہین جانے دونگا اور تیر برسانے لگا ابھمنون نے لکشمن کو گھائل کرکے اردھ چندر بان سے اُسکا گلا کاٹ ڈالا یہ حال دیکھہ کر ہماری سینا مین بڑا شبد ہاے ہاے کا ہونے لگا اور درجودھن کو اپنے پتر کے مارے جانے سے بھاری شوک ہوا وہ روتا ہوا آگے بڑھا اور یہان دھرشٹ دُمن ادنگل ستھد نے سوچا کہ ابھمنون اکیلا سنگرام کرتا ہوا شترو سینا مین چلا گیا ہے ہمکو اُسکی سہاے کے لیے جانا چاہیے جبکہ یہ تینون سوربیر شترو سینا مین جانے لگے تو درونا چارج اور شکنی نے پانڈوی سینا سے بڑا بھاری جُدّھ کیا دھرشٹ دُمن نے بہت سی سینا کورون کی ماری اور درونا چارج نے بھی پانڈوی سینا کو مارنا آرمبھ کیا یہان اِن سوربیرون کا بڑا بھاری سنگرام ہوا کہ ہزارون مرتک شریر پرتھی پر لوٹتے ہوے دکھلائی دیتے اور خون کی ندی بہنے لگی اچاری نے ایسا سنگرام کیا کہ پانڈوی سینا کو بیاکل کردیا اور کسی کو سامرتھہ نہین ہوئی کہ ابھمنون کی سہاے کے لیے شترو سینا مین گھس جاوے اور جو سینا ابھمنون کے ساتھہ تھی وہ سب سنگرام

کر کے کام آئی ابھمنون اکیلا رہ گیا تب درجودھن نے پکار کر کہا کہ ابھمنون کو مارو اور بیٹے کے غم مین زار زار رونے لگا
درجودھن کا باپ سُنکر درونا چارج کرپاچارج برہدبل۔ اسوتھامان۔ کرت برما۔ کرن چھ مہارتھیون نے ابھمنون
کو روک کر گھایل کیا اُس نے بھی ان چھون مہارتھیون کو خوب گھائل کیا اور برہدبل مہارتھی اور برندارک سوبیر
کو مار کر چارون طرف صاف میدان کر دیا ہے راجہ دھرتراشٹ ابھمنون چکا بیوہ کے اندر اکیلا گھس گیا تو راجہ
جدھشٹر کو بڑا سوچ ہوا اور اپنے بھائیون کو ساتھ لے کر ابھمنون کی سہاے کو آپ جانے کا ارادہ کر کے بہت سی
سینا لے کر چلا پرنت بیوہ کے دروازہ پر درونا چارج اور جیدرتھ اور اسوتھامان نے بھاری سنگرام کر کے اندر نہین
جانے دیا وہان سوبھدرا کے پُتر ابھمنون نے جیسا سنگرام کیا ہے اُسکو نہین برنن کر سکتا ساری سینا کہہ رہی تھی
کہ ارجن کا پُتر ارجن سے بشیش دھنش دھاری پیدا ہوا ہے اسنے ہزارون سوربیرون کو ایک دن کے سنگرام
مین مار ڈالا کسی کو سامرتھ نہین کہ اُسکے سنمکھ جاوے چھ مہارتھی کھڑے ہوے ہین اور کسی کا حوصلہ نہین ہے
کہ ابھمنون کا مقابلہ کرے کرن کو مارے بانون کے مورچھت کر دیا کرن کے چھ منتری جو بڑے پراکرمی تھے معہ
سارتھی اور گھوڑون کے مار گرانے دوساسن کو مارے تیرون کے ایسا گھائل کر دیا کہ وہ سامنے سے بھاگ گیا
راجہ مگدھ کے راج کمار سوربیر اشوکیتو کو سارتھی سمیت مار ڈالا تب دوساسن کا پُتر ابھمنون کے سنمکھ ہوا ابھمنون نے
کہا کہ تیرا پتا دوساسن جو اپنے آپ کو سوربیر کہتا ہے نپنسک کی سمان میرے آگے سے بھاگ گیا ہے تو کیون
اپنی جان کھوتا ہے پھر اُسپر تیرون کی برشا کرنے لگا دھجا کو کاٹ کر اُسکو گھایل کیا پھر اُسکے سارتھی اور
سینا پتیون کو مار گرایا اور پھر اپنے تیرون سے شترنجے۔ چندرکیتو۔ میگھ ویگ۔ سترجیش۔ سوریہ بھاس
پانچون راجکمارون کو مار کر شکنی راجہ قندھار کو گھایل کر دیا تب شکنی نے درجودھن سے کہا کہ ابھمنون تمہاری
سینا کو بدھنش کرتا پھرتا ہے ہمکو اکیلے اُسکے جیتنے کی سامرتھ نہین ہے ہم تم اچاری جی کرپاچارج اسوتھامان
جیدرتھ بہت سے مہارتھی ملکر اُسکو مارین درونا چارج جی بولے کہ ہے مہابا ہو چارون طرف سے دیکھو کہ کوئی
بھی رستہ ابھمنون کو باہر نکلنے کا ہے اگر ہے تو اُسکو بند کرو مجھے اس ارجن کے پُتر مہارتھی نے مرم استھانون
مین گھائل کر کے مورچھت کر دیا اور مین دیکھتا ہون کہ اسوتھامان کرپاچارج جیدرتھ کرن سب سوربیر اُسنے
گھائل کر دیے ہے درجودھن مین ابھمنون کو دیکھ کر بہت پرسن ہوتا ہون کہ یہ لڑکا کیسا شوربیر اور پراکرمی
ہے ہے مہاباہو یہ ابھمنون شترون کو ناش کرنے والا مجھے پرسن کر رہا ہے مین اسکی ہست لاگھوتا دیکھ دیکھ کر بہت
پرسن ہوتا ہون اوشش یہ شوربیر اپنے پتا ارجن کی سمان شوربیر ہے ارجن اور ابھمنون مین کچھ انتر نہین ہے کرن
ابھمنون سے گھایل ہوا بولا کہ ہے اچاری جی اس راج کمار کے بان مجھے بہت پیڑا مان کر رہے ہین اس نے
ساری سینا کے سیناپتی اور سب راجاؤن کے چھکے چھڑا دیے اسیطرح اسوتھامان اور جیدرتھ اور کرپاچارج
جی نے بھی کہا اور برہدبل جو ابھی کے مارے جانے سے جو شوک ہوا وہ بھی کہا تب درونا چارج جی ہنستے ہوے
کرن سے بولے کہ اسکا رہ بھید ہے مین نے اسکے پتا ارجن کو زرہ کا دھارن کرنا بتلایا ہے دیکھو ہزارون
لاکھون تیر اُسپر برسائے اُسکو خبر بھی نہین ہوئی اُس بدیا کو اپنے باپ سے پاکر ابھمنون جدھ کر رہا ہے اُسکو
کسی پرکار ہرا اور دھنش سے رہت کر دو تو کام بنے راجہ جیدرتھ نے کہا کہ مہاراج مین اس سوربیر کو چارون طرف

سے گھیرتا ہون میری رکشا کے لیے اور سوربیر بھی آوین یہ کہکر جیدرتھ اپنی سینا کو لے کر آگے بڑھا جیدرتھ اور اسوتھاما ان کرپاچارج آدک چھ بیر جم مہارتھیون نے ابھمنون کو گھیر کر اُسکے سارتھی اور گھوڑون کو مارا اور اُسکے ساتھ کے آدمیون کو مارکر تیرون کی برشا اکٹھے ہو کر کرنے لگے تب وہ سوربیر پراکرمی ٹرکا رتھ سے کود کر کھڑگ لے کر ان چھ مہارتھیون کے سنمکھ ہوا کسی نے تلوار کسی نے ڈھال اُسکی اپنے تیرون سے کاٹ ڈالی تب وہ مہا پراکرمی چکر کو لے کر دوڑا اور ایسی پھرتی ابھمنون نے دکھائی کہ سب اشچرج کرنے لگے ابھمنون کا روپ اُس سمین مہاپرلے کے رودر کی سمان تھا رودھرین تر بتر شترون کو گھایل کرتا ہوا شوبھائمان ہو رہا تھا سری کرشن کا بھانجہ ارجن کا پتر لشنبو شستر سے شوبھائمان سنگھ کے سمان مرگون کو گھایل کرتا پھرتا تھا جب کوئی اُسکی رکشا کو نہین گیا تب ابھمنون نے گدا ہاتھ مین لے کر شترون کو مارنا آرنبھ کیا اسوتھاما ان کو گھایل کر کے سوبل کے بیٹے کالکیہ کو مار ڈالا پھر اسوتھاما ان کے سارتھی کو مار کر قند مہارد لیشیون کو جو سیکڑون تھے مار گرایا کیکے کے دس ہاتھی سوار اور سات رتھیون کو مار کر دوساسن کے پتر کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کر گرجنے لگا تب چھ مہارتھیون اور بہت سے سوربیرون نے ابھمنون کو اسطرح گھیر کر جیسے جنگلی ہاتھی کو بہت سے شکاری گھیر کر پرتھی پر گراتے ہین اسی پرکار اُس مہا پراکرمی سوربیرا ابھمنون کو چھ مہارتھیون نے گھیرا اور جیدرتھ نے زور سے گدا ابھمنون کے سر پر مارا اور پھر اور مہارتھیون نے تلوار و برچھیون سے اُسکو مار گرایا اور نردئی لوگ بہت پرسن ہو کر باجہ بجانے لگے درجودھن ابھمنون کے مارے جانے سے بہت ہی پرسن ہوا اور درونا چارج اور کرپا چارج اور اسوتھاما ان مہارتھی ابھمنون کو مرا ہوا دیکھکر بلاپ کرنے لگے اور کہا کہ ادھرم سے ایسے سوربیر بالک کو مار کر کیا پرسن ہوتے ہو۔ ایسا ادھرم کرنے سے تم کو شرم نہین آتی اُسوقت سوربیر ابھمنون کو پرتھی پر پڑا ہوا دیکھ کر پرتھی اور آکاش کے درمیان اکسمات سب جیو پکار اُٹھے کہ دھرتراشٹ کے بیٹون اور چھ مہارتھی ادھرمیون نے اِس سوربیر کو اکیلا دیکھ کر مارا ہے بڑا ادھرم ہوا بڑا ادھرم ہوا۔ ابھمنون کے مارے ہوے سوربیرون سے چلنے پھرنے کو رستہ نہین رہا تھا ہزارون سوربیر اُسکے گرد خون کی ندی مین بہ رہے تھے لاکھون شستر کھڑگ چکر۔ تومر۔ پھرسے۔ پرتھی پر گرے ہوے نظر آتے تھے ابھمنون کے مرنے کا حال سُنکر پانڈون کی سینا بھاگنے لگی تب دھرمراج یدھشٹر نے کہا کہ وہ سوربیر سرگ کو گیا تم کیون بھاگتے ہو جدھ کرو مت بھاگو تب سینا کے لوگ استہت ہو کر بھیم سین کے ساتھ رن بھوم مین جدھ کرنے کو کھڑے ہوے اور بھیم سین نے اپنے تیرون سے کوروی سینا کو مار کر بھگا دیا اور کرودھ مین آن کر ہزارون سوربیرون کو مار ڈالا سندھیا کا سمان جانکر دونون سینا اپنے اپنے ڈیرون چلی گئین۔ بے راجہ دھرتراشٹ آپ کا مہا سوربیر پراکرمی پوتا ابھمنون دس ہزار سوربیر مہارتھی اور سیکڑون رتھی مار کر سُرگ کو گیا ابھمنون کا سنگرام جبتک پرتھی ہے پرسدھ رہے گا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب ابھمنون کا مارا جانا پانچوان جدھ بارھوان ادھیاے

لہ۔ یادداشت۔ باشندگان تھانیسر کے بیان سے معلوم ہوا کہ جس مقام پر ریلوے اسٹیشن تھانیسر محکمہ ریلوے نے بنایا ہے اُس جگہ ابھمنون چکابیوہ کے قلعہ کو شکست کر کے اور اپنا پراکرم دکھا کر چھ مہارتھی شترون کے ہاتھ سے مارا گیا تھا۔

تیرھوان ادھیاے

ابھمنون کے مارے جانے سے پانڈون کو شوک ہونا اور بیاس جی کا سمجھانا

سنجے نے کہا کہ پراکرمی ابھمنون کے مارے جانے سے راجہ جدھشٹر اور اُسکے بھائیون کا بُرا حال ہوا اور کچھ پانڈون ہی پر حصر نہین جتنے راجہ مہاراجہ پانڈون کے طرفدار تھے سب رنجیدہ اور مایوس آنکھون سے آنسو جاری تباہ حالت مین تھے راجہ جدھشٹر بلاپ کرتا تھا کہ ہاے ابھمنون تو نے ایسے ایسے شور بیرون کو مارا اور لڑکپن سے شتر و سینا مین اکیلا گھس گیا تجھے موت لے گئی ارے میرے پیارے شتر و سینا مین شور بیر ایسی غفلت سے نہین چلے جاتے ہین جیسا تو نے کیا تو نے بڑے شور بیرون کو رن بھوم مین مار ڈالا مجھے اپنی صورت دکھا۔ نہین تو یہ مصیبت ساری زندگی بھگتنی پڑیگی ہاے ابھمنون تو کہان گیا۔ ایسے بلاپ سُنکر جانورون تک نے آب و خور ترک کر دیا تھا بھیم سین نکل سہدیو گریبان چاک کیے ہوے رو رہے تھے کہ کیشو جی کو کیا مُنہ دکھاوینگے سو بھدرا اُنکی بہن اور بھائی ارجن کو کیونکر سمجھاوینگے کہ ہمارے جیتے جی ہمارا پیارا شور بیر بیٹا کیونکر مارا گیا اتنے ہی مین سری کرشن جی سمیت ارجن سنسپتکون کو بجے کرکے ڈیرے پر آئے اور اپنی سینا کے آدمیون کو شوک مین گھرا ہوا دیکھ کر سری کرشن جی سے ارجن کہنے لگا کہ ہے سوامی مجھے کئی دن سے بُرے بُرے خواب دکھائی دیتے ہین اور آج میرے ہردے مین بہت بیاکلتا ہو رہی ہے بھائیون کو تیرون سمیت کشل سے دیکھون یہ کہتا ہوا راجہ جدھشٹر کے ڈیرے مین گیا اور اُسکو ہاے ابھمنون کہتے ہوے سُنا اُسی وقت ارجن اپنے پتر کے شوک مین پرتھی پر گر پڑا تھوڑی دیر مین وہ ہوش آیا تو سارا حال راجہ جدھشٹر نے آنسو بہاتے ہوے بھائی کو سُنایا پھر سب اور جو راجہ وہان موجود تھے پراکرمی ابھمنون کے سروپ اور بل و پراکرم کو یاد کرکے رونے لگے انترجامی بیاس جی ابھمنون کے شوک مین پانچون بھائیون کو بیاکل بچار کر وہان آئے پانڈون اور سب حاضرین نے اُٹھکر ڈنڈوت کی آسن پر بٹھایا۔ رشی سے راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ابھمنون نے جو اپنا پراکرم دکھایا وہ لاکھون آدمی جانتے ہین پرنت لڑکپن سے شتر و سینا کے اندر اکیلا چلا گیا اور بہت سے مہارتھی ادھرمیون نے اُسکو مار ڈالا میرا حال کچھ نہ پوچھیے شوک سے کلیجہ نکلا جاتا ہے مہارشی بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن تم بڑے پنڈت اور مہاگیانی اور کشتریون مین شریرومن ہو کشتریون کو ایسے موہ مین پڑنا اچت نہین ہے اوس جوکرم ابھمنون نے رن بھوم مین کیا اور جیسے جیسے شور بیرون کو اُس نے مارا وہ ہمیشہ کو یاد رہیگا پرنت جو ہونہار ہے وہ نہین ٹلتی اور موت کسی کو نہین چھوڑتی

موت کا حال راجہ اکمپن کا اتیہاس

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ موت کیا ہے کہ سب کو اُٹھنے اپنے بس مین کر رکھا ہے۔ بیاس جی نے کہا کہ پرانا اتیہاس راجہ اکمپن کا سناتا ہون کہ جب اُسکا جوان پتر لڑائی مین مارا گیا تو اُسکو بھی بہت شوک ہوا تھا نارد جی

نے اُسکو بہت سمجھایا تو راجہ نے بھی اِسطرح دیو رشی نارد سے پرشن کیا کہ موت کیا چیز ہے نارد جی نے کہا کہ
جب برھما جی نے سرشٹی رچی تو موت کی بھی ضرورت سمجھ کر بچار کیا اُنکے کرودھ اگنی سے ایک استری کرشن
رکت پنگل برن رکت جیھیا (سیاہ ۔ سرخ زرد رنگ کی استری جسکی زبان بہت لال تھی) پرگٹ ہوئی اُس سے
برھما جی نے کہا کہ تو سب جیوون کے پران ہرے اُسنے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مجھکو بڑا ادھرم ہوگا اور سب استری
پرش مجھکو سراپ دینگے آپ مجھ کو آگیا دیجیے کہ مین تپ کرون تو برھما جی نے اُسکو آگیا دیدی اُسنے ہزارون
برس تک پشکر آدک اُتم استھانون مین رہ کر بڑا بھاری تپ کیا برھما جی پرسن ہوے اور وہی جیوون کے مارنے
کی اُسکو آگیا دی اور یہ بھی کہا کہ تجھ کو اِس کام کے کرنے مین کچھ دوش نہین ہوگا جمراج اور طرح طرح کے روگ پرگٹ
ہوکر تیری سہاے کرینگے اوستھا کے پورن ہونے پر چارون پرکار کے جیوون کے پرانون کو ہر لے تیرا نام برجا
سنسار مین بکھیات ہوگا ۔ نارد جی نے کہا کہ وہ مرت اوستھا پوری ہونے پر سب جیوون کو مارتی ہے اور وقت
آنے پر روگ اور سنگرام اور اور کارن پرگٹ ہوجاتے ہین اور کرم دیوتا روپ ہوکر اُسکے ساتھ ہوتے ہین اور
پھر لوٹ کر اُسکو مرت لوک مین لے آتے ہین ۔ پران کو موت نہین ہے شریرون کو موت ہے جو سوربیر سنگرام
مین سنمکھ یُدھ کرکے مرتے ہین اُنکو سُرگ ملتا ہے ہے راجہ ابھمن تمھارا ہری نام پُتر سُرگ مین آنند کرتا ہے تم
شوک مت کرو اِس اتھاس کو جو کوئی پڑھے اور سنے گا پُن اور جش سُرگ اور دھن اور اوستھا کا بڑھانے والا
ہوگا جیسے کہ بید پاٹ کا پھل ہے وہی اُسکا مہاتم ہے راجہ ابھمن کو دھیرج ہوگیا اور اُسکا شوک نورت ہوا
ہے یُدھشٹر ابھمنوں چندرملن کا پُتر رجوگن سے رہت بڑا بھاری سنگرام کرکے سُرگ کو گیا ہے تم کو شوک نہین
کرنا چاہیے بیاس جی کے اُپدیش سے پانڈون کا شوک نورت ہوا اور وہ پھر سنگرام کرنے کو سنمکھ ہوگئے ۔

نارد جی اور پربت رشی کا بیاد جگ کرنے والے راجاون کا بیان

پھر یُدھشٹر نے موت کا حال سُنکر اور راجاؤن کا حال پوچھا جنھون نے جگون مین بڑی دکشنا دی ہے
بیاس جی نے کہا کہ راجہ شوشٹ کا پُتر سنجے نام ہوا اُسکے پاس نارد جی اور پربت رشی آئے اُسنے اپنی کنیا ان
پرم سندری کو دکھایا پربت رشی اُسکی سندرتائی کو دیکھ کر پرسن ہوگئے نارد جی نے کہا کہ اِسکو مجھے دیدو پربت رشی
نے کہا کہ اِس کنیا کو پہلے مین نے پسند کیا تم نے کیون مانگا تم سُرگ کو نہ جاسکوگے نارد جی نے کہا کہ تم بوتھا
کلیش کرتے ہو تم بھی میرے سواے اکیلے سُرگ نہ جانے پاؤگے ۔ راجہ نے دونون کو پرسن کرکے پُتر مانگا نارد جی
کے آشیرباد سے اُسکے گھر سورن شٹیو پُتر ہوا جسکے جسم کے میل سے سونا پیدا ہوتا تھا چورون نے اُس راجکمار
کو امول بستو سمجھ کر چرایا اور جنگل مین لیجا کر مار ڈالا جب سونا نہ ملا تو بڑے شوک سے چورون نے اپنی آپ
گھات کرلی راجہ شیب کو بڑا شوک ہوا کہ ایسا خوبصورت لڑکا جسکا مُکھ چندرمان کے سمان پرکاشمان تھا چورون
نے سونے کی کھان جانکر مار ڈالا نارد جی اُسکا بلاپ سُنکر راجہ کے پاس گئے اور کہا کہ ہے راجہ تمھارے پُتر کی
اوستھا اتنی ہی تھی اب اُسکا سوچ مت کرو آخر تم کو بھی مرنا ہے ۔ ہے سنجے راجہ مرت بھی مرگیا جسنے ہمالیہ پہاڑون
پر بڑا جگ کیا تھا برہسپت جی نے سمبرت اپنے بھائی سے جگ کرایا تب دیوتا اور رشی پتر جس جگ مین آئے

اور سونے کے پاترون مین سب کو کھلایا اور اسنکھہ (بے شمار) دکشنا دی (یہ وہی راجہ مرت ہے جسکا دھن بچا ہوا جگ سے اور سونے کے پاتر راجہ جدھشٹر نے لاکر اپنا بڑا بھاری جگ کیا ہے جسکا ذکر آگے آویگا) مرت کی برابر کسی نے جگ نہین کیا۔

پھر نارد جی نے کہا کہ راجہ پورب بھی مرگیا جس نے بہت جگ کیے اور ہر ایک جگ مین دس ہزار ہاتھی زیورون سے سجا ہوا پتا کا سے آراستہ اور ایک لاکھ گاے دین جنکے سینگ اور کھر سونے چاندی سے منڈھے تھے اور بہت دکشنا دی تھی ساری پرتھی کے برہمن اور سنیاسی جسکے جگ مین آئے تھے۔

راجہ اوشی نر کا پتر راجہ شوی بھی مرگیا جس نے ساری پرتھی اپنے آدھین کر لی تھی اور بہت جگ کیے اور کروڑون نشک سونا دان کیا اور بے شمار گاے دکشنا مین دین راجہ اندر اور اگن دیوتا باز اور کبوتر بن کر آئے اور راجہ کے دھرم کی پریکشا کر کے اپنا شی سرگ دیا تھا۔

پھر راجہ دسرتھہ کے پتر سری رام چندر جی نے بھی اس شریر کو تیاگ دیا تھا جنکے تیج اور پرتاپ اور اسنکھہ گن گائے جاتے ہین جو ابناشی ہین۔ انکا لکشمن جی کے بڑے بھائی پتا کا بچن مانکر چودہ برس بن مین اپنی بھاریا سیتا جی سمیت نواس کرتے رہے جن استھان مین چودہ ہزار راچھس اکیلے نے اپنے تیرون سے مارڈالے اور راون کمبھکرن سے پرتاپی راجہ لنکا کو جنھون نے سینا سمیت ارڈالا جن رام چندر جی کا دیوتاؤن نے پوجن کیا جنھون نے راج سنگھاسن پر براجمان ہوکر بڑے راجسو اور اسومیدھ جگ کیے اور راجہ دھرج بیددی پائی جنکے راج مین کوئی جوان اوستھا والا نہین مرتا تھا ہزارون برس کی عمر ہوتی تھی گیارہ ہزار برس تک دھرم سے راج کیا اور چارون پرکار کی سرشٹی کو اپنے ساتھ سرگ مین پہونچادیا جنکے سمان سور بیر کوئی راجہ پرتھی پر نہین ہوا۔

پھر راجہ بھاگیرتھہ بھی مرگئے جنھون نے گنگا جی کے دونون کنارون پر سونے کے زینے بنوا دیے تھے جس نے دس لاکھ کنیان آبھوشن بسترون سے النکرت کر کے برہمنون کو دین اور انکے ساتھ انیک داسیان رتھہ گھوڑے ہاتھی دیے اور گنگا جی نے جسکی گود مین براجمان ہوکر اپنا پتا کہا اور سرگ مین باس دیا جس نے بہت سے جگ کر کے اننت دکشنا برہمنون کو دی اور سب دیوتا جسکے جگ مین پرتکش آئے۔

پھر راجہ دلیپ بھی مرگیا جس نے بہت سے جگون مین پرتھی کا دان برہمنون کو دیا جسکے جگ مین راجہ اندر دیوتاؤن سمیت برتمان ہوے ہزارون ہاتھیون پر جگ کی سامگری آتی تھی راستون اور بن مین بھوجن کی سامگری کے ڈھیر لگے ہوے تھے جگ کے ستون سنہرے اور سب برتن سونے کے تھے بہت اپسرا اور گندھربون نے وہان آنکر باجے بجائے اور نرت کیا جل مین جدھہ کرنے والے راجہ دلیپ کے رتھہ کے پہیے جل مین نہین بھیگتے تھے جسکی برابر کوئی راجہ دکشنا دینے والا نہ ہوا وہ تمھارے پتر سے بششٹ پراکرمی تھا تم کیون شوک کرتے ہو۔

پھر یوناشو کا پتر راجہ ماندھاتا بھی مرگیا جس نے تینون لوک بس کر لیے تھے اسونی کمارون نے راجہ کے شریر سے اسکو کھینچ کر نکالا تو دیوتاؤن نے کہا کہ اسکو دودھ پلا کر کون پالے گا راجہ اندر نے کہا کہ مام دھاتا یعنی مین پالونگا وہی نام اسکا ہوگیا اور راجہ اندر کی امرت بھری انگلی کو دودھ کی طرح چوس کر ایک دن مین بڑا ہوگیا اور بارہ دن مین بارہ برس کا لڑکا پرتیت ہونے لگا ساری پرتھی کو ایک دن مین بس کر لیا اور جگ مین سونے کی بہت

بڑی بڑی مچھلیان دان کرین اور جگ مین دودھ اور شہد کی ندی بہادی سب دیوتاؤن نے جسکے جگ مین سوم پان کیا۔

راجہ مجاتی بھی مرگیا جسکا ذکر پہلے برنن ہو چکا۔

اور راجہ امریک نابھاگ کا پتر بھی مرگیا جسکے جگ مین ہزارون راجہ اور راج کمارون کو بھی دکشنا دی گئی۔

راجہ ششتی بندو بھی مرگیا جس نے بہت کنیاؤن کا دان جگ مین کرکے ہزارون لاکھون برہمنون کو دکشنا سے پرشن کیا۔

راجہ امرت جش بھی مرگیا جو بڑا دانی تھا۔

اور رنت دیو بھی مرگیا جسکی رسوئی مین بہت پشو سُرگ کی اچھا سے آپ بلد ان ہونے کو چلے آتے تھے رسوئی کے استھان اگن ہوتر مین چرم سموہون کی ندی برتمان ہوئی جسکا نام چرمنوتی ندی بکھات ہوگیا جسکی رسوئی مین سب بانر سونے کے تھے۔

चरमन्वती

راجہ دھرت دشنت کا بیٹا بھی مرگیا جس نے سو اسومیدھ جگ جمنا جی کے تٹ پر کیے آدپرب مین اُسکا برنن ہوچکا ہے سواے اسومیدھ جگون کے اگنشٹوم اور اتی رات اور بسوجت جگون سے پوجن سری بھگوان کا کرکے کنو رشی کو اسنکھ (بے شمار) دھن دیا اور بے شمار گائین اور ہاتھی گھوڑے آدک دان کرکے برہمنون رشیون کو دیے۔

विश्वजित् अतिरात्र अग्निष्टोम कराव

پھر راجہ پرتھو کو بھی سنا کہ وہ بھی مرگیا جسکو ساری پرتھی کا راج تلک برہمنون نے کرایا تھا یہ پرتھی اُسی پرتھو کے نام سے پرتھی مشہور ہوئی راجہ پرتھو نے پرتھی روپ گاے کو دوھکر ساری اوشدھی بناسپتی اور سات طرح کے اناج وغیرہ پرتھی سے نکالے۔ گانون شہر قصبے اُسی نے آباد کیے اینٹ چونہ گچ وغیرہ بناکر مکانات بنائے بہت سے جگ کرکے دکشنا برہمنون کو دی۔

جمدگن رشی کے بیٹے پرسرام جی بھی اپنا شریر چھوڑکر پرلوک کو چلے گئے اُنھون نے کارت بیرج سہسر باہو سے پراکرمی راجہ کو جیت کر سینا سمیت مارڈالا اور اکیس دفعہ کشتری راجاؤن سے پرتھی کو خالی کردیا اور لاکھون کشتری راجاؤن کا خون پرتھی پر گرادیا خون کے تالاب بھر دیے اور ندی بہادی اور اٹھارہ دیپ پرتھی اپنے آدھین کرکے اتھ تال پرکش سمان اونچے سونے کی بیدی برھماجی کے بنائے ہوے ہزارون رتنون سے آراستہ کیے ہوے کشپ جی کو دان کرکے دیدیے کشپ جی نے کہا کہ آپ اِس پُن کی ہوئی پرتھی کو چھوڑکر اور کسی جگہ چلے جادین تو پرسرام جی نے سمدر کو ہٹا کر نئی زمین اور پربت سمندر سے لیکر اُس مہیندر پربت پر بایو (ہوا) کے سمان نواس کیا۔

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجہ جدھشٹر نارد جی نے راجہ سنجے کو اِن سولہ راجاؤن کے جش اور کیرت سُناکر کہا کہ جو کوئی پرش ان سولہ مہاتماؤن کا جش پرات کال (صبح کے وقت) گاوے گا اُسکو لکشمی اور بھوتی پراپت ہوگی اور اوستھا اُسکی بڑھیگی نارد جی کو راجہ سنجے کے اوپر دیا آئی اُنھون نے اُس چوردن سے مارے ہوے پتر کو جسکا نام سورن دشٹیو تھا اور نارد جی کے آشیرواد سے پیدا ہوا تھا پھر جلا دیا تب راجہ سنجے اُس درشن کے جوگ پتر کو جیتا ہوا دیکھ کر بہت ہی پرشن ہوا اور بار بار نارد جی کے چرنون پر سرلوایا اور بہت استت کی اور بعد رو بہ

راجہ سنجے نے وان پن کیا - ہے دھرمراج تم نے تو بہت کچھ زمانہ دیکھا ہے سنتوش کرو اور اپنے بھائی ارجن بھیم نکل سہدیو کو بھی سنتوش دو اور اچھی طرح سمجھ لو کہ جو ہونہار ہے وہ ہوے بغیر نہیں رہتا ہے تمھارے رکشک تو جگت کے سوامی سری کرشن جی ہین تم انکی کرپا سے جلدی شترون کو جیت لوگے شوک کو چھوڑ دو کل پھر سنگرام کرنا ہے اور نہین معلوم کون کون مارا جاویگا کتنے ہی مارے گئے اور کتنے ہی مارے جاوینگے یہ سمان شوک کا نہین ہے ایسطرح اور بہت سارشی بیاس اور سری کرشن جی نے یُدھشٹر اور اُسکے بھائیون کو اُپدیش کیا اور سمجھا کر چلے گئے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب سری کرشن اور بیاس جی کا اُپدیش تیرھوان ادھیاے -

چودھوان ادھیاے

ارجن کا تیر کے شوک مین جیدرتھ کے مارنیکی پرتگیا کرنا

سنجے نے کہا کہ سری کرشن جی اور بیاس جی کے جانے کے پیچھے ارجن جسکی آنکھون سے آنسو برابر نکل رہے تھے بیچین اور شوک سمدر مین ڈوبا ہوا سب سبھا کے اندر یہ بچن بولا کہ میرے پرم پریہ پتر ابھمنون کو جیدرتھ دشٹ نے ادھرم سے مارا اگرچہ اُسکے سہایک اور بھی کئی مہارتھی تھے پرنت رستہ روک کر جیدرتھ نے اُسکو نکلنے نہین دیا اسلیے جیدرتھ کو کل ضرور ہی مارونگا چاہے سنگرام کرتے ہوے سورج چھپ جاوے اور خواہ کوئی دیوتا بھی اُسکی رکشا کرے ایک دفعہ وہ سنگرام مین میرے مقابل آجاوے جو اُسکو نہ مارون تو مجھ کو وہ گت ملے جو دن مین استری سنگ کرنے والون یا بائین ہاتھ سے بھوجن کرنے والون یا پرات کال اور سندھیا مین سونے والون اور شاستر کی نندا کرنے والون بید کے بچن نہ ماننے والون جھوٹ بولنے والون مدرا پان کرنیوالون گئو برہمن کے بدھ کرنے والون بہتے جل مین تھوک اور بشٹا ڈالنے والون میٹھا بھوجن بغیر دوسرون کے تقسیم کیے اوروں کے دیکھتے آپ کھانے والون کو ملتی ہے جو لوگ دھوکے سے زہر کھلانے والے اور متروں کو دھوکھا دینے والے گھرون مین آگ لگانے والے اگن اور برہمن کو پانون لگانے والے ہین اُنکو جو نرک ملتے ہین وہ مجھے ملین جو کل جیدرتھ کو نہ مارون اور جو سورج کے چھپنے تک اُسکو نہ مارون تو اگن مین اپنا تن جلا دون غرض ساری رات شوک اور آپس مین صلاح مشورہ کرنے مین گذر گئی جیدرتھ نے سُن لیا کہ ارجن میرے مارنے کو آویگا بہت ہی بیاکل اور شوک مین ڈوبا کانپتا ہوا درجودھن اور راجاؤن کے پاس جاکر کہنے لگا کہ ابھمنون کے شوک مین بھرا ہوا ارجن مجھ کو مارنا چاہتا ہے مجھے اُسکا بڑا بھے ہے اسلیے مین چاہتا ہون کہ اپنے گھر جیتا چلا جاؤن یہ کہکر بہت سے راجاؤن مین بلاپ کرنے لگا اور بار بار کہنے لگا کہ ہے راجاؤن تمھارا بھلا ہو مجھے بدا کردو نہین وہ اندر کا پتر میرا خون کیے بغیر نہین رہیگا اُس نے پرن کر لیا ہے اور جو مین رن بھوم مین رہون تو کرپاچارج اور درونا چارج کرن شل باہلیک سب ملکر میری رکشا کرین اور مجھے موت کے منہ سے بچا دین درجودھن نے جیدرتھ سے کہا کہ ہے شوربیر تم اتنا کیون ڈرتے ہو جنکا تم نے نام لیا اُنکے سوائے دوساسن بھورے شرد استر جی کا ببوج سو دکشن مہاباہو بکرن ڈر کھ اسو تھامان فسکنی تمھاری رکشا کرینگے گھبرانے کی

کیا بات ہے ارجن کیا کرسکتا ہے ہماری طرف گیارہ اکشونی دل ہے ارجن کیا پانچون پانڈو بھی ملکر آوین تو بھی ہم تم کو بچا دینگے شوک دور کرو پھر درونا چارج سے جیدرتھ نے ڈنڈوت کرکے کہا کہ آپ ارجن کے ہنر مجھے ظاہر کرین اُنھون نے کہا کہ شستر بدیا مین تم اور ارجن برابر ہو ہان دیوتاؤن سے جو استر شستر ارجن نے پائے ہین اور بدیا سیکھی ہے وہ بشیش ہے تمھاری پرارتھنا سے ہم تم کو اُس کے ہاتھ سے بچا دینگے اور جسکی طرف مین ہون ایک دفعہ تو دیوتا بھی اُسکا کچھ نہین کرسکتے ہین تم ڈرو مت تم نے تو پانڈون کے کارن بڑا تپ کیا ہے تم نے بر پایا ہے تم اتنا کیون ڈرتے ہو تب اُس نے کہا کہ شیوجی مہاراج نے کہدیا تھا کہ تو سواے ارجن کے اور پانڈون کو روک سکیگا اُسکا بچے مجھے بہت رہتا ہے۔ تب درونا چارج نے جیدرتھ کا سنتوش کردیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے دردن پرب جیدرتھ کا بلاپ کرنا اور درونا چارج کا شور کرنا چودھوان ادھیاے۔

پندرھوان ادھیاے

سری کرشن اور ارجن کا شیوجی سے جیدرتھ کے مارنے کا بر پانا

سنجے نے کہا کہ اب پانڈون کا حال سنو کہ وہان ارجن سے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن تم نے بغیر میری صلاح کے یہ پرن کرلیا کہ جیدرتھ کو مارونگا یہ سخت مشکل ہے مہارتھی جیدرتھ کا مارنا بہت کٹھن ہے ارجن نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے جگت پت آپ کی کرپا سے میرا پرن پورا ہوگا آپ دیکھینگے کہ مین کس طرح جیدرتھ کو مارتا ہون آپ کی کرپا سے مین نے کوبیرجی اور مہادیوجی سے جو استر پائے ہین اُن کو کام مین لاؤنگا آپ میرے گانڈیو دھنش اور میری بھجا کا ایمان نہ کرین جب ایسے شستر میرے پاس ہین اور آپ میری رکشا کرکے میرے رتھ کو ہانکتے ہین تو میرا پرن کیون پورا نہ ہوگا آپ سوبھدرا اور اُترا کا سنتوش کرین کہ اُنکو بہت شوک ہو رہا ہے اور مجھے میرے ارادے پر کامیاب ہونے کی آشیرواد دین باسدیوجی رنواس مین گئے اور اپنی بہن سوبھدرا کو جو اتینت شوک مین پڑی ہوئی ابھمنون ابھمنون کہکر بلاپ کررہی تھی اور اوترا اُسکی بھاریا اپنے پراکرمی پت کے دھیان مین مور چھت پرتھی پر پڑی تڑپ رہی تھی۔ دھیرج دیتے رہے اور سمجھاتے رہے کہ اُس سوربیر نے پرم گتی پائی اور سُرگ کو گیا بہت چنتا اور شوک کرنے سے کچھ ہاتھ نہین آتا ہے اُنکو بہت طرح سے دھیرج دیکر کشا کا آسن بچھا کر ایکانت مین آچمن کرکے بیٹھ گئے اور دھیان کرنے لگے کہ کس طرح ارجن کا پرن پورا ہو وے وہ مجھے سب سے بشیش پریہ ہے جو اُسکا پرن پورا نہ ہوا تو جینا اُسکا بیرتھ ہے یہان ارجن پُتر شوک اور اپنے پرن پورا ہونے کے سوچ مین ساری رات جاگ کر صبح ہونے سے پہلے نیند کے بس ہوکر سویا تو سپنے مین کیا دیکھتا ہے کہ سری کرشن جی آئے اور ارجن نے کہ آٹھ پہر جو ستہ گھڑی باسدیوجی کا دھیان رکھتا تھا اُن کے درشن کرکے اچھا آسن دیا اُنھون نے یہ کہا کہ ہے ارجن اپنے پُتر ابھمنون کا شوک مت کر تم اسکے دشمن جیدرتھ کو پاشپت استر سے جو مہادیوجی کا دیا ہوا استر ہے مار جو منتر اُسکا یاد نہ رہا ہو تو شیوجی کے پاس جاکر اُن کے درشن کرکے یاد کرلے۔ پھر سری کرشن جی اور ارجن دونون آکاش کو اُڑے۔ ارجن کی داہنی بھجا کیشوجی بکڑے

ف۔ پُتر شوک سے مطلب ۱۲

ہوے تھے کوبیرجی کا استھان اور اکاش گنگا اور انیک رمنیک استھان دیوتاؤن کے دیکھتے ہوے سفید رنگ
سہاؤنی شکھر کیلاش پربت پر مہادیوجی پارتبی جی اور اُنکے گنون کے درشن ہوے جنکا پرکاش ہزارون سورج
سے بشیش تھا باگھمبر دھارن کیے براجمان بائین انگ پارتبی جی شوبھائمان چارون طرف سے سگندھ آرہی
تھی دیوتا اور رشی لوگ استت کرتے تھے شیوجی نے باسدیوجی اور ارجن کو آتے ہوے دیکھکر پرسن ہوکر کہا
کہ آؤ سری نرنارائن تم دونون کا آنا شبھ ہووے جس کارن آپ دونون میرے پاس آئے ہین وہ کہیے کہ مین
پورن کرون سری کرشن جی اور ارجن نے شیوجی کی استت کی اور سری کرشن جی نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہے
دیوون کے دیو مہادیوجی ارجن یہ چاہتا ہے کہ اپنے پراکرمی پُتر کے مارنے والے جیدرتھ کو جس نے پہلے آپ سے
بر پایا ہے جیت لیوے ۔ شیوجی مہاراج نے پرسن ہوکر کہا کہ ہمارا دھنش بان جو سرودُر پر سامنے رکھا ہے
لے آؤ ہم اُسے آپ کو دینگے جس سے ہم نے سارے دیوتاؤن کے شترون کو مارا ہے ۔ ارجن اور سری کرشن جی
سرودر پر گئے تو کیا دیکھا کہ بڑا بھاری سرپ پھن اُٹھائے کھڑا ہے اور تیکشن بش اُگل رہا ہے اور دوسرا دوسیاہی
(بمعنی سخت زہر ۱۲)
کالا سرپ آگے پھن اُٹھائے کھڑا ہے اُنھون نے اُن دونون سرپون کو دیکھکر شیوجی کی استت کی وہ دونون
سرپ دھنش بان روپ ہوگئے اور سریکرشن اور ارجن اُن کو اُٹھا لائے اور مہادیوجی کے پاس لاکر رکھدیے
پرسن سروپ شیوجی مہاراج نے دھنش پر بان چڑھاکر منتر پڑھکر ارجن کو دھنش کا چلانا یاد کرایا اور تیر سرودر مین
مارا ارجن نے اُس منتر اور دھنش کے چڑھانے کو مہادیوجی سے سیکھ لیا شیوجی نے خوش ہوکر ارجن سے کہا کہ اب
اِس پاشُپت نام دبّ استر کو لیجاؤ اور اپنا کارج سدھ کرو ارجن اور سری کرشن جی اُس دبّ استر کو لے کر
شیوجی کی اسنت ست رودری یجربید کے منترون سے کرکے پرسن چت وہان سے چلے آئے اور بہت ہی
پرسن ہوسے ۔ دارک سے کہا کہ ہمارا رتھ اچھی طرح استر شسترون سے آراستہ کرو آج بڑا بھاری سنگرام کرکے ارجن
راجہ جیدرتھ کو ماریگا دارک نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ بہت اچھا ایسا ہی کرونگا ۔

اتی سری رام کرشن مہابھارتے دردن پرب ارجن کا دب استر مہادیوجی سے پانا پندرھوان ادھیاے

سولھوان ادھیاے

مہاراجہ جدھشٹر کے پرات سندھیا کا برتانت پھر سریکرشن اور جدھشٹر سمباد

سنجے نے کہا کہ پرات کال ہونے سے پہلے راجہ جدشٹر کے خیمہ مین ماگد سوت بندی جن گئے اور روزمرہ کے دستور
کے موافق استت راجہ کی کرکے جدھشٹر کو جگایا نرت کرنے والے اور گائن بدیا مین چتر سُریلی آواز سے گانے لگے
مردنگ جھرجھر بیری پنو گومکھ اڈنبر سنکھ دُندبھی بجنے لگے راجہ جدھشٹر جاگے اور اوشکارجون کے ارتھ اشنان
گرہ مین گئے اشنان کرانے کے لیے ایک سو آٹھ نوکر چاکر جل کے سورن کلش اور پوجا کی سامگری لیے ہوے
سامنے آئے راجہ جدھشٹر نے چھوٹے بستر پہنکر منتر پڑھے ہوے جل سے جو سونے کے کلشون مین بھرا ہوا تھا
خوشبودار او بٹنے شریر کے لگاکر اشنان کیا سفید اونی آسن پر بیٹھ کر سفید چندن اپنے اوتم شریر اور مستک پر
لیپن کیا اور سری نارائن کے دھیان مین پورب مکھ ہوکر ست پرشون کے سمان جپ کرنے لگا پھر اگن شالا مین

جاکر بیدون کے منترون سے اگن مین آہوتی دیکر اگن کی پوجا کی راج بستر اور ابھوشن پہنکر دوسرے استھان
مین جاکر بید پاٹھی برہمن اور سوبرچ او پاشک برہمنون کے جو ہزارون شمار مین تھے درشن کرکے ڈنڈوت کی اور
آشیرواد پائی ایک ایک نشک سونا اور سو گھوڑے اور سو کپلا سفید گائے دودھ دینے والی جنکے سینگ سونے
کے اور کھر چاندی کے لگے ہوے تھے بچھڑون سمیت دکشنا مین برہمنون کو دین اور پرکرمان کی سنہری ارگھ پاتر
مالا جل پورن گھٹ روشن اگن روپی گوروچن سوکھی کنیان دہی گھرت منگلیک بستو دیکھ کر اور چھوکر خیمہ سے باہر
آیا اور دربار کے خیمہ مین گیا جہان بہت سے خدمتگارون نے بسوکرمان کے بنائے ہوے اونچے آسن پر براجمان
کیا اور نانان پرکار کے پھول مالا اور جواہرات کے جڑے ہوے راجاؤن کے سنگار کے آبھوشن موتیون اور
بیش قیمت رتنون کی مالا اور مکٹ جنکا پرکاش چارون طرف ہو رہا تھا پہنایا چنور اور مورچھل لے کر خدمتگار
پیچھے اور داہنے بائین کھڑے ہوے سوت بندی جن استت کرنے لگے اور گندھرب راگ سنانے لگے
تھوڑی دیر پیچھے گھوڑون کے کھرون کی اور ہاتھیون کے گھنٹون کی آواز آئی سنکھ دھن ہونے لگی اس کے پیچھے
کنڈل دھاری کھڑگ باندھنے والے زرہ پوش دربان آئے اور راجہ کے سامنے گھٹنون کے بل پرتھی پر استھت
ہوکر ڈنڈوت اور پرنام کرکے بیٹھ گئے اور کہا کہ مہاراج سری کرشن چندر جی آئے ہین اتنا سنتے ہی راجہ جدھشٹر
نے کہا کہ شبھ شبھ سیگھر آوین اور اٹھ کھڑے ہوے اور سری کرشن جی مہاراج کو ڈنڈوت پرنام کر اچھے سنگھاسن
پر بٹھا کر آپ بیٹھ گئے اور بدھ سے پوجن سری مہاراج کا کیا اور پوچھا کہ آپ سکھ سے تو رات کو سوئے۔
ہے مدھوسودن جی آپ پرسن تو ہین اسکا اچت اُتر سری کرشن جی نے دیا پھر دربان نے کہا کہ بہت سے راجہ
آئے ہین جدھشٹر نے کہا بلا لو۔ دھرشٹ دمن بھیم سین راجہ براٹ ساتکی درشٹ کیتو سکھنڈی نکل سہدیو
چیکتان کیکے پانچال دیشی راجہ اور بہت سے راجہ اور کشتری سوربیر آئے اور مہاراجہ جدھشٹر کو ڈنڈوت کرکے
اپنے اپنے استھان پر بیٹھ گئے یویودہان مہابلی اور سری کرشن جی ایک آسن پر بیٹھے مہاراجہ جدھشٹر سری کرشن
جی سے بولے کہ ہے کیشو ہے مدھو دیت کے مارنے والے۔ ہے کنول نین جس طرح سب دیوتا راجہ اندر
کے شرن مین ہین اسی طرح ہم سب آپ کی پناہ مین اس گھور سنگرام کورون مین اپنی بجے چاہتے ہین
ہے جناردن جی۔ ہے جگت کے سوامی آپ کو اچھی طرح معلوم ہے جس طرح ہمارا راج کورون نے لیا
ہے اور جیسی تکلیفین کورون نے ہم کو دی ہین آپ کے چرنون کے پرتاپ سے ہم اپنا راج پاوین اور
آپ کے انوگرہ سے میرا چت آپ کے چرنون مین بندھا رہے آپ ایسا کرین کہ پیارے بھائی ارجن کا پرن
پورا ہو جاے اس شوک ساگر سے جس مین ہم سب بھائی کل سے ڈوبے ہوے ہین آپ ہی پار اتارینگے
ہے مادھو جی جس پرکار سے آپ سدیو ہماری رکشا کرتے رہے ہین اب بھی اوش ہی کرین۔ ہے دیوون کے
دیو گورروپ ساگر مین ہماری ناؤ پڑی ہے ہم ڈوبے ہوے پانڈون کو آپ باہر نکالین سری نارد جی پورشی
آپ کو جگت کا کرتا ہرتا برنن کیا کرتے ہین آپ کی آوانت کو کوئی نہین جانتا ہے ہے سارنگ دھنش دھاری
موہنی روپ مادھو جی آپ انوگرہ کرین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب راجہ جدھشٹر اور سری کرشن سمباد نام چھبیسوان ادھیاے۔

سترھوان ادھیاے

سری کرشن اور جدھشٹر سمباد ارجن کا سنتوش

سنجے نے کہا کہ اُس بھری سبھا مین راجہ جدھشٹر سے سری کرشن چندر جی نے یہ کہا کہ ہے راجن تمہارا بھائی
ارجن سب دھنش دھاریون مین شرومن ہے یہ پراکرمی بجئی تیجسوی ارجن تیرے دشمنون کو ماریگا اور مین وہی
کام کرونگا جس مین ارجن کی فتح ہو جیدرتھ دُشٹ کو ارجن آج ماریگا کل اُسکو کوئی نہ دیکھے گا چاہے کتنے ہی
درجودھن اُسکی سہاے کرین ارجن ضرور اُسکو ماریگا اور آپ کا شوک دور کریگا مین اِس سبھا مین سب کے
سامنے کہتا ہون کہ ارجن اُس پاپی جیدرتھ کو مار کر آپ کے درشن کریگا آپ چنتا نہ کرین یہان یہ باتین ہو رہی
تھین کہ ارجن بھی اُس سریشٹھ سبھا مین جہان ہزارون دھرمک راجہ بیٹھے تھے آئے اور پہلے سری کرشن مہاراج
اور پیچھے سب کو نمشکار کر کے کھڑے ہوے مہاراجہ جدھشٹر اُٹھ کر ارجن سے پریت پوربک ملے اور ہردے سے
لگا لیا اُسکے مستک کو سونگھ کر آشیرواد دی اور یہ کہا کہ ہے ارجن مین اور یہ سب سبھاسد اچھی طرح جانتے
ہین کہ تیری اچھا انکول بجے تیرے ساتھ ہے کیونکہ جگت آتما سرب ایشر کال کو جیتنے والے کنول نیتر سری کرشن
بھگوان تیرے اوپر پرسن ہین یہ سُنکر ارجن ہاتھ جوڑ کے بولے کہ ہے تات آپ کا کلیان ہو مین نے کیشو جی
کی کرپا سے بڑا اشچرج دیکھا ہے پھر سب راجاؤن کے سنتوش کے کارن شیو جی کا درشن ہونا اور پاشپت
استر ملنے کا برتانت کہا سبھون نے شیو جی مہاراج کو باربار نمشکار کر کے اُس استر کو دیکھا اور پرسن ہو کر
بولے کہ شبھ ہو شبھ ہو پھر سب راجہ سنگرام کے لیے اُٹھے اور سری کرشن چندر نے ارجن کے رتھ کو جسپر
ہنومان جی کی سُنہری دھجا لگی ہوئی تھی اچھی طرح سے آراستہ کیا اور پھر ارجن کو سوار کرا کے آپ معہ ساتکی
کے سوار ہوے بندی جنون نے آشیرواد دی اور شبھ شگون سامنے آئے ارجن نے پرسن ہو کر کہا
کہ سری باسدیو جی کی کرپا سے ساتکی جی آج میرا پرن پورن ہوگا سری کرشن جی میری رکشا کرنے والے
ہین پھر کون ایسا ہے جو مجھے جیت سکے اور سب راجاؤن سے کہا کہ تم سب مہاراج جدھشٹر کی رکشا اسطرح
سے مل کر کرنا جیسے ہر وقت مین کرتا ہون ایسا نہو کہ درونا چارج اپنے پرن پورا کرنے کے لیے مہاراجہ کو تکلیف
دیوے سب ہوشیار رہنا مین بھی موجود ہون اور سری کرشن جی ہماری رکشا کرینگے کچھ چنتا کی بات نہین ہے۔
وہان راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ ابھمنون کے شوک سے دُکھی پانڈون نے جس طرح سنگرام کیا
اور ارجن نے جیدرتھ کے ساتھ جو کچھ کیا ہو وہ سب مجھے سناؤ وہ خوشی کی آواز جو درجودھن کے ڈیرون سے آئی
تھی اب بند ہو گئی مجھے بہت شوک ہو رہا ہے سب برتانت مجھے سُناؤ ہے سنجے مین نے درجودھن سے بہت
کہا اور سری کرشن جی نے بہت سمجھایا پرنت مورکھ درجودھن کی سمجھ مین نہ آیا جہان ارجن اور سری کرشن جی
ہون اُنکو کون جیت سکتا ہے گانڈیو دھنش کے بانون کو کوئی ہماری سینا مین نہین سہہ سکتا ہے سنجے نے
کہا کہ ہے راجن مین نے اور بھیشم جی نے اور بدر جی نے آپ کو اتنا سمجھایا کہ آپ درجودھن کو ادھرم کرنے سے

رو کین پرنت آپ نے نہین مانا درجودھن ادھرمی کرن اور شکنی کے کہنے سے جو جو کرم کرتا رہا آپ دیکھتے رہے منع نہین کیا دھرماتما پانڈو پانچ گانون لینے پر راضی تھے درجودھن کے کہنے سے آپ نے وہ بھی اُنکو نہ دیے پہلے سری کرشن جی آپ کی بھیشم جی اور درونا چارج جی کی کیسی تعظیم کرتے تھے جب سے اُنھون نے دیکھا کہ درجودھن کو نہ روک کر تم سب اُسکے کہنے پر چلتے ہو اب وہ تمھارا یا درونا چارج یا بھیشم جی کا کچھ بھی ستکار نہین کرتے کئی دفعہ آپ کو اور درجودھن کو مہا پربھو جگت کے سوامی نے سمجھایا پرنت تم نے اُن کے کہنے پر کچھ بھی خیال نہین کیا اب کیا ہوتا ہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب سری کرشن جُدھ سمباد سنجے کا راجہ دھرتراشٹ کو اُپدیش کرنا سترھوان ادھیاے

اٹھارہوان ادھیاے

درونا چارج کا چوتھا جُدھ اور ارجن کے پراکرم کا برنن

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ اب سنگرام کا حال سنو جو دیکھا ہے وہ برنن کرتا ہون پرات کال جب دونون سینا رن بھوم مین آئین تو درونا چارج نے بیوہ بناکر اپنی سینا کو بڑھایا تمھاری سینا کے سور بیر یہ کہتے ہوے چلے کہ وہ ارجن دھنش دھاری کہان اور وہ سری کرشن گوبند جی کہان ہین رن بھوم مین آوین اور ہمارا پراکرم دیکھین پھر درونا چارج اپنا رتھ لے کر آگے بڑھے اور سنکھ دھن دونون طرف سے ہونے لگی تب درونا چارج جی نے جیدرتھ سے کہا کہ تم اور سومدت دھار بھی کرن۔ اسوتھامان۔ شل۔ کرپا چارج پرش سین ایک لاکھ گھوڑے ساٹھ ہزار رتھ چودہ ہزار متوالے ہاتھی اکیس ہزار پیادے لے کر چھ کوس مجھ سے پیچھے پیچھے علیحدہ جگہ جا ٹھہرو۔ اندر کے ساتھ دیوتا بھی تجھے وہان تکلیف نہین پہونچا سکتے ہین پانڈو کیا کر سکتے ہین۔ ہے جیدرتھ تم سنتوش رکھو یہ بات سنکر قندھار دیشیون کے ساتھ جیدرتھ چلا گیا پھر درمرشن ڈیڑھ ہزار ہاتھیون کے ساتھ آگے بڑھ کر لڑنے لگا درونا چارج نے چکر شکٹ نام بیوہ چوبیس کوس لمبا دس کوس چوڑا بنایا اور پھر پدم گربھ بیوہ پہلے حصہ مین بنایا درمیان مین شوچی نام بیوہ بنایا اور سب کے آگے کرت برما دھنش دھاری کھڑا کیا کہ آج کے سنگرام مین ارجن اپنے پتر کے شوک مین بھاری سنگرام کریگا اور جیدرتھ کو سب کے بیچ مین رکھا کوروُن کی سینا کو دیکھ کر پانڈون نے اپنی سینا کا گرڑ بیوہ رچ کر سب کے آگے ارجن کو کیا جس وقت ارجن نے ٹنکور گانڈیو دھنش کی کی بہت اپ شگون ہوے پھر سری کرشن جی نے اپنے پنچ جنیہ سنکھ کو بجایا اور ارجن نے اپنے دیودت سنکھ کو۔ ہنومان جی ارجن کی دھجا مین بڑا بھاری بکرال شبد کیا کہ ساری سینا کوروُن کی ڈر گئی درمرشن کو دیکھ کر ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ یہ دشٹ درمرشن کال کا پریرا ہوا آگے آتا ہے آپ رتھ کو آگے بڑھاوین اُنھون نے باگ اُٹھائی دونون طرف سے جُدھ ہونے لگا دونون سینا کے آدمی ایک دوسرے سے لڑنے لگے پیادہ سے پیادہ رتھ سوار سے رتھ سوار ہاتھی سوار سے ہاتھی سوار آپس مین خوب جُدھ کرنے لگے دونون سوربیرون نے ایسے تیر برسائے کہ نہ ارجن دکھائی دیتا تھا نہ درمرشن۔ تھوڑی دیر مین ارجن کے تیرون نے ہزارون

آدمی کوروی سینا کے سرکاٹ کر پرتھی پر گرادیے ہزارون زخمی لاش سر کٹے ہوے شر ر خون کی ندی ہین بہ
رہی تھین - پھر ارجن نے منتر پڑھکر ایسے تیر چلائے کہ آپ کی سینا کے شور بیر اپنے سپاہیون کو ارجن جانکر
آپس مین کٹ کٹ کر مرنے لگے اور یہ بھید کسی نے نہ جانا جو ارجن کے آگے جاتا وہی سر کٹ کر پرتھی پر گر جاتا تھا
ارجن کے ہاتھ کی پھرتی کو دیکھ کر کوروی سینا اچنبھے کر رہی تھی ارجن نے سیکڑون ہاتھی اور رتھ اور گھوڑون
کے سوارون کو مار کر پرتھی پر ڈالدیا آخر کو تمھاری سینا بھاگتی دکھائی دی گھوڑون کے سوار چابک مار کر اور
ہاتھی سوار ایڑیان مار مار کر ارجن کے آگے سے اپنی اپنی سواریون کو بھگائے لیے جاتے تھے اپنی سینا کا برا حال
دیکھ کر دوساسن ہاتھیون کی سینا لیے آگے بڑھا ارجن نے اپنے تیرون سے متوالے ہاتھیون کی سینا کو اسطرح
بھگادیا جیسے تیز و تند ہوا سے بادل بھاگ جاتے ہین - اور دوساسن کو تیرون سے ایسا زخمی کر دیا کہ وہ بھی سینا
کے بھاگنے پر آپ اپنے پران بچاکر درونا چارج کے پاس بھاگ کر چلا گیا -

انی سری رام کرت مہابھارت تے درون پرب ارجن پراکرم اٹھارھوان ادھیاے -

اُنیسوان (۱۹) ادھیاے

ارجن پراکرم شرتایدہ کا مارا جانا

سنجے نے کہا کہ درونا چارج نے اپنی سینا کو بھاگتے ہوے دیکھ کر ارجن سے سنگرام کرنا چاہا ارجن نے اپنے
گرو کو دیکھ ڈنڈوت کر کے کہا کہ ہے پرشوتم برہمنون مین پرم سرشٹھ - مین آپ کا داس اور شش ارجن ہون آپ
مجھے اپنی سینا مین جانے کی آگیا دوین جیسا اشوتھامان آپ کا پتر ہے ویسا ہی مین ہون دونون کو برابر جانکر
مجھے اندر جانے دو کہ مین اپنے پرن کو پورا کرنا چاہتا ہون درونا چارج جی یہ سنکر کہنے لگے کہ ہے پتر ایسا کبھی
نہین ہوسکیگا کہ بغیر میرے جیتے تم سینا کے اندر چلے جاؤ اور وہان جاکر جیدرتھ کو مارو - یہ کہکر ارجن کے
اوپر تیرون کی برکھا کرنے لگے ارجن نے بھی اپنے گانڈیو دھنش کو سنبھال کر ایسے بان مارے کہ درونا چارج
کو گھایل کردیا پھر کرودھ ونت ہو کر درونا چارج جی نے ارجن اور سری کرشن جی اور ساتکی آدک راجاؤن کو
جو ارجن کے پیچھے پیچھے اسکی رکشا کو آئے تھے گھایل کیا - اُس سمین کے جدھ کو دیکھ دیوتا بھی اچنبھے کرتے
تھے بڈھے اچاری ارجن کو دھنش دھاری اور مہا شور بیر جان کر ایسی تیزی اور چالاکی سے تیرون کی بارش
کر رہے تھے کہ نگاہ کام نہین کرتی تھی ادھر ارجن اُنکے تیرون کو کاٹ کر اپنے تیرون سے درونا چارج اور اُنکے
ساتھی شور بیرون کو مارتا تھا ادھر سے درونا چارج ہزارون تیرون سے ارجن کے تیرون کو روک کر ارجن
کی سینا کو مارتے تھے جب اِس جدھ مین بہت دیر ہوگئی تو ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج وقت گذرا جاتا ہے
کیونکر میرا پرن پورا ہوگا سری کرشن جی نے کہا کہ اس اچاری کو یون ہی چھوڑ کر آگے چل مین رتھ کو بڑھاتا
ہون - ارجن نے درونا چارج کی پرکرما کی اور تیرون کو برساتا پرکرما کرکے آگے چلا تب درونا چارج نے
کہا کیون ارجن کہان جاتا ہے ارجن نے کہا کہ ہے پرشوتم آپ میرے گرو ہین شترو نہین ہین آپکو دیوتا بھی

نہین جیت سکتے مجھے اندر جانے دیجیے یہ کہتا ہوا ارجن اور راجاون کو جو سامنے کھڑے تھے مارتا ہوا کورون کی سینا مین اسطرح گھس گیا جیسے بہت سے مرگون کے سموہ مین سنگھ نربھے چلا جاتا ہے دوساسن اور شل سنگھ ہوکر ارجن سے جدھ کرنے لگے انکو ارجن نے ایسا گھایل کیا کہ اپنی سینا سمیت بھاگ گئے پھر کرت برما اور راجہ کامبوج اور شرتایدھ ابھے شاہ سورسین شوی بساتی مادلک للتھ سنگیگے مدرک نارایں گوپال اور بہت سے راجاؤن نے ارجن کو اندر جانے سے روکا پرنت وہ دھنش دھاری ارجن اپنے پتر ابھمنون کے شترو جیدرتھ کے مارنے کے کارن سب راجاؤن کو بدھنش کرتا ہوا آگے بڑھا چلا گیا پھر کرت برمانے بڑا سنگرام ارجن سے کیا سری کرشن جی نے کہا کہ ارجن کرت برما کو میرا سمجھ کر کرپا مت کرو بلکہ شترو جان کر اسکو مارو کہ شام ہوئی جاتی ہے تب ارجن نے کرت برما کو آہنی تیرون سے سخت زخمی کیا اور آگے چلا گیا پھر کرت برمانے ارجن کے پیچھے جانے والے پانچال دیشی راجا اور یدھامنو اور اتموجش کو روکنا چاہا مگر وہ بھی ارجن کے پیچھے چلے گئے پھر شرتایدھ نے بہت سی سینا لے کر ارجن کو جا گھیرا اسوقت ارجن نے خفا ہو کر بہت سے تیرون کی برکھا شرتایدھ پر کی ۔ سنجے بولے کہ ہے راجہ دھرتراشٹ شرتایدھ کا برتانت آپ کو سناتا ہون کہ اسکی ماتا پرنشا نے برن دیوتا سے بر مانگا کہ آپ کی کرپا سے میرا بیٹا سنسار مین اجے ہو جاوے برن دیوتا نے ایک شکتی دے کر کہا کہ تیرا بیٹا دھنش بدیا اچھی جانتا ہے یہ بڑا اشور بیر ہوگا جب کسی شترو کو اور استرون سے نہ جیت سکے تو یہ شکتی جو مین دیتا ہون اس سے جیت سکیگا پرنت جو منش شرتایدھ سے نہ لڑتا ہو اُس کے اوپر یہ شکتی چلاویگا تو یہ شکتی اُسی کی گردن کاٹ کر اسی کو مار ڈالے گی شرتایدھ وہ شکتی سدیو اپنے پاس رکھتا تھا اور سب جانتے تھے کہ اس شکتی سے شرتایدھ دیوتاؤن کو بھی جیت سکتا ہے ۔ ہے راجن ہونہار اسطرح ہوا کرتی ہے ۔ جب ارجن اور شرتایدھ پرسپر سنگرام کر رہے تھے تو سری کرشن جی کی اُس شکتی پر درشٹ تھی کہ ایسا نہ ہو کہ اُس شکتی سے ارجن کو مارے ۔ سری کرشن جی کی مایا سے شرتایدھ نے جب دیکھا کہ ارجن کسی طرح قابو مین نہین آتا تو اسی شکتی کو اٹھا کر سری کرشن جی کے اوپر چلایا ۔ جب باسدیو جی نے اُس شکتی کو آتے دیکھا تو اپنے کندھے پر لے لیا اُس شکتی کی جوالا نے گوبند جی کو کچھ بھی تکلیف نہین دی ۔ برن جی کے کہنے کے انوسار اُلٹ کر اُس شکتی نے شرتایدھ کو مار ڈالا ۔ چند آدمیون کے سوا سب نے یہی جانا کہ ارجن کے تیر سے شرتایدھ ابھی مارا گیا ساری سینا مین ہاہاکار مچ گیا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارت نے درون پرب شرتایدھ کا مارا جانا ۔ انیسوان ادھیاے ۔

بیسوان ادھیاے

کوروی سینا مین مہارتھی سورسین ابھے شاہ ونچہوتا و شرتایو راجاؤن کو مار کر اور کاک برن اور درجودھن کو موہت کر کے جیدرتھ کے مارنے کو ارجن کا جانا اور میدان خالی دیکھ کر آرام لینا

نوٹ ۔ کسی چھاپے مین گدا اور کسی مین شکتی لکھی ہے ۔

اور ارجن کا اپنے تپوبل سے پشکر اور محلون کا پرگھٹ کرنا نرنارائن کی استت کرنے کو دیورشی اور سدھ رشیون کا آنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ سری کرشن جی سنگرام نہین کرنے تھے اسلیئے اُس شکنی نے شرتایدھ ہی کو مار اُسکے مارے جانے پر بہت سی سینا بھاگ اُٹھی کوروی سینا کے اندر ارجن کے سنگرام کرنے سے ہزارون آدمی چارون طرف مرے ہوے دکھائی دیتے تھے سینا کے سپاہی مرے ہوے ہاتھیون کی اوٹ مین گانڈیو دھنش کے تیرون کے بھے سے چھپنے لگے پھر راجہ کا مبوج کا بیٹا سودکشن ارجن کے سنگھ ہوکر روکنے لگا اُس نے خوب تیر برسائے پرنت ارجن نے تھوڑی دیر مین سودکشن کو مار ڈالا جس وقت شوربیر سودکشن نکٹ اور مالا دھاری راج ابھوشنون سے سوبھائمان پرتھی پر گرا تو اُسکی سینا بھاگ گئی پھر سورسین مہارتھی اور ابھے شاہ ملیچھ دیش (شاہ ایران) کا راجہ آیا ارجن نے اپنے تیرون سے دونون کو مار کر سینا کا برا حال کرکے بھگا دیا پھر مہارتھی (श्रुतायु) اچتایو اور (अच्युतायु) شرتایو دونون راجہ ارجن کو روکنے لگے انھون نے ارجن کو بہت زخمی کیا اور سری کرشن جی کے بھی بان مارے — ارجن مورچھت سا ہو گیا سری کرشن جی نے ارجن کو تشفی و دلاسا دیکر کہا کہ اندر استر سے انکو مارو — اندر استر کو منتر پڑھ کر ارجن نے چلایا اُس نے دونون کو پرتھی پر گرا دیا ان چارون شوربیرون کے مارے جانے سے کوروی سینا کو اچرج اور ارجن سے بڑا خوف پیدا ہو گیا اچتایو و شرتایو شوربیرون کے دو بیٹے نیتایو اور دیرگھایو سینا سمیت ارجن سے بڑا بھاری سنگرام کرکے مارے گئے — یہ دکشن کے راجا اور کلنگ کا اور پورب کے راجاؤن نے ارجن کو روکا پراکرمی ارجن نے انکو سینا سمیت بڑا جدھ کرکے مار ڈالا ہزارون سوربیرون کے مارے جانے سے کوسون مین سر اور بھجا اور شریر منشون کے اور ہاتھی گھوڑے مرے ہوے نظر آتے تھے جنکے جسم سے خون جاری تھا گویا پہاڑون سے جھرنے اور ندیان جاری ہو رہی ہین پر امبشٹ اور دوسرے شرتایو کوئی کشتری راجا ارجن کو روکنے کی سامرتھ نہین رکھتا تھا اور وہ جیدرتھ کے مارنے کے کارن (श्रुतायु) شترو سینا کا (अम्बष्ठ) متھن کرتا ہوا بڑھتا چلا جاتا تھا پھر راجہ کاک برن اور ملیچھ دیش کے بہت سے راجاؤن نے ارجن سے گھور سنگرام کیا آخر کو بھاگ گئے تب مہا دکھی درجودھن درونا چارج جی کے پاس جاکر کہنے لگا کہ ہے مہاتما آپ کے آگے سینا کے مکھ مین سے ارجن بڑے بڑے شوربیرون کو مارتا ہوا جیدرتھ کو مارنے چلا جاتا ہے مجھے بڑا اندیشہ یہ ہے کہ وہ مہارتھی آپ کے ہوتے کیونکر سینا کے اندر چلا گیا سوائے آپ کے اور کسی کو سامرتھ نہین ہے کہ ارجن کو روکے تم پانڈون پر پریت کرتے ہو اور ہماری بیرت کرم دکھاتے ہو ہم تو تمھارے اوپر بھروسا کرکے پانڈون سے سنگرام کرتے ہین تم جیوکا کے کارن ہم سے آدھین ہو کر پانڈون پر کرپا کرتے ہو تم نے سب کشتری راجاؤن کے سامنے جیدرتھ کو بچن دیا تھا کہ ہم تیری رکشا کرینگے اور ارجن سے تجھ کو بچاوینگے اُس بات کو تم نے پورا نہین کیا ارجن تمھارے سامنے میری سینا کو چھن بھن کرکے جیدرتھ کے مارنے کو چلا گیا تم نے اُسکو جان کر نہین روکا جو مین ایسا جانتا تو جیدرتھ کو گھر جانے کی اگیا دیتا اب بھی جس طرح ہو سکے تم بہت سے سوربیرون کو ساتھ لیجاکر ارجن کو آگے جانے سے روکو نہین تو وہ پراکرمی پانڈو ارجن

جیدرتھ کو ضرور ماریگا - درونا چارج درجودھن سے کہنے لگے کہ ہے راجہ مین تیرے بچن کو سنکر کھنڈن نہین کرونگا
جس سوربیر ارجن کے رتھ کو سری کرشن جی چلاتے ہین اُس پراکرمی ارجن کو روکنے کی کون سامرتھ رکھتا ہے
مین سینا کے مکھ کو چھوڑکر پانڈون اور کشتری راجاؤن کو جو سامنے کھڑے ہین پیٹھ دکھاکر نہین جاؤنگا تم بڑے
سوربیر ہو تمھارا شریر بدھاتا نے بجر کے سمان بنایا ہے تم ارجن سے سنگرام کرو مین تم کو کوچ پہناتا ہون جو تشٹا
دیوتا نے برہما جی کو دیا تھا اُنھون نے برہسپت جی کو اور برہسپت جی نے اندر کو اور پھر وہ کوچ میرے پاس آیا
یہ کوچ ابھید ہے کسی دیوتا کا شستر بھی اسکو بھید نہین کرسکتا ہے - تم کو دیتا ہون یہ کہکر اچاری جی نے آچمن کر
منترون کو پڑھکر درجودھن کو پہنا دیا درجودھن بہت سے راجاؤن کو ساتھ لیکر ارجن کے سامنے پہونچا اور
اُس سے کہا کہ آج جو تجھ مین پراکرم ہے وہ مجھ کو دکھا مین بھی تیرا پراکرم دیکھونگا پھر درجودھن اور ارجن کا بڑا
بھاری سنگرام ہوا جو تیر ارجن مارتا تھا وہ کوچ سے لگ کر نشپھل ہوکر گرجاتا تھا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا
کہ کیا سبب ہے جو تیرے تیر درجودھن پر اپنا اثر نہین کرتے ہین ارجن نے کہا کہ اچاری جی نے ابھید کوچ درجودھن
کو منترون سے شدھ کیا ہوا پہنایا ہے اِسکو مین جانتا ہون تشٹا دیو کا بنایا ہوا کوچ ہے پرنت اب مین اُس کو
بھگاتا ہون یہ کہکر گانڈیو دھنش پر منتر پڑھے تیر چلائے جن تیرون نے درجودھن کے ہاتھ اور انگلیون ناخنون اور
مُنھ کو زخمی کیا اور درجودھن بیاکل ہوکر بھاگا اور اُسکی سینا کو چھِن بھِن کردیا تب شل اور اسوتھامان آدک سوربیرون
نے ارجن کو گھیر لیا پراکرمی ارجن نے اپنے تیرون سے اُن سب کو موہت کرکے بیاکل کردیا اور کسی کو اُسکے ساتھ
جدھ کرنے کی سامرتھ نہین ہوئی ہے راجہ دھرتراشٹ ارجن پر جلت اگنی کی سمان کوروی سینا کو بھشم کیے جاتا
تھا تھوڑی دور جیدرتھ رہ گیا تھا اور شام کا وقت بھی قریب آیا جاتا تھا جو تیر ارجن مارتا تھا وہ ایک کوس کے
فاصلہ پر شترون کو مارکر گرا دیتا تھا جب راجہ شل اور درجودھن آدک سوربیر سامنے سے بھاگ گئے تو نند اور
انوبند اونتی کے راجا بہت سی سینا لیکر ارجن کے سنمکھ آئے اور دیر تک سنگرام کیا سوربیر ارجن نے پہلے
اُنکے گھوڑے اور سارتھی کو مارکر نند کا سر کاٹ لیا تو انوبند اُسکا چھوٹا بھائی سنمکھ ہوا اُسکو بھی ارجن نے مار ڈالا
اور بہت سی سینا اُنکی اپنے تیرون سے مارکر میدان صاف کردیا ہزارون سرمکٹ مالا دھاری اور ٹوٹے مرشکست
کھڑگ دھنش بان پرتھی پر پڑے ہوے نظر آتے تھے ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہمارے گھوڑے بہت
گھائل ہوگئے اور آپ کو بھی گھائل دیکھتا ہون جیدرتھ ابھی دور ہے اب یہان دم لے لین یہ کہکر ارجن رتھ سے
نیچے اُترا اور سری کرشن جی نے گھوڑون کو کھول کر اُنکے زخمون کو دیکھا اتنے ہی مین ارجن کو پرتھی پر کھڑا دیکھکر
بہت سے سوربیر ہماری سینا کے دوڑے اور ارجن کو گھیر کر تیرون کی برکھا کرنے لگے ارجن نے زمین پر کھڑے ہی
اُس سینا کے بیگ کو روک کر اپنے تیرون کی جھڑی لگادی سب سوربیر چلاتے پکارتے بھاگ گئے تب سری کرشن
جی نے کہا کہ چارون طرف رودھر دکھائی دیتا ہے گھوڑون کو جل پلانے کا ارادہ تھا پرنت پانی کہین درشٹ
نہین آتا ارجن نے اُسی وقت منتر پڑھکر تیر چلایا جسکے پربھاؤ سے ہنس اور چکور اور مرغابیون سمیت ایک بڑا
سرووَر پشکر سمان پیدا ہوگیا جسمین اتھاہ جل بھرا ہوا تھا اور اچھے اچھے کمل کھل رہے تھے جسمین طرح طرح
کی مچھلیان اور مرغابیان کلول کرتی تھین سری کرشن مہاراج ارجن کے اِس پراکرم اور مہان کو دیکھکر بہت ہی

پرشن ہوے اُسی جگہ نارد جی اُس سرودر کے دیکھنے کو آن موجود ہوے اور تشٹا ارتھات بسوکرمان کے سمان
اُسی جگہ تیرون کا ادبہت محل بہت اونچا اور رمنیک ارجن نے بنایا سری کرشن جی ہنس کر کہنے لگے کہ واہ واہ
ارجن تیرے امانش پراکرم دیکھ کر میری طبیعت بہت ہی خوش ہوئی تم نے ہزارون سوربیرون کو پرتھی پر کھڑے
ہوے سنگرام کرکے بھگا دیا یہ بھی اشچرج تھا پھر یہ سرودر اور راج محل بسوکرمان کے سمان پرگھٹ کر دیا ہے
دھرتراشٹ کوروی سینا کے بہت سوربیر دور سے یہ لیلا دیکھ کر ارجن اور سری کرشن جی کی استت کرنے لگے
اور ایک نے دوسرے کو ایک ایک چیز دکھا کر بڑا اشچرج کیا کہ اس بیابان جنگل مین ان دونون تیجسوی پراکرمیون
نے کیا لیلا پرگھٹ کر سب کو دکھا دی پھر سری کرشن جی نے جو شالہوتر[1] کرم مین بڑے پربین[2] ہین اپنے گھوڑون
کو اُس سرودر پر لیجا کر تیرون کی انی اور پھلون کے پھل گھوڑون کے شریرون سے نکال کر اُن کو اچھی طرح صاف
کیا اور خوب ملکر اشنان کرایا کہ اُن کے زخم بھی بھر گئے اور تھکاوٹ بھی دور ہو گئی دانہ اور نہاری کھلا کر پھر
رتھ مین جوڑ دیا وہ سوربیر ارجن دھنش بان لے کر پھر اپنے رتھ پر شوبھائمان ہو گیا تب بہت سے کشتری راجا
آپس مین کہنے لگے کہ درجودھن کے پاپ سے ہزارون لاکھون سوربیر مارے گئے پرتھی سوربیرون سے خالی
ہو گئی اب جیدرتھ کو جیتا مت سمجھو۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب بیسوان ادھیاے۔

اکیسوان ادھیاے

ارجن اور بھیم سین کا پراکرم گھٹوت کچ کا المبش کو مارنا

سوربیر ارجن سورج کو استاچل کی طرف جاتے ہوے دیکھ پرشن چت جیدرتھ کے مارنے کو چلا اور ہزارون
کوروی سینا کے سوربیر اُسکو نہین روک سکے اور پراکرمی ارجن جیدرتھ کی سینا کے پاس پہونچ گیا اُسکے رتھ
کو دیکھ کر اور دیودت اور پنچ جنیہ شنکھون کے شبد سُنکر ہزارون سینا کے آدمی خوف سے زمین پر گر پڑے اور
ارجن کے تیرون نے سامنے کھڑے ہوے سینا کو ایسا بھے بھیت کیا کہ وہ چارون طرف بھاگنے لگے جیسے
سنگھ کو دیکھ کر مرگ آدک پشو بھاگ جاتے ہین سری کرشن جی نے کہا کہ ارجن جیدرتھ سامنے ہے اِسکو اسطرح
مار جیسے کہ اندر نے برتراسُر اسُر کو مارا تھا ارجن نے کہا کہ اگر دیوتا بھی اُسکی سہاے کرینگے تو بھی آج جیدرتھ
کو مارونگا۔ وہان راجہ درجودھن نے جیدرتھ کی موت کا بچار کرکے بہت سے راجاؤن کو جمع کرکے پھر ارجن
کو گھیر لیا تو ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ اچاری جی نے کوچ ابھید کے بھروسہ پر پھر درجودھن میرے
سامنے آیا اسکو بھگا دونگا کرشن جی نے کہا کہ سارے فساد کی جڑ یہ ہی بانی درجودھن ہے جس نے تمہارا
راج چھل کے جوے مین ہر لیا اور تم کو تیرہ برس کلیش اُٹھانے پڑے اِسکو مارو تب تمہاری جے ہوگی پھر
درجودھن اور ارجن کا بڑا بھاری سنگرام ہوا آخر بیاکل ہو کر درجودھن اپنے پرانون کو بچا کر بھاگ گیا
تب دونون سوربیر ارجن اور سری کرشن جی نے اپنے اپنے سنکھ زور سے بجائے سامنے کھڑی ہوئی سینا

[1] شالہوتر جنگلوں وغیرہ سالوتری کا علم جسمیں گھوڑوں کا علاج لکھا ہو ۱۲ [2] پربین یعنی چتر اور عقلمند ۱۲

باجے بجیت ہوکر پکارنے لگے کہ راجہ جیدرتھ کو مار لیا ہنومان جی نے ارجن کی دھجا کے اوپر براجمان بڑا بھاری شبد کیا کوروی سینا اُن کی آواز سنکر نرجیو کے سمان ہوگئی۔

یہاں پانڈون اور کوروی سینا مین پرسپر بڑا بھاری جدھ ہوا اچاری نے راجہ جدھشٹر کے پکڑنے کے لیے بڑا جدھ کیا جدھشٹر نے اُنکو اور اچاری نے جدھشٹر کو گھایل کرکے راجہ کے گھوڑے مار ڈالے تب وہ دوسرے سہدیو کے رتھ پر سوار ہوکر دوسری طرف سنگرام کرتا ہوا چلا گیا درگھ اور دروپدی کے پتردن کا بڑا جدھ ہوا اور درگھ اُنکے ہاتھ سے مارا گیا سہدیو اور بکرن مہارتھی کا بڑا جدھ ہوا سہدیو نے بکرن کو مار ڈالا لوگون کو بڑا اچرج ہوا سودت کو سہدیو کے پتر نے مارا المبش راچھس اور بھیم سین کا بڑا بھاری جدھ ہوا المبش نے کہا کہ تو نے میرے بھائی بک راچھس کو پہلے مارا ہے اُسکا آج بدلا لونگا اُسنے بڑی مایا پھیلائی اور بھیم سین سے بڑی دیر تک جدھ کیا پر تو بھیم سین سے بیاکل ہوکر بھاگ کر درونا چارج کے پاس چلا گیا پانڈون نے پرسن ہوکر بجے کے باجے بجائے بہت راجاؤن نے بھیم سین کے بل اور پراکرم کی استت کی پھر درونا چارج اور ساتکی جی کا بڑا بھاری سنگرام ہوا اچاری نے ساتکی جی کے بل اور پراکرم کی تعریف کی کہ کرشن مہاراج کے سمان تمھارا بل اور پراکرم ہے اتنے مین المبش پھر سنگرام کرنے کو اپنی راچھسی سینا لے کر آیا تو گھٹوت کچ نے اُسکو روکا ان دونون راچھسون کا بڑی دیر تک جدھ ہوا آخر پراکرمی گھٹوت کچ نے المبش کو مارا پانڈو اور سب راجا بہت پرسن ہوے راجہ جدھشٹر نے ساتکی جی سے کہا کہ ہے پراکرمی میرا بھائی ارجن اکیلا بڑی بھاری سینا مین جیدرتھ کو مارنے چلا گیا مجھے بڑا بھے ہے کہ ابھمنون کی طرح وہ سوربیر بھی نہ مارا جاوے تمھارے سمان جودھا کوئی نہین آپ راجاؤن کو لیکر جلدی اُسکی سہاے کو جاؤ مجھے ارجن اور سری کرشن جی کے سنکھون کی آواز سے بدت ہوتا ہے کہ اُن کو سہایک راجاؤن کی ضرورت ہے تم جلدی جاؤ ساتکی برہمنون سے آشیرواد پاتا ہوا سنگھ کے سمان کوروی سینا مین گیا درونا چاری نے روکا وہ اُنسے جدھ کرتا ہوا آگے بڑھا چلا گیا تو سامنے بڑی سینا لیے ہوے سوربیر کرت برما کھڑا ہوا تھا اُس سے بڑا بھاری جدھ ہوا اُسکو گھایل کرکے ساتکی ارجن کی مدد کو چلا پھر بھیم سین اور کرت برما کا بڑی دیر تک جدھ ہوا پراکرمی کرت برما نے اپنے تیرون سے بھیم سین اور اُسکے ساتھیون کو جیت کر پانڈوی سینا کو بھگا دیا تو ساتکی جی یہ حال دیکھ کر پھر لوٹے اور کرت برما کو پراجے کرکے آگے چلے کرت برما بہت گھایل ہوکر ایک طرف چلا گیا

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب اکیسواں ادھیاے۔

بائیسواں ادھیاے

ساتکی جی کا ارجن کی مدد کو جانا اور انکا پراکرم

جب کرت برما گھایل ہوکر دوسری طرف چلا گیا تو اور بہت سوربیرون نے ساتکی جی کو گھیر لیا سات سوربیرون کو مار کر اور سینا کو تتر بتر کرکے ساتکی آگے چلا گیا مگدھ دیش کا راجا جل سندھ ہوا اپنے اونچے ہاتھی پر سوار جو زیور اور جھولی آدک سے خوب آراستہ تھا بہت سی سینا ہاتھی سوارون کی لے کر ساتکی جی کے سامنے آیا اور چاندی کے

یعنی نقرئی رنگ کے گھوڑے ساتکی کے رتھ کے اپنے تیرون سے گھایل کر کے ساتکی کو بھی گھایل کیا پھر اُنھون نے
جل سندھ اور اُسکی سینا کے بیگ کو روک کر بڑا بھاری جُدھ کیا ایک ایک بان مین ساتکی نے دس دس تین تین
سینا کے لوگون کو گھایل کیا اور جل سندھ کے ہاتھی کو بیاکل کر دیا پھر راجہ کو اپنے تیرون سے مار کر ہاتھی سے نیچے
گرا دیا اُسکا ہاتھی راجا کے گرنے پر بھاگا اُسکی جھپٹ سے بہت سینا کے سور بیر سیناپتی پرتھی پر گر کر مر گئے کوروی
سینا مین جل سندھ کے مرنے پر بڑا ہاہا کار شبد ہوا یہ حال دیکھ کر درونا چارج ساتکی جی کے سنمکھ آئے اور برس پر
بڑا جدھ ہوا اور درجودھن اور اُسکے بھائی دُرمکھ درمرشن بساتی بھی جُدھ کرنے لگے ساتکی جی نے تینون بھائیون کو
بہت گھائل کیا اور درجودھن کے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا وہ چترسین کے رتھ پر سوار ہو کر لڑنے لگا ساتکی جی
نے مرم استھانون کو گھایل کیا تو راجہ درجودھن بھاگ نکلا اور اُسکے سیناپتی بھاگ گئے پھر کرت برما ساتکی کے
سامنے آن کر جُدھ کرنے لگا اور دیر تک سنگرام کیا آخر وہ بھی سامنے سے ہٹ گیا پھر درونا چارج سے سنگرام ہونے
لگا سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ساتکی جی اور درونا چارج کا سنگرام دیکھ کر دونون سینا کے سور بیر کہتے تھے
کہ اچاری جی سے شستر ودیا اور بہت لاگھوتا (ہاتھ کی چالاکی) مین ساتکی کم نہین ہے اچاری جی نے اُسکے گھوڑون
کو مار ڈالا تو بھی وہ سور بیر پرتھی پر کھڑا ہو کر جُدھ کرتا رہا اور دوسرے رتھ پر سوار ہو کر ارجن اور سری کرشن جی کے
دیکھتے ہوے ساتکی جی نے کوروی سینا کو چھن بھن کر دیا راجہ سودرشن ساتکی کے سامنے آیا اُسکے سارتھی اور گھوڑون
کو مار کر راجہ کا سر کاٹ لیا اور کئی راج کمارون کو جم لوک مین بھیجا اِس جُدھ مین ساتکی جادو کے ہاتھ سے ہزارون
سور بیر اور ہاتھی گھوڑے سوار مارے گئے تب دوساسن نے کنت بربر اور پہاڑی راجاؤن کو جو پتھرون سے
کاپان
سنگرام کرتے تھے ساتھ لے کر ساتکی سے جُدھ کیا اُس سور بیر نے ان سب کو مارا اور دوساسن کو بہت گھایل کیا
تو وہ بھاگ کر اچاری کے پاس چلا گیا اچاری جی نے کہا کہ ہے دوساسن تم نے سور بیر پانڈون کو جوے مین چھل
سے ہرا کر بُرے کھوٹے بچن کہے بھیم سین کو چھڑایا اور رانی دروپدی کو سبھا مین لا کر بہت کلیش دیے وہ باتین یاد
کر وہ بانسے اب تیر برسا رہے ہین اور تمہارے کُل کو ناش کیے جاتے ہین جب تم خوش ہو ہو کر سور بیر پانڈون
کو تنکے کی سمان جان کر نرادر کرتے تھے اب اُنکے سامنے جُدھ کرنے کی سامرتھ نہین ہے تو اپنی ماتا گاندھاری کے
اودرمین پرویش کر جاؤ پرتھی پر رہنے کو جگہ نہین ہے درجودھن اور کرن سکنی کے کہنے سے تو نے رانی دروپدی
کو بہت کھوٹے بچن کہے ہین اب اُنکا مزہ پاؤ گے سور بیر پانڈون کو راج اور پرتھی دے دو جب تک درجودھن
سے آدلیکر سب تیرے بھائی اور کرن شکنی آدک رشتہ دار نہ مارے جاوین پانڈو سے سندھی کر لو یہی بات راجہ
بھیشم جی نے سر شیا پر براجمان ہونے کے سمے کہی تھی اور سری کرشن جی نے کئی بار سبھا مین اور پیچھے درجودھن
کو سندھی کر لینے کے لیے سمجھایا جو ایسا نہ کرو گے تو یاد رکھو کہ یہ سب سور بیر مکٹ مالا دھاری سنہرے رتھ والے
اور ہاتھی گھوڑون کے سوار سنگرام مین پانڈون کے ہاتھ سے ضرور مارے جاوینگے ارے اگیانی تو بھیم سین
اور ارجن کے پراکرم کو نہین جانتا تھا اب جا کر ساتکی سے سنگرام کر۔ دوساسن اچاری جی کی باتین سنکر
بہت شرمندہ ہو کر پھر ساتکی جی کی طرف چلا اور ساتھ ہی اچاری بھی سنگرام کرنے رہے۔ بیر کیت سودھنوان
چترودھرما چتررتھ دروپد کے راج کمار اچاری کے سنمکھ ہو کر سنگرام کرنے لگے اچاری نے سب کو مارا تب بڑا

ہاہا کار شبد ہوا درشٹ دمن نے اچاری کو روک بڑا سنگرام کیا اُنکے گھوڑے اور سارتھی کو مار کر ایسا گھایل کیا
کہ اچاری رتھ پر اچیت ہو گئے تب درشٹ دمن تلوار لے کر رتھ سے کودا اور اچاری کا سر کاٹنے چلا لیکن اچاری
نے سچیت ہو کر اُسکو پاس نہین آنے دیا اور ایسا گھایل کیا کہ وہ ہٹ کر اپنے سنہرے رتھ پر سوار ہو گیا اور
دیر تک دونون کا جدھ ہوتا رہا پھر دوساسن ساتکی جی کے سامنے بہت سی سینا لے کر گیا اور ایک نے دوسرے
کو گھایل کیا آخر دوساسن بیاکل ہو کر بھاگ گیا کوروی سینا دیکھ رہی تھی پھر ترگرت دیش کی تین ہزار سینا ساتکی کے
سامنے گئی سب کو اُس نے مار گرایا پھر دوساسن اور سینا لے کر ساتکی کے سامنے گیا پرنت بھیم سین کا پرن یاد
کر کے ساتکی جی نے جان سے نہین مارا اور بڑی بھاری کوروی سینا کو مار کر ساتکی جی ارجن کے پاس پہونچا اتنا
سنگرام ارجن کا نہین ہوا تھا جتنا ساتکی سے ہوا ساتکی جی کے سنگرام مین کو سون تک سوربیرون کے سر بھجا
پانون اور ہاتھی گھوڑے ٹوٹے ہوے رتھ میدان مین پڑے ہوے نظر آتے تھے کوروی سینا کا بدھنش کر دیا۔
راجہ درجودھن بہت سوچ مین بیاکل اکیلا رتھ مین سوار اچاری جی کے پاس گیا اور کہا کہ ہے اچاری جی آپکے
دیکھتے ہوے آپ سے سنگرام کرتے ہوے ساتکی بھی چلا کسی طرح سے اُسکو روکنا چاہیے اُنھون نے کہا مین نے
دوساسن کو بھیجا ہے وہ اُس سے سنگرام کریگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب بائیسوان ادھیاے۔

تئیسوان ادھیاے

بھیم سین کا آٹھ رتھ درونا چاری کے توڑ کر ارجن کی مدد کو جانا اور کرن کو سنگرام مین جیت لینا

یہان پانڈون اور کوروی سینا مین جدھ ہوتا رہا راجہ جدھشٹر کو فکر ہوئی کہ ارجن اکیلا شترو سینا مین گیا اور ساتکی
جی میرے کہنے سے مدد کو گئے مجھے سنکھون کی آواز سے بدیت (معلوم) ہوتا ہے کہ سری کرشن جی اپنے سنکھ کی دھن سے
مدد مانگتے ہین ساتکی کے ساتھ تھوڑی سینا گئی ہے اسلیے پراکرمی بھیم سین کو بھی اُسکی رکشا کے لیے بھیجنا چاہیے
یہ سوچ کر اُسنے بھیم سین سے کہا کہ تم بھی ارجن کی مدد کو جاؤ اُسنے کہا کہ ساتکی اور ارجن آپ کی رکشا کے لیے
مجھے چھوڑ گئے ہین ایسا نہو اچاری موقع پا کر آپ کو کشٹ پہونچا دے راجہ جدھشٹر نے کہا کہ یہان درشٹ دمن
آدک بہت سور بیر میری رکشا کے لیے موجود ہین ارجن بڑی بھاری شترو سینا مین اکیلا ہے ایسا بیوہ درونا چاری
نے آج بنایا ہے کہ شترون سے لڑنا بہت کٹھن ہے بھیم سین نے کہا کہ ارجن کی رکشا تر لوکی کے سوامی
سری کرشن مہاراج کرتے ہین آپ کچھ فکر نہ کرین جس رتھ مین سری کرشن جی نے ارجن کو سوار کرایا اور
آپ سارتھی بنے وہ رتھ بسوکرمان جی کا بنایا ہوا ہے جسپر پہلے برہما جی پھر شو جی پھر برن دیوتا سوار ہوے
تھے اُنکو کسی کا بھے نہین ہے جیسی آپ کی اگیا ہو گی وہی کرونگا راجہ نے کہا کہ ہان سچ ہے پرنت میرے
ہردے مین سنتوش نہین ہوتا ہے بھیم سین راجہ کی رکشا کے لیے درشٹ دومن اور راجہ درو پد و براٹ
آدک مہارتھی راجاؤن سے کہ کر کوروی سینا مین مع اپنے ساتھی راجاؤن کے چلا جیسے اندر کے پیچھے

دیونا چلنے ہین بھیم سین کو دیکھ کر کوروی سینا بھے بھیت ہو کر چارون طرف بھاگی دروانہ کھل گیا اور کوروی
سینا کو چھن بھن کرتا ہوا درونا چاری جی کے سنمکھ ہوا پہلے ہی اچاری نے کہا کہ تیرا بھائی ارجن میری اچھا سے
اندر چلا گیا ہے پرنتو ہے بھیم سین مین تم کو نہین جانے دونگا بھیم سین نے کہا کہ نہین ارجن آپ کو جیت کر گیا
ہے اور مین آپ کا شترو ہون آپ ہمارے پوجیہ ہین پرنت آپ ہم کو بروو شترو جانتے ہین ویسا ہی مین آپکو
اپنا شترو جانتا ہون یہ کہہ کر دونون کا جدھہ تیرون سے ہوتا رہا پھر پراکرمی بھیم سین نے رتھ سے کود کر درونا چارج
کے رتھ کو اٹھا کر پھینکدیا اچاری کا رتھ ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا وہ دوسرے رتھ پر جا کر بیٹھے بھیم سین نے اُس رتھ
کو بھی اٹھا کر چورن کر دیا اچاری تیسرے رتھ پر بیٹھے اسی طرح آٹھ رتھ اچاری کے بھیم سین نے چورن کر دیے
اچاری لاچار ہو کر الگ ہو گئے اور بھیم سین اپنے ساتھیون سمیت کوروی سینا کو مارتا ہوا آگے بڑھ گیا کسی کو
سامرتھ نہ ہوئی کہ بھیم سین کو روکے ہے راجہ دھرتراشٹ تمہارا بیٹا درجودھن اکیلا رتھ پر سوار ہو کر اچاری
کے پاس گیا اور یہ کہا کہ بڑے اشچرج کی بات ہے کہ پہلے ارجن پھر ساتکی پھر بھیم سین سینا سمیت آپکی موجودگی
مین جیدرتھ کے مارنے کو ہمری سینا کا بدھنش کر کے چلے گئے کسی طرح جیدرتھ کو بچاؤ مجھے بڑا شوک ہے اچاری
جی نے کہا کہ تم پانڈون کا پراکرم نہین جانتے ہو تم نے سیدھے سادھے دھرمراج جدھشٹر کو جوے مین چھل سے
جیت کر کھوٹے بچن سنائے اور دروپدی کو ننگن کرنا چاہا تھا شکنی اور کرن دوساسن کی صلاح سے پانڈون کو
تم نے دشٹ بچن کہے وہ پانسے اب تیرون کے روپ مین برتمان ہوے یہ بان کٹھن تاسے سہنے کے جوگ ہین
اب جوے مین جیدرتھ داؤ پر لگا ہوا ہے آسے پانڈون کے چھڑانے کی شکت ہو تو چھڑاؤ تم نے نہ میرا کہا مانا
نہ پراکرمی بھیشم جی اور اپنے پتا دھرتراشٹ کا کہنا مانا نہ سری کرشن جی کے ہتکاری اپدیش کو سنا اب اُس
جوے کا پھل تم کو مل رہا ہے اور جب یہ سب تمہاری سینا کے سوربیر پانڈون کے ہاتھ سے مارے جاوینگے تب
تم کو معلوم ہو جاویگا مین یہان سے نہین ہٹونگا تم کو سامرتھ ہو تو جیدرتھ کی رکشا کرو مین یہان سنگرام کرتا ہون
اور شترو سینا سے جو میرے سامنے آویگا اُسکو مارونگا یہ بات اچاری کی سنکر درجودھن شرمندہ ہو کر چلا گیا
اور بھیم سین سے جدھہ کرنے کو گیا اور کرن اور اپنے بھائیون کو ساتھ لے کر بھیم سین کے سنمکھ سنگرام کرنے لگا
کرن اور بھیم سین کا پرسپر بڑا بھاری جدھہ ہوا۔ آخر کرن کو بھیم سین نے بہت گھایل کیا وہ ہار کر الگ ہو گیا
دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ دُربدھی درجودھن کو بڑا اہنکار تھا کہ کرن سب پانڈون کو جیت سکتا ہے اب
مین بہ ابر سنتا ہون کہ بھیم سین اور ساتکی اور ارجن سے کرن ہار گیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب ۲۳ بیسوان ادھیاے۔

چوبیسوان ادھیاے

کرن اور بھیم سین کا سنگرام کرن کا پھر ہارنا بھیم سین کا بہت سے درجودھن کے بھائیونکو مارکر ارجن کے پاس پہونچنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ یودھا منو اور اُتموجا دونون سوربیر ارجن کی کمک کو سینا کے داہین بایین

ہوکر ارجن کے پاس پہونچ گئے کرت برمانے ان دونون سوربیرون کو سینا سمیت جاتے دیکھ کر روکا اور پرسپر
انکا بڑا جدھ ہوا یودھامنو نے کرت برما کے گھوڑون کو گھایل کر کے اسکی دھجا گرا دی پھر یودھامنون کے گھوڑون
کو گھایل کر کے کرت برمانے اسکو گھایل کر دیا اُتموجا نے اسکے ساتھی کو مارڈالا درجودھن نے وہان پہونچ کر
پانچال دیشی اُتموجا کے چارون گھوڑون اور سارتھی کو مار اوہ یودھامنو کے رتھ پر سوار ہو کر جدھ کرنے لگا اور
بھائی کے رتھ پر سوار ہو کر درجودھن کے گھوڑون کو اس نے مارڈالا اِسطرح سنگرام کرتے ہوے دونون سوربیر
ارجن کے پاس پہونچ گئے کرن نے بھیم سین کو جاتے ہوے پھر روکنا چاہا اس پراکرمی بھیم سین نے اپنے تیرون
سے کرن کو پھر گھایل کیا اُدھر کرن نے بھیم سین کو گھایل کر دیا پرنت اسنے کچھ پروا نکی اور پچھلی باتون کو یاد کر کے
بھیم سین نے کرن سے بڑا بھاری جدھ کیا اسکے گھوڑون اور سارتھی کو مار کر اسکا دھنش اپنے تیرون سے کاٹ
ڈالا اور کرن کو ایسا گھایل کیا کہ وہ بھیم سین سے ہار کر الگ ہو گیا اور دوسرے رتھ پر سوار ہو پیچھے کو ہٹ گیا
یہ حال کرن کا دیکھ کر درجودھن نے درجے سے کہا کہ تم بھیم سین کو مارو وہ سوربیر بھیم سین کے سنمکھ ہو کر جدھ
کرنے لگا اور پرسپر دونون کا بڑا سنگرام ہوا آخر بھیم سین نے درجے کو مار کر پرتھی پر گرا دیا کرن نے اسکو
مرا ہوا دیکھ کر بہت شوک کیا اور پھر بھیم سین سے کرن سنگرام کرنے لگا اسکی مدد کو درجودھن نے درمکھ کو بھیجا
اور دونون نے ملکر بھیم سین سے پھر جدھ کیا بھیم سین نے کرن کے سامنے درمکھ کو بھی اپنے تیرون سے مارڈالا اور
کرن کے اتنے تیر مارے کہ اسکے جسم سے رودھر گرنے لگا تو دوساسن اسکی مدد کو دوڑا بھیم سین نے دوساسن
کو بے بھیت کر کے اور تیرون سے گھائل کر کے ہٹا دیا سنجے نے کہا کہ بھیم سین نے آپ کے پترون مین سے جو سنمکھ
آیا اسی کو مارڈالا دوساسن ہٹ گیا نہین تو وہ اسکو بھی مارتا کہ اسنے تمھارے سامنے اسکے مارنے کا پرن کر لیا
ہے درجودھن کو اب اپنے بھائیون کے مارے جانے سے وہ خیالات آتے ہین جو اسنے پہلے پانڈون کو کٹھور بچن
سنائے اور سری کرشن جی کا اپمان کیا تھا آپ کے پانچ پترون کو جنکا نام درمرشن۔ دوسہ۔ درمد۔ دردھر
اور جے تھا بھیم سین نے پچیس تیرون سے مارڈالا یہ پانچون سوربیر بڑے مضبوط کوچون کو دھارن کیے ہوے
تھے ان پانچون کے مرنے پر کرن پھر کرودھ مین بھرا ہوا بھیم سین کے سنمکھ آیا اور ایک نے دوسرے کو گھایل کیا
پھر چار پانچ بان بھیم سین نے ایسے زور سے کرن کی چھاتی اور بھجاؤن مین مارے کہ وہ سامنے سے ہٹ گیا اب
درجودھن نے چتر۔ اپ چتر۔ چتر اکش۔ چارو چتر۔ سراکش۔ مترایدہ۔ چتر برما۔ اپنے بھائیون کو کرن کی سہاے
کرنے کو بھیجا ان ساتون نے بھیم سین کو تیرون سے ڈھک دیا بھیم سین نے درجودھن اور کرن کے سامنے
ساتون کو مارڈالا ارجن اور سری کرشن جی بھی بھیم سین اور کرن اور آپ کے پترون کو دیکھ بہت پرسن ہوے
کرودھ کرتے ہوے درجودھن نے اپنے بھائیون نستر بجے۔ نسترو سہ۔ چتر۔ چتر ایدہ۔ دردھ۔ چتر سین۔ بکرن
کو بھیم سین کے سنمکھ بھیجا کہ اسکو گھیر کر مارو ان ساتون پراکرمیون نے بھیم سین سے بڑا جدھ کیا ان ساتون سوربیر
پترون کو بھیم سین نے اپنے تیرون سے مارڈالا اور بھیم سین پرسن ہو کر بہت اچھلا اور کودا پھر بکرن کے مارے
جانے سے بھیم سین کو بڑا رنج ہوا کہ وہ ہمیشہ پانڈون کی طرفداری کرتا تھا بھیم سین بہت شوک سے کہنے لگا کہ ہے
بکرن تو ایسے سمے مین میرے سامنے کیون جدھ کرنے کو آگیا کشتری دھرم بڑا کٹھن ہے تو نے ہماری مہاے

بچنون سے کی اور دُرجودھن کو ہمیشہ انیت کرنے سے روکا شوک کی بات ہے کہ تو میرے ہاتھ سے مارا گیا
پھر بھیم سین سنکھ ناد کر کے سنگرام بھومی مین خوب گرجا اور بار بار سنکھ بجایا اُسکی آواز سنکر دھرم راج جُدھشٹر
بھی بہت پرسن ہوا اور درجودھن بہت رویا اور بار بار بدرجی کے بچن یاد کر کے بہت پچھتایا کہ مین نے پانڈون
کو بہت ستایا تھا یہ اُسکا پھل ملتا ہے کوروی سینا مین اِن راج کمارون کے مارے جانے سے ہاہاکار شبد ہوے

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب پچیسوان ادھیاے۔

پچیسوان ادھیاے

کرن اور بھیم سین کا پھر جدھ ہونا اور پھر کرن کا ہارنا ساتکی اور بھوری سروا کا جدھ بھوری سروا کا مارا جانا

کرن بہت دُکھی ہو کر پھر بھیم سین کے سنمکھ جُدھ کرنے لگا اور پھر بھاری جدھ دونون کا ہوا بھیم سین نے
اپنے تیرون سے جنپر بھیم سین کا نام لکھا ہوا تھا سو بیر کرن کو گھائل کر کے اُسکے گھوڑون اور سارتھی کو مار کر
بہت خوش ہوا کرن بیاکل ہو کر بھاگ گیا اور آنکھون کو بند کر کے الگ جا کھڑا ہوا اُس وقت بھیم سین کی
استت سب سینا کے سور بیر کرنے لگے کہ کرن سے پراکرمی کو بھیم سین نے کئی بار پراجے کیا اُسکو بھیم سین سے
جُدھ کرنے کی سامرتھ نہین ہوئی اور کوروی سینا کو اکیلے بھیم سین نے بھگا دیا درجودھن ہاتھ ملتا رہ گیا پھر کرن
دوسرے رتھ پر سوار ہو کر ساتکی سے سنگرام کرنے لگا اور راجہ المبش بھی اُسکی مدد کو آگیا سوربیر ساتکی جی نے
کرن کو بھی ہٹا دیا اور راجہ المبش کا سر کاٹ لیا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ ساتکی جی بڑا بھاری سنگرام
کر کے آتا تھا بھوری سروا کوروی سینا مین سے نکل کر ساتکی جی سے سنگرام کرنے کو آیا اور یہ کہا کہ آج مین تیرا
پراکرم ارجن اور سری کرشن کے سامنے دیکھونگا تو بڑا سوربیر کہاتا ہے آج بغیر مارے نہین چھوڑونگا تو مجھ سے
سنگرام کر۔ ساتکی جی اُسکے سنمکھ ہو کر سنگرام کرنے لگے بہت دیر تک دونون کا جُدھ ہوا بھوری سروا نے
ساتکی کے گھوڑے مار ڈالے اور دھجا کو گرا دیا اور بہت گھایل کیا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ ساتکی
ہارا تھکا بڑا بھاری سنگرام کر کے آیا ہے اُسکی مدد کرو اتنے مین ساتکی رتھ سے نیچے اُترا اور بھوری سروا نے
دوڑ کر ساتکی کو زمین پر گرا دیا اور اُسکے اوپر بیٹھ کر اُسکے سر کے بال پکڑ لیے اور داہنے ہاتھ سے تلوار اُٹھا کر
ساتکی کا سر کاٹنا چاہا ارجن نے اپنے تیر سے اُسکی بھجا کھرگ سمیت کاٹ کر گرا دی بھوری سروا ارجن کو
گالیان دینے لگا کہ تو بڑا ادھرمی ہے مین ساتکی سے سنگرام کرتا تھا تو نے میرا ہاتھ کیون کاٹا تجھ سے جدھ
نہین کرتا تھا۔ سری کرشن نے تجھ کو یہ ادھرم کرنا سکھایا دھرم راج جدھشٹر کو اس انیت کرنے کا کیا جواب
دو گے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے اگن ہوتر کے سدہ کرنے والے بھوری سروا تم میری سواری گرڑ پر سوار
ہو کر میرے اُتم لوک کو پرہہا سے آدلیکر سب دیوتا چاہتے ہین ہے بھوری سروا تو بڑا
سوربیر ہے مین نے ارجن سے ساتکی کی مدد کرنے کو کہا تمھاری اوستھا پوری ہوگئی ہے تم میری اچھا سے
اُتم لوک کو سدھارو جس

سرگ باس کر گئے وہان کے سُکھ بھوگو ارجن نے کہا کہ ساتکی جی میرا شش اور بھائی کے سمان مجھ کو پیارا ہے رتھ ٹوٹے ہوے ہارے تھکے ساتکی کو تو میرے سامنے مارتا ہے مین اُسکی رکشا کیون نہ کردن تم نے میرے پتر ابھمنو کو کئی راجاؤن نے مل کر ادھرم سے مار ڈالا وہ دھرم تھا جدھ مین ایک دوسرے کی سہاے سب کیا کرتے ہین مین نے کیا برا کیا بھوری سردا چپ ہو رہا اور اپنا کٹا ہوا ہاتھ بائین ہاتھ سے اُٹھا کر ارجن کے آگے پھینک دیا اور آپ آنسو بہاتے ہوے سناتن برہم کا دھیان کر کے جوگ مین آروڑھ ہوا اور اپنے نیچے تیرون کو بچھا کر پرانون کو پران مین لگا کر اوپنشد دن کا پاٹ کرنے لگا سب سینا کے لوگون نے ارجن کی نندا کی اور بھوری سردا کی استت کی ارجن نے پھر بھوری سردا سے کہا کہ ہے بیر جیسا مین بھیم سین نکل سہدیو کو پیار کرتا ہون ویسے ہی پریت تجھ سے کرتا ہون مین نے کوئی کام انیت کا نہین کیا مین نے کشتری دھرم کا پالن کر کے پیارے ساتکی کی تجھ سے رکشا کی ہے کہ تم نے اس بیر ساتکی کو جو سنگرام کر کے ہار گیا تھا اپنے پر اکرم سے اپنے نیچے دبا کر اُسکا سر کاٹنا چاہا تھا سنگرام مین ایک نے دوسرے کی سدا رکشا کی ہے تو اِس بات کو ادھرم مت سمجھ۔ ارجن یہ بات کہ رہا تھا کہ ساتکی جو بھوری سردا کے ہاتھ سے چھوٹا اُسنے کھڑگ اُٹھا کر بھوری سردا کا سر کاٹنا چاہا تو کرپاچارج اسو تھامان کرن برکھسین جو جیدرتھ کی رکشا مین کھڑے تھے پکارے کہ ساتکی ایسا نہ کر تلوار ڈالدے اور سینا کے بہت لوگون نے ساتکی کو منع کیا پرنت کرودھ بھرے ساتکی جی نے بھوری سردا کا سر کاٹ ڈالا سب سینا کے آدمیون نے نندا کی ساتکی جی نے کہا کہ بھوری سردا مجھے ہارے تھکے کو مارنا چاہتا تھا یہ میرا شترو تھا اِسکا مارنا ہی واجب تھا مین پرتگیا کر چکا ہون کہ جو مجھ جیتے ہوے کو جدھ مین پیرون سے (پانون سے) گھایل کریگا اُسکو مین اوش مار ڈالونگا بھوری سردا نے مجھ کو نیچے دبا کر پانون اور لاتون سے مارا اسلیے وہ مارنے جوگ تھا سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ مہاراج بھوری سردا نے سری کرشن جی کے بر کے انوسار اُتم لوک پراپت کیا اور شریر کو تیاگ کیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے دردن پرب پچیسوان ادھیاے۔

چھبیسوان ادھیاے

جدونبسی ساتکی اور بھوری سردا کے پہلے حال معہ شجرہ

راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ کورون مین سرنشت بھوری سردا ساتکی کے ہاتھ سے کیونکر مارا گیا سنجے نے کہا کہ مین آپ کو اُنکا پچھلا حال سُناتا ہون۔

شجرہ نسب سری کرشن و ساتکی جی

اتری۔ شسی کے پتر جندرمان اُنکے پتر بدھ اُنکا ایک پتر پرورا ہوا اُسکا پتر آیو اُسکا نہک اُسکا جاتی ہوا اُسکی رانی

अत्रि चन्द्रमा बुध पुरूरवा आयु नहुष ययाति

دیو یانی (देवयानी) سے راجہ جدو (यदु) ہوا اُسکے بنش مین دیومیڈھ (देवमीढ) اُسکا پُتر جدو بنسی سورسین (सूरसेन) نامی تینون لوک مین بکھیات پتر ہوا
سورسین سے بسدیوجی پیدا ہوے جنکا بل کارت بیرج سہسرابا ہو کے سمان ہوا بسدیوجی کے پتر باسدیو سری کرشن
بھگوان ہوے جو تمھارے سامنے سنگرام مین ارجن کا رتھ ہانکتے ہین اُسی اُتم کُل مین شنی ہوا جب مہاتما دیوک
نے اپنی پُتری دیوکی کا سویمبر کیا تو اُس سمے راجا شنی (शिनी) نے سب کشتریون کو بجے کیا اور دیوکی جی کو اپنے رتھ پر بٹھا کر
چلا سوم دت (सोमदत्त) کو بہت بُرا لگا وہ شنی کے سنمکھ ہوکر جدھ کرنے لگا شام تک بڑا بھاری جدھ دونون کا ہوا شنی کے
ہاتھ سے سومدت پرتھی پر گرایا گیا اور تلوار اُٹھا کر اُسکے سر کے بال پکڑ کر بہت سے راجاؤن کے سامنے پانون سے
گھایل کیا اور پھر چھوڑ دیا اُسکے دل مین دیا پرگٹ ہوئی جب سومدت شنی کے ہاتھ سے اس طرح چھوٹ کر چلا گیا اُسنے
بڑا تپ کیا شیوجی نے پرسن ہوکر بر دینے کی اچھا کی سومدت نے یہ بر مانگا کہ میرے گھر ایسا بلوان پتر پیدا ہو جو
شنی کے پُتر کو ہزارون راجاؤن کے سنمکھ سنگرام بھوم مین پانون سے گھایل کرے ۔ ہے دھرتراشٹ سومدت
کا پُتر بھوری سروا بڑا سوربیر پیدا ہوا اُسنے اُس بر کے پرتاپ سے شنی پتر سا تکی جی کو پانون سے گھائل کیا جس کو
ہزارون آدمیون اور بہت راجاؤن نے جدھ بھومی مین دیکھا مہارتھی ساتکی جادو سنگرام مین سوربیرون سے بجے
نہین ہوسکتا ابھی مین نے اُسکے سنگرام کا حال سنایا تھا سیکڑون کشتری اور ہزارون سینا گے منشون کو ابھی ساتکی
نے کرن اور درجودھن کے دیکھتے دیکھتے مارا کرن اور درجودھن بھی اُس سے جدھ نہین کرسکا جادو لوگ آجکے
دن ساری پرتھی پر اپنے بکھیات ہو رہے ہین اُنکو کوئی جیتنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہے پرشنی بنس کے سوربیر اپنی
جات کا اپمان نہ سہہ کر کوئی بندھن مین پڑا ہو تو اُسکو بھی چھوڑا لاتے ہین جیتندری ہری بھگت گئو برہمن کی
رکشا کرنے والے بڑے سوربیر تھے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب چھبیسوان ادھیاے ۔

ستائیسوان ادھیاے

کرن اور بھیم سین کا پھر جدھ ہونا کرن کا بھیم سین کو طعنہ دینا بھیم سین کا پھر بچے پانا ارجن کا پراکرم

راجہ دھرتراشٹ سے سنجے نے کہا کہ تمھارے پُترون کے مارے جانے سے کرن پھر بھیم سین کے مقابل آن کر جدھ
کرنے لگا اور گرد دھست ہوگئی تیرون سے مستک اور بھُجا بھیم سین کی گھایل کی اُس وقت بھیم سین ذرا مور چھت
سا ہوا لوگون نے کہا کہ تو شستر بدیا نہین جانتا ہے ابھی کچھ دنون اسکو سیکھ تو بن مین رہنے اور منی روپ سے
جنگل مین پھرنے کے جوگ ہے اتھوا رسوئی بنانے اور ٹہل کرنے کے جوگ ہے جیسے کہ براٹ نگر مین تو نے نوکری
کرکے گذارا کیا اور تیرہ برس تک بھائیون کے ساتھ خاک چھانتا پھرا مرگ چھالا اوڑھ کر کندمول کھاتا راجاؤن
سے کیا سنگرام کریگا تیرا پیٹ بہت بڑا ہے اہار تجھ کو بہت چاہیے یہ داڑھی کی نشانی ہے استریون کے کپڑے
پہن کر گھر مین چھپ جا ۔ بھیم سین نے کہا ارے مورکھ کیا بکتا ہے آج کے سنگرام مین کئی بار تو میرے سامنے
ہار کر الگ ہوگیا ہم راجاؤن کے سامنے سوت کا پتر ہوکر ابھمان کی باتین کرتا ہے تو راجاؤن کی سامرتھ کیا جانے

تیرا باپ رتھبانی کرتا تھا درجودھن کے ٹکڑے کھا کر تجھ کو یہ ابھمان ہوگیا کہ ہمارے سامنے بیہودہ بکواد کرتا ہے کیچک کے سمان تجھ کو بھی مارونگا پھر سوربیر بھیم سین نے کرن کو اپنے تیرون سے ایسا گھایل کیا کہ پھر وہ بھاگ گیا بھیم سین ارجن کے پاس چلا گیا ارجن بھیم سین اور ساتکی کو اپنی سہاے کے لیے دیکھ کر پرسن ہوگیا اُسنے سری کرشن جی سے کہا کہ اب جلدی میرا رتھ جیدرتھ کے سامنے لے چلو سورج استاچل کو جانے والا ہے اُنھون نے گھوڑون کی باگ اُٹھائی تو درجودھن نے کہا کہ ہے کرن تم اور شل۔ اسوتھامان جی۔ ہرکھ سین۔ کرپاچارج جی ارجن کو روکو شام ہونیوالی ہے سورج چھپنے کے پیچھے ارجن اگن مین پرویش کریگا اور اُسکے چارون بھائی اُسکے شوک مین مرجاوینگے پھر ہم ساری پرتھی کا راج اشٹنک کرینگے کرن نے کہا کہ بھیم سین نے مجھ کو بہت گھائل کردیا ہے پر بھی تمھارے کارن مین شریر کا موہ نہین کرونگا اور پھر جدھ کرونگا ہار جیت تو ایشور آدھین ہے یہان یہ باتین ہورہی تھین وہان ارجن نے اُس سینا کو جو جیدرتھ کی رکشا کے لیے کھڑی تھی مارنا شروع کیا ہزارون سینا کے سپاہی اور گھوڑے اور رتھ سوار ہاتھی سوار مار کر جنگل مین خون کی ندی بہادی مردہ ہاتھی گھوڑون اور ٹوٹے ہوے رتھون سے رستہ نہین ملتا تھا پھر درجودھن کرن ہرکھ سین شل اسوتھامان کرپاچارج اور آپ جیدرتھ نے ارجن کو گھیر کر اپنے اپنے تیرون سے ڈھک دیے دھرتراشٹ اس اچرج کو دیکھو کہ ارجن اتنے مہارتھیون سے اکیلا جدھ کرتا تھا اور ہر ایک کو دو دو تین تین تیرون سے گھائل کردیا پھر ایک دفعہ ہی سینا سمیت سب راجا اپنے شستر لے کر دوڑے تو جم لوک کو بھرنے والے ارجن نے ہزارون سر کاٹ کر پھینک دیے اور سیکڑون ہاتھیون کی سونڈ اور گھوڑون کی گردن الگ کر پرتھی پر گرادی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب ستائیسوان ادھیاے۔

اٹھائیسوان ادھیاے

ارجن کا پرتگیا انوسار جیدرتھ کو مارنا اور سری کرشن جی کا پربھاؤ

سنجے نے کہا کہ سوربیر ارجن سنگرام کرتا ہوا آگے بڑھا چلا جاتا تھا اور وہ چھوؤن مہارتھی کے آگے کبھی پیچھے سے گھیر کر ارجن کو تیرون سے ڈھک دیتے تھے تب ارجن نے اندر استر کو منترون سے پڑھکر چھوڑا اُسکی ایکبارگی بڑی روشنی ہوئی پھر کورون کی سینا مین اُسنے گھوم کر ہزارون سوربیرون اور ہاتھی گھوڑون اور رتھ کے سوارون کو مار کر زمین پر گرادیا ارجن اور تیرون سے بھی مارتا جاتا تھا کوئی سامنے جاکر جیتا اُلٹا نہین پھرا ارجن پرلے کے رودر جی کے سمان مارتا پھرتا تھا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ یہ چھ مہارتھی درجودھن۔ شل۔ ہرکھ سین اسوتھامان۔ کرپاچارج۔ اور جیدرتھ آپ جدھ کرتے ہین۔ جب تک یہ پانچون نہین مارے جاوینگے جیدرتھ کا مارنا کٹھن ہے سورج استاچل کو جانے والا ہے مین یہان سورج کے است ہونے مین جوگ کرونگا اکیلا جیدرتھ ہی سورج کو استاچل جاتے ہوے دیکھے گا اور کوئی نہین دیکھے گا ارجن نے کہا کہ جیدرتھ اپنے آپکو مجھ سے نہین چھپاویگا سورج بہت نیچا ہوگیا ہے باسدیو جی نے کہا کہ ارجن تم سورج کے است ہونے کا کچھ

خیال مت کرو ارجن نے کہا کہ بہت اچھا اور تیرون کو برساتا ہوا چلا سینا کے لوگون نے گردن اُٹھا اُٹھا کر سورج کو دیکھا اور جیدرتھ نے بھی تب سری کرشن جی نے کہا کہ جیدرتھ کو مارو اور اپنی پرتگیا پوری کرو ارجن تیر برساتا ہوا سینا کو مارتا ہوا چلا اور کرپاچارج آدک مہارتھیون کو بھی اپنے تیرون سے گھایل کرتا جاتا تھا یہ اچرج کی بات ہے کہ ہاتھی سوار رتھ سوار گھوڑون کے سوارون کو بھی مارتا جاتا تھا اُس رن بھوم مین کوسون تک سر اور بُھجا اور نشون کے شریر اور ہاتھی گھوڑے آدک پشو اور رتھ تو مشکست گدا اور ہزارون تیر پر تھی پر پڑے ہوئے نظر آتے تھے اور طرح طرح کے مانس اہاری پشو اور پکشی مرتک شریرون کو بھکشن کر رہے تھے اور گھائل ہاتھی گھوڑے سنگرام بھومی مین بغیر سوارون کے بھاگے پھرتے تھے اور چارون طرف مارو مارو کا شبد ہو رہا تھا پھر ارجن جیدرتھ کی طرف چلا تو ارجن کے سنمکھ اسوتھامان اور کرپاچارج نے ہوکر آگے جانے سے روکا اور اُن دونون مہارتھی شورویرون نے ارجن کو سری کرشن جی سمیت اپنے تیرون سے گھایل کیا بہت سی سینا ہاتھی سوار اور رتھ سوارون اور پیادون کی اُن کے ساتھ درجودھن نے بھیجی کہ جیدرتھ کی رکشا کرین پرنت اندر کے پُتر مہاشورویر ارجن نے اسوتھامان اور کرپاچارج کو اپنے گانڈیو دھنش کے تیرون سے ایسا گھایل کیا کہ اُنکو ارجن کے سنمکھ کھڑے رہنے کی سامرتھ نہین ہوئی وہ دونون مامان بھاجے ارجن کے تیکشن تیرون سے بیاکل ہوکر ایک طرف کو چلے گئے ارجن نے اُنکی سینا کے ہاتھی اور گھوڑے سوارون کو تھوڑی دیر مین جم لوک بھیجدیا پھر کرن - اسوتھامان - شل - کرپاچارج برس شین کو درجودھن ساتھ لیکر ارجن کے مقابل ہوگیا کہ جیدرتھ کو کسی طرح بچاوے یہ چھ مہارتھی کرودھ کرکے ارجن سے جُدھ کرنے لگے ارجن ان سب سے لڑتا رہا اور برابر اپنے تیرون سے اُن کے تیرون کو کاٹ کر اپنے تیرون سے ہر ایک کو گھایل کرتا چلا گیا - سری کرشن جی نے کہا کہ اب جیدرتھ سامنے ہے اُسکا سر کاٹو پرنت تم یاد رکھنا کہ بردھ چھیتر راجہ جیدرتھ کا پتا بڑا شورویر ہے اُس نے بڑی کامنا سے جیدرتھ پُتر پایا تھا اور اُس کے کارن اُس نے بڑا تپ کیا تھا تب آکاش بانی ہوئی تھی کہ بردھ چھیتر راجہ تیرا پُتر بڑا پراکرمی ہوگا پرنت اُسکا شترو اُسکا سر کاٹ ڈالیگا اور وہ زمین پر نظر نہ آویگا تب راجہ نے ایشور کا دھیان کرکے کہا کہ جو پُرش جیدرتھ میرے پُتر کا سر کاٹ کر پرتھی پر گراوے گا اُسکا سر بھی سو ٹکڑے ہو جاویگا - ہے ارجن ایسا کرنا اُچت ہے کہ جیدرتھ کا سر کاٹ کر بردھ چھیتر کی گود مین جو سمنت پنچک سے باہر تپ کرتا ہے گراوو اگر جیدرتھ کا سر پرتھی پر گرا تو تمہارا سر بھی سو ٹکڑے ہو جاویگا اِس مین کچھ سندیہہ نہین ہے اِس کارن جیدرتھ کا سر کاٹ کر اُسکے پتا کی گود مین ڈالدو اگر اُسکے ہاتھ سے اِسکا سر پرتھی پر گریگا تو اُسی کا سر پھٹ جاویگا - یہ بچن گوبند جی کا سُنکر ارجن نے کہا کہ آپ نے میرے پران کی رکشا کرلی - اب مین ایسا ہی کرونگا - یہ کہکر وہی دِبّ استر اندر کے بجر سمان منتر پڑھکر سری کرشن جی کا نام لیکر گانڈیو دھنش پر چڑھا لیا اور جیدرتھ کے سنمکھ جا ایسے زور سے وہ تیر مارا کہ جیدرتھ کا سر کاٹ کر وہ بان آکاش کو اُچھلا ارجن نے بہت سے مہارتھی جُدھ کرنیوالون کے روبرو جیدرتھ کا سر اپنے تیر کے اوپر اُٹھا کر بردھ چھیتر راجہ کی گود مین پھینکا -

بھجن

جیدرتھ ارجن بھوم گرایو

जेयदरथ अर्जुनभूमि गिरायो

جان بیری ابھمنوں پُتر کو پرن کرتاہی نسایو

कीन अधर्मजुद्धहू: मिलकर घेरके अवनी गिरायो

ابھمنون کو بل اور بکّرم ایک نے ایک سُنایو

जबजानो प्रणकीनकपिध्वुजद्रोणहिजायसुनायो।

کہت جیدرتھ سب راجن سون موہے کرجلت بچایو

जानदेहु मोहे निज ग्रह राजन अर्जुन बलते हिंगायो

دروناچارج دھیرج دیکے سینا سنگ بٹھایو

दोक्षोनी दलरक्षाकारहै यह कहते हि समुझायो

ارجن ست کین پرن اپن سریکرشن اپنایو

सीस जयद्रथ गोद पिता में श्रीकृष्ण डुलवायो

کینے بہت جتن درجودھن انت بہت پچھتایو

करतद्रोह श्रीरामदास सों कवत जोजगनसायो

کین ادھرم جدّھ چھل کر گھیر کے اونی گرایو

जानबैरि अभमन्यू पुत्रको प्रणकरता हिंनसायो

جب جانو پرن کین کپی دھج درون ہی جا سنایو

अभमन्यूको बलऔर बिक्रम एकने सुनायो ॥

جان دیہو موہے نج گرہ راجن ارجن بل تہی گایو

कहनजयद्रथ सबराजन सोंमोहेकस्नुगनबचायो

دوکشونی دل رکشا کرہے یہ کہ تہی سمجھایو

द्रोणाचार्जधीरजदेके सैना। संग पठायो

سیس جیدرتھ گودپتا مین سری کرشن ڈلوایو

अर्जुनसत्तकीन प्रण आपन श्रीकृष्ण अपनायो

کرت دردہ سری رام داس سون کون جوجگ نسایو

कीन्हे बहुत जतन दुरयोधन अंत बहुत पछतायो

ہے راجہ دھرتراشٹ ارجن کا پراکرم آپ نے سُنا۔ جیدرتھ سے برپاے ہوے شوربیر کا سر کاٹنا اور اسکے پتا کی گود مین ڈالنا یہ کام منش کا نہین اور پھر اشچرج یہ کہ جو مہارتھی کرپاچارج سریکھے اُس کے مقابل مین جدّھ کرتے تھے اُن سے برابر جدّھ بھی کرتا رہا جب جیدرتھ کا سر کنڈل اور مکٹ اور گھونگروالے بالون سمیت تمہارے سمدھی تپشری راجہ بردھ چھیتر کی گود مین گرا اُس وقت راجہ سندھیا منتر سماپت کر چکا تھا سر گود مین گرنے پر راجہ بردھ چھیتر گھبرا کر اُٹھا تو جیدرتھ کا سر اُسکی گود سے زمین پر گر پڑا اور اُسی سمے بردھ چھیتر کا سر ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا۔

بہت شوربیرون نے جدّھ کرتے ہوے جیدرتھ کا سر آکاش کو جاتے دیکھا بڑا اشچرج کر کے سب سیناپتی ارجن اور سری کرشن جی کی استت کرنے لگے سری کرشن جی نے جیدرتھ کے مارے جانے کے بعد وہ اندھکار دور کر دیا اور سینا اور راجاؤن اور نیز درجودھن کو پیچھے خبر ہوئی کہ یہ مایا باسدیو جی کی تھی۔ سورج چھپ گیا تھا تو بھی سریکرشن جی نے اپنے جوگ بل سے سورج کی روشنی سب کو دکھادی اور سب نے دیکھ لیا کہ ابھی سورج نہین چھپا ہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارت کے درون پرب جیدرتھ کا مارا جانا اٹھائیسوان ادھیاے۔

انتیسواں ادھیاے

ارجن کا کرپاچارج و دروناچارج واسوتھاماں و راجہ شل کو مورچھت کرنا

سنجے نے راجا دھرتراشٹ سے کہا کہ پانچ اکشونی دل آج کے سنگرام مین پانڈو ارجن اور بھیم سین اور ستاکی جی نے

مارکر مہا باہو اجے ارجن نے جیدرتھ کو مارا جیدرتھ کو مرا ہوا دیکھ کر درجودھن رونے لگا اور اسوتھامان شل
کرپاچارج آدک سب جیتنے سے نراس ہو گئے اور بڑا ہاہاکار شبد کوروی سینا میں ہوا ارجن کے ہاتھ سے
جیدرتھ کے مارے جانے کے پیچھے کیشو جی نے اپنا پنچ جنیہ سنکھ اور ارجن و بھیم سین اور ساتکی نے اپنے اپنے
سنکھ بجے پانے کے بڑے شبد سے بجا کر جدھشٹر کو جتلا دیا کہ ارجن نے اپنا پرن پورا کر لیا اُن کے سنکھوں کے
شبد سنکر راجہ جدھشٹر بہت ہی پرسن ہوا اور اپنے سنکھ کو بجا کر خوشی کے باجے بجوائے سورج کے چھپنے پر جہاں دکھی
درجودھن نے جیدرتھ کے شوک میں سب سے کہا کہ ارجن کو کسی پرکار روکو تب کرپاچارج - درونا چارج - شل
آدک بہت سے شوربیر ملکر ارجن کے پیچھے دوڑے ارجن نے اپنے دھنش سے ایسی برکھا تیر دن کی کہ ایک
طرف کرپاچارج دوسری طرف اسوتھامان اور تیسری طرف درونا چارج اور شل گھایل ہو کر رتھوں پر مورچھت
ہو گئے کرپاچارج کو رتھ پر مورچھت دیکھ کر ارجن کو بڑا شوک ہوا اور کیشو جی سے کہنے لگا کہ ہے پربھو یہ کرپاچارج
مہاتما میرے بانوں سے رتھ پر غافل پڑے ہیں بدر جی نے دھرتراشٹ سے جس وقت درجودھن پیدا ہوا تھا
یہ کہا تھا کہ تمہارا پتر درجودھن کل کا ناش کرنے والا اور کلنک لگانے والا ہوگا اسلیے اسکو جل پرواہ کرو اُس نے
نہ مانا وہی آج ہوا کرپاچارج اور درونا چارج سے میں نے بدیا سیکھی دکشنا اُن کو یہ دی کہ وہ موت کی گھڑی گن
رہے ہیں ہاے یہ کشتری دھرم بڑا کٹھن ہے مجھ کو دھکار ہے کہ میں نے اپنے گرو کو ایسا کشٹ دیا - باسدیو جی نے
کہا کہ ہے ارجن ابھی کیا دیکھتے ہو اِسوقت تو مورچھت ہو گئے ہیں پھر ساودھان ہو جاوینگے یہ سب سینا اور
سینا پتی کال کے منہ میں ہیں سب مارے جاوینگے - یہاں یہ باتیں ہو رہی تھیں کہ کرن اور ہرکھ سین اُسکا پتر ساتکی
کے اوپر دوڑے ارجن کو سوچ ہوا کہ ساتکی جی پر بھی یہ پڑے ہیں اور یہ دونوں شوربیر مہا پراکرمی سوار ہیں اُسی وقت
سری کرشن جی کی آگیا سے دارک سارتھی دوسرے رتھ پر ساتکی کو سوار کرا کے جدھ کے لیے چلا جس رتھ میں شیب
سگریو میگھ پشپ اور بلاہک نام گھوڑے جتے ہوے تھے خاص سری کرشن مہاراج کی سواری کا رتھ تھا تب سری کرشن
جی نے ارجن سے کہا کہ مہارتھی ساتکی پراکرمی کرن جیتے گا کرن اور ہرکھ سین دونوں ساتکی سے جدھ کرنے لگے اور
بڑی ویر تک سنگرام ہوتا رہا - کرن کے رتھ کو ساتکی نے چورن کر دیا آخر کرن نھک کر الگ جا کھڑا ہوا بھیم سین
نے ارجن سے کہا کہ اِس دربدھی کرن کو میں نے کئی بار جیت لیا ہے تو بھی اسنے مجھے سنگرام میں تم سب کے سامنے
بہت بڑا اپیٹ رکھنے والا اگیانی شستر بدیا نہ جاننے والا داددی مزدوری کرنے والا کھوٹے بچن کہے میں نے
اسلیے نہیں مارا اگر تم نے کرن سے سنگرام کرنے اور مارنے کی پرتگیا کی پرنت ایسے بچن سنکر میرے ہاتھ سے مارنے
جوگ ہے ارجن نے اپنا رتھ کچھ آگے بڑھا کر کرن سے کہا کہ اچھے سجن پرش ایسے کھوٹے بچن کسی دشا میں بھی
نہیں کہا کرتے ہیں تم نے اب بھی اور پہلے بھی جیسے بچن ہم کو سنائے ہیں اُنکا پھل جلدی تم کو دونگا درجودھن
کی سینا کو دیوتا بھی مشکل سے جیت سکتے ہیں پرنت تمہاری انیت سے روز تمہاری پراجے ہوتی ہے اب میں
سب کے سامنے کہتا ہوں کہ جیسے آج جیدرتھ کو مارا اسی طرح تم کو بھی جم لوک میں بھیجونگا اور تیرے دیکھتے
ہوے تیرے پتروں کو مارونگا ارجن کی باتیں سنکر کوروی سینا بے بھیت ہو گئی کسے نے جواب نہ دیا تب
سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ اب اندھیرا ہوتا چلا دھرمراج جدھشٹر سے سب حال کہینگے تب ارجن نے

کہا کہ مہاراج یہ بجے کیول آپ کی کرپا سے پراپت ہوئی ہے -
اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب انہیسوان ادھیاے -

ونتیسوان ادھیاے

راجہ جیدرتھ کے مارے جانے پر ارجن کا سلامت رہنا اور اُسکی خوشی مین راجہ جدھشٹر کا سری کرشن جی کی استت کرنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب سری کرشن جی کی رکشا سے ارجن نے جیدرتھ کو پانچ اکشونی دل بدھنش کرکے مارا اور سیکڑون راجہ اور بہت سے آپ کے بیٹے بھی اِس گھورسنگرام مین مارے گئے اور ساتکی نے بھورے شردا اور بڑے بڑے شوربیرون کو اور بھیم سین نے بہت سے راجاؤن کو مارا تب سب نے خوش ہو کر سنکھ بجائے اور رن بھوم کی پرتھی پر سیکڑون شوربیرون کے مرنک شریر ارجن کو دکھاتے ہوے سری کرشن جی اپنی سینا مین آئے اور راجہ جدھشٹر کو پرنام کرکے پرسن چت ہو کر کہنے لگے کہ ہے دھرمراج جدھشٹر آپ کے چھوٹے بھائی ارجن نے اشچرج کا سنگرام کرکے اپنے پرن کو پورا کیا آج بڑی بھاری بجے کوروی سینا پر پائی ہے - راجہ جدھشٹر سری کرشن جی کے بچن سُنکر رتھ سے اُتر کر پریم کے آنسو بہاتا ہوا پہلے سری کرشن جی کو اور پھر بھائی ارجن کو چھاتی سے لگاکر بولا کہ ہے مدھوسودن ہے جگت کے اُتپت کرنے والے جب آپ ارجن کی رکشا کرنے والے ہین تو یہ کرم ارجن کا اشچرج کی بات نہین ہے - ہے گوبندجی آپ سب کے گرو ہین ہم نے آپ کی شرن لی ہے آپ ہماری بھلائی ہمیشہ سے چاہتے رہے ہین - جیدرتھ پاپی کو آپ کے انوگرہ سے ارجن نے مارا اور خود سلامت رہا نہین تو سب جانتے ہین کہ جیدرتھ کا سر کاٹنے والا اگر دیوتا بھی ہوتا تو اُسی سمین مرت کو پراپت ہوتا یہ کیول آپ کا ہی کارن ہے کہ جیدرتھ اپنے پتا برد ھچھتر سمیت مارا گیا یہ امانکھ کرم آپ کے ہین - ہے اندریون کے سوامی - ہے دیوون کے دیو راجہ اندر نے آپ کی کرپا سے بڑے پراکرمی شوربیر راچھسون کو بجے کیا تھا اِسی طرح اب ارجن اپنے شترون کو بجے کرتا ہے اور کریگا - ہے باسدیوجی یہ سارا سنسار پہلے جل روپ اور اندھکار روپ تھا آپنے ہی اندھکار کو دور کر جگت کی رچنا کی - ہے جگت کے پالن پوشن کرنیوالے آپ کے بھید کو کوئی نہین جانتا جو پرش آپ کے اِس موہنی روپ کے درشن بھگت پریم سے کرتا ہے وہ موہ کو پراپت نہین ہوتا ہے - ہے سوامی آپ کے گنانو باد چارون بید برنن کرتے ہین اور انت نہین پاتے ہین - ہے راجہ دھرتراشٹ جدھشٹر نے پربھو کی بہت استت کرکے پھر ارجن کو پیار سے چھاتی لگاکر کہا کہ ہے پیارے بھائی آج تم نے ایسا کرم کیا کہ دیوتاؤن سے بھی ہونا کٹھن ہے پھر پریت سے اُسکے مستک کو سونگھ کر اپنے سوگندھت ہست کنول کو ارجن کی پیٹھ پر پھیرا اور بارم بار آشیرواد دی کہ تمھاری منوکامنا سری کرشن جگت کے سوامی پورن کرین - ارجن نے اپنے پرم پیارے بھائی جدھشٹر کے چرنون کو چھو کر ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے سوامی اِس کو کرمی درجدھی درجودھن نے آپکو کرودھ دنت کراکے اپنی موت کو نیوتا دیا ہے آپ کی کرودھاگنی سے شیگھر ہی اپنے بندھو اور مترون سمیت

جم لوک کو جاویگا جن کو رُدوں کے پتامہ دیوتاؤن سے نہ جیتنے جانے والے بھیشم جی کے بھروسے پر وہ دُشٹ ابھمان کرتا تھا آج وہ پتامہ آپ سے بکھ سرشیّا پر اچیت پڑے ہوئے موت کی گھڑی گن رہے ہین اور جن درونا چارج کو دیوتا نہین ہرا سکتے ہین وہ بھی آج مور چھت ہوکر بچے کیسے گئے۔ پیارے بھائی بھیم سین جی نے اپنا گرو سمجھ کر جان سے نہین مارا پرنت آٹھ رتھ اُنکے چورن کرڈالے اور ساتکی جی نے بھی ایسا پراکرم دکھایا جسکو دیکھ کر دیوتا بھی اشچرج مین تھے آج سارے مان درجودھن کے مرگئے اور دُشٹ کرن ابھمانی کو بھی جیت لیا میرے بانون کو کرن کے رودھر کا پیاسا جان کر پیارے بھائی بھیم سین نے جان سے نہین مارا۔ یہ بچن سُنکر راجہ جُدہشٹر نے بھیم سین اور ساتکی جی کو چھاتی سے لگا کر آشیرواد دی اور کہا کہ درون روپ گراہ سے کوردی سینا روپ جل مین جسکا پرواہ آپنت تیکشن تھا بچکر تم نے بڑے بڑے شور بیر راجاؤن کو مارا ہے یہ تمھارا ہی پراکرم تھا پھر پہ سپر پرسن چت سب راجہ سری کرشن جی کی استت کرکے سنکھ اور طرح طرح کے باجے بجانے لگے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب سر کرشن استت راجہ جُدہشٹر کا پرسن ہونا تیسوان ادھیاے۔

اکتیسوان ادھیاے

درجودھن کا شوک جیدرتھ بہنوئی کے مارے جانے پر اور درونا چارج کا سمجھانا

درجودھن اور اُسکے بھائی دوساسن اور نیز کرن کو آج کے سنگرام مین ہار جانے اور بہت سے اپنے بھائی اور شور بیر راجاؤن خاصکر جیدرتھ کے مارے جانے کا بڑا بھاری شوک ہوا آنکھون مین آنسو اور جی ٹوٹا ہوا بہت ہی اُداس بجے سے نراس ارجن بھیم سین اور ساتکی جی کے مارے ہوئے شور بیرون کو دیکھتا ہوا روتا ہوا درونا چارج کے پاس گیا اور مہا شوک مین ڈوبا ہوا کہنے لگا کہ ہے مہاراجاؤن کے اُتم اچاری پانچ اکشونی دل ہمارا ارجن نے آج اپنے تیکشن بانون سے مار کر آپ کے پیارے شش راجہ جیدرتھ کو جو مہارتھیون مین مار ڈالا اور اشچرج یہ کہ اُسکا سر نہ پھٹا جیسا کہ اُسکو بر دان تھا۔ میرے کارن جیدرتھ نے بڑے کشٹ اُٹھائے جب اُسکو معلوم ہوا کہ ارجن نے اُسکے مارنے کا پرن کیا ہے تو اُس نے مجھ سے بہت سے راجاؤن کے روبرو نہایت فکر اور خوف سے کہا تھا کہ مجھے آگیا دو کہ مین اپنے گھر جاؤن۔ نشچے ارجن مجھے مار ڈالیگا اُس کے وب استرون کے آگے کوئی دیوتا بھی سنمکھ نہین ہوسکتا ہے اُس وقت آپ نے اور کرن شل اور دوساسن آدک شور بیرون نے اُسکا سنتوش کرکے بہت سے مہارتھیون کی رکشا مین اُسکو رکھا تھا ارجن نے آپ کی موجودگی مین بہوہ کے بکھ کو انگھن کرکے سیکڑون شور بیرون کو بدھ نش کرکے میرے بہنوئی جیدرتھ کو مار ڈالا۔ ہاے مین نے اُسکو کیون نہین گھر بھیجدیا یہ کلنک میرا کبھی نہین مٹے گا آپ نے اپنے پیارے شش ارجن پر کرپا کی نہین تو وہ ہماری سینا کے اندر کیونکر جا سکتا تھا مجھ پاپی لوبھی دھرم کی ہانی کرنے والے دُربدھی متروں سے شترتا کرنے والے نے ہزارون چھتریون کا خون اپنی گردن پر لیا۔ ہاے پرتھی کیون نہین پھٹتی ہے جو مین اُس مین سما جاؤن مین ارجن کے بانون سے کیون نہ مارا گیا جو یہ شوک نہ دیکھتا میرے کارن گنگا پتر رشی مُنی اور راجاؤن کے پوجیہ بھیشم پتامہ جی

سمرشیا پراجیت پڑے ہین دیکھیے مہاتھی بڑا دھنش دھاری جل سندھ بھورے شردا آدک کتنے شوربیر
آج مارے گئے - مین پرن کرتا ہون کہ پانچال دیشی راجہ اور پانڈون کو مار کر شانتی پاؤنگا چاہے مین مارا
جاؤن اب کی دفعہ تو اپنے کرودھ کی اگن پر جلت کرکے بھاری سنگرام کرونگا آگے جو ہو سو ہو مجھے بچے کی
آشا اب نہین رہی ارجن کو جیتنے والا مجھے کوئی نہین دکھائی دیتا جو راجہ میرے کارن چودہ دن سے سنگرام
کر رہے ہین آج نراس ہو کر میرا کلیان نہین چاہتے - ابھے شاہ دیر اگرمی سورسین اور لبشالی سب مارے
گئے اب میرا جینا بے ارتھ ہے کسی طرح مجھے موت آوے آپ اگیا دو کہ شریر تیاگ دون ایسے بچن درجودھن
کے سنکر مہاتما آچاری بولے کہ ہے مہاباہو تم مجھے بے فائدہ ایسے بان روپی بچنون سے کیون گھائل کرتے ہو مین نے
تو جس دن بھیشم جی مہاراج رن بھوم مین سکھنڈی کو آگے کرکے ارجن سے گرائے گئے تھے اسی دن جان لیا تھا
کہ اب کشل نہین رہی ہے تات جن پانسون سے شکنی اس راج سبھا مین مہاتما جدھشٹر کو چھل کرکے جیت رہا
تھا وہ پانسے نہین تھے بان تھے وہی بان ہم کو مار رہے ہین اس راج سبھا مین مہاتما بدر جی نے اتنا سمجھایا
تم نے انکی ایک نہ سنی اور چھل سے جدھشٹر کو جیت کر تیرہ برس کا بنوباس دیدیا - ارے نادان اس بھری سبھا
مین دروپدی سی سرشٹھ رانی کو تم نے نرسج کرنا چاہا یہ اسکا پھل تمھارے آگے آیا اور پرلوک مین ان مہاتماؤن
کو دکھی کرنے کا پھل ابھی بھوگنا باقی ہے تیرہ برس تک ان مہاتما پانڈون نے مرگ چرم دھارن کرکے کلیش اٹھائے
ہین دوساسن - کرن - دربدھیون کی صلاح سے جو جوانیت تم نے پانڈون پر کی ہے اسکو سنسار جانتا ہے
مین نے تمھارے آدھین ہو کر ایسے مہاتما پانڈون سے برہمن اچاری کہلا کر بردودھ کیا اور دن بہت سنگرام
کرتا ہون میرے سوا سنسار مین کون ایسا برہمن ہو گا کہ جو سدیو بیٹون کی سمان دھرم کا آچرن رکھنے والے پانڈون
سے جدھ کرے اور پھر تم مجھ کو اپنے کٹھور بچنون سے گھائل کرکے کہتے ہو کہ ارجن پر کرپا کرکے آپ نے اسکو ہماری
سینا مین آنے دیا - تم نہین جانتے ہو کہ ارجن نے مجھ سے راستہ مانگا اور مین نے کیسا جدھ اس سے کیا پرنت
سری کرشن جی کی سہاے سے ارجن نے مجھے بیاکل کر دیا اور اجیت کرکے سنگھ کی سمان سینا مین ہزارون شوربیرون
کو مارتا ہوا چلا گیا - کس کی سامرتھ تھی کہ سری کرشن جی کے پیارے ارجن کو اس سمے روک سکے تمھارے
کتنے ہی بھائی ارجن نے مار ڈالے کرن کے چھکے چھوٹ گئے اور لجا سے مان ہو کر الگ جا کھڑا ہوا - ہے بھرت
بنشی جیدرتھ کے بچانے کی تمھاری سامرتھ نہ ہوئی مجھے کیون ایسے بچنون سے دکھی کرتے ہو - ہان مین نے
جیدرتھ کو کہا تھا کہ تجھ کو ارجن کا بھے نہین کرنا چاہیے بہت سے شوربیر تیری رکشا کرینگے پرنت ارجن نے
اپنا پرن آج ہی سری کرشن مہاراج کی سہاے سے پورا کیا جو میرے دہم و خیال سے باہر تھا اور اسکو
کچھ نقصان نہین پہونچا اس کے مرنے مین ورد تک نہین ہوا جسکے رکشک باسدیو جی ہین اسکو کون تکلیف دے سکتا
ہے جو شوربیر اب موجود ہین - کیا تم ان کو زندہ سمجھتے ہو جہان جیدرتھ اور بھورے شروا گیا وہان ہی گیا ہوا
انکو بھی سمجھو کر پا چارج اپنے پن سے آج بچ رہے - بھیم سین نے میرے آٹھ رتھ اٹھا اٹھا کر زمین پر
دے مارے اور سینا کے اندر شیرون کی طرح چلا گیا - مجھ سے جہانتک ہو سکیگا لڑونگا اور پانچال دیشی
راجہ کو سینا سمیت مار کر اپنے کوچ کو اتارونگا جو میرے پران ارجن کے بانون سے بچے رہے - یہ کہکر

اچاری جی نے کہا کہ ہے راجن ہم اپنی سینا کی رکشا کر وہین سنگرام کرتا ہون اور کشتری راجاؤن کے بیچ کو کھینچتا ہون جیسے چندرمان تار اگنون کے بیچ کو کھینچ لیتا ہے - درجودھن اُٹھا اور کرن سے کہنے لگا کہ ہے مہاباہو رن بھوم مین گنتی ہی راجا ارجن کے مارے ہوے اچھے بستر آبھوشن شستر باندھے پر بھی پر سوتے ہین سری کرشن جی کی سہاے سے گرو جی کے بیوہ باندھے ہوے کو جو دیوتاؤن سے ٹوٹنا کٹھن تھا ارجن نے توڑ ڈالا اور سب کے دیکھتے جیدرتھ سے پراکرمی راجہ بردہ چھیتر کے پُتر کو چھہ مہارتھیون کی رکشا مین مار ڈالا ہے دشمنون کے مارنے والے کرن یہ مہاتما ارجن اچاری کا ہمیشہ سے پیارا ہے اسلیے بدون جدھ کے ارجن کو سینا کے اندر جانے دیا - یہ سُنکر کرن نے کہا کہ ہے بھرت بنشیون مین سریشٹھ راجہ درجودھن تم درونا چارج جی کی نندا مت کرو وہ برہمن اپنے اوتساہ سے جتنا اسمین بل اور پراکرم ہے اپنے پران کو ہوم کر پانڈون سے سنگرام کرتا ہے اسکا تھوڑا سا اپرادھ ذرا بھی نہین ہے ارجن اپنی تیجا روپ دھن اور دبّ استرون کے رکھنے پر ابھمان سے کہ سری کرشن جی اُس کے سارتھی ہین تیکشن بانون کو برساتا ہوا بوڑھے اچاری کو موہت کر کے سنگھ کے سمان مرگون کے سموہ مین چلا گیا تھا اچاری جی کا دوش نہین ہے مجکو اچھی طرح معلوم ہو گیا ہے کہ پانڈو درونا چارج جی سے نہین جیتے جاوین گے دیو کی اچھا کے پرتکول کچھ نہین ہو سکتا ہے وہ دیو ہمارے بل و پراکرم اور جتن کو نشٹ کرتا ہے - ہے راجن پانڈو چھل سے اور زہر دینے سے ٹھگے گئے اور لاکھ کے گھر مین جلائے گئے اور جوے مین جیتے گئے راج نیت چھوڑ کر بن کو بھیجے گئے - تب پھر سے کیا ہوا عمل سب بے نتیجہ ہوا پانڈون کے شدھ کرم اور تمہارے سارے کو کرم دیکھے جاتے ہین اچھے اور برے کرم کا پھل دینے والا ایشور موہ کی رات مین سوتے ہوے پرشون مین چیتن ہے اور جاگتا ہے - دیکھو تمہارے گیارہ اکشونی اور پانڈون کی سات اکشونی تھین تمہاری طرف والے راجہ کئی ایسے تھے جنہون نے بردان پائے تھے جو سنسار مین اجے پرسدھ تھے سو دیکھو تھوڑے آدمیون نے ایسے ایسے پراکرمی بھیشم پتامہ جیدرتھ بھورے شرواسر جیسے خاک مین ملا دیے اِس سے پرگھٹ ہو گیا کہ دیو کی یہ ہی اچھا ہے کہ تم جتن کرو اور وہ بیرتھ ہو جاوے درجودھن اور کرن یہ باتین کرتے ہوے رن بھوم مین آئے اور دونون طرف کے دل شوبھائمان دکھائی دیے -

اتی سری رام کرشت مہابھارتے درون پرب درجودھن کا جیدرتھ کے شوک مین بلاپ کرنا - درونا چارج اور کرن کا درجودھن کو سمجھانا اکتیسوان ادھیاے -

بتیسوان ادھیاے

جیدرتھ کے مارے جانے کے غم مین درجودھن کا چودھوین جدھ کی رات کو بھاری سنگرام کرنا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ تمہاری سینا کوسون کے اندر گھری ہوا کرتی تھی اِس چودھوین دن کے جدھ مین چوتھائی رہ گئی اور پانڈون کی سینا بشیش دکھائی دینے لگی باوجودیکہ بھیشم پتامہ جی نے دس دن کے سنگرام مین ہزارون سینا کے آدمی اپنے بانون سے مارے تھے تمہارے دل مین اداسی چھائی ہوئی نظر آتی ہے اور

پانڈون کی سینامین چھوٹے سے بڑے تک سب پرسن چت اور بجے کے ابھلاکھی ورشٹ پڑتے ہین - دونون
طرف سے دل بادل کی سمان جدھ کرنے - سر اور بھجا کٹ کٹ کر گرنے لگین تب راجہ درجودھن جید رتھ کی موت
کو سوچ کر آپ بڑی سینا لے کر پانڈوی سینا کو متھنے لگا اور ایسے بان مارے کہ پانڈون کی سینا کے پانون اُکھڑ گئے
اپنے دل کو بیحال دیکھ کر راجہ یُدھشٹر درجودھن کے سامنے گیا دونون کا آلمہ جُدھ ہونے لگا جیتنے کی آس چھوڑ کر
درجودھن سنے اندرسین مہاتما جدھشٹر کے سارتھی اور جدھشٹر اور اُس کے سفید گھوڑون کو گھایل کیا
تب راجہ جدھشٹر نے اپنے بانون سے درجودھن کا دھنش کاٹ کر پھینکدیا اور ایسے تیر برساتے کہ سارتھی اور
گھوڑون کو مار کر درجودھن کی دھجا کو کاٹ کر پرتھی پر گرادیا اور درجودھن کو بہت گھائل کردیا تب اچانک راجہ
درجودھن چلا اُٹھا کہ ہاے مجھے جدھشٹر نے مارڈالا اور یہ کہکر دوسرا دھنش اور بان اُٹھا کر پھر تیر برسانے لگا راجہ
جدھشٹر نے تیر مار کر درجودھن کو رتھ پر گرادیا ساری سینا نے جان لیا کہ درجودھن کو جدھشٹر نے مارڈالا کوروی
سینامین ہاے ہاے کا شبد ہونے گا اُسوقت دروناچارج جی گھبرا کر درجودھن کے پاس گئے اور دیکھا کہ درجودھن
مورچھت رتھ پر پڑا ہے - شترو سینا پر اچاری جی تیر برسانے لگے اور درجودھن کو اور آدمیون نے اُٹھایا تب
درجودھن بھی سنبھل کر اچاری جی کے ساتھ کھڑے ہوکر بانون کی برشا کرنے لگا اور دونون شوربیرون نے پانڈون
کی سینا کے اوپر تیرون کو برسانا اور بدھنش کرنا آرنبھ کیا شام ہونے پر بھی جُدھ ہوتا رہا - راجہ جدھشٹر بھائیون
سمیت دروناچارج جی سے سنگرام کرتا رہا - سنجے نے کہا کہ ہے راجن اِس چودھوین دن کے سنگرام مین رات کو
بھی بڑا جدھ ہوتا رہا چارون طرف دونون سیناؤن مین مہتاب اور بہت پھول روشن کیے گئے اور بہت سی مشعلون
سے روشنی کی گئی اور بڑے بھے سے دونون سیناؤن مین کھلبلی مچی سینکڑون شوربیر اور سینکڑون ہاتھی گھوڑے
اس رات کو مارے گئے تمہاری سینا مین بھاری اوتپات درشٹ پڑے دروناچارج جی اور شترنجیو گھور سنگرام
کرتے رہے اور چارون طرف سے چٹاچٹ کا شبد ہتیارون کے گرنے کا ہوتا رہا اور کوچ کنڈل اور آبھوشنون اور
ہتیارون کی چمک بجلی کے سمان تھی اُس اندھیری رات مین دروناچارج جی نے کرودھ سے دھرشٹ دُمن کے
بیٹون اور کیکے دیش اور پانچال دیشی بہت سے آدمیون کو جم لوک مین بھیجا راجہ شوی کو اُسکے سارتھی اور گھوڑون
سمیت مار کر راجہ کا سر کاٹ ڈالا راجہ کلنگ کا بیٹا اپنے باپ کے مارے جانے سے کرودھ وان بھیم سین کے
سامنے آیا - اُس پراکرمی پانڈو کے مشٹ پرہار سے اُس راجکمار کی سب ہڈیان چور چور ہو گئین پھر کرن اور
اُسکا بھائی شتر رتھ بھیم سین کے سنمکھ ہو کر جُدھ کرنے لگے بھیم سین شتر رتھ کو چھوڑ کر دھرو رتھ کے پاس گیا
اور اُسکو بھی مشٹ پرہار سے مارڈالا پھر دُش کرن اور درمد آپ کے بیٹون کو کرن اور اسو تھامان کے دیکھتے ہوے
بھیم سین نے پانون سے کُچل ڈالا - ہے راجہ دھرتراشٹ بھیم سین کے ہاتھ سے تمھارے بیٹون کے مارے
جانے پر سب ہاہاکار کرنے لگے اور سارے راجہ بھیم سین کی ڈراونی صورت دیکھ کر الگ الگ جا کھڑے ہوے
تب راجہ جدھشٹر اور نکل سہدیو اور اور راجاؤن نے بھیم سین کی استت کی اور بہت پرسن ہوے پھر آپ کے
بیٹون نے دروناچارج جی کو آگے کر کے بھیم سین کو گھیر لیا اور پرسپر بڑا سنگرام ہوا بھورے شروا کے بیٹے سوم دت
نے ساتکی سے کہا کہ تم نے ہمارے پتا بھورے شروا کو کشتری دھرم چھوڑ کر مارا ہے ارجن نے اُسکا ہات کاٹ ڈالا

تھا۔ ہمارے باپ نے تم کو چھوڑ دیا ارجن ہاتھ نہ کاٹتا تو بھورے شروا تم کو ضرور مار ڈالتا تم نے بھورے شروا
کا جو ہاتھ کٹنے کے درد سے الگ بیٹھ گیا تھا سر کاٹ ڈالا یہ ادھرم کیا۔ جادون مین پردودمن جی اور تم (ساتکی)
مہارتھی پرسدھ ہو تم نے بڑا انرتھ کیا ہے مین قسم کھاتا ہون کہ جس وقت ارجن تمہارے ساتھ نہ ہوگا تم کو
مارونگا جو ایسا نہ کردن تو گھور نرک مین پڑون۔ سوم دت کا بچن سنکر ساتکی نے کہا کہ تم مجھ کو کیا ڈراتے ہو مین
تم سے کسی صورت مین کم نہین ہون ابھی میدان مین آجاؤ دیکھو بھورے شروا مارا گیا اور بھائی کے دُکھ سے
شل بھی مارا گیا اب تم کو بھی بھائیون سمیت مارونگا۔ مین سری کرشن جی کے چرنون اور اُتم کرم کے پھلون کی
سوگندھ کھاتا ہون کہ تم کو تمہارے بھائیون سمیت مارونگا۔ اِسکے بعد دس ہزار سینا سے درجودھن نے سومدت
کو بھیجا اور آپ کا سالا شکنی بھی جسکے ساتھ ایک لاکھ سوارون کی فوج تھی اپنے بیٹون اور پوتون کو ساتھ لے کر
بڑی بھاری فوج سے اُسکی سہاے کرتا رہا سوم دت اور ساتکی کا بہ سیر جدھ ہوا سومدت نے ساتکی اور ساتکی
جی نے سومدت کو گھایل کیا پھر ساتکی جی کے تیرون سے سومدت مورچھت رتھ پر گر پڑا اُسکا سارتھی رتھ کو
ساتکی جی کے سامنے سے دور لے گیا تب ساتکی جی کے سنمکھ درونا چارج جی ہوے اُنھون نے پانڈون کی سینا
کو مار کر بیاکل کر دیا۔ ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ مہاتما اچاری نے ہماری سینا کا ناش کر دیا آپ میرے
رتھ کو اُسکے سنمکھ لے چلین ارجن کو دیکھ کر بھیم سین بھی اُسی طرف چلے دونون درونا چارج کے پاس جاکر داہنی طرف
ارجن اور بائین طرف بھیم سین نے جدھ کر کے ہزارون رتھی اور پیادہ سپاہی مار ڈالے۔ اسوقت اسوتھامان
نے ارجن کے بیگ کو روکا۔ گٹھوت کچ راچھسون کا مہاراجہ جسکا رتھ لوہے کا مضبوط بنا ہوا ریچھون کے چرم سے
منڈھا ہوا آٹھ پہیون کا بہت لمبا چوڑا جسکے گھوڑے ہاتھیون کے سمان اونچے تھے لمبے چوڑے پردن سے اُڑنے
والے تھے گردھراج چنھ والی دھجا رکھنے والا ہزارون راچھس لے کر اسوتھامان کے سنمکھ ہوا اور نانا ن پرکار کی
مایا پھیلادی راچھسون نے اسوتھامان کو مارنا چاہا پرنت اُس درونا چارج کے پُتر شور بیرون کے شرومن دھبا استر
رکھنے والے دیوتاؤن سے بر پائے ہوے مہاپراکرمی نے ہزارون راچھس اپنے تیرون سے بڑا بھاری جدھ
کر کے مار ڈالے اور گٹھوت کچ کے پتر شر بیان انجن پروا بھیم سین کے پوتے کو بھی مار ڈالا تب گٹھوت کچ آپ
اسوتھامان کے سنمکھ آیا اسوتھامان جی نے کہا کہ ہے پتر گٹھوت کچ پتا سے پتر کو بڑا ہونا چاہیے شاستر کے بردھ
ہے تمہارے دیکھتے ہوے مین نے تمہاری کتنی سینا مار ڈالی اب تم مجھ سے جدھ مت کرو مین تم کو اپنے پتر
کی سمان جانتا ہون مجھ سے سنگرام کرنے مین تم کو بہت کلیش ہوگا میرے سامنے نہو۔ گٹھوت کچ بھیم سین
کا پتر جسکو اپنے پتر کے مارے جانے کا بہت شوک تھا یہ کہنے لگا کہ آپ مجھ کو باتون سے ڈراتے ہین مین آپ
سے ہارنے والا نہین ہون آپ نے جو بپریت کے بچن کہے اسکا دھن باد ہے پھر گٹھوت کچ اور اسوتھامان
کا بڑا بھاری جدھ ہوا جسکو دیکھ کر ساری سینا اشچرج کرنے لگی گٹھوت کچ نے اسوتھامان سے دب استر
جاننے والے کو گھایل کر دیا اور کبھی آکاش مین جاکر پتھر اور برکش برسانے لگتا کبھی جل کی برکھا کرنے لگتا وہ گھور
روپ راچھس گٹھوت کچ بہت طرح سے اپنا پراکرم دکھلاتا ہوا سنگرام کرتا رہا پرنت اسوتھامان نے اپنے تیرون
سے گٹھوت کچ کو گھایل کر دیا بہت دیر پیچھے درجودھن نے جانا کہ اسوتھامان تھک گئے ہونگے آپ گٹھوت کچ

سے سنگرام کرنے لگا تب اُس مہا پراکرمی راچھس نے درجودھن کو اپنے تیرون سے بیاکل کردیا اسوتھامان نے
جانا کہ درجودھن کو بھیم سین کا بیٹا مار ڈالے گا تب درجودھن کو ہٹا کر دوسری طرف جُدھ کرنے لگا اُس سمے درجودھن
نے ارجن بھیم سین کے پراکرم سے اپنی سینا کو ہد ھفش ہوتے دیکھ شکنی سے کہا کہ ہے ماماں جی آپ سات ہزار سینا
لے کر ارجن کے سامنے جاوین کرن - برس سین - کرپاچارج - بل اور راجاؤن سمیت جُدھ کرین اور کسی طرح
جُدھشٹر کو مارین مہاشور بیر اسوتھامان نے ایک اکشونی دل گھٹوت کچ کا سنگرام مین مار ڈالا جو گدا بھنڈیپال موسل
پھرسہ کھڑگ تومر دھارن کیے ہوے تھے - اسوتھامان نے وہ پراکرم گھٹوت کچ کے سامنے دکھایا کہ خون کی ندی
بہا کر رن بھوم کو راچھسون کے مرتک شریر سے بھر دیا پھر راجہ دروپد کے سورتھ نام پتر اور دوسرے جیا اسوا اور پتر کے
وبلانیک جانیک کو مارا پھر راجہ شترنادہ و پرسدھر اور چندرسین اور ہیم مالی پسران کنتی بھوج کو مارا تب دیوتاون نے
اسوتھامان جی کی استت کی اُدھر سودت اور ساتکی جی کا آپس مین جُدھ ہوا ساتکی نے سودت کو بہت ہی بیاکل
کرکے گرادیا پھر بالہیک اور بھیم سین کا بڑا جُدھ ہوا - بھیم سین نے راجہ بالہیک کو مار ڈالا پھر اُسکے پیچھے آپ کے
دس بیٹون - ناگدت - ڈرڑھ رتھ - بیرباہو - ایوبھوج - سہست - برجا - پرماتھ - اوگرپانی - ڈرڑھ آدک کو مارا اور
پھر راجہ شکنی کے بیر بھائی گورکش - شربھ اور ببھو نام دونون کو بھی مارا اور پھر ست چندر کو بھی مار گرایا بھیم سین نے
اُس وقت بڑا گھور سنگرام کیا اور پانچ اترتھیون کو معہ آپ کے پترون ابیشٹھ - مالو - شور - ترگرت اور شیبون کے
درونا چارج کے دیکھتے ہوے راجہ جُدھشٹر نے مار ڈالا اور پھر کرودھ ونت ہوکر راجہ نے سورسین اور بشاتلون وغیرہ
سموہ کو ہد ھفش کر ڈالا اُس سمے چارون طرف سے مارو گھیرو پکڑو کی آواز سنائی دیتی تھی درونا چارج نے راجہ پر براجاپی
استر چلایا راجہ جُدھشٹر نے مہیندر استر چلایا درونا چارج کا استر خالی گیا تب اُنھون نے خفا ہوکر براہم استر پھینکا مہاتما
جُدھشٹر نے برھما استر سے روکدیا اِن دونون کے استرون کو دیکھ کر ساری سینا آشچرج کو پراپت ہوگئی اور راجہ جُدھشٹر
کی استت کرنے لگی پھر درونا چارج جُدھشٹر کو چھوڑ کر دروپدی کے بیٹون کی طرف دوڑے وہان ارجن نے اُنکو روکا
ارجن اور بھیم سین اور پانچال دیشیون نے ملکر کوروی سینا کو بھگادیا تب درجودھن نے کرن سے کہا کہ ہے
شترون کے مارنے والے کرن تم اپنی سینا کی رکشا کرو -

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب جید رتھ شوک مین درجودھن کا رات کے وقت جُدھ کرنا - بتیسوان ادھیاے -

تینتیسوان ادھیاے

کرن کا شیخی مارنا کہ ارجن کو ابھی مارونگا - کرپاچارج جی کا اور کرن کا باد ہونا اسوتھامان جی کا کرن کے مارنے کو ہتھیار اُٹھانا

کرن نے خفا ہوکر کہا کہ جو اندر بھی ارجن کی سہاے کریگا تو بھی ارجن کو مارونگا - ہے درجودھن مین تم سے
پرن کرتا ہون اِسکو کرکے دکھا دونگا اور وہ اموگھ شکتی جو ارجن کے لیے رکھ چھوڑی ہے وہ ارجن پر چلاؤنگا ارجن
کے مارے جانے پر سب پانڈو تمھارے آدھین ہوجاوینگے تم مت گھبراؤ - کرپاچارج جی اِس بات کو سُنکر ہنسنے لگے

اور کہا کہ ہے رادھا پُتر کرن خوب خوب ۔ راجہ درجودھن کو تمہارے سبب سے ہی فتح نصیب ہوگی ۔ مجھے ایسا
پراکرم تمہارا نہین دکھائی دیتا ہے کہ تم ارجُن کو سنگرام مین مارڈالو گے سنسار جانتا ہے کہ جب تم نے ارجُن کے
سنمکھ سنگرام کیا تب ہی بھاگ گئے اور ہار کر الگ جا بیٹھے جب درجودھن کو گندھربون نے پکڑ لیا تھا تم بھی بھاگ
گئے تھے ارجُن نے درجودھن کے پران رکھے تھے پھر براٹ کے نگر مین ارجُن نے تجھ کو بھگا دیا تھا اب سنگرام مین
دو دفعہ ارجُن سے تم ہار گئے سری کرشن جی کے ساتھ ارجُن کو جیتنے کا اُتساہ بڑھا کرتے ہو جو پُرش بہت گہتے ہین
اُن سے کچھ نہین ہوسکتا ہے ۔ جب ارجُن گانڈیو دھنش لے کر تمہارے سنمکھ ہوگا بھاگتے نظر آؤ گے ۔ ہے سوت پُتر
تم ہمیشہ سری کرشن جی اور ارجُن اور دھرمراج جدھشٹر کی نندا کرتے ہو تم اچھی طرح سمجھ لینا کہ جے اُسی جگہ ہے جہان
دیوتاؤن ۔ راچھسون ۔ گندھربون کے سوامی سری کرشن جی ہین اور جہان نر کا اوتار ارجُن اور دھرم کا روپ
جُدھشٹر ہے اور اُسکے بھائی گورو مین بھگتی رکھنے والے دھرم مین پریت کرنے والے ہین پانچون پانڈو بڑے جس مان
اور پراکرمی ہین اور اُن کے ساتھی سکھنڈی دُرپکھی ۔ جنمے جے ۔ دھرشٹ دُمن ۔ چندرسین ۔ رودرسین ۔
کیرتی دھرما ۔ بشوچندر ۔ دام چندر ۔ سنگھ چندر ۔ دھرو ۔ دردرو ۔ ستانیک ۔ سوبرح دت ۔ شرتانیک ۔ شرت دیپ
جیانیک ۔ جیاشو ۔ رتھ باہن ۔ بڑے بڑے راجہ مہاراجہ دھرم وان پرتاپ وان مہا استرون کے جاننے والے
ہین تم کیا بار بار اپنی بڑائی کیا کرتے ہو تب کرن کچھ شرمندہ سا ہو کر کہنے لگا کہ آپ کو خبر نہین ہے اموگھ شکتی اندر
کی دی ہوئی ہے جس سے پانڈون کو فتح کرونگا مین اِس شکتی سے ارجُن کو مارونگا تم بوڑھے برہمن سنگرام مین اسمرتھ
ہو اور ہمیشہ پانڈون کی بڑائی کیا کرتے ہو مین اپنے پراکرم اور دب استرون پر گرجتا ہون تم نے جن راجاؤن کے
نام لیے ہین سب کو جانتا ہون ہماری طرف راجہ درجودھن کے ساتھ درون اور شل ۔ شکنی دُرمکھ ۔ دوساسن
برش سین سومدت اور اسوتھامان ایسے پراکرمی ہین کہ پانڈون کے سب راجاؤن کو ایک ایک ہمارا مہارتھی
جیت سکتا ہے اگر ہماری طرف کے شوربیر مارے گئے تو وہان اُنکے بھی بہت سے مارے گئے تم ناحق پانڈون
کی بڑائی کرتے ہو بڑھاپے مین تمہاری بُدھ جاتی رہی ہے ۔ جب یہ بات اسوتھامان جی نے کرن سے سُنی
تو اُن کو بہت بُرا لگا کہ میرے مامان کرپاچارج جی جو برہمنون مین گرو اور پوجیہ ہین سنگرام مین کرن اُنکو ایسا
کہتا ہے تب وہ کھڑگ اُٹھا کر کرن کے مارنے کو دوڑے اور جیسے سنگھ متوالے ہاتھی کے سنمکھ آتا ہے اُسیطرح
کرن کے سنمکھ ہو درجودھن کے سامنے کہنے لگے کہ ارے نرون مین نیچ دُربدھی کرن جو تو ارجُن کے دھرم وان
پراکرمی کہنے والے مہا شوربیر ہمارے مامان جی کو کٹھور بچن کہہ رہا ہے اور تو لوک مین دھنش دھاری ارجُن
کو چت مین نہین لاتا اور نندا کرتا ہے اُسوقت تیرا پراکرم کہان گیا تھا جب شوربیر ارجُن نے اپنے گانڈیو دھنش
سے جیدرتھ سے پراکرمی راجہ کو تیرے سامنے مارڈالا تھا ارے تجھ بُدھی تو سری کرشن جی کو نہین جانتا ہے
نہ تو ارجُن سے واقف ہے سُر اور اسُر سب اکٹھے ہو کر سری کرشن جی اور ارجُن سے سنگرام کرین تو بھی ہار جاوین
تیری کیا سامرتھ ہے جو ارجُن سے جدھ کر سکے ارے نیچ تو کُرو اُرہ مین تیرا ابھی سر کاٹ ڈالونگا اسوتھامان جی
کا کرودھ دیکھ کر درجودھن اور کرپاچارج جی نے اُنکو سمجھایا اور کرن کے مارنے سے روک لیا ۔ کرن کو بھی کرودھ
آگیا اور بولا کہ ہے راجہ درجودھن یہ برہمنون مین نیچ دُربدھی مجھ کو نہین جانتا ہے اِسکو چھوڑدو مین بھی اِسکا

پراکرم دیکھون۔ اسوتھامان جی کہنے لگے کہ ارے نیچ ہم۔ راجہ درجودھن کی حمایت سے نہین بولتے ہین تیرا اہنکار
ارجن ایک دو دن کے اندر ہی توڑ ڈالیگا اور ہم اچھی طرح دیکھین گے کہ تو اُس مہاشور بیر کے ہاتھ سے کس طرح
جم لوک کو جاتا ہے درجودھن ہاتھ جوڑ کر اسوتھامان جی سے کہنے لگا کہ ہے برہمنون مین مہا اُتم گورو جی آپ کرپا
اور چھما کرین اور پرسن ہوکر سوچین کہ آپ اور درونا چارج جی اور کرپا چارج اور کرن اور شل اور ماما شکنی کے
اوپر ہی مجھے جیتنے کا بھروسا ہے یہ سمان سنگرام کا ہے آپس مین جُدّھ کرنا اوچت نہین ہے شتھرون کو مارو شنکھر
پرسن ہونے والے کرپا چارج بولے کہ ارے دُشٹ سوت پتر جا مین بھی راجہ کے کہنے سے چھما کرتا ہون یہان
تو یہ باتین ہو رہی تھین وہان پانڈون کی سینا مین سے جسوان پانچال دیشی اور پانڈو ایک ساتھ کرن کو کٹھور بچن
کہتے ہوے اُن پہونچے کرن بھی اُن کے سامنے ہوکر جُدّھ کرنے لگا سینا مین سے بہت سے شور بیر یہ کہنے اور
پکارنے لگے کہ نرون مین مہا نیچ پاپون سے بھرا ہوا پانڈون کی نندا کرنے والا کرن کہان ہے اُسکو مارو جو لڑائی
کی جڑ ہے۔ بہت سی سینا کرن پر دوڑی اُس مہارتھی کرن نے بڑے سموہ کو اپنے بانون سے روکا اور اپنے تیرون
کی برشا سے ساری سینا کو بیاکل کر دیا تب درجودھن نے اسوتھامان جی اور کرپا چارج جی کے پاس جاکر کہا کہ
مہاراج آپ دیکھین کہ کرن کیسا جُدّھ کر رہا ہے اکیلا شور بیر اتنی بڑی سینا کو کس طرح سے مار رہا ہے اسکے استرون
اور ہاتھ کی پھرتی کو دیکھیے اور آپ اسکی رکشا کیجیے کہ ارجن پیچھے چلا آتا ہے اُس سے کرن کو بچایئے پھر کرن اور
ارجن کا تمھ جدھ ہونے لگا کبھی کرن نے اور کبھی ارجن نے اپنے تیرون سے ایک دوسرے کو ڈھک دیا
ارجن نے ایک تیر کرن کے بائین ہاتھ مین مارا کہ ہاتھ گھایل ہوکر دھنش گر پڑا پھر مہارتھی کرن نے اپنے گھایل
ہاتھ سے سنگرام کرنا آرمبھ کیا تب ارجن نے کرن کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کر اُس کی دھجا کاٹ ڈالی
اُسوقت گھایل کرن نھکت ہوکر ٹوٹے ہوے رتھ سے کود کر کرپا چارج جی کے رتھ پر جا بیٹھا اور سینا اُسکی بھاگنے
لگی کیونکہ ارجن کے تیرون کے سہنے کی سامرتھ نہ تھی اُس سمے کرن کو ہارا ہوا جان کر اور اپنی سینا کو بھاگتے دیکھکر
راجہ درجودھن نے اپنی بھاگی ہوئی سینا کو روک کر کہا کہ تم میرے سامنے کیون ارجن سے بھاگتے ہو مین ارجن سے
سنگرام کرتا ہون تم میرے پیچھے پیچھے آؤ جب سینا نے دیکھا کہ اُنکا راجہ آپ سنگرام کرنے کو جاتا ہے تب سب
لوٹے اور درجودھن آپ ارجن سے سنگرام کرنے لگا اسوتھامان جی نے کہا کہ ہے راجہ تم مہابیر ارجن سے
سنگرام مت کرو ہمارے ہوتے ہوے تم اپنے پران کی رکشا کرو ارجن سے تم نہین جیت سکوگے ٹھہر جاؤ۔
درجودھن نے کہا کہ گورو جی آپ پانڈون پر کرپا کرتے ہین اور مہابلی کرپا چارج جی بھی اپنے پتر کے سمان
پانڈون سے اچھی طرح سنگرام نہین کرتے ہین یہ میری کم نصیبی ہے مجھے دھکار ہے کہ آپ سے مہاتما دن
کو شکھ کے سمے دکھ مین ڈالتا ہون آپ دونون ایسے پراکرمی ہین کہ دیوتا ون کو بھی جیت سکتے ہین ابتک
آپ کی کرپا سے پانڈون نے موت نہین پائی ہے نہین تو اُن کو آپ سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہین،
تب اسوتھامان جی نے کہا کہ ہے راجن تم ارجن کے سامنے مت ہو نہین تو پرانون کی کشل نہین ہے
مین ارجن سے سنگرام کرونگا جدپی رات کے سمے سنگرام برجت[1] ہے پرنت کیا کرین جید رتھ کے مارے
جانے پر رات کو بھی سنگرام ہو رہا ہے درجودھن نے کہا کہ ارجن کی رکشا کیے ہوے پانچال دیشی

[1] ممنوع

ہماری سینامین داڈانل ہو نشٹ کرتے ہین انسے سیناکو کسی طرح بچاؤ آپ کا اوتار پانچال دیشی لوگون کے مارنے
کے کارن ہوا ہے آپ اُن کو مارین تب اسوتھامان جی نے کہاکہ یہ بات تم سچ کہتے ہو کہ ہمارے پتاجی کو اور
مجھ کو پانڈو پیارے ہین جس کا کارن یہ ہے کہ وہ دھرم پر استھت ہین اور ہم ادھرم سے اُن کے ساتھ سنگرام
کرتے ہین ہم کو ایسا مناسب نہین ہے پرنت آپ بھی دیکھتے ہین کہ ہم سنگرام کے وقت کال روپ ہو کر جدھ
کرتے ہین جتنی سامرتھ ہم کو ہے کمی نہین کرتے ہین یہ تمھارے آدر سنکار سے رکھنے کا کارن ہے نہین تو تم بڑے
لوبھی - چھل کاری اور ادھرمی ہو اور بڑا اہنکار تم کو ہو رہا ہے اسی ابھمان سے تم ہمارے جدھ مین بھی شنکا
کرتے ہو یہ نہین جانتے کہ پانڈون کی سامرتھ کیسی ہے تم راجہ جدھشٹر کو سب سے کم جانتے ہو تم نے دیکھا کہ ہمارے
پتا نے کیسے دب استرون سے جدھشٹر سے سنگرام کیا اور اُسکے دب استرون نے ہمارے پتاجی کے سارے دب
استرون کو نشپھل کر دیا ارجن سری کرشن جی سے رکشا کیا ہوا ہے اُسکو جیتنے والا سنسار مین کسی کو نہین دیکھتا ہون
تمھارے دل مین پاپ بھرا ہوا ہے اِس کارن ہمارے ایسے گھور سنگرام کرنے مین بھی تم کو بار بار یہی شنک ہوتا ہے
کہ ہم ارجن پر کرپا کرتے ہین یہ نہین جانتے ہو کہ اُسکو جیتنے والا دنیا مین کوئی نہین ہے ۔ انہین ہوا اب تم میرا جدھ دیکھو یہ کہکر
اسوتھامان جی آگے بڑھے اور پانڈون کی سینا سے کہنے لگے کہ تم سب اکٹھے ہو کر مجھ سے جدھ کرو یہ سن کر پانڈوی
سینا کے شور بیر سب ایک ساتھ تیرون کی برکھا اسوتھامان کے اوپر کرنے لگے اسوتھامان نے اُنکے تیرون کو
کاٹ کر سینا کو مارنا آرنبھ کیا تب سینا بھاگنے لگی اُسوقت دھرشٹ دُمن نے کہا کہ ہے دُربدھ آچاری سینا کے
منشون سے جدھ کرنے اور اُنکے مارنے سے تم کو کیا لابھ ہو گا مجھ سے یا ارجن سے سنگرام کرو تب اسوتھامان کرودھ
ونت ہو کر دھرشٹ دُمن سے سنگرام کرنے لگے ۔ اور دونون کا بڑا گھور جدھ ہوتا رہا دھرشٹ دُمن سے اسوتھامان
نے کہا کہ تو میرے سامنے استھر ہو کر سنگرام کریگا تو مین تجھ کو جیتونگا دھرشٹ دُمن نے اسوتھامان کو گھرک کر کہا
کہ ارے نادان اچاری تیرے پتا درون کے مارنے کے لیے میرا جنم ہوا ہے آج رات ہی کی لڑائی مین سورج
اودے ہونے سے پہلے درونا چارج کو مار کر پھر تجھ کو مارونگا ابھی اُسکو مین نے نہین مارا ہے اسلیے تجھے بھی چھوڑ دیا
ہے جا میرے آگے تو کیا سنگرام کریگا پھر اسوتھامان نے کہا کہ یہ بات سب بناوٹ کی ہے مین تجھ کو سنگرام مین
کھلا کھلا کر مارونگا یہ کہکر پرسپر مہا گھور جدھ دونون مہارتھیون کا ہوا جسکو دیکھ کر سب اچرج مین رہ گئے اُس
اندھیری رات مین اُن دونون کے دھنش اور تیر برستے ہوے نظر آتے تھے دونون سینا مین اُن کے جدھ کو
دیکھ کر بڑی خوشی ہوئی دونون طرف طرح طرح کے باجے بجنے لگے پھر اسوتھامان نے دھنش دھرشٹ دُمن کا توڑ ڈالا
اور گھوڑون کو مع سارتھی کے مار کر پانچال دیشی سینا سے جدھ کرکے اُنکو بھگا دیا اور ارجن اور دھرشٹ دُمن کے
دیکھتے دیکھتے بہت سے پانچال دیشی مار کر اسوتھامان جی رن بھوم مین گرجنے لگے تب راجہ جدھشٹر اور بھیم سین
نے اسوتھامان کو گھیر لیا اُسکی رکشا کے لیے درجودھن اور درونا چارج آپ پانڈون کے سنمکھ ہوے بھیم سین
نے شور بیر امیشٹھ - پاونگ - شوی - اور ترگرت دیشی کے سموہ کو مار کر ابھے شاہ سورسین اور اُنکے بیٹون
کو بھی مار ڈالا - ارجن نے داہنی طرف کی سینا اور بھیم سین نے بائین طرف کی کوروی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا پھر
سومدت اور ستاکی کا بھاری جدھ ہوا اور بہت دیر کے جدھ مین ستاکی نے سومدت کو مار ڈالا - اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب

چوتیسوان ادھیاے

رات کے سنگرام مین سوربیرون کا جُدّھ

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ سومدت کے مارے جانے سے کورون کو بہت شوک ہوا درونا چارج پانڈون کی سینا کے اوپر کرودھ کر کے دوڑے راجہ جُدھشٹر نے اُس جدھ مین درونا چارج کو گھایل کر دیا راجہ جُدھشٹر کے پراکرم کو دیکھ کر سب اَسچرج مین رہ گئے کہ جُدھشٹر کے بانون سے درونا چارج مورچھت ہوکر رتھ پر گر گئے اور ایک مہورت تک رتھ پر پڑے رہے سب نے جانا کہ مر گئے پرنت پھر سنبھل کر اُٹھے اور جُدھشٹر پر بایوی استر مارا جُدھشٹر نے اپنے استر سے اُسے روکا سری کرشن جی نے راجہ جُدھشٹر سے کہا کہ ہے دھرمراج تمھارا پراکرم سب نے دیکھا کہ تم نے درونا چارج سے مہارتھی کو مورچھت کر دیا اب تم اُس سے سنگرام مت کرو درونا چارج کے مارنے کے کارن دھرشٹ دمن پیدا ہوا ہے وہ اُن سے لڑیگا تم کو یہ اچاری پکڑنے کے کارن بہت سے جتن کرتا ہے آپ ہماری سینا کے مہاراج ہین آپ ہٹ جاوین۔ سری کرشن جی کے بچن سنکر راجہ جُدھشٹر تھوڑی دیر سوچکر دوسری طرف کو سنگرام کرتے ہوے چلے گئے اور بھیم سین درونا چارج جی کے سنمکھ ہوکر سنگرام کرنے لگا اور بہت سی سینا کورون کی مار ڈالی اُس سمے راجہ درجودھن نے کہا کہ اندھیری رات مین کچھ دکھائی نہین دیتا ہے بہت سی مشعل روشن کرلو کورون نے اپنا میوہ اُس روشنی مین بنا کر خوشبودار تیل سے بہت سی مشعل روشن کین اور مہتاب اور پھول بھی بہت سے روشن کیے گئے اسی طرح راجہ جُدھشٹر کی اگیا سے پانڈوی سینا مین بھی بہت مشعلین اور ہت پھول روشن کیے گئے اُس سمے بہت سے دیوتا اور دیورشی نارد پربت رشی جُدّھ دیکھنے کو اکٹھے ہو گئے اب دونون دل مین خوب روشنی ہو گئی ہر ایک ہاتھی سوار رتھ سوار اور پیادون کے ساتھ کئی کئی مشعل لیے ہوے آدمی ساتھ ہوکر رن بھوم مین شوبھائمان ہوے پھر دونون طرف سے سنگرام ہونے لگا درونا چارج جی نے اسوتھامان کو آگے کر کے سنگرام کیا اُدھر سے راجہ جُدھشٹر سنمکھ ہوا دونون کا گھور جُدّھ ہوا پھر کرن آگے بڑھا اُسکو سہدیو نے روکا۔ ان دونون کا خوب جُدّھ ہوا اور ایک نے دوسرے کو گھایل کیا پھر کرن نے سہدیو کے گھوڑے اور سارتھی کو مار ڈالا اور اپنے تیرون سے اُسکو بیاکل کر دیا کہ سہدیو کو پراکرمی کرن سے جُدّھ کرنے کی سامرتھ نہین رہی وہ دُکھی ہوکر راجہ جنمیجے کے رتھ پر سوار ہو گیا۔ کرن نے سہدیو سے کہا کہ ہے ماوری کے پتر برابر والون سے سنگرام کرنا چاہیے تم میرے سنمکھ جُدّھ کرنے جوگ نہین ہو مجھ سے سنگرام مت کرو ہے راجہ دھرتراشٹ سوربیر کرن نے کنتی ماتا کے بچن کا برت پال کر کے سہدیو کو نہین مارا اُسکو چھوڑ کر اورون سے سنگرام کرنے لگا اور شتانیک سے سنمکھ ہوکر بڑا جدھ کیا۔ راجہ شل نے اپنے بانون سے راجہ براٹ کے بھائی شتانیک کو مار ڈالا راجہ براٹ شل کے سنمکھ گیا اور دونون کا بڑا بھاری جُدّھ ہوا ایک نے دوسرے کو گھایل کر دیا پھر ارجن اور بھیم سین راجہ براٹ کی سہاے کے لیے گئے اور تمھاری سینا کو مار کر بھگا دیا جب کرن نے اپنی سینا کو بھاگتے دیکھا تو آپ پانڈون کی سینا کو مارنے لگا اور راجہ شل کے ساتھ ہوکر پانڈوی سینا کو بیاکل کر دیا تب سری کرشن جی

ارجن کو لے کر آگے بڑھے المبش راچھس آٹھ پہیون کے رتھ پر سوار ہو کر اُنکے سامنے آیا اُسکے گھوڑے ہاتھی کے سمان اونچے سرخ تپا کا اور گھنگرون سے آراستہ کارشن قسم کے لوہے سے رتھ بنا ہوا اُسپر ریچھون کا چرم منڈھا ہوا اور عجیب قسم کے پر رتھ مین لگے ہوے چلنے سے گھور شبد نکلتا رتھ پر اونچے لمبے بانس پر گردھ راج کی مورت دھجا مین چمکتی ہوئی لگی تھی ایک دفعہ ہی یہ راچھس کوروی سینا سے نکل کر ارجن پر تیر برسانے لگا دونون سورمیرون کا بڑا گھور جدھ ہوا اور ایک نے دوسرے پر کرودھ کر کے گھایل کیا پھر ارجن نے تربنیک نام اُسکے سارتھی کو گرا کر دھجا کاٹ ڈالی اور چارون گھوڑون کو مارا اور دھنش بھی کاٹ گرایا تب اُسنے دوسرا دھنش اُٹھایا اُسے بھی ارجن نے کاٹا اور اُسکے سینہ کو اپنے تیرون سے بہت زخمی کیا تب لاچار ہو کر المبش ارجن کے سامنے سے بھاگ گیا پھر ارجن نے کوروی سینا کے ہاتھی سوار رتھ سوار اور پیادون کو اپنے دھنش سے ایسا مارا کہ رن بھوم مین جابجا اُنکے شریر پڑے ہوے نظر آئے اور خون کی کیچڑ ہو گئی تب کوروی سینا سے آپ کے پتر چترسین نے آگے بڑھ کر ستانیک کو روکا جو کوروی سینا کو ارجن کے ساتھ مارتا چلا آتا تھا پھر نکل کے پتر ستانیک اور آپ کے پتر چترسین کا خوب جدھ ہوا ایک نے دوسرے کو گھایل کیا اور چترسین کے کوچ کو کاٹ کر اُسکے جسم سے گرا دیا یہ اچنبھ ہوا مہارتھی چترسین نے بھی خوب جدھ کیا ستانیک نے اُسکے رتھ کے گھوڑون اور سارتھی کو مار گرایا تب چترسین کرت برما کے رتھ پر سوار ہو کر درونا چارج کی طرف چلا کہ راجہ دروپد اور آچاری کا بڑا جدھ ہو رہا تھا برکھسین کرن کے پتر اور راجہ دروپد کا بڑا بھاری جدھ ہوا ایک نے دوسرے کو خون مین رنگ دیا راجہ نے برکھسین کے دھنش کو کاٹا اُسنے دوسرا دھنش لے کر راجہ دروپد کو مارے تیرون کے مورچھت کر دیا اُنکا سارتھی مورچھت راجہ کو دور لے گیا تب راجہ دروپد کی سینا برکھسین سے بھے بھیت ہو کر بھاگی اور کرن پتر سنگرام بھوم مین گرجا اور بہت شوبھائمان ہوا پھر مہارتھی برکھسین راجہ جدھشٹر کے سنمکھ جدھ کرنے کو گیا اور دوساسن اور پرت بند کا پرسپر بھاری جدھ ہوا ایک نے دوسرے کو گھائل کر دیا اور پرت بندھ کے گھوڑون اور سارتھی کو گرا دیا اور دھجا کو گرا دیا پرت بند کو بیاکل دیکھ کر پانڈون نے اُسکی سہاے کی اُس گھور کالی رات مین بڑا بھاری جدھ دونون سیناؤن مین برتمان ہوا۔

انی سری رام کرت مہابھارتے درون پربنے چتیسوان ادھیاے۔

پینتیسوان ادھیاے

چودھوین دن کے جدھ مین رات کو بھاری سنگرام ہونا اور کرن کا پانڈوی سینا پر بجے پانا

ہے راجہ دھرتراشٹ شکنی راجہ گاندھار اور نکل مہارتھی کا پرسپر خوب جدھ ہوا دونون سورمیر پرودھ مین تر بتر ہو گئے شکنی نے بھی گورو سے سیکھے ہوے شستر ودیا کو سنگرام مین پرگھٹ کیا اور نکل کو اپنے تیرون سے مورچھت کر دیا اُسکی دھجا کو کاٹ کر گرا دیا مہارتھی نکل سنچیت ہو کر کال کے سمان شکنی پر گیا اور اُسکی دھجا اور دھنش کو کاٹ کر اُسکے ہاتھ اور منھ کو بہت گھایل کر دیا شکنی مورچھت ہو کر رتھ پر گر پڑا تب سورمیر نکل سنگرام مین خوب گرجا

شکنی کو گرا ہوا دیکھ کر اُسکا سارتھی دور لے گیا تب اپنے شستر کو بجے کر کے سور بیر نکل درونا چارج کی طرف جدھ کرتا ہوا چلا گیا وہان کرپا چارج اور سکھنڈی کا جدھ ہو رہا تھا دونون کا ایسا جدھ ہوا جیسا دیوتا دن کے راجہ اندر اور اسُرون کا سنگرام ہوا تھا سور بیر سکھنڈی نے گوتم کرپا چارج کے دھنش کو کاٹ کر گرا دیا تب وہ کرودھت ہو کر دوسرے دھنش کو اُٹھا کر سکھنڈی کو گھائل کرنے لگے اور ایسا بیاکل کر دیا کہ سور بیر سکھنڈی مُنھ پھیر گیا اُس وقت سکھنڈی کو پانڈوی سینا نے بیچ مین کر کے کرپا چارج سے رکشا کی پھر دھرشٹ دُمن اور درونا چارج جی سے بڑا بھاری سنگرام ہوا درشٹ دُمن نے اچاری جی کو گھایل کیا اور اُنھون نے اُسکو زخمی کر دیا دونون سیناؤن نے اپنے اپنے سور بیرون کی رکشا کی اچاری کے دھنش کو درشٹ دُمن نے کاٹا اُنھون نے دوسرا دھنش لے کر درشٹ دُمن سے خوب جدھ کیا اُسوقت ایسا گھور سنگرام ہوا کہ باپ نے بیٹے اور بیٹے نے باپ کو بھائی نے بھائی کو پرتھی پر گرا دیا اور چارون طرف سے مشعلون کی روشنی مین بڑا بھاری سنگرام ہوا اِس جُدھ مین درشٹ دُمن نے دھرم سین کا سر کاٹ لیا تب کرن کرودھ کر کے درشٹ دُمن کے سامنے آیا درشٹ دُمن نے کرن کا دھنش کاٹ کر گرا دیا تب وہ کال کے سمان درشٹ دُمن پر دوسرا دھنش لے کر گیا اُسکی رکشا کے لیے ساتکی جی کرن کے سامنے ہوے اُن دونون کا ایسا جُدھ ہوا جیسا کہ اندر اور راجہ بل کا سنگرام ہوا تھا برکھسین کرن کا پُتر ساتکی جی کے سنمکھ ہوا اُسکو ساتکی جی نے مار گرایا تو کرن پُتر شوک سے دُکھی ساتکی جی سے جُدھ کرنے لگا اور دیر تک دونون کا جُدھ ہوتا رہا پھر ارجن سامنے سے کورذی سینا کو مارتا ہوا آیا اور شکنی کرن اور ارجن کا سنگرام ہوتا رہا اُدھر ساتکی جی کا اور راجاؤن سے سنگرام ہوا پھر درجودھن مہارتھی اور ساتکی کا بڑا بھاری سنگرام ہوا ایک نے دوسرے کو گھایل کیا ساتکی جی نے رتھ کے گھوڑے درجودھن کے مار ڈالے اور دھنش کاٹا کرودھ مین بھرے درجودھن نے کرت برما کے رتھ پر سوار ہو کر دوسرا دھنش لے کر خوب جدھ کیا شکنی نے بہت راجاؤن کو ساتھ لے کر ارجن کو روکا اور ایک نے ارجن کے سنمکھ ہو کر جُدھ کیا اور ارجن کے ہاتھ سے گھایل ہو کر کرشن جی کو اُسنے اپنے تیرون سے گھایل کیا تب ارجن نے اُسکے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا اور اسیطرح شکنی کو رتھ سے بیرتھ کر دیا اُدھر درونا چارج اور درشٹ دُمن کا خوب جدھ ہوا درشٹ دُمن نے سیکڑون سور بیرون کو جم لوک بھیجا یا اور خون کی بہت سی ندی بہادی کورو سینا بیاکل ہو کر بھاگ گئی تب درجودھن کرن کے سامنے اچاری جی سے کہنے لگا کہ جید رتھ کو مار کر ارجن نے ہماری سینا کا ناش کر دیا جو آپ نے مُجھ پاپی سور بیرون کے ناش کرنے والے کو تیاگ دیا ہے تو مجھ سے پہلے ہی کہدیا ہوتا ایسے وقت مین تیاگنے جوگ نہین ہون آپ اپنی سینا کو سنبھالو اور شترون کو ہٹاؤ یہ بات سُنکر اچاری جی دُکھی ہوے اور کرن اور راجاؤنکو لیکر پانڈوی سینا کو مارنے لگے اُس رات کو بڑا بھاری سنگرام ہوتا رہا کرن نے پانڈوی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا تب سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ سواے تمھارے یا گھٹوت کچ اور ساتکی جی کے کرن سے اور کوئی سنگرام نہین کر سکتا ہے گھٹوت کچ کو کرن سے جُدھ کرنے کو بھیجو گھٹوت کچ سے ارجن نے کہا اور وہ سور بیر کرن سے جُدھ کرنے کو چلا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب پینتیسوان ادھیاے۔

چھتیسوان ادھیاے

گھٹوت کچ کا الایدہ راچھس کو مارنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ سوربیر ارجن کا کہنا مان کر گھٹوت کچ کرن سے سنگرام کرنے چلا اور پرسپر دونون کا جدّھ ہوتا رہا گھٹوت کچ نے کرن کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کر بہت گھایل کیا اور کوروی سینا کو متھ ڈالا جیسے گرڑ جی سرپون کے سموہ کو مار کر بیاکل کر دیتے ہین المبش راچھس کرن کی سہاے کو آیا اسکو بھی گھٹوت کچ نے گھایل کیا اور ملہ جدّھ مین المبش کو زمین پر گرا کر خوب رگڑا اور پھر سر سے اونچا اٹھا کر زمین پر دے مارا جیسے بشن جی نے مے دانو کو مارا تھا پھر المبش کا سر کاٹ کر دریودھن کے رتھ پر پھینک دیا اور کرن سے کہا کہ اب تیرا بھی یہی حال کرونگا یہ کہکر خوب گرجا اور کرن سے سنگرام کرنے لگا راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سنجے پراکرمی گھٹوت کچ بھیم سین کا سوربیر بیٹا راون کے سمان پراکرم رکھنے والا ہے اُسکا روپ اور رتھ کیسا ہے سنجے نے کہا کہ گھٹوت کچ کا بڑا لمبا چوڑا شریر لال مُنھ اور لال ہی آنکھین پنگل برن شریر پر ڈاڑھی مونچھ کا سنہر رنگ سنگھ کے سمان کان بڑے بڑے ناخن کانون تک مُنھ پھٹا ہوا تیز اور لمبی لمبی ڈاڑھ اور دانت ڈراونی صورت سُرخ اور لمبی زبان لال لال ہونٹ لمبی بھوین موٹی ناک نیلا لباس پہنے پربت سمان اونچا سر پربت شکھر کے مانند جسم کے روم کھڑے ہوے گٹھیلی پنڈلیان اور زانو گہری نابھ جیسے پہاڑ اگن مالا دھارن کرتا ہے ویسا ہی اُسکے سینہ پر سونے کے گھنڈیان وکھے ہلال کی صورت لگے ہوے شریر پر سونے اور جواہرات سے جڑا ہوا مکٹ نہایت خوبصورت مرصع تاج جسمین بیش قیمت جواہرات لگے ہوے بال سورج کی کرنون سمان پرکاشمان کانون مین جڑاؤ کنڈل سونے اور جواہرات کی بالا اور بازوبند وغیرہ زیور جیسے راجہ لوگ پہنتے ہین ٹرا چمکتا ہوا کانسہ کا مضبوط کوچ دھارن کیے ہوے بہت سے گھونگرو ٹنک رہے جسکی پتاکا سُرخ رنگین ریچھون کے چمڑون سے منڈھا ہوا لوہے کا رتھ جس مین آٹھ پہیے لگے ہوے چار سو ہاتھ لمبا بڑے اور چھوٹے گھنٹون اور رنگ برنگ کے چمڑون سے آراستہ کیا ہوا اونچے متوالے ہاتھیون کے سمان گھوڑے اچھا چاری اُڑنے اور چلنے والے جنکی آنکھین سُرخ کبھی نہ بھکنے والے سو گھوڑے رتھ کے ساتھ طرح طرح کے شستر ون سے رتھ آراستہ گھوڑون پر راچھس سوار رتھ کے اوپر بروپاکش نام سارتھی بہت سے ہتھیار لگائے ہوے چار گھوڑون کی سنہری باگ ہاتھ مین لیے گھوڑون پر سنہری روپہلی ساز لگا ہوا جیسے کہ سورج کے رتھ پر ارن سارتھی ہے اِسی طرح بروپاکش رتھ پر شوبھا یمان بڑے اونچے سورج سے باتین کرنے والی سُرخ دھجا نبھ پر لگی ہوئی گردھراج کا چنھ سنہری دھجا مین دور سے نظر آتا ہے بارہ ہاتھ لمبے دھنش سنہرے رنگ کے اور لمبے لمبے تیز دھار والے ہزارون تیر رتھ کے آگے کے حصہ مین رکھے ہوے اندھیری رات مین گھٹوت کچ کا رتھ سورج کی طرح چمکتا ہوا اپنی راچھسی سینا کو لیے گھٹوت کچ رن بھوم مین شوبھا یمان تھا کرن نے پراکرمی گھٹوت کچ سے بڑا سنگرام کیا ایک نے دوسرے کو بہت گھائل کیا پھر دب استرون کو کرن نے پرگٹ کیا ان دونون کا جدّھ دیکھ کر سینا کے لوگ

اشیحرج کرتے تھے آدھی رات کے وقت دونون کا بڑا جدھ ہوا گھٹوت کچ مایا سے جدھ کرنے لگا کبھی انتردھیان ہوجاتا کبھی پربت سمان اور کبھی انگوٹھے کے سمان روپ دکھاتا کبھی آکاش مین جاکر برچھے بھالے مگدر تومر کو برساتا سینا کے لوگ کرن کی استت کرتے تھے جو ایسے پراکرمی مایاوی راچھس سے جدھ کرتا ہے گھٹوت کچ نے اپنے تیرون سے کرن کا دھنش کاٹ کر گرادیا کرن نے دوسرے دھنش کو اُٹھا کر گھٹوت کچ کو گھایل کیا اور پھر اُسکی سینا کو تیرون سے بیاکل کردیا تب ساری سینا کے سور بیرون نے کرن کی استت کی گھٹوت کچ ہاتھی کے سمان پشاچ کے منھ والے خچرون سے سنجگت مایا سے رچے ہوے رتھ پر سوار ہو کرن کے اوپر دوڑا اور کرن پر مہااشنی نام شستر پھینکا کرن نے اُسکو پکڑ کر اُلٹا گھٹوت کچ پر مارا وہ رتھ کو چھوڑ کر علیحدہ ہوگیا اُسی استر نے رتھ چھتر اور سارتھی کو مارا اور پرتھی مین پرویش کرگیا دیوتا بھی اس کرم سے اشیحرج کو پراپت ہوگئے اُنھون نے بھی کرن کی استت کی یہ مہااشنی دیوتاؤن سے رچی گئی تھی جسکو رتھ سے اُتر کر کرن نے پکڑا تھا اسکے بعد پھر وہ رتھ پر سوار ہوگیا اور مایا سے سنگرام کرتا رہا جب راچھس کے استرون کو کرن ناش کرتا تب بھی وہ گپت ہوجاتا تھا پھر انیک روپ دھارن کرکے گھٹوت کچ سنگرام کرنے لگا کبھی شیر کبھی گھیلا اور اجگر آدک روپ بنایا اور کبھی بندر سرگال بھیڑیے وغیرہ ہزارون کرن پر دوڑتے کرن نے اُسکی سب مایا دور کی پھر کرن سے یہ کہکر کہ اب تجھ کو مارتا ہون آکاش کو چلا گیا سنجے نے کہا کہ راچھسون کا راجہ الایدھ نام راچھس سینا لیکر درجودھن کے پاس آیا اور کہا کہ بھیم سین نے بک اور ہڈمب کر میر ہمارے بھائیون کو مارا ہے مین اُنکا بدلا بھیم سین اور اُسکے پتر گھٹوت کچ سے لونگا اور باسدیوجی سمیت سب پانڈون کو مارونگا درجودھن بہت خوش ہوا اُسکے ساتھ نشون کے بھکشن کرنے والے راچھسون کی سینا بھی بہت تھی اور جیسا رتھ گھٹوت کچ کا برنن ہوا ویسا ہی رتھ الایدھ کا تھا اور شستر بھی اُسی قسم کے تھے ویسا ہی مکٹ مالا دھارے ہوے تھا اُسنے گھٹوت کچ کو چھوڑ کر بھیم سین کو جدھ کرنے کو بلایا وہ پراکرمی دیوتون کا مارنے والا بھیم سین سامنے ہوکر جدھ کرنے لگا دیر تک اُنکا استر شسترون سے جدھ ہوا پھر بھیم سین کے تیرون کے سامنے سے راچھس بھاگنے لگے تب راچھس الایدھ گدا لیکر جدھ کرنے لگا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ بھیم سین کو راچھس نے دبا لیا ہے اُسکی سہاے کرو اُدھر سے درونا چارج اُسکی مدد کرنے ہین پھر دونون طرف سے گھور سنگرام ہوا اور پھر گدا سے نش اور راچھس کا جدھ ہوا پھر درشٹ دمن اور کرن درونا چارج اور سور بیر ارجن اسی طرح سے سب ایک دوسرے سے سنگرام کرنے لگے پھر الایدھ راچھس مایا سے جدھ کرنے لگا تب گھٹوت کچ اُسکے مقابل ہوکر اُسی طرح شستر اور پتھر آکاش سے برسانے لگا پھر گھٹوت کچ نے الایدھ کو زمین پر دے مارا اور چھاتی پر چڑھ کر اُسکا سر کاٹ لیا اور ہنستے ہوے اُسکا سر درجودھن کے رتھ پر پھینک دیا اور کہا کہ یہ تیرا شبھ چنتک پانڈون کو سری کرشن مہاراج سمیت مارنے کو آیا تھا اِس سے گلے مل کر کہدو کہ تم چلو مین بھی تمھارے ساتھ آتا ہون)

انی سری ام کرت مہابھارتے درون پرب الایدھ کا مارا جانا۔ چھتیسوان ادھیاے۔

سینتیسوان ادھیاے

گھٹوت کچ کا بھاری جدھ کر کے ارجن کے ہاتھ سے مارا جانا

سنجے نے کہا کہ ایک طرف تو گھٹوت کچ اور الایدھ کا جدھ ہو رہا تھا دوسری طرف پانڈوی اور کوروی سینا کے سوربیر پرسپر سنگرام کرتے تھے تیسر اپہر اندھیری رات سارا دن اور تین پہر رات سنگرام کرتے ہوے ہوگیا چارون طرف مار مار کا شبد ہو رہا اور اندھیری رات مین کھرگ اور تومر شکت برچھی بھالے شنگھنی آدک شستر چمکتے ہوے اگن برسا رہے تھے مشعلون کی روشنی مین رتھ سوار ہاتھی سوار گھوڑے سوار اور پیادہ آپس مین جدھ کرتے تھے پرلے کال کا سمان برتمان ہو رہا تھا کرن نے بڑا بھاری سنگرام کیا اور پھر وہ گھٹوت کچ سے جدھ کرنے کو مقابل ہوا اور پرسپر تیرون سے جدھ ہوا پراکرمی کرن نے گھٹوت کچ کے گھوڑے اور سارتھی کو تیرون سے بہت گھایل کر کے گرایا تب وہ راچھس آکاش مین جاکر تومر شکت بھالے برچھی پہاڑ پتھر تیر برسانے لگا اُس برکھا سے ہاتھی گھوڑے رتھ سوار اور پیادہ بہت سینا ماری گئی تب درجودھن اور کرن گھبرائے اُدھر شنگھنی اور لوہے کے چکر اور جنترون سے بہت سینا کوروی ماری گئی اور چارون طرف تمھاری سینا کے سوربیر بھاگنے لگے اُس اگن کی برکھا مین کوئی سامنے نہین ہو سکا اُسوقت سکھنی کے سامنے چارون گھوڑے کرن کے رتھ کے ایک ساتھ مارے گئے تب کرن رتھ سے کود کر دوسرے رتھ پر سوار ہو گیا سب کورو ایک ساتھ کرن کے پاس آن کر پکارے کہ کسی طرح اس راچھس کو اپنی شکتی سے جو راجہ اندر نے تم کو دی ہے مار دیہ گھٹوت کچ ساری سینا کا ناش کیے جاتا ہے اور پانڈو اُسکا بل پا کر ہماری سینا کو بھسم کیے جاتے ہین ارجن اور بھیم سین ہمارا کیا کر سکتے ہین تم نے اُس شکت کو ارجن کے لیے رکھا ہے ہم ارجن بھیم سین سے سنگرام کر سکتے ہین پرنت اِس راچھس سے نہین کر سکتے ہین تم جلدی کرو اور اُس شکتی سے اُسکو مارو جب سب نے کرن سے یہی کہا اور اُسنے بھی دیکھا کہ گھٹوت کچ سب سینا کو مارتا چلا جاتا ہے تب اُس بجنتی نام شکتی کو جو ارجن کے لیے کرن نے رکھ چھوڑی تھی نکالا اُسوقت پرتھی اور آکاش مین طرح طرح کے شبد پرگھٹ ہونے لگے کرن نے وہ اموگھ شکتی اُٹھا منتر پڑھ کر گھٹوت کچ کے اوپر چلائی وہ اموگھ شکتی آگ برساتی گھٹوت کچ کی چھاتی مین لگی سوربیر گھٹوت کچ پرتھی پر گر پڑا اور گرتے گرتے بھی اُس پراکرامی بھیم سین کے بلوان پتر نے بہت سے سوربیر کوروی سینا کے دبا کر مار ڈالے سری کرشن جی بہت پرسن ہوے ارجن کو گھٹوت کچ کے مرنے کا بڑا شوک ہوا کہ ایسا سوربیر بھائی کا پتر کرن کے ہاتھ سے مارا گیا سری کرشن جی کو پرسن دیکھ کر ارجن نے پوچھا کہ ہے پربھو گھٹوت کچ کے مر جانے سے آپ کو کیون خوشی ہوئی بڑے شوک کی جگہ ہے آپ کیونکر پرسن ہوے ہین اسکا کیا کارن ہے سری کرشن جی بولے کہ جب تک یہ اموگھ شکتی کرن کے پاس موجود تھی اُسکو کوئی نہین جیت سکتا تھا جو وہ اس شکتی کو تمھارے اوپر چھوڑتا تو تمھارے پران کی رکشا کٹھن تھی یہ برچھی راجہ اندر نے تیرے کارن کوچ کنڈل کرن کا لیکر دی تھی کوچ کنڈل جب تک کرن کے پاس موجود تھے وہ کسی سے بھی نہین جیتا جا سکتا تھا جب سے وہ کوچ کنڈل

راجہ اندر لے گئے تب سے کیول ایک برچھی کے ابھمان پر کرن سنگرام کرتا تھا اب اُسکو جیتنا بڑی بات نہین ہے اِس کارن مین خوش ہو رہا ہون مین جانتا تھا کہ راج کے لیے درجودھن راجہ جُدھشٹر سے بھاری سنگرام کریگا اسیلیے جراسندھ۔ششپال۔ہڈمب۔بک اور کرمیرتک جو بڑے بڑے پراکرمی تھے انکو پہلے ہی مارڈالا جراسندھ کو ادھاری مہاپراکرمی جرانام راچھسنی سے جوڑا گیا اور جراسندھ پرسدھ ہوا۔بھیم سین سے نہ مارا جاتا اور ششپال موجود ہوتا تو وہ سب میرے پرتکول درجودھن کے ساتھی ہوجاتے درجودھن کا شریر بجر کا ہے اور وہ دیوتاؤن کے پرتاپ سے مہارتھی ہے جب ششپال اور جراسندھ بھی اُسکی طرف ہوجاتے تو پھر کوروں کو جیتنا ناممکن تھا ہڈمب کرمیر و بک بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے یہ سب تیری جے کے کارن کیا گیا تھا اب کرن کا نہ وہ کوچ ہے اور نہ وہ کنڈل ہے جو سورج جی نے اپنی کرپا سے دیے تھے اور نہ وہ شکتی رہی اب تو آسانی سے کرن کو مارلیگا۔ہے دھرتراشٹ اِس پرکار سری کرشن جی نے ارجن سے کہا تب ارجن کو اُس شکتی کے کام آجانے سے سنتوش ہوگیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب گھٹوت کچ کا مارا جانا سینتیسوان ادھیاے۔

اٹھتیسوان ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا سنجے کو سمجھانا کہ اندر شکتی سے ارجن کو مارنا چاہیے تھا کرن نے غلطی کی

دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے گیانیون مین اوتم سنجے تم میرے پتر درجودھن کے پاس رفد جاتے ہو صلاح کرتے ہو تم سے بڑی غفلت ہوئی کہ ایسی اموگھ شکتی کو سری کرشن جی یا ارجن کے اوپر نہین چلایا گیا گھٹوت کچ کے مارنے والے تو اور بھی کئی شور بیر موجود تھے پرنت ایسی اموگھ شکتی جسکا وار خالی نہین جاتا ضرور ارجن یا سری کرشن کے اوپر چلانی چاہیے تھی پانڈو کی سینا مین پہلے تو کرشن جی ہین اور دوسرے درجہ پر ارجن ہے جو ان دو مین سے ایک بھی مارا جاتا تو ضرور میرے پتر درجودھن کی جے ہوتی ہے سوت تم نے بڑی غلطی کی۔سنجے نے کہا ہے راجیندر رات کے وقت مین اور درجودھن کرن شکنی ہر ایک بات کی صلاح روز کیا کرتے ہین اور مین نے کرن کو اچھی طرح سمجھا دیا تھا کہ دیکھو یہ اموگھ شکتی سوا ارجن یا دیوکی نندن کے اور کسی پر مت چلانا اور کئی دفعہ ارجن سے کرن کا سنگرام ہوا اور کرن ہار گیا پھر بھی دیو مایا سے وہ شکتی کرن کے پاس رکھی رہی کام مین نہ لایا۔ہے راجن گھٹوت کچ بڑا پراکرمی تھا جب کرن نے دیکھا کہ یہ راچھس راون کی سمان جودھا مجھے مارڈالیگا تب لاچار ہو کر کرن نے شکتی چلائی اور سچ پوچھو تو اصل بات یہ ہے کہ جب ارجن اور کرن کا جدھ ہوا کرن کو برچھی کی یاد بھی نہ آئی تم بھی جانتے ہو کہ سری کرشن جی سب دیوتاؤن کے پوجیہ اور اندریون کے سوامی ہین اُنکو کون مار سکتا ہے اور ارجن اُنکا پیارا ہے جو کرن کد اچت یہ اموگھ شکتی ارجن پر چلاتا تو اُلٹی کرن کو گھات کرتی دیکھو جیدرتھ کو بردان تھا کہ جو اُسکا سر کاٹ کر بھی پر گرادے اُسکا سر سو ٹکڑے

ہوجاوے پھر ارجن کا سر سو ٹکڑے نہین ہوا اُلٹا اُسکا باپ جسکی گود مین ارجن نے جیدرتھ کا سر منترون کے پرتاپ سے گرایا تھا سو ٹکڑے ہوگیا پھر ارجن کو سری کرشن جی کی سہاے سے کون مارنے والا ہے یہ بات سُنکر دھرتراشٹ کہنے لگے کہ ہے سنجے لڑائی کی جڑ سری کرشن جی ہین نہین تو اتبک تو ہمارے مہارتھی پُتر پانڈون کو کبھی کا جیت لیتے اب سنجے آگے کا برتانت مجھے سناؤ کہ گھٹوتکچ کے مارے جانے سے پانڈون کو بہت سوچ ہوا ہوگا وہ بڑا آگیا کاری اور مہابلوان پُتر تھا بن باس کے سمے دروپدی اور اپنے چچاؤن کو کندھے پر لیئے پھرا اور پھر کون کون اُس رات کو مارا گیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب گھٹوتکچ کا مارا جانا سرکرشن ارجن ہمباد سینتیسوان ادھیاے۔

اٹھتیسوان ادھیاے

گھٹوتکچ کے مارے جانے کا پانڈون کو مہا شوک ہونا

سنجے نے کہا کہ ہے راجن گھٹوتکچ کے مارے جانے سے مہاتما جدھشٹر کو اور ارجن سمیت سب پانڈون کو بڑا شوک ہوا بھیم سین کا تو پرم پیارا پُتر ہی تھا اُسکے شوک کا حال تو مین کیا کہون راجہ جدھشٹر نے باسدیو جی سے کہا کہ ہے پربھو گھٹوتکچ میرا بھتیجا میرا بڑا آگیا کاری پُتر تھا ہاے آج کرن کے ہاتھ سے وہ راچھسون کا مہاراجہ پرتھی پر پڑا ہوا اچیت سوتا ہے اِس شوربیر نے ہماری بڑی ٹہل کی تھی جب ارجن استر بدیا سیکھنے سُرگ کو گیا تھا تو بن مین دروپدی اور ہم کو اپنے اور اپنے سیوکون کے سر پر اُٹھائے پھرتا تھا جیسے سردن رشی اپنے مان باپ کو لیے پھرتے تھے ہے کرشن جی اِس گھٹوتکچ کا مجھے بڑا بھروسا تھا آپ بھی دیکھیے ہین کہ کتنی سینا لے کر ہماری نت اُس نے کیسا کیسا جدھ کیا ہے جو اموگھ شکتی کرن اُسکے نہ مارتا تو کیا وہ شوربیر کرن سے ہارجاتا کبھی نہین جیسا ابھمنیو کا شوک ہم پانچون بھائیون کو ہوا اُس سے بشیش گھٹوتکچ کا شوک ہوا ہے سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر کو سمجھایا کہ ہے راجن اب رات کے سمے جدھ مین اس شوک کو نہین کرنا چاہیے دیکھو کورون کی سینا مین درونا چارج راجہ شل کو لیے چلے آتے ہین اُن سے بھاری سنگرام کرنا پڑیگا اب تم ایسا اُپاے کرو کہ اُنکے بیگ کو روکو وہ بڑی سینا لیے چلے آتے ہین یہ سُنتے ہی راجہ جدھشٹر بہت سی سینا لے کر درونا چارج اور کرن کے مارنے کو چلا تب سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ گھٹوتکچ کے شوک مین راجہ جدھشٹر آپ کرن کے مارنے کو جاتے ہین ایسا نہ ہو کہ درونا چارج اپنا پرن پورا کرنے کے لیے راجہ جدھشٹر کو گھیر لیوین اُس وقت بیاس جی مہاراج وہان پرگھٹ ہو کر جدھشٹر سے بولے کہ ہے پُتر گھٹوتکچ کے مارے جانے سے تم ایسی جلدی مت کرو اور یہ سمجھو کہ اچھا ہوا جو وہ شکتی گھٹوتکچ کے لگی اگر ارجن پر چلائی جاتی تو تم کو ساری عمر کا دُکھ ہوجاتا۔ ہے راجیندر شوک مین بیاکل ہو کر تم اکیلے درون اور کرن کے سنمکھ مت جاؤ وہان یہ باتین بیاس جی جدھشٹر سے کہ رہے تھے کہ سری کرشن جی ارجن کو لے کر اُنکے پاس پہونچ گئے۔ بیاس جی نے جدھشٹر کو ٹھہرایا اور پھر کہا کہ تم گھٹوتکچ کا شوک اسوقت مت کرو بلکہ خوش ہو کہ ارجن تمہاری قسمت سے بچ رہا آج کے پانچوین دن یہ سب شترو تمہارے

مارے جاوینگے اور ساری پرتھی کے تم اکیلے راجہ ہوگے چنتا مت کرو جہان دیا اور دھرم ہے وہین بجے ہے - بیاس جی جدھشٹر کو سنگرام بھومی مین یہ اپدیش کرکے انتردھیان ہوگئے اور جدھشٹر نے جو کرن کے مارنے کا ارادہ کیا تھا چھوڑ دیا اور درونا چارج اور کرن کی بھگائی ہوئی سینا کو دیکھ کر راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے دھرشٹ دمن تم درون سے سنگرام کرکے اسکو کسی طرح مارو - کرن کو ارجن ماریگا یہ دونون جبتک نہ مارے جاوینگے ہماری جے نہین ہوگی تین پہر رات اور سارا دن سنگرام کرتے ہوئے ہوگیا ہے ساری سینا تھک گئی ہے یہ بات سن کر دھرشٹ دمن سکھنڈی جنیجے درمکھی - بشودھر - ایک طرف سے درونا چارج کے مارنے کو اور دوسری طرف سے نکل - سہدیو اور دروپدی کے پتر اور راجہ براٹ اور دروپد اپنے بیٹے بھائیون سمیت اور ساتکی کیکے - پانڈو تیسرے سموہ کو بناکر درونا چارج اور کرن کے مارنے کو بڑی سینا لے کر چلے تمھاری ساری سینا اور سینا پتی بھی سارے دن اور تین پہر رات سنگرام کرکے تھک گئی تھی اس گھور سنگرام مین جو رات کو ہو رہا تھا بہت دفعہ ایسا ہوا کہ اپنی سینا کے آدمیون کو اندھیرے مین بغیر جانے پوچھے نیند کے غلبہ مین مار ڈالا پھر درجودھن کے کرودھ کرنے سے پانڈو سنگرام کرنے لگے جب پانڈوی سینا کے شوبیرون نے درونا چارج اور کرن کے بیگ کو روکدیا تب ارجن نے سری کرشن جی اور راجہ جدھشٹر سے کہا کہ دونون طرف کی سینا لڑتے لڑتے تھک گئی ہے ایک پہر رات باقی رہی ہے کچھ دیر بسرام کرنا چاہیے ارجن کے مکھ سے اس بات کو سنکر سب راجہ خوش ہوگئے اور تعریف کرنے لگے ادھر ہماری سینا بھی تھک گئی تھی دونون دلون مین شانتی سی ہوگئی - سب شوربیر راجہ پانڈوی سینا کے ارجن کی استت کرکے کہنے لگے کہ ہے مہاباہو تم نے اس سمے بہت اچھی بات بچاری تمھاری جے ہو کچھ دیر بسرام کرکے پھر لڑینگے اسطرح اس نروتم کی استت کرکے جہان تہان سب بیٹھ گئے کوئی سوار گھوڑے کی پیٹھ پر ہی اور کوئی ہاتھی اور رتھ پر سو رہے جیسے اچھے مصوّر کی کھنچی ہوئی تصویر ہوتی ہے اسطرح بہت سے شوربیر تھکے ہوئے زخمون کے درد سے خون کو کپڑون سے پونچھ جہان تہان پرتھی پر پڑے نظر آتے تھے - پچھلے پہر کملون کا آنند دینے والا نکشترون کا راجہ چندرمان نکلا درجودھن نے درونا چارج جی سے کہا کہ آپ دبے ششترون کے جاننے والے پانڈون پر کرپا کرکے فتح نہین کرتے ہین اور نہ جدھشٹر کو پکڑتے ہین یہ میری کم نصیبی ہے آپ کے سنمکھ دیوتا بھی سنگرام نہین کرسکتے ہین جو آپ میرے اوپر کرپا کرین تو آپ راجہ جدھشٹر آدک پانڈون کو سوتے ہوئے مارین کہ میرا فکر دور ہو یہ بات درجودھن کی سنکر درونا چارج جی کہنے لگے کہ ہے راجن مین بوڑھا ہوگیا ہون مجھ سے ایسا ادھرم کبھی نہین ہوگا کہ سوتے ہوئے شترون کو مارون تمھارے کارن جوانون کے مانند جدھ کرتا ہون پرنت مجھ سے چھل کا سنگرام نہین ہوسکتا ہے کہ ارجن یا جدھشٹر کو دھوکا دے کر پکڑون یا مار ڈالون اب سورج نکلنے پر پھر میرا جدھ دیکھنا کہ کس طرح ششتر وسینا کا بھفش کرتا ہون جبتک پانچال دیشیون کو نہ مارونگا تب تک کوچ اپنا نہین اتارونگا - ہے راجن تم نے کوروی سبھا مین کہا تھا کہ مین اور دوساسن اور کرن پانڈون کو فتح کرینگے تم تو پانڈون کو گھیر کر مارو اور مین پانچال دیشی اور سومکون کو مارونگا - تم دیورن پتر رن آدک سب سے اورن ہوگئے ہو جو سنگرام مین مارے بھی جاؤ تو بھی سرگ پاؤگے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب راتری جدھ سماپت اٹھیسوان ادھیائے -

اُنتالیسوان ادھیاے

چودھوین رات کے جُدّھ مین - راجہ دروپد و راجہ براٹ کا درونا چارج کے ہاتھ سے مارا جانا

سنجے نے کہا - ہے راجن چودہ دن اور ایک رات شام سے تیسرے پہر تک برابر سنگرام ہونے سے بہت سے شوربیر دونون سینا کے گھایل اور شکستہ دل ہو رہے تھے کہ اُسیطرح سنگرام بھوم مین دونون دل تھوڑی دیر بسرام کر کے چندرمان کے اودے ہونے پر جُدّھ کو طیار ہو گئے درجودھن نے کہا کہ ہے اچاری جی جسوقت کہ جُدّھ ہونا پچھلے پہر موقوف ہو کر سنگرام بھوم مین سب شوربیر سو رہے تھے اُسوقت مین نے کہا تھا کہ جُدھشٹر کو سوتے ہوے آپ پکڑ لین بہت اچھا فرصت کا وقت ہے تو آپ نے نہ مانا آپ پانڈون کے اوپر بشیش کرپا کرتے ہین - اچاری جی نے کہا کہ مین چھل کا جُدّھ کر کے دھوکا دے کر جُدھشٹر کو پکڑنا نہین چاہتا نیند کے وقت چھل کر کے کسی کو مارنا بڑا ادھرم ہے ایسا ادھرم مین ہرگز نہین کرنا چاہتا دوسرے تم جانتے ہو کہ ارجن بھی جُدھشٹر کے ساتھ تھا جو مین ایسا کرتا اور اُسکو خبر ہو جاتی تو میرا اُدّم نررتھ (کوشش بیفایدہ) ہوتا درجودھن نے کہا کہ یہ سب باتین ظاہرداری کی ہین حقیقت مین آپ پانڈون پر چھمان کرتے ہین اور جیسا کہ چاہیے آپ اُن کے ساتھ سنگرام نہین کرتے ہین ورنہ آپ کو پانڈون کا بجے کرنا کیا بڑی بات ہے جو آپ آگیا دین تو مین اور دوساسن وکرن و راجہ شل چارون ملکر پانڈون سے جُدّھ کرین درونا چارج نے کہا کہ مین تم چارون مین سے کسی کو ایسا مرد دلاور نہین جانتا ہون کہ پانڈون کو بجے کر سکے اگر تمھارا یہی ارادہ تھا تو تم چارون نے ملکر جُدھشٹر کو پکڑ لیا ہوتا مین اپنی سامرتھ کے انوسار بلکہ اپنی سامرتھ سے بشیش پانڈون کے ساتھ جُدّھ کرتا ہون اور کرونگا اور پھر بھی تم اپنی نوکدار تیر روپ بانی سے میرا کلیجہ چھلنی کر کے میری ساری محنت ضایع کرتے ہو سارا اپرادھ تمھارا ہے کہ تم نے اپنے پتا راجہ دھرتراشٹ اور بھیشم پتامہ جی اور بدر جی کا اور میرا کہنا نہ مانا سری کرشن جی کا پرم اپدیش تم ابھمان کے بس ہو کر خیال مین نہ لاے لاکھون شوربیرون کو سنگرام مین مروایا اور دن پرت ہزارون لاکھون شوربیر تمھارے کارن مارے جاتے ہین تم اب بھی نہین مانتے ہو اور پانڈون کا بل اور پراکرم روز دیکھتے ہو پھر بھی مجھے ہنا اپرادھ دوش لگاتے ہو سنجے نے کہا کہ دونون دل سمدر کی طرح پرسپر ملکر جُدّھ کرنے لگے اُسوقت ایسی گرد آکاش مین چھائی کہ اندھیرا ہو گیا بھیم سین نے ارجن سے کہا کہ ایک دن مرنا اوش ہے سنگرام مین جُدّھ کر کے مرنا کشتریون کا دھرم ہے کسی طرح اچاری کو مارنا چاہیے کہ اُنھون نے ہماری سینا کے بہت سے شوربیر مار ڈالے ہین اور پھر دھرشٹ دُمن سے بھیم سین نے کہا کہ ہے شوربیر تمھارا جنم درونا چارج کے مارنے کو ہوا ہے تم کیون دیر لگاتے ہو مین تمھاری مدد کرونگا یہان یہ باتین ہو رہی تھین کہ کرن اور شکنی - راجہ شل - درجودھن کے ساتھ آگے بڑھ کر سنگرام کرنے کو آئے اُنھون نے ارجن کو گھیرنا چاہا پھر تو بھیم سین اور شوربیر ارجن نے ایسا بھاری جُدّھ اُن شوربیرون سے کیا کہ دونون دل دیکھ کر اشچرج کر رہے تھے دونون دل اپنی اپنی سینا کے سیناپتیون کو جُدّھ کرتے ہوے دیکھ کر اسطرح

جدّھ کرنے لگے کہ تیرون کو چھوڑ کر گدا اور کھڑگ اور برچھی اور پھرسون سے ہزارون کو مار کر پرتھی پر گرا دیا اُسوقت فیل سوار اور رتھ سوار اور گھوڑے کے سوار اور پیادہ اپنی اپنی جوڑی سے اپنی اپنی جے کے کارن کرودھ کرکے پرسپر جدّھ کرنے تھے تھوڑی دیر مین ہزارون فرلک شریرون کے ڈھیر ہو گئے اور رودھر کی ندی جابجا بہنے لگی ہزارون استر شستر پرتھی پر خون مین بھرے شریرون مین پروئے ہوے دکھائی دیتے تھے راجہ براٹ اپنی سینا لے کر درونا چارج سے جدّھ کرنے لگے اِن دونون کا بڑا جدّھ ہوا درونا چارج نے راجہ براٹ کے سارتھی کو مار کر گھوڑون کو پرتھی پر ڈالدیا تب راجہ براٹ دوسرے رتھ پر سوار ہو کر اچاری سے جدّھ کرنے لگے اور ایسا تیر اچاری کے ہردے مین مارا کہ اچاری کو مورچھا آگئی تب اچاری نے کرودھ کرکے راجہ براٹ کو اپنے تیرون سے گھایل کرکے پرتھی پر گرا دیا اُنکا یہ حال دیکھ کر راجہ دروپد اپنی سینا سمیت اچاری سے جدّھ کرنے لگے اور بہت دیر تک اِن دونون مہا رتھیون کا پرسپر جدّھ ہوتا رہا آخر کو اچاری نے راجہ دروپد کو بھی گھایل کرکے پرتھی پر گرا دیا ان دونون شوربیرون کے مارے جانے سے پانڈون کی سینا مین بڑا ہاہا کار مچا اور سینا بھاگنے لگی تب نکل۔ سہدیو نے اپنی سینا کو روک کر اچاری سے بڑا بھاری جدّھ کیا اچاری جی کو تیرون سے گھایل کر دیا اور اُنکو سامرتھ نہین رہی کہ جدّھ مین استھت رہین یہ حال دونون شوربیر پاندو دیکھکر گروجی کو اُسیطرح چھوڑ کر کوروی سینا کو مارنے لگے اور شام تک بڑا بھاری جدّھ ہوا بھیم سین نے راجہ شل کو اپنے تیرون سے ایسا گھایل کیا کہ وہ بیہوش ہو گئے اُنکا رتھ بان راجہ کو رن بھوم سے دور لے گیا سورج کا است جان کر دونون دل اپنے اپنے ڈیرون کو چلے گئے کیونکہ بارہ پہر سنگرام کرتے ہو گئے تھے۔ سبھون نے بسرام کیا پانڈون کو راجہ براٹ اور دروپد کے مارے جانے کا بڑا بھاری شوک ہوا۔

اتی سری یام کرت مہا بھارتے درون پرب چودھوان جدّھ راجہ براٹ اور دروپد کا مارا جانا۔ اُنتالیسوان ادھیاے۔

چالیسوان ادھیاے

درونا چارج کا پانچوین جدّھ مین درجودھن کے طعنہ دینے سے بھاری سنگرام کرنا اور برہم استر چھوڑنا بسوامتر بششٹ آدک رشیون کے سمجھانے سے جوگ دھارن کرنا اور دسوین دوار سے سُرگ کو جانا اُسی وقت باوجود منع کرنے ارجن وغیرہ کے درشٹ دمن کا رتھ سے کود کر آچاری جی کا سر کاٹ لینا ارجن و ساتکی جی کا اُسپر خفا ہونا سری کرشن جی اور جدھشٹر کا دونون کو سمجھانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ پانچوین جدّھ مین جب دونون دل سنمکھ ہوے تو گرد و غبار آسمان مین چھا گیا بھیم سین نے دھرشٹ دمن سے خفا ہو کر کہا کہ ہے شوربیر تمھارے پتا راجہ درپد اور کئی تمھارے

✱ یادداشت۔ راجہ براٹ اور راجہ دروپد مارے گئے۔

بھائی راجہ براٹ اور بہت سے سوربیر راجہ درونا چاری کے ہاتھ سے سنگرام مین مارے گئے درونا چارج
کا بال بھی بیکا نہین ہوا سنسار جانتا ہے کہ تمھارا جنم درونا چارج کے ناش کرنے کو ہوا ہے دھنش بان تمھارے
ہاتھ مین ہے اپنے شترو اچاری کو جس نے ہماری سیناکو بہت دُکھی کر دیا ہے کیون نہین مارتے ہو شرم کی
بات ہے - اب مین درونا چارج سے جُدّھ کرتا ہون تم ذرا تماشہ دیکھو یہ کہکر تیرون کی برکھا درونا چارج پر
کرنے لگا اور ایسے تیر مارے کہ اچاری کے گھوڑے اور سارتھی زمین پر پڑے ہوے نظر آئے رتھ کو توڑ ڈالا
بُدھ سے اچاری دوسرے رتھ پر سوار ہوے اور بھیم سین کے دھنش کو اپنے بانون سے کاٹ گرایا - بھیم سین دوسرا
دھنش لے سنگرام کرنے لگا درونا چارج بھیم سین کو چھوڑ کر پانڈوی سینا کو مارنے لگے بھیم سین راجہ شل کے سنگھ
ہو سنگرام کرنے لگا اُدھر ارجن نے اپنی سینا کو بیاکل دیکھ کر درونا چارج کو روک کر خوب جُدّھ کیا دونون طرف
کی سینا ارجن کا جُدّھ دیکھ کر حیران ہمی دِبّ استرون کو درونا چارج جی نے چلایا اندر پاش ہت اور بایوی استر
سے ارجن کو گھایل کیا ارجن نے گروجی کی پرسنسا کر کے اپنے دِبّ استرون سے گروجی کے استرون کو نش پھل
کر دیا تب گروجی ارجن کی تعریف کر کے کہنے لگے کہ ہے بھرت نبشی شوربیر ارجن تیری سمان شستر بدیا کا جاننے
والا دوسرا کوئی سنسار مین نہین ہے درونا چارج اور ارجن کا جُدّھ دیکھ کر راجہ اندر سمیت بہت سے دیوتا گندھرب
گندھرپ - جکش - دیورشی - نارد - شوربیر ارجن کی تعریف کر رہے تھے اور بار بار کہتے تھے کہ ایسا جُدّھ
ہم نے پہلے کبھی نہین دیکھا - اچاری سے پانڈو ارجن شیش ہے اچاری اکیلا گیان جانتا ہے ارجن گیان اور
جوگ دونون سے واقف ہے دوسری طرف دھرشٹ دُمن اور درجودھن وساتکی اور شل کا جُدّھ ہو رہا تھا
اُس وقت درجودھن نے ساتکی جی سے کہا کہ میری اور تمھاری پریت بال اوستھا سے ایسی چلی آتی ہے جیسے
سگے بھائیون مین ہوتی ہے کشتری دھرم کو دھکار ہے اور راج کے لوبھ اور موہ کو دھکار ہے جسکے سبب سے
میرا تمھارا سنگرام ہو رہا ہے مین اُن باتون کو یاد کر کے بہت دُکھی ہون راج اور دھن سنسار کے ناش ہونے پر
ملا بھی تو اُسکو دھکار ہے ساتکی جی نے کہا کہ ہے راج کمار یہ سبھا یا گروجی کا استھان نہین ہے سنگرام بھومی ہے
اور کیول تمھاری انیاے (بے انصافی) سے یہ بھاری سنگرام بھائی بھائیون مین ہو رہا ہے جس مین سنسار کا
ناش ہو گیا اب جُدّھ کا سمان ہے تم ہوشیار ہو جاؤ اور میرے ساتھ جُدّھ کرو - سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے
کہا کہ ان دونون مہا رتھیون کا بڑا بھاری سنگرام ہوا ایک نے دوسرے کو بہت گھایل کیا اور سارتھی اور گھوڑون
کو مارا جب کرن نے دیکھا کہ درجودھن ساتکی سے ہار جاویگا آپ اُنکی سہاے کو آگیا اُدھر سے بھیم سین ساتکی جی
کی سہاے کو آیا اور کرن سے بھاری جُدّھ ہوا بھیم سین نے کرن کے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا اور کرن کو
بہت گھایل کیا تو وہ دوسرے رتھ پر سوار ہوا اُس رتھ کا ایک پہیا بھیم سین نے توڑ ڈالا وہ ایک پہیے کا رتھ
جیسے کہ سپت رشی روپ گھوڑے سورج کے ایک چکر والے رتھ کو لے جاتے ہین کرن کے رتھ کو دیر تک لیے
پھرے اور کرن اُسی ٹوٹے رتھ پر جُدّھ کرتا رہا تب راجہ جُدّھشٹر نے اور بہت سوربیرون کو بھیجا کہ کسی طرح درونا چارج
کو روکین وہ ہماری پانڈوی سینا کا ناش کرتا چلا آتا ہے ارجن اور بہت سوربیر درونا چاری سے جُدّھ کرنے چلے
اور بہت دیر تک اچاری سے جُدّھ ہوتا رہا درونا چاری نے ارجن کو چھوڑ کر پانچال دیشی سینا کو مار کر بھگا دیا

اُس وقت بہت سو بیرون کے مارے جانے سے راجہ لوگ گھبرا گئے اور سری کرشن جی سے کہنے لگے کہ اچاری کو کسی طرح روکنا چاہیے اُنھون نے کہا کہ راجہ اندر بھی اُنکو روک نہین سکتے ہین کوئی معتبر آدمی درونا چاری سے کہے کہ اسوتھاما مارا گیا تو اچاری سنگرام نہین کریگا راجاؤن نے کہا کہ آپ ہی کچھ جتن کیجیے تو ہماری رکشا ہو سکتی ہے اُس وقت کیشو جی نے راجہ جُدھشٹر کے پاس جاکر کہا کہ ہے تات کوئی منش درونا چارج سے یہ بات کہے کہ اسوتھاما مارا گیا تب یہ پراکرمی اچاری ٹھنڈا ہوگا نہین تو تمھاری ساری سینا کو بدھنش کر ڈالیگا ایسے وقت مین جھوٹ بولنے کا پاپ نہین ہے سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ دیکھو سری کرشن جگت کے سوامی ہین اُنکی کرتوت کو کوئی نہین جان سکتا ہے -

بھجن

تیری گت جانی نہ جاے - میرے مادھو جی تیری گت جانی نجاے
धर्महित्याग अधर्म ग्रहन करे अधर्म धर्म कराय
جے اور بجے پارکھد اپنے رشی سون سراپ دلاے
असुरदेह तिनको तुमदीन्ही काहु कीन बसाय
راجہ بل سے مہادانی کو دیئو پتال ٹھیاے
हरीचन्द राजा सतबादी नीचके हाथ बिकाय
پت برتا جالندھر جوتی تاکو دھرم نساے
सुआ पढ़ावन दुष्ट पतरी गनका सुर्गहि जाय
کرن مہادانی سورج سُت سوتم بکھ کہاے
बेदलोक बिप्रीत पंडु सुन सो तुम्हरे मन भाय
جوگت امر برودھی پادین سوجوگی نہین پاے
कहे श्रीराम कहां लग बरनूं मोपे कही नजाय

دھرم ہی تیاگ دھرم گرہن کرے ادھرم دھرم کراے - میرے مادھو جی تیری گت جانی نجاے
तेरी गति जानी न जाय मेरे माधो जी तेरी गति जानी न जाय
اُسر دیہہ تن کو تم دینی کاہو کی نہ بساے
जय और बिजय पारषद अपने ऋषीसों श्राप दिलाय
ہری چندر راج ستبادی نیچ کے ہاتھ بکاے
राजाबलसे महादानी को दयो पाताल पठाय
سوا پڑھاوت دُشٹ پتری گنکا سرگ ہی جاے
पतिब्रता जालंधर जुवनी ताको धर्म नसाय
بید لوک بپریت پنڈ دُشٹ سو تمھرے من بھاے
करण महादानी सूरज सुत सो तुम बिमुख कहाय
کہے سری رام کہان لگ برنون موپے کہی نجاے - میرے مادھو جی تیری گت جانی نجاے
जो गति असुर बिरोधी पावें सो योगी नहीं पाय

ارجن نے سری کرشن جی کے بچن سنکر اسچرج کیا اور اپنے جی مین سوچ سمجھ کر چپکا ہو رہا اور راجاؤن نے کہا کہ سری کرشن جی سچ کہتے ہین کسی طرح اچاری کو ٹھنڈا کرنا چاہیے تب ارجن نے کہا کہ جھوٹ بولنا دھرم راج کو اُچت نہین ہے - بھیم سین نے کرشن جی کی آگیا انوسار آگے بڑھ کر اسوتھاما نام ہاتھی راجہ اندر برما کا راجہ سے سنگرام کرکے اپنے گدا سے مار ڈالا اور کوروی سینا کو مارتا ہوا درونا چارج کے پاس جا اونچے سُر سے کہا کہ اسوتھاما مارا گیا اور پھر آہستہ سے کہا کہ اسوتھاما نام ہاتھی سنگرام مین مارا گیا درونا چارج بھیم سین سے اسوتھاما کا مرنا سُنکر شوک مین بیاکل ہو گئے پھر اسوتھاما کا پراکرم یاد کرکے کچھ دھیرج اُنکو ہوا کہ اسوتھامان کو دیوتاؤن نے کہا ہے اور کرودھ مین آن کر درونا چارج نے برہم استر منتر پڑھ کر چھوڑا اُس برہم استر نے دس ہزار ہاتھی اور بیس لاکھ گھوڑے سوار اور چھ سو سر بجو اور بیس ہزار رتھ سوار اور بہت سی سینا پانڈون کی بدھنش

کر ڈالی اس ادھرم کو دیکھ کر اگن دیوتا - بسوامتر - جمدگن - بھاردواج - گوتم - بششٹ - کشپ - اور اتری رشی برہم لوک مین لے جانے کو آکاش سے نیچے اُتر آئے اور درونا چارج سے کہا کہ ہے اچاری تم نے بڑا کوکرم کیا - اِن استر نہ جاننے والون ہزارون منشون اور جیون کو برہم استر سے تمنے مار ڈالا اب تمھارا انت سمان آن پہونچا ہے شستر دن کو تیاگ کر سناتن جوگ کو دھارن کرو تم کو اِس اوستھا مین ایسا ادھرم کرنا اوچت نہین تھا اب دھیان مین ویرست کرو اور سناتن سرگ کو دھارن کرو مرت لوک (دنیا) مین رہنے کا سمان اب نہین رہا اب پاپ کرم مت کرو درونا چارج دیوتاؤن اور رشیون کا بچن سُنکر لجائمان ہوگئے اور اپنے من مین کہنے لگے کہ ہاے میری مت انت سمین مین ایسی بھرشٹ ہوگئی - وہ سب دیوتا اور رشی تو درونا چارج کو اُپدیش کرکے اُسی جگہ انتردھیان ہوگئے ادھر دھرشٹ دُمن نے یہ سوچا کہ بہت دن سے سنگرام کرتا ہون آج درونا چارج کو کسی طرح سے ضرور بالضرور مارنا چاہیے بھیم سین کی بات سُنکر اُسکو کرودھ پہلے ہی سے ہوگیا تھا اب اُسنے اپنے استر شستر لے کر اور اپنے ساتھی راجاؤن کو ہوشیار کرکے اپنے رتھ کو آگے لے جا کر درونا چارج جی سے سنگرام کرنا آرنبھ کیا اُدھر اسوتھامان کا مارا جانا اور رشیون کا اُپدیش اور دھرشٹ دُمن کو اپنی موت سمجھ کر اچاری جی کا جی ٹوٹ گیا دھرشٹ دُمن نے تیرون کی برکھا کی اور درونا چارج بھی جُدّھ کرنے لگے

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب چالیسوان ادھیاے -

اکتالیسوان ادھیاے

درونا چارج کا آخری جُدّھ جوگ دھارن کرنا دھرشٹ دُمن کا سر کاٹنا پانڈونکی بجے

باسدیو جی سنے کہا کہ ہے راجہ اگر آدھا دن اور درونا چارج سنگرام کرینگے تو تمھاری ساری سینا ناش ہو جاویگی کسی طرح انکو جیتو ایسی جگہ جھوٹ کہنے مین دوش نہین جہان ہزارون آدمیون کے پران بچین یا اپنی زندگی بچ سکے استریون مین بیٹھ کر اور شادی بیاہ مین اور اسی طرح گئوون کے بھوجن دلانے مین اگر کوئی جھوٹ بولے تو پاتک نہین ہوتا ہے یہ سُن کر بھیم سین یہ کہتا ہوا کہ اچاری جی اندر برما مالودیش کے راجہ کا اسوتھامان نام ہاتھی پراکرم کرکے مارا گیا پھر بلند آواز سے یہ کہا کہ اسوتھامان مارا گیا لڑائی سے لوٹو - لڑتا بھڑتا دوسری طرف چلا گیا درونا چارج کو بھرم ہوگیا اور وہ جُدھشٹر سے پوچھنے کو آگے بڑھے - اچاری نے سوچا کہ دھرمراج جُدھشٹر کبھی جھوٹ نہین بولیگا - پھر جُدھشٹر سے کیسو جی نے کہا کہ تم درونا چارج جی سے کہو کہ اسوتھامان مارا گیا تمھاری زبان سے سُنکر درونا چارج جی کو یقین آجاویگا اور پھر وہ سنگرام نہین کریگا جھوٹ بولنے سے بچنے والا راجہ جُدھشٹر سری کرشن جی کی پریرنا اور بھاوی کے بس درونا چارج کے پاس جاکر آواز سے یہ کہنے لگا کہ اسوتھامان مارا گیا اور آہستہ سے کہا کہ منش نہین ہاتھی* -

اسوتھامان کا مارا جانا تو اچاری نے سُنا اور جُدھشٹر نے جو آہستہ سے کہا کہ منش نہین ہاتھی اُسوقت کرشن جی

*نوٹ - پہلے راجہ جُدھشٹر کا رتھ ست بولنے کے کارن پرتھی سے چار انگل اوپر رہتا تھا جب یہ بچن جُدھشٹر نے کہا - پرتھی سے جا لگا -

اور بھیم سین نے زور سے سنکھ بجادیے اُس غل مین اچاری نے یہ آہستہ کہے ہوے الفاظ نہین سُنے اور
اسوتھامان کا مرنا اُن کے نشچے ہوگیا اور سمجھے کہ پانڈو ایسے پراکرمی ہین کہ اسوتھامان اجے کو بھی جیت لیا۔
دھرمراج یُدھشٹر سے ایسا بچن سُنکر درونا چارج بہت دُکھی ہوے اور پھر رشیون کے بچن یادکر کے نراس ہو
یہ سمجھے کہ پانڈون کی سینا مین نے ادھرم سے ماری اور دھرشٹ دُمن اپنے کال کو سامنے آتے اِسطرح دیکھا
جیسے بشن جیو ہرن کشپ کے مارنے کو آتے ہین بوڑھے اچاری بیاکل ہوگئے اور دھرشٹ دُمن سے جیسا
کہ پہلے سنگرام کرتے تھے نہ کرسکے۔ راجہ دروپد نے جگ مین پوجن کرکے درونا چارج کا مارنے والا پتر اِشور
سے مانگا تھا وہی دھرشٹ دُمن بادل کے سمان گرج کر دِبّ دھنش بان دیوتاؤن کے دیے ہوے لیکر
تیکشن بان کو دھنش پر چڑھاکر درونا چارج کے اوپر ایسے پرکاش وان روپ سے دوڑا جیسے سورج بادلون
سے پرگھٹ ہوتا ہے اُس سمے دھرشٹ دُمن کا روپ دیکھ کر سب کو نشچے ہوگیا کہ اوش دھرشٹ دُمن
اچاری درون کو ماریگا اور درونا چارج بھی جان گئے کہ اب میری موت دھرشٹ دُمن کے ہاتھ مین ہے
اُس بان کے ہٹانے مین اچاری نے بہت کوشش کی مگر بیکار گئی اچاری جی کو چار دن اور ایک رات
اور پانچوین دن کا تیسرا پہر سنگرام کرتے ہوگیا تھا ترکش مین بان بھی ہوچکے تھے۔ سنجے نے راجہ دھرتراشٹ
سے کہا کہ ہاے اُسوقت جبکہ آچاری جی اسوتھامان سے شوربیر تیر کے شوک مین تھے اور تیر بھی ہو چکے تھے
تو اور استرون کو نراس ہوکر چلاتے رہے آچاری جی کو جو شوک اُس سمے ہوا مین نہین کہ سکتا انگراشی کے
دیے ہوے دوسرے دھنش بان اور برہم ڈنڈ کے سمان بانون کو لے کر دھرشٹ دُمن سے سنگرام کرنے لگے
اُسکو بہت سے تیرون سے ڈھک دیا اور بہت گھایل بھی کیا اُسکے رتھ کی دُھجا کو کاٹ کر گرادیا اور سارتھی کو بھی
مار ڈالا اور اُسکا دھنش بھی کاٹ کر گرادیا دھرشٹ دُمن نے ہنس کر دوسرا دھنش اُٹھایا اور تیکشن بانون سے اچاری
جی کے سینہ اور بازو کو زخمی کیا باوجود بہت زخمی ہونے کے اُس دھنش دھاری مہارتھی دھرشٹ دُمن نے
پہلے سے پھر اُسکے دھنش کو کاٹا درونا چاری نے پھر اپنے شترو کو تیز دھار والے بانون سے زخمی کیا دھرشٹ دُمن
نے اپنے کبوترون کے رنگ والے گھوڑون کو اچاری کے لال گھوڑون سے ملادیا دونون رنگون کے
گھوڑے آپس مین مل کر بہت سوبھائمان ہوے آچاری جی نے دھرشٹ دُمن کے ایشان بندھ۔ رکھ بندھ
چکر بندھ کا ناش کردیا رتھ ٹوٹے ہوے دھنش ٹوٹے ہوے دھرشٹ دُمن نے سارتھی اور گھوڑون کے
مارے جانے سے بہت کشٹ اُٹھائے اُسنے زمین پر کھڑے ہوکر زور سے گدا چلایا اچاری جی نے بیچ مین سے
اُسکو کاٹ گرایا پھر دھرشٹ دُمن نرمل کھڑگ (تیغ آبدار) اور سوچندرمان رکھنے والی[1] ڈھال لیکر اچاری
کے مارنے کے لیے اپنے رتھ کے پہیے کے پیچھے پر کھڑے ہوکر اچاری جی کے سینہ کو گھایل کرنا چاہا پھر اُسنے
پہیے سے اُتر کر اچاری کے لال گھوڑون کے بیچ مین کھڑے ہوکر تلوار پھرائی دونون سینا کے لوگون نے دھرشٹ دُمن
کی بہت تعریف کی اور اچاری سے اُسوقت کچھ بن نہ آیا تب اچاری جی نے اپنے شترو کے گھوڑون کو برچھی پر
گرایا اُسوقت اُنکے گھوڑے رتھ بندھ سے چھوٹے مہارتھی دھرشٹ دُمن کرودھ کرکے تلوار ہاتھ مین لیے
اچاری کے اوپر اِسطرح دوڑا جیسے کہ گرڑ جی سرپ کے اوپر اتھوا نرسنگھ روپ دھارن کرکے بشنو جی ہرن کشپ

[1] یعنی جس ڈھال پر سیکڑون نقش چاند اور تارون کے نقش تھے ۱۲

کے اوپر دوڑتے تھے اور تلوار گھما گھما کر (۱۰) بیچ ارتھات تلوار کے ہاتھ دکھلائے جو اُسنے کوشک اور ساتوت سے سیکھے تھے بھرانت - اودبھرانت - آندھ - آپلت - پرسرت - سرت - پری برت - نیرت - سپنات - سمپرن نام بیچون کو دھرشٹ دمن نے دکھایا جسکو دیکھ کر آکاش مین دیوتا اور سنگرام مین دونون طرف کے سوربیرون نے اشچرج (تعجب) مانا اچاری جی نے ہزارون تیرون سے دھرشٹ دمن کی ڈھال تلوار کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا اچاری جی نے اُسوقت قریب آئے ہوے اپنے دشمن کو بھی بیتستک نام تیرون سے جو بالشت بھر لمبے لینے چھوٹے تیر ہوتے ہین اور آمنے سامنے کی لڑائی مین کام آتے ہین دھنش پر چڑھا کر مارنا چاہا یہ چھوٹی قسم کے تیز تیر سواے کرپاچارج درونا چارج ارجن کرن پردیومن ساتکی جی اور ابھمنون کے اور کسی کے پاس نہین تھے اچاری نے اُن تیرون سے دھرشٹ دمن کو مارنا چاہا پرنت ساتکی جی نے بڑی ہوشیاری سے مہارتھی دھرشٹ دمن کی سہاے کرکے اُسکو موت کے منھ سے بچایا اور اچاری کے تیرون کو بیچ بن ہی کاٹ کر گرایا اور اچاری کے رتھ کے چارون طرف گھوم کر جدھ کرنیوالے ساتکی جی کی سری کرشن اور ارجن اور بہت سوربیرون نے استت کی اور دھنیٔ دھنیٔ کا شبد سب نے کیا اُسوقت درجودھن نے اپنے سوربیرون سے کہا کہ ساتکی کو گھیر کر مار دیہ سُنکر کرن - کرپاچارج - درجودھن اور اُسکے بھائیون نے ساتکی جی کو چارون طرف سے گھیر کر زخمی کیا تب نکل یسہدیو اور پراکرمی جدھشٹر اور مہابلی بھیم سین نے ساتکی جی کی رکشا کی ساتکی جی نے بڑی سوربیرتا سے اُن مہارتھی شترون سے سنگرام کیا جو برشنی بنس مین مہاسوربیر مکھاٹ ہوا اُسوقت سنگرام مین بڑا بھاری جدھ ہوا سنگرام بھوم مین چارون طرف منشون کے سر اور بھجا اور مرتک شریرون کے ڈھیر ہوکر خون کی ندی بہ نکلی بڑا بھاری سنگرام ہوا راجہ جدھشٹر نے دھرشٹ دمن کو اچاری سے جدھ کرتے ہوے دیکھ کر اپنے سوربیرون سے کہا کہ تم جلدی کرکے درونا چاری جی کو گھیر دو اور دیکھو کہ دھرشٹ دمن کیا اچھا کرم کرتا ہے اور کس طرح اچاری سے سنگرام کر رہا ہے آج کے سنگرام مین اوش اچاری کو دھرشٹ دمن مارے گا سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ مہاراج جب جدھشٹر کی آگیا انوسار بہت سے سوربیرون نے اچاری کو گھیر لیا تب بہت تیز ہوا چلنے لگی اور سورج سے الکاپات ہونے لگا جس سے دونون سیناؤن مین بھے (خوف) پرگھٹ ہو گیا درونا چارج کا مکھ تیج سے رہت ہو کر اُنکے بائین انگ پھرکنے لگے دھرشٹ دمن کو اپنے سنمکھ دیکھ کر اچاری جی اُداس چت ہو گئے اچاری جی نے بیس ہزار کشتری سوربیرون کو مارا اور اگن کے سمان سنگرام بھوم مین نیت (قائم) ہو کر بہت جیوؤن کا ناش کیا مہابلی بھیم سین نے سوربیر دھرشٹ دمن کو رتھ رہت بر کھی پر کھڑے ہو کر جدھ کرتے اور درونا چارج کے رتھ کے چارون طرف گھوم کر اُنکو گھایل کرنے مین پرورت (مشغول) دیکھ کر اپنے رتھ پر سوار کرایا اور دھرشٹ دمن سے کہا کہ درونا چارج کے مارنے کا بھار تمھارے اوپر رکھا گیا جلدی کرکے اِس اچاری کو مار دو اسنے ہماری سینا کا ناش کر دیا ہے یہ کہکر بھیم سین اور دھرشٹ دمن نے اچاری کو گھیر کر تیرون سے گھائل کر دیا اور دھرشٹ دمن نے برہم استر آدک کو پرگھٹ کرکے اچاری کے رکشا کرنے والے راجاؤن کو بہت گھایل کیا تب کرودھ ونت اچاری اسنے بھی دھرشٹ دمن کو گھائل کرکے اُسکے دھنش کو کاٹا بھیم سین کرودھ مین بھرا ہوا اچاری کے رتھ کو پکڑ یہ کہنے لگا کہ ہے برہمن کے

جاننے والے اچاری جی جو آپ سنگرام نہ کرتے تو ہزارون سور بیر کشتریون کا ناش نہ ہوتا کسی جیو کو دُکھ دینا بھی دھرم کے پرتکول ہے جیوون کی رکشا دھرم کا مول ہے اُسکے دھارن کرنے والے برہمن ہین اور آپ تو برہمنون اور برہم گیانیون مین شرون ہین دھن کے لالچ سے چنڈالون کا کرم کرنا اُچت نہین تھا ایک پُتر کے نمت ہزارون کشتری سموہون کا تم نے ناش کیا اشچرج کی بات ہے کہ برہمن ہو کر تم کو ایسے کرم کرتے ہوے شرم نہین آتی ہے جس ایک پُتر کے لیے تم ادھرم کرتے ہو وہ پرتھی پر پڑا سوتا ہے دھرم راج جدھشٹر کا بچن جھوٹا نہین ہوتا۔
بھیم سین کا بچن سُنکر آچاری جی دھنش کو پھینک کر بولے کہ ہے دھنش دھاری کرن۔ کرپا چاریج اور دُرجودھن سنگرام مین جتن کرو مین بارم بار کہتا ہون پانڈون سے تمہارا کلیان ہو کلیان ہو مین شستڑون کو تیاگتا ہون پھر اسوتھامان کو پکار کر رتھ پر استھر ہو کر جوگ کو دھارن کیا دھرشٹ دمن موقع دیکھ کر دھنش بان رتھ پر چھوڑ کھڑگ لے اپنے رتھ سے کود بجلی کی طرح درونا چاریج کے اوپر گرا اُس وقت سب جیو دھاری ہاہا کار کرنے لگے اور راجا لوگ پکارنے لگے کہ دھکار ہے دھرشٹ دمن دھکار ہے آچاری جی کو ہاتھ مت لگا۔ اُس وقت درونا چاریج سمادھی بھاو مین اوپستھت ہو کر پرم شُدھ ہردے سے برہم کے دھیان مین لے لین ہوے مُکھ کو کچھ اونچا کر کے چھاتی کو آگے کر آنکھین بند ستوگنی روپ مہا تپسوی اوم ایک اکشر کا جپ کرنے لگے اور برہم ابناشی کا دھیان کر کے وہ آچاری ساکشات ست پُرشون کو جو لوک ملنا کٹھن ہے مستک ارتھات دسوین دوار سے پران نکال کر سُرگ کو چڑھے۔ اُس سمے دو سورج پرکاش مان تھے ارتھات دوسرا سورج درون اچاری تھے جو پرتھی سے آکاش کو چلے وہ جوت درونا چاریج جی کی پلک مارنے مین گُپت ہو گئی دیوتاؤن نے کہا کلیان ہو۔ اچاری نے شریر چھوڑ دیا۔ اُنکی اوستھا پچاسی برس کی تھی پرنت سولہ برس کے نوجوان آدمی کے سمان سنگرام کرتے تھے۔

بھجن

کاہے کو پاپ کیے آچاری سپت رشین یہ گرا اوچاری ब्रह्मअस्त्र को छोड़के नटखट क्या तुमने यह बात बिचारी	برہم استر کو چھوڑ کے نٹ کھٹ کیا تمنے یہ بات بچاری काहे को पाप किये आचारी सप्तऋषिन यह गिरा उचारी
کرو دھیان نارائن سوامی انت سمان نج لیہو سُدھاری त्यागधर्म छत्री कर्म कीनो धर्म न कीन चिन्हारी	تیاگ دھرم کشتری کرم کینو دھرم ادھرم نہ کین چنھاری करो ध्यान नारायण स्वामी अन्त समा निज लेहु सुधारी
سُن یہ بچن سپت رشین کے درونا چارج من ہی بچاری मिथ्या बचन न बोले युधिष्ठिर पुत्र शोक ब्याकुल भये भारी	متھیا بچن نہ بولے جدھشٹر پُتر شوک بیاکل بھے بھاری सुन यह बचन सप्तऋषियन के द्रोना चारज मनही बिचारी
ڈار شستر سب رتھ کے اوپر کرن کرپا سون کہت ہنکاری रक्षा करो अपनी सेना की भीमार्जुन दोऊ बल भारी	رکشا کرو اپنی سینا کی بھیم ارجن دو او بل بھاری डारशस्त्र सब रथके ऊपर कारण कृपा सों कहत हंकारी
ہوے اوپستھت برہم گیان مین چلے سُرگ نج اچھا چاری मानो रवी उदया चल ऊपर निकसे उग्र ज्वलित किरण पसारी	مانو ربی اودیا چل اوپر نکسے اوگر جلت کرن پساری होय उपस्थित ब्रह्मज्ञान में चले सुर्ग निज इच्छा चारी

دھرشٹ دُمن اوسر بچار گیو رتھ سون کو دکھڑگ کر دھاری
हाहाकर अर्जुन बहु बर्जो धृष्टद्युमन कछु नाहिं बिचारी
کیس پکڑ سر کاٹ لیو تب گرے بھوم پر درونا چاری
डारो सिर दुर्योधन आगे धृष्टद्युमन संग्राम मंझारी
پندرہ دن درونا چارج نے درجودھن ہت جدھ کیو بھاری
अन्तसमय श्रीराम सुमरके सुर्ग पधारे द्रोनाचारी

ہاہاکار ارجن بھو برجو دھرشٹ دُمن کچھو ناہین بچاری
धृष्टद्युमन अवसर बिचार कियो रथसों कूद खड्ग करधारी
ڈار دو سر درجودھن آگے دھرشٹ دُمن سنگرام منجھاری
केश पकर सिर काट लियो तब गिरे भूमि पर द्रोनाचारी
انت سمے سری رام سُمر کے سُرگ پدھارے درونا چاری
पंद्रह दिन द्रोनाचारज ने दुर्योधन हित जुध कियो मारी

ہے راجہ دھرتراشٹ ہم ان پانچ آدمیون نے پرم گتی پانے والے سورج کے سمان پرکاش وان اچاری کو سُرگ جاتے ہوئے دیکھا ایک مین بنجے دوسرے ارجُن تیسرے بھاردواج درونا چاری کا پُتر اسوتھامان چوتھے جادوکل بھوشن دیو دیو سری باسدیو جی پانچوین دھرمراج مہاراجہ جدھشٹر۔ اور ون نے درونا چارج کی مہمان کو نہ جانا نہ اُنکی وہ جوت چھٹے آدمی کی ڈرشٹ پڑی وہ برہم لوک بڑا ادبت استھان ہے جہان دیوتاؤن کی بھی پہونچ نہین ہے وہان برہم چاری کو جاتے ہوئے سنساری منش نہین دیکھ سکتے ہین دیاوان ارجُن نے دھرشٹ دُمن کو پُکار کر کہا کہ اچاری جی کو ہاتھ مت لگانا وہ دھیان مین ہین اور بھی بہت سے راجاؤن نے دھرشٹ دُمن کو روکا پرنت اُس غل مین کون کسی کی سنتا تھا دھرشٹ دُمن نے جلدی کرکے تیکشن کھڑگ سے اچاری کا سر کاٹ ڈالا شریر اُنکا رتھ سے نیچے گر پڑا اُس سر کو آپ کے بیٹون درجودھن آدک کے آگے دھرشٹ دُمن نے پھینک دیا اچاری کے مارے جانے پر آپ کے بیٹے رن بھوم سے بھاگے اور بھاگتے ہوئے سینا کے بہت آدمی پانڈون کی سینا کے شور بیرون نے مار ڈالے مین نے یہ سب حال بیاس جی کی کرپا سے دیکھا اُس سمے پانڈون نے بجے پاکر سنکھ بجائے اور طرح طرح کے باجے بجانے لگے بھیم سین نے دھرشٹ دُمن کو چھاتی سے لگا لیا اور بہت پرسن ہوا اور یہ کہا کہ اب درجودھن اور پاپی کرن کے مارے جانے پر پھر ملونگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب پندرھوان سنگرام درونا چارج کا مارا جانا۔ اکتالیسوان ادھیاے۔

بیالیسوان ادھیاے

درونا چارج کے مارے جانے پر اسوتھامان کا نارائن استر چھوڑنا اور اُسکی مہمان جان کر سری کرشن جی کا اُسکو نشپھل کر دینا

راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ اچاری جی ادھرم سے مارے گئے جسکے پاس ہائے بارن اگنی پراگرمی برہم استر نارائن استر اندر استر سب پر بتمان رہتے تھے اُنھون نے اپنے پتر کو بھی یہ سب استر سکھائے تھے سنسار مین منش جو اچھی اور گپت بدیا ہوتی ہے وہ اپنے پُتر یا اگیاکاری شش کو سکھایا کرتے ہین اسوتھامان بھی شستر بدیا مین سری رام چندر مہاراج کے سمان ہوا ہے اُنھون نے اپنے پتا کے مرنے کا حال سُنکر کیا کہا وہ مجھے

سناؤ سنجے نے کہا کہ درونا چارج جی کے مارے جانے پر درجودھن معہ سینا اور راجہ شل اور دوساسن آدک کے بھاگا اور کسی کا حال نہ پوچھ سکا کرپا چارج جی بھی یہ کہتے ہوے کہ بڑا شوک بڑا شوک اُلٹے پھرے پرنت اسوتھامان نے رن بھوم مین استھت ہو کر یہ سنگرام کرنے کا ارادہ کیا اور کرپا چارج سے پوچھا کہ کیون صاحب شور بیر بھاگے جاتے ہین کرپا چارج نے کہا کہ ہمارے پرشوتم درون اچارج پانچال اور کیکی دیشی راجاؤن سے سنگرام کر رہے تھے اور برہم استر سے ہزارون ہاتھی گھوڑے اور سینا پانڈون کی مار ڈالی اُسپر سری کرشن جی کے کہنے سے راجہ جدھشٹر نے جھوٹ بولا کہ اسوتھامان مارا گیا اور پھر پیچھے اُس اسوتھامان ہاتھی کا نام لیا جو راجہ اندر برما کا ہاتھی بھیم سین نے مار ڈالا ہے اسوتھامان تمھارا مرنا جدھشٹر سے سُنکر اچارج جی بیاکل ہوگئے اور شریر کو سادھن کرکے استرون کو چھوڑ کر پرانایام کرنے کو بیٹھے دھرشٹ دُمن ادھرمی نے موقع پاکر بال سر کے پکڑ کے اُنکا سر کاٹ لیا ارجن دیا وان بہتیرا ہاتھ اُٹھا کر منع کرتا رہا دھرشٹ دُمن نے نہ مانا ارجن نے بہت کہا کہ گرو جی کو مت مارو کسی نے نہ سُنا اُسوقت اسوتھامان نے کرودھ ونت ہو کر بڑا بھاری جدھ کیا اور درجودھن کو لوٹا کر کہا کہ یہ سینا کیون بھاگی جاتی ہے رکو درجودھن نے اپنی سینا کو روکا۔ ہے راجن درونا چارج جی نے اسوتھامان کو سب دِب استر چلانے سکھائے تھے اور ایسا شور بیر بدیا سکھا کر کر دیا تھا کہ اُسکی سمان سوائے ارجن کے دوسرا شاگرد نہین ہے اسوتھامان بھی درونا چارج جی سے کم نہین ہے شستر بدیا مین پرسرام جی کی سمان بُدھ مین برہسپت جی اور تیج مین اگنی استھر تا مین ہمانچل کی سمان ہے شور بیرون مین سب کا شرومن اسوتھامان ہے۔ اسوتھامان نے کہا کہ میرے جیتے جی ادھرمی دھرشٹ دُمن نے میرے پتا کے بال سر کے پکڑ کے مارا ہے پُتر کے ہوتے ایسا کوکرم ہووے تو اُس پُتر کو دھکار ہے اپنے مُنھ سے کیا بڑائی کرون ہان پانڈون کو اپنی شور بیرتا دکھلاؤن گا رن بھوم کو مُرک شریرون سے بھر دونگا استر بدیا بُدھ کے انوسار جیسی مجھ کو آتی ہے نہ سری کرشن جی اور نہ ارجن اور ساتکی آدک دیسی استر بدیا جانتے ہین پہلے سمے مین میرے پتا درونا چارج جی نے سری نارائن جی کے نمت بھینٹ نویدن کی تو برہمن روپ سری نارائن نے اُسکو گرہن کر کے میرے پتا کے مانگنے پر برہم نارائن استر دے کر کہا کہ جدھ مین تیرے سمان کوئی دوسرا منش نہین ہوگا یہ نارائن استر بنا بچارے کبھی نہ چھوڑنا چاہیے یہ استر بنا مارے نہین لوٹتا ہے اور کوئی منش اِس سے بچ نہین سکتا ہان اِسکے آگے شستر تیاگ دینے اور سواری سے اُتر آنے پر یہ استر ٹھنڈا ہو جاتا ہے اور جو اُس سے سنگرام کریگا وہ چاہے ابدھ (نہین مرنے کے لائق) بھی ہو اُسکو بھی ماریگا اور شترون کے سارے استرون کو اور اُنکی بر کھا کو کاٹے گا اِسکا تیج پر جلت اگنی کے سمان ہوگا یہ کہکر نارائن جی گپت ہوگئے یہ استر پتا جی نے مجھکو دیا اسوتھامان نے راجہ درجودھن سے کہا کہ اب تم میرا سنگرام دیکھو کہ کسطرح مین شترو سینا کو مار کر پاپی دھرشٹ دُمن کو مارتا ہون اسوتھامان کو کرودھ مین بھرا آتا ہوا دیکھ کر سینا سنمکھ ہوگئی اور دھرشٹ دُمن کی رکشا کے لیے بہت سے جتن کیے۔ اسوتھامان نے سنگرام بھوم مین سنکھ کے سمان آن کر سنکھ بجایا اُس سمے راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ پہلے تو گرو جی کے مارے جانے پر ساری سینا کورون کی بھاگ گئی تھی اب کون سنکھ ناد کر کے گرجتا ہوا آتا ہے ارجن نے کہا کہ ہے تات گرو جی کے مارے جانے کا حال سُنکر اسوتھامان

اُنکا پُتر اندر سمان پراکرم رکھنے والا دب استرون کا جاننے والا مہاشور بیر آتا ہے گرو جی کو جھوٹ بچن سُنا کر
آپ نے ادھرم کیا دھرشٹ دُمن نے بال سر کے پکڑ کے اُنکا سر کاٹ لیا - بہت انوچت کرم کیا اب اُنکا پُتر
اسوتھامان کال روپ سلمنے سے کرودھ مین بھرا آتا ہے ہماری سامرتھ نہین جو اسوتھامان جی کو جیت سکین
نہ دھرشٹ دُمن کی رکشا مجھ سے ہوسکتی ہے بہت سی عمر ہماری گذر گئی تھوڑی سی باقی رہی ہے اُسکے لیے
ہمنے ایرادھ کیا جو گرو پتا کے سمان پریت کرتے تھے اُنکو جھوٹ بول کر مارا کہ راج ملجاوے راجہ دھرتراشٹ
اور بھیشم جی نے درون اچاری کو بہت سادھن ارپن کیا ایسے جیو کا پاکر اچاری جی نے ہمارے اوپر کرپا کرکے
پُتر کی تُل مانا اُن کو ایسے سمے مین جب ہتیار ڈالدیا تھا میرے اور آپ کے آگے دھرشٹ دُمن نے مار ڈالا
بڑا بھاری انرتھ ہوا درونا چاری جی کا جیتنا اندر کا کام بھی نہین تھا اب ہم کو اوندھے مُنھ نرک مین گرایا جائیگا
ایسے جینے سے مرنا اچھا ہے جیسے بالی کو مارکر سری رام چندر مہاراج کی اپ کرتی (بدنامی) ہوئی ویسے ہی اسوقت
جھوٹ بولنے سے آپ کی اپ کرتی ہوئی راجہ تو ارجن کا شوک مئی بچن سُنکر چُپ ہو رہے بھیم سین نے کہا کہ
بھائی تم کیا کہ رہے ہو کورَون نے ہم کو کیسی کیسی تکلیف دین بن دیا راج چھین لیا دروپدی کو سبھا مین ننگن
کرنا چاہا تیرہ برس مصیبتین اُٹھائین یہ ہی درونا چارج تھے جنکی موجودگی مین ہمارے لیے ایسے ادھرم کیے گئے
اب چودہ دن سے ہمارے ہزارون آدمی سینا کے اُس پاپی بُدھے برہمن نے برہم استر سے مار ڈالے ایسے
پاپی کو اگر مار ڈالا تو کون ادھرم ہوا کشتری دھرم کو جانتے ہو اور پھر اِس سنگرام مین اپنے آپ کو اور مہاراج
جُدھشٹر کو سوچ اور سندیہہ مین ڈالتے ہو تمھاری طبیعت بہت نرم ہے ایسے بچن کہتے ہو جو ہردے مین تیر کی
بھال ہوکر لگتے ہین - اپنی اور ہماری نندا کرکے باسدیو بھگوان کے سامنے اسوتھامان کی بڑائی کرتے ہو مین
اپنے پراکرم سے پرتھی کو پھاڑ ڈالون پہاڑون کو توڑ ڈالون ابھی اِس سُنہری گدا کو گھما کر پرتھی کے سارے درختون
کو مل ڈالون اندر کو سنگھ آئے ہوے راچھسون سمیت بھگادون یہ اسوتھامان تچھ برہمن کیا چیز ہے اسکو جیت لینا
کون بڑی بات ہے تم ایسے شور بیر دیوتاؤن کو جیتنے والے ہوکر ایسے بچن کہتے ہو تم سب یہان ٹھہرو مین اکیلا
اسوتھامان کو بہت ہون بجے کرکے آؤنگا - دھرشٹ دُمن بولا - ہے مہابا ہو گانڈیو کے دھارن کرنیوالے
کشتری ہوکر ایسی ہمت ہار باتین کہتے ہو آج کیا ہوا جو گرو جی کے مارے جانے کا شوک کرتے ہو اگر وہ نہ مارا
جاتا تو کیونکر بجے ہوتی وہ برہمن کرم نہین کرتا تھا تم کو معلوم ہے کہ برہمنون کا کرم جگ کرانا دان لینا اور
دان کرنا پڑھنا پڑھانا ہے درونا چارج مین اب کون کرم برہمن کا تھا کشتریون کا کرم ادھرم سے کرتا تھا
مار اگیا تو کیا شوک کی بات ہے وہ کرودھی برہمن استر نہ جاننے والون کو برہم استر سے مارتا جاتا تھا میرا جنم
اُسکے مارنے کو ہوا تھا مین نے اُسکو مارا تم مجھے گرو کا مارنے والا کہتے ہو مین نے کوئی ادھرم نہین کیا پاپی
برہمن مار اگیا خوش ہونے کی بات ہے - پھر ارجن نے ترچھی آنکھ سے دھرشٹ دُمن کو دیکھ کر کہا کہ ایسے
کشتری دھرم پر دھکار ہے ایسے مہاتما درونا چارج کو مار کر خوش ہونے کی کیا بات ہے تم گرو کی
نندا کرتے ہو تمھاری زبان سو ٹکڑے نہین ہوتی سر تمھارا نہین پھٹتا ہے تم نے گرو کے بال پکڑ کے اُسوقت
اُن کو مارا جب اُنھون نے شستر ڈالدیے تھے یہ دھرم کی بات ہے تم نے بڑا ادھرم کیا ہے اسکے بدلے

تم کو نرک پراپت ہوگا پھر ایسی بات میرے سامنے کہے گا تو تیرا سر توڑ ڈالونگا میرے سامنے میرے اور اپنے گرو کی نندا کرتے شرم نہین آتی ہے دھرشٹ دُمن سے ساتکی نے بھی کہا تجھ سے بڑا اپرادھ ہوا اور تو شرم نہین کرتا ہے مین تجھ کو مار ڈالونگا یہ کہکر دھرشٹ دُمن کے اوپر گدا لے کر ساتکی جی دوڑے تب سری کرشن جی کے کہنے سے بھیم سین نے رتھ سے کود ساتکی کو پکڑ لیا سہدیو نے بھی رتھ سے کود ساتکی کو میٹھی باتین کہکر سمجھایا اور بیچ بچاؤ کر دیا پھر دھرشٹ دُمن بھی غصہ مین آگیا اور کہا کہ ساتکی کو چھوڑ دو مین اسکو ابھی جم لوک مین بھیجدونگا یہ مجھ کو بھورے شرو اسمجھتا ہے سری کرشن جی اور راجہ جدھشٹر دونون نے ملکر دھرشٹ دُمن اور ساتکی کو سمجھا دیا اور اسوتھامان جو سامنے سے سنگرام کرنے کو آیا تھا اُسکے روکنے کو سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا دیکھو کہ اسوتھامان کال کی سمان ہماری سینا کو ناش کرتا چلا آتا ہے اُسکو روکو اسوتھامان نے اپنے پِتر سے کہا کہ بھیم سین کے کہنے سے اچاری جی نے شستر ڈال دیے تھے اب بھیم سین کے دیکھتے ہوے پانڈون کی سینا کو مارونگا اور پاپی دھرشٹ دُمن کو رن بھوم مین مار کر اپنے پتا کے رن سے اودھار ہونگا تم بھی میرے ساتھ جدھ کرو۔ دونون دل کورون اور پانڈون کے اس طرح جدھ کرنے لگے جیسے دو سمدر آپس مین ٹکر کھاوین۔ پانڈون کے دل پر درون کو مار کر پرسنتا چھائی ہوئی تھی اور کورون کے دل پر اداسی تھی اسوتھامان نے آچمن کر کے پانڈوی سینا پر نارائن استر چلایا ہزارون تیر سرپ کی سمان پانڈون کی سینا پر چھا گئے اُس نارائن استر سے پانچال دیشی اور کیکے دیشی جو آگے سنگرام کرتے تھے گھایل ہونے لگے کسی کو سنمکھ ہونے کی سامرتھ نہین رہی راجہ جدھشٹر کو بڑا سوچ ہوا۔ دھرشٹ دُمن سے کہا کہ سینا بھاگنے لگی اُسکو روکو اور ساتکی سے کہا کہ ہے مہاباہو تم دوسری طرف سے سینا کو اکٹھا کر کے سنگرام کرو سری کرشن جی ارجن کو لیکر آتے ہین بھیشم اور درون روپ سمدر سے پار اتر کر اسوتھامان روپی گوپد جل مین مین ڈوب جاؤنگا میرے کارن اچاری جی مارے گئے وہ ہمارے اوپر بہت پریت کرتے تھے مجھے بڑا شوک ہے۔ سری کرشن جی نے اُس نارائن استر کا پربھاؤ جان کر دونون بھجاؤن سے اپنی سینا کو روکا اور سب سے کہا کہ ہاتھی اور گھوڑے رتھ چھوڑ کر جلد اترو اور شستر اپنے ہاتھون سے ڈالدو جون جون تم استرون سے جدھ کروگے یہ نارائن استر تم سب کو بھسم کر دیگا اور جو شستر رکھدوگے تو کسی کو نہین ماریگا سری کرشن کے بچن سُنکر بہت سے شوربیرون نے سواریون سے اُتر کر استر شستر پرتھی پر رکھدیے اُسوقت بھیم سین یہ کہنے لگا کہ مین اپنے بجر سے اسوتھامان کو مارونگا میرا بجر سورج کی سمان پرکاش رکھنے والا ہے ارجن تم اپنے گانڈیو دھنش کو پرتھی پر رکھدوگے تو سنگرام مین تمھارا اپمان ہوجاویگا اور تمھارے چندرمان روپ جس کو کلنک لگجاویگا ارجن نے کہا کہ بھائی نارائن استر اور گئو برہمنون کے سامنے گانڈیو دھنش کو تیاگ ہی کرنا جوگ ہے یہ میرا آتم برت ہے بھیم سین ابھیمان مین بھرا ہوا اسوتھامان کے اوپر دوڑا اور اپنے تیرون سے اسوتھامان کو ڈھک دیا پھر اُس استر نے بھیم سین کو گھیر کر ایسا کر دیا جیسے کہ کسی پکشی کو جال مین بند کر کے چارون طرف اگن لگادین سوا بھیم سین کے ساری سینا مین اُس نارائن استر کا بھے ہوگیا پھر بارن استر بھیم سین نے چلایا اور بھیم سین

جُدھ کرتا رہا اُس نارائن استر کا پرکاش بڑھتا گیا سری کرشن جی کے کہنے سے تھوڑی دیر مین ساری سینا نے
استر ڈالدیے سواے بھیم سین کے اور کسی کو اُس نارائن استر نے کچھ پیڑا نہین دی جب سری کرشن جی نے
دیکھا کہ بھیم سین کو یہ تیکشن استر بھسم کردیگا تب نر اور نارائن (سری کرشن اور ارجن) دونون نے بھیم سین
کو کھینچا باسدیو جی بولے ہے مہابا ہو تم میرا کہنا نہین مانتے ہو جُدھ ہووے تو ہم سب جُدھ کرنے کو طیار کھڑے
مین اس وقت جُدھ نہین ہوتا ہے تم بھی اُترو جلد اُترو آخر کو دونون نے ملکر بھیم سین کو رتھ سے نیچے اُتارلیا
اور زبردستی بھیم سین کے شستر اُسکے شریر سے کھول کر پرتھی پر ڈالدیے تب وہ اگن نارائن استر کی جو بھیم سین
کے شریر کو جلا رہی تھی آپ ہی آپ شانتی کو پراپت ہوگئی اور چارون طرف سینا کے جو اگن لگ رہی تھی وہ بھی
سب شانت ہوگئی اور ہاتھی گھوڑے آدمی جو کانپ رہے تھے پرسن ہوگئے۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب اسوتھامان کا سنگرام مین نارائن استر چھوڑنا۔ بیالیسوان ادھیاے۔

تینتالیسوان ادھیاے

اسوتھامان جی کا کرودھ کر کے دوسری بار اگن بان چھوڑنا اور سری کرشن جی کی کرپا سے نشپھل ہونا اسوتھامان کا لاچار ہوکر استر ڈال دینا

راجہ دھرتراشٹ سنجے سے پوچھنے لگے کہ ہے سوت جو اس نارائن استر سے پانڈو جُدھ کیے جاتے تو سب
بھسم ہوجاتے ہماری بجے ہوتی ہوتے رہگئی ور دروناچارج جی کا مرن سُنکر مجھ کو مہا شوک ہے اِس نارائن استر
کو پھر اسوتھامان نے کیون نہین چھوڑا جو پانڈون کی سینا بھسم ہوجاتی سنجے بولے کہ مہاراج جب نارائن استر سے
شانتی ہوگئی تب پھر سری کرشن جی کی اگیا سے پانڈون کی سینا جُدھ کے لیے اسوتھامان کے سنمکھ کھڑی ہوگئی
درجودھن نے اسوتھامان جی سے کہا کہ ہے گرو جی تم اسی نارائن استر کو پھر چھوڑو مجھے نسچے ہے کہ جو سنگرام
کرنے والے ہمارے سامنے کھڑے ہین بھسم ہوجاوینگے۔ اسوتھامان جی نے کہا کہ نارائن استر ایک ہی دفعہ
سدھ ہوکر شترو کو ناش کرتا ہے دوسری بار شترو پر نہین چلتا چلانے والے کو بھسم کردیتا ہے میرے نارائن استر
چلائے ہوے کو باسدیو جی مہاراج نے نشپھل کردیا نہین تو پانڈون کی سینا کو یہ ایک استر بھسم کردیتا مین کیا
کرون باسدیو جی کے آگے کچھ پیش نہین جاتی ہے پھر دھرشٹ دمن اسوتھامان جی سے سنگرام کرنے کو آیا
اچاری کا پتر دھرشٹ دمن کو دیکھ کر کرودھ سے آنکھین لال بنا کے شوک مین بیاکل اُسکے اوپر شستر پرہار
کرنے لگا اور دھرشٹ دمن بھی اپنے تیکشن بان مارنے لگا ایک نے دوسرے کو بانون سے ڈھک دیا تب
اسوتھامان نے دھرشٹ دمن کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کر دھجا گرادی دھرشٹ دمن سنگرام کرتا ہوا دوسرے
رتھ پر جا بیٹھا اور گھایل ہونے سے تھک گیا پھر اپنے تئین سنبھال کر اسوتھامان کو تیر مار کر گھایل کیا اسوتھامان
نے پانچ بان ایسے مارے کہ دھرشٹ دمن بیاکل ہوگیا اُس وقت ساتکی جی ارجن بھیم سین نے جا کر اُسکی رکشا کی
پہلے ساتکی سے جُدھ ہوا پھر بھیم سین مہا پراکرمی نے اسوتھامان سے بڑا بھاری جُدھ کیا اُس نے اُس کے اور

اُس نے اُسکے سارتھیون کو گھوڑون سمیت مار گرایا اندر کے سمان پراکرمی راجہ سودرشن کی بھجا اور سر کو کاٹا اور چندیری دیش کے راج کمار کو مار گرایا پھر اسوتھامان نے ایک تیر بھیم سین کے مستک مین دونون بھودن کے بیچ مین ایسا زور سے مارا کہ رودھر کی دھار بہ نکلی بھیم سین اپنی دھجا کے ڈنڈ کے سہارے اچیت ہو بیٹھا پھر بھیم سین نے اپنے آپ کو سنبھال کر ایسے تیر اسوتھامان کے مارے کہ اسوتھامان جی بیاکل ہو گئے سارتھی مارے جانے سے بھیم سین کے گھوڑے الگ ہو کر بھاگے اسوتھامان جی نے جانا کہ بھیم سین ہار گیا سنکھ بجایا اور پرسن ہوئے مہابلی بھیم سین نے سچیت (ہوشیار) ہو کر اپنے تیرون سے اسوتھامان کو ایسا گھایل کیا کہ وہ رتھ کے اوپر اچیت ہو کر گر پڑے اور ایک مہورت تک پڑے رہے پھر ہوشیار ہو کر جُدّھ کرنے لگے پھر ارجن مقابل ہو کر بولا کہ ہے گرو جی کے پیارے پُتر کورون کو پیار کرنے والے پانڈون کو شترو سمجھنے والے اپنا سارا پراکرم جب تپ اکٹھا کر کے مجھ سے سنگرام کرو مین آپ سے جُدّھ کرنے آیا ہون تمھارا اور تمھارے پتا کا کال تو دھرشٹ دمن ہی ہے پرنت مین بھی تمھارا پراکرم دیکھنے آیا ہون۔ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ ارجن تو ہمیشہ اسوتھامان کو پیار کرتا تھا یہ بات اُسنے کیون کہی۔ سنجے نے کہا کہ اسوتھامان نے بارم بار کہا تھا کہ مین پانڈون کو مارونگا اس کارن یہ کٹھور بچن کہا پھر اسوتھامان اور ارجن دونون تیرون کی برکھا ایک دوسرے پر کرنے لگے اور ایک نے دوسرے کو بانون سے گھایل کر دیا اسوتھامان نے سری کرشن جی کو پانچ بان مار کر گھایل کر دیا تب کرودھ مین آن کر ارجن نے اسوتھامان کو اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا اُسوقت اسوتھامان نے آچمن کر کے منتر پڑھ کر اگن بان مارا اُس بان کے چھوٹتے ہی چارون طرف اگن ہی اگن دکھائی دینے لگی اور ہزارون بان اگن کے پرگھٹ ہو کر چارون طرف سے پانڈون کی سینا کا بدھنش کرنے لگے جتنے جیو پرتھی کے اندر رہنے والے ہین اگن کے تیج سے سب باہر نکل آئے اور جلچر کنارون پر اگن کے تیج سے جلنے لگے چارون طرف اندھکار چھا گیا ارجن سری کرشن جی سمیت نظر سے غائب ہو گئے اسوتھامان پرسن ہوا کہ اب ساری سینا کو مار ڈالونگا سنکھ ناد کر کے گرجنے لگا اور درجودھن آدک ارجن اور سری کرشن جی کو نہ دیکھ کر بجے کا باجا بجانے لگے پانڈون کی سینا مین ہاہاکار مچ گیا۔ پھر ارجن نے براہم استر منتر پڑھ کر چھوڑا جو برھما جی نے سب استرون کے دور کرنے کو پرگھٹ کیا تھا اُسکے چھوڑتے ہی ایک مہورت کے اندر سب اندھکار دور ہو گیا اور چارون طرف اگنی جو پرجلت تھی وہ شانت ہو گئی ایک نے دوسرے کو پہچانا اور خوش ہو کے پانڈون نے سنکھ بجائے جب اسوتھامان کو ارجن اور سری کرشن سامنے دکھائی دیئے تو لجائمان ہو کر بڑی چنتا کرنے لگا کہ میرے استرون نے سری کرشن جی اور ارجن کے اوپر کچھ نہین اثر کیا وہ دونون میرے سامنے پرکاشمان روپ سے برتمان ہین اور نراس ہو گیا ایک مہورت چپ رتھ پر استھت ہو دھنش کو پھینک کر رتھ سے کود پڑا اور کہنے لگا کہ دھکار ہے دھکار ہے جو پراکرم منتر پڑھ کے کرتا ہون نش پھل ہو جاتا ہے دھکار ہے یہ کہکر الگ جا کھڑا ہوا کورون اور پانڈون کی سینا کو بڑا اشچرج ہوا کہ یہ کیا کارن ہے۔

اتی سری رام گرت مہابھارتے دروں پربے۔ اسوتھامان سنگرام اور استر ڈالدینا۔ تینتالیسوان ادھیاے۔

چوالیسوان ادھیاے

اسوتھامان جی کو سنا یہہ ہوتا کہ جو استر منتر پڑھکہ چلاتا ہون وہی نشپھل ہو جاتا ہے سب شستر پھینک کر کھڑے ہو گئے اور بیاس جی کے پرگھٹ ہونے پر سندیہہ اپنا برنن کیا۔ بیاس جی کا نر۔ اور نارائن کی مہمان برنن کر کے اسوتھامان جی کو سمجھانا

سنجے نے کہا کہ اتنے ہی مین کورو کل کے تارنے والے سری بیاس جی اسوتھامان جی کے پاس پرگھٹ ہوے اسوتھامان شوک اور سندیہہ مین بھرے ہوے ڈنڈوت کر کے کہنے لگے کہ ہے مُنی ناتھ مجھے بڑا اشچرج ہے کہ جو منتر پڑھکر مین نے اگن بان چلایا وہ تھوڑے آدمیون کا ناش کر کے نشپھل ہو گیا جو نارائن استر چھوڑا اُسکو سری کرشن جی نے نشپھل کر دیا جو یہ بان کسی اور سینا پر چلاتا تو وہ ساری سینا کو ناش کر دیتا سُر اسُر گنھر گندھرپ راچھس پشاچ پشو اور پکشی سب کا ناش کرنے والا میرا استر نشپھل ہو گیا ارجن اور سری کرشن جی کو میرے تیکشن اگن بان نے کچھ بھی پیڑا نہین دی اب مین کیا کرون مین نے منتر مین کچھ بھی غلطی نہین کی اس کا کارن کیا ہے مجھے بڑا اسندیہہ ہو رہا ہے بیاس جی نے کہا کہ ہے کلیان روپ تمھارے سامنے جو سنگرام کرتے ہین اُنکو تم نہین جانتے ہو کہ کون ہین۔ ہے تات یہ شوکشم روپ نر نارائن ساکشات ترلوکی کے سوامی ہین اِن کی آگیا مین اگن۔ جل۔ پون۔ بایو۔ اکاش۔ دیوتا گندھرپ۔ کنھر۔ ناگ۔ راچھس۔ پشو پنچھی آدک سب ہی کہا ہین رشی اور دیوتا سب اِنکو ہی پوجتے ہین۔

چَوپائی

برہما۔ شیو۔ اندر۔ رٹین کنھر۔ گندھرپ ٹین منی سدھ رٹین اگم نگم گاوین
सारद और शेष रटें गौरी गन्नेश रटें दिनकर रज नीश रटें सनक था
دھرو جن پرہلاد رٹین نارد سنکادک رٹین اندر بہمن جم کوبیر بس نام گاوین
नसावें जोगी जंगम उदासि महि सुर तपसि ज्ञान शासि माया मद लोभ मोह क्रोध को
گنکا گج اجامیل شوری بداس سدن گیدھ شک کبیر رٹت ادھم گت پاوین
नाना सुख पावें बिष्णु कहें जाके रटें बिस्व सुजस जाके जपें रिद्धि सिद्धि से पति बिलास
چاترک پک کیر مور مدھکر کوئل چکور رٹین جاسو نام بمل چہچہے سنا وین
सुजस गावें श्रीपति आराम प्रमोद रघुबर सुख धाम बिभो बालमीक व्यास सुत जासु
سارد اور شیش رٹین گوری گنیش رٹین دن کر رجنیش رٹین راد رنگ دھیا وین
निगम गावें ब्रह्मा शिव इन्द्र रटें किन्नर गंधर्व रटें सुर मुनि सिद्ध रटें आगम
جوگی جنگم اُداسی مہی سر رشی گیان اسی مایا مد لوبھ موہ کرودھ کو ناش
दिनाम नावें ध्रुव जन प्रहलाद रटें नारद सनकादि रटें इन्द्र बरुण जम कुबेर निस
لچھمن گنین جاکے رٹین بسو سوجس جاکے جپین ردھ سدھ سمپت بلاس ان پاوین
गनि पावें गनिका गज अजामील शिवरी रिख्वास सदन गीध शुक कबीर रटत उत्तम
شری پتی سیرام پربھو رگھوبر سکھ دھام بھو بالمیک بیاس سُت جاسو جس گاوین
है सुनावें चात्रिक पिक कीर मोर मधुकर कोयल चकोर रटें जासु नाम बिमल चहचह

ہے اسوتھامان نر نارائن روپ ارجن اور کیشو جی نے سنسار مین پرگھٹ ہو کر شیو جی مہاراج کے کارن بڑا بھاری تپ کیا تب اُنھون نے پرسن ہو کر بردیا کہ تمھارے سمان سنسار مین کوئی شستر دھاری نہین ہو گا کوئی شستر کسی دیوتا کا

بھی۔ یہان یہ سوال پیدا ہوا ہے کہ نارائن سب دیوتاؤن وشنون کے پیدا کرنیوالے ہین اُنکو تپ کرنے کی کیا ضرورت تھی اسکا جواب یہ ہے کہ محض سنساری منشون کو دکھلانیکے لیے بدری بشال آشرم مین نر نارائن نے دو سروپ دھارن کر کے مہادیو جی کا تپ کیا اُپدیش یہ ہے کہ سنساری لوگ بھی تپ کرین کہ اس سے نشٹھن کوئی پدارتھ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کنہر۔ گندھرپ۔ راچھس کا تمھارے اوپر اثر نہین کریگا جیسے تم نے شیوجی کے کارن بڑا تپ کیا اُس دیوون کے دیو مہادیوجی نے تم کو پرسنّ ہوکر بر دیے ایسے ہی نرنارائن نے بھی بڑے بر پائے ہین یہ وہ ارجن اور کرشن جی ہین ان سے کوئی نہین جیت سکتا ہے۔ یہ کہکر بیاس جی انتردھیان ہوگئے اور اسوتھامان جی نے شیوجی کو ڈنڈوت کرکے باسدیوجی کو سناتن دیوماننا اور سینا کو بسرام دیا۔ سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے راجن پانچ دن سنگرام کرکے دروناچارج جی نے شریر تیاگ کردیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب۔ اسوتھامان سنگرام۔ چوالیسوان ادھیاے۔

پینتالیسوان ادھیاے

بیاس جی کا ارجن کو بتلانا کہ رن بھوم مین تمھارے آگے آگے شیوجی تمھارے دشمنون کو مارتے جاتے ہین

سنجے نے کہا کہ ہے راجن جب بیاس جی اسوتھامان کو سمجھا کر ارجن کے پاس گئے دونون طرف سے سنگرام کرتے کرتے دونون دل تھک کر اپنے اپنے خیمون کو چلے گئے تھے ارجن تعجب سے اپنے دل ہی دل مین یہ کہتا ہوا چلا جاتا تھا کہ ہے پرمیشر یہ کون پرش ہے جو اگن کے سمان میرے آگے آگے دھنش بان لیے ہوے پھرتا ہے اور کورون کی سینا کو اپنے استرون سے مارتا پھرتا ہے کبھی پرگٹ اور کبھی گپت ہوجاتا ہے یہ ماجرا کیا ہے سری کرشن مہاراج بھی چپ چاپ رتھ کو لیے چلے جاتے تھے آخر ڈیرون مین پہونچ گئے جب بیاس جی نے ارجن کو درشن دیے اُس نے ڈنڈوت کرکے آسن پر بٹھایا اور جس سندیہ مین ارجن چلا آتا تھا بے اختیار وہی بات بیاس جی سے کہی بیاس جی نے کہا کہ ہے گانڈیو دھنش دھاری دیاوان پتر تم کو یاد ہوگا کہ سری کرشن جی کی سہاے سے تم کو خواب مین شیوجی مہاراج کے درشن ہوے تھے اور پاشپت استر تم کو ملا تھا اُس کا چلانا تم نے شیوجی مہاراج سے سیکھا تھا جب جیدرتھ کے مارنے کا تمھارا پرن پورا ہوا شیوجی مہاراج ترلوکی کے ایشر تمھاری رکشا کے لیے تمھارے آگے استر لیے اگن روپ ہوکر شترون کی سینا کو بھگا دیتے تھے سارے آدمی یہی جانتے تھے کہ ارجن کے خوف سے کورون کی سینا بھاگی جاتی ہے وہ سواے تیرے اور سری کرشن جی مہاراج کے اور کسی کو نظر نہین آتے ہین وہ جٹا دھاری پربھو جگت پت بسوآتما بسو کے پیدا کرنیوالے بلکہ تینون لوک کے رچنے والے دیوتاؤن کے دیوتا اپنے بھگتون کے آنند دینے والے گیان سے پراپت ہونے والے اگیانیون سے دور رہنے والے مہاتما رودر شنکر جی تیرے آگے آگے شترون کو اپنے ترشول سے ناش کرتے ہوے بھگا دیتے ہین کسی کو سمرتھ نہین کہ اُن کے ترشول کے آگے ٹھہر سکے وہ شیوجی مہاراج تیرے اوپر پرسن ہوکر تیری رکشا کرتے ہین۔ ہے پتر تیرے بڑے بھاگ ہین کہ جگت کے پتا شیوجی مہاراج تیرے ساتھ سنگرام مین رہ کر رکشا کرتے ہین تم اُن کو بارم بار نمسکار کرو۔ ہے ارجن سورج روپ سنسار کے پرکاش کرنے والے شوبھائمان دیوتاؤن کا دیوتا شبھ بستر دھاری چندرشیکھر مہاراج کے

ارتھ نمسکار ہے اومان پت تینون لوکون کے پالن کرنے والے دھرم سے ہے پانی کے جوگ دھرم سے
آتما کا شاکشات کار اندر آدک دیوتاؤن کے پوجیہ برھمانڈ روپ بیاگھر چرم کے دھارن کرنے والے ہاتھ
مین ترشول دھارن کرنے والے پناک دھنش دھاری کو نمشکار ہے دکش پرجاپت کے جگ کے
ودھنش کرنے والے سب رشی اور دیوتاؤن کے موہت کرنے والے شانتی کو پراپت ہوکر پوکھا دیوتا
پوشا
کی طرف دوڑے اوس پروڈاسکے بھکشن کرنے والے کے دانت توڑنے والے سب دیوتاؤن نے اُنکا
पुरोडासः
اُتم جگ بھاگ کلپنا کیا اور وہ جگ شیوجی کی کرپا سے پورن ہوا اکاش کے مدھ مین بلوان اسرون
کے تین پُر ایک مقرر تھے کا دوسرا چاندی اور تیسرا سورن کا بہت بڑے بڑے تھے سورن مُی پر کا کملاکش
कमलाक्ष
رجت مُی پُر کا تار اکش اور لوہ مُی پُر کا بدّن مالی ان اسرون کو راجہ اندر بجے نہین کر سکے تھے دیوتاؤن نے
विद्युन्माली　तारकाक्ष
بہت دُکھی ہوکر شیوجی سے پرارتھنا کی کہ برھماجی سے بر پائے ہوے یہ تریر نام راچھس دیوتاؤن کو پیڑا
دیتے ہین آپ کے سواے ہمارا اکشٹ کوئی دور نہین کر سکتا تب دیوتاؤن کو دُکھی دیکھ کر شنکر مہاراج
نے پرتھی کو پربتون سمیت رتھ بناکر اور شیش ناگ کو اکش بناکر سورج چندرمان کو رتھ کے پہیے ایل تیر اور
पहिया
پشپ دنت کو کمانی ملیاچل کو جُوا چارون بیدون کو چار گھوڑے دھنر بید آدک کو لگام ساوتری کو رسی
اونکار کو چابک برھماجی کو سارتھی بشنوجی کو بان اور اگنی کو بھال بایو کو تیر کے بانڈ جمراج کو پرون کی جگہ
لگاکر شنکر مہاراج تریر کے ناش کرنے کو چلے دیوتا اور رشی اُس رتھ پر اُنکے ساتھ سوار ہوکر استت کرتے
جاتے تھے اکاش مین بہت برسون تک تلاش کرنے مین تینون پُر ملے شیوجی نے تین پرب اور تین بھال
رکھنے والے تیر سے اُن نگرون کو بجے کیا اور وہ راچھس جنکے شمار نہین ہو سکتے تینون پرون سے نکل کر اُس
تیر کے تیج کو نہین سنبھار سکے بہت مارے گئے کچھ بھاگ گئے تب اومان دیوی کے ساتھ بال روپ سے شنکر
مہاراج وہان گئے دیوی نے کہا کہ تم جانتے ہو یہ کون ہے کرودھ ونت اندر نے اپنے بجر کو بھے سے اُٹھایا تو
وہ بھجا اُسی طرح کھڑی رہ گئی تب سب دیوتا برھماجی کے پاس گئے اُن سے پوچھا کہ دیوی کے ساتھ کون مہاتما
ہین جنکو ہم درشٹ بھر کر نہین دیکھ سکے برھماجی نے کہا کہ یہ بال روپ شنکر مہاراج نے دھارن کیا ہے سب کے سامنے
برھماجی نے اُن کی استت کی کہ تم چراچر کے سوامی بشن روپ سب کے پیدا کرنے والے پرم جوتی روپ جگت
کے اُتپن کرنے والے ہو اندر کے اوپر کرپا کرو شوجی پرسن ہوے اندر کی بھجا اچھی ہوگئی تب سب دیوتاؤن نے
شیوجی کی استت کی کہ تم ہی برھما اور تم ہی اگنی اور اندر لوکپال بہت روپ دھارن کرنے والے ترلوکی کے
ایشور ہو بیدون مین ست رودری سے آپ کی استت گائی جاتی ہے تم ہی سنسار مین بیاپک ہوکر پوجے جاتے
ہو تمھارے لنگ کی پوجا کرنے سے منش لکشمی پاتے ہین آدھا شریر اوپر کا آپ کا اگنی روپ اور ادھا چندرمان
سمان سیتل ہے کپی اور برکھاکپی آدک نامون سے تمھاری استت کیجاتی ہے سب دیوتاؤن کی رکشا کرنیوالے
سب کے سوامی اندر برن کُبیر آدکون کو اپنے آدھین رکھنے والے سب کے پوجیہ ہو تمھارے نامون کو جپ کر
سدھی اور موکش آدک سب سُکھ ملتے ہین سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ بیاس جی نے ارجن کو شیوجی کی
مہان سناکر کہا کہ ہے کنتی پتر تمھاری سہاے کرنے والے سری کرشن مہاراج جگت کے سوامی ترلوکی ایشور سب کے

یوجیہ ہین تمھاری سندا بجے ہوگی اور تیرے سب شتر و مارے جاوینگے شیوجی مہاراج ترشول دھارن کرکے تیرے آگے چلتے ہین تیرا دشمن بھاگ ہے - یہ بچن بیاس جی کے سنکر ارجن کو یقین ہوگیا کہ تحقیق شنکر مہاراج میرے آگے آگے شتروُن کو اپنے گھور ترشول بان کھڑگ سے مارکر بھگا دیتے ہین سب لوگ یہ ہی جانتے ہین کہ ارجن یُدھ مین کوروُن کی سینا کو بھگا دیتا ہے بہت پرسن ہوا اور مہاراج شنکرجی کا دھیان کرکے استتت کرنے لگا کہ ہے بسو کے آنند داتا ترلوکی کے ماتا پتا شانت روپ نیل کنٹھ جٹا مین گنگا جی کو دھارن کیے برہم مورت دسون دشاؤن کو اپنے سورج روپ سے پرکاش کرنے والے شنکر مہاراج آپ کو نمسکار ہے - ہے دیوتاؤن کے دیوتا سنسار ساگر سے پار اُتارنے والے بھگتون کی رکشا کرنے والے منگل برن امان پت شیوجی مہاراج آپ کو نمسکار کرتا ہون - ہے بشن روپ سندر استر دھارن کرنے والے کروڑون برھمانڈ اودر مین رکھنے والے برھمانڈ روپ بیاگھر چرم دھاری موہ اگیان ہاری دین جنون کے بھے ہاری تمھاری جے ہو -

بیاس جی ارجن کو بجے ہونے کی آشیرواد دے کر گپت ہوگئے - سنجے نے دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے مہاراج درونا چارج پانچ دن سنگرام کرکے سُرگ کو چلے گئے - جو کوئی پرش اِس درون پرب کو شردھا سے سنے سناوینگے سنسار مین جش اور انت سمے مین سُرگ پاوینگے جو بید دن کو اچھی طرح سے پڑھے اور پڑھاوے جو پھل اُنکو ہوتا ہے وہ پھل اِس پرب کے پڑھنے اور سُننے سے ملتا ہے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب ارجن بیاس سمباد - پینتالیسوان ادھیاے -

درون پرب سماپت ہوا

اوم

سری رام کرت مہابھارت

کرن پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع
ودیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے
بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۴ع

مہابھارت

کرن پرب

یعنی

مہابھارت کا آٹھوان پرب

پہلا ادھیاے

کرن کا سنگرام کرکے مارا جانا اور دھرتراشٹ کا شوک

اتیہاس

سری نارائن اور نروتم نر اور سرستی کو نمشکار کرکے جے نام اتیھاس برنن کرتے ہین۔ کہ
بیشم پاین جی نے راجہ جنمیے جی سے کہا کہ درونا چارج جی کے مرنے کے پیچھے درجودھن اور سب راجا لوگ
جو سنگرام کرنے کی وجہ سے تھکے اور زخمون سے گھایل تھے بہت بیاکل ہوکر اسوتھامان جی کے پاس جاکر اُنکے
چارونطرف بیٹھ گئے اور دو گھڑی تک اُنکو شاستر کے انساد دھیرج دیتے رہے پھر سندھیا سمان جان کر سب اپنے اپنے
ڈیرون کو چلے گئے جینے کی اچھا من سے دور کرکے تمام رات اپنے اپنے ڈیرون مین جاگتے رہے بشیش کرکے
کرن درجودھن۔ دوساسن۔ شکنی اور راجہ شل کو بہت شوک ہوا یہ اور بہت سے راجا مہاتما پانڈون کو کشٹ
دینے اور دروپدی کو جوے مین جیتنے اور اُس کو سبھا مین ننگا کرنے کا بچار کرکے بہت دُکھی ہوے اور سب درجودھن
کے ڈیرے مین بیٹھے ہوے پانڈون کی تکلیفون کا سوچ اور فکر کرتے رہے اور وہ رات ایک برس کے سمان
بیت ہوئی صبح ہونے پر سب نے ضروری کامون سے فرصت پاکر سنگرام کی تیاری کی اسی طرح مہاتما پانڈون
اور اُن کی طرف کے تمام راجاؤن نے پرات سندھیا کرکے پرسن چت ہو جدھ کے کارن ڈیرون سے نکل کر
جدھ کا انتظام کیا اور اپنا اپنا بیوہ رچ کر دونون طرف سے جدھ ہونے لگا دو دن گھور جدھ ہوکر شام کیوقت
کرن درجودھن کے دیکھتے دیکھتے ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا ہستنا پور جاکر لوگون نے راجہ دھرتراشٹ کو سب
حال سنایا چارون طرف کرن کا مارا جانا مشہور ہوگیا راجہ جنمیے جے نے سوال کیا کہ دھرتراشٹ بھیشم پتامہ اور
درونا چارج کے مرنے کے کارن تو مہا دُکھی تھا ہی کرن جسپر دھرتراشٹ کو بڑا بھروسہ تھا اور اپنے پترون کی جے

اُس سے سمجھ رکھی تھی اُسکے مرنے کا حال سُنکر اُسنے اپنے پران کیونکر رکھے - ہے مہارشی ایسے کٹھن سمے مین
راجہ دھرتراشٹ کے پران کیونکر بچے ہبیشم پائن جی نے کہا کہ یہ بات نشچے ہے کہ جو دُکھی پرش ہوتے ہین اُنکے
پران بڑی مُشکل سے نکلتے ہین ایک کرن کیا بالہیک درونا چارج بھیشم پتامہ سومدت - بھورے شروا آدک
گوردجن ومتر اور دوساسن آدک پترون کا مرن سُنکر راجہ دھرتراشٹ بیاکل تو بہت ہوا پرنت پران نہین نکلے
اب سارا حال سُناتا ہون جب سندھیا سمے سنجے رن بھوم سے مہا دُکھی پون کے سمان تیز چلنے والون گھوڑون پر
سوار ہو ہستناپور کو گیا تو راجہ دھرتراشٹ کے محل مین جاکر راجہ کو دیکھا کہ شوک سمدر مین مگن پڑا ہوا ہے سنجے
چرنون کے ہاتھ لگا کر اور پرنام کرکے بولا کہ ہے راجن آپ کا کلیان ہو مین سنجے سنگرام بھوم دیکھ کر آیا ہون آپ کو
یاد ہوگا کہ بھیشم جی درونا چارج بدر جی اور کیشو جی مہاراج نے جو آپ کو اُپکاری اور ہتکاری بچن سُنائے اُن کو
آپ نے انگی کار نہین کیا تھا اور نہ سبھا کے اندر پرسرام نارد دیو رشی آدک رشیون کے بچنون کو آپ نے سُنا تھا
اُن باتون کو یاد کرنے پر بھی آپ دُکھی نہین ہوتے ہین کیسے کیسے ہتکاری پرش بھیشم پتامہ اور درونا چارج جی سے
اِس سنگرام مین مارے گئے یہ بچن سنجے کے سُنکر راجہ دھرتراشٹ شوک مین مگن بولے کہ ہے سنجے بھیشم جی
اور درونا چارج جی کے مرنے سے میرا ہردا مہا دُکھی ہے دیکھو بھیشم پتامہ جی نے دس دن مین ہر ایک دن دس ہزار
سینا کو مارا پانڈو ارجن سے رکشا کیے ہوئے سکھنڈی کے ہاتھ سے بھیشم جی کا مارا جانا سُنکر مجھے بہت رنج ہوا
جنکو پرسرام جی نے جُدھ مین برہم استر دیا تھا اور بال اوستھا مین پرسرام جی نے درونا چارج جی کو اپنا چیلا کیا
تھا جس کی کرپا سے پانڈون نے اور دیگر راجاؤن نے مہارتھی پن پایا اُس دھنش دھاری درونا چارج کو دھرشٹ دمن
کے ہاتھ سے مرا ہوا سُنکر میرا چت اتینت پیڑامان ہو رہا ہے اِس لوک مین چارون پرکار کی ودیا بھیشم جی اور
درونا چارج جی کے سوا اور کسی کو نہین آتی تھی ان دونون کے مرنے سے مجھے بڑا ہی شوک ہوا - ہے سنجے اُن
دونون کے مارے جانے اور بُدھی مان اسوتھامان کے ناراین استر اور اگن استر نشپھل ہونے پر اور سینا کے
بھاگ جانے پر میرے پتر درجودھن اور دیگر میرے پترون نے کیا کیا کام کیا یہ سب حال مجھے سُناؤ سنجے نے
کہا کہ ہے راجن جو مہاتما پرش اِس سنگرام مین مارے گئے اُن کو یاد کرکے آپ دُکھی نہ ہون کیونکہ ہونہار ایسی پرکار
سے تھی ہے راجہ درونا چارج جی کے مرنے پر آپ کے پتر نراس ہوگئے اُن کے ہاتھ سے خون آلودہ ہتھیار چھوٹ
پڑے راجہ درجودھن نے سب راجاؤن سے کہا کہ مین نے آپ کے بھروسے پانڈون سے جُدھ کیا ہے اب
درونا چارج جی کے مارے جانے سے ساری سینا بیاکل دکھائی دیتی ہے جُدھ مین جے اور پراجے دونون ہوتی ہین
آپ سب ملکر پانڈون سے جُدھ کرین سورج پتر دھنش دھاری مہارتھی کرن کو دیکھو کہ جُدھ مین جس کے پراکرم
کو دیکھ کر الپ بُدھی ارجن اِس طرح بھاگ جاتا ہے جس پرکار سنگھ کو دیکھ کر مرگ کا بچہ بھاگتا ہے جسنے دس ہزار
ہاتھی کے بل والے بھیم سین کو پراجے کیا اور اُسی کرن نے مہا پراکرمی گھٹوت کچ بھیم سین کے پتر کو سنگرام مین
اپنی اموگھ شکتی سے مار ڈالا اب اُس مہا بُدھی مان کرن کے پراکرم کو آپ دیکھین گے اور پھر اسوتھامان جی کا
پراکرم دیکھین جو رودر جی کے سمان پراکرمی ہین آپ اکیلے پانڈون کے جیتنے کی سامرتھ رکھتے ہین پھر ایسی صورت
مین سب ملکر کس طرح اُن کو جیت نہ سکین گے یہ کہکر راجہ درجودھن نے اپنی سینا کا سیناپت کرن کو بنایا اور اُسنے

خوش ہوکر سنکھ بجایا اور پانچال دیشی اور بدربھہ دیشی اور کیکے دیشی لوگون کو بدھفش کرکے جدھ مین اپنے دھفش سے ایسی برکھا بانون کی کی کہ سب کو بیاکل کردیا پھر وہ مہا پراکرمی کرن سنگرام کرتا ہوا ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب کرن سنگرام اور اُسکا ارجن کے ہاتھ سے مارا جانا۔ پہلا ادھیاے۔

دوسرا ادھیاے

سنجے کا برنن کرنا کہ کون کون سوربیر مارے گئے اور دھرتراشٹ کا شوک

بیشم پاین جی نے جنمے جے سے کہا کہ دھرتراشٹ یہ بچن سنجے کے سُنکر درجودھن کو مرتک کے سمان جانتا ہوا اور بیاکلتا اور شوک سے پرتھی پر گر پڑا رنواس مین رونا پیٹنا مچا اس بلاپ سے سب نگرباشی بھی بیاکل ہوگئے دوساسن اور اُسکے پترون کا حال سُنکر سب رانیان رونے لگین سنجے نے اُن سب استریون کو سمجھا کر دھیرج دیا اُس وقت بدرجی آئے راجہ دھرتراشٹ اور سارے رنواس کو اُنھون نے بھی گیان اُپدیش کیا بدرجی کے سمجھانے سے راجہ کو کچھ دھیرج ہوا پرنت استریون کے بلاپ کلاپ سُنکر پھر دھیرج جاتا رہا بدرجی اور سنجے نے دھرتراشٹ کو پھر سمجھایا تب دھرتراشٹ نے اپنے پترون درجودھن وغیرہ کی نندا اور پانڈون کی پرسنسا کی پھراپنی اور شکنی کی نندا کے بعد دُکھی ہوکر سنجے سے یہ کہا کہ ہے سوت درجودھن تو جمراج لوک کو نہین گیا سب برتانت مجھے سُناؤ سنجے نے کہا کہ ہے راجن سورج پتر کرن اپنے سب بھائیون سمیت مارا گیا اور مہاتما پانڈون کے ہاتھ سے دوساسن بھی کام آیا اور اُسی جدھ مین بھیم سین نے دوساسن کا رودھر پان کیا راجہ دھرتراشٹ نے کہا ہے سنجے دوساسن اور کرن کے مارے جانے سے میرا شریر کٹا جاتا ہے بھیم سین کو دیکھو کہ اُس نے راچھسی کرم کیا کہ منش کا خون پی گیا یہ سب خرابی اُس دن کی ہین جس دن درجودھن نے شکنی کی صلاح سے پانڈون کو جوے مین جیتا اب جو باقی رہے ہین اُنکا حال سُناؤ سنجے نے کہا کہ بھیشم جی نے دس دن مین ایک لاکھ پانڈون کے سوربیرون کو مار کر سرشیا پر بسرام کیا اسی طرح بڑے دھفش دھاری درونا چارج جی سونے کے رتھ پر سوار ہوکر پانچالون کی بیشمار سینا کو مار کر آپ بھی سرگ کو گئے بھیشم جی اور دروناچارج سے بچی ہوئی سینا کے نصف حصہ کو مار کر سورج کا پتر کرن بھی مارا گیا اور مہابلی راج پتر بنشت بھی سیکڑون سوربیرون کو مار کر سرگ کو گیا بھیم سین نے اپنے پچھلے دکھون کو یاد کرکے سنگرام مین آپ کے مہابلی اور پراکرمی پتر بکرن کو مارڈالا اور دوساسن کو بھیم سین نے مارکر اُنکا خون پیا راجہ جیدرتھ کو پرتگیا کرکے ارجن نے مارا اور جیدرتھ کے پتر سرہمان کو بھی اُسی نے مارا اور اونت دیش کے راجکمار بند اور ابو بند بھی پراکرمی بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے درجودھن کا پتر لکشمن نامی پتر شاستر جاننے والا راجکمار لکشمن ابھمنون کے تیکشن بانون سے مارا گیا اسی طرح ابھمنون نے دوساسن کے پتر باہوشالی کو مارا اکشتری دھرم کا دھارن کرنے والا بھگوت ساگر اور انوپ دیش کا راجہ جو اندر کا متر تھا ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا اسی طرح ساتکی نے سوربیر بھوری شروا کا کام تمام کیا اور شرتایو اور المبشٹ اور سودیش بھی ارجن کے ہاتھ سے

اور کوشل دیش کا راجہ ابھمنون کے ہاتھ سے اور پھر چتر سین آپ کا پُتر بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے
پھر برک سین کرن کے پُتر کو ارجن نے مارا اور سہدیو نے اپنے ماماں شل کے پُتر رکم رتھ کو اور کیکے دیش کے
راجہ اور بھگدت اور اُسکے پُتر کو نکل نے تہ تیغ کیا اور آپ کے پتا مہ راجہ بالہیک بھیم سین کے ہاتھ سے
اور جراسندھ کا پُتر مگدھ دیش کا راجہ ابھمنون کے ہاتھ سے اور دُرمکھ اور دوشہ آپ کے مہا پراکرمی دونون پُتر
بھیم سین کے ہاتھ سے اور مہارتھی درجی اور دُرمکھ اور درمرشن آپ کے تینون پُتر اور آپ کا منتری برش برما
بھی بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے اِسی طرح ابھے شاہ ملیچھ دیش کا راجہ اور کلنگ دیش کا راجہ اور گوپال
گوپ ارجن کے ہاتھ سے سُرگ کو گئے راجہ برہنٹ اور اوگھ بان دونون ایک ساتھ اور کھیم دھورتے اور
جل سندھ ساتکی کے ہاتھ سے اور المبش بڑا سوربیر گھٹوت کچ کے ہاتھ سے اور ما بوللتھ مدرک اور دردر دیش
کے جو دھا لاکھون گھوڑے ہاتھی سمیت ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے جیسا جُدھ سری رام چندر مہاراج
اور راون کا اور جیسا جُدھ راجہ اندر کا برترا سر کے ساتھ ہوا ویسا ہی مہا گھور سنگرام ہو کر بڑے بڑے سوربیر
مارے گئے جیسے سوامی کارتک جی نے مہک دانو اور شنکر جی نے اندھک راچھس کو مارا تھا اِسی پرکار
سے یہ سب سوربیر بھاری سنگرام کر کے مارے گئے ۔ ہے راجن پانڈو لوگ اُس دوش سے نورت ہوئے
جو سری کرشن جی اور بدر جی آدک کے سمجھانے سے تم نہین سمجھتے تھے یہ سب کشٹ اور سنگرام تمہارے کارن ہوا۔
اِتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب سنجے اور دھرتراشٹ سمباد سوربیرون کے نام جو مارے گئے دوسرا ادھیاے۔

تیسرا ادھیاے

سنجے کا برنن کرنا کہ کون کون سوربیر پانڈون کی سینا کے مارے گئے

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ پانڈون کے سوربیر جو مارے گئے ہین اب اُنکا حال بھی سناؤ سنجے نے
کہا کہ بھیشم جی کے ہاتھ سے بڑے پراکرمی کنت دیشی منتری اور اپنے بھائیون سمیت اور بال بھدر اور نارائن ہری
بھگت اعلے درجے کی دلیری اور بہادری دکھا کر مارے گئے اور بڑا بہادر ست چت اور سب پانچال دیشی لوگ اور
راجہ براٹ اور راجہ دروپد درونا چارج جی کے ہاتھ سے رن بھوم مین کام آئے ارجن ۔ کرشن جی اور بل بھدر جی کے
سمان آئے بالک مہارتھی پیارا ابھمنون بڑے بڑے سوربیرون کو مار کر چھ مہارتھیون سے گھرا ہوا دوساسن کے پُتر کے
ہاتھ سے مارا گیا اور امبشٹ کا پُتر سری مان بڑا ناش کر کے مارا گیا اِسی طرح برہنٹ بڑا دھنش دھاری سوربیر منی مان
اور ونڈ دھار اور مہارتھی راجہ انشمان اور بھوج راج سینا سمیت کال بس ہوئے اور سمدر سین اور راجہ چتر سین
درونا چارج کے ہاتھ سے اور چترایدہ
اور بیاگھر دت اور انوپ دیش باشی اور راجہ نیل اسوتھامان جی کے ہاتھ سے اور چترایدہ
وچتر یدھ اور پروجت کنتی بھوج آدک راجہ درونا چارج جی کے ہاتھ سے اور راجہ کاشی کا ایک سوربیرون
سمیت بسو دان کے پُتر کے ہاتھ سے اور مہارتھی اُتموجا یودھامنو اور متر برما اور چیر دو سکھنڈی کا پُتر کشتر دیو گھمن
کے ہاتھ سے مارے گئے چندیری کا راجہ مہارتھی دھرشٹ کیتو اور سینا بندو اور تمش پال کا پُتر راجہ شش کیتو جدھ

مین پراکرم دکھاکر دروناچارج جی کے ہاتھ سے مارے گئے سری مان راجہ مگدہ دیش اور راجہ براٹ کے پُتر شنکھ
اور اوتر اور بسومان بڑے بڑے پراکرم کرکے دروناچارج جی کے ہاتھ سے کام آئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب پانڈؤن کے سوربیرون کا مارا جانا اور اُنکا نام تیسرا ادھیاے۔

چوتھا ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا کرن کے مارے جانے سے شوک کرنا اور سنجے سے سنگرام کا حال پوچھنا

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ پردھان پُرشون کے ناش ہونے پر جو ہماری سینا مین اب جیتے ہین اُنکے
نام بھی برنن کرو ہے سنجے بھیشم جی اور دروناچاری جی کے مرنے پر ہی مجھے بڑا شوک تھا کہ ایسے اجے سوربیر ہماری
سینا کے رکشک مارے گئے ہین اب جینا نہین چاہتا ہون پرنت کیا کرون میرے پران نہین نکلتے ہین اب تم نے
کرن کا مرنا بھی سُنایا اِس سے بشیش اور کون دُکھ ہوگا سنجے نے کہا کہ مہاراج اب ساودھان ہوکر اُن کے نام
سُنیے جو سوربیر اب موجود ہین اور درجودھن کے نمت پران دینا چاہتے ہین پرتھم تو بڑے استر اور شستردن کے
جاننے والے پراکرمی اسوتھامان جی موجود ہین پھر ہاردوک کا پُتر جادؤن مین سرشٹ مہارتھی کرت برما اور
تیسرے مدر دیش کے راجہ پرتاپ وان آپ کے پُترون کی سینا کے سیناپت راجہ شل ہین جو اپنا بچن ست
کرنے کو اپنے بھانجون پانڈؤن کو تیاگ کر درجودھن کے ساتھی ہوے جنھون نے جُدھ مین کرن کے پراکرم ناش
کرنے کی پرتگیا راجہ جُدھشٹر سے کرلی تھی وہ شل موجود ہے انکے سواے کٹھیہ سہت گاندھار کے راجہ سوبل کے
پُتر مہارتھی شکنی اور سندھو دیشی پربتون کے رہنے والے اور کامبوج دیشی بہت سے گھوڑون رتھون ہاتھیون
کی سینا لیے آپ کے ساتھ ہین راجہ کیکے کا مہارتھی پُتر اور کورؤن مین بڑا سوربیر پُرمتر نام آپ کا پُتر اگنی اور سورج
کے برن رتھ پر سوار اور آپ کا پُتر مہا سوربیر راجہ درجودھن سنگھ کے سمان سونے کے رتھ پر سوار ہونے والا اپنے
کئی بھائیون سمیت شوبھائمان ہے جیسے سُکھین چترسین ستسین سوربیر ہین اِنکے سواے راجہ جراسندھ کا
بڑا بیٹا اڈرہ۔ چتریدہ اور سرت برنا جے۔ شل۔ ست برت۔ دوشل۔ اور اپنی سینا سمیت دھیر۔ سرتایو۔ دھرتایو
چتر انگد۔ چتر برما۔ راج کمار جُدھ کرنے کو موجود ہین کرن کا پُتر بھی سنگرام کرنے کو طیار ہے اور اُس کے دونون
بھائی بھی جُدھ کرینگے جو ساودھان نشون سے مشکل سے جیتے جاسکتے ہین اور خود راجہ درجودھن بڑا پراکرمی ہاتھی سوار
اور گھوڑے سوار رتھ سوار سینا بہت رکھتا ہے بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ راجہ دھرتراشٹ سنجے
سے بچے ہوے سوربیرون کے نام سُنکر بہت شوک سے یہ کہنے لگا کہ سنجے بھاوی بڑے بلوان ہے وہی ہوتا ہی
جو بھاوی ہے کرن کے مرنے کا حال سُنکر مین شوک مین پڑا ہون میرا ہردا بہت بیاکل ہو رہا ہے ذرا تم ٹھہر جاو
بیشم پاین جی نے کہا کہ تیرگی اپت سے اوپن ہونے والے مہا کشٹ کو پراپت ہوکر جو کچھ راجہ دھرتراشٹ
نے سنجے سے کہا وہ سناتا ہون راجہ دھرتراشٹ کو کرن کے مرنے کا حال سُنکر تعجب ہوا جیسا کہ سمیرو پربت کا
چلائمان ہونا سمدر کا سوکھ جانا راجہ اندر کا پراجے ہونا سورج کا سُرگ سے پرتھی پر گرنا اسی طرح کرن کے مرنے کو

بچارکر باقی بچی ہوئی سینا کو بھی ناشمان سمجھنے لگا اور ہائے ہائے شبد کرکے بہت دکھی ہوا بلاپ کرنے لگا اور یہ
کہنے لگا کہ کرن ایسا پراکرمی مہا سوربیر جسکے تیرون کی برکھا کو سہنے کی طاقت کوئی سوربیر نہین رکھتا تھا جس نے پانچال
دیشی کا بھوج دیشی اونت دیشی کیکے دیشی گاندھار دیشی مدرک متس تمھاد دیشی آدک پرتھمی کے راجاؤن کو جیت کر
درجودھن کے آدھین کردیا ارتھات اُن سبھون نے درجودھن کو کر دیا اور جس ابھمانی کرن نے سری کرشن جی
اور ارجن اور کسی کشتری کو کچھ مال نہین سمجھا وہ کیونکر ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا درجودھن نے جسکے بھج بل پر پانڈون
سے بیر کرکے سنگرام لیا وہ کرن کس طرح ارجن کے تیرون سے مارا گیا جس نے ارجن کے جیتنے کی پرتگیا کی تھی اور جو
بار بار درجودھن سے کہا کرتا تھا کہ مین اجے شارنگ دھنوان دھاری اور گانڈیو دھاری کو پراجے کرونگا وہ سوربیر
کرن کس طرح ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا جو ایسے دکھون سے بھی میرا مرن نہین ہوا تو نسچے کرکے میرا ہردا بجر سے بھی
بیشیش کٹھور سمجھو ہے سنجے اب مجھکو شترون کے بشبورت ہوکر جینا پڑیگا سوچا کچھ جاتا ہے اور ہوتا کچھ اور ہے جدھشٹر
تو ہمیشہ کہا کرتا تھا کہ جدھ مت کرو پرنت آسی کرن کے سکھانے سے درجودھن نے نہین مانا جیسے اچھی دوا کو
روگی انگی کار نہین کرتا ہے ہمارے پتامہ جی نے (بھیشم جی) سرشیا پر براجمان ہوکر پانی مانگا اور ارجن نے
اپنے تیر سے جل دھارا پرتھمی سے پرگسٹ کرکے اُن کو ترپت کیا تب اُنھون نے بھی مورکھ درجودھن کو بہت
سمجھایا کہ سوربیر پانڈون سے اب بھی صلح کرنے کو بہت سمجھایا کہ تو ہار جاویگا اور یہ سب کشتری راجا مارے جاوینگے
ابھمانی کرن کے کہنے سے بھیشم جی کا کہنا نہ مانا اسیطرح اچاری جی نے بہت سمجھایا مورکھ درجودھن نے نہین مانا اب
اُن کے دو دو رشی کہے ہوے بچن آگے آتے جاتے ہین درجودھن نے جوا کھیل کر اور پانڈون کو برا کہکر یہ آپتی آپ
اوبرلی ہے مہارتھی کرن کہین اکیلا گھیر کر تو نہین مارا گیا سکھنڈی نے ہمارے پتامہ کو چھل سے مارا اسیطرح اچاری
جی کو درشٹ دُمن نے چھل سے مارا اب کشتر دھاری اندر ان دونون مہاتماؤن شستر دھاریون کو نہین مار سکتا تھا
اسی طرح کچھ چھل ہوا نہین تو سوربیر کرن کو کون مار سکتا تھا جس ابھمانی کرن نے بھیشم جی اور درونا چارج کا بھی اپمان
کیا اور پرسرام جی سے مہا گھور برہماستر سیکھا جس نے دس ہزار ہاتھی کا بل رکھنے والے بھیم سین کو رتھ سے نرتھ
کرکے جیت لیا اور سہدیو اور نکل کو بچے کرکے دھرم سے چھوڑ دیا جس نے اندر کے دیے ہوے شکتی سے جو کنڈلون
کے بدلے مین اندر سے پائی تھی گھٹوت کچ سے مہا پراکرمی کو مارا وہ سوربیر کرن بغیر رتھ کے ٹوٹے اور شسترون کے
ہوتے کیونکر ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا اُسکا پرن تھا کہ جب تک ارجن کو نہ مارونگا اپنے پانون نہ دھولواؤنگا اور
نہ جدھ مین پیدل چلونگا جسکے بھے سے دھرم راج جدھشٹر کو تیرہ برس تک نیند نہین آئی جسکے بل سے پانڈون کی
رانی دروپدی کو دوساسن سبھا مین بال پکڑکر لے آیا اور کرن نے اُس سے کہا کہ پانڈو داس ہوگئے تو درجودھن کے
گھر مین داسی کرم کیا کر اور کسی اُسکے بھائی کو اپنا پت بنالے اور پانڈون کا نرادر کیا جس سوربیر کرن نے درجودھن
کو یقین دلایا کہ اُسکی ادستھا دیوتاؤن نے بہت بڑی بنائی تھی وہ سوربیر کرن کیونکر مارا گیا درجودھن کو بھیشم پتامہ
اور درونا چارج جی اور کرن کے اوپر پانڈون کو جیت لینے کا بڑا اوتساہ تھا جب کرن بھی مارا گیا اور دوساسن
کا رودھر مہابلی بھیم سین نے پان کیا تو اُس وقت درجودھن نے کیا کہا اور شکنی جس نے جوے مین پانڈون کو
ادھرم سے جیتا اُس نے کرن کے مارے جانے پر کیا کیا اور سوربیر پانڈون نے کرن کو مارکر کیا کیا وہ سب

حال مجھے سناؤ ہے سنجے بھاوی بڑی بلوان ہے کرن کے مارے جانے کا کبھی درجودھن کو گمان بھی نہین تھا وہ بھاوی کے بس ہوکر مارا گیا سوربیرون مین مہاسوربیر مدردیش کا راجہ شل کرن کا سارتھی ہوا تھا سپر بھی کرن ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا جو بات کبھی سمجھ مین نہین آتی تھی وہ ہوکر رہی اب مجھ کو سب حال سناؤ کہ کرن کی رکشا داہنے طرف سے کس نے کی اور بائین طرف اُس کا رکشک کون تھا اور کون کون نیچ راجا اُسکی سہاے مین تھے جو بھاگ گئے اور کرن کے دب استر شستر کیونکر نش پھل ہو گئے سب حال مجھ کو سناؤ سنجے نے کہا کہ ہے راجن سب رشی لوگ آپ کو لکشمین سے اور ادتم کُل ہونے اور تپ کرنے اور شاسترون کے گیاتا ہونے سے راجہ نہک کے پُتر راجہ ججاتی کے سمان مانتے ہین آپ دھیرج دھارن کرکے اور چت کو ساودھان کرکے اِس بکلائی کو تیاگ دیجیے اور یہ سمجھیے کہ ہونہار[12] اسی طرح تھی پہلے آپ کو بدرجی اور بیاس جی مہاراج اور آپ سری کرشن مہاراج سب باتین سمجھا چکے ہین پرنت آپ نے اُن سب مہاتماؤن کے کہنے پر دھیان نہین کیا کہ درجودھن اپنی اچھا سے جو چاہتا ہے کرتا ہے یہ بات تو پہلے ہی معلوم ہوگئی تھی کہ اِس سنگرام مین درجودھن کی کامنا سپھل نہین ہوگی کہ وہ ادھرم سے پانڈون کا راج لے کرہٹ سے سنگرام کرتا ہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب چوتھا ادھیاے۔

پانچوان ادھیاے

کرن کو سیناپت کا تلک ہونا

راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے سنجے جو سوربیر اب بچ رہے ہین اُن کو جیتا ہوا نہین سمجھتا ہون۔ درجودھن کو اِس سنگرام مین بڑی پراجے ہوئی اور لاکھون آدمی بدھنش ہوگئے اب سوربیر کرن کا جُدھ جس طرح ارجن نے اُس سے سنگرام کیا وہ سب حال مجھ کو سناؤ سنجے نے کہا کہ درونا چارج جی کے مرنے اور اسوتھامان کے نش پھل شنکلپ ہونے اور کوروی سینا کے بھاگنے پر ارجن اپنی سینا کا بیوہ بنا کر اپنے بھائیون سمیت جُدھ مین اُپستھت ہوا اُس وقت آپ کے پُتر نے ارجن سے ڈری ہوئی سینا کو روک کر سندھیا سمے تک سنگرام بھوم مین رکھا پھر اپنے اپنے ڈیرون مین جاکر کورون نے آپس مین صلاح مشورہ کیا تب درجودھن نے سب راجاؤن سے کہا کہ آپ اپنے اُچت بچار سے کہو کہ اب کیا کرنا چاہیئے اسوتھامان جی نے کہا کہ سوامی کی بھگتی اور دیش کال کا پہچاننا اور بل اور نیت سے پریوجن کے سدّھ کرنے والے اوپاے جو برنن کیے ہین یہ سب اوپاے دیو کے آدھین ہین ہمارے جو پراکرمی سوربیر مہرشی تھے وہ تو مارے گئے پرنت ہم کو نراس نہین ہونا چاہیے ہے راجن کرن کو سیناپتی کرنے سے ہمارے من کے منورتھ سوپھل ہونگے نشچے یہ بڑا پراکرمی[12] جُدھ مین جمراج کے سمان شترون کا بدھنش کرنے والا ہے۔ ہے راجن آپ کے پُتر درجودھن نے اِس بچن کو سنکر کرن کو سیناپتی کرنے کی اچھا کی اور یہ سمجھا کہ پانڈون سے یہ ہی جے پاویگا اور پھر کرن سے درجودھن نے کہا کہ مین تمھاری پریت کو اچھی طرح جانتا ہون بھیشم جی اور درونا چارج جی سے بھی وشیش آپ کو پراکرمی مانتا ہون

[12] ... پھل سنکلپ اسوتھاما نے جو [illegible] ۱۲ [illegible] ۱۲

یہ دونون سوربیر پانڈون کے اوپر کرپا کرتے تھے مین نے تمھارے کہنے سے دونون کی پرتشٹھا کی تھی بھیشم جی نے
اپنے آپ کو دادا سمجھ کر بڑے بڑے جدھ مین پانڈون کی رکشا کی تمھارے شستر رہت ہونے سے سکنڈی کو
آگے کرکے ارجن نے بھیشم پتامہ جی کو گرادیا اُس پرش سنگھ بھیشم جی کے سرشیا پر سونے سے اور تمھارے
کہنے سے درونا چارج جی کو مین نے سیناپتی کیا اُنھون نے اپنا شش جان کر پانڈون کی رکشا کی وہ برڈہ آچاری
تھے اسیلیے بہت جلد دھرشٹ دمن کے ہاتھ سے مارے گئے اب مین اُن دونون کے پیچھے تم سے ادھک کسی کو
پراکرمی نہین جانتا ہون ہم سب مین تم ہی پانڈون کے جیتنے کی سامرتھ رکھتے ہو اور جس طرح تم میرا ہت کرتے رہے
ہو اُسی طرح اب بھی میرے کارن جتن کرو یہ کہکر درجودھن اُٹھا اور سونے کے کلش اور منتردن کا پڑھا ہوا جل
ہاتھی دانت اور گینڈے کے سینگ کے پاتر اور سُگندھ ہت بستوؤن سے کرن کے تلک سیناپت ہونے کا کیا
برہمن رشیون مہاجنون بندی جنون نے استت کرکے کرن کو پرسن کیا پھر کرن نے گؤدان رشیون برہمنون کو
دے کر اُن سے آشیرواد پائی کہ ہے کرن تم کو ہلدجی اور پانڈون پر بجے پاؤ پھر کرن نے اپنی سینا کو جدھ کے لیے
تیار کیا اور نانا پرکار کے باجے بجنے لگے ۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب ۔ کرن کے سیناپت کا تلک ہونا ۔ پانچوان ادھیاے ۔

چھٹا ادھیاے

کرن کا پہلا جدھ اسوتھامان کا بھیم سین سے گھور جدھ ہونا

سنجے نے کہا کہ کرن نے سیناپت کا تلک پا کر پچھلے پہر سے ہی سینا کو کمربندی کا حکم دیا اور پرات کال ہی سینا کا
مکر بیوہ بنایا اُس بیوہ کے مکھ پر آپ کرن اور نیترون کے استھان پر شکنی اور اولوک دونون بھائی سر پر اسوتھامان
کمر پر راجہ درجودھن بہت سی سینا سمیت بائین چرن پر گوپال نامی مہارتھی اور سینا سمیت کرت برما اور داہنی
طرف ترگرت دیشی اور کرپا چارج اور پونچھ پر بڑی سینا سمیت راجہ شل کو استھت کرکے خوشی سے باجا بجاتا
رن بھوم مین آیا ادھر دھرم راج راجہ جدھشٹر کورون کی سینا کو دیکھ کر ارجن سے بولے کہ ہے بیر کورون کے
سوربیر مارے جانے پر بچی ہوئی سینا کا سیناپت کرن ہوا ساری سینا مین ایک کرن ہی پرکاشمان ہو رہا ہے
پیارے بھائی اِسکو جیتنے سے میرا جی سکھی ہوگا سب کو کرمون کی جڑ یہ ہی پاپی کرن ہے ارجن نے کہا کہ آپ کی
کرپا سے کرن کو بجے کرونگا یہ کہکر اپنی سینا کا اردھ چندر بیوہ رچا بھیم سین بام بھاگ پر اور داہنی طرف سوربیر
دھرشٹ دمن بیوہ کے بیچ مین بڑی سینا سمیت راجہ جدھشٹر اور ارجن دھرم راج کے پیچھے نکل ۔ سہدیو ۔ اور
پانچال دیشی اور بیودھا منو آدک بڑے بڑے سوربیر استھت ہوئے دونون سینا آپس مین سنمکھ ہو کر سنکھ بھیری
وغیرہ بھی آدک باجے بجانے لگے ہاتھیون کے گھنٹون اور رتھون کے نیمی کے مہا گھور شبد ہونے لگے کوروی سینا
مین کرن کو سیناپت دیکھ کر درونا چارج کے مرجانے کا شوک اُس وقت کسی کو نہین تھا اور پانڈون کو ترن کی سمان
جانتے تھے دونون سینا مقابل ہو کر آپس مین جدھ کرنے لگین اور چارون طرف سر جھکا کر کٹ کٹ کر گرتے نظر

آنے لگے ہاتھی سوار ہاتھی سواروں سے اور رتھ سوار رتھ سواروں سے پرسپر جدّھ کرنے لگے سیکڑوں فرنگ شریر
پرتھی پر پڑے ہوے دکھائی دیے اور ایسی گرد اُڑی کہ سورج منڈل مند درشٹ پڑا بھیم سین - دھرشٹ دمن اور
سکھنڈی مکٹ اور کوچ اور ابھوشن پہنے شریر اور مُکھ پر چندن لگائے کھڑگ اور بجر دھارن کیے ہوے آگے
بڑھے ہماری سینا میں سے اُن کو ہٹانے کے لیے راجہ شل اور کیکے دیشی راجہ اُن کے مقابل ہوے اور پرسپر
جدّھ ہونے لگا بھیم سین ہاتھی پر سوار اپنے شستروں سے ہماری سینا کو بدھفش کرنے لگا تب کشیم دھورت
سوربیر راجہ بنگالہ دیش ہاتھی پر سوبھائمان ہو بھیم سین کے سنمکھ گیا پہلے اِن دونوں کے ہاتھیوں میں پرسپر جدّھ
ہوا پھر دونوں نے آپس میں شستروں سے جدّھ کرکے ایک نے دوسرے کو گھائل کر دیا پھر کشیم دھورت نے
اپنے بانوں سے بھیم سین کے ہاتھی کو مار ڈالا تب بھیم سین نے ہاتھی سے کود کر اپنے بجر سے کشیم دھورت کے ہاتھی
کو پرتھی پر گرا دیا اور کشیم دھورت کو اپنے بجر سے مار کر بھیم سین خوب گرجا اُس کرودھ ونت بھیم سین سے ہماری سینا
بھے بھیت ہو کر بھاگی کرن نے اپنی سینا کو بھاگتے دیکھ کر آگے بڑھ کر روکا اور پانڈوں کی سینا کو اپنے تیکشن بانوں
سے بدھفش کرنے لگا اُدھر پانڈوں کے سوربیروں نے اُنکی سینا کو بدھفش کیا تب نکل کرن کے سنمکھ ہو کر اور بھیم سین
اور اسوتھامان ساتکی اور بند اور انوبند ان سوربیروں نے پرسپر بڑا بھاری جدّھ کیا سکھنڈی اور سرت برما اور شل و
سہدیو اور دوساسن و دروپدی کے پتر جدّھ کرنے لگے ایک نے دوسرے کو اپنے بانوں سے گھایل کر دیا ساتکی
نے بند اور انوبند کو اپنے تیکشن بانوں سے مار ڈالا اُنکے بھائی نے ساتکی کو روکا اور اُسکے دھنش کو کاٹ گرایا تب ساتکی
نے دوسرا دھنش لے کر اُن کے سارتھی کو مار ڈالا کیکے دیشی راجہ نے بانوں سے ساتکی کو ایسا گھایل کیا کہ سارے
شریر سے خون بہنے لگا پھر تو غصہ میں بھرے ساتکی نے کیکے راجہ کو ترچھے ہاتھ سے مار کر پرتھی پر گرا دیا اور کیکے دیشی
سینا کو مار کر بھگا دیا پھر سرت برما اور چترسین کا بڑا جدّھ ہوا ایک نے دوسرے کو اپنے تیکشن بانوں سے گھائل کیا
سرت برما نے چترسین کا سر کاٹ ڈالا راجہ چترسین کے مارے جانے پر اُسکی سینا بھے بھیت ہو کر مہا پراکرمی ساتکی
کے آگے سے بھاگی تب چتر نے ساتکی کے سنمکھ ہو کر اُسکے سارتھی کو مار ڈالا اور بڑا بھاری جدّھ کیا پرنت بند نے
چتر کو مار ڈالا تب اُسکی سینا نے پرت بند کو چاروں طرف سے گھیر کے مہا گھور جدّھ کیا پرت بند نے اُن سوربیروں
کو مار کر اُن کی سینا کو اِس طرح بھگا دیا جس طرح تیز ہوا سے بادل بھاگ جاتے ہیں بھیم سین اور اسوتھامان کا جدّھ
ایسا ہوا جیسے اندر اور برتراسر کا پرسپر جدّھ ہوا تھا دونوں مہارتھی مہا پراکرمی آپس میں شستروں کے پرہار
سے گھائل ہو گئے پھر ایک نے دوسرے کی پیشانی پر تیر مارے کہ مستک سے خون بہنے لگے بھیم سین نے اسوتھامان
کو اور اسوتھامان نے بھیم سین کو اپنے اپنے بانوں سے ڈھک دیا گھڑیوں تک دونوں سوربیر استروں کی اوٹ
میں دکھائی نہیں دیے پھر دونوں سوربیروں کی استروں میں پرس پر لڑائی ہوئی دونوں مہا پراکرمی ایک نے
دوسرے کو برتھ کرنا چاہا پرنت دونوں برابر رہے اِس جدّھ کو دونوں سینا کے لوگ دیکھ کر اسچرج کر رہے
تھے کہ ایسا جدّھ پہلے کبھی نہیں ہوا - ایک برہمن دوسرا کشتری دونوں دب استروں کے جاننے والے
شستر بدیا میں پرم چتر استھ بدیا میں رودر جی کے سمان ہیں آخر دونوں سوربیر پرس پر گھور جدّھ
کر کے اچیت ہو گئے اسوتھامان کا سارتھی اسوتھامان کو اور بھیم سین کا سارتھی بھیم سین کو رتھ پر

پڑا ہوا دیکھ کر دور ہے گئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب بھیم سین اور اسوتھامان کا جُدّھ - چھٹا ادّھیاے۔

ساتوان ادھیاے

کرن اور نکل کا گھور جُدّھ اور سور بیر پانڈون کا اسوتھامان کے ہاتھ سے مارا جانا نکل کا کرن سے پراجے پانا

سنجے نے کہا کہ اسوتھامان اور بھیم سین کے جُدّھ ہونے پر ارجن اور سنسپتکون کا بڑا جدھ ہوا ارجن نے سیکڑون رتھ سوار اور ہاتھی اور گھوڑے کوروی سینا کے مار ڈالے رتھون کے جوے اور پہیے اور ہاتھیون کی سونڈ گھوڑون کے کھرون کو کاٹ ڈالا جہان تہان مرے سور بیرون کے ڈھیر نظر آتے تھے دیوتاؤن نے نرنارائن کے سروپ کو ایک رتھ پر بیٹھے ہوے دیکھکر پھولون کی برکھا کی اُس سمے آکاش بانی ہوئی کہ سری کرشن اور ارجن سدیو اور چندرمان اگنی اور سورج اور بایو کی کانتی اور تیج کو بڑھانے والے ہین برھما جی اور شو جی کے سمان یہ نرنارائن ایک رتھ پر براجمان ہین اسوتھامان نے اپنے رتھ کو آگے بڑھاکر ارجن سے کہا کہ ہے بیر ان سنسپتکون کو چھوڑ کر مجھ سے جُدّھ کرو ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ اسوتھامان جی مجھے جُدّھ کے لیے بُلاتے ہین سری کرشن جی نے رتھ اپنا اسوتھامان جی کے سنمکھ چلایا اور اسوتھامان سے کہا کہ ہے برہمن اپنے سوامی کے کارن اچھی طرح ارجن سے جُدّھ کرو اسوتھامان نے آٹھ بانون سے کیشو جی کو اور تین بانون سے ارجن کو گھایل کیا تب ارجن نے اسوتھامان کے بانون کو اپنے بانون سے کاٹنا آرنبھ کیا اور ایک نے دوسرے کو گھایل کیا تب ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ دیکھیے گورو پُتر مجھ سے کیا دویش رکھتا ہے آپ کو اپنے بانون سے گھایل کر دیا اب مین اسوتھامان کو اپنا پراکرم دکھاتا ہون یہ کہکر ارجن نے اپنے بانون سے اسوتھامان کی دھجا اور گھوڑے اور سارتھی کو پرتھی پر گرا دیا تب اسوتھامان دوسرے رتھ پر سوار ہوکر جُدّھ کرنے لگے - ارجن اسوتھامان سے سنگرام کرتا ہوا اپنے گانڈیو دھنش سے اُن کی سینا کو بھی مارتا جاتا تھا اور سنسپتکون کو بھی مار کر گرا رہا تھا اُس وقت ارجن کے ہاتھ کی پھرتی دیکھ کر دونون سینا واہ واہ کہ رہی تھین اسوتھامان نے دب استرون کو ارجن پر چلایا ارجن نے اُن کے استرون کو نشپھل کر دیا اور اپنے تیکشن بانون سے اسوتھامان کو ہٹا دیا کہ وہ ہار کر ایک طرف کو چلے گئے تب ارجن رن بھوم مین سنکھ ناد کر کے گرجنے لگا اور کوروی سینا کو ارجن اپنے بانون سے مارنے لگا وہان راجہ ڈنڈدھار نے ارجن سے بڑا بھاری جُدّھ کیا اُس نے سری کرشن اور ارجن کو بہت گھایل کیا تب کرودھ بھرے ارجن نے اپنے تیرون سے ڈنڈدھار کا سر کاٹا اور پھر اُس کے سواری کے ہاتھی کو جو سپید رنگ تھا مار ڈالا تب اُسکے بھائی اندو نے ارجن سے سنگرام کیا اُسکو بھی ارجن نے ہاتھی سمیت مار ڈالا پھر بہت سے سنسپتکون کو ارجن نے مارا تب سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن ان سے کیا کھیل کرتا ہے کرن سے جُدّھ کر یہ کہکر اپنا رتھ شترو سینا کے اندر کرن کے سمیپ لے گئے رستے مین بہت ہاتھی سوار اور رتھ سوار راجاؤن کو اُنکے سینا سمیت دکھا کر

سری کرشن جی نے کہا کہ یہ سب موت کے بس ہو کر نرجیو کھڑے ہین یہ سب تیرے ہاتھ سے سر کٹے ہوے بُجھا
ٹوٹے ہوے پرتھی پر پڑے دکھائی دینگے ارجن نے دیکھا کہ اسوتھامان اور پانڈ کا گھور یُدّھ ہو رہا ہے اسوتھامان
نے بڑی سوربیرتائی سے پانڈ کو مارا درجودھن نے پرسن ہو کر اسوتھامان جی کو دھنباد دیا کہ آپ نے بڑے سوربیر
پانڈ کو مارا اور پانڈون کی سینا کو بھگا دیا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ مین پانڈون کو نہین دیکھتا ہون نہ معلوم
کہ اسوتھامان جی کے گھور سنگرام کرنے سے وہ کہان چلے گئے ارجن نے کہا کہ مہاراج میرے رتھ کو وہان لے چلین
جہان راجہ یُدھشٹر اور بھیم سین ہین سری کرشن نے جلدی سے رتھ کو اُڑایا اور وہان پہونچے جہان کرن اور
پانڈون کا جُدھ ہو رہا تھا پانچال دیشی آگے بڑھ کر کرن سے جُدّھ کرنے لگے اُن مین سے بہت سے کرن نے
مار ڈالے باقی بچے ہوے پانچال دیشی اور دروپدی کے تیر اور نکل سہدیو ساتکی سمیت کرن سے جُدّھ کرنے لگے
بہت سے سوربیر پانڈون کی سینا کے پران تیاگ کر سُرگ کو گئے بہت سے سوربیر گدا - پرگھ - موسل سے کر
شبد کرتے ہوے جُدّھ کرتے رہے تھوڑی دیر مین مرتک شریرون سے پرتھی پری پورن ہو گئی پھر راجہ درجودھن
کے کہنے سے بہت سے سوربیر دھرشٹ دُمن کے سنمکھ جُدّھ کرنے کو گئے بہت سے متوالے ہاتھی کالے بادلون
کی سمان اور بہت سے گھوڑے سوار بانون کی برکھا کرتے ہوے چلے اُن کو دیکھ کر دھرشٹ دُمن بھی اپنے بانون
کی برکھا کرنے لگا اور اُسکی سینا بھی ہوشیار ہو گئی پرسپر جُدھ ہو تا رہا برچھی بھالے سے چھدے ہوے ہاتھیون کے
شریرون سے خون نکلتا ہوا ایسا پرتیت ہو رہا تھا جیسے کاجل کے پربت سے گیرو کی دھار نکلتی ہے متوالے
ہاتھی اپنی سونڈون سے رتھ اور آدمیون کا مردن کرتے چلے جاتے تھے کسی کو دانتون کی نوکون سے گھایل کر کے
دور پھینک دیتے تھے کسی کو سونڈ مار کر گرا دیتے تھے نکل کے اوپر راجہ انگ نے آٹھ تومر چلائے نکل نے
ہر ایک تومر کے تین تین ٹکڑے کر کے پھینک دیئے اور راجہ انگ کا سر کاٹ ڈالا اُس راجکمار کے مارے
جانے پر انگ دیش کے سوربیر پھر نکل کے اوپر دوڑے دونون طرف سے بڑا بھاری جُدّھ ہوا سہدیو نے بہت
سے ہاتھیون کو مار کر زمین پر گرا دیا پھر نکل نے اپنے تیرون سے کوروی سینا کو مارنا شروع کیا اور تھوڑی دیر مین
ہزارون آدمی مار کر تمھاری سینا کو نکل و سہدیو ساتکی نے بھگا دیا دوساسن نے اپنی سینا کو بھاگتے دیکھ کر دوڑ کر
پھرایا آپ کی سینا کے سوربیرون نے بھاگتی ہوئی سینا کو روک کر سہدیو کو اپنے بانون سے گھایل کیا کوروی
سینا پھر لوٹ کر سہدیو اور پانڈوی سینا سے جُدّھ کرنے لگی مہارتھی سہدیو نے اپنے بانون سے بہت سے سوربیرون
کو گھایل کیا اور اُن کے سارتھیون کو مار ڈالا کرودھ بھرے ہوے سہدیو نے اپنے تیرون سے دوساسن کو بھی
گھایل کر دیا دوساسن نے سہدیو کے بانون کو کاٹ کر اپنے بان مارے تب سہدیو نے دوساسن کے سارتھی کو
گھایل کر کے دوساسن کو مورچھت کر دیا - دوسرا سارتھی دوساسن کو اچیت دیکھ کر سہدیو کے سامنے سے دور لیگیا
سینا آپ کی نکل سہدیو کے سامنے سے بھاگنے لگی تب کرن نے سینا کے بھگانے والے نکل کو روکا اُس کے
پیچھے ہنستا ہوا نکل یہ بچن کرن سے بولا کہ بہت دنون بعد دیوتاؤن نے مجھے کرپا درشٹی سے دیکھا تو ہی انرتھون کا
مول ہے تیرے ہی اپرادھون سے کورون سے شترتا ہوئی تو نے ہی اُنکا ناش کرایا اب مین تجھ کو مار کر پرسن
ہونگا کرن نے کہا کہ ہے دھنش دھاری تیری سوربیرتا مین دیکھونگا پر تم تو اپنے پراکرم دکھا پھر اپنی پرشنسا

کبھو سوربیر اپنے پراکرم کی بڑائی نہین کیا کرتے ہین اپنا پراکرم دکھاتے ہین مین تیرے ابھمان کو دور کرونگا
کرن نے یہ کہکر نکل پر بانون کی برکھا کی ۷۳ بانون سے نکل کو گھایل کیا اسکے پیچھے کرن کے ہاتھ سے گھایل
نکل نے ۸۰۔ بانون سے کرن کو گھایل کیا کرن نے سنہرے اور تیکشن دھاروالے بانون سے دھنش کاٹ کر
نکل کو گھایل کیا نکل نے دوسرا دھنش لے کر ۷۰ بانون سے کرن کو اور تین بانون سے اسکے سارتھی کو گھایل
کیا کرن کو نکل کے ہاتھ سے گھایل دیکھ کر تمھاری سینا کے راجاؤن نے بڑا اشچرج کیا پھر کرودھ ونت کرن نے
دوسرا دھنش لے کر نکل کو مرم استھانون سے گھایل کیا نکل نے کرن کا دھنش کاٹا اس نے دوسرا دھنش لے کر
نکل کو چارون طرف سے ڈھک دیا نکل نے اپنے بانون سے کرن کے بانون کو کاٹنا شروع کیا اور اپنے تیرون کا
جال کرن نے نکل کے اوپر ایسا پھیلایا کہ چارون دشا نکل کی روک لین نکل کے ساتھی سومک لوگ الگ الگ
ہوگئے اسی طرح نکل کے بانون سے کرن کے ساتھی الگ ہوگئے دونون سوربیر بہت دیر تک جدّھ کرتے رہے
کرن نے نکل کو اپنے بانون سے ڈھک دیا نکل نے اسکی کچھ پروا نہین کی اور ہزارون بان سے کرن کی سینا
کو مار کر بھگا دیا کرن نے نکل کے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا اب نکل نے اپنے رتھ کو چھوڑ کر پرگھ اٹھا کر
کرن کے اوپر چلایا کرن نے اس پرگھ کو کاٹ ڈالا پھر کرن نے نکل کو شستر رہت دیکھ کر اپنے تیرون سے بہت ہی
گھایل کیا نکل وہان سے بھاگا کرن نے ہنستے ہوے اپنے دھنش کی پرتنچا نکل کے گلے مین ڈال دی اور کہا کہ
تم بار بار اپنی بڑائی کیا کرتے ہو اب پھر کرو۔ ہے پانڈو تم کوروُن کے ساتھ مت لڑو اپنے برابر والون سے
جدّھ کرو ماتا کا بچن یاد کر کے کہا کہ لو مین تم کو چھوڑتا ہون اپنے گھر جاؤ اتھوا جہان سری کرشن اور ارجن ہین وہان
چلے جاؤ یہ کہکر نکل کو چھوڑ دیا نکل لجا مان جدھشٹر کے رتھ کے پاس گیا اور بہت شرم اور فکر سے رتھ پر سوار
ہو گیا کرن نکل کو بجے کر کے پانچال دیشیون کے سنمکھ گیا وہان بڑا غل ہوا کرن چکر لگاتا گھومتا ہوا سوربیرون کو
ناش کرنے لگا اس سمے جا بجا ٹوٹے ہوے رتھ ٹوٹی ہوئی دھجا پتاکا مردہ گھوڑے بغیر سارتھیون کے بہت سے
رتھون کو دیکھا اور بہت سے ہاتھی کرن کے ہاتھ سے مارے گئے بان اور تومرون سے گھایل ہاتھی اور ہزارون
گھوڑے دیکھے گھوڑون سے رہت ان کے سوارون کو رن بھوم مین دوڑتے ہوے دیکھا اور دھجا اور پتاکا رہت
بہت سے ہاتھی دیکھے اور ٹوٹے ہوے دھنش کرن کے بانون سے اور بہت سے مرتے ہوے سوربیر سنگرام
بھومی مین دوڑتے ہوے دیکھے پانچال دیشی جو بچے تھے ان مین سے بہت سے آدمی کرن نے مار ڈالے کرن
نے بڑا بھاری سنگرام کیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن اور نکل جدّھ کرن کا بجے پانا اور گھور سنگرام کرنا ساتوان ادھیاے۔

آٹھوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر اور درجودھن کا بھاری جدّھ جدھشٹر کا بجے پانا

سنجے نے کہا کہ آپ کے پتر یوتس کے پاس سوربیر لوگ گیا اور کہا کہ کمزارہ تو اپنے بھائیون کو چھوڑ کر

شتروں مین جاملا ہے یوتس نے تیکشن بانون سے اولوک کو گھایل کیا اولوک نے یوتس کے سارتھی کو مارڈالا
اور چارون گھوڑون کو گرادیا تب یوتس دوسرے رتھ پر چلا گیا اولوک اُسکو بجے کرکے بان مارتا ہوا آگے بڑھا
سُرت کرما نے ستانیک کے گھوڑے سمیت اُس کے سارتھی کو مارکر ستانیک کو بانون سے گھایل کردیا پھر ستانیک
نے سُرت کرما کو گھایل کردیا شکنی نے تیکشن دھار والے بانون سے ست سوم کو زخمی کیا اور ست سوم نے ہزارون
بانون سے شکنی کو ڈھک دیا پر سپر اُنکا بھاری جُدّھ ہوا پھر شکنی نے ست سوم کے گھوڑون اور سارتھی کو مارڈالا
اور اُسکے دھنش کے ٹکڑے ٹکڑے کرڈالے تب ست سوم زمین پر کھڑے ہوکر کھڑگ جُدّھ کرنے لگا اور شکنی کو اپنے
بانون سے گھایل کردیا اِس کے جُدّھ کو دیکھ کر دیوتا بھی سراہنے لگے ست سوم نے کھڑگ اُٹھاکر شکنی کے اوپر
چلایا شکنی نے اُس کھڑگ کے اپنے بجر سے دو ٹکڑے کردیے اُس آدھے کھڑگ کو ست سوم نے شکنی کے اوپر
مارا اُس نے شکنی کے دھنش کو ڈوری سمیت کاٹا اور پرتھبی پر گرادیا ست سوم تو سُرت کرت کے رتھ پر سوار
ہوگیا اور شکنی بجے پاکر پانڈون کی سینا کو مارتا ہوا جہان تہان پانڈون کے سامنے گیا اُدھر کرپاچارج نے دھرشٹ دمن
کا بیگ ایسا روکا کہ جیسے متوالے ہاتھی کو سنگھ روکتا ہے - کرپاچارج کا رتھ دھرشٹ دُمن کے رتھ کے سامنے
دیکھ کر سب کو نشچے ہوگیا کہ درونا چارج جی کے مارے جانے کا شوک اُن کو بہت ہوا اب کرپاچارج کے ہاتھ سے
دھرشٹ دُمن کا بچنا کٹھن ہے یہ اچاری کال روپ سینا کا بھکشن کرتا ہے کرپاچارج نے دھرشٹ دُمن کو بہت
گھایل کیا اُسکے سارتھی نے کہا کہ مین نے تم کو ایسا بیاکل اور زخمی کسی جُدّھ مین نہین دیکھا تھا جیسا اب اگر تم
کہو تو مین رتھ کو بچاکر لے چلون یہ اچاری بجے ہونے والا نہین ہے گو تم رشی کا بیٹا بڑا پراکرمی ہے عقلمند رتھ بان
کی بات سُنکر آہستہ سے دھرشٹ دُمن نے کہا کہ ہان عقلمندی سے اُس طرف لے چلو جس طرف ارجن یا بھیم سین
ہے ان دونون کے ملے بغیر کُشل نہین - سارتھی نے وہان سے گھوڑون کو دبایا اور چکر دے کر وہان لے گیا
جہان بھیم سین آپ کی سینا سے جُدھ کرتا تھا دھرشٹ دُمن کو بھاگا ہوا جان کر کرپاچارج نے سنکھ بجایا اور دھرشٹ دمن
کے پیچھے تیر مارتا ہوا چلا گیا پھر سکنڈی اور سُرت برما کا بڑا جُدّھ ہوا ایک نے دوسرے کو گھایل کردیا سُرت برما
نے مارے تیرون کے سکنڈی کو مورچھت کردیا تب اُسکا سارتھی سکنڈی کو دور لے گیا پھر ارجن کا راجہ شل اور
کورون کی نارائنی سینا سے بڑا بھاری جُدّھ ہوا ست سین نارائنی سینا کے سردار نے سری کرشن جی کو بھی گھایل
کردیا تب ارجن کو کرودھ ہوا اُس نے کہا کہ ہے پربھو آپ مجھ کو ست سین کے پاس لے چلین جس نے آپ کو
گھایل کیا ہے مین اُسکو اپنے تیرون سے مارونگا اُسی وقت کیشو جی نے گھوڑون کو دوڑا کر وہان پہونچایا اور
مہارتھی ارجن نے ست سین کا سر مکٹ سمیت تیکشن بانون سے کاٹ ڈالا پھر متر سین دوسرے سردار نارائنی
سینا کا سر کاٹا کرودھ مین آکر نارائنی سینا اور سنسپتکون نے ارجن کو گھیر لیا تب ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش
کے تیرون سے چارون طرف مارنا شروع کیا سپاہی اور سردارون کے مُنڈ کٹ کٹ کر زمین پر گرنے لگین تھوڑی
دیر مین بہت سی سینا کو مار کر اِس طرح بھگا دیا جیسے تند ہوا بادلون کو بھگا دیتی ہے راجہ یُدھشٹر کو آپ کے
پُتر دُرجودھن نے روکا جو آپ کی سینا کو اپنے بانون سے مارتا چلا آیا تھا دھرم راج یُدھشٹر نے درجودھن
مہارتھی کو بہت گھایل کیا اور کہا کہ ٹھہرو ٹھہرو میرے ساتھ جُدّھ کرو چار بانون سے درجودھن کے سارتھی

اور ۱۶- بانون سے چارون گھوڑون اور ایک بان سے دھجا کو کاٹ کر سنہرے بانون سے راجہ کو بیاکل کر دیا
درجودھن سارتھی کو مرا ہوا جان کر اُس وقت رتھ سے کود کر پرتھی پر کھڑا ہو کر آتینت کشٹ مین راجہ
جُدھشٹر سے بھے بھیت ہو گیا اُس وقت کرن کرپاچاریہ اور اسوتھامان جی نے دوڑ کر دھرمراج کے ہاتھ
سے بہ مشکل درجودھن کو بچایا اور پھر جُدھشٹر کو گھیر کر طرح طرح کے باجے بجائے ٹراغل آپ کی سینا مین ہوا
پرسپر دھرمراج اور اسوتھامان کے ٹرا بھاری جُدّھ ہوا اور ہاتھی سوار سے ہاتھی سوار اور رتھ سوار سے
رتھ سوار جُدّھ کرنے لگے یہ جُدّھ دیکھنے جوگ تھا دو گھڑی تک دھرم جدھ ہوا اور پھر گھوڑے سوار نے
رتھ سوار کو اور رتھ سوار نے ہاتھی سوار کو مارنا شروع کیا تسکنی تو مرجگہ سنگھنی کے شید اور اُنکے مار سے
سرمجھا یا نون کٹ کٹ کر گرنے لگے تھوڑی دیر مین مرتک شریرون کا ڈھیر لگ گیا دھرمراج جُدھشٹر نے
ٹرا بھاری جُدّھ کیا کہ خون کی ندی بہنے لگی تب کرن نے آگے ٹرھ کر سنگرام کیا ساتکی اور دھرشٹ دمن آدگ
پانڈون کے سوربیرون نے کرن کو بیاکل کر دیا راجہ جُدھشٹر اور دروپدی کے پترون یودھامنو یوتس اور
اتموجا آدک سوربیرون نے کرن اور کرن کے ساتھیون کو بہت مارا اور گتھو زبچن گتے ہوئے کرن کے رتھ
کے پاس جا پہونچے کرن نے اُن کے شسترون کو اپنے تیکشن بانون سے کاٹنا اور گھوڑون کے سوارون اور
ہاتھی سوارون سمیت پانڈون کی سینا کو مارنا شروع کیا تب پانڈون کی سینا کرن کے تیکشن بانون سے بھاگنے
لگی اپنی سینا کو ارجن نے روک کر کوروی سینا کو مارنا شروع کیا اور رتھ سوار اور ہاتھی سوارون کو اپنے تیرون
سے ارجن نے مار کر بیاکل کر دیا کوروی سینا ارجن کے بانون سے بیاکل ہو گئی سورج کے است ہونے پر کسی نے
کسی کو نہین دیکھا رات مین بھی جُدّھ ہوتا رہا پھر کوروی سینا الگ ہو کر اپنے ڈیرون کو جانے لگی تب پانڈون نے
بجے کا سنکھ بجا کر پرسنّ من شنکھ دھن کری اور بجے پا کر اپنے ڈیرون کو سری کرشن جی اور ارجن کی مہمان کرتے
ہوئے چلے گئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن جُدّھ سولھوان سنگرام آٹھوان ادھیائے۔

نوان ادھیائے

دوسرا جُدّھ کرن

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ ہے سوت ارجن ٹرا پراکرمی ہے اُس نے اکیلے ہی سوبھدرا کو ہر لیا
اور اکیلے کھانڈو بن مین اگن کو ترپت کیا اور پھر کرات روپ شیوجی مہاراج کو جُدّھ کر کے پرسنّ کیا اور اکیلے ہی
نوات کوچ راچھسون کے سموہ کو جیت کر راجہ اندر کو پرسنّ کیا اس مہا پراکرمی ارجن سے کسی کی سامرتھ لڑنے کی نہین
ہے دیکھو ہماری سینا کے سوربیران پانڈون سے کیسا جُدّھ کرتے ہین اب مجھ کو کرن کا جُدّھ جو پانڈون سے ہوا سناؤ
سنجے نے کہا کہ صبح ہونے پر راجہ درجودھن بہت سے راجاؤن سمیت ڈیرون سے نکلا اور کرن سے ملکر جُدّھ کے
لیے آپس مین صلاح کی تب کرن نے کہا کہ ہے راجہ بسوکرمان نے جو دھنش اندر کے پرسنّ کرنے کے لیے بنایا اُسی

دھنش سے راجہ اندر نے دتیون کو مارا اور وہی دھنش پرسرام جی کو راجہ اندر نے دیا وہی دھنش پرسرام جی نے
مجھ کو دیا ہے جس سے اُنھون نے اکیس دفعہ کشتریون کا ناش کیا تھا۔ ہے راجن بل اور پراکرم مین ارجن میری
سمان نہین ہے اِس دھنش سے مین ارجن کو آج مارونگا میرے دھنش سے گانڈیو دھنش ارجن کا اچھا نہین ہے
اِس دھنش کے گھور کرم پرسرام جی نے مجھ سے کہے مین اُسی دھنش سے ارجن کو مار کر آپ کو پرسن کرونگا اب
ایک بات میری سُنو جس کارن سے ارجن بجے پاتا ہے۔ پہلے تو سری کرشن جی سب کے پوجیہ ارجن کے سارتھی
ہین اُن کے آدھین سب جگت ہے ارجن اُن کی کرپا سے بجے پاتا ہے دوسرے اگن کا دیا ہوا سورن جڑت رتھ
ارجن کی سواری مین ہے وہ رتھ بھی بہت اچھا ہے اُسکی دھجا مین ہنومان جیو بڑے اشچرج کاری براجمان ہین
گھوڑے اُسکے من کے انوسار شیگھر گامی ہین اور جگت کے سوامی سری کرشن جی مہاراج اُس رتھ کے ہانکنے والے
ہین جُدھ کا شوبھا دینے والا راجہ شل بھی سری کرشن جی کے سمان ہے جو راجہ شل میرا سارتھی بنجاوے تو مین
ارجن سے سنگرام کرسکونگا اور بہت سے چھکڑے تیرون کے میرے ساتھ ہر وقت موجود رہین اور تم بھی میرے
ساتھ رہو مین ارجن کو جیت لونگا جیسے سری کرشن جی اشو بدیا کو جانتے ہین ایسا ہی راجہ شل بھی اشو بدیا خوب
جانتے ہین یہ منورتھ میرا پورن کرو اُس سمے کو کھونا نہین چاہیے اب دیکھوگے کہ مین کس طرح جُدھ کرکے پانڈون
کو بجے کرتا ہون۔ راجہ درجودھن نے کہا کہ ہے کرن جس طرح تم کہوگے وہی کرونگا بہت سے چھکڑے تیرون کے
بھر کر تمھارے ساتھ لے چلونگا اور سب راجہ تمھارے ساتھ ہونگے پھر راجہ درجودھن راجہ شل کے پاس جاکر
یہ بات کہنے لگا کہ ہے مدر دیش کے سوامی شترون کے جیتنے والے آپ نے کرن کا بچن سُنا مین سب راجاؤن
مین آپ کو سریشٹ جانتا ہون اور نمرتا پوربک ڈنڈوت کرتا ہون آپ ارجن کو بجے کرنے اور میری ہت کرنے کو
کرن کے سارتھی بنجاوین آپ کے سارتھی ہونے سے کرن میرے شترون کو بجے کریگا یا با سدیو جی اشو بدیا جانتے
ہین یا آپ جانتے ہین جیسے سری کرشن جی نے پانڈون کی سہاے کی آپ نے ہماری سہاے کی ہے آگے بھی
آپ ہماری سہاے کرینگے راجہ شل نے درجودھن کی بات سن خفا ہو کہا کہ میری سواریان لے آؤ مین یہان سے
جاتا ہون مین راجہ ہو کر کرن کا سارتھی ہو جاؤن درجودھن تم میرا اپمان کرتے ہو کرن سے مجھ کو ادھک جانکر
اُسکی پرسنسا کرتے ہو مین کرن کو اپنی برابر نہین سمجھتا ہون کرن کو جُدھ مین بجے کرکے جہان سے آیا ہون مین وہان
چلا جاؤنگا اب تم میرے پراکرم کو دیکھو اور جُدھ مین میرا اپمان مت کرو میرے بجر سمان بھجا اور سرپ سمان
بانون کو دیکھو مین سمپورن پربتون کو پھوڑ کر پرتھی کو پھاڑ سکتا ہون اور سمدر کو سکھا سکتا ہون مجھ سے پراکرمی کو
کرن ادھ رتھی کا سارتھی بنایا چاہتے ہو نیچ کرم مجھ سے کرانا چاہتے ہو مین تمھاری محبت سے تمھاری طرف ہوکر
لڑنے کو آیا ہون مین کبھی سوت پتر کا سارتھی نہین ہونگا جب یہ بچن شل نے کرودھ کرکے بہت سے راجاؤن کے
سامنے کہا اور وہان سے چلنے لگا تب تمھارے پتر درجودھن نے راجہ شل کو پکڑ کر بہت نمرتا سے میٹھے بچن کہے اور
یہ کہا کہ ہے راجہ جیسا آپ کہتے ہین ویسے ہی سور بیر اور پراکرمی آپ ہین آپ مدر دیش کے سوامی اور سب پراکرمی
راجاؤن مین شرومن ہین کرن آپ کی سمان نہین ہو سکتا ہے پرنتو مین اپنی بجے کے کارن آپ کو اُتم گھوڑون
کا سارتھی بنایا چاہتا ہون آپ سری کرشن جی سے بشیش[1] اشو بدیا جانتے ہین اِس کارن سارتھی ہونے کے لیے

[1] گھوڑون کے جاننے کی بدیا۔

آپ سے کہتا ہون راجہ شل بولا کہ مجھ کو سری کرشن جی سے ادھک جانتے ہو اِسی کارن مین تم سے پرسن ہون اور تمھارے کہنے سے مین کرن کا سارتھی ہو جاؤنگا پرنت جیسے میری اچھا ہو ویسا ہی آپ بھی کرین درجودھن اور کرن نے کہا کہ ہان ایسا ہی ہوگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے راجہ شل کا کرن پر خفا ہونا۔ نوان ادھیاے۔

دسوان ادھیاے

راجہ شل کا سارتھی بنجانا کرن کا خوش ہونا

سنجے نے کہا کہ راجہ درجودھن نے وہ سمباد سُنایا کہ مارکنڈے جی ہمارے پتا راجہ دھرتراشٹ کے پاس آتے تھے اُنھون نے کہا کہ جب شنکر مہاراج نے تارک اسُر کے بیٹون سے بڑا بھاری جُدھ کیا تھا تو برھما جی اُنکے سارتھی ہوے تھے اور دیوتا اور اسرون کے باہم سنگرام ہوتے ہین جب اسرون کی ہار ہوئی تو تارک اسُر کے بیٹون نے جنکا نام تارکش۔ کملاکش۔ اور بدن مالی تھا بڑا بھاری تپ کیا برھما جی سے بر مانگا کہ وہ کسی دیوتا یا راچھس کے ہاتھ سے تارے نجاوین [तारक्ष] [कमलाक्ष] [विद्युन्माली] اَرتھات امر ہو جاوین برھما جی نے کہا کہ ایسا نہین ہو سکتا ہے کوئی شریر دھاری امر نہین ہو سکتا ہے تم اور کوئی بر مانگو تب اُنھون نے یہ بر مانگا کہ ہم تینون بھائیون کے لیے تین پُری ایسی بنادی جاوین جو اچھا کے انوسار جہان چاہے ہے جاوین کوئی اُنھین جیت نہ سکے ایک ہزار برس گذرنے پر جب تینون پُری ایک جگہ جمع ہو جاوین اُس وقت کوئی دیوتا ایک تیر سے ڈھادے اور ہماری موت ہو جاوے برھما جی نے کہا کہ اچھا ایسا ہی ہوگا یہ تینون راچھس بر پا کے پُری بنوانے کو بسوکرمان جی کے پاس گئے اُنھون نے تین پُری اُن کے اچھا انوسار بنائین سونے کا نگر تارکش کے لیے چاندی کا کملاکش کے لیے اور لوہے کا بدن مالی [विद्युन्माली] کے واسطے بنایا یہ تینون نگر اچھا چاری تھے ہزارون لاکھون راچھس ایک ایک نگر مین آباد ہو گئے اور دیوتاؤن کو بہت ستانے لگے راجہ اندر بھی اِن تینون پُریون کو جیت نہ سکے تب سب دیوتاؤن نے برھما جی کے شرن لی سب اُن کے پاس گئے اُنھون نے کہا کہ سواے شیو جی کے اور کوئی دیوتا اُنکو نہین جیت سکتا ہے اسلیے سب دیوتا برھما جی سمیت شیو جی کے پاس گئے اور اُنکی استت کرکے سب حال سُنایا اُنھون نے کہا کہ تم آدھا آدھا اپنا تیج اور بل مجھکو دو جس سے میرا بل ادھک بشیش ہو جاوے سب دیوتاؤن نے ایسا ہی کیا تب سے سب دیوتاؤن مین شیو جی مہا دیو جی کے نام سے پرسدھ ہوے پھر شیو جی نے کہا کہ میرے لیے دھنش بان اور رتھ بسوکرمان جی سے بنواؤ چنانچہ تیر مین تشنو بھگوان چندرمان اور اگنی کلپت کیے گئے ارتھات نامزد ہوے پرتھی سب پربت اور دھاتون سمیت رتھ بنے سورج اور چندرمان پہیے کی جگہ لگائے گئے۔ دھرتراشٹ تاگ پت کرکوٹک دھنجے آدک گھوڑے بنے اِس طرح بڑا ادبھت رتھ طیار ہو گیا سارتھی کی ضرورت ہوئی برھما جی سے سب دیوتاؤن نے کہا کہ آپ سب دیوتاؤن مین سریشٹ ہین آپ سارتھی ہو وین وہ سارتھی بنے شیو جی مہاراج سوار ہوے اور سب دیوتا آگے آگے استت کرتے چلے بجلی سے رتھ پر پرکاش کیا گیا شنکر جی نے اپنے استر شستر رتھ پر رکھے آکاش کو

دُھجا بنا کر نندی گن کو بٹھایا گیا۔ رگ بید۔ شام بید۔ یجر بید اور پران نقیب ہوئے انگرس اتھربا آدک رشی دونون طرف رتھ کے رکشک ہوئے شیوجی برھما جی کو کرودھ دنت پاکر رتھ بھاری ہوا تب گھوڑے اور بیل اور لگائے گئے گھوڑون سے ستن یعنی پستان کا ہونا موقوف کیا گیا اور بیلون کے گھر بیچ مین سے کاٹے گئے تب سے گاے بیلون کے گھر بیچ مین سے کٹے ہوئے پیدا ہونے لگے جب شیوجی اُس رتھ پر سوار ہوئے اور اپنا پاشپت استر سنبھالا تو تینون تر پُر سمے آنے پر اکٹھے ہو گئے شیوجی نے ایک تیر سے تر پُر بجے کر لیا سب راچھس مارے گئے اور پچھم کے سمندر مین ڈالے گئے درجودھن نے کہا کہ جس طرح برھما جی اُس وقت سارتھی ہوئے تھے راجہ شل تم کرن کے سارتھی بن جاؤ یہ پرسنگ سُنکر راجہ شل نے کہا کہ سری کرشن جی اگلا پچھلا سب حال جانتے ہین اسلیے انھون نے ارجن کی رتھ بانی کی جو کہ اچت ارجن کو کرن مار بھی ڈالے تو سری کرشن جی ارجن کے مارے جانے پر آپ سنگرام کرینگے اور مجھے ترلوکی مین کوئی دکھائی نہین دیتا ہے جو کیشو جی مہاراج سے سنگرام کر سکے ہے درجودھن سری کرشن جی تمھاری سینا کو ایک دم مین بھسم کر سکتے ہین میرے نزدیک یہ بہتر ہے کہ تم پانڈون سے اب بھی صلح کر لو مین تمھاری بھلائی کے لیے کہتا ہون اسی مین تمھاری کشل ہے آیندہ جیسی مرضی تمھاری ہو کرو درجودھن نے کہا کہ ہے سوربیر تم سورج تیر راجہ کرن کا اپمان مت کرو سب شستر دھاریون مین کرن شرومن ہے آپ دیکھتے ہین کہ جب کرن سنگرام کرتے ہین تو پانڈوی سینا کو بیاکل کر دیتے ہین اُن کے سنمکھ ارجن کے سوا کوئی سوربیر نہین ٹھہر سکتا ہے آپ نے دیکھا کہ گٹھوت کچ سا پراکرمی مایاوی جودھا کس طرح کرن نے مار ڈالا نکل سہدیو بھیم سین کو بھی کرن نے جیت لیا کسی کارن سے نہین مارا کرن کی برابر کوئی پراکرمی مجھے نظر نہین آتا ہے وہ خود ارجن کو ماریگا آپ نے یہ بھی دیکھا ہے کہ مہا پراکرمی ساتکی کو بھی کرن نے جیت لیا یہ سوربیر کرن راجہ اندر کو بھی جیت سکتا ہے آپ سب شاسترون کے جاننے والے استر بدیا مین پرم چتر سب کچھ جانتے ہین پرتھی پر آپ کی سمان کوئی جودھا نہین سارے سنسار مین آپ کا نام پرسدھ ہے ہان سری کرشن جی پانڈون مین بل پراکرم ادھک رکھتے ہین اور ہم سب مین آپ سب سے بلکہ سری کرشن جی سے بھی ادھک ہین جیسے ارجن کے مارے جانے پر سری کرشن جی سنگرام کرینگے کرن کے مارے جانے پر آپ میری طرف سے شترون کا ناش کرینگے راجہ شل نے کہا کہ ہے مہاباہو تم مجھ کو سری کرشن جی سے بھی ادھک جانتے ہو اس کارن مین تم سے پرسن ہو کر تمھارے کہنے سے کرن کا سارتھی ہو جاؤنگا پرنت جو مین کہون کرن کو وہی کرنا ہوگا کسی پرکار مین اُسکا کہنا نہین مانونگا کرن اور درجودھن دونون نے کہا کہ ہم آپ کا ہی کہنا مانین گے جب درجودھن نے جان لیا کہ راجہ شل کرن کے سارتھی ہو جاوینگے تو بہت خوش ہوا۔ درجودھن کے خوش کرنے اور یقین لانے کو کرن نے کہا کہ اب مین پانڈون کو ضرور فتح کرونگا راجہ شل نے کہا کہ ہے کرن اپنی نندا اور استت دوسرون کی نندا اور استت یہ چار پرکار کے کرم اچھے لوگ نہین کرتے ہین مین تیری سہاے کے کارن اور درجودھن کی جے کے لیے یہ کہتا ہون کہ راجہ اندر کے سارتھی ماتل کے سمان ساودھانی سے رتھ کو سنگرام مین ہانکون گا پھر اپنے نوکرون سے کہا کہ جلدی رتھ لاؤ رتھ کے آنے پر راجہ شل نے جدھ کے لیے رتھ طیار کر کے گھوڑون کی باگ اپنے ہاتھ مین لی کرن رتھ پر سوار ہو کر راجہ شل سے کہنے لگا کہ آپ اچھی طرح سہاے کرین راجہ شل نے کہا کہ مین ایشور سے پرارتھنا

کرتاہون کہ تم پانڈون کو جیتے کرو پہلے مجھے نشچے تھا کہ بھیشم جی اور درونا چارج جی بھیم سین اور ارجن کو جیتے گے
وہ کرم اُن سے نہین ہوا تم دوسرے راجہ اندر ہو اب سنگرام کرو اور جے پاؤ یہ شبھ بچن راجہ شل کے سنکر کرن
رتھ کے اوپر پرسن چت بیٹھ گیا کوروی سینا مین طرح طرح کے باجے بجنے لگے جب آپ کی سینا سنگرام کرنے کو چلی تو
پرتھی کمپاے مان ہونے لگی اور آکاش سے ہڈیون کی برکھا ہوئی اشبھ شگون کوروون کو ہونے لگے پرنت موت بس
راجاؤن کو اُن کا کچھ خیال نہین ہوا کرن نے راجہ شل سے کہا کہ تم مجھ کو جہان پانڈو ہون وہان لے چلو راجہ اندر
بھی اگر ارجن کی رکشا کو آویگا تو بھی پانڈون کو مار کر آج جے پاؤنگا راجہ شل نے کہا کہ ہے سوپر ایسی بڑائی آپ نہین
کرنی چاہیے کہان پرشوتم ارجن اور کہان نیچ کرن ارجن کا پراکرم تم نے دیکھا ہے کہ اکیلا سری کرشن جی کی بہن سبھدرا
کو لے آیا تم نے اپنی آنکھون دیکھا تھا کہ گندھربون نے درجودھن اور اُسکے بھائیون کو پکڑ لیا تھا تب ارجن نے
اُن کو چھوڑا یا تھا اُس وقت تم نے ارجن کو جیتے نہین کیا کرن چپکا ہو رہا اور راجہ شل نے وہان سے اپنے رتھ
کو شتر و سینا کی طرف چلایا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے راجہ شل کا سارتھی ہونا۔ دسوان ادھیاے۔

گیارھوان ادھیاے

کرن اور راجہ شل کا آپس مین بباد اور کوّے اور ہنسون کا سمباد

سنجے نے کہا کہ جب شل سارتھی بنکر سینا سمیت سنگرام کو چلا تو پانڈون کی سینا کو دیکھ کر کرن مہا ابھمانی بولا کہ جو
کوئی ارجن کو مجھے دکھاوے اُسکو منھ مانگا دھن دون اور جو کوئی ارجن کو مجھ سے نربل کہے اُسکو رتنون سے بھرا ہوا
چھکڑا دون ایسی بہت سی باتین ابھمانی کرن کہتا ہوا چلا درجودھن ان باتون کو سنکر بہت خوش ہوا راجہ شل نے
کرن سے کہا کہ جو تم دان دینے کہتے ہو اگر چپ ہو جاؤ تو مین ارجن کو دکھا دون گیدڑون نے بھی کبھی شیرون کو مارا ہے
تم شبھ اشبھ کو نہین جانتے ہو نشچے کال نے تمہارے گلے مین پھانسی ڈالی ہوئی ہے کرن نے کہا کہ مین اپنے
پراکرم پر ابھمان کرکے کہتا ہون کہ ارجن کو مارونگا جو اندر بھی سہاے کریگا تو بھی اُسکو مارونگا شل نے کہا کہ جب
ارجن کو دیکھوگے تب تمہارا سارا ابھمان دھول مین ملجاویگا جیسا کہ ہرن موت بس ہو کر شیر کو اپنے پاس بلاتا ہے
اُسی طرح تم ارجن کو بلاتے ہو تمہاری کیا سامرتھ ہے کہ ارجن سے سنگرام کر سکو ہے سوت پتر ابھمان کرنا اچھا نہین
ہوتا ہے تم جس وقت ارجن کو دیکھوگے اپنی موت سامنے دیکھ کر تمہارے ہوش اُڑ جاوینگے کرن کو بہت غصہ
آیا اُس نے کہا کہ ارجن تمہارا بھانجا گانڈیو دھنش کے اوپر ابھمان کرتا ہے اور سری کرشن جی سودرشن چکر پر ناز
کرتے ہین اُن دونون کو جیتے کرکے تجھ کو مارونگا تو متر ہو کر شترون کی سی بات بناتا ہے پاپی دیش مین اُتپن ہوا ہے
نیچ کشتری کل کو کلنک لگانیوالے جدھ مین ارجن اور کرشن کو مار کر تجھ کو بھائیون سمیت مارونگا تو مجھ کو ارجن
اور کرشن کی کہانی سنا کر بھے دلاتا ہے مدردیش باشی ہمیشہ سے متر ون سے شترتا کرتے چلے آئے ہین جو ہم سے
شترتا کرتا ہے اُسکو ہم مدردیشی جانتے ہین مین نے سنا ہے کہ مدردیشی دشٹ آتما مہا پابادی ہوتے ہین۔

ماتا پتا پُتر ماما ان جاماتر سب سے ہنسی کی باتین کرتے ہین مدھراپان کر کے گئو کا مانس کھاتے ہین اجوگ بچن بولتے
اور نرلج گیت گاتے ہین مدر دیشی وششٹ کرمی پرسدھ ہین اُن مین دھرم کہان جیسے برہمنون سے ایرکھا اور
دویش کر کے نشٹ ناش کو پراپت ہو جاتے ہین اُسی پرکار مدر دیشی لوگون سے پریت کر کے منش نشٹ ہو جاتے
ہین اور ایسے ہی قندھار دیش کے آدمی ہین مدر دیش اور قندھار دیش مین میل ملاپ تو نہین ہے پرنت استری
پرش دونون دیشیون نرلج اور مانس اہاری ہین استریان اور مرد گدھون اور اونٹ کی طرح کھڑے کھڑے پیشاب
کرتے ہین اُن کے ہان دھرم کرم کیسا اور اُن کی اولاد ست بادی کیونکر ہو سکتی ہے تو بھی ایسی ہی استری سے
اُتپن ہوا ہے اور مجھ کو دھرم سکھاتا ہے سب جانتے ہین کہ مدر دیش اور سندھ دیش اور سوبیر دیش کے رہنے والے
सौवीर
ملیچھ اور ادھرمی ہونے ہین اُن سے دھرم کی بات کیونکر سنائی دیوے درجودھن کا مین متر ہون اُس کے بچنے کی
کارن جتنا پر اکرم مجھ سے ہو سکے گا کرونگا تین لوک مین کوئی نہین دکھائی دیتا جو مجھے جدھ مین ہٹا وے تو مجھے بچے کا کیا
بچن سنا کر کیون ڈراتا ہے مین تجھ کو مار کر کچے مانس بھکشن کرنے والے جیودن کو تیرا شریر دونگا جو پھر ایسے بچن مجھ سے
کہے گا تو تیرے سر کو اپنی گدا سے پھوڑ ڈالونگا سنجے نے کہا کہ ایسے کٹھور بچن کرن کے سنکر مہارتھی راجہ شل نے کہا کہ
مین اپنے دھرم مین استھت ہو کر تجھ مدھراپان کرنیوالے متوالے کے بچن سہہ کر کہتا ہون کہ مین بنا اپرادھ کیونکر
مارنے کے جوگ ہون ہے کل کلنکی کرن مین نے درجودھن کے متراتائی کے کارن تیرا سارتھی ہونا اور رتھ ہانکنا
قبول کر لیا ہے تو ان باتون کو نہین جانتا ہے مجھے اُس کوے کا سمبتادیا د آیا جو ایک مہاجن کے بالکون کی جوٹھن
کھا کر موٹا ہو گیا تھا وہ مہاجن سمدر کے کنارہ پر رہتا تھا ایک دن ہنس اُڑتے ہوئے وہان آئے اُس دیش کے
بالکون نے ہنس کو دیکھ کر اپنے جوٹھن کھانے والے کوے کو سراہا وہ ابھمان مین بھر کر ہنسون سے کہنے لگا کہ
مین سو طرح سے اُڑنا جانتا ہون تم مین سے جو چاہے میرے ساتھ سمدر کے اوپر اوڑے مین اپنے اُڑنے کی گت
تم سب کو دکھاؤنگا وہ ہنس ہنسے اور کہا کہ اچھا ہم بھی دیکھین تم کیسی گت سے اُڑتے ہو وہ ابھمانی کوا اُن ہنسون
کے ساتھ بڑے ابھمان سے کبھی نیچے اور کبھی اوپر کبھی داہنے کبھی بائین اُڑتا ہوا چلا اور ہنس اپنی ایک ہی
چال سے اُڑے تھوڑی دور جا کر کوا تھک گیا اور جل مین گرنے لگا تب اُن ہنسون سے دین بچن بولا کہ مین نے
ابھمان بس ہو کر آپ کی برابری کرنی چاہی اب میرا پراکرم تھک گیا آپ اپنی طرف خیال کر کے میری جان
بچاوین مین مرا وہ ہنس ہنسنے لگے اور اُس کوے کو اپنے پنجون سے پکڑ کر ایک ٹاپو مین پہونچا دیا اُس کوے نے
اپنی جان بچنے سے اُن ہنسون کی استت کی ہے کل کانکی کرن تو بھی راجہ دھرتراشٹ کے بالکون کی جوٹھن کھا کر
موٹا ہو گیا ہے جب اُس پرشوتم ارجن کو دیکھے گا تیرے ابھمان دور ہو جاوینگے جس سمے راجہ براٹ کے ہان
بھیشم پتامہ درونا چارج اور تو درجودھن کے ساتھ گیا تھا ارجن نے سب سوربیرون کو بھگا دیا تھا اُس وقت
تو نے ارجن کو نہین جیتا کیسے کیسے سوربیر بھیشم پتامہ درونا چارج سریکھے ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے پھر بھی اپنی
نادانی سے بکواد ہی کیے جاتا ہے پرسرام جی نے سبھا کے اندر سری کرشن جی اور ارجن کا پراچین پربھاو برنن
کیا تھا بھیشم پتامہ اور درونا چارج جی نے بار بار اُن دونون مہاتماون کو اجے برنن کیا اور تو نے اپنے کانون
سُنا ارجن تجھ سے ہر ایک بات مین زیادہ ہے جیسے وہ کوا اُن ہنسون کی شرناگت ہوا تھا اُسی طرح تو بھی سری کرشن

جی او ر ارجن کی شرن ہو یاد رکھ کہ تیرے پران جب ہی تجینگے مہاتما ارجن اور ترلوکی کے سوامی دیوکی نندن
سری کرشن جی کو ایک رتھ پر براجمان دیکھ کے پھر ایسا بچن کبھی نہ کہے گا تو اُن دونون مہاتماؤن کا اپمان مت
کر وہ سورج کے سمان ہین اور تو پٹ بیجنے کے سمتل ہے چپ ہو رہو زیادہ بکواد مت کرو۔

دوہا

سورج چند رسم بدت ہین پارتھ کرشن سجان ۔ تن کی سر برجن کرو تم کھدیوت سمان
ہٹ بیجنا ۱۲

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن اور راجہ شل کا بباد گیارھوان ادھیائے۔

بارھوان ادھیائے

کرن اور شل کا بباد ہوکر جدّھ کے لیے کھڑا ہونا درجودھن کا سمجھانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ کرن راجہ شل کے بچن سُنکر بولا کہ مین سری کرشن جی اور ارجن کے پراکرم
کو خوب جانتا ہون تو مجھ سے بار بار کیا اُن کی بڑائی کرتا ہے مین اُن سے جدّھ کرونگا پرنت پرسرام جی کا دیا ہوا سراپ
مجھے اِس وقت یاد آیا وہ دُکھ دے رہا ہے اور سراپ کا کارن یہ تھا کہ مین نے کپٹ سے برہمن کا روپ بنا کر استر بدیا
پرسرام جی سے سیکھی - ارجن کی بھلائی چاہنے والے راجہ اندر نے کیٹ کا روپ بنا کر میری ران کو کاٹنا شروع کیا
اُس وقت پرسرام جی میری ران پر سر رکھے ہوے سوتے تھے مین نے اپنی ران نہین ہلائی جب وہ جاگے اور
میری ران سے خون بہت بہتا دیکھا تب مجھ سے پوچھا کہ تم ست کہو کون ذات ہو برہمن تو نہین ہو مین نے سچ سچ
کہدیا گورو جی کرودھ مین بھر کر مجھ سے کہنے لگے کہ تو نے اپنی ذات کو گپت رکھ کے مجھ سے شستر بدیا سیکھی جدّھ کے
سمے تجھ کو یاد نہین رہیگی اور برہم استر موت آنے کے سمے کام نہ دیگا اُسکا چلانا اور لوٹانا اور سنگھار بھول جاوے گا
وہی ہوا کہ مجھ کو اِس بڑے شستر کا پریوگ اور سنگھار یاد نہین رہا - یہ مہا بھاری جدّھ بھرت بنشیون کا جو ہو رہا ہے
اور بڑے بڑے سور بیرون کے پران لے چکا ہے اور لیگا مین اپنے مہا استر سے پراکرمی ارجن کو بے کردن گا
ایک بات اور بھی مجھے دُکھ دے رہی ہے کہ جب مین شستر بدیا کی مشق کر رہا تھا تو ایک برہمن کی گاے کا بچھڑا
میرے شستر سے مر گیا تھا اُس برہمن نے سراپ دیا کہ جب تو شترو سے لڑیگا تیرے رتھ کا پہیا پرتھمی مین گڑ جاویگا
مین نے اُس برہمن کو سیکڑون گاے دینے کا وعدہ کیا تو بھی وہ نہین مانا اُسکا سراپ مجھے یاد ہے جو میرے رتھ کا
پہیا پرتھمی مین نہ گڑا تو مین اس رتھ پر سوار ہوے اندر - برن - کوبیر سب دیوتاؤن کو جیت سکتا ہون ہے شترو
کی پرسنسا کرنیوالے نیچ بدھی شل مین دھرم بچار کر تیری باتون کا بُرا نہین مانتا ہون تو یہ جان لے کہ کرن بھے بھیت
ہونے والا پُرش نہین ہے جو میرے سنمکھ راجہ اندر بھی جدّھ کرنے کو آوین تو مین برسن چت اُن سے سنگرام
کرونگا کرشن جی اور ارجن کیا ہین جو اُن کے پراکرم کو بار بار مجھے سُنا سُنا کر بھے دلاتا ہے میرا جنم جس اور کیرتی
بڑھانے کے لیے ہوا ہے اور درجودھن کے کارج کرنے کے لیے تیرے بچن سہ کر تجھ کو چھوڑ دیا ہے مین اکیلا
ہزار شل سے ادھک ہون متر سے شترو تا کرنا بڑا پاپ ہے اِس کارن تجھ کو چھوڑ دیا ہے راجہ شل نے کہا کہ

تجھ سے ہزار کرن بھی ہون تو اُن کو مین اکیلا جیت سکتا ہون تو اپنی بڑائی آپ کیون کیے جاتا ہے کرن نے ایسے ایسے کٹھور بچن راجہ شل کو سنائے کہ کہنے جوگ نہین ہین اور پھر یہ بھی کہا کہ ایک دن راجہ دھرتراشٹ کی سبھا مین ایک برودھ برہمن آیا اُس نے کہا کہ جو دیش سری گنگاجی اور جمناجی اور سرستی اور کورکشیتر سے الگ ہین اور جو دیش پنجاب اور سندھ کے درمیان مین ہین وہان کے رہنے والے بہت بُرے ہین وہان کی استریان نریج ننگی نہانے والی دُشٹ آچرن پرائے پت سے پریت کرنے والی نریج راگ گانے والی اُستھون مین ناچنے گانے والی مدھراپان کرنے والی گوکٹ مانس بھکشن کرنے والی ہین استری اور پُرش اُن دیشون کے ادھرمی اور پاپ آتما ہین پھر پانچ ندیون کے نام اُس برہمن نے یہ برنن کیے - چندر بھاگا - شتدرو - بپاشا - اراوتی تیشترا اور چھٹا - سندھ ان دریاؤن کے بیچ مین جو پرش جنم لیتے ہین وہ پاپ سنچت ہوتے ہین ان پرشون کا دیا ہوا جل دیوتا اور پتر گرہن نہین کرتے ہین جو لوگ اِن پانچون ندیون کی مدھ کے رہنے والے ہین بھکش ابھکش کھاتے پیتے ہین دھرم رہت ملیچھ اتر نہین جہان یہ پانچون ندیان بہتی ہین وہان پیلو برکش کے بن مین جگوپویت آدک سنسکار سے رہت داسی پُتر جگ نہ کرنے والے پُتر اور پتریون کے مارنے والے مانس بھکشن کرنے والے مٹی کے برتن مین بھوجن کرنے والے پُرش وہان رہتے ہین ایک برہمن اور ہمارے گھر آیا تھا جو بہت سے دیشون مین گھومتا ہوا ہماچل پربت کے شکھر پر تپ کرکے آیا تھا اُس نے یہی بچن کہا کہ پنجاب دیشی پرش دھرم اور اچار سے رہت ہوتے ہین کو شل کاشی پانڈ کلنگ - ماگدھ چندیری دیش کے پُرش سناتن دھرم کے جاننے والے ہوتے ہین - ہے شل تم پاپ تول پرتھی کے رہنے والے ہو پنجاب اور مدر دیشون کو دھکار ہے اب تم بات کو بہت مت بڑھاؤ پہلے تجھ کو مارونگا پھر ارجن کو مارونگا راجہ شل نے کہا کہ انگ دیش مین روگی اور دُکھیا لوگون کا نواس ہے جو اپنے پُتر اور پُتری کو بیچ ڈالتے ہین اُن دیشون کا تو سردار ہے بھیشم جی نے تجھ کو ادھ رتھی کہا ہے اب تو چُپ ہو جا ہر ایک آدمی اور ون کو دوش لگانے مین چتر ہوتا ہے اپنا دوش نہین جانتا تو مہا اگیانی اور ابھمانی ہے ہر ایک دیش کے آدمی سب پاپی اور ادھرمی نہین ہوتے ہین تو نے جو کہا مورکھتا سے کہا ہے یہ کہکر راجہ شل کرن سے جُدھ کرنے کو طیار ہوگیا اور کرن کو بُرا بھلا کہتے ہوے کھڑگ ہاتھ مین اُٹھا لیا جب دُریودھن نے دیکھا کہ یہ دونون برا گرمی ایک دوسرے سے جُدھ کرنے کو طیار ہین تب کرن کو درجودھن نے سمجھا کر چپکا کر دیا اور راجہ شل سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے مہا باہو اب شترؤن سے جُدھ کرنے کا سمان آگیا ہے آپ کرن کو چھما کرین اور شتروں سے سنگرام کرکے اُنکو بجے کرین -

اتی سری سام کرت مہابھارتے راجہ شل اور کرن کا پرسپر بباد - بارھوان ادھیاے -

تیرھوان ادھیاے

کرن اور جدھشٹر کا گھور سنگرام اور بہت سے سوبیرون کا مارا جانا بھیم سین کا کرن پر بجے پانا

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ اب مجھ کو کرن اور پانڈون کے سنگرام کا حال سناؤ سنجے بولے کہ ہے

سندھ دریا ... ستلج دریا ... بیاس ... راوی ... چناب ... جہلم ... (ہاشیہ)

راجن اپنی بیوہ کو رچ کر کرن آپ ساری سینا کے مُکھ پر کھڑا ہوا اور بیچ مین درجودھن شوبھائمان ہوا اُس کے
چارون طرف پہاڑی لوگ جو ٹیڈی دل کے سمان تھے اور کامبوج دیشی اور قندھاری سینا مکھون سے سنجگت
نیت ہوئی نانان پرکار کے باجے بجنے لگے اور دھجا پتاکا رنگ برنگ کی دور تک دکھائی دینے لگین اِسی طرح
پانڈون کی سینا ارجن بھیم سین اور دھرشٹ دُمن سے رکشا کی ہوئی سنمکھ استھت ہوئی دونون طرف سے شنکھ بھیری
آدک باجے بجنے لگے راجہ جُدھشٹر نے ارجن سے کہا کہ تم کرن سے اور بھیم سین سوجودھن[*] سے نکل برش سین سے
سہدیو سہوبل سے یعنی راجہ قندھار سُبل کے پُتر سے جدّھ کرین شتانیک دوساسن سے ساتکی کرت برما سے ماندہو تھان
سے جُدّھ کرین اور مین کرپاچارج سے جدّھ کرونگا سکھنڈی اور دروپدی کے پُتر باقی راجاؤن کے سنمکھ ہو کر سنگرام
کرین سنجے نے کہا کہ راجہ جُدھشٹر کے بچن سُنکر ارجن نے کہا کہ اِسی طرح ہوگا اور آپ سینا کے مُکھ پر گیا راجہ شل نے
ارجن کو سری کرشن جی سمیت رتھ پر آتے ہوے دیکھ کر کرن سے کہا کہ یہ چار گھوڑون کا رتھ ارجن اور سری کرشن
جی کا بادو سمان تمھاری سینا کے سنمکھ چلا آتا ہے اور کچے مانس کھانے والے پشو بھی بھیانک شبد سنا رہے ہین اور
اشگنون کو بھی دیکھو کہ کیا کیا اشگن ہو رہے ہین سنسپتکون کا بُلایا ہوا ارجن دیکھو کس پرکار سے آنکاش کرتا چلا آتا
ہے کرن بولا کہ ہے شل چارون طرف سے گھرے ہوے ارجن کو دیکھو کہ سنسپتکون نے کس طرح ارجن کو گھیرا ہوا ہے
شل نے کہا کہ کون ہوا کو پکڑ سکتا ہے اور اگن کو اِیندھن سے کون بجھا سکتا ہے ارجن اِن سنسپتکون سے کیونکر گھیرا
جا دیگا وہ ارجن کو کسی پرکار سے نہین گھیر سکتے ہین تو اپنے ہر کچھ سے کچھ ہی سمجھ لے ارجن کو کوئی بجے نہین کر سکتا
ہے اور بھیم سین کُنتی کے پُتر کو دیکھو کہ کس پرکار سے جدّھ کرتا چلا آتا ہے پھر راجہ جُدھشٹر کو دیکھو کہ کس شوبھا سے
سینا کے مدھ مین شوبھائمان ہے اور پانچون دروپدی کے پُترون کو دیکھو کہ کس پرکار سے تیرون کو برسا رہے ہین
یہان دونون کی بحث و تکرار ہو رہی تھی کہ دونون سینا پرسپر گنگا جمنا کے سمان ملکر جدّھ کرنے لگین ارجن نے سنسپتکون
سے سنگرام کرکے ہزارون سور بیرون کے سر کاٹ ڈالے بڑا بھاری سنگرام ارجن نے کیا رتھ گھوڑے ہاتھی سوارون
کے سرون کو اپنے گانڈیو دھنش سے کاٹ کر خون کی ندی بہادی پہلے اُتر سے دکھن کو پھر پورب سے پچھم کو ناش
کرتا ہوا چلا گیا پھر ارجن سنگرام بھوم مین گرجا اُسکے ساتھ ہنومان جی بھی گھور شبد سے گرجے جنکے شبد کو سنکر کوروی سینا
کا کلیجا دہل گیا اُدھر شکنی اور کامبوج والون سے ساتکی کا بڑا جدّھ ہوا اور درجودھن کا بھائیون سمیت پانچال دیشی
اور چندیری کے رہنے والون سے گھور جُدّھ ہوا پھر کرن نے دھرشٹ دُمن کو پانچال دیشیون سمیت دیکھ کر بڑا
سنگرام کیا اِس سنگرام مین ہزارون ہاتھی سوار و گھوڑے سوار و رتھ سوار دونون طرف سے مارے گئے بڑے
بھاری شبد سے گرج گرج کر سور بیرون نے سنگرام کیا کرن نے اپنے استرون سے پانڈوی سینا کو ایسا مار کر
ہٹا دیا جیسے اندر نے دیتون کی سینا کو ہٹایا تھا کرن نے سینا مین گھوم گھوم کر بڑے بڑے سور بیرون کو مارا پھر
پانچال دیشیون نے کرن کو چارون طرف سے گھیر لیا اُس وقت کرن نے اپنے ہاتھ کی پھرتی سے بھان دیو چتر سین
سینابند وسور سین پانچال دیشیون کو مار ڈالا ہاہاکار شبد سینا مین ہوا پھر کرن کے پُتر سور سین اور ست سین نے بڑا
سنگرام کیا دھرشٹ دُمن ساتکی دروپدی کے پُتر اور بھیم سین جنمے جے اور سکھنڈی سب ملکر کرن کے مارنے کی

[*] درجودھن کو یہان سوجودھن تعظیما کہا ہے۔

اچھاسے اُسپر اپنے اپنے استرون کو چلانے لگے اور کرن کو چارون طرف سے گھیر کے گھایل کیا تب درجودھن
کی پریرنا سے آپ کی سینا کے سوربیرون نے کرن کی رکشا کی سورسین کرن کے پُتر نے بھیم سین کو گھایل کیا
پھر مہابھیانک بھیم سین نے سوسین نے اپنے تیرون سے بہت گھایل کیا اور کرودھ بھرے بھیم سین نے
بھان سین کرن کے پُتر کو اُسکے سارتھی اور گھوڑون سمیت پرتھی پر گرادیا اور اُسکا سر کاٹ لیا اور کرن کے باقی
پُترون کو مارکر بھگادیا کرپاچارج اور تہرت برماسے بھیم سین کا گھور جُدھ ہوا پھر کرن نے بھیم سین کو گھایل کیا نکل
اور کرن نے پرس پر جُدھ کرکے ایک نے دوسرے کو گھایل کیا برکھ سین اور ساتکی کا پرس پر جُدھ ہوکر ساتکی
نے اُسکے سارتھی اور گھوڑون کو مارڈالا تب برکھ سین پرتھی پر کھڑا ہوکر ساتکی سے سنگرام کرنے لگا دوساسن نے
دیکھا کہ ساتکی برکھ سین کو مارڈالے گا اپنا رتھ پاس لیجاکر برکھ سین کی رکشا کی اور اُسکو اپنے رتھ پر بٹھا کر ساتکی
سے جُدھ کیا پھر برکھ سین نے دوسرے رتھ پر سوار ہوکر ستانیک اور ساتکی اور سکھنڈی مہارتھیون کو گھایل کیا
اور دھرم راج جُدھشٹر سے جاکر سنگرام کرنے لگا برکھ سین کرن کے پُتر نے بڑے بڑے مہارتھیون کو گھایل کردیا
کرن نے ایسے بان مارے کہ پانڈوی سینا کو بیاکل کردیا ہے راجہ دھرتراشٹ کرن ایسے جلدی جلدی بان چلارہا
تھا کہ تیرون کو نکالتے اور دھنش پر چڑھاتے دکھائی نہین دیتا تھا سنمکھ آئے ہوئے شترو کو پرتھی پر گرادیتا تھا
پھر راجہ جُدھشٹر اور کرن کا پرس پر بھاری سنگرام ہوا اور بہت سے سوربیرون کو کرن نے اپنے شسترون سے
مارڈالا راجہ جُدھشٹر نے کرن سے کہا کہ تو ہمیشہ سے جُدھ مین ارجن سے ایرکھا رکھتا ہے اور درجودھن کے کارن
ہم سے بیر کرکے ہمیشہ ہم کو تکلیف دیتا رہا ہے آج جتنا تجھ مین پراکرم ہے وہ سب دکھا نشچے تیرا ناش آج
کرونگا یہ کہکر راجہ جُدھشٹر نے اپنے تیکشن بانون سے کرن کو گھایل کردیا اور کرن نے کرودھ مین آنکر راجہ
جُدھشٹر کو گھایل کیا جُدھشٹر کا شریر جوالا کی سمان پرجلت ہوگیا اور اُسنے کرودھ مین آنکر سورن جڑت اپنے
دھنش سے پربتون کے چیرنے والے بان چلاکر کرن اور اُسکے ساتھیون کو مارکر بیاکل کردیا کرن کی سینا
اُنکا ساتھ چھوڑکر چارون دشاؤن مین بھاگنی درشٹ پڑی اور ایک بان بجلی کے سمان کرن کی کوکھ مین
ایسا مارا کہ کرن اچیت ہوکر رتھ پر گرپڑا دھنش بان اُسکے ہاتھ سے گرپڑے راجہ جُدھشٹر کے پراکرم کو دیکھکر
آپ کی سینا مین بڑا شور وغل ہوا اور پانڈوی سینا کو بڑی خوشی ہوئی کہ کرن کو راجہ جُدھشٹر نے مارڈالا
تھوڑی دیر مین کرن نے ہوشیار ہوکر راجہ جُدھشٹر کے مارنے کے لیے تیکشن بان چلائے اور جُدھشٹر کو گھایل
کیا جُدھشٹر کی رکشا کے لیے دونون طرف پانچال دکشنی اور چندر دیشی راجہ کھڑے ہوکر کرن کے اوپر شستر
چلانے لگے اور کرن کو بیچ مین گھیرکر بیاکل کردیا ساتکی چیکتان - یویتس - پانڈے - دھرشٹ دُمن - نکل - سہدیو
نے راجہ جُدھشٹر کی رکشا کرکے آپ کی سینا کے ہزارون ہاتھی سوار ور رتھ سوارون کو مارکر پرتھی پر خون
کی ندی بہادی جُدھشٹر اور کرن کے اس سنگرام مین ہزارون سوربیر تمھاری سینا کے پانڈون نے مارڈالے
اور دونون سینا کے سوربیر راجہ جُدھشٹر کا بل اور پراکرم اور تپ کا تیج دیکھ کر راجہ جُدھشٹر کی پرشنسا کرنے
لگے کرن نے سچیت ہوکر اپنے دیب بانون اور شسترون کو منتر پڑھ کر چھوڑنا آرنبھ کیا بہت سے سوربیر
پانڈون کی سینا کے مارے اور مہاراجہ جُدھشٹر کے دھنش کو کاٹ ڈالا اور نوکیلے بانون سے جُدھشٹر کا

کوچ چھلنی کرکے گرادیا تو بھی جدھشٹر کا شریر بنا کوچ کے ایسا شوبھائمان ہوا جیسے رات کو آکاش بغیر بادلون کے - پھر راجہ جدھشٹر نے تیکشن برچھی کرن کے اوپر چلائی کرن نے اپنے بانون سے اُس کو کاٹ کر پرتھی پر گرادیا پھر راجہ جدھشٹر نے چار تومرون سے کرن کو اینت گھایل کردیا اور گرجنے لگا کرن نے جدھشٹر کی دھجا کو کاٹ کر گرادیا اور دھرمراج کو گھایل کرکے اُسکے رتھ کا چورن کردیا تب سری کرشن جی نے دوسرے رتھ پر جدھشٹر کو سوار کراکے ہٹادیا جدھشٹر کرن کے سامنے سے الگ ہوگیا تب کرن نے جدھشٹر کو پکڑنا چاہا جدھشٹر کے کندھے پر کرن نے اپنا ہاتھ لگایا ہی تھا کہ ماتا کنتی کا بچن اُس کو یاد آگیا راجہ شل نے کہا کہ مہاتما راجہ کے ہاتھ مت لگا تم کو بھسم کرڈالے گا ہے راجن یہ بات سنکر کرن ہنسا اور پانڈون کی نندا کرکے بولا کہ بڑے کُل مین پیدا ہوکر کشتری دھرم کو تیاگ کر سنگرام سے کیون بھاگے جاتے ہو اب معلوم ہوا کہ کشتری دھرم نہین جانتے ہو برہمنون کے سموہ مین بید پاٹھ کرنے اور جگ کرنے کے جوگ ہو جدھشٹر کرن سے جدھ مت کرو یہ کہکر کرن نے جدھشٹر کو چھوڑدیا اور پانڈون کی سینا کو مارتا ہوا آگے چلا گیا راجہ جدھشٹر لجائمان ہوکر ہٹ گیا اُس کے پیچھے پیچھے ساتکی نکل سہدیو چندیری دیشی سینا اور دروپدی کے پتر ہولیے پھر کرن نے پرسن چت ہوکر سنکھ نادکیے اور پانڈون کی سینا کو مارنے لگا تب راجہ جدھشٹر نے اپنے ساتھیون سے کرودھ کرکے کہا کہ تم شترون کو کیون نہین مارتے کیا کھڑے ہوے دیکھ رہے ہو یہ بات سنکر بھیم سین اور دروپدی کے پتر اور ساتکی ایک دفعہ ہی بھاری شبد کرکے کورون کی سینا پر ٹوٹ پڑے اور آپ کی سینا کو مارکر بھگادیا اُس سمے ایک نے دوسرے کو نہین دیکھا جہان تہان ہزارون سوربیرون کا ڈھیر ہوگیا جو جو کرم پرہوتے تھے اُس کے شبد اکاش مین سُنائی دیتے تھے اچھے راگ گانے ہوتے ہوے باجون سمیت اپسرادن کے سموہ ہزارون بیرلوگون کو بمانون مین بٹھاکر لیے جاتے تھے اُس بڑے اچنبھے کو پرتکش دیکھکر سُرگ کی ابلاکھا سے سوربیر پرسن چت جدھ کررہے تھے ہاتھی سوار سے ہاتھی سوار اور گھوڑے سوار سے گھوڑے سوار نے پرسپر جدھ کیا مشٹ پرہار کرنا بھجا سے بھجا کو توڑنا اور سر کاٹ کر پھینک دینا بالون کا پکڑنا دانتون سے کاٹنا اور برچھی بھالون کو پرسپر مارنا انیک پرکار سے جدھ ہورہا تھا تھوڑی دیر مین مرتک شریرون کے ڈھیر پرتھی پر لگ گئے پانو رکھنے کو جگہ نہ رہی خون کی ندی بہنے لگی ہاتھی گھوڑے اُس ندی مین جلچر کے سمان درشٹ پڑتے تھے آپ کی سینا کا منھ پانڈون نے پھیردیا اور تمھاری سینا ہاتھی گھوڑون رتھون سے رہت ہوگئی تب درجودھن نے پانڈون کے بیگ کو روکنا چاہا پرنت آپ کے پتر کے ٹھہرانے سے بھی سینا کے آدمی نہین لوٹے پھر شل اور شکنی بھیم سین کے سنمکھ ہوے کرن نے شل سے کہا کہ تم بھیم سین کے رتھ کے پاس مجھے لے چلو اور وہان کرن کو آتا دیکھ کر بھیم سین نے ساتکی اور دھرشٹدمن سے کہا کہ تم دھرماتما جدھشٹر کی رکشا کرو مین کرن سے جدھ کرونگا کہ وہ مجھ سے سنگرام کرنے آتا ہے آج خوب سا جدھ کرونگا خواہ وہ مجھے مارے یا مین اُسے مارون راجہ کو تمھارے سپرد کرتا ہون یہ کہکر بھیم سین جتا ہوا کرن کے سنمکھ گیا کرن سے شل نے کہا کہ بھیم سین اپنے پچھلے کرودھ کو پرتکش کرنے کے لیے چلا آتا ہے بہتون اور گھٹوتکچ کے مرنے پر بھی مین نے بھیم سین کا ایسا روپ نہین دیکھا تھا جیسا اب ہورہا ہے یہ پرلے کال کی اگنی کے سمان اپنا روپ بنائے ہوے چلا آتا ہے کرن نے کہا کہ تم نے جو بھیم سین کا حال کہا مین بھی جانتا ہون کہ بڑا پراکرم کرنے والا ہے اِس نے اگرمی کو مارڈالا اور اسیطرح بکت ندھب اور کرمیر بڑے بڑے زورآور اِس نے گپت ہی کیچک سے

راچھسون کو مارا ہے مین ارجن سے سنگرام کرنا چاہتا ہون شل نے کہا کہ بھیم سین متقابل ہوگیا پہلے اِسکو پراجے کرکے پھر ارجن سے سنگرام کرنا یہ کہکر اپنا رتھ بھیم سین کے سنمکھ لے گیا وہان بھیم سین سوربیرون کو مارتا ہوا گرجتا چلا آتا تھا اُسنے تمھاری سینا کو مار کر بھگا دیا مگر کرن کو دیکھ اُسکے ساتھ سینا ہولی بھیم سین نے کرن کے ساتھ سینا کو آتے دیکھکر تمھاری سینا کو مارنا شروع کیا تب کرن بھیم سین کے متقابل ہوا اور اِن دونون کا دیر تک بھاری جُدّھ ہوا کرن نے بھیم سین کی چھاتی پر بان مارکر گھایل کردیا اور بھیم سین نے کرن کو گھایل کیا کرن نے بھیم سین کا دھنش کاٹ ڈالا تب دوسرا دھنش لے کر بھیم سین نے کرن کو ایسا بیاکل کیا کہ اُسکو مورچھا آگئی اور رتھ پر گر پڑا راجہ شل کرن کو غافل دیکھ کر بھیم سین کے آگے سے دور لے گیا تب بھیم سین نے تمھاری سینا کو بھگا دیا اور سنگرام مین خوب گرجا اور بجے کا باجا بجا کر بہت پرسنّ ہوا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے ۔ بھیم سین کا کرن سے جُدّھ کرکے فتح پانا۔ تیرھوان ادھیاے۔

چودھوان ادھیاے

سنسپتکون کا ارجن اور سری کرشن جی کو پکڑ لینا اور پھر انکا گھور سنگرام کرکے ہزارونکو مارنا

سنجے نے کہا کہ بھیم سین نے کرن کو جیت کر بڑا بھاری جُدّھ کیا اور درجودھن نے کرن کو غافل دیکھ کر بہت سے راجاؤن کو کرن کی رکشا کے لیے بھیجا سرتی وان بہت سی سینا لے کر بھیم سین کے مقابلہ مین آیا اور بھیم سین کو اپنے بانون سے ڈھک دیا بھیم سین نے کرودھ کرکے پچاس رتھی سوربیرون کو مار ڈالا اور ہنشیٹ کا سر کاٹ لیا اُسکے بھائی بھیم سین سے جُدّھ کرنے لگے تب بھیم سین نے آپ کے اور دو پُترون کو مار ڈالا جنکا نام بکٹ اور سہ تھا اور پھر راجہ کرات کو بھی مار ڈالا جس سے تمھاری سینا مین بڑا ہاہا کار ہوا بعدہ بھیم سین نے نند اور اُپ نند کو بھی مار ڈالا آپ کے پُتر بھیم سین کو کال کے سمان دیکھ کر بھاگ گئے کرن آپ کے پُترون کو ہرا ہوا دیکھ کر بھیم سین کے پاس گیا اور پھر دونون سوربیرون کا جُدّھ ہونے لگا بھیم سین نے کرن کو تیرون سے ڈھک دیا اور کرن نے بھیم سین کو بیاکل کر دیا اور اُس کا دھنش کاٹ ڈالا دوسرا دھنش لے کر بھیم سین کرن سے جُدّھ کرنے لگا ایک بھاری بجر کرن کے اوپر چلایا جو رتھی کرن نے اُسکے ٹکڑے ٹکڑے کرکے گرا دیے بھیم سین نے تیکشن بان سے کرن کے کوچ کو چھلنی کر دیا کرن پھر رتھ پر مورچھت ہوکر گر پڑا تھوڑی دیر کے بعد پھر سچیت ہوکر کرن نے بھیم سین کے سارتھی کو مار ڈالا اور بھیم سین کو رتھ سے برتھ کر دیا اور آپ دوسری طرف سنگرام کرتا ہوا چلا گیا تب بھیم سین رتھ سے کود کر ہنستا ہوا بجر لے کر آپ کی سینا کو مارنے لگا اور سینا کو بھگا دیا اور سات سو ہاتھیون کو اپنے بجر سے گھایل اور کسی کو جان سے مار ڈالا وہ ہاتھی سوار بھی بھاگنے لگے اور کچھ پھر لوٹ کر بھیم سین سے سنگرام کرنے لگے تب بھیم سین نے اُن بہت سے ہاتھی سوارون کو ہاتھیون سمیت بجر سے مارا اور ایک سو سے زیادہ رتھ سوارون کو مار ڈالا تب آپ کی سینا بے بھیت ہوکر بھیم سین کے آگے سے بھاگ گئی درجودھن نے پانسو رتھ سوارون سے بھیم سین کو گھیر لیا مگر اکیلے بھیم سین نے اُن پانسو رتھ سوارون کو بھی اپنے بجر سے مار گرایا پھر شکنی نے بہت سی سینا لے کر بھیم سین سے جُدّھ کیا بھیم سین نے تین ہزار گھوڑے کے سوارون کو

مار ڈالا بھیم سین کے پراکرم کو دیکھ کر ساری سینا بھاگ گئی یہ پراکرم دکھا کر بھیم سین دوسرے رتھ پر سوار ہو کر
کرن کے سنمکھ گیا وہان کرن راجہ جدھشٹر سے سنگرام کر رہا تھا اور کرن نے جدھشٹر کے سارتھی کو مار ڈالا تھا جدھشٹر
کرن کے آگے سے بھاگا اور کرن نے جدھشٹر کو پیچھے سے مارنا شروع کیا اتنے مین بھیم سین وہان پہونچا اور کرن سے
جدھ کرنے لگا ساتکی جی نے کرن کو اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا اور کرن نے ساتکی کو گھایل کر دیا اور پرس پر
ایک نے دوسرے کو اپنے تیرون سے ڈھک دیا بھیم سین نے اسوتھامان اور شکنی کو گھیر کر بڑا جدھ کیا کرپاچارج
اور شکنی نے بھیم سین سے بڑا بھاری جدھ کیا ایسا جدھ پہلے نہین ہوا تھا پرات کال سے مدھیان کے سمے
تک دونون سیناؤن کا گھور جدھ ہوا ایک نے دوسرے کی ماتا پتا کے دوشون کو برنن کر کے پرس پر سنگرام کیا سنجے
نے کہا کہ مین نے ایسے بچنون کو سنکر سمجھا کہ اب ان سور بیرون کا انت سمان آگیا ہے ایک نے دوسرے کو مار کر
نہین دیکھا کہ ہمارا بھائی ہے اتھوا اتر ہے چارون طرف مار مار کا شبد ہو رہا تھا خون کی ندیان چارون طرف بہتی نظر
آتی تھین تومر - بجر - پرگھ - بھنڈپال - شکتی - بھالے - برچھی شسترون کے ڈھیر جہان تہان پڑے ہوے دکھائی
دیتے تھے ارجن اور سنسپتک لوگون کا پرس پر بڑا جدھ ہوا ارجن کی دھجا سے مہا گھور شبد ہنومان جی نے کیا جس
شبد کو سنکر آپ کی سینا بھے بھیت ہو کر بھاگنے لگی پھر آپ کی سینا کے سنسپتکون نے لوٹ کر ارجن کو گھیر لیا اور تکشن
بانون سے گھایل کر دیا اور ارجن کے رتھ کو پکڑنے کے لیے پاس گئی اور سری کرشن جی کو تیرون سے گھایل کر کے ارجن
کا رتھ گھیر لیا اور کیشو جی کی بھجا کو کتنے ہی آدمیون نے پکڑ لیا جب کیشو جی نے ان دشٹون کو اپنے بھج بل سے داہنے
بائین طرف پھینک دیا ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش کو رتھ پر رکھکر کھڑگ اٹھا کر جتنے سور بیر پاس آئے تھے
ایک ایک کو مار کر گرا دیا اور ہنس کر سری کرشن جی سے کہا کہ ان سنسپتکون نے ہم کو پکڑنا چاہا تھا پھر دیودت شنکھ کو
ارجن نے اور پنچ جنیہ شنکھ کو سری کرشن جی نے بجایا ان شنکھون کے شبد سنکر سنسپتکون کی سینا بھے بھیت ہو کر
بھاگی ارجن نے اپنے ناگ روپ بانون سے ان کے پانون باندھ دیے وہ لوگ لوہے کی مورت کے سمان جہان
تہان بندھے ہوے کھڑے ہو رہے ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش سے بہتون کو مار کر پرتھی پر گرا دیا - سانپون کے
پانون پکڑنے سے وہ ہل بھی نہین سکتے تھے تب سوشرما نے گرڑ استر چلایا بہت سے گرڑ پرگھٹ ہو کر سرپون کو بھکشن
کرنے لگے اور بندھن سے ہماری سینا چھوٹ کر پھر ارجن سے سنگرام کرنے لگی سوشرما نے ارجن کو اپنے تیکشن
بانون سے گھایل کر دیا ارجن رتھ پر اچیت سا ہو کر بیٹھ گیا کوروی سینا نے جانا کہ سوشرما نے ارجن کو مار لیا بڑا شبد
ہونے لگا اور سنکھ ناد کرنے لگے تب ارجن نے ہوشیار ہو کر اندر استر چلایا جس سے ہزارون بان نکل کر چارون طرف
سے آپ کی سینا کو مارنے لگے سنسپتک اور گوپالون کے سموہ مین بڑا بھے پرگھٹ ہوا سب سور بیرون کی دیکھتے
ہوے تھینا دس ہزار سینا آپ کی ارجن نے کرودھ مین آکر مار ڈالی پھر چودہ ہزار سینا اور تین ہزار ہاتھی اور دس ہزار
رتھون سے سنسپتکون نے ارجن کو گھیر لیا اور یہ سمجھ لیا کہ جے ہووے یا پراجے رن بھوم مین لڑ کر مرنا چاہیے
آپ کے سور بیرون سے ارجن کا پھر گھور جدھ ہونے لگا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے ارجن سنسپتک سنگرام برنن - چودھوان ادھیاے۔

پندرھوان ادھیاے

راجہ جُدھشٹر اور ارجن کا باد سری کرشن جی کا سمجھانا

سنجے نے کہا کہ کرپا چارج اور اسوتھامان دھرشٹ دُمن اور سکھنڈی کا برس پر بھاری جُدھ ہوا ارجن کے بانون سے ہٹائی ہوئی سینا کو دیکھ کر درجودھن اور شکنی نے روکا اور کرپا چارج اور سوکیت کا بڑی دیر تک جُدھ ہوا ایک دوسرے کو اپنے بانون سے گھایل کر دیا پھر اچاری نے سوکیت کے سارتھی اور رتھ کے گھوڑون کو مار ڈالا تب سوکیت رتھ سے کود کر ڈھال تلوار لے کر کرپا چارج کے اوپر دوڑا اچاری نے اُسکی ڈھال کو اپنے بان سے کاٹ ڈالا اور اپنے تیکشن تیرون سے سوکیت کا سر کنڈل اور پگڑی سمیت پرتھی پر گرا دیا اُسکی سینا کرپا چارج کے بھے سے چارون دشاؤن مین بھاگ گئی تب بھیم سین اور ساتکی نے اپنی سینا کو روک کر کرپا چارج سے جُدھ کیا پھر دھرشٹ دُمن اور اسوتھامان کا بڑا جُدھ ہوا اسوتھامان نے پانڈوی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا ساتکی اور راجہ جُدھشٹر نے اپنی سینا کو روک کر اسوتھامان سے سنگرام کیا اسوتھامان نے راجہ جُدھشٹر کو اپنے تیکشن بانون سے ڈھک دیا تب راجہ جُدھشٹر نے اسوتھامان جی سے کہا کہ ہے برہمن نہ تو تم اشٹینہ کو یاد کر کے سنگرام کرتے ہو اور نہ اُپکار ہی کرتے ہو مین جانتا ہون کہ تم میرے مارنے کے لیے بہت سے جتن کرتے رہے ہو پرنت مین تمہارے داؤ گھات مین نہین آیا برہمنون کو بید پاٹھ کرنا اور دان دینا برنن کیا ہے تم برہمن ہو کر کشتریون کے کرم چھل سے کرتے ہو نام کو ہی برہمن ہو یاد رکھو کہ مین بھی درونا چارج جی کا شِشّ ہون تم کو مارونگا اور تمہارے دیکھتے دیکھتے سب کورون کو بجے کرونگا یہ بات راجہ جُدھشٹر کی سُنکر اسوتھامان چپکے ہو رہے کچھ اُتر نہ دیا بانون کی برکھا کرتے رہے دھرم راج جُدھشٹر اسوتھامان کو چھوڑ کر کورون کی سینا کو مردن کرتا ہوا دوسری طرف چلا گیا اُدھر دیکھا کہ کرن پانڈون کی سینا کو مار رہا ہے راجہ جُدھشٹر نے کرن کا بیگ روکا اور اُس کے سنگھ جُدھ کرنے لگا کبھی کرن نے جُدھشٹر کو اور کبھی جُدھشٹر نے کرن کو اپنے اپنے تیرون سے مار کے گھایل کر دیا راجہ جُدھشٹر کرن کے بانون سے گھایل اور بہت پیڑامان ہو کر تھک گیا سارتھی سے کہا کہ یہان سے چل اُس وقت راجہ دھرتراشٹ کے بیٹے پکارے کہ جُدھشٹر کو پکڑ لو یہ کہکر سب دوڑے تب ایک ہزار سات سو کیکے دیشیون نے اُن کورون کا اُس وقت بھیم سین اور درجودھن کا پرس پر بڑا بھاری جُدھ ہوا کرن نے کیکے دیشی سینا کو اپنے تیرون سے بہت مارا پانسو تھی جم لوک بھیج دیے پنجاب دیشی سینا بھاگ کر بھیم سین کے پاس گئی کرن نے جُدھشٹر کو ڈیرون کی طرف جاتا ہوا دیکھ کر روکا اور پھر کرن اور جُدھشٹر کا دیر تک جُدھ ہوا نکل اور سہدیو نے سنگرام بھومی مین دونون کا پھر جُدھ ہوتا ہوا دیکھ کر راجہ جُدھشٹر کی رکشا کی کرن نے جُدھشٹر کو پھر اپنے تیرون سے گھایل کیا جُدھشٹر نے کرن کی چھاتی مین ایسا تیر مارا کہ وہ بھی اچیت سا ہو گیا اور پھر سنبھل کر جُدھشٹر اور اُسکے دونون بھائیون سے سنگرام کرنے لگا اور جُدھشٹر کے رتھ کے گھوڑے کرن نے مار ڈالے اور ایک تیر سے جُدھشٹر کے چھتر کو بھی گرا دیا اور پھر بڑے دھنش دھاری کرن نے نکل اور سہدیو کو بھی بہت گھایل کر کے اُنکے دھنش کاٹ کر گرا دیے اور سہدیو کے رتھ کے گھوڑون کو بھی مار ڈالا اُس وقت جُدھشٹر اور سہدیو نکل کے رتھ پر سوار ہو گئے راجہ شل

اپنے بھانجون کو دکھی دیکھکر کرتا اور دیاسے کرن سے کہنے لگا کہ ہے سوربیر تم ارجن سے سنگرام کرو جدھشٹر سے تم بہت
دیر سے کرودھ کرکے جدھ کرتے ہو تو بھی کرن جدھشٹر اور اسکے بھائیون سے برابر سنگرام کرتا رہا اور نکل اور سہدیو کو بھی
اس نے بہت گھایل کیا اور جدھشٹر کو بھی - تب پھر شل نے کہا کہ جو اسی طرح سنگرام کرتے کرتے تھک جاؤ گے اور پھر
ارجن سے مقابلہ ہوگا تم اس سے سنگرام کرنے کے جوگ نہ رہو گے تمھاری ہنسی ہوگی درجودھن نے تم کو سیناپت اسی لیے
کیا کہ تم ارجن سے جدھ کرو اور کوئی اس سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہے دیکھو ارجن نے ہماری سینا کو مار کر
بدھنش کردیا ہے ارجن اور سری کرشن بادل کے سمان سامنے گرج رہے ہین ان کے شبد یہانتک سنائی دیتے ہین اتوجا
اور یودھامنو اسکے داہنے بائین اور ساتکی جی اسکے ساتھ مین سنگرام کرکے تمھارے مہارتھی راجاؤن کو بھسم کرتے ہوے
پھرتے ہین اور وہ دیکھو بھیم سین نے راجہ درجودھن کو گھیر لیا ہے ایسا نہ ہو کہ راجہ کو بھیم سین مار ڈالے تم اسکی رکشا
جلدی کرو جدھشٹر اور اسکے بھائیون سے کیا جدھ کرتے ہو - یہ باتین راجہ شل کی سنکر کرن نے اپنی آنکھ سے دیکھا کہ بھیم
نے درجودھن کو پراجت کردیا ہے اسی وقت پراکرمی کرن جدھشٹر اور اسکے دونون بھائیون کو چھوڑ کر وہان پہونچا
جہان بھیم سین اور درجودھن کا سنگرام ہو رہا تھا اسوقت جدھشٹر اپنے تیز چلنے والون گھوڑون کے ذریعہ سے دور چلا
گیا اور پھر ڈیرے پر جاکر رتھ سے اترا اسکے اتم شریر سے پھلون کو نکالا گیا اور اوشدھیان لگائی گئین وہ شین استھان
مین (آرام گاہ) جاکر لیٹ گیا اور نکل سہدیو کو بھیم سین کی رکشا کے لیے بھیجا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - پندرھوان ادھیاے -

سولھوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر کا کرن کے ہاتھ سے گھایل ہو کر رن بھوم سے جانا اور ارجن کو دھکاردینا کہ کرن اب تک کیون نہین مارا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب کرن درجودھن کی رکشا کو چلا تو بیچ مین اسوتھامان جی بہت سینا لیے ارجن
سے جدھ کرنے آئے سوربیر ارجن کا ان سے بڑا بھاری سنگرام ہوا اسوتھامان نے ارجن اور سری کرشن جی کو اپنے
تیرون سے ڈھک دیا سنگرام بھومی مین دونون پرشوتم کچھ دیر درشٹ نہین آئے اس نے بہت سوربیرون نے پنچ
مانا پھر کرودھ ونت ارجن نے جس جس استر کو اسوتھامان پر چلایا انھون نے اسکو نشپھل کرکے روکا اسکے بعد بڑے
بڑے بھیانک استر دونون طرف سے چھوڑے گئے سنجے نے کہا کہ اسوتھامان منہ پھاڑے کال کے سمان ارجن سے
جدھ کرتا تھا پرنت اسکے استرون کا بھی پربھاؤ ارجن پر نہین ہوتا تھا اسوتھامان نے ارجن اور سری کرشن مہاراج کو
سادھارن تیرون سے گھایل کیا ارجن نے ان کے رتھ کے گھوڑون کو مار کر رودھر کی ندی بہادی ارجن نے کوروی
سینا کے ہزارون رتھ سوار ہاتھی سوار اور پیادون کو جم لوک مین بھیجدیا اور بہت سی سینا کو مار کر بدھنش کردیا تب
اسوتھامان نے اپنی سینا کا ناش دیکھ کر اپنے رتھ کو آگے بڑھا کر ارجن کو روکا اور اپنے تیرون سے اسکو ڈھک دیا اور
ارجن کو گھایل کیا اسی طرح ارجن نے بھی ان کو بہت زخمی کردیا اسوتھامان نے اندر استر ہاتھ مین لیا تو ارجن نے مہاندر

کی شکتی سے اُسکو رد کا اِس طرح دیر تک دونون کا جُدھ ہوتا رہا پھر ارجن نے اُنکے سارتھی کو مار کر پرتھی پر گرا دیا تو
اسوتھامان نے آپ گھوڑون کی باگ پکڑ لی اور اشچرج کی بات ہے کہ رتھ کو بھی چلاتے جاتے تھے اور ارجن سے
سنگرام بھی کرتے جاتے تھے آخر اُنھون نے پھر ارجن اور سری کرشن جی کو اپنے تیرون سے پوشیدہ کر دیا تب سب بیرون
نے اسوتھامان کی پرسنسا (تعریف) کی ارجن نے اپنے تیر سے باگ گھوڑون کی کاٹ ڈالی اور گھوڑے رتھ کو
لے کر بھاگے پھر دونون دلون کا آپس مین بڑا سنگرام ہوا آخر کوروی سینا کے پانون اُکھڑ گئے درجودھن سکنی کے
دیکھتے ہوے آپ کی سینا بھاگ اُٹھی اور کرن کے روکنے پر بھی نہین رُکی پانڈون نے بجے کے باجے بجائے
درجودھن نے آگے بڑھ کر کرن سے کہا کہ پانچال دیشی پانڈوی سینا نے ہماری سینا کو بد ہفش کر دیا تم کچھ جتن
کرو بھاگی ہوئی سینا تم کو پکارتی ہے کرن نے ہنستے ہوے راجہ شل سے کہا کہ اب تم رتھ کو اچھی طرح ہوشیاری
سے ہانکو مین پانڈوی سینا کو بجے کرتا ہون یہ کہکر کرن نے بھارگو استر چھوڑا اُسنے پانچال دیشی سینا کو بیاکل کر دیا
ہزارون ہاتھی گھوڑے اور سینا پرتھی پر گرنے لگی تب ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ دیکھیے مہاراج کرن نے
بھارگو استر سے ہماری سینا کو بیاکل کر دیا ہے مین کرن سے جُدھ مین بھاگنے والا نہین ہون سری کرشن جی نے
کہا کہ ہے سوربیر کرن کے ہاتھ سے بہت گھایل ہو کر راجہ جُدھشٹر ڈیرے کو چلا گیا ہے تم اُن کو چل کر دیکھو اور پھر
وہان سے آن کر کرن کو مارو دونون نے صلاح کر کے راجہ جُدھشٹر کے ڈیرے طرف رتھ چلایا اور اپنی سینا مین
راجہ کو نہ دیکھ کر اسوتھامان کو جُدھ مین بجے کر کے جو اندر سے بھی پر اجے پانے والے نہین ہین راجہ جُدھشٹر کے
دیکھنے کو چلا آگے چل کر بھیم سین کو سنگرام بھومی مین دیکھ کر ارجن نے اُس سے جُدھشٹر کا حال پوچھا اُسنے بھی یہی
کہا کہ کرن کے تیرون سے گھایل ہو کر جُدھشٹر ڈیرے کو چلا گیا ہے ارجن نے کہا کہ تم جا کر اُن کو دیکھو کہ کیا حال ہے
بھیم سین نے کہا کہ مین سنسپتکون سے جُدھ کرتا ہون میرا یہان سے جانا اوچت نہین ہے شترو سمجھین گے کہ بھیم سین
ہم سے ڈر کر بھاگ گیا اسلیے تم جاؤ ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ آپ جلدی گھوڑون کو چلا وین اُنھون نے
گڑر جی کے سمان اپنے گھوڑون کو وہان سے اُڑایا اور بہت جلدی راجہ جُدھشٹر کے پاس پہونچ گئے ارجن اور سری کرشن
جی راجہ جُدھشٹر کو تندرست دیکھ کر بہت خوش ہوے راجہ جُدھشٹر کو پرنام کیا اُنھون نے دونون کا ادر ستکار کر کے
بٹھایا جُدھشٹر نے یہ سمجھا کہ ارجن کرن کو جیت کر میرے پاس آیا ہے اسلیے سری کرشن جی کی طرف دیکھ کر جُدھشٹر
نے کہا کہ دھرتراشٹ کے بیٹون کا شبھ جنگ پرسرام جی سے شستر بدیا سیکھنے والا مہا پراکرمی کرن آپ کے ہاتھ
سے مارا گیا ہے ارجن آج کرن نے میرے ساتھ بڑا بھاری جُدھ کر کے میرے سارتھی مار ڈالے چھتر گرا دیا اور رتھ
کے گھوڑے مار ڈالے ساتکی جی نکل سہدیو دروپدی کے پتر سکھنڈی اِن سب نے میرا اور کرن کا جُدھ دیکھا اُسنے
مجھ سے کٹھور بچن کہے اور بہت سینا میری مار ڈالی تیرہ برس تک کرن کا بل پراکرم یاد کر کے رات کو نیند اور دن کو
چین نہین پایا اُسکا بھے ڈر ایسا جی مین بیٹھا تھا کہ سوتے جاگتے چلتے پھرتے وہی ڈرشٹ آتا تھا اور اتنک اُسکا
خوف دل مین جاگزین تھا بھیشم جی درونا چارج کرپا چارج سے اتنا خوف نہین ہوا جسقدر کرن کا تھا اب سچ کہو
تم نے ایسے سوربیر پراکرمی کو کس طرح بجے کیا درجودھن نے یہی سمجھا ہوا تھا کہ اگر ارجن کو کوئی بجے کرنے والا ہے
تو یہی کرن ہے اور کرن بھی بار بار یہی کہتا رہا کہ بہت سے ہاتھی گھوڑے رتھ دان کرونگا جس دن ارجن کو

مارونگا اب وہ پرتھی پر پڑا ہوا سوتا ہوگا سب حال مجھے سناؤ وہ ابھمانی کرن جس نے مہا پراکرمی اجے بھیشم جی
مہاراج کی نندا کی اور رانی دروپدی کو سبھا مین کھوٹے بچن سنائے وہ تمھارے ہاتھ سے مارا گیا آج مجھ کو بہت ہی
خوشی ہوئی اب سب حال مفصل مجھے سناؤ ارجن نے کہا کہ مہاراج مین سنگرام کرتا ہوا کرن کی طرف جاتا تھا کہ
اسوتھامان نے بہت سی سینا ساتھ لے کر مجھے روکا اُن سے بڑا بھاری سنگرام ہوا اور آپ کے پرتاپ سے مین نے
اُنکو بجے کر لیا وہ بہت گھایل ہو کر کرن کی سینا مین بھاگ کر چلے گئے مین نے بہت کوروی سینا کو مارا اور جب مین نے
سنا کہ آپ کا کرن سے بڑا سنگرام ہوا آپ بہت گھایل ہو کر سنگرام کرتے ہوئے یہان چلے آئے ہو تو بھیم سین کے
اوپر سنگرام کا بھار رکھ کر سری کرشن مہاراج کی اگیا انوسار آپ کے دیکھنے کو آیا ہون آپ کے پرتاپ سے مین
کرن کو اوشّ بجے کرونگا اور جو یہ اپنا پرن پورا نہ کرون تو مجھ کو وہ گھور گت پراپت ہو جو پرن پورا نہ کرنے والون
کو ملتی ہے سنجے نے کہا کہ اِن باتون کو سنکر راجہ یدھشٹر کرودھ مین بھر آیہ کہنے لگا کہ ہے ارجن جس طرح تیری سینا
کرن سے بھے بھیت ہو کر بھاگی یہ اچھا نہ ہوا تم کرن کے مارنے کی سامرتھ نہین رکھتے ہو اسی لیے سنگرام کا بھار
بھیم سین پر رکھکر یہان چلے آئے دویت بن مین تم نے پرتگیا کی تھی کہ ایک رتھ سے کرن کو مارونگا اب کیونکر
بھے بھیت ہو کر بھاگ آئے جو تم پہلے یہ کہدیتے کہ کرن کو بجے کرنے کی طاقت مجھے نہین ہے تو مین اور کچھ جتن کرتا
ہم نے تمھارے بھروسے پر بہت کچھ آشا کی تھی وہ سب نشپھل ہو گئی تیرہ برس تک ہم نے بہت امیدین کین
اور تمھارے اوپر نظر کر کے شتردن کو بجے کرنے کی آس کی تھی وہ آج نشپھل ہو گئی تمھارے پیدا ہونے کے
سات دن بعد آکاش بانی ہوئی تھی کہ یہ لڑکا اندر کے سمان پراکرمی پیدا ہوا ہے یہ اپنے شتردن کو بجے کریگا
اور مدر کلنگ کیکیے آدک دیشون کو بجے کر کے سب کوردن کو ماریگا اور سب جیو دھاریون کو اپنے بس کریگا یہ
تیر چندرمان کے سمان شوبھائمان سمیر پربت کے سمان اچل سوربیرتا مین اندر کے مانند پراکرم مین بشنو جی کے
سمان ہوگا دھنش دھاریون مین کوئی منش اسکے سمان پرتھی پر نہ ہوگا یہ آکاش بانی بہت رشی منی تپسیا
کرنے والون نے جو ست سرنگ پربت پر تپ کرتے تھے سنی تھی مین اس بانی کا پرمان کر کے درجودھن کی
ابھمان بھری باتون کو تھوڑا جانتا تھا ہے ارجن تشٹا دیوتا کے بنائے ہوئے رتھ اور ہنومان والی دھجا اور
ایسے دیوتاؤن کے استر شستر پاتے اور گانڈیو دھنش ہاتھ مین ہونے پر اور سری کرشن مہاراج کو سارتھی
بناکر تم نے کرن کو بجے نہین کیا اب گانڈیو دھنش کیشو جی کو دے دو اور تم اُن کے سارتھی ہو سری کرشن
مہاراج کرن کو اوشّ مارینگے جیسے کہ اندر نے برترا سر دیت کو مارا تھا تم کنتی سے ادتپن نہ ہوتے اتھوا
پانچوین مہینے گربھ پات (اسقاط حمل) ہو جاتا تو اچھا تھا گانڈیو دھنش اور تیرے بیشمار تیر رکھنے والے
ترکش اور ہنومان روپ دھارن کرنے والی دھجا اور اگنی کے دیے ہوئے رتھ کو دھکار ہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے راجہ یدھشٹر کا ارجن کو دھکار دینا۔ سولھوان ادھیاے۔

سترھوان ادھیاے

ارجن کا راجہ جدھشٹر سے ناراض ہونا سری کرشن جی کا سمجھانا دونون کا ملاپ

سنجے نے کہا کہ جدھشٹر کے بان روپ بچن نندا کے بھرے ہوے سنکر ارجن کو کرودھ آگیا اُس نے خفا ہوکر تلوار اُٹھالی انترجامی سب کے دل کی بات جاننے والے سری کرشن چندرجی نے اُسکو کرودھ مین بھرا دیکھ کر کہا کہ ارجن یہ کیا بات ہے جو کھڑگ کو اُٹھایا تم سے لڑنے کے لائق مین کسیکو نہین دیکھتا ہون تم راجہ جدھشٹر کے دیکھنے کو آئے ہو اُن کو کشل سے دیکھ لیا خوش ہونا چاہیے بھولے سے یہ بات ہوگئی تمھارے چت مین بھرانتی ہونیکا کیا کارن ہے تم نے تلوار کیون اُٹھائی ارجن نے کہا کہ ہے گوبند جی آپ کے سامنے راجہ نے مجھ سے کہا کہ گانڈیو دھنش دوسرے کو دیدو یہ بات مجھ سے نہین سہی جاتی ہے جو کوئی مجھ سے ایسا دربچن کہے وہ مارنے کے جوگ ہے مین راجہ کو مار کر اپنی پرتگیا پوری کرونگا اسلیے مین نے تلوار اُٹھائی آپ جگت کے پِتا ترلوکی کے سوامی ہین جیسی آگیا آپ دینگے ویسا ہی کرونگا۔ سری گوبند جی نے خفا ہوکر فرمایا کہ ارجن تم نے بزرگون کی خدمت نہین کی اگر اُنکی صحبت کرتے تو ایسے امور تم سے سرزد نہ ہوتے ہے ارجن دھرم جاننے والے آدمی ایسا کداچت بھی نہین کرتے جیسا تم نے کیا تم اس وقت بُدھ ہین (بے عقل) ہو رہے ہو تم تو سدیو (ہمیشہ) سے دھرم کے ابھیاسی رہے ہو اور دھرم مین تمھاری پریت اور پرتیت رہی ہے رشی منی اور پھر دیوتاؤن کے لوک مین بہت دن تک رہے ہو تو بھی کوئی نہ کوئی کام عامل دھرم کے بروہ کر بیٹھتے ہو سدیو بُدّھی کے دوارا دھرم کی رکشا کرنی چاہیے ہے بھائی کسی جیوماتر کو دُکھ دینا یا مارنا بہت ہی بُرا ہے ہنسا کو کوئی اچھا نہین مانتا ہنسا نہ کرنا ہی پرم دھرم ہے یہ میرا مت ہے اور یہ ہی دھرم شاسترون مین لکھا ہے چاہے متھیا بچن کسی سمے کہہ دیوے پرنت ہنسا کبھی نہ کرے تم دھرم مین پنڈت بکھیات ہو پھر بھی اپنے بڑے بھائی راجہ جدھشٹر کو مارنے کے لیے پرورت (آمادہ) ہوگئے کوئی سادھارن منش بھی ایسا نہین کرتا ہے سُنو جُدّھ نہ کرنے والے یا جدھ سے منھ پھیرنے والے یا بھاگنے والے اور گھر مین آسرا لینے والے دشمن اتھوا اشرن آئے ہوے یا نشہ پیے ہوے کو مارنا نہین چاہیے ہمیشہ تم اپنے بڑے بھائی جدھشٹر کی پرتشٹھا (تعظیم و تکریم) کرتے رہے ہو بال اوستھا سے تمھارا یہ چلن مین دیکھتا رہا ہون مین تم کو وہ دھرم سناتا ہون جس کو بھیشم پِتامہ اور پانڈو جدھشٹر بدھمان بدرجی اور رانی کنتی نے کہا تھا۔ ست بولنے سے اچھی کوئی چیز نہین جو ست مین متھیا پن ہو جاوے تو وہ ست بھی متھیا ہو جاتا ہے۔ بواہ کے سمے۔ بشے بھوگ کے سمے پرانون کے جانے مین۔ یا کسی جیو کے بدھ مین یا چوری ہونے مین برہمنون کے منورتھ سدھ ہونے مین۔ ان پانچ استھانون مین متھیا بولنے کا پاپ نہین ہوتا ہے۔ ایسا ست بھی متھیا ہو جاتا ہے کیا او بہت کرم دیکھنے مین آیا ہے کہ گیانی منش بھی بہت بڑے پن کو بھے کاری کرم (خوفناک فعل) سے ایسے پراپت کرتا ہے جیسے کہ بلاک نام بھیلیہ نے شیر کے مارنے سے پُن پراپت کیا اشچرج کی بات ہے کہ اگیانی اور مورکھ لوگ دھرم کی ابھلاشا رکھنے والا بڑے پاپ کا بھاگی ہو جیسے کہ ندیون کے پاس رہنے والے کوشک برہمن نے پراپت کیا تھا ارجن نے

بلاک بھیلیہ سرکاری کوشک برہمن ۱۲

کہا کہ اِن دونون کا حال مجھے اچھی طرح سمجھا کر کہیے سری کرشن جی نے کہا کہ پہلے زمانہ مین بلاک نام شکاری اپنے کُنبھ
کی پالن پوشن کے لیے مرگون کو مارا کرتا تھا کچھ اپنے مرضی اور شوق سے یہ کام نہین کرتا تھا استری پُتر آدکون کے
پالن کو ایسا کام کرنا پڑتا تھا اپنے دھرم مین اُسکو پریت تھی اور ست بادی (راست گو) تھا ایک دن تلاش کرنے
پر بھی کوئی شکار اُس کو نہ ملا تب تلاش کرتے کرتے ایک جل پیتا ہوا بیاگھر اُس نے دیکھا جسکی ناک ہی نیتر روپ
تھی یعنی جسکی قوت شامہ ہے قوت باصرہ کا کام دیتی تھی اُسکو بلاک نے مارا مارتے ہی آکاش سے پھولون کی برکھا
ہوئی اپسراؤن نے نرت کیا اور بملان (بوان) مین سوار ہو کر سرگ کو گیا ہے ارجن اُس شیر نے اور جانورون
کے مارنے کو برھما جی سے بردان مانگا اُنھون نے اُسکو اندھا کر دیا تھا دیکھو دھرم کے سوکشم گتی (باریکی) کو کہ جیو
مارنے سے سرگ ملا - اب کوشک برہمن کا حال سناتا ہون کہ یہ برہمن بڑی تپسیا کرنے والا اور شاسترون کا جاننے
والا جنگل مین ندیون کے سنگم پر (جہان دو ندیان ملجاتی ہین) رہتا تھا اور ست بادی برہمن سب لوگ اُسکو جانتے
تھے چورون سے دکھی ہو کر بہت آدمی گانون کو چھوڑ کر اُسی بن مین جا کر رہنے لگے کہ چورون کا ڈر جاتا رہے آخر
اُنکا پتہ لگا کر کوشک برہمن سے پوچھا کہ بہت لوگ گانون چھوڑ کر اِس طرف چلے آئے ہین وہ کہان رہتے ہین
اُس ست بادی برہمن نے چورون سے کہا کہ وہ لوگ اِسی راستہ سے گئے ہین اور تھوڑی دور جا کر آباد ہو گئے
ہین چورون ڈاکوون نے اُنکو جا کر مار ڈالا اور سارا مال و اسباب لوٹ کر لے گئے سنا ہے کہ اُس کھوٹے بچن کہنے
سے کوشک برہمن بہت دکھی ہو کر مرا اور پرلوک مین اُسکو نرک ملا - ہے ارجن اپنے سندیہون (اعتراضون)
کو بردھ لوگون یعنی ضعیف العمر آدمیون سے نہ پوچھنے والا بڑے نرک مین ڈالا جاتا ہے اُس دھرم اور ادھرم
کا ہون نشچے کرنے کے لیے کوئی رستہ ہونا چاہیے مشکل سے حاصل کرنے کے لائق گیان کو ترک یعنی اعتراض سے
نشچے کرنے مین بہت لوگ کہا کرتے ہین کہ دھرم بید سے ہوا ہے مین اِس بات مین دوش نہین لگاتا ہون مگر بیدون
مین سب باتین نہین لکھی ہین کیونکہ جیو دھاریون کی ادتپت کے لیے دھرم کا برنن اُن مین کیا گیا ہے جو اہنسا
سے سنجگت ہوتا ہے وہی دھرم ہے اور دھرم روپ بچن بھی ہنسا نہ کرنے والون کے لیے برنن کیا گیا دھارن
کرنے سے دھرم کہا جاتا ہے کیونکہ وہ سرشٹی کو دھارن کرتا ہے ارتھات ادتپت اور پالن پوشن کرتا ہے جس
پرکشت سے کہ وہ دھارن نام گن سے سنجگت ہے اِسی کارن وہ دھرم کہا جاتا ہے جو کسی سے پر اپنائے سے
(بے انصافی سے) چوری کرتے ہوے دھرم کو چاہتے ہین یا بید کے خلاف موکش پدوی کو چاہتے ہین اُنکے
ساتھ کبھی بارتالاپ (ہمکلام) بھی نہ کرنا چاہیے جہان کہین کوئی ضروری امر قابل اظہار اور بنسارے بیوہار مین
شبھ ہووے ایسے وقت خاموشی اختیار کرنی واجب ہے اور جہان خاموشی سے بھی کام نہ ہوسکے تو وہان
جھوٹ بولنا بھی جوگ سمجھا جاتا ہے وہ بنا بچارے سے بھی ست کے ہی سمان ہے جو کسی بات کا برت کر کے
پھر اُسکو پورا نہ کر سکے ارتھات بِردھ کرم کرے اُسکے لیے بدھمان لوگون کا بچن ہے کہ وہ اُسکے پھل کو نہین پاتا
بعنی خلاف ایک جات کے ناش ہونے مین اور جاری ہونے والے کرم مین
ہے کسی کے پران بچانے مین - بواہ مین ایسے متھیا بولنے کا پرن توڑنے یا سوگندہ کھانے کا جو کہ
ہوا ارجن متھیا نہین کہلاتا ہے کوئی ادھرم نہین ہے پاپیون کو دیا ہوا دھن دینے والے کو بھی پیڑا دکھ
دینے سے بولا جاوے وہان جھوٹ بولنا ہی اچھا ہوتا ہے

دیتا ہے ارتھات نرک مین لیجاتا ہے دھرم کے کارن جھوٹ بولنا ناجائز نہین نہ متھیا بولنے کا پھل لمتا ہے
مین نے اپنی بُدھی کے انوسار کہا ہے اور میری راے مین دھرم مین بھی یہ ہی ہے اب تم کہو کہ راجہ جُدھشٹر
تمھارا بڑا بھائی تم سے مارنے کے جوگ ہے یا نہین ہے ارجن نے کہا کہ ہے سوامی جیسا اوپدیش عقلمند اور
زمانہ کے حالات سے واقف لوگ کیا کرتے ہین جسمین ہمارا بھلا ہو اُسی طرح آپ کا اوپدیش ہے آپ ہمارے
ماتا پتا کے سمان اور ہماری گتی ہو ہم آپ کے شرن ہین تینون لوک مین کوئی بات آپ سے پوشیدہ نہین ہے
نہ آپ کے سمان کوئی دوسرا دھرم کا جاننے والا ہے مین دھرمراج جُدھشٹر کو ابدھ (نہین مارنے جوگ اتھوا
جسکا بدھ نہ ہو سکے) مانتا ہون اِس میرے سنکلپ مین پرتگیا کی جسطرح رکشا ہو وہ اُپاے (تدبیر) تبلایئے
مین اپنے ہردے کی بات کہتا ہون ہے پربھو آپ میرے برت (عہد) کو جانتے ہین جو شخص مجھ سے یہ کہے کہ
گانڈیو دھنش دوسرے کو دے دو اتھوا ایسے منش کو دے دو جو مجھ سے بل اور پراکرم مین بشیش ہو تو مین اُسکو
مار ڈالون ایسا ہی پرن بھائی بھیم سین کا ہے جو اُسکے آگے جھوٹ بولے تو وہ متھیا بولنے والے کا بدھ کر ڈالے
ہے برشنی بنش مین مہا سوربیر آپ کے سامنے راجہ جُدھشٹر نے کئی بار دھکار دے کر کہا ہے کہ گانڈیو دھنش
دوسرے کو دے دو جو مین اپنے بھائی دھرمراج جدھشٹر کو کدا چت مار بھی ڈالون تو مین بھی زندہ نہین رہ سکتا ہون
ہے دھرم دھاریون مین پردھان ایسا اوپاے تبلایئے جس سے میری پرتگیا سنسار مین سچی سمجھی جاوے
اور میرا بوجیہ بھائی اور مین دونون جیتے رہین سری کرشن جی نے کہا کہ دھرمراج جُدھشٹر کرن سے سنگرام کرنے
مین بہت ہی گھایل ہو گیا تمام بدن چھلنی ہو رہا ہے پہرون جُدھ کرتے ہوے گذر گئے وہ بہت تھک بھی گیا ہے
اِن وجوہات سے اُسکی زبان سے ایسے انوچت بچن منھ سے نکل گئے جو پہلے کبھی اُسکی زبان سے نہین سنے
گئے اور ایک بات یہ بھی میرے خیال مین آتی ہے کہ اُسنے ایسے بچن اسلیئے کہے ہین کہ تم کو کرودھ پرگھٹ
ہو اور تم اپنے پرانے شترو کرن کو آج ہی بدھ کرو کہ بہت مدت سے تمھارا پرن چلا آتا ہے اور صبح سے
تیسرا پہر ہونے آیا ابتک تم نے اُسکو نہین مارا راجہ جُدھشٹر بھی یہ ہی جانتے ہین کہ سنسار بھر مین اگر کرن
سے جُدھ کرنے والا ہے تو ایک ارجن ہی ہے دوسرا کوئی اُسکے سنمکھ سنگرام نہین کر سکتا ہے اور اُس جوے
(قمار) سے جو جو خرابیان پیدا ہوئین اُن سب کا خاتمہ کرن کے مرنے ہی پر ہو جاویگا اور درجودھن کا
ابھمان اور اُسکی امیدین کرن کے مرتے ہی جاتی رہینگی اِس لیے ہے سوربیر تم اپنا پرن پورن کرو اور تم نے جو
اپنی پرتگیا پورن ہونے کا ذکر کیا کہ بھائی نے کئی بار کہا ہے کہ گانڈیو دھنش دوسرے کو دے دو اُسکی نسبت
مین کہتا ہون کہ کسی پرتشٹھت پرش سے (معزز اور مکرم آدمی سے) اپمان یعنی توہین کی باتین کہی جاوین تو اُسکے مرن
کے سمان ہو جاتی ہین اسلیئے تم بھائی کے چرن پکڑ کے ٹھیٹھ بچنون سے اُسکا اپمان کرو تمھارا پرن پورن ہو جاوے گا
کیونکہ پرتشٹت پرش کا جیونا اُسی وقت تک ہے جب تک اُسکی پرتشٹھا ہوتی ہے یہ اتھرباانگرسی
سرتی ہے کلیان چاہنے والون کو اِس سرتی کو کام مین لانا چاہیے تمھاری پرتگیا پوری ہو جاویگی - ارجن نے دھرمراج
جدھشٹر سے کہا کہ تم تو ایک کوس کے فاصلہ پر دور ستھے تم مجھ سے ایسے بچن کیون کہتے ہو جو بھیم سین میری نندا کرے
تو وہ کر سکتا ہے کہ اُس نے شترون کی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا اور ہزارون سوربیر مار ڈالے اُس نے بڑا بھاری سنگرام

کیا ہے اور جس وقت وہ رتھ سے بجرلے کر کودتا ہے تو ہزارون ہاتھی سوارون اور رتھ سوارون گھوڑے سوارون
کو مارکر شترو سینا کو بیاکل کر دیتا ہے تم نہین دیکھتے ہو کہ مین نے اپنے پراکرم سے کورون کی آدھی سینا ہنی گانڈیو دھنش
سے مار ڈالی پھر بھی تم یہ کہتے ہو کہ یہ گانڈیو دھنش کسی اور پراکرمی کو دے دے تم ڈرپوک ہو کیول جگ کرنا اور بید پاٹھ
کرنا ہی جانتے ہو تم ایسے کٹھور بچن مت کہو مین نے تمھاری خاطر ہمیشہ اپنے اوپر تکلیف اُٹھاکر تمھارے کارج کیے مین
تم سے راجسو جگ کرائے اور تمھاری خاطر بڑا کشٹ اٹھاکر راجاؤن کو بجے کیا پھر بھی تم مجھ سے ایسے کٹھور بچن کہتے
ہو تم نے آجتک کوئی پراکرم رن بھوم مین نہین دکھایا در جودھن اور شکنی سے جوا کھیل کر سارا راج اور خزانہ ہار گئے
اور تمھاری بدولت ہم کو تیرہ برس تک بن باس کرنا پڑا اور بہت سی بپت اُٹھائی سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے
کہا کہ ارجن نے سری کرشن جی کے کہنے سے راجہ جدھشٹر اپنے بڑے بھائی کو ایسے ایسے کٹھور بچن سنائے کہ پہلے کبھی
نہین کہے تھے پھر تلوار کو میان سے نکال کر کرودھ مین بھر گیا سری کرشن جی نے ارجن سے پوچھا کہ ہے مہاباہو اب
پھر تلوار کو میان سے نکالنے کا کیا کارن ہے آج تم کو کیا ہو گیا ہے ارجن نے کہا کہ گوبند جی اب مین اپنی گردن کو اس
کھڑگ سے کاٹنا چاہتا ہون مین نے دھرمراج بڑے بھائی جدھشٹر سے ایسے کٹھور بچن کہے مجھے بڑی شرم ہے تب
سری کرشن جی نے کہا کہ ہے مہاباہو جو تم اس کھڑگ سے جدھشٹر کو مارو گے تو نرک مین ڈالے جاؤ گے اور جو اپگھات
کر رگے تو بڑا دوش ہوگا اور گھور نرک مین پڑوگے اب تم اپنے گن اپنی زبان سے برنن کر کے دوش کو نورت کر دیو
بچن سری کرشن جی کے سنکر ارجن اپنی بڑائی کرنے لگا جدھشٹر سے کہا کہ ہے مہاباہو میری سمان سنسار مین سوا ے
شنکر مہادیو جی کے اور کوئی شوربیر پرتھی پر نہین ہے مین نے بڑے بڑے پراکرمی بھیسم پتامہ اور درونا چارج جی
سریکھے سوربیر رن بھوم مین مار ڈالے مین نے اتنے دنون سے برابر سنگرام کر کے آدھی سینا شترون کی مار ڈالی
تم دیکھتے ہو کہ ساری رن بھوم میرے گانڈیو دھنش سے مارے ہوے شوربیرون سے بھری پڑی ہے مین ابھی
جاکر کرن کو مارونگا جب تک کرن کو نہ مارون کوچ اپنا نہین اُتارونگا - یہ کہکر ارجن نے شرم سے سر نیچا کر کے جدھشٹر
کے پانون پکڑ لیے اور کہا کہ ہے مہاتما مین نے تم سے بہت کٹھور بچن کہے ہین میرے اپرادھ چھما کرو جدھشٹر نے کہا کہ
ہے بھائی مین نے بہت برا کیا کہ تم سے ایسے کٹھور بچن کہے جس سے تم کو اتنا دکھ اُٹھانا پڑا مین اگیانی نربدھی آلسی
بے بھیت ہون تم میرا سر کاٹ لو مین راج کرنے کے لائق نہین تم راج کرو جو ایسا نہ کروگے تو مین پھر بن کو چلا جاؤنگا
اور ساری عمر بن مین رہونگا یہ کہکر راجہ جدھشٹر بن جانے کو تیار ہو گیا باسدیو جی نے جدھشٹر سے کہا کہ جیسی پرتگیا
ارجن نے کی ہے کہ جو کوئی مجھ سے یہ کہے گا کہ گانڈیو دھنش دوسرے کو دیدو اُسکو مار ڈالونگا وہ پرتگیا ارجن کی پوری
ہو گئی کہ تم کو کٹھور بچن اُسنے کہے یہ میری پریرنا تھی کہ بڑون کو مارنا اُچت نہین اُن کی نندا کرنا اور پرتشٹھا نہ کرنا مارنے
کے سمان ہوتا ہے آپ مجھ کو اور ارجن کو چھما کرین مین آپ کی شرن ہون کرن اپنے کیے ہوے کرم کا پھل
جلدی پاویگا اب یہ پرتھی کرن کے خون سے رنگین ہو جاویگی کرن کو آپ مرا ہوا دیکھین گے ارجن کو اگیا دو کہ رتھ پر
سوار ہو کر آپ کے شترو کرن کو مارے یہ کہکر سری کرشن جی نے سر نیچا کر لیا راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی کو ہردے
سے لگا لیا اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے پربھو آپ ہماری سدیو رکشا کرتے رہے ہین ہم پروار ہمیشہ آپ کے شرن مین
ہین آپ کے سمجھانے سے مین سمجھ گیا ہون مین ارجن دونون اگیانتا سے آپ کے کارن دکھ سمدر سے پار ہو گئے آپ نے

ہماری رکشا کی آپ نے ہم کو سناتھ کیا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ ہے مہابا ہو تم اپنے بڑے بھائی جُدھشٹر کو پرسن کرو ارجن نے اُٹھ کر راجہ جُدھشٹر کے چرنون مین سر رکھدیا اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ میرا اپرادھ چھما کیجیے جُدھشٹر نے ارجن کو ہردے سے لگا کر اُسکے ماتھے کو سونگھا اور کہا کہ بھائی کرن نے ہماری سینا کو مار کر بیاکل کر دیا اور مجھے اُسنے پراجے کیا اُس دُکھ سے مین نے تم کو کٹھور بچن کہا تم کرن کو نہین مارو گے تو میرا جیون بھی سنسار مین نہین ہوگا ارجن نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مین آپ کی پرشنتا کے لیے کرن کو مارونگا سری کرشن جی سے کہا کہ ہے مادھو جی کرن کو اپنے دیب استرون سے مارونگا آپ رتھ پر سوار ہو کر مجھ کو وہان لے چلین سری کرشن جی نے جُدھشٹر سے کہا کہ آپ پرسن ہو کر ارجن کو آشیرواد دیوین کہ کرن کو سنگرام مین مارے راجہ جُدھشٹر نے ارجن سے یہ کہا کہ ہے بھرتا جو تم نے کہا مین نے چھما کیا اب آشیرواد دیکر کہتا ہون کہ تم کرن کو سنگرام مین مارو ارجن نے جدھشٹر کے دونون چرن پکڑ لیے اور اپنا سر رکھدیا جُدھشٹر نے ارجن کو پھر چھاتی سے لگا کر اس کے مستک کو سونگھ کر کہا کہ ہے ارجن تم نے میری بڑی پرشٹھا کی مین آشیرواد دیتا ہون کہ تم ہمارے شترو کرن کو مارو ارجن نے کہا کہ آپ کی کرپا سے آج بغیر مارے کرن کے نہین آؤنگا اور اپنا کوچ اُسوقت اُتارونگا جب کرن کو مارونگا اور کرن کو مار کر پھر آپ کے چرن سیوا کرونگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے ارجن جُدھشٹر بکھاد برتن۔ سترھوان ادھیاے۔

اٹھاروان ادھیاے

کرن کے مارنے کو راجہ جُدھشٹر اور برہمنون سے سوستی بچن لے کر ارجن کا جُدھ کرنا

سنجے نے کہا کہ راجہ جُدھشٹر اور برہمنون سے سوستی بچن لے کر ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ آپ رتھ کو سب استرون سے سجا کر جہان کرن سنگرام کر رہا ہے لے چلین کہ کرن کو مارون سری کرشن جی نے دارک رتھبان سے کہا کہ ہمارا رتھ استر شسترون سے سجا کر لاؤ دارک رتھ سجا کر لایا اور سری کرشن جی ارجن کو رتھ پر سوار کر کے سنگرام مین لائے ان دونون کے تیج پرتاپ کو دیکھ سب کوروی سینا کے لوگ کہ رہے تھے کہ آج کرن کو ارجن بغیر مارے نہین رہے گا ارجن کو بہت اچھے اچھے شگون ہوے مانس کھانے والے پشو پکشی ارجن کے آگے آگے ہو لیے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے مہابا ہو تیری سمان کوئی شور بیر سوتھی پر دھنش دھاریون مین نہین ہے گاندیو دھنش کو برھما جی نے سرشٹی کے ادھین اوپن کیا تھا جس کو تم دھارن کرتے ہو کرن بھی بڑا شور بیر ہے اور وہ بھی شستر بدیا اچھی جانتا ہے پر تو تم اُس سوت پتر کو مارو گے اور جُدھشٹر کا منورتھ سپھل کرو گے جنگ جُدھ ہوتے ہوے سترہ دن گذر گئے ہین اب کرن کو ضرور ہی مارو جُدھشٹر آج بہت دکھی ہین یہ کہا رتھ تیز رتھ چلایا دونون طرف سے جُدھ ہونے لگا نکل نے سرشٹ برما اور دھرشٹ دُمن نے کرن کو گھایل کیا دوساسن اور بھیم سین سے بڑا بھاری جُدھ ہوا بھیم سین کو دوساسن نے گھایل کر دیا اتمو جانے کرن کے پتر کو مارا جب اُسکا شر پرتھی پر گرا تب سکھین اپنے پتر کو مرا ہوا دیکھ کر کرن کو کرودھ ہوا اور اتمو جا کے

رتھ کے گھوڑے اور تپا کا کرن نے پرتھی پر گرا دیے اتموجا نے بھی کرن کو گھایل کر دیا اور سکھنڈی کے
رتھ پر سوار ہو کر کرپاچارج سے سنگرام کرنے لگا کرپاچارج کو اسوتھامان نے سکھنڈی اور اتموجا سے بچایا
بھیم سین کو کورون نے گھیر لیا تب بھیم سین نے اپنے سارتھی سے کہا کہ مجھ کو درجودھن کے سنمکھ لے چلو اسکو
مارونگا اور درجودھن سے سنگرام کرنے لگا پرس پر بڑا جدھ ہوا بھیم سین نے بہت سے راجاؤن کو مار کر
پرتھی پر گرا دیا اور آپ کی سینا کو ایسا مار کر بیاکل کیا کہ کسی کو سنمکھ کھڑے ہونے کی سامرتھ نہ ہوئی چارون طرف
کو تمھاری سینا بھاگ گئی بھیم سین نے اپنے سارتھی سے کہا کہ مجھ کو یہ شدھ سنگرام مین نہین رہتی ہے کہ کونسی
سینا میری ہے اور کونسی شتروون کی راجہ جدھشٹر کو مین نے بہت دیر سے نہین دیکھا وہ کہان سنگرام کرتے ہین
اور اب ہمارے پاس بان کس کس پرکار کے باقی ہین بشوک سارتھی نے کہا کہ مارگن نام ساٹھ ہزار بان باقی
ہین اور شورو ابھلون کی تعداد دس ہزار ہے اور ناراچ دو ہزار اور پردر نام بان تین ہزار موجود ہین اور بہت
سے مدگر تومر بجر موجود ہین آپ شستروون کی طرف سے چنتا نہ کرین اتنے شستر اب موجود ہین کہ چھ بیل بھی انکو
لے جا سکتے ہین سنگرام کیجیے بھیم سین نے کہا کہ مین شترو سینا کو مارونگا اس وقت ارجن میرے پاس آجاوے
بشوک نے کہا کہ مہاراج مہاتما ارجن کورون کی سینا کو مارتے ہوے چلے آتے ہین دیکھو درجودھن کی سینا ارجن
کے ہاتھ سے بے بھیت ہو کر بھاگی جاتی ہے اور ہنومان جی ہاتھیون کی سینا مین دکھائی دیتے ہین اور کیسا گھور شبد
شتروون کی سینا مین ہنومان جی کر رہے ہین سری کرشن جی ارجن کے رتھ کو اسی طرف لیے چلے آتے ہین کیشو جی کے
چکر کو دیکھو کہ بڑے بڑے ہاتھیون کی سونڈ کاٹتا ہوا چلا آتا ہے دیودت سنکھ اور پنج جنیہ سنکھ کے شبد کو سنو سری
کرشن جی مکٹ اور بیجنتی مالا دھارن کیے ہوے اور دیوراج اندر کے سمان ارجن شتروون کی سینا کو بدھنش کرتے
ہوے آتے ہین چارسو ہاتھی اور تین سو رتھ سوارون کو ابھی مار کر ارجن نے گرا دیا ہے رہے بھیم سین آپ کے
شترو سب مارے جاوینگے اور آپ کے سبب منورتھ سوپھل ہونگے بھیم سین نے کہا کہ ہے بشوک بجے ہونے پر چودہ
گانون اور بیس رتھ اور بہت داس اور داسی تم کو دونگا اب تم مجھے خوشخبری سناؤ کہ ارجن نے کرن کو مارا اور
کورون کی سینا کو بدھنش کر دیا۔
اتی سری رام گرت مہابھارتے۔ اٹھارھوان ادھیاے۔

اونیسوان ادھیاے

کرن اور ارجن کا جدھ

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ بھیم سین اور بشوک سارتھی کے آپس مین یہ باتین ہو رہی تھین کہ وہان
ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ مجھ کو آپ وہان پہونچا دین جہان بھیم سین جدھ کرتے ہین سری کرشن جی
نے کہا کہ بہت اچھا ارجن اپنے بانون سے شترو سینا کو مارتا ہوا وہان پہونچا دیکھا کہ بھیم سین متوالے ہاتھی کی طرح
کورون کی سینا کو مردن کر رہا ہے ارجن بڑا بھاری شبد کرتا ہوا بھیم سین کے پاس پہونچا اسکو دیکھ کر بھیم سین

پرستن ہوگیا ارجن نے اپنے تیکشن بانون سے ہزارون رتھ سوار اور ہاتھی سوارون کا بدھنش کردیا ارجن کو دیکھکر
بھیم سین نے آپ کی سینا کو اپنے بجرادر تیکشن بانون سے بدھنش کرنا آرنبھ کیا اور تھوڑی دیر مین دس ہزار ہاتھی
اور ایک لاکھ منش اور پانچ ہزار گھوڑے سوارون کو مارکر خون کی ندی بہادی درجودھن نے دُکھی ہوکر شکنی آدک
راجاؤن سے کہا کہ بھیم سین نے ہماری سینا کا ناش کردیا ہے کسی پرکار اِسکو مارو جب تک یہ نہ مارا جاوے گا
میری سینا موت کے مُنھ مین رہے گی درجودھن کا بچن سُنکر بہت سے راجاؤن نے بھیم سین کو اِس طرح سے گھیر لیا
جیسے تارا گن چندرمان کو شکنی نے اپنے تیرون سے بھیم سین کے رتھ کے گھوڑون اور سارتھی کو گھایل کردیا پھر شکنی
نے برچھی بھیم سین کے اوپر پھینکی جس نے بھیم سین کی بائین بھجا کو زخمی کردیا آپ کے تیرون نے بھیم سین کو بڑی سینا
سے گھیر کر اپنے تیرون سے ڈھاک دیا بھیم سین نے آپ کے تیرون کو رتھ اور سارتھی سمیت گھایل کردیا اور اُن کی
دھجا کو کاٹ گرایا پھر شکنی سنمکھ ہوکر بھیم سین سے جُدھ کرنے لگا بھیم سین نے اپنے بانون سے شکنی کو مورچھت
کرکے گرا دیا درجودھن نے شکنی کو پرتھی پر گرا ہوا دیکھ دوسرے رتھ مین ڈال کر الگ بھیجدیا سنجے نے راجہ دھرتراشٹر
سے کہا کہ شکنی کے بجے ہونے اور درجودھن کے بھیم سین کے مقابلہ سے ہٹ جانے پر تمہاری سینا بھاگنے لگی اور
بھیم سین سے ایسی بھے بھیت ہوئی کہ روکنے سے بھی نہین رُکی تب کرن نے آگے بڑھکر بھیم سین کے بیگ کو روکا
اور آپ پانچال دیشی سینا کو مارتا ہوا درَوپدی کے بیٹون کو برتھ کرتا ہوا ارجن کی طرف چلا بھیم سین نے کورُون کی
سینا کو مارکر بیاکل کردیا پھر کرن نے پانڈون کی سینا کو اپنے تیکشن تیرون سے گھایل کیا اور بہت سے شوربیرون کو
مارکر گرا دیا مہا سوربیر کرن نے ساتکی اور نکل وغیرہ مہارتھیون اور اُنکی سینا سے بڑا بھاری جُدھ کیا اور ایسے تیر
مارے کہ پانڈوی سینا اور اُسکے سوربیر کرن سے سنگرام نہ کرسکے ہزارون ہاتھی گھوڑون اور اُنکے سوارون کو مارکر
پانڈوی سینا کو بیاکل کردیا اُدھر سے کرودھ بھرے دھرشٹ دُمن اور بھیم سین اور دروپدی کے بیٹون نے کوروی
سینا کا ناش کردیا دونون طرف کی سینا اِس سنگرام مین بہت ماری گئی سوربیر ارجن نے کرن کو پانڈوی سینا کا ناش
کرتے ہوے دیکھ کر اپنے گانڈیو دھنش سے کوروی سینا مین خون کی ندی بہادی راجہ شل نے کرن سے کہا کہ سری کرشن
جی سمیت ارجن تمہاری سینا کا ناش کرتا ہوا سامنے چلا آتا ہے تم جلدی چلو سواے تمہارے مین کسی کو نہین دیکھتا ہون
کہ مہا سوربیر ارجن سے سنگرام کرے تمہین ارجن اور سری کرشن جی سے جُدھ کرسکتے ہو۔ بیدبیہ کا موجب۔ اہشٹ
اگن جت۔۔ اور بڑے سوربیر گاندھار دیشی تم سے بجے کیے گئے ہین اور سب کوروی سینا تم سے رکشا کی گئی ہے
تم مہارتھی ارجن کو روکو کرن نے کہا کہ ہے سوربیر شل تم بڑے پراکرمی ہوکر ارجن سے بھے بھیت مت ہو اب میری
بھجا کا بل دیکھو کہ سری کرشن کے پیارے ارجن کو معہ پانڈوی سینا کے بجے کرتا ہون اتھوا اُسکے ہاتھ سے مین مارا
جاتا ہون کہ ہمیشہ ایک ہی منش کی جیت سنگرام مین نہین ہوتی ہے راجہ شل نے کہا کہ سب آدمی ارجن کو اجے (فتح
نہ ہونے والا) کہتے ہین کرن نے کہا کہ سنسار مین ارجن کے سمان کوئی دھنش دھاری استر شستر بدیا کا جاننے والا
جس پرتاپ بڑھانے والا نہین سنا گیا اور نہ دیکھا گیا وہ بھی مجھ سے سنگرام کرنے کی ابھلاشا رکھتا ہے وہ میرا پراکرم
بھی خوب جانتا ہے ارجن بڑا ابھمان ہے اُسکی ہست لاگھوتا (ہاتھون کی چالاکی) مین رو دیکھتا ہون کہ ایکبار
اپنے دھنش پر جب وہ تیر چلاتا ہے تو سیکڑون تیر ہوجاتے ہین ارجن نے کھانڈو بن مین اگنی کو ترپت کیا اُسی جگہ

سری کرشن جی نے چکر اور ارجن نے گانڈیو دھنش اور اکشی تیرون کا ترکش اور سفید رنگ کے گھوڑون کا رتھ
پایا اسی طرح شیوجی مہاراج کو جدھ مین پرشن کرکے مہا گھور سنسار کا بجے کرنے والا پاشپت استر اور دیولوک
مین) گیانون سے بدھ پرکار کے استر پاکر کالی گٹے راچھسون کو ایک رتھ سے بجے کرکے دیودت سنکھ پایا پرانگم
مین ہم سب کورون کو بھیشم پتامہ اور درونا چارج سمیت بجے کر لیا اور ہمارے کپڑونکو اتار لیا اور سارا گودھن چھوڑ لیا
مہاپر اکرمی اننت بیریہ وان (بیشمار بل پراکرم والے) سری کرشن ساکشات نارائن جی سے رکشا کیا ہوا ارجن ہے
جسکے گن ہزارون برس تک بھی برنن نہین ہو سکتے ہین ایسے شنکھ چکر گدا پدم دھاری باسدیو بھگوان اور نر روپ
ارجن کے گن کوئی برنن کرنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہے اب مین ان دونون سے جدھ کرونگا میرے سواے کون
ہے جو ارجن سے جدھ کرے یہ کہکر کرن درجودھن آدک تمھارے پترون کے پاس گیا انھون نے کرن کا آدر
کیا کرن نے کرپاچارج اسوتھامان کرت برما اور شکنی آدک سور بیرون سے کہا کہ اب تم سب اکٹھے ہو کر ارجن سے
سنگرام کرو کہ تم سے جدھ کرتا ہوا ارجن گھایل ہو کر تھک جاوے پھر مین اس سے جدھ کرونگا انھون نے کہا
کہ بہت اچھا اور سب سور بیر اپنی سینا لے کر ارجن سے جدھ کرنے کو چلے اور بہت دیر تک ارجن ان سے جدھ کرتا رہا
ہزارون رتھ سوار اور ہاتھی سوار و پیادہ سپاہیون کو ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش سے مار گرایا جیسے آنکھون کا
روگی سورج کے تیج کو نہین دیکھ سکتا ہے اس طرح کوروی سینا ارجن کے تیرون سے بیاکل ہو کر بھاگنے لگی تب
درجودھن اور اسوتھامان نے ارجن سے جدھ کیا دونون کو ارجن نے گھایل کر دیا پھر کرت برما کرپاچارج آگے
بڑھے ان کے گھوڑون اور سارتھی کو ارجن نے مار گرایا اسی طرح شکنی کو بھی گھایل کرکے اسکے سارتھی اور گھوڑون
کو ارجن نے مارا پھر ایک ساتھ سب ملکر ارجن کے اوپر دوڑے تب نکل سہدیو درشٹ دمن نے ارجن کی رکشا
کرکے کوروی سینا کے سور بیرون سے خوب جدھ کیا۔

انی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب۔ اونیسوان ادھیاے۔

بیسوان ادھیاے

بھیم سین کا دوساسن کو مار کر اسکا خون پینا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ کوروی سینا کے سور بیرون نے بڑا بھاری سنگرام کیا پھر دونون سیناؤن کے
سور بیرون نے ایک دوسرے کو جیتنے کی ابھلاکھا مین رودھر کی ندی بہادی کبھی کورون کی سینا بھاگنے لگی اور
کبھی پانڈوی سینا اس وقت بھیم سین نے اپنی سینا کی رکشا کے لیے اپنا رتھ آگے کرکے ہزارون ہاتھی سوار
اور گھوڑے سوارون کو مار ڈالا اور کرن کو بہت گھایل کر دیا تب درجودھن اور اسوتھامان اور کرت برما آدک سور بیرون
نے کرن کی رکشا کی رن بھوم مین مرے ہوے ہاتھی گھوڑون اور ٹوٹے ہوے رتھون سے رستہ نہین ملتا تھا سور بیر
کرن نے ارجن کے دیکھتے ہوے پانچال دیشی سینا کو اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا تب ارجن نے آگے بڑھ کر انکی
رکشا کی اور کوروی سینا کو بھگاتا ارنبھ کیا وہ کرن کا آسرا لے کر اسکی پناہ مین گئے تب کرن نے ارجن کو مارنے کا

ارادہ کرکے بڑی سینا ساتھ لے کر بھاری دھنش کو اُٹھایا اور اپنے تیرون کی برکھا کرتا ہوا پانڈوی سینا کو مارتا ہوا
چلا سنابک اور سرت سوم نے اُسکو روکا کرن نے اُن کے رتھ کے گھوڑون کو اپنے تیرون سے مار کر دونون کو
گھایل کیا پھر ساتکی کے سارتھی اور گھوڑون کو راجہ کیکے کے بشوک نام بیٹے کو مارا کیکے دیشی سیناپت نے راجکمار
کو مرا ہوا دیکھ کر کرن کے تیر پر سین کو بہت گھایل کیا کرن نے سیناپت کو مار ڈالا اور پر سین ساتکی سے جس کے
گھوڑے مارے گئے تھے سنگرام کرنے لگا ساتکی نے اُسکو مار ڈالا کرن نے درشٹ دُمن کے پُتر کو مارا اتمو جسا
بھیجے سکھنڈی اور درشٹ دُمن نے کرن کو بہت گھایل کیا دونون سیناؤن کے سور بیر پرسپر خوب جُدھ کر رہے
تھے جہان تہان مرتک شریرون کے ڈھیر لگے ہوے تھے درجودھن کا چھوٹا بھائی دوساسن دھنش لیکر بھیم سین
کے سامنے ہوا اور اُسکو مرم استھانون سے گھایل کر دیا اِن دونون کا بھاری جُدھ ہوا جیسے راچھسون کا جدھ
راجہ اندر سے ہوا تھا بھیم سین نے کرودھ کر کے دوساسن کی دُھجا گرا کے اُسکی پیشانی پر تیر مارا اور اُسکے سارتھی
کو پرتھی پر مار گرایا اُس راجکمار نے بھیم سین سے جدھ بھی کیا اور اپنے گھوڑون کو بھی ہانکتا رہا اور ایک تیر
بھیم سین کی چھاتی مین ایسا مارا کہ وہ چکر کھا کر رتھ پر گر پڑا اور پھر سنبھل کر بھیم سین اُٹھا تو دوساسن نے اُس کے
دھنش کو کاٹ کر سارتھی اور بھیم سین کو بہت زخمی کر دیا اُسوقت کرودھ مین سنجکت بھیم سین نے کہا کہ اب
مین پرہار کرتا ہون ہوشیار ہو جا آج تیرا لہو پیونگا دوساسن نے بھیم سین سے گدا جُدھ دیر تک کیا سور بیر
بھیم سین نے ایک گدا دوساسن کے مستک پر ماری کہ دوساسن کے سر مین سے خون بہنے لگا اور پھر دوسری
گدا گھوما کر زور سے ماری کہ دوساسن چکر کھا کر پرتھی پر گر پڑا اُسوقت بھیم سین کا روپ کال کے سمان ہو گیا
اور بھیم سین کو وہ بات جب دوساسن رانی درو پدی کے بال کھینچ کر سبھا مین لایا تھا یاد آئی تو وہ فوراً دوساسن
کی چھاتی پر چڑھ گیا اور بڑے شبد سے گرج کر اسوتھامان کرپاچارج درجودھن کے سنکھ ہو کر کہنے لگا کہ مین دُشٹ
دوساسن کو مارتا ہون اگر تم کو کچھ بل پراکرم ہو تو اسکو میرے ہاتھ سے بچاؤ اس کو کرمی نے درو پدی کو بڑے
دُکھ دیئے ہین پرمان کتی نام استھان مین سوتا زہر ملا ہوا بھوجن کھلانا کالے سانپون سے کٹوانا لاکھا مندر مین
جلانا چھل کے جوے مین راج جیت لینا بن باس مین تیرہ برس دُکھ پانا براٹ نگر مین جا کر ستانا سب دکھون
کی مول تو یہی ہے یہ کہکر دوساسن کی چھاتی پر چڑھ کر گرم گرم خون جو اُسکے سر سے بہہ رہا تھا انجلی بھر بھر کر
پیا اور بڑے شبد سے پکار کر کہا کہ واہ واہ کیا سواد ہے ایسا سواد تو دودھ اور امرت کے پان کرنے مین بھی مجھ کو
نہین آیا تھا اور پھر دوساسن سے کہا کہ ارے دُشٹ مہا پاپی مین نے جو پرتگیا سبھا مین کی تھی کہ تیرے خون کو
پیونگا وہ پرتگیا آج مین نے ست کر کے سب کو دکھا دی ہے اب دیکھونگا تجھ کو کون میرے ہاتھ سے بچا سکتا
ہے دوساسن نے آنکھون مین آنسو بھر کر کہا کہ بے شک بیر تم نے بن مین بڑے کلیش اُٹھائے سب باتین جو مجھ
سے بن ہو کر رہتی ہین اُس سے بھری سبھا مین درجودھن کے کہنے سے مین نے رانی درو پدی کے بال پکڑ کر سبھا
مین دکھ کھڑا کیا جو کو کرم مین نے کیئے تھے آج اُسکا بدلا پایا تم نے میرا خون پیا اب میرے شریر کو سوان اور سرگال
کھا دینگے جو بھادی ہے اُسے کون میٹ سکتا ہے درجودھن کرن اور اسوتھامان سے شور بیر میرا حال دیکھ رہے
ہین اور کسی سے کچھ اُپاے نہین ہو سکتا جو تمہاری اچھا ہو سو کرو اب مین تمہارے ہاتھ ہون تم نے میرا خون پیا اور

کہا کہ اسکے سمان کوئی امرت نہین ہے مین نے کشتری دھرم کا پالن کیا اور بھی ہزارون شور بیر بیری سمان جدھ مین مارے گئے اب کوّے گدھ مینرا خون پئین گے یا تم انجلی بھر بھر کے مینرا خون پیو گے ۔ یہ بچن دوساسن سے سنکر بھیم کو پھر کرودھ ہوا اور وہی بچن جو پہلے اسو تھامان اور درجودھن آدک سے پکار کر کہا تھا پھر کہا اور پھر دوساسن کی بھجا اکھاڑ کے دوساسن کے منھ پر ماری اور پھر گرم گرم خون دوساسن کا بھیم سین انجلی بھر کے پینے لگا اور کہنے لگا کہ واہ کیا سواد ہے ۔

بھجن

دیکھو کرم بھیم امان

मार दुसासन समर में कियो रुधिर ह्वै पान

سبھا مانجھ براج بھیشم اور بہو بلوان

दिये दुःख बड़ द्रोपदी को यह दुसासन जान

سمر سو کرنی دوساسن دشٹ اتی اگیان

अंजुली भर भर रुधिर पियो लागो स्वाद बखान

بھجا تور مرور چھاتی ماری مستک آن

पुनि रुधिर पियो दुष्ट को ह्वै कष्ट का अपमान

دِرون سُت پنی کرن درجودھن بہت بلوان

देखें ठाढ़े समर में और रोवें नारि समान

کین کرنی کٹھن اتی سنگرام بھیم سجان

निज परण पूरण कियो श्रीराम साक्षी जान

مار دوساسن سمر مین کیو رودھری پان

देखो कर्म भीम अमान

دیے دکھ دروپدی کو یہ دوساسن جان

सभा मांझ विराज भीषम और बहु बलवान

انجلی بھر بھر رودھر پیو لاگو سواد بکھان

सुमर सो करनी दुसासन दुष्ट अति अज्ञान

پنی رودھر پیو دشٹ کو دیے کشٹ کر اپمان

भुजा तोर मरोर छाती मारि मस्तक आन

دیکھین ٹھاڑے سمر مین اور رووین ناری سمان

द्रोन सुत पुनि करण दुर्योधन बड़ा बलवान

نج پرن پورن کیو سری رام ساکشی جان

कीन करनी कठिन अति संग्राम भीम सुजान

دوساسن کا گرم خون اس طرح بھیم سین نے پیا جیسے کوئی گرمی مین پیاسا آدمی ٹھنڈا جل سواد لے کر پیتا ہے اور خوش ہوتا جاتا ہے پھر دوساسن کا گلا کاٹ کر خون اسکا پینے لگا اور جو جو کرم دوساسن نے دروپدی کو سبھا مین لانے کے وقت کئے تھے اور بھیم سین اور پانڈون کو جتایا تھا ان باتون کو یاد کر کے اور سب کو سنا سنا کے بھیم سین نے دوساسن کا خون خوب ڈکار ڈکار کے پیا اسکے پیچھے گھور کر کے بھیم سین قہقہہ لگا کر خوب ہنسا اور دوساسن کو مرا ہوا دیکھ کر کہنے لگا کہ مین کیا کرون تجھ کو موت نے گھیر لیا ۔ جس جس نے اس وقت بھیم سین کو دوساسن کا خون پیتے دیکھا اور بھیم سین کے بچن سنے وہ وہان سے بھے بھیت ہو کر بھاگے درجودھن اور اسکے بہت سے بھائی اور کرن آدک جو دور کھڑے ہوئے بھیم سین کے کٹھن کرم کو اچھی طرح دیکھ رہے تھے ان کے ہاتھ سے شستر پرتھی پر سب خوف کے گر پڑے اور بھیم سین کا بھینکر کال روپ دیکھ کر اپنے بھائی دوساسن کی کچھ مدد نہ کر سکے ہزارون اودی سینا کے سردار اور سپاہی بھیم سین کے اس کرم کو دیکھ کر پکار اٹھے کہ بھیم سین منش نہین ہے او گر راچھس ہے یہ کہتے سب وہان سے بھاگ اٹھے دوسری طرف یودھامنو اپنی سینا لے کر چتر سین کے سنمکھ دوڑا اور ہزارون بانون سے گھایل کر کے بھگا دیا بھیم سین دوساسن کے قریب شر یہ کو چھوڑ کر وہان پہونچا جہان کرن تھا دیکھا کہ کرن درجودھن

کے پاس کھڑا ہے کرن کو دیکھکر بھیم سین جسکا مُنھ اور تمام کپڑے دوساسن کے لہو سے تر ہوگئے تھے پکار کر کہنے لگا کہ ہے نیچ دربُدھی کرن مین نے اُس دُشٹ دوساسن کا خون اچھی طرح سواد دے لے کر پیا جس نے مہارانی دروپدی کو سبھا مین اندھے راجہ اور دُشٹ آدمیون کے سامنے ننگن کرنا چاہا تھا اب تو خوش ہو کر پھر کہو کہ ہے گئو ہے گئو اور جو لوگ اُسوقت ہم کو دیکھکر ناچتے تھے چڑاتے تھے وہ پھر یہ شبد کہین کہ ہے گئو ہے گئو آج ہم اُنکے سامنے پھر ناچین گے وہ پھر کہین کہ ہے گئو ہے گئو - پرمان کُتی نام استھان مین جاکر سونا اور کال کوٹ بکھ ملا ہوا بھوجن کرانا سانپون کا کاٹنا لاکھا مندر مین بھسم کرنا جوے مین راج کا چھل سے جیتنا بن مین نواس کرانا اور وہان بھی دُکھ دینا دروپدی کے بالون کو بُری طرح سبھا مین پکڑنا براٹ نگر مین جاکر دُکھ دینا جو کلیش ہمنے اُٹھائے ہین اُن سب کی جڑ اور ہیتو تو ہی چنڈال ہے اب تجھے مار کر میرا جی ٹھنڈا ہوگا یہ کہکر بھیم سین خوب ہنسا اور اپنا مُنھ اور کپڑے خون بھرے بار بار کرن کو دکھائے اور پھر اُسی طرح ارجن اور سری کرشن جی کے سامنے بھیم سین جاکر کہنے لگا کہ مین نے جو پرن دشٹون کی سبھا مین کیا تھا اُسکو پورا کر دیا ہے ڈشٹ بُدھی کورو چنڈال دوساسن کو مار کر خوب سواد لے کر اُسکا خون مین نے پیا ہے جو پرتگیا سبھا مین مین نے کی تھی وہ آپ کی کرپا سے مین نے پوری کر دی ہے آپ کی کرپا سے آج اپنے بیری دوساسن کو مار کر اس سنگرام جگ کرنیوالے مَند بُدھی درجودھن کو مار کر دوسری پرتگیا پوری کرونگا جب تک درجودھن کی جانگھ نہ توڑ ڈالونگا تب تک مجھے ٹھنڈک نہین پڑیگی سری کرشن جی بھیم سین کے اُس روپ کو دیکھکر ہنسے اور کہا کہ واہ واہ سوربیر تم نے خوب کیا جو دوساسن دُشٹ کا خون پان کیا سوربیر دن کو اپنی پرتگیا ضرور پورن کرنی چاہیے درجودھن کہان جاتا ہے وہ سمان بھی آگیا کہ اُسکی جانگھ تمھاری گدا سے چورن ہوگی درجودھن اپنے خون مین بھرا ہوا کال کی گھڑی گن رہا ہوگا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب دوساسن کو مار کر بھیم سین کا خون پینا اور سری کرشن جی سے جاکر سب حال کہنا بیسوان ادھیاے

اکیسوان ادھیاے

برکھ سین کرن کے پُتر کا مارا جانا اور اسوتھامان جی کا درجودھن کو سمجھانا کہ اب بھی پانڈون سے صلح کرلو نہین تو کرن کو ارجن مار ڈالے گا

سنجے نے کہا کہ ہے راجن بھیم سین سری کرشن مہاراج سے دوساسن کے خون پینے کا سماچار کہکر کرن کے سامنے اُسی طرح خون سے مُنھ بھرا ہوا اور کپڑے لال کر دودھ مین بھرا پھر چلا آپ کے پُتر نکھنگی - کوچی - پاشی ونڈوہار - دھنردھر - الولُپ - سہ - کھنڈ - بات بیگ - سوورچس - دس بیٹون نے جو دوساسن کا حال دیکھ چکے تھے بھیم سین کو روکنا چاہا بھیم سین نے کھیل ماتر اپنے تیرون سے دسون بیٹون کو تھوڑی دیر مین مار گرا بھیم سین کا بھینکر روپ دیکھکر سینا اُسکے آگے سے بھاگی کرن سے مارے خوف کے آپ کے بیٹون کی کچھ سہائتا نہین ہو سکی اپنی جگہ پر کرن اسطرح کھڑا ہو رہا جیسے کاٹ کی پُتلی راجہ شل نے یہ حال کرن کا دیکھکر کہا کہ ہے سوربیر

م اتنا بھے مت کرو تمھاری سہاے کو ہم - اسوتھامان اور کرپاچارج سب موجود ہین اور درجودھن اپنے
سگے بھائیون کے مارے جانے سے بہت دکھی ہو رہا ہے اور کرپاچارج اسوتھامان اور اُس کے بھائی جو اتبک
ندہ ہین درجودھن کے چارون طرف اکٹھے ہو رہے ہین دیکھو نکش بھیدی ارجن اور بھیم سین تم سے جدّھ کرنے
نے ہین تم سچیت ہو جاؤ راجہ درجودھن نے جدّھ کا بوجھ تمھارے اوپر رکھا ہے اب تم ہوشیار ہو جاؤ اور
نڈون کو جیت کرو راجہ شل کے بار بار کہنے سے کرن سچیت سا ہوا اور درجودھن کی طرف دیکھکر اپنے ششتر سنبھالے
برکھ سین کرن کے پُتر اور نکل کا پرس پر جدّھ ہوا دوساسن کا بدلا لینے والے برکھ سین نے نکل کو گھایل کر دیا
ور اسکے گھوڑون اور سارتھی کو مار ڈالا تب مہاتما نکل نے کرودھ مین آن کر رتھ سے کود کر کھڑگ لے کر دو ہزار
برکھ سین کے ساتھی سور بیرون کو مار ڈالا اور نکل نے اُس وقت اپنی چستی چالاکی خوب دکھائی پھر برکھ سین
سے جدّھ کرنے لگا نکل کو برکھ سین نے بہت بیاکل کیا جدھشٹر نے ارجن سے کہا کہ نکل کو کرن پُتر نے دُکھی
کر رکھا ہے تم اسکو مارو ارجن وہان سے چلا اور کرن کے سامنے کہنے لگا کہ جب تک کرن کو نہ مارونگا تب تک
مجھے چین نہین پڑیگا پرنت پہلے اُسکے پُتر برکھ سین کو مارونگا یہ کہکر برکھ سین سے جدّھ کرنے لگا اور اپنے تیکشن
تیرون سے برکھ سین کو مار ڈالا کرن اپنے سور بیر پُتر کا مرن دیکھ کے بیاکل ہو گیا اُسکو مورچھا آگئی پھر ہوشیار
ہو کر ارجن اور سری کرشن جی کے اوپر دوڑا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ غصے مین بھرا ہوا کرن آتا ہے
ارجن نے اپنے دھنش بان کو سنبھالا اور کرن سے سنگرام کرنے کے لیے ہوشیار ہو گیا کرن اپنے پُتر کے
شوک مین رویا اور پھر ارجن سے سنگرام کرنے کو چلا اُسوقت درجودھن کے کہنے سے کرپاچارج کرت برما
اسوتھامان درجودھن سمیت پانڈوی سینا کے سنمکھ ہوے شکنی ست برکھ دیو ابردھ بھی اُنکے ساتھ سنگرام
کرنے کو ساتھ ہو گئے پانڈوی سینا سے راجا کلند کا پُتر سنمکھ ہوا اور اُسکے پیچھے نکل اور دروپدی کے پُتر اور ستیکی
جی بھی ہوے کلند کے پُتر نے کرپاچارج کے سارتھی اور گھوڑون کو اور کرپاچارج کو بہت گھایل کر دیا اور ہاتھی
سوار کلند کے پُتر نے بڑا جدّھ کیا آخر کرپاچارج جی نے اُسکو ہاتھی سمیت مار ڈالا پھر اُسکا چھوٹا بھائی کرودھ
مین بھرا جدّھ کرنے لگا شکنی راجہ قندھار نے اُسکو مار ڈالا ان دونون کے مارے جانے سے پرسپر دونون
سیناؤن مین بڑا بھاری سنگرام ہوا ہزارون ہاتھی گھوڑے رتھ سوار مارے گئے اور کرت برما نے بہت سی
پانڈوی سینا کو مارا راجہ کلند کے چھوٹے بھائی نے ہاتھی کو بڑھا کر خوب جدّھ کیا آپ کے پُترون نے اُسکو بھی
ہاتھی سمیت پرتھی پر گرا دیا پھر راجہ کرات کو کلند کے پُتر نے بھیجا وہ بھی ہاتھی سمیت مارا گیا پھر برکھ برمانے
راج ہاتھی پر سوار ہو کر میدان مین آیا اُسکے ہاتھی نے اپنے چارون پانون سے رتھ سوار گھوڑے سوار
پیادہ سپاہیون کو روندنا آرنبھ کیا وہ بھی سہدیو کے پُتر کے ہاتھ سے گھایل ہو کر ہاتھی سمیت مارا گیا کلند
کا پُتر تکھجان نام کرودھ کر کے شکنی کے اوپر دوڑا راجہ قندھار نے اُسکا سر کاٹ لیا - اُس وقت
برہما جی - مہادیو جی - اور بشن جی سے آدلے کر سب دیوتا اور دانو اس جدّھ کے دیکھنے کو آئے دیوتاؤن
نے کہا کہ ارجن جیت پاویگا اور دیتون نے کہا کہ کرن - پھر برہما جی سے ہاتھ جوڑ کر دیوتاؤن نے پوچھا کہ ہے
بھگون آپ کرپا کر کے تبلا دین کہ کون جیت پاویگا شیو جی نے کہا کہ ہے دیوتاؤ ارجن نر روپ ہے اور

سری کرشن جی تری لوکی کے سوامی اُسکی رتھ بانی کرتے ہین ارجن بجے پاویگا بزھماجی نے بھی کہا کہ اوش
ارجن بجے پاویگا دیوتاؤن نے پرسن ہوکر سری کرشن جی اور ارجن کے اوپر پھولون کی برکھا کی ارجن اور
سری کرشن جی نے اپنے اپنے سنکھ بجائے ادھر سے راجہ شل اور کرن نے اپنے سنکھ بجائے اور بہت سے
راجاؤن نے کرن کے پیچھے دوپٹے ہلائے پھر سری کرشن جی نے کرن کو ارجن کے سنمکھ دیکھکر آشیرواد دی
کہ ہے اندر پتر تم کرن اپنے شترو کو بجے کرو کرن نے راجہ شل سے پوچھا کہ جو ارجن مجھ کو مارڈالے تو تم کیا کروگے
سچ سچ کہو شل نے کہا کہ جو ارجن تم کو مارڈالے گا تو مین اکیلا سری کرشن اور ارجن کو مارڈالونگا اور اسیطرح ارجن
نے گوبند جی سے پوچھا ۔ تب سری کرشن جی نے کہا کہ چاہے سمدر سوکھ جاوے اگن سیتل ہوجاوے سورج گر پڑے
کرن تم کو کبھی نہین مارسکتا ہے جو کدا چت ایسا ہو بھی جاوے تو اپنے بھج بل سے مین کرن اور شل کو مارڈالونگا
ارجن نے ہنسکر کہا کہ ہے پربھو جب آپ کی میرے اوپر ایسی کرپا ہے تو کرن کی کیا سامرتھ ہے جو مجھے مارسکے آپ
میرے ہاتھ سے کرن کو پرتھی پر پڑا ہوا دیکھین گے یہ کہکر ارجن کرن کے سنمکھ گیا اور اپنی جے کے کارن ایک نے
دوسرے کی سینا کو مارنا آرنبھ کیا ادھر کرن نے پانڈوؤن کی سینا کو ادھر ارجن نے کوروؤن کی سینا کو مار کر بیاکل کردیا
مہابیر ہنومان جی نے ارجن کی دھجا سے اُوچھل کر کرن کی دھجا جس پر ہاتھی کا اکار تھا نوچ ڈالا اور دانتون سے
اُسکو گھایل کیا ادھر سے وہ ہاتھی بھی سونڈ اُٹھا کر کال کے سمان گھور روپ ہوکر ہنومان جی سے جدھ کرنے لگا
ہنومان جی نے اُسکو بجے کیا کرن کی دھجا شوبھا رہت ہوگئی اور ارجن کی دھجا شوبھا مان دکھائی دی پھر کرپاچارج
شکنی ۔ درجودھن اور سارد وت کے پتر نے ارجن کو گھیر لیا اور چارون طرف سے تیرون کی بوچھار کرکے گھایل
کردیا ادھر سے پانڈون نے بھی کرن کو گھایل کیا دیوتاؤن نے ان دونون مہارتھیون کا جدھ دیکھ کر بار بار پھولون
کی برکھا کری اور پرسن ہوکر باجے بجائے درجودھن اور کرن کو پرتیت ہوگیا کہ ارجن بجے پاویگا دیوتا لوگ ارجن
کے اوپر پھولون کی برکھا کر رہے ہین اُسوقت اسوتھامان جی ہاتھ ملکر درجودھن سے کہنے لگے کہ تم خوش ہوکر پانڈون
سے صلح کرلو بیر بھاو تیاگ دو برہماجی کے سمان گرو ۔ درونا چارج اور بھیشم جی سرکھے سوربیر مارے گئے ہین مین
اور میرے مامان کرپاچارج دونون سرنجیو یعنی ہمیشہ زندہ رہنے والے ہین پانڈون نے بڑے بڑے سوربیر جدھ
مین مارڈالے میرے کہنے سے ارجن صلح کرنے کو تیار ہے اور سری کرشن جی پہلے سے صلح کرنا چاہتے ہین راجہ
جدھشٹر سب جیودھاریون کی رکشا چاہتے ہین نکل اور سہدیو اور بھیم سین بھی میرے آدھین ہین پانڈون کی اور تیری
سندھی ہوجانے پر پرجا کا کلیان ہوگا اور تم سکھ پاؤ گے بہت سے سوربیر بچ جاوینگے جو تم میرا کہنا نہ مانوگے
تو پچھتاؤ گے اور تم نشچے پراجے پاؤ گے تم نے دیکھا کہ ارجن نے کیسے کیسے پراکرم دکھائے ہین ارجن میرا کہنا مانکر
تم سے سندھی کریگا تم میرا کہنا مانو مین تمھارے اوپر ہمیشہ پریت کرتا رہا ہون اس کارن تم میرا بچن مان کر آدھا
راج پانڈون کو دے دو اس سمے تم آپ بھی اور سارے راجہ دونون سینا کے اچھی طرح دیکھ رہے ہین کہ دیوتا
آکاش سے سری کرشن جی اور ارجن کے اوپر کس طرح پرشنسا کرکے پھول برسارہے ہین ارجن ضرور ہی کرن کو آج
مارڈالے گا جو تیرا بہت پیارا متر ہے اور تجھ کو شوک ہوگا تم کو یاد ہوگا کہ بھیشم جی نے سرشیا پر سوتے کے سمے تم کو
یہی سمجھایا تھا کہ پانڈون سے اب بھی صلح کرو اور یہی ہمارے پتا جی بھی تم کو سمجھاتے رہے ہین اب یہ آخری

وقت کا میرا کہنا اپنا او پکار سمجھ کر مان جاؤ یہ بچن اسوتھامان جی کے سُنکر درجودھن نے کہا کہ ہے متر آپ نے جو کہا ست ہے پرنت آپ نے دیکھا کہ بھیم سین نے کس طرح دوساسن کو مار کر اُسکا خون پیا کیونکر میری شانتی ہووے ارجن اور کرن سے محبت کرے؟ کبھی نہین کریگا اور سب کُنتی کے پُتر بھی شترتا کو سوچ کر میرا بسواس نہین کرینگے ہے گرو جی کے پُتر تم اچھے ہو کر کرن سے یہ مت کہو کہ جُدھ کرنا چھوڑ دو ارجن سنگرام کرتے کرتے تھک گیا ہے کرن اُس کو مارے گا۔

اتی سری رام کرت مہابھارت بر کھ سین کرن پُتر کا مارا جانا اسوتھامان کا درجودھن کو سمجھانا کہ پانڈون سے صلح کرے اکیسوان ادھیاے

بائیسوان ادھیاے

کرن اور ارجن کے جُدھ مین اسوسین سرپ کا ارجن کے ہاتھ سے مارا جانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ارجن اور کرن دونون سنمکھ ہو کر جُدھ کرنے لگے اور ایک نے دوسرے کو گھایل کر دیا پھر ارجن نے اگن استر کرن پر چھوڑا چارون دشاؤن مین اگن جلتی ہوئی درشٹ پڑی تب کوروی سینا کے سور بیر بھاگے اور ایسا شبد ہونے لگا جیسے کہ بانسون کے بن مین آگ لگنے سے بڑا شبد ہوا کرتا ہے کرن نے اُس اگنی کے شانت کرنے کے لیے برن استر منتر پڑھ کر چھوڑا اُس استر نے اگنی کو شانت کر دیا پھر مہا پراکرمی کرن نے بادلون کے سمو ہون سے چارون طرف اندھکار کر دیا جل برسنے لگا تب ارجن نے بایو استر چھوڑ کر کرن کے استرون کا اثر دور کر دیا پھر ارجن نے راجہ اندر کے پیارے بجر کو گانڈیو دھنش پر رکھکر پھینکا اور بہت سے بان منتر پڑھ کر مارے اُنھون نے کرن کو بہت بیاکل کیا تب کرن نے جس کا تمام بدن زخمی اور خون سے تر بتر ہو گیا تھا بھارگو استر (پرسرام جی کا دیا ہوا استر) چھوڑا جس نے پانچال دیشی بڑے بڑے سور بیرون کو سخت زخمی کیا اور بہت سے ہاتھی گھوڑے رتھ سوارون کو مار گرایا کوروی سینا کے راجاؤن نے کرن کی بجے دیکھکر بڑی خوشی سے سنکھ بجائے پانڈوی سینا نے سری کرشن جی اور ارجن کو کرن کے ہاتھ سے بیاکل اور گھایل دیکھا تب بھیم سین نے خفا ہو کر ارجن سے کہا کہ ہے سور بیر تیرے استر دِت کو کرن نشپھل (بے اثر) کیے جاتا ہے تم کو وہ وقت یاد نہین رہا کہ اِس مہاپاپی کرن نے درجودھن کو سکھا کر دوساسن کو دروپدی کے لانے کو بھیجا تھا اُس نے سبھا مین بال پکڑ کر دروپدی کو ننگا کرنا چاہا اور کیسے کیسے دُکھ دیے یہ وہی کرن ہے جسکی صلاح سے درجودھن نے تمہارا راج چھل سے جیت لیا اِسکے مارنے کا وقت آگیا ہے کیون دیر کرتے ہو پھر سری کرشن جی نے بھی ارجن سے کہا کہ تمھارے بہت سے استرون کو کرن نے نشپھل کر دیا یہ کیا بات ہے دیکھو کورو لوگ کیسے خوش ہو رہے ہین - کیا تمھارے سارے شستر نشپھل ہو گئے جتین ہو کر کرن کا سر کاٹو تب ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش سے بہت سے تیکشن د سخت تیر تیر چلائے کرن نے سب کو نشپھل کر دیا پھر ارجن نے بہت چکر اور پرس دیوتاؤن کے دیے ہوے چلائے اُنسے ہزارون شور بیر کرن کی رکشا کرنے والے مارے گئے اور سیکڑون ہاتھی گھوڑے اور رتھ سوار مار ڈالے کرن نے بھی بڑا بھاری جُدھ کیا کہ اپنے تیرون سے پانڈوی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا تب کرشن چندر نے کہا کہ ارجن میرے

دیے ہوے سودرشن چکر سے اپنے شترو کرن کا سر کاٹو جس طرح اندر نے اپنے بیری نمچ کا سر کاٹا تھا تیرے سنگھ
یُدھ کرنے سے کرات روپ شیوجی مہاراج بہت پرسن ہوے تھے ہوشیار ہوکر سنگرام کرو ارجن نے کہا کہ
مہاراج مین وہی مہا استر چلاتا ہون آپ اور سب دیوتا پرسن ہوکر آگیا دیجیے یہ کہکر ارجن نے وہی مہا استر کرشن جی
کو نمشکار کرکے چلایا تو چارون طرف اگنی جلتی ہوئی نظر آئی کوروی سینا بیاکل ہوکر پکارنے لگی کہ ہے کرن ارجن
کے شسترون سے ہماری رکشا کرو ہم سب جلے جاتے ہین ارجن نے اس شستر کو چلاکر اپنے ہزارون تیرون سے
آٹھ ہزار سور بیر اور بہت سے ہاتھی گھوڑے کوروی سینا کے مار ڈالے تب کرن نے اپنے دب شستر سے ارجن
کے استر کو ٹھنڈا کر دیا اور اپنے تیرون سے پانڈوی سینا کو بیاکل کر دیا اسطرح ان دونون سور بیرون کا بڑا بھاری
یُدھ ہوا جس کے دیکھنے کو دیوتا اپنے اپنے بوانون مین سوار ہوکر آئے اور دونون کے پراکرم کی تعریف کرنے لگے
جب ارجن اپنا تیر کرن کے رتھ پر مارتا تھا تو بائیس[۲۲] قدم رتھ کرن کا پیچھے ہٹ جاتا تھا اور جب کرن اپنا تیر ارجن
کے رتھ پر مارتا تھا تو ارجن کا رتھ تین[۳] قدم پیچھے ہٹ جاتا تھا سری کرشن جی کرن کی تعریف کرتے تھے ارجن نے
کہا کہ مہاراج میرے پراکرم کی سراہنا آپ نہین کرتے ہین کرن کی استت کیون کرتے ہین۔ سری کرشن جی
نے کہا کہ مین تیرے رتھ پر ساری پرتھی کا بوجھ لیے بیٹھا ہون پھر بھی کرن تین قدم ہٹا دیتا ہے اور کرن اپنے رتھ
پر آپ ہی سوار ہے جو تو نے اُسکے رتھ کو بائیس قدم پیچھے ہٹا دیا تو کوئی پراکرم کی بات نہین ہے ارجن چُپ ہوگیا
پھر کرن نے پانچ اگن بان سری کرشن جی کے اوپر چلائے وہ تیر اُن کو گھایل کرکے پرتھی مین سما گئے اور پھر زمین
سے نکل کر اوڑے ارجن نے اپنے تیرون سے اُنکے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے اگن بانون کے پرتھی مین سمانے سے
تچھک ناگ کے پُتر اور اُسکے ساتھی ایسے گھایل ہوے کہ وہ سب بیاکل ہوکر زمین سے باہر نکل آئے پاتال مین
بسرام کرنے والا ارجن کا شترو اسوسین نام سرپ جو کھانڈو بن کی اگنی سے بچ گیا تھا وہ اوپر آن کر ارجن اور
کرن کا یُدھ دیکھنے لگا اور اپنے شترو ارجن سے بدلا لینے کا اچھا وقت سمجھ کر تیر بن گیا اور کرن کے ترکش مین
جا پہونچا سری کرشن جی کو گھایل دیکھ کر ارجن کو بہت کرودھ ہوا اور اُسنے خفا ہوکر منتر پڑھتے ہوے تیرون سے کرن
کو مار کر مورچھت کر دیا تھوڑی دیر کرن سُست اور غافل رہا پھر سنبھل کر اُسنے اپنے ترکش سے تیرون کی جھڑی لگا دی
آخر وہی سرپ روپ بان کرن کے ہاتھ مین آیا جس وقت کرن نے اُس تیر کو ترکش سے نکال کر دھنش پر چڑھایا
تو چارون طرف سے اگن کی جوالا نکلنے لگی اور آکاش مین دیوتا یہ حال دیکھ کر ہاہاکار کرنے لگے کرن نے اُس سرپ
روپ بان کو نہین جانا کہ کون ہے تیر ہی سمجھا پرنت راجہ اندر کو بڑا بھاری سوچ اپنے پُتر ارجن کا ہوا کہ یہ اسوسین
سرپ ارجن کا پُرانا شترو ارجن کو ماریگا راجہ اندر کو بکل دیکھ کر کنول جونی برھما جی مہاراج اندر سے کہنے لگے کہ ہے
دیو ئیندر تم سوچ مت کرو ارجن کی بجے ہوگی۔ یہان راجہ شل نے اُس بان کو کرن کے ہاتھ مین دیکھکر کرن سے
کہا کہ ہے سور بیر یہ تیر ارجن کو مارے گا اِس تیر کو ہوشیار ہوکر چلانا کرن نے کہا کہ مین چھل سے یُدھ نہین کرونگا
یہ کہکر اُس بان کو چھوڑا اور کہا کہ ارجن کو مارا ہے وہ سرپ روپ تیر کرن کے ہاتھ سے نکل کر آکاش مین جا بھینکر
روپ اگن ہوگیا سری کرشن جی نے اُس اگن کو دیکھ کر اپنے چرنون سے رتھ کو دبایا پرتھی مین آدھا رتھ گڑ گیا
رتھ کے زمین مین گھس جانے سے گھوڑے گھٹنون کے بل بیٹھ گئے اور رتھ نیچا ہوگیا سری گوبند جی کے اِس

اُپاے کرنے سے دیوتاؤن نے پرسن ہوکر گوبند جی کے اوپر پھولون کی برکھا کی اور دیوتاؤن نے بڑے شبد سے جے جے کار کیا رتھ کو پرتھی مین گاڑ دینے سے اندر کا دیا ہوا مکٹ جو ارجن پہنے ہوے تھا اُس سرپ روپ بان سے ارجن کے سر سے اُڑ گیا اور گھایل ہوگیا اور پھر وہ مکٹ ارجن کے سر سے اُڑ کر آکاش مین اگن کے سمان پرکاشت ہوا کہ وہ مکٹ برھما جی نے اندر کے لیے اوتپن کیا تھا جو ہیرے اور لعلون سے جڑا ہوا اور سگندھی سے بھرا ہوا اور پہننے والے کو بجے اور آنند دینے والا تھا اور وہ مکٹ شنکر جی کے پناک اور کوبیر جی کے بجر سے بھی کھنڈن نہین ہو سکتا تھا اُس مکٹ کو ارجن کے سر سے کرن نے اُس سرپ روپ بان سے اُڑا دیا وہ پرتھی پر گر پڑا تو بھی ارجن بنا مکٹ کے شوبھائمان تھا جلدی سے ارجن نے اپنا سر ننگا دیکھ کر سفید بستر اپنے خوبصورت بالون پر باندھ لیا اور وہ سرپ روپ بان ارجن کے سر کو کاٹ نہ سکا اور پھر ترکش مین پرویش کرنے کی اچھا سے وہ ارجن کا شترو سرپ اسوسین کرن سے بولا کہ ہے کرن تو نے مجھ کو اچھی ریت سے ارجن کے اوپر نہین چھوڑا اس کارن ارجن کا سر مین نہین کاٹ سکا اب تو مجھ کو ارجن کے اوپر اچھی طرح سے نشانہ دیکر جلدی چھوڑ تو مین اپنے اور تیرے شترو ارجن کو مار ڈالونگا کرن نے اشچرج کرکے اُسکی طرف دیکھا اور پوچھا کہ تو کون ہے سرپ نے کہا کہ مجھ کو ارجن کا دشمن جان چاہے جم راج بھی ارجن کی رکشا کرے تو بھی مین اُسکو مارونگا کرن نے کہا کہ ہے سرپ کرن دوسرے کی مدد سے ارجن کو مارنا نہین چاہتا ہے اور ایک بان کو چڑھا کر پھر دوسری دفعہ اپنے دھنش پر نہین چڑھاتا ہے مین اکیلا ہی ارجن کو نہین بلکہ سو ارجن ہون تو مار سکتا ہون تم خوشی سے چلے جاؤ یہ بات سُنکر وہ سرپ کرودھ مین بھرا ہوا اپنا سروپ دھارن کرکے ارجن کے مارنے کو چلا سری کرشن جی نے اُس سرپ کو آتا ہوا دیکھ کر ارجن سے کہا کہ اپنے شترو سرپ کو مار دا ارجن نے کہا کہ یہ سرپ میرا کون ہے جو آپ ہی آپ گرڑ کے منھ مین آتا ہے سری کرشن جی نے کہا کہ جب اگن کی ترپت کرنے کے لیے کھانڈو بن کو تم نے جلایا تھا تو اِس سرپ کی مان اُس اگنی مین جلکر مر گئی تھی یہ سرپ اُسکا پتر اپنی مان سے علیحدہ ہوکر نکل گیا تھا اُس دشمنی کو یاد کرکے تم کو مارنا چاہتا ہے ارجن نے چھ تیر اُس سرپ کے جو آکاش سے ترچھا ہوکر ارجن کے اوپر گرنا چاہتا تھا مارکر پرتھی پر گرا دیا جب وہ سرپ مر گیا تب گوبند جی نے رتھ کو اپنے دونون ہاتھون سے اوپر کو اُٹھا لیا اور گھوڑون کو کھڑا کرکے جیسے پہلے رتھ کو چلاتے تھے چلانے لگے۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب ارجن کا اسوسین سرپ کو مارنا۔ بائیسوان ادھیاے۔

تیئسوان ادھیاے

سنگرام مین کرن کے رتھ کا پہیا پرتھی مین گڑھ جانا اور ارجن کا کرن کو مارنا

کرن نے اتنی دیر مین اپنے بانون سے ارجن کو گھائل کرنا چاہا اور بہت سے تیر برسائے ارجن نے بھی کرن کے مارنے کے لیے بہت سے تیر برسائے اور کرن کو گھائل کر دیا کرن کے شریر سے خون بہنے لگا اور سارے بستر اُسکے خون مین تر ہوگئے تب کرن نے کرودھ کرکے سری کرشن جی کو گھایل کر دیا اُن کے گھایل کرنے سے ارجن نے

کرن کے مکٹ اور کنڈل اور کوچ کو اپنے تیرون سے کاٹ کر گرا دیا اور کرن کے شریر کو اپنے تیرون سے چھلنی
کر دیا اُس وقت کرن بہت بیاکل ہوگیا پھر سولہ بان کرن کی چھاتی مین ایسے زور سے مارے کہ کرن رتھ کے اوپر
اچیت ہوکر گر پڑا ارجن نے اُس اچیت کرن کو مورچھت دیکھکر مارنا نہ چاہا راجہ شل نے کرن کے منھ پر پانی چھڑکا
اور بازو کو ملا تب سری کرشن جی نے کہا کہ اپنے شترو کو پنڈت لوگ آفت مین مبتلا دیکھکر رحم نہین کرتے ہین دشمن کو
مارنا ہی روا ہے اب تم اپنے بیری کو مارو دیر نہ کرو اتنے مین کرن ہوشیار ہوگیا اور پھر بانون سے ارجن کو مارنے لگا
ارجن نے لوہے کے بانون سے کرن کو گھایل کیا کرن کے مرنے کا وقت آنے پر وہ سراپ جو برہمن نے دیا تھا کہ
کرن کے رتھ کے پہیے پرتھی مین گھس جاوینگے وہ سراپ پرگٹ ہوا کرن سراپ بس پرسرام جی کا دیا ہوا استر چلانا
بھول گیا بیاکل ہوکر کرن کہنے لگا کہ دھرماتما پرش کی رکشا دھرم سدیو کرتا ہے پرنت میرا کیا ہوا دھرم میری رکشا نہین
کرتا سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ اُس وقت کرن نے بیاکل ہوکر دھرم کی بہت سی نندا کی اور پھر ارجن اور
سری کرشن جی کے اوپر تیر برسائے ارجن نے بھی تیرون کی جھڑی لگا دی تب کرن نے برہم استر نکالا ارجن نے
اُس استر کو دیکھکر اندر منتر پڑھا آرنبھ کیا اور اپنے تیر برساتا رہا اور کرن اُنکو نشپھل کرتا رہا تب سری کرشن جی نے
کہا کہ ارجن اب تم برہم استر کو چھوڑو تمھارے تیرون کو کرن نشپھل کر دیتا ہے ارجن نے برھماستر کو منتر پڑھکر مارا کرن
نے اُسکو بھی کچھ نہ مانا اور اپنے تیر چلاتا رہا سری کرشن جی نے کہا کہ اب اور دب استرون کو جو دیوتاؤن نے دیے ہین
چلاؤ ارجن نے دوسرے بان منتر پڑھکر مارے اور پھر رودر استر کو چلایا کرن نے اُن کو بھی نشپھل کر دیا ایک دفعہ ہی
پرتھی سے شبد ہوا کہ ہے پرتھی کرن کے رتھ کا چکر پکڑ لے کرن کے رتھ کے پہیے زمین مین گڑ گئے کرن بہت بیاکل ہوا
اور پرسرام جی سے پائے ہوے استر کو بھول جانے اور ارجن کے تیرون سے تمام جسم گھایل ہوجانے سے بہت دُکھی
ہوگیا کرن نے شل سے کہا کہ رتھ ہانکو شل نے کہا کہ رتھ کے پہیے زمین مین گڑ گئے ہین کیا کرون کرن نے رتھ سے اُترکر
پہیون کو نکالنا چاہا اور سورج کا دھیان کرکے منتر جپنے لگا پرتھی چار انگل منترون کے بل سے اونچی اُٹھی پرنت پہیا نہ
چھوٹا اب کرن رو دیا اور اپنے دل مین کہنے لگا کہ دروپدی کو راج سبھا مین مین نے دُکھ دیا پانڈون کو بنواس دیا یہ اُسکا
پھل ہے جو مین بھوگ رہا ہون پھر گھبرا کر ارجن سے کہا کہ ہے دھنش دھاری ارجن جب تک مین رتھ کے چکر پرتھی سے
نہ نکال لون تم شستر مت چلاؤ دھرم کے جاننے والے شور بیر شرن آئے ہوے اور بال کھلے ہوے استرون کو تیاگ
کیے ہوئے اور شستر ٹوٹے ہوے منشون پر شستر نہین چلاتے ہین جب تک مین رتھ کے پہیون کو پرتھی سے نہ نکالون
تم جدھ مت کرو مین سری کرشن جی سے نہین ڈرتا ہون ایک مہورت دھرم بچار کے تم ٹھہر جاؤ ۔ سری کرشن جی کرن
سے کہنے لگے کہ ارے دشٹ ادھرمی اب تو بار بار دھرم دھرم کہتا ہے تو نے اور درجودھن اور شکنی نے کبھی بھی دھرم
کو بچار کر کوئی کام کیا ہے بھیم سین کو زہر کھلا کر سانپون سے کٹوایا آپس مین ناش کرنے کا منتر درڑھ کرکے پانچون پانڈونکو
لاکھ کے گھر مین جلانا چاہا پھر بھیم سین کو رات کے وقت جل پرواہ کر دیا اُس وقت تمھارا دھرم کہان گیا تھا پھر راج
سبھا مین رانی دروپدی کے بال پکڑ کے لے آیا اُس وقت تمھارا دھرم کہان تھا جوے مین سارا راج راجہ جدھشٹر سے
چھل کرکے چھین لیا اور تیرہ برس کا بن باس دیا تب تمھارا دھرم کہان گیا تھا ارجن کے پتر ابھمنیو اکیلے کو چھ مہارتھیون
نے گھیر کر مار ڈالا یہ کہان کا دھرم تھا اب ابھی دفعہ دھرم ہی دھرم پکارتا ہے یہ سُنکر کرن شرمندہ ہوگیا پھر رتھ پر کھڑا

ہوکر دھنش بان لے کر تیرون سے سری کرشن اور ارجن کو گھایل کرنے لگا تب سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ اب کرن کو ضرور مار ڈالو اُسی وقت ارجن نے برھماستر چلایا بارن استر سے اُس استر کو کرن نے روک دیا اور اُسکے پربھاؤ سے چارون طرف بادلون کا اندھکار چھا گیا پھر اپنے تیرون سے ارجن کو مورچھت کر دیا یہ حال دیکھکر کرن نے اپنے رتھ سے اتر کر اُسکا پہیہ نکالنا چاہا سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن جب تک کرن رتھ پر پھر سوار ہو اسکا سر کاٹو ارجن نے کرودھ کر کے تیکشن تیر منتر پڑھکر کرن کے اوپر مارا اُس تیر نے کرن کا سر کاٹ ڈالا تو بھی شریر کرن کا پرتھی پر نہین گرا تھوڑی دیر تک کھڑا رہا پھر شریر اُسکا پرتھی پر گر پڑا ارجن بہت پرسن ہوا یہان ایک اشچرج ہوا کہ کرن کے شریر سے جب اُسکا سر ارجن نے کاٹا ایک تیج نکلا اور سورج مین سما گیا ہزارون سور بیر جو کرن اور ارجن کا سنگرام دیکھ رہے تھے اُس تیج کو دیکھ کر اشچرج کو پراپت ہوے۔

بھجن

کرن ارجن سون کہت پکار

رتھ کے چکر چھاڈ نہین پرتھی ایک چھن کرہو نہ رار
شرن آئے سر کھلے ششتر بنو لڑین نہ دھرم بچار

ایک مہورت جان دیہو مین چکر کون لیہون نکار
کروان جدھ مین تم سون نربھے ڈرون نہ کرشن مرار

لہا کرون بپر شراپ کے کارن دھرنی کین اپکار
یہ سن بولے کرشن چندر جی تو نہین دھرم بچار

جیتیو راج پاٹ سب چھل سون تب نہین دھرم بچار
بھیم کو زہر کھلایو سب مل ابھمنون لیو مار

لاکھا مندر پانچون بھائی راکھے دھرم بچار
سبھا مانجھ کیو نگن دروپدی تب نہین دھرم بچار

ایسی بیر کہت سٹھ دھرم ہی بارم بار پکار
تب تیرو دھرم کہان گیو مورکھ کچھو نہین دھرم بچار

کرن لجاے چڑھو رتھ اوپر کوپ بہت سر مار
پن رتھ اونر کیو شرم بہونک چکر نہ سکو اُبار

لکھ ابھمان کرن کو جدوپت ارجن سون کہو مار
ایک تیر سون کاٹو کرن سر ارجن ہرکھ نہار

تہا تیج نکسو شریر سون جاے سمایو تمار
کرن مرن لکھ پانچون پانڈو بے سری رام اچار

سری کرشن جی اور ارجن نے کرن کو مرا ہوا دیکھ کر اپنے اپنے سنکھ بجائے پانڈون کے دل مین بڑی خوشی کرن کے مارے جانے کی ہوئی کورون کا دل کرن کا مرن دیکھ کر چارون طرف بھاگ گیا اور درجودھن کا شوک سے برا حال ہوگیا کرن کے مارے جانے پر رتھ کا پہیہ پرتھی نے چھوڑ دیا رتھ چل نکلا اور شل اپنے ٹوٹے رتھ کو ارجن کے آگے سے بھگا کر دور لے گیا پھر کورون اور پانڈون نے کرن کے قرتک شریر کے پاس کھڑے ہوکر اُسکے بل اور پراکرم کی بہت استت کی اور سب راجاؤن کو کرن کے مارے جانے سے بہت شوک ہوا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب۔ کرن کا مارا جانا۔ تیئسوان ادھیاے۔

چوبیسوان ادھیاے

کرن کے مارے جانے پر درجودھن کا شوک اور کرودھ سے سنگرام کرنا اور پانڈون کا جے پانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے راجن اُس مہاتما پانڈو ارجن نے سری کرشن کی آگیا انوسار جب تیکشن بان سے کرن کو مارا سورج است ہوا چاہتا تھا پانڈون نے کرن کا مرنا دیکھ کر بڑی خوشی سے سنکھ دھن کر کے انیک باجے بجائے اور دیوتاؤن نے ارجن کی جے اور کرن کو پرتھی پر گرا ہوا دیکھ کر بڑی خوشی منائی تمھاری سینا کے سوربیر کرن کو مرا ہوا دیکھ کر چارون طرف بھاگ اُٹھے درجودھن نے کرن کو مرا ہوا دیکھ کر بہت شوک کیا اور بلاپ کر کے رونے لگا راجہ شل اُس ٹوٹے ہوے رتھ پر سوار ہو درجودھن کے پاس گیا اور کہنے لگا کہ ہے راجہ تمھارے بڑے بڑے سوربیر راجہ رن بھوم مین سنگرام کر کے مارے گئے اور کرن بڑا بھاری سنگرام کر کے ارجن کے ہاتھ سے آج مارا گیا جیسا سنگرام کرن اور ارجن کا ہوا ہے ایسا جدّھ پہلے کبھی نہین ہوا ہوگا۔ ہے راجن تم ست کر کے جانو کہ دیو پانڈون کی جے کرنے والا ہے ہمارے منورتھ اُس دیو نے سوپھل نہین ہونے دیے جو ہونہار ہے وہ ہوکر رہتی ہے اب تم شوک مت کرو اور یہ سمجھو کہ اسی طرح ہونی تھی اب بھی تم پانڈون سے میل ملاپ کر لو پانڈون کو مین سمجھا کر صلح کرنے پر راضی کرونگا یہ سُنکر درجودھن مہادُکھی ہوا اور کہنے لگا کہ اب صلح کیونکر ہو سکتی ہے۔ یہانتک سنجے نے بیان کیا تھا کہ دھرتراشٹ کرن کا مرن سُنکر بیاکل ہوکر پرتھی پر گر پڑے اور سنجے سے کہنے لگے کہ ہے سنجے کرن بڑا بلوان اور پراکرمی ہمارا شبھ چنتک تھا درجودھن نے کرن کے پراکرم پر پانڈون سے جدّھ کیا تھا اب کرن کے مارے جانے پر ہمارے بیٹے اپنے پرانون کی رکشا نہین کر سکین گے ارجن اور بھیم سین ہماری سینا کو اناتھ دیکھکر جلدی مار ڈالین گے دھرتراشٹ نے پوچھا کہ کرن کے مارے جانے پر درجودھن نے کیا کیا وہ مجھ سے کہو سنجے بولے کہ ہے راجن راجہ شل کی بات سُنکر مہادُکھی درجودھن کرودھ مین اتشکت ہوکر کہنے لگا کہ ہے راجہ اب مین ارجن کو مارونگا جس نے میرے پیارے کرن کو مارا ہے ضرور وہ میرے ہاتھ سے مارا جاویگا اب تم اپنی سینا کو روکو مین ارجن سے سنگرام کرتا ہون ادھر بھیم سین کرن کو پرتھی پر پڑا ہوا دیکھ کر بڑی خوشی سے اُچھل اُچھل کر ترت کرنے لگا اور بڑے شبد سے گرج کر آپ کے سوربیرون کو بھیاونی صورت سے ڈرا کر بھگانے لگا درجودھن نے اپنی سینا کو روکا اور پچیس ہزار پداتی فوج یعنی پیادہ سپاہیون کو اپنے ساتھ لے کر دفعتہً چڑھا پانڈون کے سنمکھ کرودھ کر کے چلا اور سینا کے لوگون سے

کہاکہ کرشن اور ارجن کرن کو مار کر بے فکر کھڑے ہین ایسے وقت مین تم اُن دونون کو بجے کرو مین تم کو بہت ملک
اور مال دونگا وہ پچیس ہزار فوج ملک اور مال کے لالچ سے سنگرام کرنے روانہ ہوئے۔
انی سری رام کرت مہابھارتے چوبیسوان ادھیاے۔

پچیسوان ادھیاے

درجودھن کا بھیم سین سے جُدھ کرکے ہار جانا جدھشٹر کا کرن کے مارے جانے سے پرسن ہونا اور سری کرشن جی کی استت کرنا کرن کے مہادانی ہونے کا برنن اور کرن پرب کا مہاتم

جب بھیم سین اور دھرشٹ دُمن نے درجودھن کو آتا ہوا دیکھا بھیم سین رتھ سے کود کر گدا کو ہاتھ مین لے دنڈ دھار
جم راج کے سمان آپ کی سینا کو مردن کرنے لگا آپ کی سینا کے نمش درجودھن کے ساتھ آنے سے بھیم سین کے
سنمکھ ہوتے ہوئے پرنت بھیم سین نے اُن سوربیرون کو اس طرح بھسم کرنا آرنبھ کیا جیسے پربل اگن سوکھے تپون کو جلاتی
ہے اس پچیس ہزار سینا کو بھیم سین نے تھوڑی دیر مین مار ڈالا پھر شکنی کے سنمکھ دھرشٹ دمن اور درجودھن کے
سنمکھ بھیم سین ہوکر جُدھ کرنے لگے آپ کی سینا کے بھاگے ہوے رتھ سوار اور ہاتھی سوار درجودھن کو سنگرام
کرتے ہوے دیکھ کر لوٹے اور پانڈون سے جُدھ کرنے لگے تب ارجن اپنے گانڈیو دھنش کو لے کر اُن رتھ سوار
اور ہاتھی سوارون کے سنمکھ جُدھ کرنے لگا تھوڑی دیر گھور سنگرام ہوا ارجن نے رتھ سوار اور ہاتھی سوارون کو اپنے
گانڈیو دھنش سے مار کر بیاکل کر دیا اور شریان دھرشٹ دمن نے شکنی کو مورچھت کر دیا اور بھیم سین کو آگے کر
درجودھن کے سنمکھ چلا ارجن کے بھے سے سوار اور پیادے بے بھیت ہوکر بھاگنے لگے اور ہاتھی سوارون کے
منھ ارجن نے پھیر دیے تب درجودھن نے پکار کر کہا کہ ہے سوربیرو تم بھاگ کر کہان جاتے ہو پانڈو لوگ تم کو
اپرادھی سمجھ کر کسی دیش مین جیتا نہین چھوڑینگے تم کس دیش مین بھاگ کر جاؤگے سنگرام مین پیٹھ دکھانا سوربیرو کا
کام نہین ہے پانڈون کی سینا کرن نے بہت سی مار ڈالی ہے جو تھوڑی سی بچی ہے اسکو مین مارونگا سری کرشن
اور ارجن کو کرن نے بہت ہی گھایل کر دیا اب اُن کو مین مار کر بجے پاؤنگا تم مت بھاگو میرے ساتھ سنگرام کرو
یہ سُنکر بہت سے سوربیر اپنی اپنی سواریون کو روک کر لوٹے اور درجودھن کے ساتھ ہوکر پھر سنگرام کرنے کو
کھڑے ہوے مہادُکھی درجودھن پھر رن بھوم مین سنگرام کرنے لگا کرن اور ارجن کے مارے ہوے سوربیرون
سے چلنے کو راستہ نہین تھا ہزارون دھنش اور تیر ٹوٹے ہوے پڑے تھے رتھ اور مرے ہوے ہاتھیون گھوڑون سے
راستہ نہین دکھائی دیتا تھا ایسا بھاری سنگرام پہلے کبھی نہین ہوا تھا جیسا کرن اور ارجن کا ہوا اسکو جب تک
سنسار رہے گا گایا کرینگے کرن کی برابر دان کرنے والا ہم نے نہین دیکھا اور نہ سُنا کرن مانگنے کو برا سمجھنے والے
منشون اور رکشیون کو کلپ برکش تھا جس نے مانگنے والے سے کبھی نہین نہین کی ارتھات جو جس نے مانگا فوراً
دے دیا اُس نے سارا دھن دولت اپنا برہمنون کے دینے کو اور بھوکھے ننگے دنیا داردن کٹنبھ والون کے لیے رکھ
چھوڑا تھا اُن کو گپت دان دیتا گنگا جی مین سورج نارائن کا دیر تک دھیان کرتا اور پھر اتنا دان کرتا کہ کسی دوسرے

سے نہین دیا جاتا ایسے مہادانی کرن کا نام سنسار مین ہمیشہ لوگ کہا کرینگے اُسی کے پراکرم سے تمہارے بیٹون نے
پانڈون سے بیر کیا کرن کے مرنے پر آپ کے پترون کو بجے کی آسا جاتی رہی کرن کا شریر اور مُکھ مارے جانے پر
بھی بہت شوبھائمان دکھائی دیا کرن کے مرنے سے مہادُکھی راجہ شل ہاے کرن ہاے کرن پکارتا ہوا راجہ درجودھن
کے پاس آیا اور پھر کہنے لگا کہ گھور سنگرام کرنے سے باقی بچے ہوے سوربیر تھک گئے ہین سورج است ہوگیا ہے
اب ڈیرون کو چلو سنگرام کرنے کا وقت نہین رہا درجودھن نے بھی ڈیرون کو چلنا اوچت جانا سب سوربیر
شرم سے سر جھکاتے ارجن کے بھے سے بھے بھیت ڈیرون کو چلے پانڈون کی سینا بھی اپنے اپنے آشرم کو چلی
ارجن اور سری کرشن جی سنکھ دھن کرتے ہوے باجے بجاتے ہوے ڈیرون کی طرف چلے سری کرشن جی نے
اپنی سینا کے راجاؤن سے کہا کہ اب سب ڈیرون کے پاس ذرا دیر ٹھہرین ہم راجہ جدھشٹر سے کرن کو بجے کرنے
کا حال کہ آوین انکو ٹھہرا کر ارجن کے ساتھ پہلے راجہ جدھشٹر کے ڈیرہ کو گئے دیکھا کہ دھرم راج جدھشٹر اپنے سین
استھان پہ سورن اور رتنون سے جڑت سیجا پر بسرام کرتے ہین دونون نے ڈیرہ مین جا کر مہاراج جدھشٹر کے
چرن پکڑ لیے جدھشٹر نے سری کرشن جی اور ارجن کو پرسن چت دیکھ کر جان لیا کہ ہمارا شترو کرن مارا گیا جس کا
سوچ دن رات رہتا تھا راجہ جدھشٹر اُٹھے اور پریت سے ملکر اور ستکار سے سری کرشن جی کو اچھے آسن پر
بٹھایا تب سری کرشن جی نے کرن کو بجے کرنے کا برتانت سنایا دھرم راج جدھشٹر خوش ہو کر پھر اُٹھے اور سری کرشن
جی اور ارجن سے ملکر پریم کا جل آنکھون سے برسانے لگے۔ تب سری کرشن جی نے کہا کہ ہے۔ راجیندر آپ
اپنی پراربدھ سے بجے پاتے ہین جو پاپی کرن رانی دروپدی کو سبھا مین دُکھ دے کر ہنستا تھا آج اُسکا خون پرتھی
پی رہی ہے راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے باسدیو جی آپ پراربدھ کا نام لیتے ہین مین تو یہ بجے کیول آپ کی کرپا سے
جانتا ہون آپ نے اسو سین سرپ سے ارجن کی رکشا کی اور آپ کے سبب سے کرن سے مہا پراکرمی پر ارجن
نے بجے پائی آپ سدیو ہماری رکشا کرتے ہین اِس بھاری سنگرام مین آپ نے ارجن کا سارتھی بنکر ہمارے شترون
کو مارا ہے اور ہم سب کو بڑے کلیشون سے بچایا ہے آپ ہی کی کرپا سے یہ مہاپراکرمی سورج پتر کرن مارا گیا
ہے مجھے اِسکا بڑا بھاری سوچ رہا کرتا تھا اور اُسنے مجھے گھایل کر دیا تھا جس کے درد سے مین نے ڈیرہ مین
آن کر بسرام کیا ہے پربھو آپ سدیو ہماری رکشا کرتے ہین یہ کچھ نئی بات نہین ہوئی ارجن نے آپ کی کرپا
سے شترون کو مارا ہے نارد جی نے پہلے میرے پاس آن کر آپ کے چرتر برنن کیے تھے اور آپ کو ساری
سرسٹی کا پیدا کرنے والا ترلوکی کا ایشور بھگت جنون کا رکشا کرنے والا کہا تھا اور اسیطرح بید بیاس جی نے
آپ کو ساکشات بشن اور ارجن کو نر کا اوتار برنن کیا تھا۔ ہے گوبند جی آپ کی کرپا سے اب تک بہت سے
سوربیرون کو بجے کیا ہے اور جو باقی ہین وہ بھی آپ کی کرپا سے بجے ہو جاوینگے یہ کہکر راجہ اُٹھے اور ارجن
اور سری کرشن جیو اور نکل سہدیو اور سب راجاؤن سمیت مشعل روشن کرا کے وہان آئے جہان کرن رن
بھوم مین پڑا سوتا تھا اُسکو راجہ جدھشٹر نے اچھی طرح دیکھکر سری کرشن جی کی استت کی اور کہا کہ مین پاپی
کرن کو مرتک دیکھ کر سمجھتا ہون کہ اب مین اِس پرتھی کا راجہ ہوا اور میرے منورتھ آپ کی کرپا سے سوپھل
ہوے اور میرا نوین جنم ہوا اب مین بے کھٹکے رات کو سوؤن گا اِسکے پیچھے اور مہارتھی راجاؤن نے

راجہ یُدھشٹر سے ملکر اُسکو پرسنّ کیا اور سِکھنڈی دھرشٹ دُمن ساتکی جی آدک شوربیرون نے مہاراجہ یُدھشٹر
کی پرسنشا کی اور سری کرشن جی کی اَستُت کرکے دھنّ باد کیا پھر سب وہان سے اپنے اپنے ڈیرونکو چلے آئے یہان
راجہ دھرتراشٹ۔ دوساسن وغیرہ اپنے بیٹون اور کرن کا مرن سُنکر بہت بلاپ کرنے لگا رنواس مین رانیون
نے بہت بلاپ کیا راجہ دھرتراشٹ مورچھت ہوکر پرتھی پر گرپڑے گاندھاری اتینت شوک سے زمین پر تڑپنے
لگی سنجے نے راجہ اور رانیون کو سمجھا کر دھیرج دیا اور کہا کہ ہے راجن ہونہار اسی پرکار تھی شوک مت کرو سچ پوچھو
تو یہ سارا ناش آپ کے انیائے سے ہوا ہے درجودھن کو آپ نے منع نہین کیا جو وہ کہتا تھا آپ مان جاتے تھے
بدر جی بھیشم پتامہ منع کرتے تھے تو بھی آپ درجودھن کی عقل پر بھروسا کرتے تھے اب شوک کس کس کا آپ کرینگے
ہونی ہوئے بغیر نہین رہتی ہے دھیرج دھارن کرو راجہ کا بُرا حال ہو رہا تھا اُسکو ذرہ بھی دھیرج نہین ہوا تھا
لوم ہرشن۔ اوگر شروا جی سب رشیون کو نیمشارتیرتھ مین اور بشیم پاین راجہ جنمے جے کو یہ کتھا سنا کر کہنے لگے کہ ہے
راجہ اِس ارجن اور کرن کے سنگرام کو جو کوئی پریت پوربک پڑھے اور سنے گا اُسکو جگ کرنے کا پھل پراپت ہوگا
نرناراین اور سورج پتر کرن کا سنگرام سنسار مین جش اور کیرت کا بڑھانے والا ہے بشنو بھگوان اور مہادیو جی اُسکے
اوپر پرسنّ ہوکر دھن اور سنتان کی بردھی کرینگے۔ اِس پرب کے پاٹ کرنے والے اور سننے والے کو ایک کپلا
گاے کے پرت دن (ہر روز) پُنّ کرنے کا پھل پراپت ہوگا اور جو منش کسی کے گُن مین دوش نہ لگا دیگا وہ بھگوان
برھما جی اور بشن جی و مہادیو جی کی کرپا سے من بانچھت پھل پا ویگا برہمن کو اِسکے پاٹ کرنے سے بید دن کی پراپتی
اور کشتری کو بجے اور پراکرم بیش کو دھن اور شودرون کو نروگتا (صحت جسمانی) پراپت ہوگی کہ اِس پرب مین بشنو
بھگوان سری کرشن مہاراج کے جش اور کیرت برنن ہوئی ہین۔
اِتی سری رام کرت مہابھارتے۔ کرن کا مارا جانا درجودھن کا شوک پچیسوان ادھیاے۔

کرن پرب سماپت ہوا

اوم

سری رام کرت مہابھارت

شل پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع
ودیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے
بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی واجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۴ء

مہابھارت

شل پرب

یعنی

مہابھارت کا نوان پرب

پہلا ادھیاے

راجہ شل کا راجہ جُدھشٹر کے ہاتھ سے سنگرام مین مارا جانا اور درجودھن کا بے بھیت ہوکر تالاب مین چھپ جانا

سری ناراین اور نر و تم نر اور سرسنی کو نمسکار کر کے جے نام اتیھاس برنن کرتے ہین۔

جنمے جے نے کہا کہ ہے مہا گیانی برہمن! جب ارجن کے ہاتھ سے جدھ مین کرن مارا گیا تو پھر درجودھن نے کیا کیا؟ اسکا حال مجھ سے برنن کیجیے! مین اپنے بزرگون کے چرترون کو سنکر پرسن ہوتا ہون۔ بیشم پاین جی نے کہا کہ ہے پراکرمی راجن! کرن کے مارے جانے پر درجودھن شوک سمدر مین ڈوبا ہوا مہا دکھی ہاے کرن ہاے کرن بارم بار کہتا ہوا بچی ہوئی تھوڑی سی سینا کو لے کر اپنے ڈیرہ کو گیا۔ اور راجاؤن نے درجودھن کو بہت سمجھایا۔ پرنتو درجودھن کا شوک نہین گیا۔ اور راجہ شل کو سیناپت بنا کر پھر پانڈون سے جدھ کرنے کو چلا۔ اور مہا گھور جدھ شل اور پانڈون سے ہوا۔ بہت سی سینا پانڈون کی راجہ شل نے مار ڈالی۔ پیچھے شل بھی دھرم راج جدھشٹر کے ہاتھ سے مارا گیا۔ تب درجودھن بے بھیت ہوکر رن بھوم سے راجاؤن کو جنکے بھائی باپ بیٹے مارے گئے تھے ہٹا کر بڑے گہرے تالاب مین بھاگ کر پرویش کر گیا۔ پانڈون نے اس دن کے تیسرے پہر مین اپنے مہارتھیون سمیت گھیر کر درجودھن کو تالاب سے باہر بلایا۔ بھیم سین نے جدھ کر کے درجودھن کی جانگھ توڑ کر پرتھی پر گرا دیا۔ درجودھن کے گرائے جانے پر بچی ہوئی سینا کو اسوتھامان نے رات کے سمے مار ڈالا۔ پرات کال ہونے پر مہا دکھی سنجے ہستناپور آیا اور ملین منہ رین روتا ہوا راجہ دھرتراشٹ کے پاس گیا اس وقت سنجے کو دیکھ کر سب لوگ بہت دکھی ہوے۔ اور بالک سے لے کر بڑے تک سب شوک سمدر مین ڈوب گئے

راجہ درجودھن اور اُسکی سینا کے بڑے بڑے راجاؤن کا مرنا سُنکر سب کو بہت شوک ہوا - سنجے نے راج محل
مین جاکر دیکھا کہ راجہ دھرتراشٹ اپنی رانی گاندھاری اور پُتر بدھوؤن سمیت بدرجی اور اپنے متروں کے ساتھ
کرن کے مرنے کا حال سُنکر بہت دُکھی بیٹھا ہوا ہے - روتے ہوے سنجے نے راجہ دھرتراشٹ کے چرن پکڑ لیے اور
بیاکل ہوکر بلاپ کیا - پھر کہا کہ مہاگیانی راجہ مین سنجے ہون آپ کو نمسکار کرتا ہون - ہے نرتم (نروں مین اُتم)
گیان نیتر رکھنے والے مہاراجہ دھرتراشٹ ! بڑے شوک کی بات ہے کہ راجہ شل بھی مارا گیا اور سواے اُسکے
راجہ اُدلوک اور شکنی کا مبوج سنسپتک راجہ ملیچھ دیش اور پہاڑی راجہ بھی مارے گئے - پورب پچھم اُتر دکھن کے
سب راجہ رن بھوم مین مارے گئے - راجہ درجودھن اور سب راج کماروں کو پانڈوؤن نے مار ڈالا جیسے کہ بھیم سین
نے راج سبھا مین پرتگیا کری تھی وہی حال راجہ درجودھن کا بھیم سین نے کیا - اُسکی جنگھا کو بجر سے توڑ ڈالا اب
وہ راجہ رن بھوم مین پڑا سوتا ہے - دھرشٹ دمن سکھنڈی اُتموجا یودھامنو پربھدرک پانچال دیشی اور چندیری
کی سینا آپ کے سب پُتر اور دروپدی کے پانچون بیٹے کرن کا سورجیر بیٹا برکھ سین بھی مارا گیا - سارے ہاتھی
اور گھوڑے - رتھ سوار رن بھوم مین سنگرام کرکے مارے گئے - پانچون پانڈون اور سری کرشن جی اور ساتکی
سات آدمی اُن کے اور آپ کی سینا مین سے کرپاچارج - کرت برما - اسوتھاما اُن تین آدمی باقی بچے ہین -
رن بھوم مین خالی ڈیرے دکھائی دیتے ہین - ایسا جدھ پانڈون اور کوروں کا ہوا کہ اٹھارہ چھونی دل سب
مارا گیا - اُن سب کی استریاں بیوہ ہوگئین - بشیم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب سنجے نے سب
حال دھرتراشٹ کو سُنایا تب وہ اچیت ہوکر زمین پر گر پڑا اور رنواس اور راج محل مین بڑا بھاری بلاپ ہوا
بدرجی بھی شوک مین ڈوب کر مورچھت ہوکر پرتھی پر گر پڑے اور سب رانیان اسطرح فرش پر گر پڑین جیسی
بڑی چادر کے اوپر مورت کھنچی ہوتی ہے - بڑی دیر مین راجہ دھرتراشٹ کو ہوش آیا - بدرجی سے یہ کہنے لگا
کہ ہے بھائی ! سارے بیٹے ہمارے سنگرام مین لڑکر مر گئے - اب سواے تمہارے میرا کوئی نہین رہا - یہ کہکر راجہ
پھر گر پڑا اُس سمے راجہ کے اِشٹ متروں نے جو اُسکے اردگرد بیٹھے ہوے رو رہے تھے راجہ کے منہ پر جل چھڑکا
اور پنکھون سے ہوا کرنے لگے - بہت دیر مین راجہ دھرتراشٹ چیتن ہوکر یہ کہنے لگا کہ ان سب رانیون کو بدرجی
اور میرے پُتر بدھوؤن کو کہہ دو وہ راج محل مین چلی جاوین میرا حال بُرا ہو رہا ہے - یہ بچن راجہ کے سُنکر بدرجی
نے اُن سب رانیون اور پُتر بدھوؤن اور متروں کو وہان سے ہٹا دیا اور راجہ دھرتراشٹ کو بدرجی نے
دھیرج دیا - تب سنجے سے راجہ نے کہا کہ ہے سوت ! بڑے دُکھ کی بات ہے کہ میری سب سینا اور درجودھن
آدک سب پُتر اور متر مارے گئے اور پانڈو جیتے رہے - میرا ہردا بہت کٹھور ہے جو سو ٹکڑے نہین ہوتا ہے
میرے سو پُتر پراکرمی راجکمار جنکے چرتروں کو دن بہت سُن کر اور اُن کے شریر کے ہاتھ لگاکر مین پرسن
ہوا کرتا تھا - جدپی آنکھون کے نہ ہونے سے مین اُن کو دیکھ نہین سکتا تھا اُن کے روپ اور چرتروں کو سُنکر
خوش ہوا کرتا تھا - آج وہ سب مارے گئے - کوئی پانی دیو ابھی نہین رہا - اب مجھے پرات کال اُٹھکر ہے تاش
ہے مہاراج ! ہے لوک ناتھ ! کون کہیگا ؟ - ہے درجودھن تم مجھ سے کہتے تھے کہ مین اکیلا پانڈوؤن کو اپنے پراکرم
سے جیت سکتا ہون - اور کرن میرا منتری سب کو جیت سکتا ہے - اسکے سواے کرپاچارج - بھیشم جی -

درونا چارج اور ہزاروں راجہ جب میرے ساتھ مین تو پانڈؤں کے بچے کرنے مین کچھ سندیہہ نہین ہے - آج وہ پراکرمی راجہ سب بھائیون اور متروں سمیت رن بھوم مین ٹپرا سوتا ہے جس استھان پر مہا پرتاب وان بھیشم جی سکھنڈی کے ہاتھ سے مارے گئے اور شستر بدیا مین ٹرے چتر درونا چارج جی اور مہاراجہ بالہیک اور راجہ جید رتھ و بھگدت آدک ٹرے سور بیر راجہ پانڈؤں کے ہاتھ سے مارے گئے وہان سواے پرالبدھ کے کیا کہا جاوے ہے سنجے اب مین بن مین جاکر نواس کرونگا بھیم سین جس نے سب میرے پتروں کو مارا ہے اُسکے کھوٹے بچن اب مین پانڈون کے آدھین ہوکر کیونکر اپنی اوستھا پوری کرونگا - ہے سنجے! اب مجھ کو سارا برتانت سناؤ کہ کیونکر پرس پر سنگرام ہوا اور کون کون کس کس کے ہاتھ سے مارا گیا؟ -

انی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب درجودھن کا سنگرام مین مارا جانا اور دھرتراشٹ کا بلاپ - پہلا ادھیاے

دوسرا ادھیاے

راجہ شل کو سیناپت کرنا

سنجے نے کہا کہ مہاراج! کرن کے مارے جانے پر آپ کی سینا مین ٹرا ہاہا کار مچا اور سب راجا اور سینا کے لوگ بھاگے - ہاتھیون سے ٹکر کھا کر رتھون کا اور رتھون سے ٹکر کھا کر ہزارون گھوڑے اور آدمیون کا چورن ہوگیا بھیم سین اور ارجن کے بھے سے سب سینا بھاگ گئی راجہ درجودھن شوک مین بیاکل ارجن سے جدھ کرنے کو چلا اور پھر پانڈون اور درجودھن کے آپس مین جدھ ہونے لگا - بھیم سین اپنے گدا کو لے رتھ سے کود آپ کی سینا کو مارنے لگا - اور دھرشٹ دمن اور شکنی کا پرس پر سنگرام ہوا - پچیس ہزار پداتی سینا کو بھیم سین نے اپنی گدا سے مار ڈالا اور ہزارون رتھ اور ہاتھی سوارون کو ارجن نے مار ڈالا - تب آپ کی سینا پھر بھاگی اُس وقت مین درجودھن سور بیر تا اپورب (بے نظیر) دکھی کہ اکیلا ساری پانڈو سینا سے سنگرام کر رہا تھا جب اُسنے دیکھا کہ سینا بھاگی جاتی ہے تب درجودھن نے پکار کر سبھون سے کہا کہ ایسا کون دیش ہے جہان تم جاکر پانڈون کے ہاتھ سے بچ جاؤگے؟ - سنگرام مین لڑکر مرنا کشتریون کا دھرم ہے - تم میرے ساتھ سنگرام کرو اور رن بھوم مین پیٹھ مت دکھاؤ - سب اکٹھے ہوکر لڑو راجہ درجودھن کے بچن سنکر بھاگی ہوئی سینا پھر لوٹی اور پھر دونون سنمکھ ہوکر سنگرام کرنے لگے - اسوتھامان جی نے کرن کے سنگرام ہونے سے پہلے ہی راجہ درجودھن سے کہا تھا کہ ہے مہاباہو اب بھی تم پانڈون سے سندھی کرو - دیوتا آکاش سے ارجن اور سری کرشن جی کے اوپر پھول برسا رہے ہین - کرن بھی ارجن کے ہاتھ سے مارا جاویگا تو ساری عمر کا شوک ہو جاویگا - سری کرشن جی پانڈون کو سمجھا کر سندھی کرا دینگے آدھا راج پانڈون کو دیدو میرے بچار مین صلح اچھی ہے - تم بھی بدھوان ہو اچھی طرح سمجھ لو - راجہ درجودھن نے ایک مہورت دھیان کرکے اسوتھامان جی سے کہا کہ مہاراج! اب صلح کیونکر ہو سکتی ہے - آپ بھی جانتے ہین کہ بھیم سین اور ارجن اُن باتون کو یاد کرکے جو راج سبھا مین ایک بستر دھارن کیے ہوے دروپدی کو بال کھینچکر دوساسن لے آیا تھا اور پھر پانڈون کی ہم سب نے ہنسی کی تھی - اور پھر ابھمنیو کو مار ڈالا اور بہت سے سور بیر

دونون طرف سے مارے گئے - بھلا اب وہ پانڈو کیونکر ہمارے بچن کا بسواس کر کے صلح کر لینگے - اب سوائے جدّھ کے اور کوئی اُپائے سمجھ مین نہین آتا ہے - سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ کوروی سینا کا بہت بُرا حال دیکھ کر کرپا اور دیا کی کھان کرپاچارج جی راجہ کے پاس جاکر وہ سُنجگت بولے کہ جیسا تم اپنی سینا کو سمجھا رہے ہو کہ سنگرام کر کے دیہہ تیاگنا اچھا ہے تم مت بھاگو یہ بات بہت ٹھیک ہے دھرم جدّھ سے بڑھ کر کوئی دھرم کشتری کے لیے نہین ہے اور ہزارون راجہ تمھاری اور دوسری طرف کے یہی دھرم سمجھ کر مارے گئے اب مین تمھاری ہت کا بچن کہتا ہون اِسکو ساودھان ہو کر سنو کہ بھیشم جی درونا چارج جی مہارتھی کرن جیدرتھ آدک بڑے ہتکاری اور تمھارے پوجیہ اور تمھارے بھائی بیٹے لکشمن آدک سب مارے گئے جنکے کارن راج سُکھ اور راج پربندھ کیا جاتا ہے وہ سب برہم گیانیون کے لوگ مین پہونچ گئے ہمارے سنساری سُکھ سب جاتے رہے سری کرشن جی کو آگے کر کے جدّھ کرنے والا مہا پراکرمی ارجن دیوتاؤن سے بھی اجے ہے اُسکے بانرچنہہ رکھنے والے اونچی دھجا اور گانڈیو دھنش جو اندر بجر سے بھی بشیش ہے اور بھیم سین کی سنگھ ناد اور اُسکا بجر دیکھ کر ہماری سینا کمپایمان ہو رہی ہے جیسے اگن سوکھے ہوئے بن کو جلاتا ہے اِسی پرکار یہ دونون سوربیر ہماری سینا کو بھسم کیے جاتے ہین سارے سنسار مین بڑے دھنش دھاری اور کوچ دھاری سری کرشن اور ارجن رن بھوم مین کیسے شوبھایمان ہو رہے ہین جیسے سنگھ کو دیکھ کر مرگ مالا بھاگ جاتی ہے ایسے ہی سینا ہماری اُن کو دیکھکر بھاگتی ہے آج سنگرام کرتے ہوئے سترہ دن بیت گئے کیسے کیسے اجے اور مہا پراکرمی سوربیر مارے گئے جب کہ جیدرتھ کو ارجن نے سب کے دیکھتے ہوئے لاکھون آدمیون سے رکشا کیے ہوئے مارڈالا پھر اور کس کا ذکر کرون اور کون ایسا ہے جو ارجن کو بجے کرے بھیم سین نے جو بھری سبھا مین پرن کیا تھا وہ پورا کیا دوساسن کا رودھر ہزارون آدمیون کے سامنے اُس نے پرسن ہو کر پان کیا اور وہ جو پرن اُسکا باقی رہا ہے اُسے بھی ضرور ہی پورا کریگا اِس مین ذرا بھی سندیہہ نہین ہے تم نے وہ وہ نیچ کرم سنسار مین کیے ہین جو سارے جہان مین مشہور ہو رہے ہین اُن کا بدلا اب تم کو پراپت ہو رہا ہے درجودھن جس طرح تم نے راج پایا ہے اُسی پرکار اب سندیہون مین (فکرون مین) پرورت (مبتلا ہو) آتما کی رکشا کرو آتما ہی سنسار مین درلبھ پدارتھ ہے جب جیسا سمے برتمان ہو ویسا ہی اُپائے کرنا اُچت ہوتا ہے میری سمجھ مین تم کو پانڈون سے سندھی (ملاپ) کرنا چاہیے اور کوئی اُپائے نہین دیکھتا ہون اِسی مین تمھارا کلیان ہے کومل چت کرپا کی مورت راجہ جدھشٹر گوبند جی اور دھرتراشٹ کے بچنون سے تمھارا راج برقرار رکھے گا سری کرشن جی کا کہنا نہ راجہ جدھشٹر اور نہ اجے ارجن اور بھیم سین ٹالینگے مین پانڈون سے تمھارا میل ملاپ کرا دونگا جو تم میرا کہنا نہین مانو گے تو رن بھوم مین مرتک سمان پڑے ہوئے میرے بچنون کو یاد کروگے - یہ بات کرپاچارج جی درجودھن سے کہکر بلاپ کرنے لگے اور اچیت سے ہو گئے۔

راجہ درجودھن کرپاچارج جی کے کلیان دائی بچن سُنکر لمبی لمبی سانس لے کر مون ہو رہا اور تھوڑی دیر سوچ بچار کر کے یہ کہنے لگا کہ آپ ہمارے شبھ چنتک ہین جو کچھ آپ نے فرمایا مین نے سُنا تمھارے کلیان کاری بچن مجھ کو پرسن نہین کرتے ہین جیسے مرت بس (موت کے بس) بیمار کو اوشدھی اپنا اثر نہین کرتی ہے۔ بڑا فیاض راجہ جدھشٹر پانسون کے جوے مین ہم سے ہار گیا اور راج سے بھرشٹ ہو کر بن بن کلیش اُٹھاتا ہے اب وہ

راجہ جدھشٹر ہمارے بچنون کا کب بسواس کریگا ایسے ہی دوش ہوکر پانڈون کی بردھی چاہنے والے اندریون کے سوامی سری کرشن مہاراج بھی ہمارے پاس آئے اُن کا کہنا بھی ہم نے نہین مانا اِس بات کو آپنے بچارا نہین ہے بھلا وہ کس طرح ہمارا بھروسا کرینگے راج سبھا مین رانی دروپدی کو ہم نے ننگا کرنا چاہا پانڈون کا راج چھین لیا اِن باتون کو سری کرشن جی کبھی نہین سہین گے سری کرشن اور ارجن ایک جان دو قالب ہین یہ بات ہمنے بہت آدمیون سے سنی اور آنکھون دیکھی ہے اور اور دیکھتا ہون ابھمنیون اپنے بھانجے کے مارے جانے سے کیشو جی بہت دُکھی ہین ہم اُن کے اپرادھی ہین پانڈون کو کیونکر شانتی ہوگی ارجن نے جو پرتگیا کی اور اسی طرح بھیم سین نے جو پرتگیا کی اُن کو پورا کیا اور کریگا نکل سہا یوا سوئی کمارون کے سروپ اور ورشٹ دمن سکھنڈی کیونکر شانتی پاوینگے جب کہ دروپدی کو میرے کہنے سے دوساسن نے سبھا مین بہت دُکھ دیے دروپدی نے ہمارے ناش ہونے کے کارن تپ کیا وہ اب تک پرتھی پر سوتی ہے ایسا ہی سوبھدرا کرشن جی کی بہن کا حال ہے بھلا اُن کا راج ہوجانے پر مین ساری پرتھی کا راج کرکے کیونکر گذارہ کرونگا اور پانڈون کا داس کیونکر ہوکر رہونگا آپ کے پریہ بچن سے کیونکر سندھی کرون مین نے بہت جگ کیے برہمنون کو بہت دکشنا دی بیدون کو سرون کیا بہت دیش بھیجے گیے انکا پوشن کیا شترون کے مستک پر پانون رکھ کر داس لوگون کا پالن کیا ارتھ دھرم کام کا بھی سیون کیا سنسار مین سکھ ہمیشہ نہین بنا رہتا ہے کیول جس اور کیرت پراپت کرنی چاہیے وہ سنگرام کرکے پراپت ہوتی ہے یہ وقت سوربیرتا دکھانے کا ہے نپنسک بن کر نمرتا و نیتا کرنے کا نہین ہے جو راجا سنگرام مین جدھ کرکے مارے گئے وہ اندرلوک مین سکھ بھوگینگے اور مین بھی سنگرام مین پران دے کر اچھے لوک پاؤنگا یہ باتین درجودھن کی سب راجا اور کشتری لوگ سُنکر واہ واہ کرنے لگے اور سب راجا لوگ جدھ کا نشچے کرکے وہان سے دوجوجن چل کر سرستی ندی جو ہماچل پربت سے آتی ہے اشنان کو گئے اور نہا کر اُلٹے چلے آئے اور راجہ شل وچترسین۔ سکنی۔ اسوتھامان۔ کرپاچارج۔ کرت برما۔ سکھن۔ ارشٹ سین۔ دھرت سین۔ جیت سین یہ سب راجا لوگ رات کو نواس کرکے پرات کال اکٹھے ہوے اور سب کی صلاح سے راجہ درجودھن راجاؤن کو لیکر اسوتھامان جی کے پاس گیا وہ اسوتھامان جی کی پرسنسا کرنے لگا کہ آپ سنگرام مین کال کے سمان شترون کا ناش کرنے والے پرش چیت بیر دپربت سمان اچل سوام کارتک جی کے سمان اور شد مین نندی گن سمان بل مین دایو اور گرڑ جی کے سمان تیج مین سورج کے سمان بدھی مین شکر جی کے سمان کانتی روپ اور مکھ چندرمان سمان جنکا جنم سب لکشنون سے سنجگت بیدون کے سمدر بل پراکرم مین اچھے استر شستر بدیا کو مول سمیت جاننے والے چارون بید اور پانچوان اتہیاس جس نے اچھی طرح پڑھا ہے او گرتپ کرنے سے شیوجی مہاراج کو جس نے ارادھن کیا یونی سے جنم نہ لینے والے درونا چارج سے ایسی استری کے گربھ مین آگر اتپن ہونے والے جو یونی سے اتپن نہین ہوئی ہے اور جس کے کرم انوپم ارتھات او پمان رہت ہین سب بدیاؤن کے جاننے والے گُنون کے سمدر سارے انگ جسکے بہت شوبھامان ہین نکھ سکھ سے سندر سروپ والے ہین آپ فرمادین جسکو سینا پت کرون اسوتھامان جی نے کہا کہ تیج بل اور پراکرم مین راجہ شل سوام کارتک جی کے سمان اپکار کرنے والا بڑا سوربیر شستر بدیا کا جاننے والا بڑی سینا کا سوامی جو اپنے بھانجون کو چھوڑ کر ہماری سینا مین آیا ہے

سب گنون سے سنجکت مہارتھی شل کو سیناپت کرنا چاہیے راجہ شل نے کہا کہ اگرچہ سری کرشن اور ارجن مہاپراکرمی ہین مگر مین اُن کو بجے کرونگا مین نے تن اور دھن اپنا سب تمہارے ارپن کیا ہے مین پانڈونکو بجے کرونگا تب راجہ درجودھن نے سب راجاؤن کے بیچ مین سیناپت کا تلک راجہ شل کے لگایا اور طرح طرح کے باجے بجے کرن کے مارے جانے کا رنج کسی کو بھی نہین ہوا - ارجن نے اپنے دوتون سے سُنا اور جاکر سری کرشن جی سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہے مادھوجی درجودھن نے راجہ شل کو سیناپتی کیا ہے - آپ ہمارے سوامی اور رکشا کرنیوالے ہین جو اُچت ہو وہ کیجیے - یہ بچن ارجن کا سُنکر کیشوجی راجہ جُدھشٹر سے کہنے لگے کہ ہے دھرمراج مہاراج جُدھشٹر! مین راجہ شل آپ کے مامان کو اچھی طرح سے جانتا ہون وہ بڑا پراکرمی تیجسوی ہست لاگھوتا سنجکت ہے جدھ مین جیسے بھیشم پتامہ اور درونا چارج جی اور کرن تھے ویسا ہی ہے - کِنتو اُن سے بھی ادھک اسکو جانو - سنگرام مین وہ متوالے ہاتھی اور شنگھ کے سمان گرج گرج کر لگومے گا - دھرشٹ دمن اور سکھنڈی آدک اُس سے جدھ نہین کر سکتے ہین - ہان تم کو اُس سے جدھ کرنا اُچت ہے - آپ کے سواے اور کسی کو اُس سے سنگرام کرنے والا نہین دیکھتا ہون - آپ اُس سے جدھ کرکے بجے کرین جیسے راجہ اندر نے شمبر کو مارا تھا راجہ شل کو جب آپ بجے کرین گے تب درجودھن کی سینا رُنک روپ ہو جاویگی آپ اپنے تپ کے بل سے راجہ شل کو مارینگے - یہ کہکر کرشن جی توسندھیا کال بچار کر اپنے ڈیرہ کو چلے گئے - اور پانڈون نے اور راجاؤن کو اپنے ڈیرون مین جانے کی آگیا دی اور سب رات کو سوئے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے دھرتراشٹ سنجے سمباد شل کا سیناپت ہونا - دوسرا ادھیاے -

تیسرا ادھیاے

چترسین ست سین سوکھین کرن کے پُترون کا مارا جانا بھیم و شل کا جُدھ

سنجے سے راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سوت بھیشم جی اور درونا چارج جی اور کرن کے مارے جانے پر راجہ شل پانڈون سے جدھ کرکے دھرمراج جُدھشٹر کے ہاتھ سے مارا گیا وہ برتانت مجھ کو سناؤ - سنجے جس پرکار راجہ شل پانڈون سے جدھ کرکے دھرمراج جُدھشٹر کے ہاتھ سے مارا گیا وہ برتانت مجھ کو سناؤ - سنجے بولے کہ ہے نردنم - شترون کو بجے کرنے والے! راجہ دھرتراشٹ پرات کال ہونے پر راجہ شل سیناپتی ہوکر راجہ درجودھن سے ملا اور اُسکا سنمان کرکے اپنی سینا کا سربتو بھدر بیوہ رچکر بڑی سندر چال کے گھوڑون کے رتھ پر سوار ہوکر رن بھوم مین شوبھائمان ہوا - اُسکے جوش اور پرتاپ سے درجودھن نے پانڈون کو کچھ بھی نہین سمجھا - اور اسی طرح پانڈون نے اپنی سینا کے تین بھاگ کیے اور کورون اپنی سینا کے تین بھاگ بناکر سنگرام بھوم مین آئے - راجہ درجودھن نے اپنی سینا مین سب سوربیرون سے کہدیا کہ کوئی منش اکیلا پانڈون سے سنگرام نہ کرے - ہمارے سب کے ساتھ لڑے - جو ایسا نہ کریگا وہ پاتکی سمجھا جاویگا - پھر بھارتھی دھرشٹ دمن اور ستاکی کے سنمکھ چلے - راجہ جُدھشٹر کرشن جی کی آگیا انوسار راجہ شل سے سنگرام کرنے چلا - ارجن کرشن بر ما تو اسوتھاما ن کے سنمکھ چلے اور راجہ جُدھشٹر اور سوسک نام کشتری اور بھیم سین کرپاچارج کے سنمکھ ہوے - اسیطرح سے اور سنسپتکون کے بھاری سمُوہ سے -

بہت سے سوربیر آپس مین سنمکھ ہوکر پرسپر مہا گھور سنگرام کرنے لگے۔ راجہ دھرتراشٹر نے پوچھا کہ ہے سنجے
اُس وقت ہماری سینا اور پاندون کی سینا مین کتنے آدمی دونون طرف کے بچے تھے جب شل سیناپت ہوکر سنگرام
مین گیا؟ سنجے نے کہا کہ آپ کی سینا مین گیارہ ہزار ہاتھی۔ دس ہزار سات سو گھوڑے اور بارہ لاکھ پداتی سینا اور
رتھ چھ ہزار باقی رہے تھے۔ اور پانڈون کی طرف رتھ چھ ہزار۔ ہاتھی چھ ہزار۔ گھوڑے دس ہزار اور دو لاکھ پداتی
سینا باقی رہی تھی۔ جب دونون طرف سے دل امڈا اور سنگرام مین مار مار کا شبد ہوا تو ہاتھیون کے بھاگنے اور رتھون
کی دوڑ مین ہزارون آدمی رن بھوم مین گر پڑے۔ ہاتھی نے ہاتھی اور رتھ والے نے رتھ والے اور سوار نے سوار
کو اپنے اپنے شستر ون سے مارا۔ ایک نے دوسرے کو مردن کرنے مین ذرا سنکوچ نہین کیا۔ شکت۔ تومر پرس بجر
گدا۔ ترسول۔ مگدر پل ادک شسترون سے ہزارون آدمی گھایل رن بھوم مین پڑے ہوے نانان پرکار کے شبد
کر رہے تھے۔ کسی کی ٹانگ کٹ گئی اور کسی کی بھجا اُڑ گئی۔ کسی کا سر کسی کا پانون زخمی ہوگیا۔ جو پرتھمی پر گر پڑا پھر اُٹھ
نہ سکا۔ گھوڑون کی ٹاپ اور رتھون کے پہیون سے چورن ہوگیا۔ اِس گھور سنگرام مین ارجن اور بھیم سین کی ماری
ہوئی سینا چھن بھن ہونے لگی۔ بھیم سین نے اپنی گدا لے کر سینکڑون ہاتھیون کی سونڈون کو توڑ دیا اور رتھون کا
چورن کر دیا۔ ارجن کے گانڈیو دھنش نے ہزارون کے سر اُڑا دیے۔ اُس سمے سینا کو بیاکل دیکھ راجہ شل کرودھ
مین آن کر آگے بڑھا اُدھر سے نکل اِدھر سے چترسین سنمکھ ہوکر بڑی دیر تک پرس پر سنگرام کرتے رہے۔ ایک نے
دوسرے کے رتھ اور سارتھی کو مارا اور گھوڑون کو زخمی کیا۔ پھر چترسین نے اپنے دھنش سے نکل کے دھنش کو کاٹ
ڈالا۔ گھوڑون کو مار دیا۔ تب نکل نے رتھ سے کود کر کھڑگ لے کر چترسین کے رتھ پر چڑھ کر اُسکا سر کاٹ ڈالا اور
بادل کے سمان گرجنے لگا۔ چترسین کا شریر رتھ پر گر پڑا۔ تب بہت سے سوربیرون نے اُس پراکرمی پانڈو نکل کی
پرشنسا کی اور کہا کہ واہ واہ نکل دھنّ ہے! دھنّ ہے!! تب کرن کے پتر سوکھین اور ستّ سین نے اپنے بھائی
کو مرا ہوا دیکھ کر نکل کو گھیر کر شسترون کی برکھا شروع کی۔ نکل دوڑ کر دوسرے رتھ پر سوار ہو اُن دونون بھائیون
سے سنگرام کرنے لگا۔ اور اکیلے نکل نے اُن دونون بھائیون کو اپنے تیرون سے گھایل کر دیا۔ اُن دونون سوربیرون
نے اپنے تیکشن بانون سے نکل کو گھایل کیا۔ اور اُسکے رتھبان کو پرتھمی پر گرا دیا۔ تب نکل نے زور سے شکتی ست سین
کے ہردے مین ماری۔ اُسکے لگتے ہی ست سین گر پڑا۔ سوکھین نے دوسرے بھائی کو بھی مرا ہوا دیکھ کر نکل پر بانون
کی برکھا کری اور نکل کے گھوڑون اور سنہرے پتاکا کو پرتھمی پر گرا دیا اور بڑا اُجدھ کیا۔ تب اُس مہارتھی نکل نے اپنے
اردھ چندر بان سے سوکھین کا بھی سر کاٹ ڈالا۔ کرن کے تینون پترون کے مارے جانے سے بڑا ہاہاکار آپ کی
سینا مین پرگھٹ ہوا۔ تب شل اور دُرجودھن کی پریرنا سے بہت سی سینا نے نکل کو چارون طرف سے گھیر لیا۔
مہاتما نکل نے اپنی ہست لاگھوتا سے (ہاتھ کی چالاکی اور تیزی) بہت سی سینا کو مردن کر ڈالا۔ ساتکی اور بھیم سین اور راجہ یُدھشٹر نے نکل کو
اکیلا دیکھ کر اُسکی رکشا کری اور تمھاری سینا کو مردن کرنے لگے۔ تب تمھاری سینا کے سوربیر بھے بھیت ہوکر بھاگے
اُس سمے خون کی ندی سنگرام مین بہنے لگی۔ اور مرتک شریرون کے ڈھیر لگ گئے۔ تب راجہ شل نے اپنی سینا کو
روک کر اپنے بانون سے پانڈون کی سینا کو مردن کیا۔ اور آتینت کرودھ سے راجہ شل نے یُدھشٹر کے دیکھتے ہوے
پانڈون کی سینا کو بھگا دیا۔ بھیم سین اور ساتکی اور درشٹ دُمن کو راجہ شل نے اپنے تیرون سے بہت گھایل کیا

اور بڑا بھاری سنگرام کیا جیسا کہ دیوتاؤن اور اسرون کا پہلے جدھ ہوا تھا اسکے پیچھے آپ کی سینا مین بہت اشگن پرگٹ ہوے انکا پات ہوا چیل اور گدھ سوربیرون کے سرون پر دورشٹ پڑے راجہ شل نے بہت سے سوبیرون کو مارا - اور پربھدرک نام کشتری اور کئی جودھاؤن کو مارکر راجہ جدھشٹر کو اپنے تیکشن تیر سے راجہ شل نے گھایل کردیا - تب راجہ جدھشٹر نے کرودھ مین آشکت ہوکر پانچ بانون سے شل کو چھیدن کیا - پھر نکل اور سہدیو نے اپنے بانون سے شل کو گھیر کر بیاکل کردیا - تب شل کی رکشا کے لیے بہت سے سوربیر شکنی اور کرت برما اور الوک پانڈون کے سنمکھ گئے - شکنی نے بھیم سین کو اور کرت برما نے نکل کو روک کر بڑا جدھ کیا - پھر کوروی سینا نے ایک دفعہ حملہ کرکے دروپدی کے پانچون پترون اور بھیم سین اور نکل اور سہدیو کو اپنے بانون سے ڈھک دیا - اور راجہ جدھشٹر کو بہت گھایل کردیا - اپنے بھائی کو گھایل دیکھ کر مہابلی بھیم سین گدا لے کر راجہ شل کے سنمکھ گیا اور پہلے اپنے گدا سے شل کے سارتھی کو پرتھی پر گرادیا - وہ گدا کے لگتے ہی رودھر بمن کرتا ہوا پرتھی پر گر پڑا اور دوسری گدا شل کی چھاتی پر ماری - راجہ شل اچیت سا ہوگیا - تب سوربیرون نے بھیم سین کی پرسنسا کی - راجہ شل بھیم سین کے آگے سے ہٹ گیا - پھر راجہ شل سچیت ہوکر بھیم سین سے گدا جدھ کرنے لگا - اُن دونون کا گھور جدھ دیکھ کر دونون سیناکے سوربیرون نے بھیم سین اور شل کی پرسنسا کی - ارجن بھی سنسپتکون کے سنگرام سے بچے پاکر درجودھن کے مقابل آیا اور دونون کا دیر تک جدھ ہوتا رہا ایک نے دوسرے کا وار بچاکر اپنا وار کیا ساری سینا ان دونون کا جدھ دیکھ کر حیران تھی یکایک راجہ بھوج کورون کی سینا سے نکل کر بھیم سین سے جدھ کرنے لگا اور چارون گھوڑے بھیم سین کے رتھ کے مارڈالے بھیم سین رتھ سے کود گدا لے راجہ بھوج سے جدھ کرنے لگا اور راجہ شل اپنے پتر کے ساتھ سہدیو سے جدھ کرنے لگا سہدیو نے شل کے پتر کا سر تلوار سے کاٹ ڈالا کرپاچارج نے بھیم سین کے چارون گھوڑے رتھ کے مارڈالے بھیم سین گدا لے کر مقابل ہوا اور کرت برما اور کرپاچارج کے گھوڑے اپنے بجر سے مار کر جوب رتھ اور پھیلے وکھ یا دکر کے اگن کے سمان ہو ہزارون ہاتھی سوار اور گھوڑے سوار رتھ سوارون کو پرتھی پر گرادیا اور پھر راجہ شل کے سامنے ہوکر اُسکے رتھ کے گھوڑے مارڈالے شل نے بھیم سین کو اپنے تومر سے گھایل کردیا اُسی تومر کو اپنے سینہ سے نکال کر شل کے سارتھی کو مارڈالا یہ حال دیکھ کر سب کو اشچرج ہوگیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب بھیم سین اور شل کا جدھ - تیسرا ادھیاے -

چوتھا ادھیاے

بڑا جدھ کرکے راجہ جدھشٹر کے ہاتھ سے شل کا مارا جانا

سنجے نے کہا کہ ہے دھرتراشٹ ! شل اور بلدیوجی کے سوائے سنجے نے راجہ شل اور بھیم سین کے گدا جدھ کو برنن کرکے کہا کہ ہے دھرتراشٹ ! شل اور بلدیوجی کے سوائے بھیم سین کے گدا کے سنمکھ کوئی نش نہین ہو سکتا ہے - بھیم سین کی گدا اگن کے سمان پرکاشت ہو رہی تھی اور شل کے گدا کو بھی سوائے بھیم سین کے اور کوئی نہین سہ سکتا ہے - ان دونون سوربیرون نے متوالے ہاتھی کے سمان خوب گدا جدھ کیا - دونون سوربیر گداؤن کے پرہار سے ایسے رودھر مین لپت ہوگئے جیسے

کنشک برکش پھول آنے پر سرخ ہوجاتا ہے۔ پھر دونون سوربیر لوہے کے ڈنڈے لے کر پرس پر جُدھ کرنے اور اپنے اپنے پراکرم دکھانے لگے۔ پھر اُن کو چھوڑ کر گدا لیکر ایک دوسرے کے اوپر پرہار کرنے لگے۔ یہانتک لڑے کہ بھیم سین اور شل دونون پرتھی پر اچیت ہوکر گر پڑے۔ ایک طرف بھیم سین دوسری طرف راجہ شل پرتھی پر بڑے بھاری برکش کے سمان پڑے ہوے تھے۔ کرپا چارج جی راجہ شل کو اپنے رتھ پر ڈالکر دور لے گئے۔ اور بھیم سین تھوڑی دیر مین سچیت ہو کر اُٹھ کھڑا ہوا اور پکار پکار کر راجہ شل کو بلانے لگا اور کہنے لگا کہ سوربیر رن بھوم مین پیٹھ دکھا کر نہین بھاگتے ہین تو کہان جاتا ہے مگر شل نے کچھ جواب نہین دیا درجودھن آپ آگے بڑھا اور بھیم سین سے جُدھ کرنے کو آیا پانڈوون نے دیکھا کہ بھیم سین شل سے جُدھ کرتے کرتے تھک گیا چیکتان آدک سوربیرون نے درجودھن کو روکا چیکتان نے پرس مار کر درجودھن نے بیہوش کر دیا تب بہت سے سوربیرون نے پانڈوی سینا سے نکل کر درجودھن کو گھیر لیا اور بہت زخمی کر دیا دونون سیناؤن مین بڑا بھاری سنگرام ہوا۔ اُسکے پیچھے شکنی اور کرت برما اور بہت سے سوربیرون نے پانڈون کی سینا کی باگ کو روکا۔ اسوتھامان جی نے ارجن کو روک کر پرسپر بڑا بھاری جُدھ کیا۔ پھر راجہ شل سچیت ہوکر کرپا چارج جی سے کہنے لگا کہ مجھے راجہ جُدھشٹر سے سنگرام کرنے دو۔ شل دوسرے رتھ پر سوار ہوکر پھر رن بھوم مین آیا اور راجہ جُدھشٹر کے سنمکھ ہوکر جُدھ کرنے لگا۔ کبھی راجہ جُدھشٹر نے شل کو اور کبھی شل نے راجہ جُدھشٹر کو گھایل کر کے پیڑامان کیا۔ راجہ جُدھشٹر کی رکشا کو سہدیو آئے۔ اُنھون نے شل کو اپنے تیرون سے گھایل کیا۔ پھر شل کی رکشا کے لیے شکنی نے نکل سے سنگرام کیا اور پرسپر گھور جُدھ جاری رہا۔ راجہ جُدھشٹر نے کرودھ مین آن کر شل کو اپنے تیکشن تیرون سے گھایل کیا۔ اور اُسکے سارتھی اور گھوڑون کو مارا۔ راجہ شل نے بھی غصہ مین آکر جُدھشٹر کے گھوڑے اور سارتھی کو مار ڈالا دونون دوسرے رتھ پر سوار ہوکر پرسپر جُدھ کرنے لگے۔ تب ستاکی نے دھرمراج کی رکشا کے لیے شل سے جُدھ کیا۔ اور نکل نے اپنے تیرون سے کوروی سینا کو مار کر راجہ جُدھشٹر کی رکشا کی۔ پھر ان تینون مہارتھیون نے شل کو گھیر لیا اور ایسا بیاکل کیا کہ شل اچیت سا ہوگیا۔ پھر ساودھان ہوکر جُدھشٹر کو اپنے بانون سے مارنے لگا۔ راجہ جُدھشٹر نے اُس وقت چنتا کی کہ سری کرشن مہاراج کا بچن کیونکر سوپھل ہوگا؟ اُنھون نے مجھ کو آشیرواد دی ہے کہ تو شل کو ماریگا اور راجہ شل مہاپراکرمی اگنی کے سمان بان برساتا ہے۔ اُسنے گدا لیکر بھیم سین سے ایسا جُدھ کیا کہ دونون لڑتے لڑتے پرتھی پر گر پڑے۔ یہ مدر دیش کا راجہ شل کیونکر میرے ہاتھ سے مارا جاویگا"۔ اتنے ہی مین بھیم سین نے آکر راجہ شل سے سنگرام کیا اور پرسپر جُدھ ہوتا رہا۔ اسوتھامان جی نے شل کی رکشا کے لیے ارجن سے بڑا سنگرام کیا۔ ارجن نے گرو کا پتر جان کر گھوڑے رتھ سارتھی سے رہت کر دیا (مندمکان کرنیوالے اسوتھامان جی نے لوہے کا موسل ارجن کے اوپر چلایا۔ ارجن نے اپنے سنہرے تیرون سے جسپر اُسکا نام سنہرے حرفون سے لکھا ہوا تھا اُسکو کاٹ کر پھینکدیا۔ تب مہا گھور پرگھ ہاتھ مین لے لیا وہ بھی کاٹ ڈالا ارجن نے اپنے تیرون سے اسوتھامان جی کو بہت گھایل کیا۔ تب ارجن کو چھوڑ کر اسوتھامان سورتھ نام کشتری کے مقابل ہوے۔ یہ کشتری نہایت دلیری سے بڑی دیر تک اسوتھامان جی سے سنگرام کرکے اپنے تیکشن تیرون سے اسوتھامان جی کو بیاکل کرتا رہا پرنتو انت مین مہارتھی اسوتھامان نے اُسکو مار ڈالا۔ اور سنسپتکون سمیت اسوتھامان جی نے ارجن سے سنگرام کیا۔ پھر شل

اور نکل کا سنگرام ہونے پر راجہ جدھشٹر نے نکل کو بیاکل دیکھکر اُسکی سہاے کی اور جدھشٹر کو بیاکل دیکھکر بھیم سین
نے جدھشٹر کی سہاے کی - راجہ شل اپنے تینون مہارتھی بھانجون سے پربل جدھ کرتا رہا - پھر راجہ شل نے
پانڈون کی سینا کو ایسا چھن بھن کر دیا جیسا ہوا بادلون کو تتر بتر کر دیتی ہے - بھیم سین اور ارجن نے اپنی سینا کو
روک کر راجہ شل اور درجودھن سے پربل سنگرام کیا - شل نے راجہ چندیری اور بہت سی سینا پانڈون کی اپنے
تیرون سے سخت زخمی کی اور ایسا سنگرام کیا کہ بھیشم جی اور درونا چاری جی کے سنگرام کو لوگ بھول گئے کورون نے
راجہ شل کی پرسنسا سنگرام بھوم مین کی سارا رن بھوم (میدان جنگ) رودھر اور مرتک شریرون سے بھرا ہوا تھا ہزارون
ہاتھی گھوڑے رتھ پرتھی پر پڑے ہوے نظر آتے تھے اور راستہ نظر نہین آتا تھا درجودھن پرسن چت سنگرام کرتا تھا
کہ اب پانڈون کو بجے کرونگا - درجودھن نے بھیم سین کی دھجا - جو اتینت سندر سنہرے رنگ اور چھوٹی گھنٹکا سے رچت
تھی گرادی - بھیم سین نے درجودھن کے سارتھی اور گھوڑون کو اپنے تیرون سے مار کر گرا دیا - اور ایسا زور سے بجر مارا
کہ درجودھن رتھ پر گر پڑا - اُسکے سارتھی کے مارے جانے پر رتھ کے گھوڑے بھیت ہو کر رتھ پر پڑے ہوئے درجودھن
کو لیکر بھاگے - کورون کی سینا مین بڑا شور وغل مچا - پھر اسوتھامان جی اور کرپاچارج جی نے درجودھن کی رکشا کی اُس کو
رتھ سے اُتار کر دوسرے رتھ پر ڈالا - تب اُسکو ہوش آیا - پھر راجہ جدھشٹر نے کرودھ کر کے ہزارون سوربیرون کو اپنے
بانون سے پرتھی پر گرا دیا - جس طرف کو دھرمراج جدھشٹر نے رخ کیا اُسی طرف کائی کی طرح کورون کی سینا کو چیرتا
پھاڑتا ہوا چلا گیا - سری کرشن جی نے اُنکی پرسنسا کی - دھرمراج جدھشٹر نے کہا کہ ہے پربھو! اب مین مدر دیش کے
راجہ شل اپنے مامان سے سنگرام کرونگا یا تو مین نے اُسکو جیتا اور پرتھی کا راج پایا اور جو اُسنے مجھ کو مارا تو مین سُرگ
پاؤنگا - نکل - سہدیو میرے رتھ کے دونون طرف داہنے بائین ہو جائین اور بھیم سین اور ارجن پیچھے سے میری رکشا
کرین اب مین شل سے سنگرام کرتا ہون - یہ کہکر راجہ جدھشٹر دشمنون کو مارتا ہوا راجہ شل کے مقابل پہونچا - پانڈون
کے بیگ کو روک راجہ شل نے اپنے پراکرم سے راجہ جدھشٹر کے اوپر تیکشن تیر برسائے - کبھی شل نے جدھشٹر کو اور کبھی
جدھشٹر نے راجہ شل کو اپنے بانون سے ڈھک دیا - اب دونون سوربیرون کا سنگرام دیکھنے کو دونون سینا استھت (قائم)
ہوگئین اور کسی نے نہ جانا کہ جدھشٹر جیتینگے یا شل - ہے راجہ دھرتراشٹ! پرسپر جدھ ہونے پر شل نے اپنے
تیرون سے نکل اور سہدیو کو گھایل کر دیا - پھر بھیم سین کے رتھ کے گھوڑون کو مار ڈالا - راجہ شل نے ایسا بھاری سنگرام
کیا کہ پانڈوی سینا کے سب سوربیرون کو اُسنے گھایل کر دیا کسی کو اُس سے جدھ کرنے کی سامرتھ نہ ہوئی راجہ درجودھن
بہت پرسن ہو رہا تھا اور آپ بھی جدھ مین اپنا پراکرم پرگٹ کرتا تھا بھیم سین سے اُس نے سنمکھ ہو کر بڑا بھاری
جدھ کیا اُسکی دھجا جسمین چھوٹے چھوٹے گھنٹے اور سنہرے برق لگے ہوے تھے گرادی سوربیر بھیم سین نے اپنی شکتی
مار کر اُسکو بہت گھایل کیا درجودھن رتھ کے اوپر اچیت ہو کر گر پڑا بھیم سین نے درجودھن کے سارتھی کا سر کاٹ ڈالا
تب کرپاچارج جی اپنے رتھ مین ڈال کر اُسکو دور لے گئے کوروی سینا مین یہ حال دیکھکر بڑا ہاہا کار ہوا راجہ شل کرودھ
کرکے پھر راجہ جدھشٹر کے سامنے آیا تب راجہ جدھشٹر نے کرودھ مین اشکت ہو کر بڑے بیگ سے گرجتے ہوے
اگن روپ اتینت پرکاشمان اگر ڈنڈی والی سورن اور رتنون سے جٹت اگن سروپ جوالامان جلچرون اور نبھچرون
کے بھسم کرنے والے اندر بجر سمان اور شنکر مہاراج کے مہاپاش کے سمان گھور سوربیرون کے ہردے اور آنکھ ناک

کان کے چھیدن کرنے والے شکتی جیسے شوجی نے اندھک دیت کے ناش کرنے والے بان کو چھوڑا تھا اسی پرکار راجہ جدھشٹر نے وہ شکتی برھاجی کی دی ہوئی راجہ شل اپنے ماماں کی چھاتی پر ماری۔ ہے راجہ دھرتراشٹ اُس پرکاشمان شکتی کے چھوڑتے ہوئے دھرمراج جدھشٹر کال کے سمان کرجا وہ شکتی راجہ شل کی چھاتی پر لگی تب شل ہاتھ پھیلا کر راجہ جدھشٹر کے آگے اندر دھجا کے سمان رتھ سے گر پڑا۔ اور ایسا پرتیت ہوتا تھا کہ وہ انت سمے ہیں راجہ جدھشٹر کو ڈنڈوت کرتا ہے راجہ جدھشٹر کو دیکھتے ہوئے راجہ شل نے پران چھوڑ دیئے سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ! بہت کال تک راج اور سکھ بھوگ کر مدر دیش کا راجہ شل پرتھی پر اچیت ہو کر گر پڑا۔

بھجن

شل ایک راجہ اتی بلوان
शल्य एक राजा अति बलवान

کر سنگرام جیتے بھو راجا بجئی بل کی کھان
सुनो युद्ध कोरव और पांडव चलेउब जायनिशान
دھرمراج اپنے بھانجے کی کیرت کرت بکھان
दुरयोधन मगुजाय मिल्यो शल्य सेवा बसकियो आन
راچھس سون راچھس ملے تب لگے کرن گن گان
जबरण माहिं करनको मारे अर्जुन बलकी खान
تب سیناپت شل کو کینو درجودھن بہٹ جان
लय सेना सन्मुख भयो राजा घोर युद्ध कियो आन
راجہ شل سنگرام گھور سے پانڈو دل بلکھان
किये प्रबल संग्राम शल्य ने मारे बड़े बलवान
جیت نجاے شل اتی جودھا بولے سری بھگوان
धर्मराज महाराज युधिष्ठिर तुम कियेजगततपदान
کر سنگرام مارو ماماں کو لیو ہے یہ بردان
सुनत वचन श्री कृष्ण युधिष्ठिर चले धनुष सरतान
کینو پربل جدھ ماما سون بھڑنے جگل بلوان
किये विकल सेना दल पांडव छिनमे शल्य बलखान
تب نے شکست جدھشٹر دھایو مارو شل بلوان
धर्मराज श्रीराम कृपासों जीतो शल्य बरदान

سنو جدھ کورو اور پانڈو چلے ادبجاے نشان
करसंग्राम जीतवहु राजा बिजई बलका खान ॥०
درجودھن مگ جاے ملیو شل سیوا بس کیو آن
धर्मराज अपने भाजेकी कीरत करत बरवान ॥
جب رن ماہیں کرن کو مارو ارجن بل کی کھان
राक्षससे राक्षस मिलने तबलगे करन गुण गान
لے سینا سنمکھ بھیو راجا گھور جدھ کیو آن
तय सेनापति शल्य को कीनो दुर्योधन भट जान
کیے پربل سنگرام شل نے مارے بھو بلوان
राजा शल्य संग्राम घोरसे पांडव दल बिलखान
دھرمراج مہاراج جدھشٹر تم کیے جگ تپ دان
जीत न जाय शल्य अति योधा बोले श्री भगवान
سنت بچن سری کرشن جدھشٹر چلے دھنش سرتان
करसंग्राम मारो मामा को लेवड़ यह बरदान
کیو بکل سینا دل پانڈو چھن ہیں شل بل کھان
कीनो प्रबल युद्ध मामा सों भिरे युगल बलवान
دھرمراج سری رام کرپا سون جیتو شل بردان
बचले शक्ति युधिष्ठिर धायो मारो शल्य बलवान

راجہ جدھشٹر شل کو مرا ہوا دیکھ کر بہت خوش ہوے - اور جو اُسکے ساتھی اور سہاے کرنے والے راجہ جدھشٹر سے سنگرام کرنے آئے اُن سب کو جدھشٹر نے مار گرایا اور کوروی سینا کو پھر مارنا آرنبھ کیا - شل کا چھوٹا بھائی بجر کیتُ نام اپنے بھائی کو مرتک دیکھ کر کرودھ مین آشکت ہوکر جدھشٹر سے سنگرام کرنے کو آیا اور پرسپر خوب جدھ ہوا آخر کار راجہ جدھشٹر نے اُسکا سر کاٹ لیا - اِن دونون سوربیرون سیناپتی کے مرنے پر بڑا ہاہاکار کورُون کی سینا مین ہوا - اور جدھشٹر کے کال روپ کو دیکھ کر آپ کی سینا بھاگی اُس سمے راجہ جدھشٹر کا تیج ایسا تھا کہ کسی کو اُسکے دیکھنے کی تاب و طاقت نہین تھی راجہ شل سے مہارتھی سوربیر کو بجے کرکے اُسکا جش سنسار مین پھیل گیا ہو گیا تب کرت برما نے سینا کو روک کر پانڈون کی سینا کے سنمکھ کیا اور آپ ساتکی سے سنگرام کرنے لگا - ان دونون سوربیرون کا گھور سنگرام ہوا - ساتکی نے کرت برما کو اننت گھایل کر دیا -

اتی ہبریرام کرت مہابھارتے شل پرب راجہ شل کا مارا جانا - چوتھا ادھیاے -

پانچوان ادھیاے

سہدیو اور شکنی کا جدھ شکنی کا پتر سمیت مارا جانا

سنجے نے کہا کہ راجہ شل کے مارے جانے پر کرت برما اور ساتکی کا پرسپر گھور جدھ ہوا ساتکی جی نے کرت برما کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کر کرت برما کو بہت گھایل کیا کہ وہ رتھ پر گر پڑا کرپاچارج جی کرت برما کو اپنے رتھ پر ڈالکر دور لے گئے یہ حال دیکھ کر کوروی سینا بے رہمت ہوکر بھاگی - پھر پانچال دیشی سینا نے کورُون کی سینا کا مردن کرنا آرنبھ کیا راجہ درجودھن نے اپنے راجاؤن سے کہا کہ دیکھو پانڈون کی سینا ہماری مدردیشی سینا کو بدھنش کرتی ہے کرپاچارج جی اور اسوتھامان جی! آپ پانڈون کی سینا کو روکین - یہ سُنکر کرپاچارج جی آگے بڑھے اور ارجن سے پرسپر جدھ ہوا - پھر اسوتھامان اور ارجن کا بھاری جدھ ہوا - پھر راجہ شالو ملیچھ دیش کا راجہ ایراوت سمان ہاتھی پر سوار ہوکر پانڈوی سینا کو مردن کرتا ہوا آیا سوربیر دھرشٹ دمن اُسکے سنمکھ ہوا راجہ شالو نے اپنے ہاتھی کو للکار کر پاؤن کے اشارہ اور انکس سے دھرشٹ دمن کے رتھ کے گھوڑون کو سارتھی سمیت ہاتھی سے چور کرایا دھرشٹ دمن گدا لے کر رتھ سے اوترا اور ایک گدا ہاتھی کے مستک مین ایسا مارا کہ ہاتھی چنگھاڑ کے گر پڑا اور خون تھوکتا ہوا مر گیا سوربیر دھرشٹ دمن نے راجہ شالو کا سر کاٹ لیا کوروی سینا یہ حال دیکھ کر بے رہمت ہوکر چارون طرف بھاگنے لگی پھر کرت اور ساتکی کا پرسپر بھاری جدھ ہوا ساتکی نے اُسکو مار ڈالا - دھرشٹ دمن اور اسوتھامان نے ایک دوسرے کو بہت گھایل کیا - ہے راجہ دھرتراشٹ! کرن اور شل کے مارے جانے پر آپ کی سینا مرتک روپ ہو گئی - اور پھر پانڈون کے مقابل ہونے کی طاقت اُن کو نہین رہی - اور میدان جنگ سے بھاگی - تب راجہ درجودھن نے اونچے سرون مین پکار کر کہا کہ ہے سوربیرو! میرے جیتے جی تم کیون بھاگتے ہو؟ - کرت برما اور شکنی نے اپنی سینا کو روک کر پھر پانڈون کی سینا کو مردن کرنا آرنبھ کیا - اور مدردیشی سینا سے جو راجہ شل کے مارے جانے سے کرودھ جُکت تھی وہ راجہ جدھشٹر کے مقابل ہوکر سنگرام کرنے لگی اور سب نے ملکر جدھشٹر کو گھیر لیا تب یہ حال دیکھ کر ارجن اپنے گانڈیو دھنش

کو سنبھال کر دوڑا اور سور بیر ارجن نے کرت برما کے بیگ کو روک کر اپنے گانڈیو دھنش سے اُسکے رتھ اور سارتھی اور گھوڑون کا چورن کر دیا۔ تب وہ پراکرمی دوسرے رتھ پر سوار ہوکر ساتکی سے جدھ کرنے لگا۔ ارجن نے کرودھ ونت ہوکر سات سو رتھ سوارون کو مارا اور ایک چھوٹی دل کو بھیم سین نے اپنی گدا سے مار گرایا۔ باقی بچی ہوئی سینا تتر بتر ہوکر بھاگی۔ تب کرپاچارج اور اسوتھامان نے اُس سینا کو روک کر پھر پانڈون سے جدھ کرنا شروع کیا۔ ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے پربھو! آپ دیکھتے ہین یہ دُراتما درجودھن دُربدھی جب تک نہین مارا جاویگا تب تک بہت سے سور بیرون کا ناش ہوگا۔ جس نے بھیشم جی اور درونا چارج اور پرسرام اور بہت سے منیشرون اور آپ جیسے پرکھی اور آکاش کے سداچی کا بچن نہ مانا وہ درجودھن پھر کس کا کہنا مانیگا۔ جب یہ دُشٹ پیدا ہوا تھا تو بدرجی اور سدھ لوگون نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا تھا کہ اس پاپی درجودھن کے کارن ہزارون کشتری راجا مارے جاوینگے وہ بچن اب پورا ہو گیا ہے۔ ہزارون راجہ اس سنگرام مین مارے گئے۔ اور جو بچے ہین اب وہ بھی مارے جاوینگے۔ آپ میرے رتھ کو شترو سینا مین لے چلین۔ مین اپنے گانڈیو دھنش سے جتنی سینا بچی ہوئی ہے سب کو جم لوک بھیجدونگا۔ آج اٹھارہ دن ہوے کہ دن پرت گھور سنگرام ہوتا رہا ہے جو درجودھن بھیشم جی مہاراج کے گرجانے پر اُن کے اُپدیش کے انوسار ہم سے صلح کر لیتا تو بھی ہزارون راجہ بچ جاتے۔ پرنت اس دُشٹ آتما درجودھن نے ایسی ہٹ کی کہ تل بھر بھوم راجہ جدھشٹر کو نہین دونگا۔ اُس ہٹ کرنے کا پاپ بھوگ رہا ہے اور بھوگیگا۔ یہ کہکر ارجن نے کہا کہ آپ میرے رتھ کو سینا مین لے چلئے۔ اور دیکھیے کہ مین اُسکی سینا کو کسطرح بھسم کرتا ہون۔ سری کرشن جی نے کہا کہ درجودھن اور اُسکے ساتھی راجاؤن کی بُری کمتی سے پرمیشر کا کوپ اُنپر ہوا تھا جو یہ سنگرام نہ ہوتا تو اور کسی مصیبت مین گرفتار ہوکر یہ سب مارے جاتے بہت اچھا ہوا کہ درجودھن کی ہٹ کرنے اور تمہارا ملک تم کو نہ دینے سے یہ سنگرام ہوا اور درجودھن کے بڈھے باپ راجہ دھرتراشٹ کی نیک نیتی اور شدھ بھاونا سے درجودھن اور یہ سب کشتری سنگرام مین سنمکھ شسترون کے مرکر اچھے لوکون کو گئے اور درجودھن کی ہٹ سے وہ اور انکا راج ناش ہوا اور تمہارا دھرم سہاے ہوا اب وہ مارا جاویگا تم پرتھی کی پالن کر کے راج کرو یہ بات کہکر انھون نے رتھ وہان سے اڑایا اور ارجن نے اپنے گانڈیو کو سنبھال شترو سینا کو مردن کرنا آرنبھ کیا اُسکے تیرون سے کسی کا سر کسی کی بھجا۔ کسی کی ٹانگ۔ کسی کا شریر دو ٹکڑے ہو گیا۔ تھوڑی دیر مین مرتک شریرون کے ڈھیر ہو گئے اور رودھر (خون) کی ندی بہہ نکلی۔ تب آپ کے پُتر کی سینا ارجن سے بھے بھیت ہوکر بھاگی۔ ہے راجن! بچی ہوئی سینا کا ارجن نے ناش کر دیا۔ رتھ ٹوٹے پہیے اور سوارون کو جنکے سارتھی مارے گئے تھے گھوڑے لیئے بھاگے جاتے تھے۔ ہاتھی جنگی سونڈون اور شریرون سے خون کے فوارے جاری تھے۔ ہاتھی بان دوڑائے چارون طرف بے ہوش و حواس چکر مارتے پھرتے تھے۔ کتنے ہی سور بیر تمہاری سینا کے دھرشٹدیمن اور سکھنڈی اور نکل دبھیم سین سے سنمکھ ہوکر سنگرام کرنے لگے۔ تمہارا بلوان پُتر سینا کے بل سے ہین ہوکر شکنی کے پاس گیا۔ شکنی نے کہا کہ ہے مہاباہو تمہاری سینا اسلیے زیادہ ماری جاتی ہے کہ الگ الگ ٹکڑیان سنگرام کرتی ہین سب یا آدمی فوج اکٹھی ہوکر پانڈون کو گھیر کر مارے تب تمہاری بجے ہووے درجودھن نے اُسکی صلاح سے بہت سی سینا اکٹھی کر کے پانڈون کو گھیرنا چاہا مگر بھیم سین اور ارجن نے بہتون کو مار کر بھگا دیا پھر درجودھن تین ہزار

ہاتھی اور بہت سینا کو اپنے ساتھ لایا اور پھر پانچون پانڈون کو گھیرا - تب وہ مہا پراکرمی پانڈو جسکے سارتھی
سری کرشن مہاراج تھے سفید گھوڑون کے رتھ کے اوپر سوار اپنے گانڈیو دھنش سے ناراچون کو چھوڑ کر ہاتھیون
کو مارتا ہوا آگے بڑھا - وہان پر یہ اشچرج ہم نے دیکھا کہ ارجن کے ایک بان سے بڑے بڑے متوالے ہاتھی
زخمی ہوکر پرتھوی پر گر پڑتے تھے - بھیم سین نے متوالے ہاتھی کے سمان گدا ہاتھ مین لے کر ہاتھیون کی
سینا کو تھوڑی دیر مین چھن بھن کر دیا - پھر کرودھ کے کے راجہ جدھشٹر اور نکل سہدیو نے بہت سی سینا کو جم لوک
مین بھیجا - درجودھن کو بہت سے سوربیر ڈھونڈھنے لگے - بہتون نے درجودھن کو فرنگ مانا - کسی نے کہا کہ اب
درجودھن سے کیا کام ہے ہمارے سارے کل کا ناش اُس نے کرا دیا ہے - ہے راجن! مین بھی اُس بھاگی
ہوئی سینا کے مدھ مین اپنے جیو کو لے کر وہان پہونچا جہان کرپاچارج تھے - اُس جگہ دھرشٹ دمن پانچالی
دیش کی سینا لیے ہوسے جدھ کرتا تھا - وہان ہم سے دھرشٹ دمن نے گھور جدھ کیا - اور بہت سے سوربیرون
کو مار کر دھرشٹ دمن میرے ساتھ سنگرام کرنے لگا - پھر مہا پراکرمی ساتکی بھی وہان آگیا اور اُسنے مجھ کو تیر
برساتے ہوسے پکڑ لیا - پھر بھیم سین نے ہاتھیون کی سینا کو ناش کر کے پانڈون کا رستہ صاف کر دیا - اور مین
مشکل سے ساتکی کے ہاتھ سے پران بچا کر بھاگا - اُدھر دیکھا کہ کرپاچارج اور ساتکی کا جدھ ہونے لگا - تب
مین تو ایک طرف کو ہٹ گیا اور اُن کا سنگرام دیکھتا رہا - بیاکل شکنی درجودھن کو تلاش کرتا پھرتا تھا - تب
مین نے اُسکے ساتھ ہوکر راجہ درجودھن سے اُسکو ملایا اُس جگہ درجودھن کے سگے بھائی درمرشن سرتانت
جیتر بھوری بل روی جیت سین سوجات شترنتھا اور بہوچن نے بھیم سین کو گھیر لیا - تب اُس پراکرمی بھیم سین
نے اپنے تیکشن تیرون سے ایک ایک کا سر کاٹ لیا - اور کئی بھائیون کو بہت گھایل کر کے گرا دیا - سب
بھائی درجودھن کے جب بھیم سین نے مار ڈالے تو بہت پرشن ہوا اور اپنا جنم سوپھل مانا سنجے نے کہا کہ مہاراج
ارتھات دوپہر کے وقت راجہ شل مارا گیا تھا اُسکے مارے جانے پر آپ کے مہارتھی تیر درجودھن نے بڑا بھاری
سنگرام کر کے پانڈوی سینا کے سوربیرون کو مارا اور جب مین جدھ بھوم مین گھر گیا اُسوقت مین نے بہت
تیر برسائے اور درجودھن کے ساتھ سنگرام کرتا ہوا ایک طرف کو چلا گیا - سری کرشن جی سے ارجن نے
کہا کہ ہے گوبند جی! دھرتراشٹ کے سب بیٹے بھیم سین نے مار ڈالے - بھیشم جی - درونا چارج - اور راجہ
شل اور وہ کوچ کنڈل کا دان کرنے والا کرن بھی مارا گیا - شبلو کا پتر شکنی پانچ سو گھوڑون سے باقی بچا ہے
اور یا درجودھن اپنے بھائی سودرشن سمیت بچا ہے - اُن کو کسی پرکار اب مارنا چاہیے - اُس دھرشٹ
شکنی نے بڑے مول کے رتن اور راج جھل کے جوے مین راجہ جدھشٹر سے جیتے ہین اُسکو مارنا چاہیے
جو سینا باقی بچی ہے اگر نہ بھاگی تو آج اُن سب کو مارونگا - تب سری کرشن جی نے ارجن کے رتھ کو
شترو سینا (فوج مخالف) کی طرف چلایا - ارجن کے ساتھ پراکرمی بھیم سین اور سہدیو سنگھ ناد کرتے ہوے چلے
تب شکنی ارجن کے سنمکھ اور سودرشن بھیم سین کے ساتھ اور درجودھن سہدیو کے ساتھ سنگرام کرنے لگے -
راجہ درجودھن نے پرساامن زور سے سہدیو کے اوپر مارا کہ وہ رتھ کے اوپر اچیت ہوکر گر پڑا اور منھ سے خون
نکلنے لگا - اور تھوڑی دیر مین سچیت ہوکر اپنے تیکشن تیر درجودھن کے مارے کہ راجہ کو گھایل کر دیا - اور درجودھن

کے سارے بستر خون مین تر ہو گئے - ارجن شکنی کی سینا کو مار کر ترگرت دیشیون سے جدھ کرنے لگا - انھون نے ارجن کو سری کرشن جی سمیت اپنے بانون سے ڈھک دیا ارجن نے ست کرما کا سر کاٹ لیا اور سوسرمان سے کہا کہ ارے نمک حرام تو بھول گیا پہلے اقرار غلامی کا کر چکا ہے اور پھر ہمارے دشمنون سے مل کر ہم سے سنگرام کرنے چلا آیا تجھ کو شرم نہین آتی سوسرما نے کچھ جواب نہ دیا اور رکھڑگ لے کر ارجن کے اوپر دوڑا ارجن نے ایک تیر سوسرمان کے ایسا مارا کہ سینہ کے پار ہو گیا سوسرمان گر پڑا پھر ارجن نے پینتالیس مہارتھی سوسرمان کے پترون کو اپنے تیرون سے مار کر جم لوک مین پہونچایا - اور بھیم سین نے سودرشن کو مار ڈالا - اور تمھاری سینا کو مار کر بیاکل کر دیا کہ وہ بھاگنے لگی - تب درجودھن نے پکار کر کہا کہ ہے سوربیرو! سنگرام مین پران دینا کشتریون کا دھرم ہے تم کہان بھاگے جاتے ہو؟ شکنی نے اس سینا کو روک کر پانڈون سے مقابلہ کیا - تب مہا پراکرمی سہدیو شکنی کے سنمکھ ہو کر جدھ کرنے لگا - سہدیو نے کہا کہ ہے ماما جی! اس دن کو یاد کرو جب تم نے سبھا مین ہم پانچون بھائیون کی ہنسی اڑائی تھی اور چھل کے جوے مین راجہ جدھشٹر کو جیتا تھا - آج اس ہنسی کے بدلے تم کو جم راج کے حوالہ کرون گا - یہ کہکر ایسے تیکشن بان شکنی کے مارے کہ وہ اچیت ہو کر رتھ پر گر پڑا - پھر اس اجے مہا پراکرمی سہدیو نے شکنی کا سر کاٹ کر رتھ سے نیچے گرا دیا - یہ حال دیکھ کر کرودھ مین بھرا شکنی کا پتر اولوک سہدیو کے سنمکھ ہوا - کرودھ مین بھرے سہدیو نے چھن ماتر اسکا سر بھی کاٹ لیا ارے راجن! شکنی کو پرتھی پر گرا دیکھ کر آپ کی سینا سہدیو سے ایسی بھے بھیت (خوفناک) ہوئی کہ درجودھن سمیت سب بھاگ گئی - سری کرشن جی نے اتینت پرسن ہو کر شکنی کو مرا ہوا دیکھ کر پنچ جنہ سنکھ کو اونچے سرون سے بجایا - اور بہت سے راجاون نے اکٹھے ہو کر سہدیو کا پوجن کر کے اسکی استت کری - اور سب پانڈو شکنی کو مرا ہوا دیکھ کر بہت ہی پرسن ہوے کہ مہا دشٹ شکنی اپنے بیٹے سمیت سہدیو کے ہاتھ سے مارا گیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شل پرب - شکنی کا پتر سمیت سہدیو کے ہاتھ سے مارا جانا - پانچوان ادھیاے -

چھٹا ادھیاے

درجودھن کا رن بھوم سے بھاگ کر تالاب کے کنارے بلاپ کرنا سنجے کا سمجھانا اسکا تالاب مین چھپ جانا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ! شکنی اور اسکے پتر کے مارے جانے سے ساری سینا بھاگ اٹھی تھی پر درجودھن نے سب کو اکٹھا کر کے کہا کہ اشچرج کی بات ہے تم سب بھاگے جاتے ہو؟ پانڈون کو مارو! یہ کہکر پھر لوٹایا اور کرودھ سنجگت درجودھن پانڈون سے جدھ کرنے لگا - ہے راجہ! گیارہ چھوئی دل مین سے اس وقت اکیلا راجہ درجودھن ایک دکھائی دیتا تھا - اور سب راجہ لوگ مارے گئے - اس بچی ہوئی سینا کو لیے درجودھن نے اس وقت بڑا سنگرام کیا - پرنت پانڈون نے درجودھن کو مورچھت کر دیا - تب وہ راجہ اپنے پرانون کو لیکر ہٹ گیا - اس وقت پانڈون کی سینا مین دو ہزار سات سو ہاتھی اور پانچہزار گھوڑے - دس ہزار پیادہ سپاہ باقی

رہی تھی - لیکن آخر کار درجودھن اکیلا میدان جنگ سے ہٹ کر بڑے بڑے گھوڑون کے رتھ سے کو دکر پورب وشا کو بھاگا - اور بدر جی کے بچن کو یاد کرکے کہ انھون نے کہدیا تھا کہ "درجودھن بہت سے کشتریون کا ناش کرکے مارا جاویگا" اپنے ہردے مین بہت بیاکل ہوا - ارجن اور بھیم سین آپ کی بھاگی ہوئی سینا کو جو بچ رہی تھی مارنے لگے اور دھرشٹ دمن نے اپنی سینا کو لے کر جتنی سینا درجودھن کی باقی بچی تھی سب کو مار ڈالا - وہ سوربیر ارجن اور دھرشٹ دمن تمھاری سینا کو مار کر پرسن ہو کر اونچے سرون سے سنکھ بجانے لگے - ہے راجہ دھرتراشٹ! سوائے کرپاچارج اور اسوتھامان - کرت برما اور آپ کے پتر درجودھن کے کوئی راجہ آپ کی سینا مین باقی نہین بچا - مین سب کو مرا ہوا دیکھ کر ایک طرف جا کھڑا ہوا - تب دھرشٹ دمن نے کہا کہ درجودھن کہان بھاگ کر چلا گیا؟ اسکو پکڑو! یہ بچن سنکر ساتکی ہنسا اور دھرشٹ دمن سے کہا کہ جو درجودھن بھاگ ہی گیا تو اسکے پکڑنے سے کیا پریوجن ہے؟ اور مجھے اکیلا دیکھ کر ساتکی نے پکڑ لیا - اس وقت میری جان بچانے کو سری بیاس جی مہاراج اکسمات پرگھٹ ہو گئے اور ساتکی سے کہا کہ ہے مہاباہو! اِس سنجے کو کبھی نہ مارنا - ساتکی نے اسی وقت مجھے چھوڑ دیا اور بیاس جی کو ڈنڈوت کرکے ان کے آگے ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہو گیا - مین نے اسی وقت اپنے شستر اور کوچ کو شریر سے اتار کر اسی جگہ پھینک دیا اور بیاس جی و ساتکی کو ڈنڈوت کرکے نگر کی طرف بھاگا - ہے راجہ اس سمے شام کا وقت ہو گیا تھا اور میرا تمام جسم خون مین آلودہ ہو رہا تھا - جب میدان کارزار سے ایک کوس چلا آیا تو مین نے راجہ درجودھن کو دیکھا کہ آنکھون سے آنسو گراتا ہوا مہا دکھی تمام بدن خون مین بھرا ہوا اتینت بیاکل تالاب کے کنارے کھڑا ہوا ہے - مین راجہ کے پاس جا کھڑا ہوا - راجہ درجودھن سے اس وقت بولا نہین جاتا تھا اور میرا بھی یہی حال تھا - ایک مہورت اسکے پاس کھڑا رہا پھر مین نے اپنا حال راجہ درجودھن سے کہا کہ ساتکی نے مجھے پکڑ لیا تھا - سری بیاس جی کی کرپا سے میرے پران بچے ہین - انھون نے ساتکی سے کہا کہ اسے چھوڑ دو - تب میرے پران بچے - یہ حال سنکر راجہ درجودھن تھوڑی دیر شوک مین بیاکل کھڑا رہا اور مجھے اسنے نہین پہچانا کہ شوک سے بیاکل ہو رہا تھا ہوش حواس برجانہ تھے پھر مین نے اسکو سچیت کیا اور اپنا نام سنایا تب وہ روکر مجھ سے لپٹ گیا اور بہت رویا اور پھر سچیت سا ہو کر مجھ سے پوچھنے لگا کہ سینا مین اور بھی کوئی آج کے سنگرام مین بچا ہے؟ - مین نے جو آنکھون دیکھا تھا کہدیا کہ سوائے کرپاچارج داسوتھامان اور کرت برما کے اور کوئی نہین بچا - اگر کوئی اور بھاگ کر بچ گیا ہو تو اسکی خبر نہین - بیاس جی سے مین نے سنا تھا کہ یہ ہی تین مہارتھی بچے ہین - اب سنگرام سے دکھی ہو کر یہان آگئے ہین - میرے بچن سنکر درجودھن نے لمبے سانس لیے اور میرے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کھڑا ہو گیا اور روکر کہنے لگا کہ ہے سنجے بار راجہ دھرراج گیان نیتر رہنے والے ہمارے پتا جی اور تپسوی رانی گاندھاری ہماری ماتا سے سنگرام کا حال جو تم نے دیکھا ہے کہدینا اور سمجھا دینا کہ جو شدنی تھی وہ ہو کے رہی - کب خیال مین آتا تھا کہ بھیشم پتامہ جی سے مہا پراکرمی اور درونا چارج جی سے شستر بدیا جاننے والے اور کرن - جیدرتھ - شل سے جودھا مہارتھی ہار جاوینگے پانڈون کے سہائے کرنے والے سری کرشن جی ہین نہین تو مین پانڈون سے اکیلا سمجھ لیتا اس ترلوکی ناتھ کے آگے پیش نہین جاتی - بڑے اشچرج کی بات ہے کہ ارجن نے جیدرتھ کا سر کاٹا اور برودھ چھتر اسکا باپ مار اگیا - ارجن کے سر ہین ورد بھی نہین ہوا - ناحق برودھ چھتر کے سر کے سو ٹکڑے ہو گئے - اور یہ بھی کوئی نہین جانتا تھا کہ بھیشم جی

درونا چارج - کرن آدک جنکے نام مین نے تم کو سناتے پانڈون سے ہار جاوینگے - مگر جب پرمیشر اُنکی سہاے کرے تو اُن کو کون جیت سکے - جو بدرجی کہتے تھے وہی ہوا - اب مین تالاب مین پرویش کرتا ہون - ماتا پتا سے ہاتھہ جوڑ کر کہنا - پتا کہ مین تو دیوتاؤن کے لوک مین جاؤنگا - پانڈو یہان مجھ کو چین نہین لینے دینگے تو مین اکیلا ہی لڑونگا - اور بکنٹھ مین جہان اور بہت سے سوربیر گئے ہین جاؤنگا - یہ کہکر درجودھن رونے لگا - اور پھر یہ کہا کہ مین اُس تالاب مین جو سامنے نظر آتا ہے پوشیدہ ہوجاؤنگا مجھے ایسا منتر یاد ہے کہ پانی کے اندر بھی اسیطرح رہ سکتا ہون جیسے کہ پانی کے باہر جا ہے جسقدر گہرا جل ہو جل جیو کے سمان پانی کے اندر بیٹھا رہون اور پھرتا چلتا رہون ہے سنجے جو بات کبھی خیال مین نہین آتی تھی وہ ہو کر رہی سنجے نے کہا کہ تم نے بھیشم پتامہ جی بدرجی اور سری کرشن مہاراج کا کہنا نہ مانا نہ اپنے ماتا پتا کا اوپدیش سنا اب وہی آگے آیا درجودھن رونے لگا اور کہا کہ میری بدقسمتی سے جو بات خیال مین نہین آتی تھی ہوگئی -

بھجن
भजन

درجودھن سر دھن پچھتاوے

ग्यारे छौनी दल मारो गयो अब कछु बन नहिं आवे

سمرن مارمم تن کیو چھلنی تیاگون تن جیہ آوے

बिदुर बचन सुमिरन कर मनमें शोक विकल तन आवे

بھیشم درون کرن سے جودھا جنکے جش جگ گاوے

घोर युद्ध कर तिन तिनु त्यागो यह कलंक नहिं जावे

سنجے درجودھن سمجھایو تہ کون کچھو نہین بھاوے

मात पिता सों जाके कहियो भावि सब कर वावे

مورپرا بے سمرن کرکے شوک مگن ہوجاوے

चररापकर समझावत सनजय अब कछु हाथ न आवे

مین تو جاے امرپور بسہون سب جگ مم جش گاوے

सूर समर तन तजके हरषित श्रीराम पुर जावे

گیارہ چھونی دل مارو گیو اب کچھو بن نہین آوے

दुर्योधन सिर धुन पछतावे

بدربچن سمرن کر من مین شوک بکل تن تاوے

सरन सार सम तन कियो छलनी त्यागो तन जिये

گھور جدھ کر تن تن تیاگو یہ کلنک نہین جاوے

भीषम द्रोण करण से योधा जिनके जश जग गावे

مات پتا سون جاکے کہیو بھاوی سب کر واوے

सनजय दुर्योधन समुझाये तेहिं को कछु नहिं भावे

چرن پکڑ سمجھاوہو سنجے اب کچھو ہاتھ نہ آوے

मोर पराजय सुमरन करके शोक मगन होजावे

سور سمر تن تج کے ہرکھت سری رام پور جاوے

मैं तो जाय अमर पुर बसहूं सब जग मम जश गावे

راجہ دھرتراشٹ سے سنجے نے کہا کہ مہاراج درجودھن نے بیاکل ہوکر مجھے سمجھایا کہ آپ شوک نکرین پانڈون کی سہاے کرنے والے سری کرشن جی ہین - میری سہاے کرنے والا کوئی نہین تھا - پانڈون سے راج ہرن ہونے پر مجھ سا کون نلش جیتا رہ سکتا ہے - راجہ درجودھن اتی دُکھی اُس تالاب مین جسکے کنارے پر کھڑا ہوکر مجھ سے یہ بچن کہہ رہا تھا پرویش کر گیا - اور اپنے پراکرم سے پانی کو ٹھہرا لیا اور پانی کے اندر چھپ گیا تھوڑی دیر پیچھے کرپاچارج - اسوتھامان - کرت برما اپنے اپنے تھکے ہوے رتھون پر سوار اُسی طرف آئے اور مجھے دور سے دیکھہ کر پوچھا کہ راجہ درجودھن کو تم نے دیکھا وہ کہان ہین ؟ - مین نے کہا کہ راجہ اس تالاب

مین پرویش کر گئے ہین۔ اسوتھامان جی نے تالاب کے کنارے پر کھڑے ہوکر درجودھن سے کہا کہ ہے راجہ! ہم آپ کے شتروُن سے سنگرام کرنے کو تیار ہین اور ہم کو اتنی سامرتھ ہے کہ پانڈون کو بجے کرین۔ درجودھن کی بیاکلتا اور مہا دُکھ کا بچار کر کے تینون مہارتھی بہت دیر تک بلاپ کرتے رہے۔ پھر پیرا رتھ ٹوٹا ہوا دیکھکر اور گھوڑون کو تھکا ہوا جان کر بچھم اچھے رتھ پر سوار کرا کے اپنے ڈیرون کو لے گئے۔ تھوڑی دیر وہان ٹھہر کر مین یہان چلا آیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارت تے۔ شل پرب۔ درجودھن کا رن بھوم سے بھاگ کر بلاپ کرنا سنجے کا درجودھن کو سمجھانا اُسکا تالاب مین پرویش کرنا۔ چھٹا ادھیاے۔

ساتوان ادھیاے

کورون کی استریون کا بلاپ کرنا یُیوتس کا اُن سب کو ہستناپور پہونچانا

سنجے نے کہا کہ مہاراج سورج کے چھپنے کے وقت وہ تینون مہارتھی ڈیرون کے پاس بیٹھے بیٹھے اور تھکے ہوے بیٹھ گئے۔ وہان استریون کے بلاپ سے بُرا حال ہو رہا تھا۔ استریون کی رکشا کرنے والے آدمی بھی مہا دُکھی اور بیاکل ہو رہے تھے۔ سب نے یُیوتس سے صلاح کر کے استریون کو رتھون مین سوار کرایا اور ہستناپور کو چلے۔ اُس وقت کا بلاپ سنکر کلیجہ پھٹا جاتا تھا۔ جن استریون کے پت۔ بھائی بیٹے مارے گئے تھے وہ دونون ہاتھون سے سر اور چھاتی پیٹتی چلی جاتی تھین۔ جن کومل استریون کے مُنھ سواے سورج کے کسی نے نہ دیکھے تھے وہ سر کے بال کھولے ہوے۔ روتی چلاتی سب کے سامنے شوک مین بیاکل چلی جاتی تھین۔ پانڈون کے خوف سے رکشا کرنیوالے جلدی مین جس قدر ہو سکا بڑے قیمتی بستر۔ چاندی سونے کے برتن خچرون پر لاد کر وہان سے بھاگے۔ کسی نے پیچھے پھر کے نہین دیکھا۔ یُیوتس نے اُس بڑے پروار کو دھیرج دے کر سمجھایا اور اُن کے ساتھ ہوکر ہستناپور کو چلا۔ ہے مہاراج! گیارہ کشونی دل درجودھن کا پانڈون نے بدھنس کر کے بجے پائی۔ جس سورما دل کے آگے بھیشم جی اور درونا چاریہ جی سے پراکرمی چلا کرتے تھے اُس دل کو مہا پراکرمی پانڈون نے جیت کر ناش کر دیا۔ جب استریون کا بلاپ کومل چت راجہ جدھشٹر اور بھیم سین نے سُنا تو دونون نے اپنے بھائی یُیوتس کو سمجھا کر وہان سے ہستناپور کو بدا کر دیا۔ جب اِس بھاری پروار کو ہستناپور مین یُیوتس نے پہونچایا تو وہان دیکھا کہ بِدر جی مہاراج محل سے نکلے اور باہر آن کر اُنھون نے یُیوتس کو اُن استریون کے سموہ کے ساتھ دیکھ کر کہا کہ ہے پُتر! کوروی سینا کے ناش ہونے پر پرا ربدھ سے تم جیتے ہو۔ نہین تو رنواس کا بُرا حال ہوتا اب مجھے وہان کا حال سناؤ کہ سنگرام مین کیونکر جدھ ہوا۔ تب یُیوتس نے بدر جی سے سارا حال کہا کہ سنگرام مین کرن اور شکنی کے مارے جانے پر درجودھن بھی تراس ہوکر تالاب مین جا چھپا۔ درجودھن کے رنواس کا بُرا حال ہوا۔ کیشو جی اور دھرماتما جدھشٹر کی آگیا لے کر رنواس کو یہان لے آیا ہون۔ بدر جی نے یُیوتس کی بہت بڑائی کر کے کہا کہ ہے پُتر! تم نے سمے کے انوسار بہت اچھا کام کیا کہ ان رانیون اور سارے رنواس کو رکشا کر کے یہان پہونچا دیا۔ یہ ہی اُچت تھا۔ اب سواے تمھارے وہان کون باقی رہا تھا۔ اب راجہ دھرتراشٹر اندھے نیتا کی لاٹھی تو ایک ہی یا راجہ جدھشٹر کے ان استریون کا

پُتر رہا ہے۔ اور سب تو اپنے اپنے ادھرم سے مارے گئے۔ اب پرات کال ہونے پر راجہ جدھشٹر کے پاس تم ہی جانا۔ اپنے ماتا پتا کے پاس ہو آؤ۔ یویتس نے راجہ اور رانی کو جاکر ڈنڈوت کی۔ راجہ دھرتراشٹ نے اپنے دھرماتما پُتر کو آشیرداد دی۔ رانی گاندھاری نے شوک سے یویتس کو پیار کرکے پاس بٹھاکر سب حال پوچھا۔ نگر مین بلاپ کلاپ ہونا شروع ہوا۔ گھر گھر مین سب راجاؤن کا مارا جانا اور درجودھن کا رن بھوم سے بھاگ کر تالاب مین جا چھپنا مشہور ہوکر بڑا بھاری شوک نگر باسیون کو ہوا۔ جو سجن دھرماتما پرش تھے وہ یہ ہی کہتے تھے کہ درجودھن نے بیٹھے بٹھائے سور بیر پانڈون سے بَیر کرکے اُنکو پانچ گانون بھی نہین دیے۔ اور بہت سے ظلم دھرماتما پانڈون پر کیے۔ اِسکا بدلا نارائن نے درجودھن کو دیا۔ یویتس درجودھن کے رتو اس کو ہستناپور مین پہونچاکر اپنے گھر جاکر پلنگ پر لیٹ رہا۔ تمام رات اُسکو نیند نہین آئی۔ لاکھون کروڑون سور بیرون کا سنگرام مین مارا جانا اور راجہ دھرتراشٹ کو بردھ اوستھا مین سنتان کا ناش ہوکر مہا دُکھ پراپت ہونا۔ اِسی چنتا مین رہا۔ سارے نگر باسی جدھشٹر کو دھن باد دیتے تھے اور اِس اپکار کی پرسنسا کرتے تھے۔

بَیشمپاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ راجہ شل ور راجہ جدھشٹر کا بڑا بھاری سنگرام ہوکر دھرماتما جدھشٹر نے جے پائی۔ جو منش اِس جے اتہاس کو سُنتے سناتے پڑھتے پڑھاتے ہین گئے اُنکو دھرمراج کے انوگرہ سے سنسار مین جے پراپت ہوکر انت مین شُبھ گتی ملیگی جمراج کے دوت بادھا نہین کرینگے۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شل پرب۔ کورون کی استریون کا بلاپ کرنا یویتس کا اُن سب کو ہستناپور پہونچانا ساتوان ادھیاے

شل پرب حصۂ اول سماپت ہوا
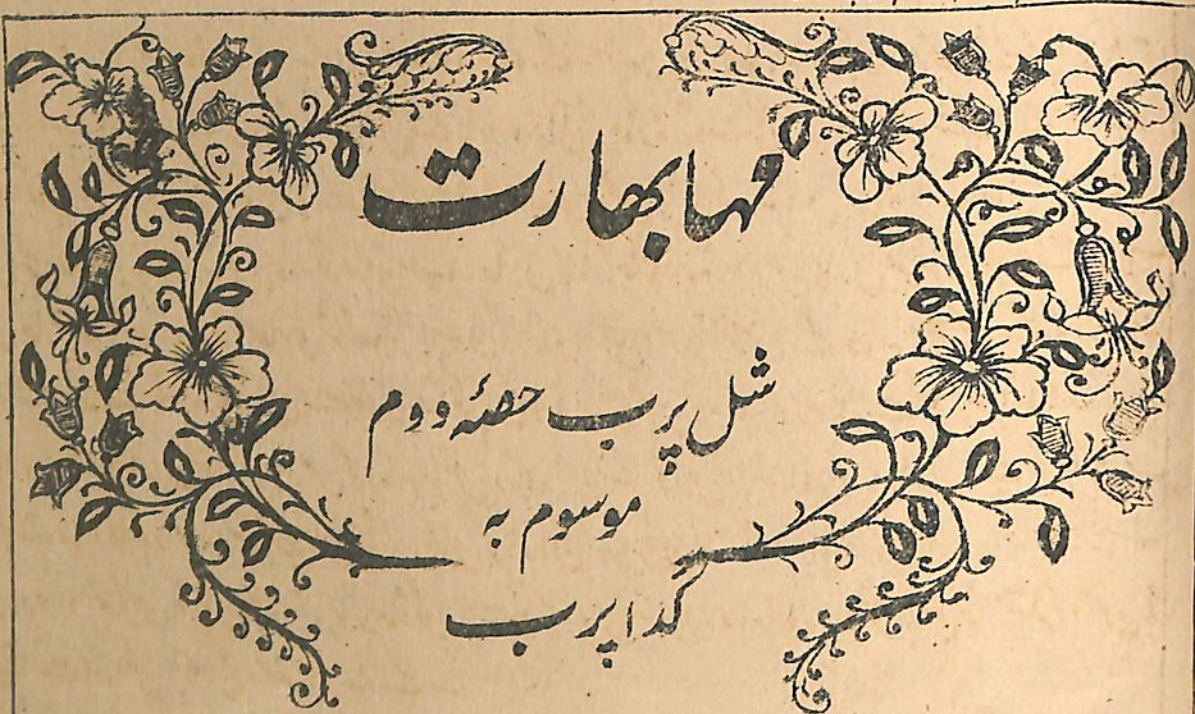
پہلا ادھیاے

اسوتھامان کرت برما اور کرپا چارج کا درجودھن کے پاس پہونچنا اور تسلی دینا

سری ناراین اور نروتم نر اور سرستی دیوی کو نمسکار کر کے دیم ہرشن جی نے رشیون سے اور بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب سنجے نے سب حال درجودھن کے تالاب مین پردیش کرنیکا راجہ دھرتراشٹ کو سنایا تو دھرتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سنجے! آگے کا حال مجھے سناؤ کہ کیونکر پانڈون نے درجودھن کو جا پکڑا سنجے نے کہا کہ ہے پرتھی ناتھ! کرپا چارج اور اسوتھامان اور کرت برما نے بیاکل ہو کر سنگرام سے بھاگ کر وہان آنکر دم لیا جہان درجودھن تالاب مین پردیش کر گیا تھا۔ پانڈون نے درجودھن اور تینون مہارتھیون کی تلاش مین چارون طرف دوت بھیجے اور وہ سب طرف ڈھونڈھتے پھرتے تھے۔ یہ تینون مہارتھی تالاب کے کنارے درجودھن کے پاس جاکر بولے کہ ہے راجہ! تمنے ہمکو مرا جانا۔ ہم تمھارے کارن ابھی کال سے سنگرام کرنیکو موجود ہین۔ پانڈو دنکو کیا سمجھے ہے جو ہم سے سنگرام کر سکین۔ ہمارا بل پراکرم آپنے بھی اٹھارہ دن سے برابر دیکھا ہے۔ درجودھن نے کہا کہ آپ سچ کہتے ہین پرنتو اب سنگرام کا سمے نہین رہا۔ مین اتینت گھایل ہو رہا ہون اور سنگرام کرتے کرتے تھک گیا ہون آپ بھی تھکے ہوئے ہین کل دیکھا جاویگا اب بسرام کرنا واجب ہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درجودھن کا تالاب مین چھپنا۔ پہلا ادھیاے۔

دوسرا ادھیاے

بدھک لوگون کا راجہ جدھشٹر کو خبر دینا کہ درجودھن تالاب مین چھپا ہوا ہے اور پانڈون کا وہان آنا

ہے راجن! اس استھان کے رہنے والون بدھک لوگون نے جو مرگون کے مانس کا بھار لیے ہوئے ہمیشہ سین
بھی جو بار شکاری لوگ ہا

کے واسطے جاتے تھے درجودھن کو تالاب مین پڑا ہوا دیکھ کر اور اِن تینون کے رتھ کنارہ پر آنکھ سے دیکھکر اِس
بچار سے کہ راجہ جدھشٹر کو ہم درجودھن کا بیاس جی کے تالاب مین چھپنا سنا دینگے تو وہ مہاتما راجہ بہت کچھ
در بیہ دیگا ۔ راجہ جدھشٹر کے پاس پہونچے وہان بھیم سین سے ملکر اور بہت سے ہرنون کا ماس بھینٹ کر کے
سارا حال سنایا ۔ بھیم سین نے بدھکون کو بہت دھن دیا اور اُن کو ساتھ لے کر جدھشٹر کے پاس گئے ۔ وہ
جدّھ کے ابھلاکھی پانڈو بہت پرسن ہوئے ۔ اور سری کرشن جی کو آگے کر کے پانچون بھائی سانکی جی اور دروپدی
کے پانچون پُترون سمیت تالاب کی طرف جہان درجودھن چھپا ہوا تھا روانہ ہوئے ۔ اتنے مین اور بہت دوتون
نے راجہ جدھشٹر سے ملکر درجودھن کا بیاس ہرد مین چھپ جانا بیان کیا ۔ اِن کو جاتے ہوئے دیکھ پانچال دیشی
اور بچے ہوئے راجے بھی پیچھے پیچھے ہو لیے ۔ اور بڑا کلکلا شبد کرتے ہوئے درجودھن کو مارنے کی اچھا سے چلے
وہان اسوتھامان آدک تینون سوربیرون نے درجودھن سے کہا کہ پانڈو سینا لیے سنکھ بجاتے ہوئے چلے آتے
ہین ۔ ہم کو آگیا دو تو ہم اُن سے سنگرام کرین ۔ درجودھن نے کہا کہ آپ سب یہان سے ہٹ جادین تب وہ
تینون مہارتھی دور چلے گئے اور ایک بڑ کے درخت کے نیچے تھکے ہوئے جا کر بیٹھ گئے ۔ اور رتھون کو چھوڑ دیا
اور درجودھن کی بیاکلتا اور شوک کا بچار کرنے لگے ۔ وہان پانڈو اپنے ساتھیون سمیت اُس بیاس جی کے تالاب
پر پہونچگئے ۔ راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے کیشو جی ! دیکھو !! راجہ درجودھن اپنی مایا سے جل کو روک کر
چھل کر کے یہان آن کر سویا ہے ۔ اب مین اُسکو مارونگا ۔ چاہے راجہ اندر بھی اُسکی سہائے کرین تو بھی مین درجودھن
کو بغیر مارے نہین چھوڑونگا ۔ کیشو جی راجہ جدھشٹر سے کہنے لگے کہ ہے دھرمراج ! جس طرح چھل کر کے درجودھن اِس
تالاب مین سوتا ہے اُسی طرح چھل کر کے آپ اُسکو مارو ۔ تم نے سنا ہوگا کہ راجہ اندر نے چھل کرنے والے راچھسون
کو چھل کر کے مارا تھا ۔ اور پلست رشی کا پُتر راون چھل کر کے جانکی جی کو ہر لے گیا تھا ۔ کنبھ کرن اُسکے بھائی اور
پردار کو سری رام چندر جی مہاراج نے مارا اُسی طرح چھل سے راجہ بل باندھا گیا ۔ ہے دھرمراج جدھشٹر !
جیسے مین نے ان دونون راچھسون کو رام اوتار مین مارا اِسی طرح تم درجودھن کو مارو ۔ تب راجہ جدھشٹر تالاب
کے کنارے پر جا کر کہنے لگا کہ ہے راجہ درجودھن ! تم کو سب لوگ سبھا مین بڑا سوربیر کہتے ہین تم ایسے سوربیر
ہو کر اِس تالاب مین آن کر چھپ رہے ہو ۔ اُٹھو ! ۔ اور ہم سے سنگرام کرو ۔ رن بھوم سے بھاگ جانا سوربیرون
کا کام نہین ۔ اپنے بڑون پتامہ تاد چچا بھائیون نانان مامان سسر سالون کو مروا کر اپنی جان بچانے کو یہان
آن کر پانی مین چھپ رہے ہو ۔ یہ سوربیرتائی نہین ہے ۔ اُٹھو ! سنگرام کرو ۔ یہ بچن سُنکر راجہ جدھشٹر سے
درجودھن نے کہا کہ ہے مہاماہو ! یہ کوئی نئی بات مین نے نہین کی ۔ جب مین اکیلا رہ گیا اور سندھیا ہوگئی تب
یہان آ کر مین نے بسرام کیا ۔ تم بھی بسرام کرو ۔ پھر مین تمھارے اُس پاس کھڑے ہوئے سوربیرون سے سنگرام
کرونگا ۔ بھے بھیت ہو کر یہان نہین آیا ہون ۔ اور جنکے لیے مین جدھ کرتا تھا وہ سب بھائی میرے مارے گئے
اب مین اِس رتنون سے خالی شوبھا رہت اور کشتریون کی بدھوا استری پرتھمی پر راج کرنا نہین چاہتا ہون ہے
جدھشٹر ! مین اب تم کو جیتنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہون ۔ اب یہ پرتھمی تمھاری ہوئی ۔ مین مرگ چھالا دھارن کر کے
بن کو جاؤنگا تم راج کرو کہ تم بن مین بہت کلیش اُٹھا چکے ہو ۔ یہ دین بچن سُنکر راجہ جدھشٹر بولا کہ ہے بھائی !

تم جل مین تو اس کرکے ایسے ہلاپ مت کرو۔ اہے سوجودھن جو تم کو پرتھی دینے کی سامرتھ بھی ہو تو بھی تم سے پرتھی لے کرمین راج کرنے کی اچھا نہین کرتا ہون تیری دی ہوئی پرتھی کو ادھرم سے نہین لونگا۔ دان لینا کشتری کا دھرم نہین ہے۔ تجھ کو سنگرام مین بجے کرکے پرتھی کو بھوگونگا۔ اب تم پرتھی کے سوامی نہین رہے ہو پھر کیونکر دینا چاہتے ہو۔ جب پرتھی کے دینے کا سمان تھا اور ہم مانگتے تھے جب کیون نہین دی؟۔ سری کرشن جی سے بلوان پراکرمی کو جواب دے کر بڑے ابھمان سے سبھا مین تم نے کہا کہ ایک سوئی نوک کے برابر پرتھی جدھشٹر کو نہین دونگا پھر اب ساری پرتھی کیون دیتے ہو؟۔ یہ تیری چت کی بھرانتی ہے کون ہارا ہوا راجہ پرتھی دینا چاہتا ہے۔ اب تم پرتھی کے دینے اور پھر اگرم سے لینے کے لائق نہین رہے ہو۔ اُس سمے تو سوئی کے ناکے کی برابر بھی پرتھی نہین دی۔ اب کیسے ساری پرتھی دیتے ہو؟ تم مہا اگیانی ہو کر کیول اگیا نتا سے اب بھی ساودھان نہین ہوتے ہو۔ اب تم ہم کو بجے کرکے راج کرو!۔ جب تک مین اور تم جیتے ہین اُس وقت تک لوگون کو سندیہہ ہوگا کہ پرتھی کسکی گنی جاوے اب تم کو جیتنے کی سامرتھ نہین رہی۔ تم یاد کرو کہ ہمارے ناش کرنے مین تم نے کیسے کیسے اُپاے کیے ہین ندی مین ڈبویا لاکھ کے مندر مین جلانا چاہا۔ دیش سے نکال کر نرادر کیا۔ درو پدی کے بال کھینچکر اتینت کلیش دیے۔ ہے پاپی دشٹ بُدّھی! اب تو کسی طرح میرے ہاتھ سے نہین بچ سکتا ہے اُٹھکر جُدّھ کر! یہ بچن راجہ جدھشٹر کے درجودھن سنکر اتینت پیڑامان جل سے باہر کانپتا ہوا نکلا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے دوسرا پرب گدا جُدّھ سماپت۔

تیسرا ادھیاے

بھیم سین اور درجودھن کا سنگرام کرنیکو سنمکھ ہونا

راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے سنجے! میرا اتیرا ابھمانی درجودھن کیونکر ایسے کٹھور بچن جدھشٹر کے سہہ سکا؟ سنجے نے کہا کہ مہاراج! وہ سمان اتینت بہت کا تھا۔ پھر بھی جُدھشٹر کے بچن کو درجودھن نہین سہہ سکا جل سے باہر نکل کر کہنے لگا کہ مین اتنے آدمیون سے کیونکر اکیلا سنگرام کر سکتا ہون۔ تم مین سے ایک ایک میرے ساتھ جُدّھ کرو۔ ہے جدھشٹر! تجھ سے یا ارجن بھیم سین اور سری کرشن جی سے مجھ کو بھے نہین ہے۔ مین تھکا ہوا اور اتینت گھائل ہو رہا ہون تو بھی تم کو جیت سکتا ہون۔ ہے جدھشٹر! اب تجھ کو جیت کر سب کا بدلا لونگا۔ جدھشٹر نے کہا کہ ہان مین جانتا ہون کہ پرار بدھ سے تم کشتری دھرم کو جانتے ہو اور تم ہم سے جُدّھ کروگے۔ اب تو جس سے چاہے ہم مین سے ایک کے ساتھ جدھ کرو یعنی ہم پانچون بھائیون مین سے جس سے تیرا جی چاہے اُس سے سنگرام کر! چاہے تو راج پاوے یا پرار بدھ سے ہم راج پاوین۔ آؤ! پہلے تو مجھ سے جُدّھ کرو۔ جو راجہ اندر بھی تیری سہاے کرین تو بھی تجھ کو مارونگا۔ یہ بچن سنکر درجودھن اتینت کرودھ مین اُسکت جل کو چھین بھن کرکے سنہرے باندو اور طرح طرح کے ابھوشن پہنے ہوے جل سے گدا لے کر باہر نکلا۔ اُسکو دیکھ کر پانڈو اور پانچال دیشی آدمیون نے تالی بجائی۔ اِس سے درجودھن کو اور بھی کرودھ ہوا اور وہ یہ کہنے لگا کہ تم میری ہنسی کرنے کا

پھل پاؤ گے - جھرنے کیطرح درجودھن کے انگ سے خون نکل رہا تھا اور وہ کرودھ مین بھرا گدا کو اونچا اُٹھا کر بولا
کہ ایک تم مین سے میرے سامنے آجاؤ ! - جدھشٹر نے کہا کہ اپنی دفعہ تو ایک کو بلاتا ہے - اور جب ابھمنیو جدھ
کرنے کو گیا تو چھ مہارتھی اُسکو گھیر کر کھڑے ہو گئے - بہت آدمیون نے اُسوقت کہا کہ کیا ادھرم کرتے ہو تو بھی تو نے
نہین سنا - اور چھ مہارتھیون سے اُسکو گھیر کر تو نے مار ڈالا - اب دھرم دھرم کہکر ایک کو بلاتا ہے اُس وقت
تیرا دھرم کہان گیا تھا ؟ اب اپنے بالون کو جو بکھر رہے ہین باندھو اور جو چیز اور چاہیے وہ ہم سے مانگ لو -
کوچ کنڈل جو چاہتے ہو لے لو - اور پھر مین کہتا ہون کہ ہم پانچون بھائیون مین سے جس سے چاہو سنگرام کرو
جو تم نے جیت لیا تو پھر بھی تمہاری ہو گی - اور ہمارے بھائیون مین سے کسی ایک نے تجھ کو مارا تو راج ضرور
ہمارا ہے - یہ بچن سنکر سری کرشن جی نے کرودھ سنجکت ہو کر راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے مہاباہو ! تم نے
بنا بچارے یہ کیا بچن کہا کہ ہم پانچون بھائیون مین سے کسی ایک سے جدھ کرو - جو اُسنے تم مین سے ایک کے
ساتھ جدھ کر کے اُسکو جیت لیا تو ساری محنت اتنے سوربیرون کے مارنے کی اکارتھ گئی - کیا رانی کنتی کے
پتر بن باس کرنے اور بھیکھ مانگنے کے لیے پیدا ہوے ہین تم نے بغیر سوچے سمجھے انوچت بچن کہا - مین
تم مین درجودھن سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہین دیکھتا ہون - تم پانچون بھائیون مین سے سواے بھیم سین
کے کوئی درجودھن سے نہین جیت سکتا ہے - بھیم سین پہلوان ہے اور درجودھن بھی بلوان اور کرم کرتا
ہے - راجہ جدھشٹر نے کہا کہ آپ کی کرپا سے مین درجودھن کو اکیلا جیت سکتا ہون - بھیم سین نے ہاتھ
جوڑ کر سری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج ! آپ بیاکل نہون مین درجودھن کو اکیلا جیت لونگا - آپ دیکھیے
کہ نشسندیہہ مین درجودھن کو مارونگا - میری گدا درجودھن کی گدا سے بھاری ہے - درجودھن نے کہا کہ زیادہ
کہنے سے کیا پریوجن آؤ میرے ساتھ جدھ کرو ! تمہارا بل پرگھٹ ہو جاویگا - یہ کہکر درجودھن نے اپنے بالون
کو بستر سے باندھا اور کوچ دھارن کر کے سامنے کھڑا ہو گیا - تب بھیم سین نے کرودھ مین آن کر کہا کہ اِس
پاپی درجودھن سے مین سنگرام کرون گا - دھرماتما جدھشٹر نے آج بڑا بھاری سنگرام کر کے راجہ شل سے پراکرمی
مہارتھی اور بہت سے راجاؤن کو سینا سمیت مارا ہے وہ میرا جدھ دیکھین - مین نے پرتگیا کی ہے کہ درجودھن
کو اُسکی انیت کا بدلا دونگا - آج اپنی پرتگیا پوری کرونگا - یہ کہکر بھیم سین گدا لے کر درجودھن کے سامنے چلا
سری کرشن جی نے بھیم سین کی بڑائی کی کہ ہان سوربیر بھیم سین تم اوش ہی درجودھن کو بجے کروگے دھرتراشٹ
کے سب پتر تمہارے ہاتھ سے مارے گئے ہین تم اپنی پرتگیا پورن کرنے کو درجودھن سے سنگرام کر کے بجے
پاؤ گے - سنجے نے کہا کہ جب دونون سوربیر سامنے کھڑے ہوے تو مہابلی بھیم سین نے کہا کہ ہے پاپی جو جو
دُکھ تو نے اور دھرتراشٹ نے نرا پرادھی پانڈون کو دیے ہین اور رانی دروپدی کو سبھا مین بال پکڑ کر ننگا کرنا
چاہا اُن سب کا بدلا آج تجھ کو دونگا درجودھن نے کہا کہ کیون شرورت کے خالی بادون کے سمان گرجتا کرتا ہے
مین بھی تیرا بل دیکھونگا دیکھ جو اندر بھی تیری سہاے کریگا تو بھی تجھ کو مارونگا -

دتی سریام کرت مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب - درجودھن کا سنگرام کے لیے تالاب سے باہر نکلنا - تیسرا ادھیاے -

چوتھا ادھیاے

بلدیو جی کا تیرتھ جاترا کرتے ہوئے آنا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ! اُس سمے تال دھجا دھاری سری بلدیو جی مہاراج بھی تیرتھ جاترا کرتے ہوئے اپنے شِشیون کا جدّھ دیکھنے کے لیے آن پہونچے اُن کو دیکھ کر سری کرشن چندر جی اور پانڈو سب راجاون سمیت اُٹھے اور بہت آدرستکار سے بلدیو جی سے ملکر بدھی پوربک اُن کا پوجن کیا۔ پھر پانچون پانڈو پرتھک پرتھک ڈنڈوت پرنام کر کے پریت سے ملے۔ سب نے بلدیو جی کو ڈنڈوت کر کے اُن کی پوجا کی۔ پرنت درجودھن بھائی اُسی طرح گدا ہاتھ مین لیئے نانان پرکار کے شوک اور سندیہہ مین شستروں کے گھاؤ سے دُکھی یون ہی کھڑا رہا پانڈون سے ملکر جب بلدیو جی اپنے شِشیون بھیم سین و درجودھن کی طرف مخاطب ہوئے تو دونون سوربیرون نے اُن کو ڈنڈوت پرنام کر کے کشل پوچھی۔ سری کرشن نے کہا کہ آپ اپنے دونون شِشیون ارتھات درجودھن اور بھیم سین کا گدا جدّھ دیکھین۔ بلدیو جی نے دیکھا کہ پانڈو بہت سے راجاون سمیت اور درجودھن اکیلا تیج رہت انگ انگ مین گھاؤ شستروں کے لگے ہوئے۔ پانی اور خون شریر اور بستروں سے ٹپک رہا سامنے کھڑا ہے۔ بھیم سین گدا لے کر اُسکے سامنے جاتا ہے۔ بلدیو جی نے کہا کہ ہے مدھوسودن جی! مین بیالیس دن پیچھے تیرتھ جاترا کر کے یہان آیا ہون۔ یہ دن بہت پونیت تھے۔ جن پرشون نے ان دنون مین شریر تیاگا وہ ضرور سُرگ کو گئے۔ مین بھیم سین اور درجودھن کا جدّھ دیکھونگا۔ بلدیو جی سب راجاون کے مدھ مین سری کرشن جی کو ہردے سے لگا پرسن چت وہان بیٹھ گئے۔ ہے راجن! سری کرشن اور بلبھدر جی کی شوبھا کیا برنن کرون جیسے تاراگن کے مدھ مین دو چندرمان پرکاش مان ہون اسیطرح دونون بھائی راجاون کے مدھ مین شوبھائمان ہوئے۔

بھجن

کنور سروپ روپ اتی سُندر آنن تیج نین تنارے
रत्न जटित शुभ मुकुट सीस पर भूषण अंग अंग छवि न्यारे
نیلامبر کٹ کسین بیر کت ہل موسل کر کمل سدھارے
भ्रकुटि कुटिल नासिका सुन्दर अधर कपोल चिबुक मन मोहै
پیت جھنگلی کٹ سُرنگ اوپرنا رکھب کندہ انچل دواو ڈارے
उर बहु हार पुष्प नव सुन्दर केहर ठवन प्रेम मतवारे
منو جگ اندو سبھا مین راجت دوبایس روپ گن جنوتارے
मिल सप्रेम श्रीराम कृष्ण सों बिबिधि भांत हिल(?) ... के

رتن جٹت شُبھ مکٹ سیس پر بھوکھن انگ انگ چھب نیارے
गौर स्वरूप रूप अति सुन्दर आनन तेज नयन रतनारे
بھرکٹی کُٹل ناسکا سُندر ادھر کپول چبک ارنارے
नीलाम्बर कट कसे वीर गति हल मूसल कर कमल सुधारे
اور بھو ہار پشپ نو سُندر کیہر ٹھون پریم متوارے
पीत अंगुली कटि सुरंग उपरना वृषभ कंध आंचल दोउ डारे
مل سپریم سری رام کرشن سون بدھ بھانت ہیہ لاے دلارے
मनयुग इन्दु सभा में राजत और मास सन्मथ गुण जनु तारे

ہے راجہ دھرتراشٹ! بلدیو جی کے گورے شریر پر جنکے کھار بند کا بسنت نیلامبر بہت ہی شوبھائمان تھا۔

لے یعنی دو چندرمان ۱۲ سلے یعنی رام رام اور بلرام نام بلدیو جی کا ہے۔ ورتھات بلدیو جی نے سری کرشن سے بہت پریت سے ملکر ان کو ہردے سے لگا کر پیار کیا ۱۲

بہت سندر مکٹ ہیرے لعل جواہر جڑا ہوا سر پر۔ بازوبند دونون بازون پر اور کنٹھا اور بیدھ پر کار کے ہار اور ریشمی
پیلے جھنگلی گلے مین پہنے اتی سندر سرخ پھولدار بنارسی ڈوپٹہ کمر اور کندھون پر پڑا ہوا سگندھت پشپ مال پہنے
کرشن چندر کے پریم رس مین متوالے ان راجاؤن کے مدھ مین سری کرشن جی سمیت ایسے شوبھائمان ہوے
جیسے تاراگن مین دو چندرمان پرکاشمان ہون۔ بھیم سین اور درجودھن کا جدّھ آرنبھ ہونے سے پہلے بلدیوجی
اُٹھ کھڑے ہوے۔ اور کہا کہ مین کورون اور پانڈون مین سے کسی کی سہاے نہین کرونگا۔ کرشن چندر مہاراج
نے اُن کو بٹھایا اور بہت پریت سے یہ بچن کہا کہ آپ سے اتنے دنون مین تو ملنا ہوا نہ کچھ حال پوچھا نہ اپنا کہا
آپ ایسی جلدی کیون کرتے ہین۔ کسی کی سہاے نہ کرین پرنت تھوڑی دیر تو یہان براجمان رہین اور پھر پوچھا
کہ آپ اِس سمے کہان سے یہان آتے ہین۔ تب اُنھون نے کہا کہ جب ارجن آپ کو اکیلا اپنے ساتھ لے کر آیا
اور درجودھن نے آپ سے نارائنی سینا مانگی اور آپ نے ایک کشونی دل کرت برما کے ساتھ کر دیا۔ دھرشٹ
اور درجودھن نے آپ کے جانے اور سمجھانے کا کچھ خیال نہین کیا تو مین نے جان لیا کہ یہ کورو لوگ کال کی پریرنا
سے ہنکاری بچن نہین سنتے مین سب مارے جاوینگے اور مین دوارکا پُری سے چل کر اوپلوی استھان مین آیا جہان
پانڈو سے اور سری کرشن جی سے کہا کہ کورون کی مدد اور بھی کرنی چاہیے اُنھون نے نہ مانا تو مین پشہ نکشتر مین روانہ
ہو دوارکا سے چل کر سرستی کے اشنان کو چلا گیا۔ اور بہت سے جنگل اور بن تپودھن اور سدھ استھانون مین
جا کر رشیون کے درشن کیے۔ اور سرستی جی کی مہان ستنی اور اُس تیرتھ استھان پر بلدیوجی نے بڑا جگ کر کے
بہت دکشنا اور گاے بچھون اور دوہنی پاتر وجھول سمیت رشیون اور برہمنون کو دان کرین بلدیوجی کی آگیا انوسار
اُن کے نوکرون چاکرون نے برہمنون کے لیے تیرتھون پر اچھے اچھے پلنگ چاندی اور سونے کے برتن اور بہت
چیزین جمع کر دین جو جس نے مانگا وہی بلدیوجی نے اُسکو دیا اِس طرح بڑا جگ اور دان پُن کیا راجہ جنمیجے نے
بیشم پاین جی سے کہا کہ آپ کرپا کر کے سب تیرتھون کا حال جہان جہان بلدیوجی گئے بیوری سمیت سنا دین۔
اِتی سری رام کرت مہابھارتے چوتھا ادھیاے۔

پانچوان ادھیاے

بلدیوجی کے تیرتھ جاترا کا برنن چندرمان کو راجہ دکش کا سراپ ہونا اور اُس سے اودھار ہونا اور
تیرتھون مین بلدیوجی کا جانا

بیشم پاین جی نے کہا کہ پہلے بلدیوجی کورکشتر کے تیرتھون اور اُس پاس کے تیرتھ استھانون مین سے پربھاس
تیرتھ پر گئے جہان اشنان کرنے سے چندرمان جی کا چھیے روگ نورت ہوا تھا جنمیجے نے کہا کہ چندرمان کو سراپ
کس کارن دیا گیا یہ کتھا مفصل مجھے سنا دین تب بیشم پاین جی نے کہا کہ دکش پرجاپت نے اپنی پچاس کنیاؤن
مین سے ستائیس کنیان چندرمان کو دین جو ستائیس نکشتر مشہور ہوے اُن مین سے وہ روہنی جی کو بہت چاہتے
تھے اور استریون کے پاس نہین جاتے تھے سب نے اپنے پتا راجہ دکش سے سارا حال کہا اُنھون نے چندرمان

کو سمجھایا کہ ایسا کرنا اُچت نہین سب استریون کے پاس جاؤ اور سب کو پرسن رکھو چندرمان نے اُن کا کہنا
نہین کیا اور بدستور روہنی جی کے پاس جاتے رہے تو پھر اُنھون نے اپنے پتا سے شکایت کی دکش پرجاپت
نے خفا ہوکر سراپ دیا کہ چندرمان کو چھئی کا روگ ہوجاوے اُسنے میرا کہنا نہین مانا۔ چندرمان چھئی روگ
ہوجانے سے بہت دکھی ہوے اور سنسار مین ساری بناسپتی اور پھل پھول بے سواد ہوگئی دیوتاؤن کو یہ حال
معلوم ہوکر دُکھ ہوا اور چندرمان کے پاس گئے وہان سے سارا حال دریافت کرکے دکش پرجاپت کے
پاس گئے اُن سے کہا کہ سنسار کو دُکھ ہوجانے سے آپ چندرمان پر کرپا کرو اور سراپ کو دور کرو اُنھون
نے کہا سراپ تو جھوٹا نہ ہوگا ہان چندرمان سرستی تیرتھ مین اشنان کرے اور پربھاس چھتر مین گلے
پانی مین کھڑا ہوکر بشنو بھگوان کا دھیان کرے تو یہ چھئی کا روگ جاتا رہے گا پندرہ دن گھٹے اور پندرہ دن
بڑھے گا اور پھر اپنی استریون کا اپمان نہ کرے سب کو برابر سمجھے ۔ اسی طرح چندرمان رشی نے
کیا چھئی کا روگ جاتا رہا سرستی تیرتھ کا پربھاس چھتر سنسار مین پرسدھ تیرتھ مانا جاتا ہے تیج کے دن
اشنان کیا تھا اسلیے وہ دن چندرمان پوجن کو اچھا مانا گیا بلدیو جی نے بھی پربھاس چھتر مین اشنان کیے
اور بہت دان سرستی کے کنارہ پر کیا پھر چمستو و بھید تیرتھ کو وہان سے چلے گئے وہان سے اُدپان تیرتھ کو گئے
جب سے سنسار مین گپت ہونے والی سرستی کو سب رشی منی جان گئے ۔ ادھیاے ۳۳ مین ترتی رشی
کا حال بشیم پاین جی نے اس پرکار برنن کیا کہ ست جُگ مین تین رشی ہوے ایک ودتی اور ترتی مہاتما
گوتم رشی کے تیر بڑی تپشا کرنے والے تھے گوتم جی کے مرگ جانے پر اُن کے یجمان راجاؤن نے ان تینون
کو ویسا ہی مانا جیسے گوتم جی کو مانتے تھے اپنے شش راجاؤن سے جگ کرا کے بہت سی گائین ان تینون نے
پراپت کین آگے آگے ترت جاتے تھے اور پیچھے پیچھے ایک اور ودتی گایون کو ہانکتے جاتے تھے دونون بھائیون
نے پاپ سے یہ بچار کیا کہ ان سب گایون کو ہم لیوین ترت کو نہ دیوین وہ اور راجاؤن سے لے آویگا اتنے مین
ایک بھیڑیا رستہ مین ملا اُسکے بھے سے ترت بھاگا اور ایک گہرے کوے مین گر گیا اور جیسے کہ تینون رشیون کو
گایون کے لینے سے امرت پان کرنے کی اچھا تھی وہ دل مین رہی ترت نے کنوے مین سے بھائیون کو بہت
پکارا پرنت پاپ برتمان ہونے سے ایک اور ودتی دونون بھائی وہان نہین گئے اور تیسرے بھائی کو کنوے مین
پڑا چھوڑ گئے ترت نے بغیر جل کے ریت اور گھاس سے بھرے کنوے مین مانسی جگ کرکے دیوتاؤن کا آواہن
سام وید کے منترون سے کیا تو سب دیوتا اپنے پروہت برہسپت جی سمیت اُس کنوے مین پہونچے ترت
سے پرسن ہوکر بولے کہ تمھاری جو اچھا ہو وہ کہو رشی نے کہا کہ پرتھم تو مین اِس کنوے مین پڑا ہوا بہت دکھی
ہون یہان سے نکال کر میری رکشا کرو دوسرے جو منش اِس کنوے کے جل سے اشنان کرے اُسکو سوم پان
اور نہات امرت پان کرنے کا پھل پراپت ہو۔ دیوتاؤن نے دونون بر دیے اور پرسن ہوکر اپنے اپنے لوک
کو سدھارے ترت رشی کنوے سے نکلے اور بھائیون سے ملکر اُنکا پاپ جان کر کرودھ کرکے بولے کہ تم دونون بھائی
مجھے کنوے مین پڑا چھوڑ کر بھاگ گئے اسلیے تم بھیانک روپ دشاؤن مین گھومنے والے بھیڑیے بن جاؤ اور
سنتان گولانگل ریچھ اور بندر ہوگئی ہے راجہ جنمیجے دونون رشی سراپ سے اُسی وقت بھیڑیے ہوگئے بل جی

نے اُس کوپ پراشنان کرکے برہمنون کو طرح طرح کے دان دیے۔

اتی سری ایم کرت مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب پانچوان ادھیاے۔

چھٹا ادھیاے

نبسن سر بھومک آوک تیرتھون کا برنن اور سپت سارسوت ہونے کا کارن

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ بلدیو جی وہان سے نبسن تیرتھ کو گئے جہان شودر ابھیرون کی شترتا سے سرستی گپت ہوگئی اسی کارن اُسکو نبسن تیرتھ نام سے پرسدھ کیا بلدیو جی وہان کی جاترا کرتے ہوے سر بھومک تیرتھ کو گئے جہان اپسراؤن کے سموہ نرمل کریاون سے کریرا کرتی ہین وہان دیوتا گندھرب ہر مہینے اُس پوتر تیرتھ کو جاتے ہین اور نظر آتے ہین بلدیو جی نے دہان جاکر اپسراؤن گندھربون کے راگ سنے وہان بسوا بسو نام پرسدھ گندھرب کے گیت بھی سنے اور دان برہمنون کو دیے وہان سے گرگ سروت تیرتھ کو گئے جہان مہاتما گرگ رشی کے پاس بہت رشی منی اکٹھے ہوکر گیان اوپدیش کرتے ہین سفید چندن لگانے والے بلدیو جی نے اُس تیرتھ مین جاکر برہمنون کو دان دیے اور بھوجن کرائے وہان سے بلدیو جی مہاسنکھ نام تیرتھ کو گئے اور مہاسنکھ برکش کو دیکھا جو سرستی کے کنارے پر لگا ہوا تھا اُسکے پھل تیجسوی راچھس اور پشاچ ادک بڑے نیم سے کھاتے ہین پرنت درشٹ نہین آتے وہان دان دے کر بلدیو جی دویت بن کو گئے وہان اشنان کرکے برہمنون کو دان دیے وہان سے ناگ دھنوان تیرتھ کو گئے جہان راجہ باسکی کا استھان ہے وہان چودہ ہزار رشی اور منیون کا نواس ہے اِس جگہ سرپون نے جمع ہوکر راجہ باسک کا راج ابھیشیک کیا تھا وہان بلدیو جی نے رتن من جواہر برہمنون کو دان کیے وہان سے پورب کو چلے جہان قدم قدم پر سیکڑون تیرتھ ہین ہر ایک تیرتھ پر رشیون کے تبلانے اور کہنے سے بلدیو جی نے برہمنون کو دان دیے وہان سے لوٹ کر نیمکھ باسی مہاتماؤن کے درشنون کو چلے وہان لوٹی ہوئی (پھری ہوئی) سرستی کو دیکھ کر اسچرج کرنے لگے راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ وہان سے ندی کیونکر پورب مکھ ہوکر لوٹی اسکا حال سنائیے بیشم پاین جی نے کہا کہ پہلے زمانہ ست جگ مین نیمکھ باشی ارتھات نیمشار تیرتھ کے رہنے والے رشی بارہ برس مین سماپت ہونے والے جگ کرنے تھے تیرتھ جاترا کے لیے وہان گئے تو بیشمار رشیون کے ہونے سے دکشن تٹ کے تیرتھون کی شمار نہ ہوسکی جہانتک سمنت پنچک ہے وہان تک وہ رشی تیرتھ کے لالچ سے ندی کے کنارہ پر نواسی ہوے اور ہوم کرنے والے شدھ انتش کرن والے منیون کے بید پاٹھ سے دشائین پورن ہوگئین اور وہان اگنی ہوترون سے وہ اُتم ندی چارون اور سے شوبھائمان ہوے جیسے گنگا جی رشیون کے چارون طرف نواس کرنے سے شوبھائمان ہوتی ہین اُن برکشون کے پتے کھانے والے رشیون نے ندی کی طرف ادکاش کو نہین دیکھا اتنے جگ کرم اور اگنی ہوتر کریاون کو کرتے رہے تب پوتر ندی اُن کے پرسنتا کے لیے پرگٹ ہوئی اور درشن ہوے کر اُن نراس اور چنتا کرنے والے منیون کو پرسن کردیا یعنی وہ سرستی لوٹے اور پھر پچھم مکھ ہوکر بہنے لگی رشیون سے کہا کہ تمہارا آنا سپھل کرکے پھر مین جاتی ہون یہ اُس مہاندی نے ادبھت اور اشچرج کا کام کیا اسلیے وہ استھان

کنج نیمشی نام سے پرسدھ ہوئی ہی جنمیجے تم اس کورکشیتر بھوم مین اچھے اچھے کرم کرو اس لوٹی ہوئی ندی کو دیکھ کر مہاتما بلدیو جی کو اشچرج ہوا بلدیو جی نے وہان بدھ پوربک اشنان کیا اور برہمنون کو اچھے اچھے پدارتھ بھوجن کرا کے برہمنون سے پوجت ہو کر سپت سارسوت تیرتھ کو چلے جو طرح طرح کے برکشون سے شوبھائمان ہے جہان منکنک رشی نے بڑا تپ کیا تھا راجہ جنمیجے نے سپت سارسوت نام ہونے کا کارن اور رشی کے تپ کا ورتانت پوچھا بیشمپاین جی نے کہا کہ سات سرستی ہین جنسے سارا جگت بیاپت ہے انکے نام یہ ہین۔ سوپربھا کانچناکشی۔ بشالا۔ منورما۔ اوگھوتی۔ سورنو۔ بملودکا۔ برہما جی نے بڑا جگ کیا بہت رشی منی جمع ہوئے بید دھن ہونے برہما جی کا پوجن ہوا گندھربون اور اپسراؤن نے گان اور نرت کرکے سب دیوتاؤن کو پرسن کیا پرنت دیوتاؤن نے سرستی کو نہ دیکھ کر کہا کہ جگ بشیش کرکے اچھا نہیں ہوا تب برہما جی نے سرستی کو یاد کیا پشکر تیرتھ مین جگ کرنے والے برہما جی کے سمرن کرنے سے سوپربھا سرستی نام پرگھٹ ہوئی تو سب رشی اور دیوتا پرسن ہو گئے اور جگ کی بڑائی کرنے لگے سب سے نیمکھار (نیمشار) مین اکٹھے ہو کر بیدون کی بڑائی کرنے لگے اور وہان سرستی کو سب نے سمرن کیا تو کانچناکشی نام سرستی پرگھٹ ہوئی پھر وہ ندی راجا گے کے دیش مین بڑے جگون سے پوجت راجا گے کے جگ مین پرگھٹ ہوئی وہان گے کی بلائی ہوئی سرستی بشالا نام سے پرسدھ ہوئی یہ جلدی چلنے والی سرستی ہمانچل پربت کی کوکھ سے اوتپن ہوئی ہے پھر یہی اوتم ندی اودالک رشی کے سمرن کرنے سے کوشل دیش مین جا پہونچی اور وہان منورما نام اس کا پرسدھ ہوا جگ کرنے والے مہاتما کورو کے اس کورکشیتر جو بالرہن لو لیبون سے سیوا کیا گیا ہے اور اوتم دیپ مین پرسدھ تیرتھ ہے سورنو نام سے پرکھیات ہوئی اور اسی کورکشیتر مین بششٹ رشی کی بلائی ہوئی سرستی اوگھوتی نام سے مشہور ہوئی اور گنگا دوار مین جگ کرنیوالے دکش سے بلائی ہوئی شیگھر گامی سرستی سورنو نام سے پرسدھ ہوئی پھر برہما جی نے جگ کرنیکے سمے سمرن کرنے سے بملودا نام سرستی ہمانچل پربت پر پرسدھ ہوئی پھر سب اکٹھے ہو کر سب دھارین اسی تیرتھ پر پرکھی مین آئین اور سپت سارسوت نام سے پرسدھ ہوئین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب حصۂ دوم موسوم بہ گدا پرب۔ چھٹا ادھیاے۔

ساتوان ادھیاے

منکنک رشی اور کپال موچن تیرتھ کا اکھیان

بیشمپاین جی نے کہا کہ اب مجھ سے منکنک نام رشی کا حال سنو کہ وہ بال اوستھا سے سرستی کے جل مین اشنان کرتے تھے ایک سمے کسی ننگی استری کو جل مین اشنان کرتے دیکھ انکا بیرج گر پڑا رشی نے اسکو کلس مین اٹھا لیا کیا کہ اچھا ہے اسکے سات بھاگ ہو کر سات رشی پیدا ہوئے جنھون نے مردگن دیوتاؤن مین اوتار لیا تھا انکے نام یہ ہین۔ بایو ونگ۔ بایو بل۔ بایوہا۔ بایو منڈل۔ بایو جوال۔ بایو ریتا۔ اور بایو چکر۔ اس طرح مرتون کے یہ سات رشی اوتپن ہوئے ایک سمے منکنک رشی کے ہاتھ مین کشا کی نوک سے زخم ہو گیا اور بجاے خون کے شاک رس ہاتھ

سے ٹپکا منکنک رشی اُس شاک رس کو ہاتھ سے ٹپکتا ہوا دیکھ کر بہت ہی خوش ہوا یہانتک کہ وہ ناچنے لگا اُس کے ناچنے ہی سارے بشو بکشی ناچنے لگے تب رشی اور دیوتا یہ حال دیکھ کر مہادیو جی کے پاس گئے اُن سے پرارتھنا کی کہ کسی طرح رشی کا ناچنا بند ہو تو اور جیوون کو بھی شانتی ہو اُسکا نرت بند کر دیجیے مہادیو جی نے رشی سے پوچھا کہ آپ تپسوی ہو کر نرت کیون کرتے ہو تب منکنک نے کہا کہ آپ نے میرے ہاتھ سے شاک رس ٹپکتے ہوئے نہین دیکھا یہی کارن میرے ہرکھ اور نرت کا ہے شیو جی نے اُسی وقت اپنی انگلی سے انگوٹھے کو کُریدا تو اُس مین سے سفید رنگ کی بھسم نکلی اُسکو دیکھ کر رشی اسچرج کرنے لگا اور اُس نے جان لیا کہ یہ شنکر مہاراج ہین تو یہ کہا کہ ہے دیوتاؤن کے دیو مین مہادیو جی کو سب دیوتاون سے اچھا اور سنسار کا سوامی جانتا ہون مین کس طرح آپ کی استت کرون کہ سار اسنسار اور برہماد گ دیوتا آپ کی اوپاشنا کرتے ہین آپ ہی نے اُن کو بر دیے سب کی گنتی آپ ہین مین نے چپلتا سے یہ کرم کیا میرا تپ اِس اپرادھ سے جاتا نہ رہے آپ پرشن ہون شیو جی مہاراج پرسن ہو کر کہنے لگے کہ میری کرپا سے تمہارا تپ بردھی پاویگا اور مین تمہارے آسرم مین نواس کرونگا جو منش تمہارے اِس سپت سارسوت آسرم مین مجھ کو پوجے گا اُسکو لوک پرلوک مین سب بستو پراپت ہونگی کوئی پدارتھ درلبھ نہو گا اور یہ آسرم تیرتھ پرسدھ ہو کر سنسار مین پوجا جاویگا بیشم پاین جی نے کہا کہ بلدیو جی نے وہان نواس کر کے برہمنون رشیون کو دان دیے اور اُن کی پوجا کی اور رشی منیون نے سری بلدیو جی کا پوجن کیا پھر بلدیو جی وہان سے آگے چلے اور کپال موچن نام شنکر جی کے تیرتھ مین گئے جہان سری رام چندر جی مہاراج نے ایک بڑے راچھس کے سر کو پھینکا تھا جس سے مہودر نام رشی کی مُکت ہوئی وہان کسی سمے مین شنکر جی نے بڑا تپ کیا تھا اور کے برہمنون اُسی استھان پر کہی گئی راجہ بل نے اِس آسرم مین بڑا دان کیا تھا راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ کپال موچن نام اِس تیرتھ کا کیونکر ہوا بیشم پاین نے کہا کہ ڈنڈک بن مین نواس کرنے والے سری رام چندر مہاراج نے ایک راچھس کا سر تیر سے کاٹا وہ سر اُچھلا اور مہودر کی جانگھ سے دیو اچھا کے کارن چپٹ گیا بن مین گھومنے والے مہودر رشی اُس درانما راچھس کے سر کو اپنے انگ مین ہڈی چھید کے لپٹ جانے اور اُسکی درگندھی سے بڑا دکھ ہوا وہ رشی بہت ندیون اور سمدرون تیرتھون مین گیا رشیون سے اوپاے پوچھا پرنت وہ سر جدا نہین ہوا جب مہودر اِس آسرم مین یہان کی مہان شنکر کہ اُس نام مہا اوتم تیرتھ مین آیا اور سر دھا سے اشنان کیے تو وہ سر اُسکی جانگھ سے جدا ہو کر پڑا اور ندی کے جل مین گر کر گپت ہو گیا مہودر رشی بہت خوش ہوا اور اپنے آسرم مین جا کر سارا حال برنن کیا تو بہت رشیون نے اِس تیرتھ کا نام کپال موچن رکھا بلدیو جی نے یہان بہت دان پن کیا۔

اِتی سری بیاس کرت مہابھارتے شل پرب حصۂ دوم موسوم بہ گدا پرب۔ ساتوان ادھیاے۔

آٹھوان ادھیاے

رو کھنگو آسرم بسوامتر اور بسشٹ آدگ رشیون کا حال

بیشم پاین جی نے کہا کہ بلدیو جی مہاراج کپال موچن تیرتھ سے رو کھنگو آسرم کو گئے جہان آرسٹ سین رشی نے بڑا

श्राद्ध बेरा रुषंगो

تپ کیا تھا اور اسی آشرم مین مہامنی بسوامتر نے برہمن برن کو پراپت کیا تھا وہان سے بلدیو جی اُسی آسرم مین
گئے جہان رو کھنکو نے اپنا شریر تیاگ کیا تھا رو کھنک رشی نے اپنے سب پُترون سے کہا کہ مجھے تیرتھ جاترا کرا و
سب لڑکون نے اُسکو برده سمجھ کر سرستی تیرتھ پر اپنے پتا کو پہونچایا جو سیکڑون تیرتھون سے سنجکت تھا اُس رشی
نے بہت رشیون کے سامنے پرتھودک تیرتھ کی مہان برنن کی جو منش یہان اشنان کریگا اُسکو مرت کا دُکھ نہین بیاپیگا
اُس تیرتھ مین برہمنون کے پیارے بلدیو جی نے اشنان کرکے بہت دان کیا اِسی استھان پر لوک کے پتامہ برھما جی
نے لوگون کی رچنا کی تھی اور اسی استھان پر ارسٹ سین رشی نے بڑا تپ کیا تھا اور برہمن برن تپ سے پایا اور
اسی استھان پر سندھو دوپ اور دیوا پی و بسوامتر نے برہمن ورن کو پراپت کیا راجہ جنمیجے کے پرشن (سوال) کرنے پر
بیشم پاین جی نے کہا کہ پہلے ارسٹ سین نے گورو کل مین نواس کرکے بہت محنت کی تو بھی سمپورنتا سے بید دون کو
نہین پایا تب اُسکو بہت چنتا ہوئی تو اُس رشی نے یہان نواس کرکے بہت تپ کیا اور بید دون کو سمپورنتا سے پایا۔
ارسٹ سین رشی نے پرسن چت تیرتھ کو یہ بر دیئے کہ جو منش اِس تیرتھ مین اشنان کریگا اُسکو اسومیدھ جگ کا پھل ملیگا
دوسرا بر یہ کہ یہان نواس کرنے والے منش کو سرپ کا بھے نہین ہوگا تیسرا بر یہ کہ اشنان کرنے والے کو تیرتھ کا اوتم
پھل ملیگا یہ بر دے کر اُس رشی نے شریر چھوڑ دیا راجہ گادھ نے اپنے بیٹے بسوامتر کو راج تلک کیا تب اُسکی پرجا نے
کہا کہ آپ بن مین تپ کر کے ہماری رکشا کرین راجہ نے جواب دیا کہ میرا پتر بسوامتر سارے سنسار کی رکشا کریگا پرنت
بسوامتر سے یہ بات بن نہین آئی پھر بسوامتر نے راچھسون کو بڑی اُپادھ کرتے دیکھا اور اُنکا بڑا بھے پرتھی پر اُتپن
ہوا بسوامتر چتر نگنی سینا لیکر بن کو گیا اور جب اُس بن مین پہونچا جہان برھما جی کے پُتر مہاتما بششٹ جی رہتے تھے
بسوامتر کی سینا کے لوگون نے بن کو اُجاڑ کر بڑا اُپدرو کیا تو بششٹ جی نے اپنی گاے سے کہا کہ تم بکرال منش
اُتپن کر کے راجہ کی سینا کو یہان سے ہٹاؤ گاے نے ایسا ہی کیا اور راجہ کی سینا کو وہان سے بھگا دیا بسوامتر نے
تپ کو بلوان اور سر بششٹ جان کر راج چھوڑ بڑا بھاری تپ سرستی کے کنارہ پر کیا دیوتاون نے گھبرا بھی ڈالا
پرنت بسوامتر نے اپنا تپ پورن کر کے سدھی پراپت کی اتھات اُسکا بھاری تپ دیکھ کر برھما جی پرسن ہوئے
اور بسوامتر سے کہا کہ بر مانگو بسوامتر نے کہا کہ برہمن ہو جاؤن برھما جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا پھر بسوامتر دیوتاون
کی سمان ہو کر پرتھی پر گھومنے لگا بلدیو جی نے اس سرستی تیرتھ پر بہت دان کیا۔
اِتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب حصۂ دوم موسوم بہ گدا پرب - آٹھوان ادھیاے ۔

نوان ادھیاے

والبھودک رشی و ججاتی تیرتھ بسوامتر اور بششٹ جی کا برودھ راجہ اندر کو برہم ہتیا کا دوش اور پھر نوارن ہونا

بیشم پاین جی نے کہا کہ بلدیو جی وہان سے اُس بن کو گئے جہان والبھودک رشی نے بچر بیرج کے پتر راجہ دھرتراشٹ
کے دیش کو ہون کرنا چاہا تھا رشی نے اپنے شریر کو کرودھ سے بہت دربل کیا پہلے زمانہ مین نیمکھار (نیمشار) نواسیون

نے بارہ برس مین سمپورن ہونے والے جگ کرکے پانچال دیش کو گون کیا اور راجہ سے دکشنا مانگی راجہ نے اکیس
گاے دکشنا مین دین دالبھو رشی نے کہا کہ ان گایون کے بھاگ کردو اور مین راجہ سے اور دکشنا مانگونگا اور رشیون
سے بھی دالبھو رشی نے ایسا کیا اور راجہ دھرتراشٹ کے پاس جاکر اپنی اچھا پرگٹ کی راجہ نے اُن گایون کو
مرا ہوا دیکھ کر کرودھ سے یہ کہا کہ ان پشوون کو تم لیجاؤ رشی نے اُسکو اپمان سمجھ کر چنتا کی کہ راجہ نے سبھا مین میرا
اپمان کیا اور اپنا نرادر سمجھ کر اُن مرتک پشوون کے مانس سے راجہ کے دیش کو ہون کرنا آرنبھ کیا سرستی کے کنارہ پر
مانس کو کاٹ کاٹ کر ہون کرنے لگا تب دیش مین ناش ہونا آرنبھ ہوا پر جادھی ہوگئی تو راجہ نے رشیون سے اوپاے
پوچھا اور بہت بیاکل ہوا تب رشیون نے کہا کہ دالبھو رشی تم سے نرادر کیا ہوا ہون کرتا ہے اُسکو کسی طرح پرسن
کرو راجہ دھرتراشٹ رشی کے پاس گیا اور بہت طرح سے استت کرکے اُسکو پرسن کیا تب دالبھو رشی نے پرسن
ہوکر اگن مین اہوتی دی اور دیش مین امن ہوگیا دھرتراشٹ پرسن ہوکر اپنی راجدھانی مین آئے بلدیو جی نے
وہان جاکر بہت دان پن کیا وہان سے ججاتی تیرتھ کو گئے جہان سرستی نے ججاتی کے جگ مین دودھ اور گھرت بہایا
تھا راجہ ججاتی نے سرستی کے کنارہ پر بڑا جگ کیا اور اتم لوکون کو پایا راجہ ججاتی نے جگ مین جن رشیون برہمنون کو
بلایا تھا سرستی نے اپنے تٹ پر اُن کو بہت اچھے استھان اور بستر آدک دیئے اور جگ کی سامگری کو دیکھ کر دیوتا اور
رشی بہت پرسن ہوئے اُس تیرتھ پر بلدیو جی نے بہت اچھے دان کیے پھر بشسٹ جی کے اپواہ نام تیرتھ کو گئے پہلے
بشسٹ جی اور بسوامتر جی کی بڑی شترتا (عداوت) تپ کرنے مین ہوئی تھی شیو جی کے تیرتھ پر برہم رشی بشسٹ جی کا
آسرم تھا اُسکے پورب مین بدھمان بسوامتر جی کا آسرم تھا شیو جی نے سرستی کا پوجن کرکے استھانو نام تیرتھ قایم کیا اُس
تیرتھ استھان پر دیوتاون نے راکھسون کے مارنے والے سوام کارتک کے سیناپت کا تلک کیا تھا بشسٹ جی اور بسوامتر
جی کے ایک استھان پر پاس پاس تپ کرنے سے ایرکھا روز بروز بڑھتی گئی اور بسوامتر جی نے بشسٹ جی کے مارنے کا فکر کیا
کہ جب وہ بسوامتر کے آسرم مین آوینگے ادش رشی کو مارونگا بسوامتر نے سرستی کو سمرن کیا وہ بسوامتر کے کرودھ سے کمپایمان
ہوکر پرگٹ ہوئی اور ہاتھ جوڑ کر بولی کہ مجھے کیا آگیا ہے بسوامتر نے کہا کہ بشسٹ کو میرے سنمکھ لے آؤ مین اُسکو مارونگا
سرستی نے بشسٹ جی کا بڑا پرتاپ دیکھ کر سارا حال اُن سے کہدیا اُنھون نے کہا کہ تم اپنی رکشا کے کارن مجھکو وہان لیجاؤ
نہین تو بسوامتر تم کو سراپ دیگا اُس وقت سرستی ندی کو بڑی چنتا ہوئی کہ کسی طرح پاپ کرم سے بچکر ایسا کرون کہ بشسٹ
جی کو بھی کچھ پیڑا نہ ہو اور بسوامتر بھی پرسن ہوجاوے بشسٹ جی میرے اوپر بڑی کرپا کرتے ہین سرستی نے اُس کنارہ
کو اپنے جل کے بیگ سے ڈھایا اور بشسٹ جی جل پر سوار ہو ندی کی استت کرنے لگے کہ تم برہما جی کی ندی سے نکلی ہو
اور آکاش مین برتمان ہوکر بادلون سے امرت برساتی ہو تم سے بیدون کو پڑھتے ہین تم ہی اور ہان تم ہی سدھی بدھی
اور پانی تمہین سواہا ہو یہ جگت تمہارے آدھین ہے اس طرح بشسٹ جی کو سرستی نے بسوامتر کے سامنے پہونچادیا
اور بسوامتر جی کو خبر کردی کہ بشسٹ جی آگئے ہین اور وہ اُنکے مارنے کو شستر لے کر اُٹھے اور سرستی نے بسوامتر کو چھل
برہم ہتیا کے ڈر سے بشسٹ جی کو دور پہونچادیا تب بسوامتر نے سرستی سے کہا کہ تم نے چھل کیا اسلیے تمہارا جل رودھر
کے تل (خون کے رنگ کا) ہوجاوے ایک برس تک سرستی کا جل لال بہتا رہا پھر دیوتاون رشیون نے بہت دکھ مانا
اور بشسٹ جی کی کرپا سے ندی اپنے اصلی رستہ سے بہنے لگی اور شیشرون کی اچھا انوسار رودھر روپ جل کو راچھس

بیان کر گئے ایک سمے بہت رشی منی سرستی کے تیرتھون مین اشنان کے لیے آئے اور سرستی کو پرگھٹ بلاکر سب
حال سراپ کا پوچھا اور سراپ کا حال دریافت کر کے بچار کرنے لگے وہان بہت سے راچھس بھی آئے جو ندی کے
رودھر روپ جل کو پی کر سُرگ کے بھاگی ہوے تھے اور سرستی کے کنارے رہنے لگے پھر اور بہت رشی تیرتھ جاترا
کرتے ہوے وہان پہونچے اور ندی پر کرپا کر کے کہنے لگے کہ ہم اِس سرستی کا کلیان کرینگے پھر جگت پت مہادیو جی کی
آرادھن کر کے سرستی ندی کو پاپ کے انس سے مکت کر دیا سرستی جیسے پہلے تھی ویسی ہی شوبھائمان ہوگئی مگر بھوکھے
راچھس رشیون کے پاس جاکر کہنے لگے کہ ہم بھوکھے مرتے ہین آپ کی کرپا سے ہم بھی پاپ کرم سے چھوٹ جاوین اور
جن پاپون سے ہم برہم راچھس ہوجاتے ہین وہ پاپ آپ سے کہتے ہین کہ جو لوگ کشتری اتھوا ویش یا شودر برہمنون
سے شتر دتا کرتے ہین وہ اِس لوک مین راچھس ہوتے ہین جو لوگ گرو نیچ اچاری اور بردھ لوگون اور سب جیو دھاری
کا اپمان کرتے ہین وہ راچھس ہوتے ہین اور جو استریون کے اُن پاپون سے جو اوتپت استھان یونی سے سنبندھ
رکھنے والا ہے ہم برہم راچھس ہوتے ہین ہے رشیون آپ ہماری رکشا کرو آپ سب جیو ماترون کے تارنے کی سامرتھ
رکھتے ہو رشیون نے اُنکے بچن سُنکر سرستی مہاندی کی استت کی اور اُن راچھسون کی موکش کے کارن اُس سے کہا
جس ان مین کیڑا پڑ گیا ہو اتھوا جو کھایا بال پڑا ہوا یا تیاگا ہوا آنکھون کے آنسوون سے سنجگت ایسا ان راچھسون
کا بھاگ ہوتا ہے جو منش ایسا ان کبھی نہ کھاوے اُن رشیون نے راچھسون کی موکش کے لیے ندی کو
چلائمان کیا سرستی نے رشیون کا بچار سمجھ کر اپنے ارن نام شریر کو وہان پرگھٹ کیا اُس ندی مین راچھس اشنان
کر کے اپنے اپنے شریر کو چھوڑ کر سرگ کو گئے ہے راجہ جنمیجے یہ تیرتھ برہم ہتیا کا دور کرنے والا ہے سو جگ کرنے والا
راجہ اندر اِس تیرتھ کو ایسا جان کر پاپون سے چھوٹ گیا تھا جب اُس نے اِس سرستی تیرتھ مین اشنان کیا تھا راجہ
جنمیجے نے پوچھا کہ اندر کو برہم ہتیا کیونکر لگی تھی جو یہان اشنان کرنے سے دور ہوگئی بیشم پاین جی نے کہا کہ ایک راچھس
نمچ نام سورج کی کرنون مین اندر کے بھے سے چھپ گیا تھا اندر نے اُس سے کہا کہ مین تجھ کو جل یا تھل رات یا دن مین
کبھی نہین مارونگا اِس پرتگیا کو کر کے اندر نے اُسکو جل کے پھین سے مارا ارتھات اُسکا سر کاٹ لیا وہ کٹا ہوا سر نمچ
راچھس کا اندر کے پیچھے پیچھے یہ کہتا ہوا چلا گیا کہ ہے متر کے مارنے والے پاپی تو کہان جاتا ہے تو نے متر گھات کیا ہے
تب مہادُکھی اندر برہما جی کے شرن گیا اُنھون نے کہا تم سرستی کے ارنا تیرتھ مین بدھ پوربک جگ کر کے اشنان کرو
پہلے یہان گپت جاترا ہوا کرتی تھی ہے اندر یہان سرستی اور ارنا دیوی کا سنگم ہوا ہے اندر نے جاکر وہان اشنان
کیا اور جگ کر کے سب پرکار کے دان دیے تب وہ اُس برہم ہتیا کے پاپ سے چھوٹ گیا اور نمچ کا سر بھی اس تیرتھ
مین اشنان کر کے سرگ کو گیا اور راجہ اندر بھی اپنے لوک کو پرشن چت چلا گیا اِس تیرتھ مین بلدیو جی نے
اشنان کر کے رشیون برہمنون کو بہت پرکار کے دان دیے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب حصّہ دوم موسوم بہ گدا پرب نوان ادھیاے۔

دسوان ادھیاے

سوامی کارتک کا جنم اور پراکرم برنن

بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ بلدیو جی وہان سے اُس تیرتھ کو گئے جہان چندرمان نے راجسو جگ کیا تھا اور جہان دیوتا اور راچھسون کا بڑا بھاری سنگرام ہوا تھا راجہ جنمیجے نے کہا کہ اِس کا حال مفصل مجھے سناوین بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ پہلے زمانہ مین شیو جی مہاراج کا بیرج اگنی مین گرا اگنی سب کو بھسم کردیتی ہے پرنت اُسکو بھسم نہ کر سکی اُسکو گنگا جی مین نیت کر دیا وہ بھی اُسکو دھارن کرنے کی سامرتھ نہ رکھ کر ہمانچل پربت پر رکھ آئین وہ بیرج گربھ ہوکر بڑھتا رہا تو کرتکاؤن نے دیکھا اور پُتر کی ابھلاشا سے اگنی کے پُتر کو سرستمب پر بیٹھا ہوا دیکھ کر کہنے لگین کہ یہ لڑکا ہمارا ہے اگنی پُتر نے دودھ سے کی اچھا سے اپنے چھ مکھ بنا لیے اور چھؤون ماؤن کا دودھ پیا اور وہ سب کرتکا بہت پرسن ہوئین کہ یہ لڑکا مہا تیجسوی اتل پربھاؤ والا ہے جس جگہ گنگا جی نے پربت کے مستک پر اُس کمار کو چھوڑا تھا وہ سورن کا ہو گیا وہان سورن کی بہت کھان ہو گئین وہ کارتکئی ارتھات کرتکاؤن کا پُتر پہلے گنگا جی کا پُتر ہوا اور چندرمان کے سمان مکھ کا تیج رکھنے والا بہت بڑا ہوا اور اُسی سرستمب پر رہنے لگا گندھرب اور مُنی رشیون نے اُسکی استت کی اور بہت دیوکنیان وہان آئین اور خود گنگا جی بھی وہان آئین برہسپت جی نے اُسکے جات کرم کیے چار مورتی دھارن کرنے والا بید اور ویسا ہی دھنُر بید اور استرون کے سمُوہ اُسکے پاس برتمان ہو گئے اور سرستی مانی بھی وہان برتمان ہوئی اور پاربتی جی سمیت شیو جی کو بھی اُسنے دیکھا بسودیوا مرد گن اسٹ بسو گیارہ رودر دوادش سوریہ سدھ گن چترمکھ برمہا جی گرڑ جی سمیت بشنو بھگوان نارد جی سے لیکر سب رشی اور سدھ گن سب دیوتاؤن سمیت اُسکے دیکھنے کو آئے اور پھر شیو جی اور پاربتی جی نے پُتر بھاؤ سے اچھا کی کہ اول یہ لڑکا ہمارے پاس آوے اور ایسا ہی گنگا جی اور اگنی دیو کو پُتر بھاؤنا سے اچھا ہوئی تو اشچرج کی بات ہے کہ شیو جی جس طرف براجمان تھے اُدھر سوام کارتک روپ سے اور جس طرف پاربتی جی تھین بساکھ نام سے اور اگن کے پاس ساکھ روپ سے اور گنگا جی کے پاس نیگمے نام سے ارتھات چارون کے پاس چار روپ سے گئے پھر اون چارون دیوتاؤن نے برمہا جی سے پرارتھنا کی کہ کمار جی کے انوسار انکو کوئی اچھا ادھکار دیا جاوے برمہا جی نے سب دیوتاؤن اور سب جیوون کا سیناپت کرکے راج ابھیکھک کرنا چاہا ارتھات سب کے راجا بنائے جاوین اور اِس کام کے لیے گرراج پر سب دیوتا اکٹھے ہوئے پھر ہمانچل کی پُتری دیوی سرستی کے پاس جو سمنت پنچک دیش مین ہین سب دیوتا آئے سب سامگری شاستر وگت ریت سے اکٹھی کرکے برہسپت جی نے اگنی مین اہوتی دی اور پرتھوی نے سب طرح کے رتن لاکر موجود کر دیے بڑی شوبھا سے ابھیکھیک کیا گیا سری بشنو بھگوان اندر سوریہ چندرمان دھاتا بدھاتا اگن بایو پوکھا بھگ اریما انش مسوت اور متر ابرن سمیت رودر جی اسٹ بسو دونون اسونی کمار بسودیوا مرد گن پتر اور سادھ گن گندھرب اپسرا جکش راچھس اور بیشمار رشی دیو رشی اور پتون کا اہار کرنے والے بال کھل رشی بھرگو بسی انگرا انسی جتنی سب بدیا دہر پلست پلہ انگرا کشپ اتری مرچ بھرگو کرت

پرچلتیا منو دکش سمیت برھماجی گرہ نکشتر ندیان تیرتھ ہماچل بندھاچل سمیر آدک پربت دیوتاؤن کی ماتا ادتی ہری سری سواہا سرستی اومان آدک دیوتاؤن کی استریان کلا کاشٹا اوجی سرواگھوڑ اسرپون کے راجہ باسک ارن گُرڑجی اوشدھیان کال مرت جمراج اور اُنکے آگے پیچھے چلنے والے دیوتا سب وہان آئے اور سرستی کے ادتم جل سے راج تلک کیا گیا جیسے کہ پہلے جل کے سوامی برن دیوتا کا ابھیکھیک ہوا تھا پھر سب سینا اُن کی اکٹھی ہوئی اور دیوتاؤن سنے کمارجی کو اپنے استر شستر دیے بشنو بھگوان نے چکر بکرمک اور سب انوچر پار کھد دیوتاؤن سنے کمارجی کو دیے (۴۵-ادھیاے) दिक्रमुक دیوتاؤن کے ہتکاری سوام کارتک جی سنے اپنی بڑی سینا کو ساتھ لے کر تارک اسُر کو مارا اور پھر لاکھون سوربیرون سمیت میگھا سُر دیت اور ترپاد کو بھیجا کیا پھر بل کے پُتر مہابلی بان (باناسر) کو مارا جو کرونچ پربت پر چھپ گیا تھا اور پھر اُسکے بھائی اور پُتر کو بڑی سینا سمیت مارا تب سب دیوتاؤن سنے سوام کارتک جی کی استت کی اور دیوتاؤن کی استریون سنے پھولون کی برکھا کری اور انیک پرکار کے باجے بجائے راجہ جنمیجے سے بیشم پاین جی نے کہا کہ سوام کارتک جی کے ابھیکھیک کا حال مین نے آپ کو سُنایا اب سرستی کے اُوتم تیرتھ کا حال کہونگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب حصۂ دوم موسوم بہ گدا پرب - دسوان ادھیاے۔

گیارھوان ادھیاے

برن دیوتا کا راج ابھیکیک اگن تیرتھ اور کوبیر تیرتھ کا برنن

بیشم پاین جی سنے راجہ جنمیجے سے کہا کہ سرستی کے اُوتم تیرتھ پر کمارجی کے ہاتھ سے راچھسون کے مارے جانے پر اور راج ابھیکیک ہونے پر اُسکا نام تیجس تیرتھ سنسار مین پرسدھ ہوا اور اُسی استھان پر برن دیوتا کا ابھیکیک ہوا تھا اِس تیرتھ پر بلدیوجی سنے سوام کارتک جی کا پوجن کر کے بھوکشن بستر اور انیک پرکار کے دان دیے راجہ جنمیجے سنے کہا کہ آپ سنے سوام کارتک جی کے ابھیکیک کا حال سنایا مین بہت پرسن ہوا اب برن دیوتا کے راج ابھیکیک کا حال بھی مجھے سنا دین بیشم پاین جی نے کہا کہ پہلے کلپ مین سب دیوتا اکٹھے ہو کر برن دیو کے پاس گئے اور یہ کہا کہ جیسے دیوراج اندر ہماری رکشا کرتے ہین ایسا ہی آپ ہماری رکشا کرین آپ کا نواس جل مین جہان مکر گراہ آدک جل کے جیو نواس کرتے ہین رہتا ہے اِسلیے آپ کو سمدر مین نواس کرنا اوچت ہے کہ وہ سب ندیون کا پوجیہ اور مانیہ ہے برن دیوتا سنے کہا کہ بہت اچھا ایسا ہی ہوگا اور سب دیوتاؤن نے اکٹھے ہو کر بڑی شوبھا سے برن دیوتا کا ابھیکیک اِسی تیرتھ پر کیا اور جیسا کہ مین نے اوپر کہا سب دیوتاؤن نے اپنے استر شستر اُن کو دیے اور استت کر کے اپنے اپنے لوک کو چلے گئے بلدیوجی نے وہان انیک پرکار کے دان دیے اور وہان سے اگن تیرتھ کو گئے وہان سب کے پتامہ برھماجی کے پاس جا کر دیوتاؤن نے کہا کہ یہان اگنی دیو گپت ہوے تھے پرنتو اِس کا کارن ہم کو معلوم نہین ہوا شمی کے برچھ مین گپت ہونے والے دکھائی نہین دیتے ہین ایسا نہو کہ سنسار کا ناش ہو جاوے آپ اگنی کو اُپن کیجیے راجہ جنمیجے سنے پوچھا کہ اگنی کے گپت ہونے کا کارن سنا دین بیشم پاین جی نے کہا کہ جب بھرگو جی کے سراپ سے

بھے بھیت ہوکر اگن دیوتا شمی گربھ کو پاکر گپت ہوگئے تب سب دیوتا دُکھی ہوے اور اگن دیوتا کو پرگھٹ کیا اور اُنکا پوجن کیا اور پرسّن ہوکر سب دیوتا اپنے اپنے لوک کو گئے بھرگوجی کے سراپ سے سرب بھکشی اگن دیوتا ہوے بلدیو جی نے اُس اگن تیرتھہ مین اشنان کرکے بدھ پوربک دان دیے پھر بلدیوجی کبیر تیرتھ کو گئے جہان کہ اُنھون نے تپ کرکے دھن کے سوامی ہونے کی پدوی پائی وہان بھی بلدیوجی نے اشنان کرکے دان دیے اور اُس استھان کو بھی جاکر دیکھا جہان کُبیرجی نے تپ کیا تھا اور بہت بر پائے تھے اور شیوجی مہاراج کے ساتھ متر بھاؤ اور لوک پال کی پدوی پائی اور نل کوبر دو پُتر پائے اور نیرت نام راچھسون اور یکشون کا راج پاکر ابھیکیک ہوا اور من کے سمان جلدی چلنے والا پشپک بوان پایا جو ہنسون سے شوبھائمان ہے بلدیوجی نے وہان اشنان کرکے بہت دان کیے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب حصّہ دوم موسوم بہ گدا پرب ۔ گیارھوان ادھیاے ۔

بارھوان ادھیاے

سترا وتی کنیان بھردواج کا اندرانی ہونے کو تپ کرنا سپت رشیون اور ارندھتی جی کا تپ برنن

بشیم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ کوبیر تیرتھ سے بلدیوجی بدریاچن نام تیرتھ کو گئے جہان بھردواج رشی کی تپسونی کنیان نے جسکا نام سترا وتی تھا راجہ اندر کو اپنا پت بنانے کے لیے تپ کیا تھا جو بہت برس تک بہت نیم سے کرتی رہی راجہ اندر اُسکی بھاونا دیکھ کر بسشٹ رشی کا روپ دھارن کرکے اُسکے پاس گئے اُسنے بدھ پوربک جیسا کہ رشیون سے دیکھا تھا اُنکا پوجن کیا اور کہا کہ آپ کس لیے پدھارے ہین مجھے آگیا دیجیے پرنت کسی دشا مین اپنا ہاتھ نہین دونگی کہ مین نے اپنا پت راجہ اندر کو من سے گرہن کیا ہے اسی لیے مین تپ کرتی ہون راجہ اندر مسکرا کر کہنے لگے کہ ہے سوبھگی تیرے ہردے کی کامنا کو مین اچھی طرح جانتا ہون جیسا تم نے اوگر تپ کیا ہے مجھ کو بدت (معلوم) ہے جو تم نے من مین بچار اہے وہ پورن ہوگا تپشیا کے دوارا دیوتا دن کے لوک اور دیوپدوی پراپت ہوتی ہے پرنتو اُس شریر کے تیاگنے پر ملتی ہے سو سُبھگی ان پانچ بدری پھلون کو پکا رہے راجہ وہ پانچ بدری پھل دے کر راجہ اندر چلے گئے اُس جگہ سے تھوڑی دور پر وہ اندر تیرتھ نام سے پرسدھ ہو گیا راجہ اندر نے اُس کنیا کی پرتکشیا کے لیے اُن پھلون کا پکنا بند کر دیا تب اُس تپسونی کنیان نے بہت لکڑیان رکھ کر اگن مین اُن پھلون کو پکانا چاہا پرنت سارا ایندھن بھسم ہو گیا اور پھل نہین پکے تب اُسنے اپنے چرن لکڑی کی جگہ آگ مین رکھ دیے اور اُنکے جلنے سے کچھ بھی اوداسی نہین ہوئی پھر شریر کو اگن مین رکھنے سے اُسکو کچھ پیڑا نہ ہوئی بلکہ جیسے جل مین شریر رکھنے سے پرسنتا ہوتی ہے وہ اُسکو پراپت ہوئی اور وہ یہ بھی کہتی رہی کہ یہ بدری پھل پکانے کے جوگ ہین پرنت پھل نہین پکے تب تینون لوک کے سوامی اندر پرگھٹ ہوے اور اپنا مکھ دکھا کر یہ بولے کہ ہے کلیانی مین تیرے برت سے پرسن ہوا تم اس شریر کو تیاگ کر میرے لوک مین میرے ساتھ سُکھ پوربک نواس کروگی ہے سندری یہ تیرا بدریاچن نام تیرتھ سنسار مین بکھیات اور رشیون منیشرون سے سیوت ہوگا اور اسی استھان سے سپت رشی ارندھتی جی کو تیاگ کر ہمالیہ پربت پر گئے تھے وہان جانے پر پھلون کی ابھلاشا سے وہان ٹھہرنے پر بارہ برس کا دُربھکش (کال اور قحط) برتمان ہوا

وہ رشی وہان آسرم بنا کر رہنے لگے تو وہ تپسونی آرندھتی جی بھی وہان تپ کرنے لگی اُسکے تپ کو دیکھ شیو جی مہاراج
پرگھٹ ہوے اور برہمن کا روپ دھارن کرکے اُسکے پیچھے کھڑے ہو کر بولے کہ ہے کلیانی مجھ کو بھکشا دو وہ سندری
بولی کہ ہے بیدپاٹھی اناج کا ڈھیر ناش ہو گیا آپ بدر پھلون کو کھا دین شیو جی نے کہا کہ تم ان پھلون کو پکاؤ انھون
نے اُن پھلون کو اگن پر چڑھایا اور کتھا پران برہمن کو سنائی رہین اتنے مین وہ وربھکش سماپت ہو گیا اور وہ بھوجن
نہ کرنے والی اور شبھ کتھا سُنانے والی آرندھتی کا وہ بڑا اسمان بھیانک وربھکش کا ایک دن کے سمان بیت ہوا اور
وہ سب رشی پربت سے پھلون کو لے کر وہان آ گئے شیو جی پرسن ہو کر آرندھتی سے بولے کہ ہے سندری برت والی
ہم تمھارے تپ اور نیم سے بہت پرسن ہوے تم اُن رشیون کے پاس جاؤ اور یہ کہکر شیو جی نے اپنے سروپ سے
درشن دے کر رشیون سے جا کر کہا کہ تم نے جو تپ ہمالیہ پربت پر کیا اُس سے آرندھتی کا تپ بشیش ہوا آرندھتی نے
بارہ برس تک پھل پکائے اور تپ کرنے سے یہان بیت کر دیے اور آپ بھوجن نہین کیا پھر آرندھتی سے کہا کہ جو
تمھاری اچھا ہو ہم سے بر مانگو تب آرندھتی جی نے رشیون کے سامنے شیو جی سے بر مانگا کہ یہ استھان بدرپاچن نام
سے تیرتھ سنسار مین بکھیات ہو جاوے اور دیوتا ان رشیون کا پیارا یہ تیرتھ مین رات تو اس کرنے سے بارہ برس
کے تپ کے پھل کو دینے والا ہو شیو جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا اور سرگ کو چلے گئے تب رشیون نے بھی اچنبھ کیا کہ
آرندھتی نے بڑا بھاری تپ کیا اور سدھی پراپت کی اُن رشیون نے کہا جو منش ایک رات یہان تو اس کریگا اُسکو
وہ پھل پراپت ہوگا جو شیو جی مہاراج نے دیا ہے اور شری تیا گنے بر وہ اُتم لوکون کو پاویگا جو یہان اشنان کرکے
ایک رات رہیگا۔ پرتاپ وان راجہ اندر نے سرتاوتی کو یہ بھی بر دیا کہ ایک رات تو اس کرنے سے وہی پھل منش
پاویگا جو اوپر لکھا گیا اندر تو چلے گئے دیوتاؤن نے پشپ برسائے اور انیک باجے بجائے سگندھت ہوا چلی اور
وہ استری سرتاوتی اندر کے پاس جا کر سرگ مین کریڑا کرنے لگی اور اندر کی اندرانی ہوئی یہ سرتاوتی بھردواج رشی کی
کنیان تھی بلدیو جی نے اُس تیرتھ مین اشنان کرکے وہان بہت دان برہمنون کو دیے راجہ جنمیجے کے پوچھنے پر کہ سرتاوتی
کیونکر پیدا ہوئی تھی بشیم پاین جی نے کہا کہ ایک سمے گھرتاچی اپسرا کو دیکھ کر بھردواج رشی کا بیرج نکل پڑا تھا اُس کو
انھون نے دونے مین رکھا دیو اچھا سے اُس دونے مین سرتاوتی پتری پرگھٹ ہوئی اور بھردواج رشی نے اُسکے
جات کرم کرکے رشیون کے سماج مین اُسکا نام سرتاوتی رکھا تھا۔

اتی سری یام کرت مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب - بارھوان ادھیاے

تیرھوان ادھیاے

راجہ اندر کے سو جگون اور پرسرام جی کے جگ کا حال جسمین ساری پرتھی کشپ جی کو دکشنا مین
دی گئی تھی است اور دیول رشیون اور جیگیشب رشی کا برتانت اور جگون کے نام برنن

بشیم پاین جی نے کہا کہ راجہ اندر نے اُس تیرتھ پر سو جگ بیدون کی آگیا انوسار کیے اور برہسپت جی اپنے گرو کو
بہت دکشنا ہا تھی گھوڑون داس داسیون سمیت دی اسلیے اُس تیرتھ کا نام ست کرت ہوا جسکو ست اندر تیرتھ

کہتے ہین بلدیو جی نے وہان بہت طرح کے دان دیئے اور وہان سے بلدیو جی رام تیرتھ کو گئے جو بہت اُتم اور
پراچین تیرتھ ہے وہان پرسرام جی نے کشتریون کو بجے کرکے کشپ جی کو ساری پرتھی سمدر اور پربتون سمیت
دان کر دی تھی اور آپ بن کو تپ کرنے چلے گئے اس استھان پر برہمنون رشیون کو دان کرکے بلدیو جی
جمنا تیرتھ پر گئے جہان ادتی کے پتر برن نے راجسو جگ کیا تھا نرستوک باسی جیودن کو دیوتاؤن سمیت اُنھون
نے جیت کر جگ کی تیاری کی اُس وقت دیوتاؤن اور راچھسون کا بڑا بھاری سنگرام ہوا جو سنسار کیا ترلوکی مین
پرسدھ ہو رہا ہے پھر آپس مین کشتری راجاؤن کے جدھ ہونے لگا بلدیو جی نے اُس تیرتھ پر بھی دان کیے وہان
آدتیہ تیرتھ کو گئے جہان سورج بھگوان نے سب پرکاشت بستوون پر راج اور بھاو پایا اس تیرتھ پر سرستی کے کنارہ
اندر برن آدک سب دیوتا مردگن گندھرب اپسرا بیاس جی سکھدیو مدھو دیت کے مارنے والے سری کرشن جی اور
سب تیرتھ اکٹھے ہوئے تھے بشنو بھگوان نے مدھو راچھس کو مار کر یہان اشنان کیا تھا بیاس جی اور است اور
دیول رشی نے یہان تپ کرکے سدھی پراپت کی یہ دونون رشی است اور دیول تپ کا دین رکھنے والے سم درشی
مین ایک سے دیول رشی کے پاس جیگیشب رشی بھکشا کے لیے آئے اُنھون نے رشی کا بہت اور ستکار کیا کچھ دن
وہ اُنکے آسرم مین رہے پھر غائب ہوگئے تو دیول رشی کلش لے کر سمدر کو گئے وہان جیگیشب رشی کو دیکھ کر اچنبھ
کرنے لگے کہ یہ اتنے دور کیونکر چلا آیا پھر اُنھون نے سمدر مین اشنان کرکے جپ کیا اور پھر کلس کو بھر کر سمدر کا جل اپنے
آشرم مین لائے تو جیگیشب رشی کو آسرم مین بیٹھے ہوئے دیکھا پھر اُسکی پریکشا کے لیے دیول رشی آکاش کو اُڑے
اور بہت اونچے پہونچکر سدھ رشیون مین جیگیشب رشی کو دیکھا کہ اور رشیون نے اُسکو اور ستکار سے بٹھایا ہوا ہے
یہ حال دیکھ کر است اور دیول کو اور بھی اچنبھ ہوا کہ پہلے اُن کو سمدر کے کنارہ پر اور پھر اپنے آسرم مین بیٹھا ہوا
دیکھا اور پھر ہم سے پہلے یہان آپہونچا وہ دونون رشی اچنبھ کرکے پترلوک اور جم لوک اور پھر چندر لوک مین گئے
جہان گئے وہان جیگیشب کو موجود پایا پھر اگنشٹوم جگ کرنے والون اور باجپے اور راجسو پُنڈرِک اسومیدھ اور
نرمیدھ جگ کرنے والے لوگون کو جو لوک ملتے ہین انکو اور راجا لوگ دوادشاہ نام نانا پرکار کے جگ کرکے
اُتم لوگون کو پاتے ہین وہان وہان دونون رشیون نے جیگیشب رشی کو موجود پایا پھر دیوون بسوون سمیت جی
کے استھان اور گئو لوک اور برہم جگ کرکے جو لوک پراپت ہوتا ہے وہان بھی اُسکو دیکھا تو اچنبھ کرکے سدھ
لوگون سے اُسکا حال پوچھا اُنھون نے کہا کہ وہ مہاتپسوی جیگیشب برہم لوک کو گیا دیول نے بھی اُڑکر وہان جانا چاہا
مگر گر پڑا وہان نہ جا سکا سدھ لوگون نے کہا کہ وہان تم نہین جا سکتے ہو وہ است دیول اپنے آسرم کو اُتر آئے
تو جیگیشب کو آسرم مین موجود پایا اُسکی بہت پرسنسا کرکے کہا کہ آپ ہم کو سنیاس دھرم کی بدھی بتاوین جیگیشب
نے اُس رشی کو سب دھرم شاستر انوسار بتائے آخر مین اُسنے چاہا کہ موکش دھرم اچھا ہے اتھوا گرہست تو موکش دھرم
کو اچھا مانا نارد جی نے جیگیشب رشی کی بہت بڑائی کی اور کہا کہ یہ تینون مہاتما است اور دیول اور جیگیشب رشیون
مین اُتم رشی ہین اُن کے آسرم مین بلدیو جی نے اشنان کرکے بہت دان کیے ۔

اِتی سری مہابھارتے شل پرب حصۂ دوم موسوم بہ گدا پرب ۔ تیرھوان ادھیائے ۔

چودھوان ادھیاے

چندرمان کے راجسو جگ اور ددہیچ رشی کے پتر سارسوت کا پیدا ہونا ددہیچ کی ہڈیون سے شستر بناکر اسرون کو مارنا ساٹھ ٦٠ ہزار منیشرون کا سارسوت منی کو گرو بناکر بید پڑھنا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ بلدیو جی مہاراج وہان سے سرستی کے اُس تیرتھ پر گئے جہان چندرمان نے راجسو جگ کیا تھا اُس استھان پر تارک اسر کا بڑا بھاری سنگرام ہوا تھا اُس جگہ بھی بلدیو جی نے اشنان کرکے برہمنون کو دان دیے پھر وہان سے سارسوت منی کے آسرم کو گئے جہان اُنھون نے بارہ برس کے دربھکس سے جو برکھا نہ ہونے سے بڑا اکال پڑا تھا برہمنون کو بید پڑھایا (सारस्वत) جنمیجے نے کہا کہ اُسکا حال مفصل مجھے سنا دین بیشم پاین جی نے کہا کہ پہلے زمانہ مین جیتند ری مہا منی ددہیچ رشی نے بڑا تپ کیا تو راجہ اندر کو اُسکا تپ دیکھ کر بھے (خوف) ہو گیا اُنھون نے رشی کو بہت طرح سے بہکایا مگر رشی چلائمان نہوئے تب راجہ اندر نے المبوشا نام بڑی سندر اپسرا کو اُنکے پاس بھیجا جب اپسرا اُن کے سامنے گئی تو رشی کا بیرج نکل پڑا اُسوقت ددہیچ سرستی کنارہ پر ترپن کرتے تھے وہ بیرج ندی مین گرا سرستی ندی نے پتر کی کامنا سے اُسکو اپنی کوکھ مین دھارن کیا اور کچھ دنون کے پیچھے پتر پیدا ہوا اُسکو لے کر سرستی رشی ددہیچ کے پاس گئی اور اپسرا کے دیکھنے سے جو بیرج آنکا گرا تھا وہ حال سناکر کہا کہ مین نے تمھارا بیج بھگتی پوربک دھارن کیا یہ تمھارا پتر ہے اِسکو لیجیے ددہیچ رشی اُس پتر کو دیکھ کر بہت خوش ہوے اور گود مین لے کر اپنے پتر کا مستک سونگھا اور سرستی کو بر دیا کہ بسویدیوا اور پتر گند ھرب اپسراون کے گن تمھارے جل سے ترپت ہوکر آنند پا دین تم برمھاجی کے سرور سے اُتپن ہوئی ہو سب رشی منی تم کو جانتے اور پوجتے ہین یہ تمھارا پتر سارسوت نام سے پرسدھ ہوگا (ارتھات سرستی کا بیٹا) اور اِس پتر سے تمھارا نام سنسار مین پرسدھ ہوگا اور یہ لڑکا بڑا تیجسوی منی ہوگا اور مہا دربھکش مین برہمنون کو بید پڑھاویگا اور تم سب ندیون مین اُتم ندی مانی جاؤگی رشی کے بچنون سے پرسن مہا ندی اپنے پتر کو لے کر چلی گئی اُسی سمے دیوا اور اسرون مین بھاری سنگرام ہونے لگا تب راجہ اندر نے دیوتاون کی سبھا مین کہا کہ یہ اسر جب مارے جاوینگے جب کہ ددہیچ رشی اپنے استھیہ ہم کو دیوین اور اُن کے شستر بنائے جاوین تب یہ اسر مارے جاوین دیوتاون نے یہ حال ددہیچ رشی سے کہا اُنھون نے اپنا شریر بنا ہی سوچ بچار کے چھوڑ دیا اور اُتم لوک کو پراپت کیا اندر نے اُن کے استھ یعنی ہڈیون سے بجر چکر اور ڈنڈ بنوائے پھر گومی برمھاجی کے پتر سے بنائے ہوے شسترون سے راجہ اندر نے اسرون کو مارا اُسکے پیچھے بڑا بھاری بارہ برس کا دربھکش ہوا سب رشی منی بھوکھ سے بیاکل چارون طرف بھاگنے لگے اُس وقت سارسوت منی نے بھی وہان سے جانے کا ارادہ کیا سرستی نے کہا کہ ہے پتر تم یہان سے مت جاؤ تمھاری جیوکا کے لیے مین مچھلیان دیا کرونگی سارسوت منی اُسی استھان پر رہے اور بید پڑھتے پڑھاتے رہے جب دربھکش سماپت ہو گیا تو رشیون کو تلاش کیا کہ کون کون رشی بید جاننے والے ہین اُن رشیون کو مہا کال مین چارون طرف پھرنے اور بھوجن نہ ملنے سے بید یاد نہین رہے تو بہت رشی تلاش کرتے ہوے سارسوت رشی

کے استھان مین پہونچے اُن کو سب بید یاد تھے اور رشیون نے اُن سے کہاکہ تم ہم کو بید پڑھاؤ اُنھون نے کہا کہ تم سب میرے شش ہوجاؤ اور رشیون نے جو عمر مین بڑے تھے سارسوت منی سے کہاکہ تم بالک ہمارا تھاٹ تم ہم سے چھوٹے ہو سارسوت منی نے کہاکہ ایمین دھرم جاتا ہے بید دن کو بدھ پوربک پڑھنا چاہیے ارتھات گرو سے پڑھنے کی آگیا ہے تب سب رشیون نے بلیٹھ کر بچار اکہ سفید بال ہونے اتھوا اوستھا کے زیادہ ہونے سے کچھ بچار نہ کیا جاوے جو چھوٹون انگون سمیت بید دن کو جانتا ہو وہی بڑا سمجھا جاوے اسیلیے سارسوت منی سے بدھ کے انوسار بید دن کو پڑھا ارتھات ساٹھ ہزار منیون نے سارسوت منی کو اپنا گرو بناکر بید پڑھا اور ایک ایک مٹھی کشا سارسوت منی کے لیے لاکر اُس بالک کی آدھینتا (عاجزی و انکسار) مین نیت (قائم) ہوے تم کیشوجی کے بڑے بھائی مہابلی بلدیوجی نے وہان بھی دان دیے۔

اتی سری رام کرت مہابھارت نے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گداپرب۔ چودھوان ادھیاے۔

پندرھوان ادھیاے

کُنی گرگ رشی کی کنیان ٹُبھی نام کا تپ کرنا اور انت سمے مین سرنگ دان رشی سے بیاہ کرنا

بشیم پاین جی نے کہاکہ بلدیوجی سارسوت تیرتھ سے اُس تیرتھ پر گئے جہان ایک بردھ اوستھا والی کنیان ٹھہری ہوئی تھی جنمیجے نے کہاکہ اُسکا حال ہیورے وار سنا دین بشیم پاین جی نے کہاکہ ایک مہاتما کُنی گرگ نام رشی ہوے اُنھون نے من سے ایک پتری ٹُبھی نام اُدپن کی جو بہت سندر تھی پھر رشی نے تو شریر تیاگ دیا اور سرگ کو چلے گئے اُس کنیان نے نیم سے بڑا تپ کیا اور کبھی اپنے پت اور بواہ کرنے کا ارادہ نہین کیا اور بن مین رہ کر تپ کرتی رہی اور بردھ ہوگئی کہ چلنے پھرنے کی سامرتھ بھی نہین رہی تب اُسنے شریر چھوڑنا چاہا نارد جی وہان آئے اور اُس سے کہاکہ تم نے بہت تپ کیا پرنت کوئی لوک پانے کا کرم نہین کیا اُس کنیان نے کہاکہ جو میرا پت ہو اُسکو اپنا آدھا تپ دونگی ایسا کہنے پر رشیون کی سبھا مین گالو رشی کے پتر سرنگ دان رشی نے اُسکا پان گرہن کیا اور یہ کہاکہ ایک رات میرے ساتھ تم کو نواس کرنا پڑیگا دونون راضی ہوگئے بید کے انوسار اگن مین ہون کرکے بواہ ہوگیا رات ہونے پر اُس کنیانے ترن اوستھا پاکر اچھے اچھے بھوشن بستر اور سگندھت بستو دھارن کیے سرنگ دان رشی کے پاس بہت اچھا سنگار کرکے گئی وہ اُس کنیان کو لکشمین کے سمان سروپ وان اور بھوشن بستر دھارن کیے ہوے دیکھ کر بہت پرسن ہوے اور اُسکے ساتھ رات کو نواس کیا پرات کال ہونے پر اُس نے رشیون کے سماج مین کہاکہ اب مین سُرگ جانے کی اچھا کرتی ہون جو کوئی منش اس استھان پر ایک رات نواس کریگا اُسکو اٹھاون برس تک برہم چرج دھارن کرنے کا پھل پراپت ہوگا یہ کہکر وہ سُرگ کو چلی گئی سرنگ رشی کو بہت دُکھ ہوا وہ اُسکے سروپ کا دھیان کرتا ہوا شوک کرنے لگا اور اُسکا آدھا تپ جو کٹھن تا سے کیا تھا اپنی آتما کو سادھن کرکے اُسکی گتی کو پایا بلدیوجی نے اس استھان پر سُناکہ کورکشیتر بھوم مین پانڈو چار عشتر کے ہاتھ سے راجہ شل مارا گیا اُس استھان پر دان دیکر برہمنون کو بھوجن کراکے سمنت پنچک کے دوار سے نکلکر کورکشیتر کا پھل رشیون سے پوچھنے لگے۔ اتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گداپرب۔ پندرھوان ادھیاے۔

سولھوان ادھیاے

کورکشیتر کا مہاتم راجہ کورو اور اندر کا سمباد

بھیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ بلدیو جی نے سرستی آدک بہت تیرتھون کی جاترا کرکے وہان کے رہنے والون
رشیون سے کورکشیتر بھوم کی مہمان پوچھی تو رشیون نے کہا کہ یہ سمنت پنچک برھما جی کی سناتن اوتر بیدی کہی جاتی ہے
جہان بڑے داتا دیوتاؤن نے اوتم جگ کیے پہلے زمانہ مین راج رشی مہاتما کورو نے اس کشیتر کو جوتا تھا اس کارن
سے اسکا نام سنسار مین کورکشیتر پرسدھ ہو گیا بلدیو جی نے کہا کہ اسکا حال مفصل مجھے سنائیے تب رشیون نے کہا کہ
راجہ اندر نے سرگ سے یہان آکر راج رشی کورو سے پوچھا کہ آپ کس کارن اس کام کو کرتے ہو راجہ کورو نے کہا
کہ مین اس کارن اس پرتھی کو جوت رہا ہون کہ جو منش یہان شریر تیاگین گے وہ نش پاپ لوکون کو پاوینگے راجہ اندر
ہنس کر اپنے لوک کو چلے گئے اسیطرح کئی بار راجہ دکھی ہو ہو کر اس پرتھی کو جوتا کرتا اور راجہ اندر اسکے پاس جا کر
پوچھتے اور اوتر پا کر ہنستے ہوئے چلے جاتے تھے راجہ نے بہت تپ کر کے پرتھی کو دور تک جوتا دیوتاؤن نے راجہ اندر
سے سارا حال دریافت کر کے کہا کہ راجہ کو بر دینے سے لبھایا جاوے اگر بغیر جگ کیے لوگ اس پرتھی مین مرکر سرگ
مین جانے لگے تو ہمارا بھاگ جگ نہونے سے ناش ہو جاویگا اندر نے راجہ کورو سے جا کر کہا کہ آپ اتنا کشٹ کیون
کرتے ہین جو مین کہون سو کیجیے جو سادھوہان پرش بغیر اہار کے برت کر کے یہان مرے یا جدھ کر کے سنمکھ مارا جاوے
وہ یہان مرکر سرگ جاوے راجہ نے مان لیا اور کہا کہ ایسا ہی ہو راجہ اندر پرسن ہو کر چلے گئے جو کچھ راجہ کورو نے اس
کشیتر کو جوتا ہے اور برھما جی نے اندر کو آگیا دی اس سے دھرم کی بردھی کا سرشٹ اور کوئی استھان نہین ہوگا جو
منش یہان اوتم تپسیا کر کے شریر چھوڑینگے وہ برہم لوک پاوینگے اور جو منش یہان دان کرینگے وہ تھوڑے کال مین سہسر گنا
ہو جاویگا جو بھلا چاہنے والے یہان شریر چھوڑینگے وہ جم راج کے لوک کو نہین جاوینگے جو راجہ یہان جگ کرینگے
انکا سرگ مین نواس جب تک ہوگا جب تک پرتھی قائم ہے راجہ اندر نے یہان کا مہاتم اب ایسا کہا ہے کہ یہان کی
دھول بھی پاپی منشون کو پرم گتی کی دینے والی ہے ہے راجہ جنمیجے یہان دیوتاؤن برہمنون اور سرشٹ سرگ آدک
راجاؤن نے جگ کر کے اتم گتی کو پایا ہے ترنتک اور ارنتک اور پرسرام جی کے ہرد اور مچکرک کا جو انتر ہے وہ سمنت
پنچک نام برھما جی کی اوتر بیدی کہی جاتی ہے یہ کشیتر کلیان روپ دھرم کا بڑھانے والا دیوتاؤن کا انگی کرت
(مقبول) ست گنون سے سنجکت ہے یہان سدھ یوسنگرام مین مرے ہوئے کشتری پوتر اور ابناشی گتی کو
پاوینگے برھما جی اور اندر نے آپ اپنے مکھ سے یہان کا یہ مہاتم برنن کیا ہے برھما بشنو مہیشور جی ان تینون نے
ان سب مہاتمون کو انگی کرت کیا ہے۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب۔ سولھوان ادھیاے۔

سترھوان ادھیائے

بھیشم پایمن جی نے کہا کہ بلدیو جی کورکشیتر مین دان آدک کرکے اُس بن کو گئے جہان مُدھک امر (آم) سے
سنجگت پلکش ارجن آدک برکشون سے شوبھائمان تھا وہان رشیون سے پوچھا کہ یہان کس کا آشرم ہے رشیون
نے کہا کہ پہلے زمانہ مین گنوار برہم چاری نے یہان بڑا تپ کرکے سُرگ پایا اسی جگہ مہاتما سانڈل رشی کی پتری
سری متی برت دھارن کرنے والی پت برتا برہم چارنی ہو کر مہا گھور تپ کرکے سُرگ کو گئی بلدیو جی مہاراج
وہان برہم رشیون کو ڈنڈوت پرنام کرکے ہموان پربت کے پارشو مین چڑھے اور تھوڑی دور جاکر دھرم کے
بڑھانے والی سرستی کو اور جھرنے کو دیکھ کر اشچرج کیا جہان جس جھرنے سے ندی سرستی نکلی ہے اور پھر
کارپون تیرتھ کو گئی وہان دان دے کر رشیون کو پرشن کیا اور وہان اشنان کرکے بہت پرشن ہوئے
اور دیوتا اور پتردن کو ترپت کیا وہان ایک رات نواس کرکے رشیون سمیت متر ابرن کے آشرم کو گئے وہان
ارتھات کارپون تیرتھ سے جمنا کے تیرتھ کو جہان اندر اگن اور اریمان نام دیوتادن کی مترتا (دوستی) ہوئی
تھی وہان رشیون سمیت بلدیو جی نے بیٹھ کر کتھاؤن کو رشیون سے سنا سورج کی پتری جمنا جی کی مہان سنی
وہان دیورشی نارد جی جٹا جوٹ باندھے سورن مئی بستر دھارن کیے ہوئے دنڈ کمنڈل ہاتھ مین لیے ہوئے
بلدیو جی کے پاس آئے جو نرت اور گان مین بڑے چتر برہمنون سے پوجن کیے ہوئے کلہ کرانے والے کچھپی نام
بینا لیے ہوئے تھے بلدیو جی نے اچھے پرکار سے اُنکا پوجن کیا اور یہ پوچھا کہ کورو اور پانڈون کے جدھ کا حال
جو کچھ آپ کو بدت (معلوم) ہو وہ مجھے سنائیے دیورشی نے کہا کہ بھائی بھائیون مین بڑا بھیانک جدھ ہوا اور درجودھن
کے کارن بہت راجا پران تیاگنے کو بڑی بڑی سینا لے کر آئے وہ سب سینا سمیت مارے گئے پرتھم تو بھیشم پتامہ
جی اور اُن کے پیچھے درونا چارج پھر جیدرتھ اُسکے پیچھے بھائی اور بیٹون سمیت سوربیر کرن بھوری سروا
اور پراکرمی راجہ شل بھی مارا گیا اور اُنکے سوائے بہت کشتری راجا سینا سمیت مارے گئے اُنکی بڑی بڑی سینا
گیارہ کشونی مین کرپا چارج اجے اسوتھامان اور کرت برما ایک نارائنی تمھاری سینا کا سیناپت بچا ہے اور
سب مارے گئے وہ تینون سوربیر بھی بہت بھے بھیت ہو کر جبکہ راجہ درجودھن بھاگ کر بیاس جی کے ہرد (تالاب) مین
جا چھپا تھا سنگرام بھوم سے بھاگ گئے وہان سری کرشن جی سمیت پانڈون نے اُس مہادُکھی اور بہت گھایل درجودھن کی
تلاش کرکے پتہ لگایا کہ بیاس ہرد مین چھپا ہوا ہے پانڈو وہان پہونچے اور اُسکو بیاس ہرد سے نکالا اب درجودھن اور بھیمسین کا گدا جدھ
ہونیوالا ہے جو آپ اپنے دونون سوربیر شِشون کا جدھ دیکھنا چاہو تو جلدی وہان جاؤ دیرمت کرو نارد جی کے بچن سُنکر بلدیو جی نے
اپنے ساتھی رشیون کو آدر سے رخصت کیا اور اُنسے کہا کہ آپ دوارکا مین ضرور آنا اور آپ اُس پربت سے اُتر کر سرستی اُنکی اُسکی مہان
برنن کی کہ یہ سرشِشٹ ندی بہت اُتم ندی ہے یہان نواس کرنیوالے بہت منش سُرگ کو گئے لوگ کا بھلا کرنیوالی یہ سرستی ندی ہے
اور دھرم کی بڑھانیوالی شبھ پھلون کی داتا ہے اُسکی مہان رشیونکے سامنے برنن کرکے بہت اچھے رتھ پر جسمین خوبصورت گھوڑے
لگے ہوئے تھے اور سنہری ساز سے آراستہ کیا ہوا تھا سوار ہو کر بہت جلدی وہان جا پہونچے جہان کورکشیتر بھومی مین بھیمسین اور
درجودھن کا گدا جدھ ہونے والا تھا ۔

اٹھارھوان ادھیاے

بیاس ہردسے کورکشتیر مین جانا درجودھن اور بھیم سین کا جدّھ بھیم سین کی بجے

سنجے نے کہا کہ جب بھیم سین اور درجودھن گدا لے کر سنمکھ ہوے تو بلدیوجی نے کہا کہ جدّھ کے لیے کورکشتیر بھوم پونیت ہے وہان چل کر بھیم سین اور درجودھن جدّھ کرین - تب راجہ جدھشٹر ادک پانڈو اور درجودھن وغیرہ تالاب کے کنارہ سے کورکشتیر کی سنگرام بھوم مین آئے پانڈو سب راجاؤن سمیت ایک طرف حلقہ باندھ کر بیٹھ گئے اُنکے بیچ مین بلدیوجی شوبھائمان ہوے - پہلے آپس مین بارتالاپ کا بُرا جدّھ ہوا - راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے سنجے! اُس نش شریر کو دھکّار ہے کہ کہان میرا پراکرمی بیٹا جسکی ہم گیارہ اکشونی سینا تھی اور پورب پچھم اوتر دکھن کے سب راجاؤن پر حکمرانی کرتا تھا اور بڑے بڑے سکھ بھوگتا تھا - اور کہان وہ اکیلا ہوکر اناتھ کے سمان گدا کو اُٹھا کر چلا جگت کا سوامی ہوکر دشمنون کے بس مین ہو پراربدھ سے ایسے ایسے کٹھن اور دُربچن شترُون کے سہے - یہ بچن کہکر راجہ دھرتراشٹ اپنے پُتر کے دکھ یاد کر کے مون ہوگیا - سنجے نے کہا کہ جب سبے یہ دونون سوربیر سنگرام کرنے کو کھڑے ہوے تو آسمان سے خاک وخون کی بارش ہوئی اور بُرے بُرے شگون ہوے - اُن کو دیکھ کر بھیم سین نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے دھرمراج! آپ نشچے جان لین کہ مین اس مہاپاپی دُرآتما درجودھن کو مارونگا ہم تیرہ برس تک بن اور تیرتھون مین پھرتے رہے اور یہ دشٹ ہم سے جدّھ کرنے کو گدا چلانے اور شستررون کے چلانے کا ابھیاس بڑھاتا رہا کہ بھیم سین آدک سب پانڈون کو اپنے ہاتھ سے مارونگا - اب یہ جیتا ہوا ہستناپور نہین جاسکیگا اور راجہ دھرتراشٹ اسکو نہین دیکھ سکیگا - ایسے کٹھور بچن سُنکر درجودھن نے کہا کہ بھیم سین! سنگرام کر کے اپنا پراکرم دکھاؤ - ایسی باتون کے کہنے سے کیا ہوتا ہے - یہ کہکر ہاتھ مین گدا لے کر بھیم سین کے اوپر آیا - تب بھیم سین نے کہا کہ جو جو دُکھ تو نے راجہ جدھشٹر اور ہم پانڈون کو دیے ہین اُن کو یاد کر کے اور اُنکو اِس سمے سمرن کر کے تجھ کو مارونگا - بڑے بڑے پراکرمی راجا اور بھیشم جی - درونا چارج - کرن - شکنی - جیدرتھ اور تیرے سب بھائی تیرے ہی بوجھ اور اگیان کی بدولت ہمارے ہاتھ سے مارے گئے - سب کھوٹے کرمون کا مول تو ہی ہے آج تجھ کو مار کر بے کھٹکے سوؤن گا - درجودھن کو کرودھ ہوا اور کہنے لگا کہ مین تجھ کو جانتا ہون آج پراربدھ سے تو میرے پالے پڑا ہے دیر مت کر سنگرام کرنے کا وقت ہے یہ بچن سُنکر اور راجاؤن نے درجودھن کی پرسنساکی - اور دونون لڑنے کے لیے گدا لے کر ایک دوسرے کے مارنے کو سامنے کھڑے ہوے - ہے راجہ! جس وقت وہ دونون سوربیر گھور سنگرام کرنے لگے اُس وقت اُن کا روپ کرودھ کے کارن کال کے سمان ہوگیا - اور دونون نے اپنے اپنے شریر کو بچا کر ایک دوسرے پر گدا کا وار کیا - بھیم سین چارون طرف منڈل باندھ کر گدا کو پھرا کر مارتا تھا اور درجودھن اُس کی گھات کو بچا کر چوٹ کرتا تھا بہت دیر تک پرسپر گدا چلاتے رہے - پھر دونون تھک کر الگ الگ ہوکر بیٹھ گئے اور دم لے کر پھر اُٹھے - اور ایک نے دوسرے کو گدا مار کر گھایل کیا - یہانتک کہ دونون پراکرمیون کے جسم سے خون بہنے لگا - بھیم سین گرج کر گدا پرہار کرتا تھا اور درجودھن کرودھ مین اشکت ہوکر بھیم سین کے اوپر گدا مارتا تھا - جب بہت دیر ہوگئی تو ارجن

نے سری کرشن جی سے پوچھا کہ ان دونوں سوربیروں میں کون بشیش پراکرمی ہے سری کرشن جی نے کہا کہ
درجودھن بھیم سین سے پراکرم میں کم نہیں ہے۔ چھل کی راہ سے مارا جاویگا۔ بل سے بھیم سین نہیں جیت
سکتا ہے۔ بھیم سین نے سبھا میں پرن کیا تھا کہ درجودھن کی ران کو توڑونگا۔ وہ بات آسے یاد نہیں رہی
درجودھن کا شریر اوپر کا بجر کا ہے اور نیچے کا آدھا شریر کومل ہے۔ جو نیاے سے سنگرام کریگا تو بھیم سین نہیں
جیتے گا۔ دیوتاؤں نے چھل سے راچھسوں کو بجے کیا تھا۔ دیکھو راجہ اندر نے برترا سُر کو چھل سے مارا تھا۔ ارجن
نے سری کرشن جی سے یہ حال سُنکر بھیم سین کو دکھا کر اپنی بائیں ران کو ٹھوکا بھیم سین اِس اشارہ کو سمجھ گیا بھیم سین
نے اُچھل کود کر نشانہ لگا کر درجودھن کے اوپر زور سے گدا ماری اُسکے لگتے ہی بیاکل ہوکر درجودھن پرتھی پر گر پڑا
راجاؤں نے پرسنّ ہوکر بھیم سین کی اونچے شبدوں سے پرسنسا کی۔ پھر تھوڑی دیر میں درجودھن سچیت ہوکر اُٹھا
اور بھیم سین کے اوپر اِس زور سے گدا ماری کہ اُسکے لگتے ہی بھیم سین گر پڑا۔ اُس سے سب پانڈو سری کرشن جی
سمیت بڑے شوک میں پراپت ہوے۔ پرنت وہ پراکرمی بھیم سین اُسی وقت سچیت ہوکر اُٹھ کھڑا ہوا اور
کال کے سمان گرجتا ہوا اور اُچھل اُچھل کر گدا کو پھراتا ہوا پھر درجودھن کے سنمکھ ہوا دونوں سوربیروں نے ایسا
بھاری جُدھ کیا کہ تمام بدن دونوں کا خون میں تر ہوگیا دیوتا آکاش سے دونوں کا جُدھ دیکھ کر سراہتے اور
پھول برساتے تھے اور سب کشتری راجا اور پانڈو بھیم اور درجودھن کا سنگرام دیکھ کر حیرت اور تعجب کرتے تھے
کہ دونوں سوربیر پرسپر گدا جُدھ کرتے ہوے بہت گھایل اور خون میں تر ہو رہے ہیں اور پھر بھی جُدھ کیے جاتے
ہیں۔ سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ بڑے اچنبھے کی بات ہے کہ راجہ جُدھشٹر نے بغیر سوچے سمجھے ایسا بچن
کہدیا ہے کہ سارے سنگرام کا پھل بھیم سین کے جُدھ پر ڈالدیا جو گدا جیت درجودھن نے ایسا ہی گدا دوسری بار
بھیم سین کے مارا تو راج درجودھن کریگا۔ بھیم سین نے کہا کہ ہے کیشو جی! آپ بیاکل نہوں۔ میں آپ کے
پرتاپ سے اِس پاپی درجودھن کو بغیر مارے نہیں چھوڑونگا۔ درجودھن کو کرودھ ہوا اور گدا لے کر بھیم سین پر
پھر چلایا اُس کی گھات کو بچا کر بھیم سین نے اپنی گدا درجودھن کی جانگھ پر زور سے ماری تب درجودھن چکر کھا کر
پرتھی پر گر پڑا اور مُنھ سے خون نکلنے لگا اور بیاکل ہوکر پرتھی پر لوٹنے لگا۔ ہے راجہ دھرتراشٹ! اُس راجاؤں
کے سوامی مہاسوربیر درجودھن کو پرتھی پر گرا ہوا دیکھ کر پانڈوں نے اونچے سروں سے سنکھ بجائے۔ اور جتنے راجہ
اُس سنگرام کو دیکھ رہے تھے سب نے گھور شبد کیا۔ درجودھن کے پرتھی پر گرنے کے وقت آکاش سے پھر دھول
برسنے لگی۔ اور پشو پکشی بُری طرح سے شبد کرنے لگے اور آکاش سے بھیانک شبد سُنے گئے۔ دیوتاؤں نے اِس جُدھ
کو دیکھ کر باجے بجائے۔ درجودھن ران کے ٹوٹ جانے سے پرتھی پر بیہوش ہوکر گر پڑا۔

اِتی سریرام کرت مہابھارتے شل پرب حصۂ دوم موسوم بہ گدا پرب بھیم سین و درجودھن کا جُدھ۔ بھیم سین کا بجے پانا۔ اٹھارھواں ادھیاے

اُنیسواں ادھیاے

درجودھن کا جانگھ ٹوٹنے سے گرنا بھیم سین کا فتح پانا اور درجودھن کو مورد طعن و تشنیع کرنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ درجودھن اُس گدا کے لگنے اور جانگھ کے ٹوٹ جانے سے بیاکل

ہوکر پرتھی پر گرپڑا۔ تب وہ کرودھ بھرا ہوا کال روپ سُرخ آنکھون والا سوربیر بھیم سین درجودھن کے پاس جاکر کہنے
لگا کہ ہے دُشٹ آتما ابھاگی۔ پاپی درجودھن! تو ہمکو اُس راج سبھا مین نامرد کہکر اور ہماری ہنسی کرکے
بے گئو ہے گئو ہے کہتا تھا۔ اور دروپدی کو کہکر راج سبھا مین اُسکو ننگا کرنے لایا تھا۔ اُسکا پھل تونے آج پایا ہے۔ یہ کہکر
درجودھن کے مُکٹ کو بھیم سین نے پاون سے ٹھوکر ماری اور پھر اُس راج سبھا مین چھل کے جوے سے
راجہ یُدھشٹر کو جیتنے کا سمرن کرکے درجودھن کے سر کو بھیم سین نے اپنے پاؤن سے ٹھکرایا اور یہ بچن بولا
کہ ہے پاپی مہا اگیانی اُس سبھا مین ہماری ہنسی کرکے تو ناچتا پھرتا تھا اور طرح طرح کے روپ بناکر ہمکو چڑھاتا تھا۔
اور دروپدی سے بارم بار ہے گئو۔ ہے گئو کہتا تھا۔ زہر کھلانا۔ لاکھ کے مندر مین بند کرکے ہم پانچون بھائیون کو جلانا
اور بن باس مین بھی چین نہ لینے دینا۔ راجہ براٹ کے ہان جاکر ہم کو مارنا اور بار بار ہم سے سوربیر دن کو نامرد کہنا تجھ کو
یاد ہے؟۔ اُن سب باتون کو اب تو یاد کر۔ اُسی کا پھل پرمیشر نے آج تجھ کو دیا ہے۔ اور مین نے جو پرتگیا کی تھی
کہ تیری جنگھا کو توڑون گا جسکو تو بار بار دروپدی کو دکھاکر کہتا تھا کہ میری اِس جانگھ پر آن کر بیٹھ جا۔ ہے نیچ درجودھن
مہا پاپی! رانی دروپدی اِس لائق ہے کہ تجھ جیسے پاپی کی جانگھ پر بیٹھ جاوے!۔ ارے اندھے کے بیٹے! نیچ مہا پاپی
دُشٹ آتما درجودھن! مین اُس سبھا مین راجہ یُدھشٹر اپنے بڑے بھائی کا لحاظ کر گیا نہین تو اُسی وقت ان سب
باتون کا تماشا دکھلا دیتا۔ راجہ دھرتراشٹ اور سبھا کے سب بیٹھنے والون کے سر کاٹ کر اپنا کلیجہ ٹھنڈا کرتا
نہین معلوم کیا وقت تھا جو مین تیری انیت سنتا اور دیکھتا رہا۔ پرمیشر کے یہان بڑا انصاف ہے۔ آج تونے
سب کا پھل پایا۔ اور وہ دوساسن دُشٹ مہا پاپی جو دروپدی کے بال کھینچکر لایا تھا اور وہ پراتکامی جو دروپدی
کو بلانے گیا تھا یہ سب پاپی میرے ہاتھ سے جم لوک کو گئے۔ اور تیرے سو بھائیون کو مین نے اپنے ہاتھ سے مارا
ہے۔ ایسی ایسی باتین بھیم سین درجودھن کو سُناتا رہا جو زمین پر بُرے حال سے پڑا تھا۔ اُس وقت راجہ یُدھشٹر
نے بہت رنج اور ناپسندیدگی سے کہا کہ ہے بھرات! تم کو ایسا نہین چاہیے کہ درجودھن کے مُکٹ کو پاؤن سے ہلاتے
ہو! اور اُسکے سر کو اپنے پاؤن سے ٹھکراتے ہو!۔ یہ بڑے انیت کی بات ہے۔ ہے بھائی بھیم سین! یہ سوجودھن
بھی آخر کو ہمارا بھائی ہے۔ کیا ہوا اِسنے دُشٹ بدھی اور اگیانی لوگون کی صلاح سے ہم کو اپنا دشمن بنا لیا۔ اب
اِسکی بے عزتی مت کرو۔ بھائی! یہ وہی سوجودھن ہے جسکے کہنے مین پورب سے پچھم تک اور اُدھر سے دکھن تک
سب راجا ہاتھ جوڑے موجود رہتے تھے۔ گیارہ اکشونی دل جس نے سنگرام کے لیے ہمارے سامنے کر دیا اُسکے
سر کو سب راجا پوجتے تھے۔ آج وہ سر تم اپنے پاؤن سے کچل رہے ہو؟ ہے بھیم سین! ایسا بڑا راجہ ہمارے
ہاتھ سے مارا گیا اور اُسکے سبب سے بڑے بڑے پرسدھ راجا اور گیارہ اکشونی دل مارا گیا ہے۔ بڑا افسوس
کرنا چاہیے۔ ہے بھائی! تُم دھرماتما ہوکر ایسا بُرا کام کرتے ہو! دھکّار ہے۔ یہ کہکر راجہ کونیل سو بھاؤ۔ دھرم
کی مورت سرشیٹھ گیان وان راجہ یُدھشٹر آنکھون مین آنسو بھر کے بہت سوچ کرنے اور رونے لگا۔ اور درجودھن
کے پاس جاکر کہنے لگا کہ جیسا کوئی کرم کرتا ہے ویسا ہی پھل ضرور بھوگتا ہے۔ تیرے اشبھ اور بے مرجاد کامون سے
وہ دن آگیا کہ تم ہمارے اور ہم تمھارے مارنے کی فکر مین ہوگئے۔ تمھارے اپرادھ سے لاکھون سوربیر مارے
گئے۔ تیرے ہی اپرادھ سے بھیشم پتامہ اور درونا چارج اور کرن۔ شلیہ۔ جیدرتھ سے سوربیر مارے گئے۔ تیری

موت تو اچھی ہوئی کہ اگلے دُکھ تو نہیں دیکھیگا - زندگی میری بگڑ گئی کہ اپنے بھائی بھتیجون - پُتروں - پوترون - نانان ماما - سیوک - سوامی - گرو - سب کو مار کر اُن کی بیوہ استریوں کا بلاپ سنتاپ اپنی آنکھوں سے دیکھونگا - تم کو تو سرگ ملگیا - مجھے راج نہیں ملا - گھور نرک ملا - جب نرو اس مین جاؤنگا تب ہی بیٹون - پوتون کی استریاں سر پیٹ کر مجھ کو نندا کر کے دیکھین گی - ہے راجن! جب جُدھشٹر نے رو کر ایسے بچن کہے تب سب کو برا سوگ ہوا -

راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سنجے! اُبرے مہاتما دھرماتما - سادھوون مین بلوان بلدیوجی بھی اُس سمے موجود تھے اُنھوں نے بھیم سین کو درجودھن کے سر کو پانون سے ٹھکرانے کی بابت کچھ نہیں کہا؟ - سنجے نے کہا کہ جب بھیم سین نے تمھارے پُتر درجودھن کے سر کو اپنے پاؤن سے ٹھکرایا تو بلدیوجی ساکشات شیش جی کا روپ بڑے کرودھ مین اشکت ہو کر اپنی بُھجا اونچی کر کے بھیم سین سے کہنے لگے کہ ارے بھیم! تجھ کو دھکّار ہے! دھکّار ہے!! دھکّار ہے!!! جو تونے ادھرم سے راجہ درجودھن کے ناف سے نیچے گدا مارا! - تونے ادھرم سے راجہ درجودھن کو مارا ہے - شاستر جاننے والے پُرش گدا جُدھ مین اوپر کے انگ کو پرہار کرتے ہین تو نے نیچے کے انگ کو گرا سے توڑا ہے - یہ کہکر اپنا ہل لے کر کھڑے ہو گئے - اور کہا کہ مین بھیم سین کو ابھی اپنے ہل سے مارون گا - ایسا کرودھ بلدیوجی کا دیکھ کر سری کرشن مہاراج اُٹھے اور بلدیوجی کو پکڑ لیا - باوجودیکہ بلدیوجی ہزارون مست ہاتھیون سے زیادہ بل اور پراکرم رکھتے تھے تو بھی جس وقت اُن کے چھوٹے بھائی سری کرشن جی نے اُن کو پکڑ لیا تھا بلدیوجی اُن سے چھوٹ نہ سکے بلدیوجی خاموش ہو کر کھڑے ہو رہے تب سری کرشن جی نے اُن کا کرودھ شانت کرنے کے لیے کہا کہ مہاراج! پہلے بہت سے کوکرم کرنے پر درجودھن سے راج سبھا مین بھیم سین نے کہا تھا کہ تو اپنی جنگھا دروپدی کو دکھاتا ہے - اور اشارہ کرتا ہے کہ یہاں آن کر بیٹھ جا - اِس جانگھ کو مین اپنے گدا سے توڑونگا اور سارے کوکرم جو جو درجودھن نے کیے تھے سب بلدیوجی کو سُنائے - اور پھر سری کرشن جی نے بلدیوجی سے کہا کہ ہے مہاتما! چھ پرکار کی بردھی اپنے دھرم شاستر مین لکھی ہے - اپنے بردھی کے لیے شترو کا ناش اپنے متر کی بردھی شترو کے متر کا ناش اپنے متر کے متر کی بردھی اور شترو کے متر کے متر کا ناش - یہ پانچون پانڈو ہماری پھوپھا کے بیٹے ہین - اُن کا شترون نے انادر بہت سا کیا تھا - اُس اپنی پرتگیا پورن کرنے کو بھیم سین نے ایسا کرم کیا ہے - بھیم سین نے اپنے بچن کا پالن کیا جو اُس نے بھری سبھا مین کہا تھا - اور دوسرے میتری رشی نے درجودھن کو سراپ دیا تھا کہ تیری جانگھ کو بھیم سین توڑیگا - اور یہ تیرا سر جسکو تو نیچا کر کے بیٹھ گیا اور میرے بچن کا نرادر کر کے نہین مانتا ہے بھیم سین اپنے پاؤن سے ٹھکرا دیگا مین نے اتنا سمجھایا تو میرا کہنا نہین مانتا ہے مہاتما پانڈون کو برابر دُکھ دے رہا ہے اور وہ تجھ کو اپنا بھائی سمجھ کر ہمیشہ تیرا آدر بھاؤ کرتے رہتے ہین یہ کہکر میتری رشی سراپ دے کر چلے گئے وہ سراپ آج برتمان ہوا بھیم سین کا اِسمین کچھ اپرادھ نہین ہے - اِس کارن سے بھیم سین کو دوش نہین ہے - آپ کرودھ نہ کرین - پانڈون سے ہمارے اور بھی کئی رشتے ہین - پہلے یونی سنبندھ یہ رشتہ ہے کہ ہمارے دادا اور پانڈون کے نانان ایک ہین - دوسرے ہماری بہن ارجن کو بیاہی گئی - پانڈون کی بردھی سے ہماری بردھی ہے - آپ پانڈون پر کرودھ نہ کیجیے اور اپنی زبان سے کہدین کہ مین پانڈون اور بھیم سین سے ناراض نہین ہون بلدیوجی نے مسکرا کر کہا کہ بھیم سین اور پانڈون سے کچھ نہ کہونگا تب سری کرشن جی نے اُن کو

چھوڑ دیا۔ بلدیو جی یہ کہنے لگے کہ ہے کیشو جی! پانڈو بھیم سین راجہ درجودھن کو ادھرم سے مارنے والا سنسار مین پرسدھ ہوگا۔ راجہ درجودھن دھرماتما شبھ گت پاویگا کہ وہ دھرم جدھ کر کے مارا گیا۔ یہ کہکر بلدیو جی تو رتھ پر سوار ہوکر دوارکا چلے گئے سری کرشن جی نے کہا ہے دھرمراج راجہ جدھشٹر! آپ نے بھیم سین کو پہلے ہی کیون نہین منع کیا کہ ایسا نہ کرے۔ اُسنے تمہارے سامنے درجودھن کے سر کو پانون لگایا؟۔ راجہ جدھشٹر نے کہا ہے پربھو با۔ مین نہین جانتا تھا کہ بھیم سین اپنے پانون درجودھن کے سر سے لگاویگا۔ اور مین اِس کُل کے ناش ہونے سے پرسن نہین ہون مجھے بڑا شوک ہے۔ پرنت مین کیا کرون کہ بھیم سین کے ہردے مین کٹھن دُکھ برتمان ہو رہا ہے مین نے یہ بچار کے کچھ نہین کہا۔ پھر بھیم سین نے ہاتھ جوڑ کر راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے دھرم روپ مہاتما سرشیٹھ راجہ! اب تم آنند سے پرتھی کا راج کرو۔ اِس ڈشٹ ابھمانی درجودھن نے جیسے کھوٹے کرم کیے تھے اُنکا پھل آج پالیا ہے۔ اب کٹھور بچن کہنے والا اور چھل کے جوے مین جیتنے والا ڈشٹ درجودھن پرتھی پر مرا پڑا ہے اور سکنی وکرن جنکی صلاح سے اِس پاپی درجودھن نے آپ کو دکھ دیے تھے وہ بھی سب مارے گئے۔ تب راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی کے سنمکھ ہوکر کہا کہ ہان بھائی آج ان کے کارن (اشارہ سری کرشن جی کیطرف) مین نے راج پایا ہے۔ ہے ابناشی گوبند جی آپ کی کرپا سے ہمارے سارے شترو (دشمن) مارے گئے۔ اور بلدیو جی کے کرودھ سے ہم اور بھیم سین ادش ہی بھسم ہو جاتے آپ نے ہماری رکشا کی اور پران ہمارے بچائے آپ کو بارم بار نمشکار ہے یہ کہکر پانچون پانڈون نے سری کرشن جی کے چرنون پر سر رکھا اُنھون نے اُٹھاکر آشیرواد دی اتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گداپرب۔ جدھشٹر کہاد۔ بلدیو جی گن۔ بھیم سین بجے برنن اُنیسوان ادھیائے۔

بیسوان ادھیائے

درجودھن اور سری کرشن جی سمباد

سنجے نے کہا کہ جب یہ سب باتین ہو چکین تب پانڈون کی طرف کے راجاؤن نے درجودھن کو پرتھی پر پڑا ہوا دیکھ کر بھیم سین کی استت کی اور بارم بار یہ کہا کہ ایسے سور بیر بجرنگ درجودھن کو جیتنا بھیم سین تمہارا ہی کام تھا یہ مہا پراکرمی اور کسی سے نہ مارا جاتا تم نے اِس بھاری سنگرام مین بڑے بڑے کٹھن کرم کرکے تمہار تھی شکنی آدک سور بیرون کو جیتا ہے۔ جب ڈشٹ مہا پاپی نے راجہ جدھشٹر سے دھرماتما مہاراج کو کھوٹے بچن بارم بار کہے اور رانی دروپدی کو سبھا مین ننگا کرنا چاہا اُن کو مارکر اپنے چرن اُن کے سر پر رکھے۔ سوائے تمہارے کسی کو اتنی سامرتھ (طاقت) نہین تھی کہ سنگرام مین گدا جدھ کرکے راجہ درجودھن کو بجے کرے۔ سوائے تمہارے ایسا کوئی ہم کو دکھائی نہین دیتا ہے۔ اِس مہا پاپی درجودھن نے آپ کے پتا کا راج چھین کر تیرہ برس[13] کا بنوباس دیا تھا۔ آج اُن سب کو کرمون کا پھل پالیا۔ پھر سری کرشن جی نے کہا کہ ہے راجاؤن اب یہان سے اپنے ڈیرون کو چلو اِس پاپی درجودھن سے ہمارا کیا پریوجن ہے۔ یہ ڈشٹ اپنے بھائیون۔ منتریون سبند ھیون سمیت مارا گیا۔ یہ بچن سری کرشن جی کے سنکر وہ درجودھن جو کٹھور بچن سب کے سُن رہا تھا

کرودھ سے دونون ہاتھون کے بل پرتھوی پر ٹوٹتے ہوے انگ کے سہارے بیٹھا ہوا جیسے زہریلا کالا سانپ کمر سے
ٹوٹا ہوا اپنے پھن کو اونچا کر کے لمبی سانس لیتا ہے بھودن کو ٹیڑھی کر کے مہا کرودھ مین اشکت ہو کر باسدیو جی
کٹھور بچن کہنے لگا کہ ہے کنس کے داس کے پتر تجھ کو نشچے اِس سے لجا نہین آتی ہے کہ جو مین گدا جدھ مین بھیم سین
کے ہاتھ سے گرایا گیا ہون تونے بھیم سین کو یاد دلائی کہ درجودھن کی جانگھ توڑ استّٹ جدھ سے ہزارون راجاؤن
کو مروا کر یہ مجھ کو کیون نہین جتلایا جو ارجن کو جتلایا۔ بہت سے بیرٹ اپایون سے تجھ کو لاج نہین آتی ہے؟ پرت دن
تونے سور بیرون کو مروایا اور ذرا بھی تجھ کو دیا نہین آئی۔ بھیشم پتامہ کے آگے سکھنڈی کو کر کے مروایا۔ اسوتھاما نام
کے ہاتھی کو مار کر درونا چارج جی کو استر رہت کر کے چھل سے مارا۔ یہ بات مجھے پیچھے معلوم ہوئی کہ چھل سے دھر شٹ دمن
کے ہاتھ سے تونے آچاری جی کو مروایا ہے۔ تونے اسکو نشیدھ نہین کیا۔ پانڈو ارجن کے مارنے کے کارن جو برچھی
تپسیا کر کے کرن نے راجہ اندر سے لی تھی اسکو تونے ہی گھٹوت کچ کے اوپر پھنکوا کر نشپھل کر دیا ارجن کو تونے ہی
اُس برچھی سے بچایا۔ تجھ سے ادھک پاپ کرنے والا سنسار مین اور کوئی نہین ہے۔ اِسی طرح ہاتھ ٹوٹا ہوا دھرماتما
بھورے سروا بتری آ گیا سے ساتکی نے مار ڈالا۔ کرن نے ارجن کو مارنے کے لیے بہت جتن کیے۔ سرپ راج کے
پتر اسوسین کے دکھ سے تونے ارجن کو بچا دیا۔ رتھ چکر کے پرتھی مین دھنس جانے پر بیاکل چت کرن سے مہا رتھی
کو جدھ مین تونے ارجن سے مروایا۔ جو بھیشم پتامہ اور درونا چارج اور کرن اور مجھ سے دُست ست جدھ کرتا تو تیری
بجے کبھی نہین ہوتی۔ گنگا پتر استّٹ بسودیوت بھیشم جی اور اچاری سے پراکرمی تپسیا وان اور سورج پتر کرن ساجودھا
اور مین بھر شٹ بر دالا اور ہزارون راجا لوگ سب تیرے انیاے اور چھل سے مارے گئے۔ سری کرشن جی نے کہا ہے
گندھاری پتر مہا پاپی۔ پاپ مارگ مین چلنے والے! تیرے ادھرم کے کارن بھیشم جی آدک سور بیرون نے پراجے
پائی اور رن بھوم مین گرائے گئے ہین۔ اور کرن تیرا منتری بھی پاپ کرنے کے کارن مارا گیا۔ ہے دُشٹ!
تونے کرن اور شکنی کی صلاح سے میرے ست اور ہتکاری بچنون کو نہ مانا۔ باپ دادا کے راج بھاگ کو تونے پانڈون
کو نہین دیا۔ لوبھ کے کارن تونے بڑے مہاتماؤن اور گندھاری اپنی ماتا کے بچن کو نہ مانا۔ بھیم سین کو زہر دیا اور کنتی رانی
سمیت پانچون پانڈون کو لاکھا مندر مین جلانا چاہا۔ راج سبھا مین چھل کے جوے سے سارا راج اور دھن اجے دھشٹر
سے چھین لیا۔ دروپدی رانی کو کتنا دکھی کیا۔ تو اُسی سمے مارنے جوگ تھا۔ پانڈون نے دھرم بچار کے اُس انیت
کرنے پر بھی تجھ کو ڈنڈ نہین دیا تو اُن کو نامرد کہنے لگا۔ تونے ابھمنون سے پراکرمی کو چھ مہارتھیون کے بیچ مین گھیر کر مار ڈالا
ہے مہا پاپی! کٹھور چت مارنے کے جوگ نیچ مت درجودھن! جیسے جیسے پاپ تونے کیے ہین سنسار جانتا ہے سب
سور بیر تیرے پاپ اور ادھرم سے مارے گئے۔ تونے برہسپت جی اور شکر جی کی سکشا کو نہین سنا ہے؟ بڑون کا
ست سنگ نہین کیا ہے؟۔ لوبھ اور اپر کھا سے تو بھرا ہوا ہے۔ اُسکا پھل تجھ کو اب ملا ہے۔ وہ بھوگ!
درجودھن نے کہا کہ مین نے بید پڑھے۔ بدھی پوربک انیک دان دیے۔ سمندرون سمیت پرتھی پر راج کیا شترون
کے مستک پر نیت ہوا۔ مین نے جیسے سوکرم کیے ہین اُسکو سنسار جانتا ہے۔ کشتری کرم مین مارا گیا ہون۔ میرے
سمان کون سوکرمی ہوگا۔ ہے اننتا شی! مین تو مزور بھائی اور متروں سمیت سرگ کو جاؤنگا تم نشٹ سنکلپ ہو کر
اپنی ادستھا پوری کرو گے۔ اِن باتون کے ختم ہونے پر بے راجہ دھر تراشٹ! آسمان سے پھولون کی برکھا

دیوتاؤن نے کی اور سُگندہت (عطر فشان) ہوا چلنے لگی۔ اپسراؤن نے آکاش مین باجے بجاکر نرت کیا اور درجودھن کے سوکرموں کو گان کیا۔ درجودھن کی پوجا کو دیکھ کر سری کرشن جی اور پانڈؤن کو ٹرا اچنبھا ہوا اور پانڈو شرمندہ سے ہوگئے۔ اور بہت سے راجا لوگ جو آس پاس کھڑے تھے چھل سے مارے جانے کا حال سُنکر رنجیدہ ہوے۔ تب سری کرشن جی نے راجہ جُدھشٹر اور راجاؤن کو دُکھی دیکھ کر کہا کہ فی الحقیقت درجودھن نے سچ کہا بھیشم جی درونا چارج کرن۔ اور بھورسروا سے سوربیر کبھی پراجے نہین پاتے جو چھل سے اُن کو نہ مار اجاتا۔ راجہ اندر بھی بھیشم جی اور درونا چارج جی کو جیتنے کی سامرتھ نہین رکھتے ہین۔ مین نے تمھاری بردھی کے کارن مایا لوگون کے دوارا بھیشم جی سے چارون پراکرمی سوربیرون کو مروایا۔ یہ چارون مہارتھی ساکشات چارلوک پال تھے۔ دھرم کے دوارا مارنے جوگ نہین تھے۔ اِسی طرح یہ درجودھن بجر شریر والا کبھی نہ مار اجاتا۔ بھیم سین سے نہ ہارتا تو راج جُدھشٹر کو کبھی نہین ملتا ہے راجہ! تم اِس بات کا کچھ بچار مت کرو۔ دیوتاؤن اور ست پرشون نے چھل سے اپنے شترون کو مارکر یہ مارگ چلایا ہے۔ شترو کو دھرم سے اور جو دھرم سے نہ ہو سکے تو چھل سے مارنا کہا ہے۔ شترو کے اوپر کرپا کرنا کہین نہین لکھا ہے۔ یہ بچار کر بھیشم جی آدک سوربیرون کے مارے جانے کی چنتا کرنی جوگ نہین ہے۔ جتنے راجا اور سوربیر تمھارے لیے سنگرام مین مارے گئے ہین سب کو پرمیشر بکینٹھ مین پہونچا دینگے اور شبھ گتی کو پراپت ہونگے۔ اب سانیک کال کے سمے سب تمھارے ساتھی راجا اور بچی ہوئی سینا بسرام کرنا چاہتی ہے۔ ہاتھی گھوڑے سب جانور تھکے ہوے ہین اِن سب کو بسرام دو اور ڈیرون کو چلو۔ یہ بچن سری کرشن جی کے سُنکر سب پرسن ہوگئے اور سنکھون کو بجاتے ہوے فتح پاکر پانڈو اپنے ساتھیون سمیت جن مین سب سے آگے باسدیو جی تھے ڈیرون کو چلے آئے۔ اور درجودھن کی رکشا کرنے کو کہ جنگلی جانور اُسے تکلیف نہ دین چند سپاہی پہرہ دار چھوڑ دیے۔

اتی سری رام کرشن مہابھارتے درجودھن سری کرشن سمباد۔ بیسوان ادھیاے۔

اکیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری کے سمجھانے کو جانا اور اسوتھامان کا پاپ بچار کر جلدی لوٹ آنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ! جب سری کرشن جی پانڈون سمیت اپنے ڈیرون پر آئے تو راجہ جُدھشٹر نے کہا کہ کورون کے ڈیرے خالی پڑے ہین جنکے سوامی رن بھوم مین مارے گئے وہان چلو۔ اُسی وقت سب وہان گئے۔ پہلے راجہ درجودھن کے ڈیرہ مین راجہ جُدھشٹر سب ساتھیون سمیت گئے تو بہت سے بردھ نوکر چاکر شوک مین بیاکل زمین بستر دھارن کیے ہوے راجہ جُدھشٹر کے پاس آئے۔ اور بہت سے رتن من جواہرات بہت قیمتی زیور اور لباس۔ چاندی سونے کے برتن بہت سامال واسباب راجہ جُدھشٹر کے سامنے لاکر رکھا اور اِسی طرح دوساسن۔ کرن۔ بکرن آدک۔ درجودھن کے بھائیون کے ڈیرون سے اور اُس سے زیادہ سب راج شل و بھیشم پتامہ و راجہ قندھار وغیرہ کے ڈیرون سے بہت سا نقد کرن اور راجہ بالیک کے ڈیرہ سے ملا۔ اور پھر راجہ

وجنس اور طلائی ونقرئی ظروف اور بیش قیمت لعل وجواہرات شال دوشالے - فرش فروش - گھوڑے - ہاتھی - بہت کچھ دھن ہاتھ آیا - سری کرشن جی نے اپنے ڈیروں پر جاکر ارجن سے کہا کہ ! اب سارے دشمن مارے گئے تم بھی اپنے گانڈیو دھنش کو رتھ سے اوتار لاؤ اور کوچ کنڈل کو شریر سے اُتارو - اور مین بھی سنگرام کے کپڑے اُتارتا ہون - اُس وقت ارجن کی دب دھجا ہنومان جی سمیت انتردھیان ہوگئی - ہے راجن ! درونا چارج جی اور کرن کے دب استرون سے بھسم بھوت سری کرشن جی کا رتھ اُن کے اُترتے ہی بنا اگن کے سب کے دیکھتے جل گیا - جتنے دیکھنے والے تھے سب کو بڑا تعجب ہوا - ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج ! مجھے بڑا اشچرج ہوا کہ آپ کے اُترتے ہی یہ ہمارا اچرا رتھ کیون آپ ہی آپ بھسم ہوگیا ؟ - سری کرشن جی نے کہا کہ ! یہ رتھ درونا چارج جی اور کرن کے برہم استرون سے جلا ہوا پہلے ہی بھسم ہوچکا تھا - پرنت میرے سوار ہونے اور ہنومان جی کے دھجا پر براجمان ہونے سے اُن منترون سنجگت استرون کا پربھاؤ پرگھٹ نہین ہوا تھا میرے اُترتے ہی اُن استرون کے پربھاؤ سے یہ بڑا بھاری رتھ بھسم ہوگیا اور گھوڑون کو اوترنے سے پہلے مین نے اِسی لیے جدا کردیا تھا منددمکان کرتے ہوے سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے دھرمراج آپ نے پراربدھ سے سب شترون کو بجے کیا اور پانچون بھائی کشل پوربک آنند سے ہین - اب جوکرم آگے کرنے چاہئین وہ آنند سے کرو - پہلے مدھوپرک نویدن کرو اپلوی استھان مین تم نے مجھ سے کہا تھا کہ ہے کرشن ! یہ ارجن تمھارا بھائی ہے اور متر بھی ہے سب آفتون سے اِسکی حفاظت کیجیو - وہ بچن مین نے انگی کار کیا اور بڑے بھاری سنگرام مین ارجن نے جدھ کرکے سب شترون کو بجے کیا - جیدرتھ کے سنگرام مین اور کرن کے ساتھ جدھ کرنے مین کئی بھاری آفتین آئین - مین نے اُن سب سے ارجن کی رکشا کی - اب آنند سے بھائیون سمیت آپ راج کرین دھرمراج راجہ جدھشٹر نے ہاتھ جوڑ کے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے بھگوان ! یہ سب آپ کی کرپا ہے کہ بھیشم پتامہ اور درونا چارج - کرن - سرپھلے دب استر دھارن کرنے والے شترون پر بجے پائی - ارجن بنا آپکی سہاے کے اُن شترون کو بجے نہین کرسکتا تھا آپ نے سمے سمے اُسکی رکشا کرکے بڑے دشمنون کو جیتا - اور گپت آپتون (پوشیدہ آفتون) سے آپ نے ہماری رکشا کی - ہے پربھو اپلوی استھان مین مہرشی بیاس جی نے مجھ سے کہا تھا کہ جس طرف دھرم ہے اُسی طرف سری کرشن جی ہین اور جس طرف سری کرشن مہاراج ہین اُسی طرف بجے (فتح) ہے پھر سری کرشن جی نے کہا کہ ہم کو منگل کے نمت ڈیرون سے باہر نواس کرنا چاہیے - یہ سُنکر سب پانڈو اور ساتکی منگل بچار کر ڈیرون سے باہر نکل آئے - اور اودگھوتی ندی کے کنارے جاکر ڈیرون مین بسرام کیا - ہے راجہ جنمے جے ! دیکھو سری کرشن انترجامی نے پانڈون کو ڈیرون مین اِس کارن نہین سونے دیا کہ اشوتھاما رات کو سوتے ہوے سب کو مار جاویگا - پانڈون کی رکشا کے لیے اُنھون نے ایسا کیا - راجہ جدھشٹر نے رانی گاندھاری درجودھن کی ماتا کے خوف سے سری کرشن جی کو ہستناپور بھیجا - اِسکا یہ سبب تھا کہ گاندھاری اپنے تپ کے تیج سے درجودھن کو چھل سے مارا ہوا بچار کر پانڈون کو بھسم نہ کردے - اِسلیے سری کرشن جی سے کہا کہ آپ ہی جاکر اُس رانی گاندھاری کے کرودھ کو شانت کردین - دوسرا کوئی ایسا نہین ہے جو اُسکے کرودھ بھرے لال نیترون کا تیج سہ سکے - ہے گوبند جی ! مجھے رانی گاندھاری کی تپشیا اور بردان سے بہت سوچ ہورہا ہے

اور من ہنڈولے کے سمان جھولتا ہے - ہے کیشوجی! کبھی ایسا نہ ہو کہ وہ تپ سنجگت گاندھاری اپنے پتر کو چھل
سے مارا ہوا سمجھ کر ہم کو سراپ دیوے - وہ رانی اپنے کوپ سے تینوں لوک بھسم کر سکتی ہے - آپ جا کر اسکو
اور راجہ دھرتراشٹ کو سمجھا کر شانت کرین - سری کرشن جی نے دارک کو کہا کہ رتھ جلدی تیار کر کے لاؤ اور اسی وقت
سوار ہو کر ایک پہر رات گئے ہستناپور پہونچے - اور محل مین جا کر دیکھا کہ راجہ دھرتراشٹ اور بدرجی ساتھ بیٹھے
ہوئے شوک مین اتینت دکھی ہو رہے ہین کوتکی کرپال سری کرشن جی راجہ دھرتراشٹ سے ملکر اُن کو ہاتھ سے
پکڑ کر بہت روئے - دو گھڑی تک بڑا ابلاپ محل مین اُن کے آگے ہوا - پھر راجہ سے یہ بچن کہنے لگے کہ ہے مہاراج!
آپ تینوں کال کے برتمانت کو اچھی طرح جانتے ہین - ارتھات سبھے سبھے کا حال آپ خوب جانتے ہین آپ کے
بیت کے سمان پانڈون سے جو کل کا ناش ہوا اور بہت سے کشتری مارے گئے - دھرم گیا تا جدھشٹر نے تو پرتگیا کرن
بچمان بھی کی - بن باس کے کلیش بہت سے اُٹھائے - چھل کے جوے مین سب کچھ ہار کر بن مین پھرتے رہے سیاترہ دا
ہو کر اسمرتھون کی طرح ہو گئے - مین نے آپ کے پاس آن کر بہت نمرتا سنجگت پانچ گانون اُن کے لیے مانگے تو بھی
تم نے کال کے بس اپنے پتردون کو نشٹ ہو نہین کیا - یہ سب ناش کشتریون کا آپ کے کرم سے ہوا - بھیشم پتامہ -
کرپاچارج - درونا چارج - سومدت اور بدھی مان بدرجی نے سندھی کے کارن بہت سے اوپائے کیے پرنت
آپ نے ایک کی بات کو نہین مانا - ہے راجہ! کال کے بس اسی طرح اگیان ہو جاتا ہے - جیسے آپ کو ہو گیا - آپ
پانڈون کو دوش نہ لگادین یہ سب کرنی آپ کی تھی - پانڈو تو اب بھی آپ کو پتا کے سمان جان کر آپ کی ٹہل ایسی
کرینگے کہ آپ درجودھن کو بھول جاوینگے - آپ کسی طرح کا دوش پانڈون کو نہ لگادین - جیسی پریت دھرمراج کو آپکے
چرنون مین تھی آپ بھی اُسے جانتے ہین - آپ کو بارم بار نمسکار کرتا ہے - لاج اور شرم سے جدھشٹر آپ کے پاس
نہین آتا ہے - اُسنے ہاتھ جوڑ کر کہا ہے کہ میرا چت آپ کے اور رانی گاندھاری کے شوک کو بچار کر استھر نہین ہوتا ہے
راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہان مجھ کو تو درجودھن کی ہٹ کرنے سے معلوم ہو گیا تھا جو کچھ ہونہار تھی آپ رانی
گاندھاری کو دھیرج دیجیے کہ اُسکو سب بیٹون کے مارے جانے سے بہت کلیش ہو رہا ہے سری کرشن جی رانی
کے پاس جانے کو اُٹھے کہ رانی گاندھاری آپ ہی کرشن جی کے آنے کا حال سنکر وہان آگئی سری کرشن جی بولے
کہ ہے رانی! تمہارے سمان اِس سنسار مین کوئی استری نہین ہے - تم نے سبھا مین میرے سامنے دونون کے
ہتکاری بچن راجہ دھرتراشٹ سے کہے - پرنت تمہارے پت اور پتردون نے تمہارا کہنا نہ مانا - آپ نے کہا تھا
کہ جہان دھرم ہے اُسی جگہ بجے ہے - وہ ہی تمہارا بچن ہوا - ہے کلیان روپ! اب ایشرادھین سمجھ کر بہت
شوک مت کرو! - پانڈون کے ناش کے لیے تمہاری بدھی کبھی نہ ہووے - ہے کلیانی! تم اپنے کرودھ سنجگت
پتردون سے اور اپنے تپ سے جڈ چیتن سمیت ساری پرتھی کو بھسم کر سکتی ہو - گاندھاری باسدیو جی کے بچن
سنکر بولی کہ ہے مہاباہو کیشوجی! جیسا آپ نے کہا ویسا ہی ہے - پرنت چت کے انیک دکھون سے میری
بدھی چلائمان ہو رہی ہے - ہے جناردن جی! اب میری بدھی آپ کے بچنون کو سنکر استھر ہوئی - پانڈون کے
ساتھ اس اندھے بردھ سنتان رہت راجہ کی گت ہو - یہ کہکر وہ رانی مہا شوک سے رونے لگی - تب کیشوجی نے
رانی کو بہت سمجھایا - اور انیک پرکار گیان کے بچنون سے اُسکو دھیرج دیا - اسو تھامان کا پاپ مین چت جانکر

بہت جلدی سے بیاس جی کو ڈنڈوت کرکے راجہ دھرتراشٹ سے کہنے لگے کہ ہے راجہ! اس سمے اسوتھامان کے ہردے مین گھور پاپ چھایا ہوا ہے۔ اور وہ رات کے وقت پانڈون کو مارنا چاہتا ہے۔ اس کارن مین ابھی وہان جاتا ہون۔ راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری انترجامی کیشوجی کا بچن سنکر کہنے لگے کہ مہاراج! آپ جلدی جاکر پانڈو کی رکشا کرین۔ ایسا نہ ہو کہ اسوتھامان ادھرم سے پانڈون کو تکلیف پہونچاوے۔ اتو سواے پانڈون کے ہمارے خاندان مین کوئی پانی دینے والا بھی نہین رہا۔ مین آپ سے پھر ملونگا آپ وہان جلدی جاکر پاپی اسوتھامان سے پانڈون کی رکشا کرین۔ ہے راجہ جنمیجے انترجامی ترلوکی ناتھ سری کرشن جی کو وہان بیٹھے ہوے راجہ رانی سے باتین کرتے ہوے اسوتھامان کے ہردے کا پاپ جو اس نے سوچا تھا کہ رات کے سمے پانڈون اور دھرشٹ دمن آدک سب راجاؤن کو مار ڈالون۔ پرگٹ ہوگیا۔ تب وہان سے بہت جلدی سنگرام بھوم مین رتھ کو دوڑا ئے ہوے آئے۔ وہان بیاس جی نے راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری رانی کو تسلی دے کر کہا کہ سری کرشن مہاراج انترجامی اسوتھامان کے پاپ کو جان کر کیسے بیچین ہو کر یہان سے اٹھکر چلے گئے۔ باسدیو جی ساکشات بشن کا روپ مہا پراکرمی ہین۔ جب راجہ جدھشٹر اور ارجن۔ بھیم سین۔ نکل۔ سہدیو ان کے چرنون سے لگ رہے ہین تو کیونکر اُن کی فتح نہ ہووے۔ درجودھن نے ابھمان بس اور کرن۔ شکنی کی صلاح سے باسدیو جی کا کہنا نہ مانا۔ دیکھو راجہ سب کا ناش ہوگیا۔ سنساری پورش باسدیو جی کو نہین جانتے ہین۔ اور بہت سے راجا اُن کو نشٹ جان کر اُن سے دویش بھاؤ رکھتے ہین۔ سو ایسے بہت سے تو اُنکے ہاتھ سے مارے گئے اور جو تھوڑے سے بچے ہوے ہین وہ اب مارے جاوینگے۔ یہ کہکر بشیم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ ترلوکی کے کرتا ہرتا سری کرشن جی راجہ جدھشٹر سے ملکر اُسکو سب بارتا سنا کر ساودھان ہوے۔

انی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب حصّہ دوم موسوم بہ گدا پرب۔ سری کرشن بھگوان کا راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری کو دھیرج دینا اور اسوتھامان کا پاپ بچار کر پانڈون کی سہاے کے لیے واپس آجانا۔ اکیسوان ادھیاے۔

بائیسوان ادھیاے

اسوتھامان کرپاچارج۔ کرت برما کا درجودھن کے پاس جانا اور پانڈون کے مارنے کے لیے اسوتھامان کے سیناپت کا تلک کرنا

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ جب راجہ درجودھن اُس رن بھوم مین گر پڑا اور سب پانڈو اور راجہ لوگ وہان سے چلے آئے پھر اُس جانگھ ٹوٹے ہوے ابھاگی درجودھن کا کیا حال ہوا؟۔ سنجے بولے کہ جب سب لوگ وہان سے چلے آئے تو راجہ درجودھن اُس رن بھوم (میدان جنگ) مین ران ٹوٹا ہوا بُری حالت مین پڑا ہوا تھا۔ اور جنگلی جانور گیدڑ آدک مانس اہاری اُسکے آس پاس پھر رہے تھے۔ جان نہ نکلنے سے بہت بیچین۔ اکیلا جنگل مین پڑا ہوا تھا ہزارون مرتک شریر رن بھوم مین آس پاس پڑے ہوے تھے۔ راجہ کے بال بکھرے ہوے تھے اور خون سے تمام بدن تر ہو رہا تھا۔ اسوتھامان۔ کرپاچارج اور کرت برما رات کو

اُسکی تلاش کرتے ہوے وہان پہونچے تو پہرہ والے سپاہی اُن کو دیکھ کر بھاگ گئے۔ یہ تینون راجہ سے مل کر
بہت روئے اسوتھامان نے کہا کہ ہے مہاراجاؤن کے مہاراجہ اس نرلوک مین لکشمین کا روپ ناشمان ہے گیارہ
اکشونی سینا آپ کے ساتھ اور انیک دیشون کے راجہ تمھارے پیچھے پیچھے چلتے تھے آج آپ اِس گتی کو پراپت
ہوے کہ بھوت پریت اور گیدڑ آدک مانس بھکشی پشو تمھارے آس پاس پھرتے ہین نشچے کال بڑا پربل ہے
کہ ہزارون مرنگ شریرون کے بیچ مین آپ ایسی دُردشا مین پڑے ہو۔ درجودھن نے اپنے بالون کو بستر سے باندھکر
سارا برتانت کہا کہ بھیم سین نے مجھے چھل سے مارا۔ جنگھا توڑدی اب مین ہل نہین سکتا ہون۔ اور بھیم سین نے
جو انیت کی تھی یعنی پانون سے اُس کا مکٹ گرایا۔ سر اُس کا پانون سے مردن کرنا۔ یہ سب حال بھی روکر اُن تینون
مہارتھیون سے کہا اور یہ بھی کہا کہ ہے متر مین نے کشتری کرم کرکے سنگرام مین شترون سے سنمکھ جدّھ کیا اور میرا
مرنا بہت اچھا ہوا کہ مین شیگھ گتی پاؤنگا اور ابناشی لوک پاؤنگا مین سری کرشن جی کے بڑے پربھاو کو اچھی طرح
جانتا ہون مین نے کشتری دھرم مین شریر کو تیاگا سمجھو میرا شوک مت کرو مین نے سدیوا اچھے اچھے کرم کیے مین
اب بھی اُوتم گتی پاؤنگا یہ سُنکر اسوتھامان کو بہت شوک ہوا اور کہنے لگا کہ مجھ سے جو بنے گا تو سری کرشن جی کے
دیکھتے ہوے پانڈون کو مارونگا۔ اور جیسا اُنھون نے چھل کرکے میرے پتا درونا چاریہ جی اور تم کو مارا ہے مین بھی
اُن کو سوتا ہوا مارونگا۔ آپ مجھے آگیا دین اُس وقت درجودھن نے کرپا چاریہ سے کہا کہ آپ جل بھرا ہوا گھٹ
(پانی سے بھرا ہوا مٹکا) لادین۔ کرپاچاریہ جی تلاش کرکے جل بھرا گھٹ لے آئے۔ اور درجودھن نے سیناپت
ہونے کا تلک اسوتھامان کے کردیا۔ تب اسوتھامان نے عہد کیا کہ مین سوتے وقت مین پانڈون اور اپنے
دشمن دھرشٹ دومن آدک راجاؤن کو مارونگا۔ درجودھن نے کہا کہ میرا شوک (غم) مت کرو۔ مین تو جیسے
بھیشم جی۔ درونا چاریہ جی۔ راجہ شل۔ کرن۔ دوساسن آدک سُرگ کو گئے ہین سُرگ کو جاؤنگا۔ پرنتو تم
ان ادھرمیون پانڈون کا بسواس تم مت کرنا۔ اور میری ماتا پتا کو اچھی طرح سمجھا دینا کہ میرا شوک نہ کرین۔
راجکمار لکشمن کی ماتا کو اچھی طرح دھیرج دینا۔ مین نے مہاتما ابناشی ترلوکی کے سوامی سری کرشن جی کے کہنے
کے انوسار کشتری دھرم کو اچھی طرح سے پالن کرکے رن بھوم مین ہزارون شترون (دشمنون) کو مار کر یہ گت
پائی ہے۔ کچھ افسوس کی بات نہین ہے (ہان آج مین نے سری کرشن جی سے بہت کٹھور بچن کہے ہین اُنکا
مجھے رنج ہے۔ اُس وقت مجھے کرودھ (غصہ) آگیا۔ پیچھے مین بہت پچھتایا کہ آخری وقت مین مین نے
اُس پرم جوگیشر ترلوکی کے سوامی سے کیون ایسے دُشٹ بچن کہے) جو ہونی تھی وہ ہوگئی۔ آپ پانڈون
کے چھل سے بچتے رہین۔ اور جیسے ہم کو اِن پانڈون نے دُکھ دیے ہین بدھاتا اُن کو بھی دیگا۔ ہے
مہارتھیو! میرے ماتا پتا کو اچھی طرح سے دھیرج دینا کہ میرا شوک نہ کرین۔ چارذاک راچھس میرا بدلا پانڈون
سے لے گا۔ یا تم سے ہو سکے تو میرا بدلا اُن ادھرمیون سے لو۔ اسوتھامان اور کرپاچاریہ۔ کرت برما
تینون مہارتھی راجہ درجودھن کو اُسی طرح رن بھوم مین چھوڑ کر چلے گئے۔ اور شوک سے ان تینون
مہارتھیون نے آپس مین کہا کہ دیکھو راجہ درجودھن نے کسی رشی منی اور سری کرشن جی کا کہنا نہ مانا
اسوتھامان نے کہا کہ مین نے بھی کئی دفعہ درجودھن کو سمجھایا تھا کہ پانڈون سے جدھ مت کر

پرنت اُسکی سمجھ مین نہین آیا - بھیشم پتامہ نے بہت سمجھایا - جو ہونی ہوتی ہے وہ ہوکر رہتی ہے - بھیم سین نے ادھرم سے راجہ کو مارا نہین تو درجودھن سا پراکرمی کب سنگرام مین ہارنے والا تھا - بلدیو جی مہاراج نے ایک وقت مین درجودھن اور بھیم سین کو اپنا بھائی جان کر گدا جدھ اور استر بدیا سکھائی تھی - یہ دونون شاگرد اُن کے ہین - آج وہ راجہ درجودھن جو گیارہ کشونی دل کا سوامی تھا اناتھ کے سمان رن بھوم مین جانگھ ٹوٹا ہوا پڑا ہے - جس کا سارا شریر (جسم) خون مین بھرا ہوا ہے - ہے کرپا چاریہ جی! پانڈون نے ہمارے پتا اور بھیشم پتامہ جی اور راجہ کرن اور راجہ درجودھن کو چھل سے مارا ہے - مین اپنے پتا درونا چاریہ جی کے بدلے پانچون پانڈون کو چھل سے مارونگا -

(بشمپاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ گدا پرب کی کتھا مین نے آپ کو سنائی - جو منش اِس کتھا کو سنینگے سنا دینگے یا پڑھینگے پڑھا دینگے وہ اِس لوک مین جش اور کیرت اور پرلوک مین شبھ گت پا دینگے -)

اتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب حصۂ دوم موسوم بہ گدا پرب - درجودھن استوتھامان سمباد - بائیسوان ادھیائے -

شل پرب حصۂ دوم موسوم بہ گدا پرب سماپت ہوا

اوم

سری رام کرت مہابھارت

سوپتک پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع

ودیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے

بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی واجازت مصنف موصوف الذکر و بلحاظ حقوق ترجمہ وتصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۴ع

مہابھارت

سوپتک پرب

یعنی مہابھارت کا دسوان پرب

پہلا ادھیاے

اسوتھامان کرت برما اور کرپاچارج کا پانڈون کے خوف سے بن مین چھپنا اور شبخون کا ارادہ کرنا

سری نارائن اور نرون مین اوتّم نر اور سرستی کو نمشکار کر کے جے اتیھاس برنن کرتے ہین۔
سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب اسوتھامان۔ کرت برما اور کرپاچارج درجودھن کو شام کے وقت رن بھوم مین اکیلا چھوڑ کر دکشن دشا کو چلے گئے تو اپنے ڈیرون کے پاس سورج چھپنے کے وقت پہونچے اور ایک پوشیدہ جگہ خوف زدہ ہوکر ٹھہرے جہان اپنی سینا پڑی ہوئی تھی۔ لیکن پانڈون کے شبد سن سن کر خوف سے وہان بھی نہ ٹھہر سکے۔ پھر وہان سے پورب کی طرف چلے گئے۔ اور دو گھڑی چل کر بھوک پیاس اور تکان سے دکھی راجہ درجودھن کے سوچ مین پھنسے ہوے بحالت تباہ ایک جگہ بن مین ٹھہر گئے۔ راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ میرے سو پتر پانڈون نے مار ڈالے اب مین ان پانڈون کے آدھین کیونکر رہونگا میرا ہردا بڑا کٹھور ہے جو سو بیٹون کے مارے جانے سے ہردہ (چاک) نہین ہوتا ہے اب تم آگے کا حال سناؤ کہ کرپاچارج کرت برما اور اسوتھامان نے کیا کیا سنجے نے کہا کہ وہ تینون مہارتھی ایک گنجان بن مین پانڈون کے خوف سے ٹھہر گئے اور بچارنے لگے کہ درجودھن جس کا شریر بجر کا ہے اور دس ہزار ہاتھی کا بل رکھتا ہے پانڈون کے ہاتھ سے پرالبدھ بس مارا گیا۔ یہ ادھرم کرنے کا کارن ہے کہ وہ راجہ جان بلب بری حالت مین موت کی گھڑیان گن رہا ہے۔ اس بن مین بھی جنگلی جانورون کے خوف سے قیام نہ کر سکے۔ اور آگے چل کر ایک بڑے درخت کے نیچے پہونچے اور وہان گھوڑون کو کھول کر زمین پر بیٹھ گئے اور رات ہو جانے کا بچار کر کے سندھیا کرنیکا ارادہ

کیا اور تینون نے جنکا شریر شستر دن سے گھایل ہو رہا زخمون کو صاف کرکے اشنان کیا اور تینون سندھیا کرکے
ایک جگہ بیٹھ گئے - اور تکان کے سبب سے کرت برما اور کرپاچارج سو گئے - مگر اسوتھامان کو کلیش ہو رہا تھا
اُسے نیند نہین آئی - اُس نے دیکھا کہ درخت کے اوپر بہت سے کوے (زاغ) بسیرا لے رہے ہین - رات کے
شکاری اُلو جنکے پنگل برن یعنے زرد رنگ بھیانک صورت اونچی ناک اور بیلی آنکھ لمبے اور تیز ناخن گرڑ کے
سمان اُڑنے والے گھور شبد کرتے ہوے ادھر اُدھر سے اُڑتے ہوے آئے - اُنھون نے کوؤن کے سر چونچ
اور پنجون سے کاٹے اور بہت خوش ہوے - اسوتھامان یہ حال دیکھ کر کہنے لگے کہ اِس اُلو نے مجھ کو اچھا سبق
دیا - جس طرح اسنے اپنے دشمنون کو نیند مین مارا ہے مین بھی ایسا ہی کرون - بڑون نے ایسا لکھا ہے کہ دشمن کی
سینا کو تھک جانے پر - اور جُدا جُدا ہو جانے - بھوجن کرنے - راہ چلتے جس وقت بن آوے مارنا چاہیے
اسوتھامان نے اُس وقت اپنے دل مین ارادہ کر لیا کہ مین اپنے پتا کا بدلا دھرشٹ دومن اور پانڈون سے
اسی طرح لونگا جیسا کہ اِس اُلو نے مجھے اُپدیش کیا ہے - اب رات ہو گئی ہے سب سوتے ہونگے وہان جاکر
سب کو مار ڈالون - یہ بات جی مین ٹھہرا کر کرپاچارج اور کرت برما کو جگا کر کہا کہ راجہ درجودھن کو بھیم سین نے
ادھرم سے مارا اور اُسکے سر اور مُکٹ کو پانون سے ٹھکرایا اور اسی طرح دھرشٹ دومن نے درونا چارج جی کو -
ارجن نے بھیشم جی کو چھل کرکے پرتھی پر گرایا اور آپ کیسے آنند سے پرسن ہو ہو کر سنکھ اور باجے بجا رہے ہین -
جس طرح تم تبلاؤ دشمنون سے بدلا لون - کرپاچارج اور کرت برما نے شوک سے سنجکت یہ کہا کہ جس راجہ درجودھن
کے کارن پانڈون سے جُدھ کرنا پڑا وہ راجا مر گیا اب پانڈون سے بیر کرنا ہم کو اُچت نہین ہے اسوتھامان نے
کہا کہ بھیم سین نے درجودھن کو چھل سے مارا اور اُسکا سر اپنے پانون سے ٹھکرایا اِسی طرح درشٹ دومن نے
چھل سے ہمارے پتا اچاری جی کو مارا اُن کے سر کے بال پکڑ کر سر کاٹا میرے ہردے مین اگن لگی ہوئی ہے مین
اُن چھلون کا بدلا لینا چاہتا ہون -

اتی سری رام کرت مہابھارتے سوپتک پرب - اسوتھامان کا سوتے ہوے شور بیرون کو مارنے کا ارادہ کرنا - پہلا ادھیاے -

دوسرا ادھیاے

کرپاچارج کا شبخون کرنے سے اسوتھامان کو منع کرنا اور اُس کا نہ ماننا

کرپاچارج جی نے کہا کہ جو تم نے کہا مین نے سُنا - یہ بات یاد رکھو کہ پرالبدھ اور اُدیوگ مین سارا سنسار بندھا
ہوا ہے - پرالبدھ لکھا ہے - پرنت اُدیوگ بھی کرنا اُچت ہے - کیونکہ پرالبدھ کے آسرے سارے کام نہین
ہوتے ہین - دونون موافق ہون تو کام بنجاتا ہے - اِس سے میری بدھ سیج
مین اور نہ کیول اُدیوگ ہی سے ہوتے ہین - دونون موافق ہون تو کام بنجاتا ہے - اِس سے میری بدھ
مین آ شکست ہو رہی ہے - میری راے یہ ہے کہ جو مہاتما بدر جی اور راجہ دھرتراشٹ کہین وہ کرنا چاہیے -
اسوتھامان نے کہا کہ ہے ماما ن اپنے آپ کو سب عقلمند جانا کرتے ہین اور دوسرے کی عقل کی کم ذہنی کرتے
کرتے ہین - مجھے اپنے باپ کے شوک مین یہ بچار ہوا کہ اپنا رنج دور کرنے کو اب رات کے وقت دشمنون کو

مارون - جیسا چھل اُنھون نے کیا ہے ویسا ہی کرنے مین ہم کو کیا دوش ہے - مین اُتّم برہم کُل مین پیدا
ہون اور ابھاگ ہونے سے کشتری دھرم کرنے لگا - اب مجھے کشتری دھرم کرنا اُچت ہے - نہین تو سبھا مین
کیا مُنھ دکھاؤنگا - میرا ارادہ ہے کہ ابھی جا کر اُن سوتے ہوے شترون کو مارون - یہ بات سُنکر کرپاچارج جی
کہنے لگے کہ اب تمھاری بدّھی (عقل) بدلا لینے کے واسطے مضمم (دڑھ) ہو گئی ہے - راجہ اندر بھی تم کو نہین روک
سکتے ہین - پرنت مین اپنے بچار انوسار کہتا ہون کہ اب رات کو بسرام کرو - بہت تھکے ہوے ہین - پرات کال
ہم اور کرت برما تمھارے ساتھ ہونگے - جاتے ہی اپنے شترون کو مارینگے جب ہم تین مہارتھی اُن بیخبر دشمنون
پر جا کر پڑینگے تو بہت سے دشمنون کو آناً فاناً مین مار ڈالین گے - اگر راجہ اندر بھی ہمارے سامنے آوین گے
تو ہم اُن کو اپنے دب استرون سے بجے کر سکتے ہین - رات کو سوتے ہوے مارنا بڑا دوش ہے - اسوتھامان
نے کہا کہ روگی اور سوچ مین گھرے ہوے اور کام بس منش کو نیند نہین آتی ہے - مجھے اپنے پتا کے مارے جانے
کا اتینت شوک ہے - میرے کلیجہ مین اگن جل رہی ہے نیند کیونکر آوے - جب تک مین شترون کو نہین
مارونگا مجھے چین نہین پڑیگا - دن مین درشٹ دومن کو مین نہین جیت سکتا ہون اب مین دشمنون کا
ناش کر کے پھر آپ سے ملونگا - کرپاچارج جی نے کہا کہ جو پرش شاستر پرتکول چلتے ہین وہ پیچھے پچھتایا
کرتے ہین - جو منش سوتا ہووے یا سواری سے اُتارا ہوا یا ہتھیار چھینا ہوا ہو اُسکو مارنے کا سنسار
مین بڑا اپجش ہوتا ہے - جو کہے کہ مین تیرے شرن ہون یا کھلے ہوے بال ہو - ہوش جاتے رہے
ہون یا جسکی سواری مار ڈالی ہو - ایسے آدمیون کا مارنا دھرم شاستر کے خلاف ہے - جو اس رات
کے سمے پانڈون اور راجہ پانچال دیش اور شترون کو ماریگا وہ گھور نرک مین پڑیگا - اسوتھامان نے لال لال
نیتر کر کے کہا کہ چاہے مین نرک مین پڑون یا سرگ کو جاؤن جبتک شترون کو نہ مارونگا میرا کلیجہ ٹھنڈا نہین ہوگا
یہ کہکر اُٹھا اور جلدی سے رتھ کے گھوڑے جوت کر روانہ ہوا - کرپاچارج اور کرت برما بھی اُس کے پیچھے
ہو لیے - اسوتھامان اُس ڈیرہ پر گیا جہان راجہ جدھشٹر کے آدمی سوتے تھے - سری کرشن جی انترجامی نے
اسوتھامان کے ہردے کا پاپ جان کر پانڈون کو ڈیرون کے اندر سونے نہین دیا جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا ہے
اسوتھامان نے دروازے پر کیا دیکھا کہ ایک پُرش بڑے بھاری شریر والا چندرمان کی سمان مُکھار بند سورج
کے سمان تیج والا شیر کی کھال لیے ہوے - کالے مرگ کی مرگ چھالا پہنے ہوے - ناگون کا جنیؤ اور سرپون
کے ابھوشن دھارن کیے ہوے بھیانک روپ سے دروازے پر کھڑا ہوا ہے - اسوتھامان نے اپنے تیرون
کی برکھا اُسپر کی - اُسنے تیرون کو نگلنا شروع کیا - ہزارون تیر پاپی اسوتھامان نے چلائے - وہ سب کو نگل گیا
پھر اسوتھامان نے برچھی ماری وہ پھٹ کر گر پڑی - پھر تلوار میان سے نکال کر اُسپر ماری وہ اس طرح اُسکے شریر
مین پرویش کر گئی جیسے نیولا اپنے بل مین چلا جاتا ہے - پھر سوچ بس اسوتھامان نے آکاش کو دیکھا تو ہزارون
سری کرشن جی آکاش مین دکھائی دیے - اُس وقت اسوتھامان یہ لیلا کرشن جی کی دیکھکر مہا دُکھی ہوا اور دل
مین کہنے لگا کہ مین نے کرپاچارج جی کا کہنا نہین مانا وہی بات آگے آئی - کرت برما نے منع کیا اُنکا کہنا
بھی نہ مانا - گئو - برہمن - ماتا - پتا - راجا - استری - متر - گرو - نربل دجس کے اوسان ٹھکانے نہون) سونیوالا

بھے بھیت اور ہتواسے آدمیون کو شاستر مین مارنا بڑا دوش لکھا ہے - مین وہی کرم کرنے کو یہان آیا ہون - شاستر برودھ کرنے مین سخت آفت کا سامنا آن پڑتا ہے - یہان بل - پراکرم کچھ کام نہین آسکتا ہے - درونا چارج کا پتر کبھی کام مین مُنھ پھیرنے والا نہین ہوا - یہ صورت جو سامنے نمایان ہے دیو دنڈ کی مانند ہے - اب مین مہادیو جی کی شرن ہوتا ہون وہی اِس گھور دیو دنڈ کا ناش کرینگے جو کپالون (کھوپریون) کی مالا دھارن کیے ہوے دیوون کے دیو مہادیو گریش ترشول دھاری ہین اُن کی شرن مین آتا ہون - اُس سمے بہت سے گن نانان پرکار کے برن اور شستر دھاری رودھر مجا کے پان کرنیوالے اَنیک پار کھد شیو جی کی اُستت کرتے ہوے اسوتھامان کے سنمکھ گئے - اور بہت سے بھوت گن اسوتھامان کو دکھائی دیے - تب اسوتھامان نے اپنی آتما کو بھینٹ کیا اور اپنے شریر کو دان کیا - ہاتھ جوڑے ہوے اسوتھامان یہ بولا کہ ہے شیو جی مہاراج! مین انگرا کُل مین اُتپن ہونے والے اِس شریر کو اگن مین ہون کرتا ہون آپ انگی کار کیجیے - سب جیوون مین آپ براجمان ہین اور سب کی رکشا کرنیوالے ہین - مجھے سوی کار کیجیے جو شترو مجھ سے اجے ہین مین اُنکا ناش کرون - پھر وہان ایک بیدی دکھائی دی اُس مین آگ روشن دیکھی - اسوتھامان اُس مین پرویش کر گئے - تب ساکشات مہادیو جی اُٹھ اور نیچے ہاتھ اُٹھائے ہوے چیشٹا رہت روپ اسوتھامان کو سامنے کھڑا ہوا دیکھ کر یہ بولے کہ مین سری کرشن جی سے جس پرکار ستیتا - سرلتا - پوترتا - تیاگ - تپ - شانتی - بھگتی - دھیرج اور بچن سے آرادھن کیا گیا ہون اور سری کرشن جی سے زیادہ مجھکو کوئی پیارا نہین ہے - مین نے پانچال دیشیون کی رکشا کی - اور بہت سی مایا پرگٹ کی - اور سری کرشن جی کا مان رکھا - اُن کے خاطر درشٹ دومن اور پانچال دیشی نشٹون کے جُدھ مین بچے کرائی تو پانڈون کو نہین مار سکیگا - پرنت اب یہ پانچال دیشی کال سے پراجے ہوے ہین - ان کا جیون نہین رہا ہے اربھات کال بس ہین - یہ کہکر شیو جی مہاراج نے اسوتھامان کے شریر مین پرویش کیا اور اُسکو اُوتم کھڑگ دیا - اور کہا کہ اِسی شستر سے اپنے شترون کو مارو -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے سوپتک پرب شیو جی کا اسوتھامان کو درشن دینا - دوسرا ادھیاے -

تیسرا ادھیاے

شیو جی کے تیج سے اسوتھامان کا سوتے ہوے دشمنون کو مارنا

بیشم پاین جی نے کہا کہ اُس سمے شیو جی مہاراج کے تیج سے اسوتھامان پرجلت اگنی روپ ہو گئے - اور ساکشات ایشر کے سمان اسوتھامان کا تیج ہو گیا اور وہ ڈیرون کے پاس چلے گئے - اور اُن کے پیچھے گپت (پوشیدہ) ہو کر بہت سے گن اور راچھس ہوے - اسوتھامان نے کرت برما اور کرپاچارج سے کہا کہ آپ باہر سے اندر کسی کو نہ آنے دین اور نہ اندر سے باہر جانے دین - یہ کہکر پانڈون کے بڑے ڈیرون مین پہونچے اور جو جو وہان نیند مین غافل پڑے تھے اُن کے چارون طرف گھوم کر دیکھا اور آسانی سے دھرشٹ دومن کے ڈیرہ کو پایا جو بہت پراکرم کر کے پلنگ زرکار پر سو گیا تھا اُسکا زربافی ڈیرہ طرح طرح کے گلدستون اور آرایشی

سامان سے بہت آراستہ دیکھا داسی داس خوبصورت نوجوان اُسکے پانون دبا رہے تھے۔ دھرشٹ دومن کو دیکھ کر کرودھ سے ٹھوکر مار کر اسوتھامان نے جگایا۔ دھرشٹ دومن نے نیند سے جاگ کر اسوتھامان کو پہچانا اور کہا کہ او نامرد میدان جنگ سے بھاگ کر رات کو چورون کی طرح سوتے ہوے آدمیون کو مارنے آیا ہے اسوتھامان نے کہا کہ تونے ہمارے پتا اچاری جی کو چھل فریب سے مارا ہے اور فوراً ہی اسوتھامان نے دھرشٹ دومن کے بال پکڑکر پرتھی پر رگڑا اور وہ بھے بھیت یعنی خوف زدہ ہوکر پکارنے لگا۔ تب اُسکو چرن اور چھاتی سے دباکر پکارنے ہوے روتے ہوے۔ چلاتے ہوے کو پشو کے سمان نیچے دباکر مارنا شروع کیا اور ناخن سے اُسکے جسم کو چیر ڈالا۔ دھرشٹ دومن نے کہا کہ ہے اچاری کے پُتر! مجکو شستر سے مارو۔ بلمب مت کرو۔ تمھارے ہاتھ سے مارا جاؤنگا تو پوتر لوک کو پاؤنگا۔ اِس دھیرے سے بچن کہتے ہوے کو سُنکر اسوتھامان بولا کہ ہے کُل کلنکی گُرو کے مارنے والے کو کوئی لوک نہین ملتا ہے تو شستر سے مارے جانے کے جوگ نہین ہے۔ تیرے ہاتھ سے میرے پتا مارے گئے ہین اسلیے مجھ نردئی سے تو مارے جانے جوگ ہے۔ یہ کہکر پانون کی ایڑیون سے اُس کے مرم استھل کو گھایل کرکے بُری طرح سے مار ڈالا۔ اُسکی اور داسیون کی پکار کو سُنکر ڈیرون سے استریان نکل آئین اور یہ سمجھین کہ کوئی بھوت آگیا ہے۔ اسوتھامان دھرشٹ دومن کو مار کر گھور شبد کرتا ہوا رتھ پر سوار ہوکر دوسرے ڈیرے مین گیا۔ سب استریان بھے بھیت ہوکر پکارنے لگین کہ ہائے راجہ کو مار ڈالا۔ تب دھرشٹ دومن کو اُسکے نوکر چاکر مرا ہوا دیکھ کر ایک سے ایک پوچھنے لگا کہ راجا کو کس نے مارا؟۔ اُس وقت استریون نے کہا کہ یہ کوئی راچھس تھا یا پاپی مُنش تھا جو رتھ پر سوار ہوکر ابھی بھاگا ہوا گیا ہے۔ اُسکے نوکرون نے اسوتھامان کو چارون طرف سے گھیر لیا۔ اسوتھامان نے سب کو رودر استر سے مار ڈالا۔ پھر سوتے ہوے اتموجس کو بھی اسی طرح مار ڈالا یودھامنو نے اتموجس کو راچھس کے ہاتھ سے مارا ہوا سمجھ کر جلدی سے گدا اُٹھاکر اسوتھامان کی چھاتی پر مارا۔ اسوتھامان اُس سے کمپائمان نہین ہوا اور اُسکو بھی پشو کے سمان مار ڈالا۔ پھر جہان تہان سوتے ہوے مہارتھیون کی طرف جاکر پانچال دیشی لوگون کو کمپائمان کرکے چیخ اور پکار کرنے کی حالت مین مارا۔ اور اسی طرح گلم نام سینا کے تھکے ہوے لوگون کو اسوتھامان نے ایک چھن مین مار ڈالا۔ اور پھر پر گھوڑے اور ہاتھیون کو مارا۔ اُس سمے اسوتھامان کا روپ جسکا تمام شریر خون مین بھرا ہوا تھا کال کے سمان معلوم ہوتا تھا۔ جو لوگ جاگ اُٹھے وہ بھی ایک دوسرے کو دیکھ کر خوف زدہ ہوے اور بہت لوگون نے اسوتھامان کو راچھس سمجھ کر اپنی آنکھین بند کرلین۔ اُس گھور اسوتھامان نے ڈیرون مین جاکر سوتے ہوے شوربیرون کو مار ڈالا دھرشٹ دومن کے مارے جانے کے غل سے سینا کے لوگ جاگ کر اسوتھامان پر تیرون کی برکھا کرنے لگے۔ اور پھر پربھدرک گشتری بھی جاگ پڑے اپنے اور سکھنڈی نے اسوتھامان کو اپنے تیرون سے گھایل کیا۔ تب اسوتھامان گھور شبد کرکے کرودھ سنجکت رتھ سے اُتر کر شیگھر سنمکھ گیا اور کھڑگ کو اُٹھاکر سکھنڈی کے دو ٹکڑے کر ڈالے پرت بند پسر چِتر مشٹر سرت سوم پسر بھیم سرت کیرت پسر ارجن شتانیک پسر نکل سرت کرما پسر سہدیو اُس نردئی اسوتھامان نے پرت بند کو مارا اور پھر سرت سوم سے جُدھ کرکے اُسکو بھی مار ڈالا۔ پھر ستانیک نے اسوتھامان کی چھاتی پر چکر مارا۔ اسوتھامان نے اُسکا بھی سر کاٹا پھر سرت کرما نے اسوتھامان کو گھایل کیا۔ اسوتھامان نے اُسکو بھی مار ڈالا۔ پھر سرت کیرت نے اپنے بانون سے

اسوتھامان کو بیاکل کردیا۔ اسوتھامان نے اُن کا سر بھی کاٹ ڈالا۔ پانڈون کے خاص ڈیرے مین سے
پانچون پُتر دروپدی کے جو اپنے باپ کی صورت تھے جمع کیے اور سمجھا کہ یہ سر پانچون پانڈون کے ہین درجودھن
کے پاس لیجاؤنگا۔ اُن سرون کو اپنے رتھ مین رکھ لیا۔ ہے راجن! جو سری کرشن جی پانڈون کو ڈیرون
مین رہنے دیتے تو پانڈو بھی مارے جاوین۔ پرنت وہان انترجامی سری کرشن جی نے پہلے ہی بچاؤ کر دیا تھا۔
پانچون پُتر دروپدی کے مار کر سکھنڈی سے جدھ کرکے اُسکو پربھدرک سمیت مارا اور پھر راجہ براٹ کی سینا کو
مارا۔ اور راجہ دروپد کے پُتر اور پوتے بھی مار ڈالے۔ اور جو جو سنمکھ آیا یا جس کو سوتے دیکھا سب کو مارا۔
ہے راجہ دھرتراشٹ! اُس کال راتری مین اسوتھامان کو رکت بستر پہنے ہوے اور کالی کرال مورت والے
کو اُسکے ساتھ مارتے ہوے بہت آدمیون نے دیکھا۔ اور بہت سے آدمیون نے اِن دونون کے کرال روپ
کو سپنے مین بھی دیکھا۔ پھر اسوتھامان کو جاگ کر بھی پرتکش دیکھا۔ سب کہنے لگے کہ یہ وہی کال اور بکرال اسوتھامان
اور وہی کنیا ہے جسکو ہم ابھی سپنے (خواب) مین دیکھ رہے تھے۔ اِسکے پیچھے پانڈون کے ڈیرون مین
ہزارون دھنش دھاری غل سے جاگ اُٹھے۔ کال کے سمان اسوتھامان نے کسی کے سر کو کسی کے سینہ کو۔
کسی کے پیرون کو کاٹ ڈالا۔ بہت سے آدمی اسوتھامان کو کال روپ دیکھ کر مورچھا ہوکر پکارنے لگے۔ پھر اسوتھامان
نے رتھ پر سوار ہوکر اپنے دھنش سے بہت سے آدمیون کو اُچھلتے ہوے۔ بھاگتے ہوے۔ پکارتے ہوے
مار ڈالا۔ اور کھڑگ کو لے کر چارون طرف گھومنے لگا۔ ہزارون آدمی جاگ کر بغیر شسترون کے چارون طرف
بھاگنے لگے۔ ایک کے اوپر ایک گرنے لگا۔ بہت سے تھک کر گر پڑے۔ پھر ہاتھی گھوڑون کو مار کر اُسنے
رتھون کو توڑ ڈالا۔ اور بہت سے آدمی کھُلے ہوے بھاگتے ہوے ہاتھی گھوڑون کی جھپٹ اور سمون کے نیچے
آن کر مر گئے۔ ہے راجہ دھرتراشٹ اسوتھامان کی اِس کراٹ کرنی کو دیکھ کر، راچھس جو اُسکے پیچھے پیچھے جاتے
تھے بڑے پرسن چت ہوے، راچھس اور پشاچ منشون کا مانس کھانے والے ہزارون لاکھون دکھائی دیے جنکے
شریر پربت سمان بڑے بڑے دانت پنگل برن دھول مین لپٹ شریر جٹادھاری بڑا پیٹ رکھنے والے پیچھے کی
طرف انگلیان رکھنے والے بھیانک شبد بولنے والے نیل کنٹھ دیا سے رہت انیک پرکار کے راچھس اور
پشاچ اُس رات مین دیکھے گئے جو پرتکش مانس بھکشن کرنے اور رودھر پینے سے بہت سے بھوت گن بھی وہان
اکٹھے ہوگئے تھے اسوتھامان کا کھڑگ اُسکے ہاتھ مین چپٹ کر ایک روپ ہوگیا تھا سارا جسم خون سے بھرا ہوا تھا
ہزارون آدمی بھے بھیت ہوکر پکارنے لگے۔ اُن کے غل سے آکاش پرپورن ہوگیا۔ گھوڑے اور ہاتھیون کے
بھاگنے سے ایسی دھول رات کو اُڑی کہ مہا اندھکار چھا گیا۔ ہزارون آدمی اس روے مین گر کر مر گئے۔ اندھکار
سے گھبرے ہوے بھے بھیت پرشون نے اپنی سینا کے آدمیون کو مار ڈالا۔ بہت سے آدمی جو گھبرا کر ڈیرون سے
باہر نکلے اُن کو کرت برما اور کرپاچارج نے مار ڈالا۔ پھر پاپی کرت برما اور کرپاچارج نے ڈیرون کے تینون طرف
آگ لگادی اور اسوتھامان نے کھڑگ لے کر گھوم گھوم کر سیکڑون کو مارا۔ بہت سے بھے بھیت لوگ ہاتھ
جوڑے اپنے پران کی رکشا چاہتے تھے اُن کو بھی کرت برما اور کرپاچارج نے مار ڈالا بہت دیر تک گھور شبد
سنائی دیتا رہا۔ پھر وہ دھول اور شبد بند ہوگیا۔ آدھی رات تک اُس بھیانک راتری مین اسوتھامان۔

کرت برما اور کرپاچارج نے بہت سی سینا پانڈون کی جم لوک مین بھیجدی - پھر ڈیرہ ون سے نکلکر اپنا پراکرم اسوتھامان
نے کرت برما اور کرپاچارج سے پرسن ہوکر بیان کیا - اور کرت برما اور کرپاچارج نے اپنی اپنی سوربیرتا
(بہادری) اسوتھامان سے پرسن ہوکر کہی - راجہ دھرتراشٹ کہنے لگے کہ ہے سنجے! اسوتھامان نے ایسا کرم
درجودھن کے مارے جانے پر کیا پہلے کیون نہین کیا جو ہمارے پُتر کی بجے ہوتی؟ - سنجے نے کہا کہ پانڈون کے
بھے سے پہلے اسوتھامان نے یہ کرم نہین کیا - سری کرشن جی اور ارجن آدک پانڈون اور ساتکی مہاتما کے ہوتے
پر ایسا کرم جو اسوتھامان نے کیا ہرگز نہین کرسکتا تھا - پھر اسوتھامان نے آپس مین ملکر اُن دونون مہاربھیون
سے کہا کہ دِشٹیا دِشٹیا - یعنی مبارک ہو مبارک ہو - مین پانچون پانڈون کے سرکاٹ لایا - اور مین نے دروپدی
کے پانچون پتر اور پانچال دیشی شوربیر اور دھرشٹ دومن آدک بچے ہوے - سب شوربیرون کو مارڈالا -
اب ہم کو راجہ درجودھن سے اگر وہ جیتا ہووے سب حال کہنا چاہیے - جو منورتھ ہمارا تھا وہ شیوجی
کی کرپا سے پورن ہوا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے سوپتک پرب اسوتھامان کا شنجون مارنا - تیسرا ادھیاے

چوتھا ادھیاے

اسوتھامان کا درجودھن کے پاس مع کرت برما و کرپاچارج جانا اور پانچون پانڈونکے سر سمجھکر پیش کرنا اور پھر دروپدی کے بیٹون کے سر معلوم ہونے پر درجودھن کا ہرکھ اور شوک مین مرنا

سنجے نے کہا کہ پاپی اسوتھامان اپنے ساتھی کرت برما کرپاچارج کو ساتھ لیے ہوے وہان گیا
جہان رن بھوم مین آپ کا پتر ران ٹوٹا ہوا اچیت پڑا تھا اور خون مُنھ سے اور شریر سے بہہ رہا تھا -
بھیڑیے اور گیدڑ آدک پشو چارون طرف اُسکے پھر رہے تھے - اُسکی یہ حالت دیکھ کر یہ تینون شوربیر
بہت روئے اور پھر اپنے ہاتھ سے درجودھن کے منھ کو خون سے صاف کرکے اُسکے راج سُکھ کو یاد کرکے
بہت روئے - اسوتھامان نے کہا ہے راجہ درجودھن ہم کو دھکار ہے کہ ہم جیتے ہین اور تمھارا
یہ حال ہورہا ہے تمھارے ماتا پتا کی دشا کو سوچکر بہت کلیش ہوتا ہے تمھاری بدولت ہم نے بہت سُکھ بھوگے
تم گیارہ کشونی دل کے مالک ہوکر اِس دشا مین پڑے ہوے ہو ہے راجن مین پانچون پانڈون کے سرکاٹ لایا ہون
اور دھرشٹ دومن اور سکھنڈی - پانچال دیشی اور ہزارون سوربیرون کو رات کے سمے سوتا ہوا مارکر ساری
سینا پانڈون کی مار آیا ہون - یہ کہکر پانچون سر درجودھن کے آگے رکھدیے اُسوقت کسی قدر تاریکی تھی سپیدۂ صبح
نمودار ہوا چلا تھا درجودھن نے ایک ایک سر کو اپنے ہاتھ سے چورچور کرنا شروع کیا اور کہنے لگا کہ بھیم سین کا
سر ایسا نہین ہے - اُسکو مین ہاتھ سے نہین توڑ سکتا تھا - ارے اسوتھامان! تو نے غضب کیا - یہ سر دروپدی
کے پانچون پترون کے ہین ہاے غضب ہوا کہ اُن کو تم نے مارکر ہمارے بنش کا ناش کیا اُسوقت اسوتھامان

سمجھا کہ سری کرشن جی کی کرپا سے پانچون پانڈو میرے ہاتھ سے بچ رہے - پھر کہا کہ آپ سُرگ کو جادین تو ہمارے
پتا اور جیدرتھ - شل آدک سے کشل منگل پوچھنا - اب پانڈون کی سینا سات اکشونی دل مین سے صرف پانچون
پانڈو اور ساتکی اور سری کرشن جی سات آدمی بچے ہین - اور تمھارے گیارہ اکشونی دل مین سے ہم تین آدمی
باقی ہین - تمھارے گدا جدھ مین پرتھی پر گرنے کے پیچھے مین نے پانچون پتر دروپدی کے اور پاپی دھرشٹ دومن
کو جس نے ہمارے پتا اچاری جی کو چھل سے مارا اور سکھنڈی اور پانچال دیشی سینا سب کو رات کے سمے جاکر مار ڈالا
ہے راجہ! مین نے اِن دشٹ پاپیون کو اپنے کرودھ سے پشو کے سمان مارا ہے - اب تمھارا اور ہمارا سُرگ
مین ملنا ہوگا - پانچون پانڈون کے مارے جانے کی خوشی اور پھر پانچون پتر دروپدی کے مارے جانے کے
غم سے راجہ درجودھن کا شریر چھوٹ گیا - درجودھن کی تقدیر مین لکھا تھا کہ ہرکہ شوک مین اُسکے پران نکلینگے
وہی ہوا - سنجے سے اپنے پتر کا مرنا سُنکر راجہ دھرتراشٹ کو بڑا شوک ہوا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے سوپتک پرب - اسوتھامان - کرپاچارج - کرت برما کا درجودھن کے پاس جانا اور اُسکا مرنا - ۴ - ادھیاے

پانچوان ادھیاے

دروپدی کے پترون اور دھرشٹ دومن آدک کا مارا جانا سُنکر بھیم سین کا اسوتھامان کے مارنے کو جانا ارجن اور اسوتھامان کے استرون کا برنن

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ایک پہر رات باقی ہونے پر دھرشٹ دومن کے سارتھی نے دھرمراج
جدھشٹر سے سب حال کہا کہ رات کو سب اچیت سوتے تھے - مہاپاپی اسوتھامان اور کرپاچارج اور کرت برما
نے آن کر ڈیرون مین گھس کر راجہ دھرشٹ دومن اور پانچون پتر دروپدی کے اور سکھنڈی پربھدرک آدک
سب شور بیرون کو بہت سی سینا سمیت مار ڈالا اور ساری رات مہابھیانک (دھرد خون) کر رایا - ڈیرون مین
آگ لگادی - گھوڑے ہاتھی سب مار ڈالے - اپنے پترون کا مرن سُنکر راجہ جدھشٹر بیاکل ہوکر پرتھی پر گرنے لگا
ارجن سہدیو نے اُسکو سنبھال لیا اور سہارے سے بٹھایا سب کو بڑا بھاری شوک ہوا کہ فتح ہوکر یہ کیا آفت
آگئی؟ - اُس وقت کا شوک برنن نہین ہوسکتا ہے - اُس سارتھی نے دروپدی کے پترون کا سنگرام اور
سکھنڈی آدک شور بیرون نے جو اسوتھامان سے سنگرام رات کو کیا تھا سب کہا - پھر یہ کہا کہ سواے میرے
اُس بڑے سموہ سے کوئی نہین بچا - راجہ جدھشٹر بلاپ کرکے نکل سے کہنے لگے کہ تم مند بھاگ دروپدی کے
پاس جاکر اُسے یہان لے آؤ - وہ اپنے پتا کے ڈیرے مین اور بہت سی رانیون مین بیٹھی ہوگی - اور آپ اُس
سنگرام بھوم مین گیا - جہان اسوتھامان نے رات کے سمے سب کو مارا تھا اور اپنے پترون کو سکھنڈی آدک
سور بیرون سمیت مرا ہوا دیکھ کر بہت بلاپ کیا - رانی دروپدی روتی بلاپ کرتی آئی - اور سری کرشن جی
اور بھیم سین سے یہ کہنے لگی کہ جب تک پاپی اسوتھامان کو نہ مارو گے تب تک مین یہان سے نہ اُٹھونگی اور اپنے
پران اِسی جگہ چھوڑ دونگی - اتینت بلاپ کرتی ہوئی آسن پر بیٹھ گئی - دھرم راج نے کہا کہ ہے سوبھگی تمھارے

پُتر اور پتا بھرا تا کشتری دھرم سے جُدھ مین مرے ہین اُن کو سُرگ لوک مین پہونچا جانو۔ اب اسوتھامان نہین
معلوم کس بن مین پھرتا ہوگا اُسکا مرنا تم کو کیونکر نصیب ہوگا ؟ ۔ دروپدی نے کہا کہ اسوتھامان کے سر مین ایک
من ہے جو اُسکے شریر کے ساتھ اُوپن ہوا وہ من لے آؤ۔ تب مجھے ٹھنڈک پڑیگی اُس من کی ایسی روشنی
رات کو ہوتی ہے جیسے دیپک کی جسکے پاس وہ من ہو سنگرام مین اُسکو کوئی جیت نہ سکے جس جگہ وہ من ہو
وہان بھوت پلید راچھس تکمن نہین کر سکتے وہ رتن بہت گن رکھتا ہے۔ بھیم سین اُسی وقت نکل کو سارتھی
جاکر اپنے رتھ پر سوار ہوکر اسوتھامان کو مارنے چلا تب سری کرشن جی نے ارجن اور راجہ جُدھشٹر سے کہا کہ
بھیم سین تمھارا پیارا بھائی اکیلا اسوتھامان سے سنگرام کرنے جاتا ہے ۔ اسوتھامان کے پاس برہم استر
ہے بھیم سین کی رکشا کرو۔ ایک دفعہ یہ اسوتھامان میرے پاس دوارکا مین آیا اور بہت سی باتین بنا کر مجھ سے
کہنے لگا کہ تمھارے سب شسترون کو مین نے دیکھا ۔ ایک شستر انمین سے مجھکو دو ۔ مین نے کہا کہ جو تم اُٹھا سکتے
ہو وہ لے لو۔ اُس نے کہا کہ یہ چکر اپنا مجکو دے دو۔ مین نے کہا کہ اِسکو اُٹھا لو۔ اسوتھامان نے دونون ہاتھون
سے بہت زور کیا۔ چکر اُس سے نہ اُٹھا۔ مین نے پوچھا کہ کس کارن چکر مجھ سے لیتے ہو ؟۔ یہ چکر مجھ سے کسی
میرے بھائی اور متر نے بھی نہین مانگا تھا مین نے بارہ برس ہمالے پربت پر کٹھن برہم چرج سے تپ کرکے یہ
چکر پایا ہے ارجن سے بیشبیش مجھے کوئی مترش پیارا نہین ہے اُس نے بھی اِسکو نہین مانگا ہمارے بھائی بلدیو جی
نے بھی اِسکو نہین مانگا تم کیا کروگے ست ست کہو؟۔ تو اسوتھامان نے کہا کہ مین تم سے جُدھ کرونگا اسلیے
چکر مانگتا ہون ۔ مین نے اُسکے بدلے اور بہت سے ہتھیار دیدیے ۔ پھر اُسنے اپنے پتا سے برہم استر مانگا وہ اسوتھامان
کے آچرن سے پرسن نہین تھے اُنھون نے پتر سمجھ کر اُسکو برہم استر دیا۔ پرنت اچھی طرح سے اُسکا چلانا نہین بتایا
ارجن کو وہ بہت پیار کرتے تھے اُسے بتایا۔ اسوتھامان دُشٹ بدھی اجے (فتح نہ ہونے والا) ہے اُسنے بُرا تپ
کیا تھا اور دِب استر بھی پائے تھے ۔ بھیم سین کی رکشا اُس سے ضرور کرنی چاہیے ۔ یہ کہکر سری کرشن جی نے اپنا
سورن مئی اُتم رتھ جس مین سیب میگھ پشپ بلاہک سگریو نام گھوڑے جتے ہوئے تھے جسکی اونچی دھجا مین گرڑ جی
सैव्य मेघपुष्प बलाहक वीर सुग्रीव नाम
براجمان ہو گئے تھے ساج سماج استر شسترون سے النکرت کیا ہوا منگا کر ارجن کو بٹھایا۔ اور ارجن بھیم سین کی
سہاے کے لیے آپ رتھ پر سوار ہوکر بھیم سین کے پیچھے ہوا کی طرح چلے ۔ آگے آگے تو بھیم سین اور پیچھے پیچھے آپ
گنگا جی کے کنارے پر آئے جہان اسوتھامان ۔ کرت برما اور کرپاچارج سمیت سُنا گیا تھا وہان اسوتھامان اپنے
ساتھی کرپاچارج اور کرت برما سے الگ ہوکر گنگا کنارے پہونچا اور بیاس جی کو آتے دیکھ کر اُنکو بٹھا کر رات کا حال
سنایا چاہتا تھا کہ بھیم سین نظر آیا۔ جب کھوج لگاتے دریافت کرتے وہان پہونچے تو جل کے کنارے اسوتھامان
بیاس جی اور رشیون سمیت نظر آیا۔ اسوتھامان پانڈون کے خوف سے گنگا جی کے کنارے پر بیٹھا ہوا پوجن
کر رہا تھا۔ بھیم سین نے دیکھا کہ تمام شریر کے گھی لگایا ہوا ہے اور کپڑے اُسکے رودھر (خون) سے بھرے ہوئے
ہین ۔ کرودھ مین اشکت بھیم سین اپنے پُترون کے مارنے والے اسوتھامان کو دیکھ کر اگن کے سمان پرجلت
ہوکر اُسکے اوپر دوڑا ۔ جب اسوتھامان نے آگے بھیم سین اور پیچھے ارجن کو سری کرشن جی سمیت دیکھا تب
جان لیا کہ اب موت آگئی ۔ اُٹھ کر ایک سینک کو اُٹھایا اور اُس مہا استر کو سمرن کرکے منترون کو پڑھ کر پانڈون کا

ناش کرنے والا وہ استر چھوڑکر یہ کہا کہ یہ استر پانڈون کے ناش کے کارن چھوڑتا ہون - وہ سینک کال کی اگنی
اور جمراج کے ڈنڈ کے سمان ہوکر سنسار کو بھسم کرنے والی ہوئی - ارتھات چارون طرف اگن جلتی ہوئی درشٹ
پڑی اور جتنے جیو جنت آس پاس تھے وہ سب بھسم ہو گئے - بیشم پاین جی نے کہا کہ سری کرشن جی نے اُس پاپی نردئی اسوتھامان
کے ہردے کی بات کو بچار کر ارجن سے کہا کہ ہے مہاباہو وہی استر جو درونا چارج جی نے تم کو تبلایا ہے اُسکا یہ سمان ہے - جلدی
چھوڑو تم کو پورا آتا ہے اور اسوتھامان کو اُسکا لوٹانا نہین آتا ہے - کرشن جی کا بچن سُنکر ارجن نے رتھ سے اُترکر
شیو جی کا دھیان کرکے وہی استر منتر پڑھ کے چھوڑا اور کہا کہ استر سے استر مل کر شانت ہو جاوے اور وہ
دونون استر پرس پر سب کے دیکھتے ہوے لڑنے لگے - اور پرتھی اور آکاش مین ان استرون کا بڑا بھاری
شبد ہوا اور سورج کے منڈل کے سمان پرکاش ہوگیا - اتنے ہی مین نارد من اور بیاس جی نے کہا کہ ہے شوربیرون
یہ استر تم کو چھوڑنے اُچت نہین تھے سنسار کو ناش کرو گے ؟ - منش کے اوپر یہ استر چھوڑنے کس نے بتائے
ہین ؟ - تب اسوتھامان شرمندہ ہوکر کہنے لگا کہ مین نے اپنے پران بچانے کو ایسا کیا ہے - بیاس جی نے کہا کہ
اسکو لوٹاؤ - اسوتھامان نے کہا کہ مجھے اسکا لوٹانا نہین تبایا ہے - تب بیاس جی مہاراج جگت کی رکشا کے
کارن آپ ان استرون کے بیچ مین کھڑے ہو گئے - پھر ارجن سے بیاس جی نے کہا کہ تم ان شستردن کو سمانت
کرو - ارجن نے منتر پڑھ کر اپنے استر کو لوٹا لیا اور ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ ہے تپا مین نے اس استر کو اس کارن
سے چھوڑا کہ اسوتھامان کا استر ہم کو جلا نہ دیوے - پھر بیاس جی کے استر کے آگے کھڑے ہو جانے سے اسوتھامان
نے بہت سے جتن کیے - پرنت وہ استر نہین لوٹا - تب ہاتھ جوڑ کر اسوتھامان کہنے لگا کہ مین نے بھیم سین کے خوف
سے اپنے پران بچانے کو اس استر کو چھوڑا تھا - بیاس جی نے کہا کہ ہے اگیانی ! ارجن نے تیرے استر کے ناش
کرنے کو اپنا استر چھوڑا اور اُس کو لوٹا لیا - تجھ سے نہین لوٹایا جاتا ہے تو کیون چھوڑا تھا ؟ - اور جو ارجن ست
برت دھاری کے کارن چھوڑا تو تو نے بہت بُرا کیا - یہ استر جس پرتھی پر چھوڑا جاوے بارہ برس تک وہان
راجہ اندر برکھا نہین کرتے ہین اور جیو جنت اسکے پرکاش سے ترنت ہی مر جاتے ہین - یا تو اپنے استر کو
لوٹا لے نہین تو وہ من جو تیرے سر مین اُتپن ہوا ہے وہ پانڈون کو دیدے - تب پانڈو تجھکو پران دان دینگے
اسوتھامان نے کہا کہ یہ من اور رتنون سے جو راجہ جدھشٹر کو کورون سے بیچ مین ملے ہین الگ ہے اور میرے
سیس مین اُتپن ہوا ہے اُسے جو کوئی اپنے سیس پر رکھے وہ پرش دیوتاؤن اور سرپون اور راچھسون سے
نڈر ہو جاوے - یہ من مین کیونکر دے دون - جو آپ آگیا کرتے ہین تو مین دیدونگا پرنت یہ سینک پانڈون
کے گربھ کو گرادیگی - مین اسکو نہین لوٹا سکتا ہون - اب مین پانڈون سے اس استر کو روک کر اُن کے گربھ
پر گراتا ہون نشپھل نہین ہوگا - یہ کہکر اسوتھامان نے پانڈون کے گربھ پر یعنی اُتترا پر جو ابھمنون سے
گربھ وتی تھی اس استر کو ڈالا -

سری کرشن جی کا سراپ اسوتھامان کو

سری کرشن انترجامی اُس اسوتھامان نردئی کے پاپ کو سمجھ کر ہنسکر بولے کہ پہلے سمے مین راجہ براٹ نے
اپنی پتری اُتترا کو ابھمنون سے بیاہا - جو ارجن کا پُتر تھا اور سنگرام مین چھ مہارتھیون نے ادھرم سے گھیر کر

اسکو مار ڈالا - برہمنون نے یہ بچن کہا تھا کہ اس اوترا کے کورون کے مارے جانے پر بالک ہوگا اسکا نام پریچھت اسی کارن سے پرسدھ ہوگا - وہ بچن اوشیہ ہوویگا - اور پریچھت پانڈون کا بنس چلانے والا ہوگا - اور ہے پاپی وہ پریچھت میرے آشیرواد سے تیرے استر سے بچا رہیگا - تب کرودھ سنجگت اسوتھامان نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے کنول نین ! جیسا آپ کہتے ہین ویسا نہین ہوگا - آپ نے پانڈون کے پکش سے یہ بچن کہا ہے - میرا بچن متھیا نہین ہوگا جس گربھ کی آپ رکشا کرنے کو کہتے ہین یہ میرا استر اسی گربھ پر گریگا اور کبھی نشپھل نہین ہوگا - سری کرشن جی نے کہا کہ میری آگیا سے مرا ہوا پریچھت جی کر بری اوستھا پاویگا - ہے مہاپاپی دشٹ آتما اسوتھامان ! اب سب رشی منی لوگ تجھکو نیچ اور پاپی اور بارمبار پاپ کرم کرنیوالا اور بالک کے جیون کا ناش کرنے والا کہین گے - اس کارن تو پاپ کرم کے پھل کو پاویگا - تب مین ہزار برس تک اس پرتھی پر نرجن بنون مین بری حالت سے چانڈال روپ مین گھومتا رہے گا - کوئی تجھ سے بات نکریگا اور نہ تجھ سے ملیگا - ہے نیچ ! تیرا نواس منشون مین نہین ہوگا - پیپ اور رودھر اور گندھی کے مہابن مین تیرا نواس ہوگا - ہے پاپ آتما ! تو ساری بیماریون مین سنجگت ہوکر گھومے گا - سورمان پریچھت بڑی اوستھا اور بید برت کو پاکر کرپاچارج جی سے سب استرون کو پاویگا اور سرشٹی کی رکشا کریگا - اور کورو راج کہلاویگا ہے دربدھی مہاپاپی پاتکی وہ تیرے دیکھتے ہوے پریچھت نام راجا ہوگا - مین اس استر کی اگن سے بھسم ہوے کو اپنے تیج سے جلاؤنگا - ہے نیچ ! میرے ست اور تپ کے بل کو دیکھ لیجیو -

اتی سری رام کرت مہابھارتے سوپتک پرب سری کرشن جی کا اسوتھامان کو سراپ دینا - پانچوان ادھیاے -

چھٹا ادھیاے

بیاس جی کا اسوتھامان پر کرودھ اور اسکے سر کا من لیکر بھیم سین وارجن کا دروپدی کے پاس آنا

اسوتھامان کے بچن بیاس جی مہاراج کو برے لگے - پانڈون کے بیج ناش کرنے کے کارن اسوتھامان نے استر چلایا تھا - اسلیے بیاس جی بولے کہ ہے پاپی اسوتھامان ! تو نے ہمارا انادر کرکے یہ بھے کاری کرم کیا - اور تجھ برہمن کا ایسا کھوٹا چلن ہوا - ان دونون کارنون سے سری کرشن جی نے جو سریشٹھ بچن تیرے ڈنڈ دینے کے لیے کہا ہے نسندیہ یہ تیری وہی دردشا ہوگی - تو کشتری دھرم مین نیت ہو - اسوتھامان نے کہا کہ ہے برہمن اس لوک کے منشون مین آپ کے ساتھ مین بھی نیت ہونگا - یہ بھگوان پرشوتم سری کرشن جی سچ کہنے والے ہین - میرا چت شوک اور سندیہ سے بیاکل ہو رہا ہے - اس اداس من اسوتھامان نے سری کرشن جی کے چرنون پر اپنا سر رکھدیا اور پھر جیسا کہ سری کرشن جی نے کہا وہ من مہاتما پانڈون کو دے کر سب کے دیکھتے ہوے بن کو گون کیا اور مہاتما پانڈو ارجن سری کرشن جی دیورشی نارد کو آگے کرکے وہ من جو اسوتھامان کے شریر مین اتپن ہوا تھا لے کر وہان آئے جہان دروپدی باپ بھائیون کے شوک مین

دروپدی بیٹھی ہوئی تھی۔ اُسکے چارون طرف یہ سب بیٹھ گئے۔ پھر راجہ کی آگیا انوسار بھیم سین نے وہ دبّ من
دروپدی کو دیکر کہا کہ یہ وہ تیرا من ہے جو تیرے پُترون کے مارنیوالے اسوتھامان کے سر مین اُتپن ہوا تھا۔
سری کرشن جی کی کرپا سے ہم نے اُسکو بجے کر لیا ہے۔ تم شوک کو چھوڑ کر اُٹھو۔ اور کشتری دھرم کو سمرن کرو۔
اور سندھی کے کارن جب سری کرشن جی گئے تھے تب تم نے اُنسے کہا تھا کہ ہے گوبند جی سندھی کا سمان نہین
ہے اُس بچن کو یاد کرو۔ راجہ درجودھن مارا گیا۔ مین نے اُس ران کٹے ہوے دوساسن کے رودھر (خون)
کو بڑے سواد سے پیا جو پرتگیا کی تھی اُسکو پورن کیا۔ ہم کشتری نندا کرنے جوگ نہین ہین۔ اسوتھامان پراجت
ہوکر برہمن بنس سے چھوٹا۔ اور تیت ہوکر بڑی درگتی سے جینے کو شریر اُسکا استھت رہا اور سارے شستر اُس کے
پرتھی پر گر پڑے۔ دروپدی بولی کہ اب میرا جی شانت ہوا۔ گرو کا پُتر میرا گرو ہے۔ ہے دھرم راج مہاراجہ جدھشٹر
آپ اِس من کو اپنے سر پر باندھین۔ یہ سمجھ کر کہ گرو پُتر کی دھارن کی ہوئی بستو ہے اور دروپدی کا بچن ہے۔
راجہ جدھشٹر نے اُس من کو دروپدی سے لے کر اپنے سر پر دھارن کر لیا اور اُس دِبّ من کے دھارن کرنے سے
راجہ جدھشٹر چندرمان کے سمان شوبھائمان ہوگیا۔ اور دروپدی اُس آسن سے اُٹھ کھڑی ہوئی۔
انی سری رام کرت مہابھارت سے سوپتک پرب بھیم سین وارجن کا اسوتھامان کا من لاکر دروپدی کو دینا۔ چھٹا ادھیاے۔

ساتوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر کے سندیہ پر سری کرشن جی کا سمجھانا کہ اسوتھامان کے شریر مین شیو جی نے پرویش کیا اسلیے اکیلے نے سب کو مارا

بیشم پاین جی بولے کہ رات کو جدھ مین اُن تینون مہارتھیون کے ہاتھ سے سب سینا کے لوگون کے مرنے
پر سوچ کرتے ہوے راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی سے یہ بچن کہا کہ اِس پاپی نیچ اور نشٹ پھل کرنیوالے
اسوتھامان کے ہاتھ سے میرے سب مہارتھی پُتر کیونکر مارے گئے۔ اسی طرح مہا پراکرمی لاکھون سے جدھ کرنیوالے
راجہ دروپد کے پُتر اسوتھامان کے ہاتھ سے کیونکر گرائے گئے؟ بڑے دھنش دھاری درونا چارج جی نے جسکو
جدھ مین نہین جیتا۔ ایسا دھرشٹ دومن جس نے دروناچارج کو اپنے تیکشن تیرون سے مار ڈالا وہ کیونکر ایک
اسوتھامان کے ہاتھ سے مارا گیا؟ دروپدی کے پُتر ایسے پراکرمی کیونکر مارے گئے؟ سری بھگوان بولے کہ
اسوتھامان کے شریر مین مہادیو جی مہاراج نے پرویش کیا تھا اس کارن اسوتھامان نے سب شوربیرون
کو مار ڈالا۔ شنکر مہاراج دیوتاؤن کے بھی ایشر ہین اُن کے کارن سے اسوتھامان کو اتنا پراکرم ہوا کہ اکیلے
نے ایسے مہا بھی شوربیرون کو مار ڈالا۔ مہادیو جی پرسنّ ہوکر دیو بھاگ کو بھی دے سکتے ہین اور وہ پراکرم بھی
دے سکتے ہین جو راجہ اندر سے پراکرمی دیوتا کو بھی رن بھوم مین جیت لیوے۔ پھر شیو جی مہاراج کی مہمان
سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر اور اسکے بھائیون اور دروپدی کو سنائی کہ شیو جی سب جیوون کے آد اور
مدھ اور انت ہین یہ سارا اسنسار انہین کے پرتاپ سے استھر ہے سرشٹی کی آد مین ترگن آتمک ایشور

سب کے آدتمو گن روپ رودرجی کو دیکھ کر کہا کہ جیوون کی اوتپت مین دیر نہ کیجاوے تپ کرنے والے جیوونکے دوش جاننے والے شیوجی نے انگیکار کرکے جل مین ڈوبکر بہت کال تک تپ کیا اُسکے پیچھے ایشور نے بہت کال تک پرتکشا کرکے سب جیوونکے اوتپن کرنیوالے رجوگن روپ پرجاپت برھماجی کو من سے اوتپن کیا وہ جل مین ڈوبے ہوے شیوجی کو دیکھ کر اپنے پتا سے بولے کہ مجھ سے پہلے اوتپن ہونیوالا دوسرا کوئی نہین ہے اسلیے مین سرشٹی کو اوتپن کرتا ہون شیوجی جل مین نواس کرتے ہین پھر پرجاپت نے دکش آدک سات پرجاپت اوتپن کیے اور بہت جیوون کو بھی پیدا کیا جو چار کھان انڈج ۔ اودبھج ۔ جرایج ۔ سویدج کہے جاتے ہین وہ جیو گُشدھا (بھوک) سے بیاکل ہوکر پرجاپتی جی کے بھکشن کرنے کو دوڑے وہ پرجاپت پتامہ جی کی شرن گئے اور کہا کہ میری رکشا کرو اور اِن جیوونکے ادھار کو کچھ پیدا کرو تب پتامہ نے ان اور اوشدھی اور پربل جیوونکے لیے نربل جیو اوتپن کردیے اور بہت پرکار کے جیو پرگھٹ ہوگئے تب بھگوان رودرجی نے کرودھ سے اپنا لنگ کاٹ کر پرتھمی پر ڈالدیا اور وہ اُسیطرح پرتھمی پر نیت (قائم) ہوا اُنکے شانت کرنے کو برھماجی بولے کہ ہے رودرجی آپ نے کیون اپنے لنگ کو کاٹا شیوجی کرودھ کرکے کہنے لگے کہ بہت پرکار کی سرشٹی تم نے اوتپن کردی اب اِس لنگ کا مین کیا کرتا اسلیے کاٹکر پرتھمی پر نیت کردیا ہے یہ کہکر شیوجی مہاراج پہاڑ پر جاکر تپ کرنے لگے سریکرشن جی نے کہا کہ ست جگ کے انت مین بید کے پرمان سے دیوتاؤن نے جگ کا بچار کیا اور جگ کا سامان پیدا کیا اور دیوتاؤن نے شیوجی کا بھاگ جگ مین نہین دکھا شیوجی نے جگ ناش کرنیکو دھنش پرگھٹ کیا ۔ لوگ جگ ۔ کرپا جگ ۔ گرہ جگ ۔ نیچ بھوت نر جگ یہ چار پرکار کے جگ سنسار مین بنائے رودرجی نے لوک جگ اور نر جگون کے لیے دھنش کو طیار کیا جو پانچ ہاتھ لمبا ہوگیا اُس دھنش کی پرتنچا (چلا) بکٹ کارتا ستاروپ ہوگی اُس دھنش کو لے کر شیوجی وہان گئے جہان دیوتا اکٹھے ہوکر جگ کرتے تھے اُنکو دیکھ کر پرتھمی دکھی ہوئی اور پہاڑ کمپائمان (بیقرار) ہوگئے سورج چندرمان شوبھا رہت ہوے ہوا چلنے سے بند ہوگئی اگن کا پرکاش جاتا رہا دیوتا سب بھیت ہوگئے شیوجی نے رودربان سے جگ کا ہردا بدیرن (چاک) کردیا جگ مرگ روپ ہوکر بھاگ گیا اور سُرگ مین بھی شیوجی کو پیچھے پیچھے آتے دیکھ کر وہان سے بھی گرا دیوتا اچیت ہوگئے اور شیوجی کے شرن گئے اور ساتوک جگ جاری ہوا اور پھر جگت استھر ہوا سب کرم ایشور کے ارپن کیے گئے سریکرشن جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر شیوجی مہاراج کے آدھین یہ سنسار ہے جو وہ کرودھ کرین سنسار کا ناش ہوجاوے کرپا کرین سارا جگت سُکھی ہوجاوے وہ شیوجی مہاراج اُس اسوتھامان کے اوپر پرسن ہوگئے تھے اسلیے اسوتھامان کو مہابل پراپت ہوگیا اور درشٹدومن آدک مہارتھی اُسکے ہاتھ سے مارے گئے ایشور کی کرنی سمجھ کر تم بھی شوک مت کرو یہ سارا جگت ایشور کے آدھین ہے اسلیے تم بلوان بیٹے پوتے بھائی بھتیجون اور سنبندھیون کا جو اِس جدھ مین یا رات کو اسوتھامان کے ہاتھ سے مارے گئے شوک مت کرو۔

اتی سریرام کرت مہابھارت سے ساتوان ادھیاے۔

سَوپتک پرب سماپت

اوم

سری رام کرت مہابھارت

استری پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع
ودیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے
بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۴ع

مہابھارت

استری پرب

یعنی

مہابھارت کا گیارھوان پرب

پہلا ادھیاے

سنجے اور بدر جی کا راجہ دھرتراشٹ کو سمجھانا

ویشم پاین جی سری کرشن چندر اور سرسوتی دیوی کو نمشکار کر کے راجہ جنمے جے سے کہنے لگے کہ ہے راجن
ایشٹر کو پانڈوؤن کے بچے ہوئے شور بیر اور سینا کا ناش کرنا تھا اِس کارن اسوتھاما ان کے ہردے مین ایسا پاپ
برتمان ہوا اور شیو جی مہاراج کے پرشن ہونے اور اسوتھاما ان کے شریر مین پردیش کرنے سے اکیلے اسوتھاما
نے دھرشٹ دومن اور سکھنڈی سے مہارتھیون اور دروپدی کے پانچون پتردن اور بہت سے شور بیرون کو
مار ڈالا سات آدمی پانڈوؤن کی طرف کے اور تین آدمی کوروؤن کے اِس گھور سنگرام مین بچ رہے باقی سب رن بھوم
مین سوتے نظر آئے۔ راجہ نے پوچھا کہ مہاراج اِن سب شور بیرون کے مارے جانے پر راجہ دھرتراشٹ
نے اور راجہ جدھشٹر نے کیا کیا وہ بھی برنن کیجیے۔ ویشم پاین جی بولے کہ راجہ دھرتراشٹ سے جب سنجے نے
سب حال کہا تو وہ سارے پترون اور درجودھن کی جانگھ توڑ کر مارے جانے سے اتینت بیاکل ہو کر پرتھوی پر
گر پڑا اور لمبی سانس لینے لگا سنجے نے کہا کہ ہے راجہ اب شوک کا سمان نہین جو تمہارے پتر اور شور بیر مِتر
پتر پوتے بھائی بھتیجے مارے گئے ہین اُن کا کریا کرم کراؤ۔ راجہ سُنکر پھر اچیت سا ہو گیا۔ سنجے نے دھیرج
دے کر سمجھایا اور کہا کہ ہے راجن اب سوچنے سے کیا ہوتا ہے اور اِس شوک مین کون تمہارا شریک ہو سکتا
ہے اپنے اوپر سہنا پڑیگا جو ہست بچارو تو تمہارے دوش سے یہ ناش لاکھون کروڑون کا ہوا ہے۔ راجہ
نے کہا کہ ہان مین اچھی طرح جانتا ہون دیورشی نارد اور بیاس جی۔ اور بدر جی اور بھیشم پتامہ اور درونا چارج
اور کرپا چارج نے مجھ سے بہت کہا سری کرشن جی نے سبھا مین سمجھایا کہ اپنے پتر درجودھن کو بندھن کر کے
میرا کہا مان پرنت پاپی درجودھن نے میری بدھ ہرلی جو اُس نے کہا بھادی بس وہی مین نے کیا۔ اِس

۱۰

بات پر بدُرجی مجھ سے ناراض بھی ہوے پرنت مین نے اُن کا کہنا بھی نہ مانا اب مین اندھا کیا راج کرونگا اور کس بدھ سے کریا کرم کرونگا جن پُتّرون کو میرا کرم کرنا اوچت تھا اُن پتّرون کے نِمتّ اب مین جل دان دونگا یہ کہکر راجہ شوگ بس مون ہو رہا بدُرجی اپنے محل سے نکل کر وہان آئے اور راجہ دھرتراشٹ کے پاس آن کر نمشکار کر کے پہلے دیو اِچھا اور بھادئی کی پربلتا برنن کر کے کہنے لگے کہ بھاری سنگرام مین جو شوبیر ہمارے بیٹے پوتے مارے گئے ہین اُن کا کرم کرنا اوچت ہے۔ ہے راجن اب شوک کرنے سے کیا ہوتا ہے، اور جو سوچو تو سارا شوک تم نے اپنے سر پر ڈالا بید بیاس جی۔ نارد جی بھیشم پتامہ۔ درونا چارج اور سری کرشن جی کا آپ کو سمجھانا اچھی طرح یاد ہے۔ آپ نے ایسے ایسے مُنیشرون مہابھاگون کا کہنا نہین مانا درجودھن جسکا منتری کرن دُشٹ اور پاپ آتما چھل کا بھرا ہوا شکنی اور مہا اگیانی شل تھا وہ جو کچھ آپ سے کہتے تھے آپ مان لیتے تھے آپ نے اُن کو نبدھن مین نہین رکھا اب اُسکا پھل یہ ہوا کہ پرتھی راجاؤن سے خالی ہوگئی اور اتنی سینا مرگئی کہ اب اُسکا چوتھا حصہ بھی اکٹھا کرنا دُرلبھ ہوگیا۔ یہ سب شوربیر سنگرام مین مارے گئے اوش سُرگ لوک مین گئے اور اوتم لوکون کو اُنھون نے پایا کشتری کا کرم سنگرام مین مرنا ہے اس سے ادھک کوئی کرم نہین اور یہ سنبندھ ماتا پتا پُتر پوتر کا اس سنسار مین ایک دوسرے سے ہوجاتا ہے نہین تو کون کس کا پُتر اور ماتا پتا ہے۔ یہ بدھاتا کی رچنا سنساری پرشون کے لیے کہنے کو ہے اچھے اور بُرے کرم سب جانتے ہین جو اچھے کرم کرتے ہین اُن کی بُرائی رہ جاتی ہے اور کوکرمی پرشون کی نندا سنسار مین ہوتی ہے ہے تات یہ سنسار دُستر ہے جو دھیرج وان پرش ست سنگی ہین وہ اچھائی کو گرہن کرتے ہین اور بُرائی کیطرف چتون نہین کرتے ہین جو گیان وان پُرش ہین وہ پہلے ہی سوچ سمجھ کر صلاح کر کے کام کرتے ہین اور اگیانی پرش اپنی مت اور بُدھی کے آگے کسی دوسرے کی بُدھی کو اچھا نہین سمجھ کر بنا سوچے سمجھے کارج کرنے لگتے ہین اور پیچھے جب اُسکا پھل ملتا ہے تو پرمیشر کو دوش لگاتے ہین اپنا کوکرم دیکھتے نہین ہین کہ کیسے کرم کیے ہین ہے راجہ جب تپ دان دھرم سے وہ لوگ کشتری کو پراپت کو نہین ہوتے ہین جو سنگرام کر کے شسترون سے مارے جانے پر کشترون کو پراپت ہوتے ہین جو جو سوربیر اس پانڈون کے گھور سنگرام مین مارے گئے وہ نسچے بیکنٹھ مین پہونچ گئے اس مین کچھ سندیہ نہین ہے اور اُن سوربیرون کا شوک کرنا یہ بھی شاستر کے بپریت ہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے استری پرب راجہ دھرتراشٹ شوک پہلا ادھیاے۔

دوسرا ادھیاے

گیان اوپدیش کرنا بدُرجی کا راجہ دھرتراشٹ کو

بیشمپاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ بدُرجی کے اُپدیش کو سُنکر راجہ دھرتراشٹ کچھ چیتن سا ہوا تب بدُرجی نے پھر کہا کہ ہے کشترون مین سریشٹ راجہ دھرتراشٹ تم شوک کو تیاگ کر اُٹھو اور بُدھی سے اپنے من کو ادھین

کرو اور اچھی طرح سمجھ لو کہ یہ سنسار ناشمان ہے سب ملنے والے جو دکھائی دیتے ہین ہم سے جُدا ہو جاوینگے جب
یمراج سوربیرون کو اکرشن کرتے ہین (ارتھات اپنی طرف کو کھینچتے ہین) تب سنگرام ہوتا آرنبھ ہو جاتا ہے اور
کشتری نہ جُدھ کرنے والا مرتا ہے اور سنگرام کرتا ہوا ہمیشہ کو جیتا رہتا ہے ہے راجہ کال کو کوئی اولنگھن نہین
کر سکتا ہے ارتھات جب کال آتا ہے اُسکو کوئی روک نہین سکتا اسلیے بلاپ کرنا شاستر کے پرتکول (خلاف) ہن
ہے کال کو کوئی پریہ ہے نہ کوئی اُسکا شترو ہے ان کشتری راجاؤن کا کال آگیا تھا بہت سمجھانے پر بھی رجودھن
نے کسی کا کہنا نہ مانا آخر سب راجا اور سینا مارے گئے اب اُنکے نمت بلاپ کرنا انوچت ہے شاستر کا پرمان ہے،
کہ اُن سب سنگرام کرنے والون نے پرم گت پائی بید پاٹ کرنے والے اور اچھے برت کرنے والے سنمکھ
سنگرام کرکے شترون سے مارے گئے اور پرم گت کو پانے والے ہوے اُن کے لیے بلاپ کرنا اوچت نہین
ہے نش اچھی دکشنا سے جگ کرنے والے اور تپ کرنے والے وہ گتی نہین پاتے ہین جو سنگرام مین سنمکھ شترون
سے جُدھ کرکے مرنے والے پاتے ہین ایسا بچار کرکے تم اُنکا سوچ مت کرو اور گیان کے نیترون سے دیکھو
کہ اس سنسار مین آن کر کوئی بیٹا اور کوئی باپ اور کوئی استری اور کوئی بھائی بھتیجا ہو جاتا ہے شریر چھوڑنے پر
نہ کوئی کسی کا باپ ہے نہ بیٹا ہے نہ کوئی اُسکے پران کی رکشا کر سکتا ہے نہ اُس مرنے والے کے کشٹ کو
آپ اُٹھا سکتا ہے جسکے اوپر کشٹ پڑتا ہے اُسی کو بھوگنا پڑتا ہے بال اوستھا اور جوانی پھر بڑھاپا کوئی بھی
تھر نہین رہتا ہے انت مین کال آجاتا ہے تم اکیلے سارے سنسار کے دُکھ اُٹھانے کے جوگ نہین ہو اپنے
اپنے کرم کے انوسار جب جیسا دُکھ سُکھ اُٹھانا پڑتا ہے وہی جیو اُسکو اُٹھاتا ہے اُسکا کوئی ساتھی نہین ہو سکتا
ہے اسلیے تم شوک مت کرو چت کے دُکھ کو گیان سے اور شریر کے دُکھ کو اوشدھی سے دور کرنا چاہیے یہ ہی
گیان کی سامرتھ ہے جس شریر سے جیسا اچھا یا بُرا کرم کرتا ہے ویسا ہی اُسکا پھل ملتا ہے اور اُسکو بھوگنا پڑتا
ہے آتما مین آتما ہی اُسکا بھائی ہے اور آتما ہی آتما کا شترو ہے اور آتما ہی آتما کے شُبھ اور اشُبھ کرمونکا ساکھی
ہے شُبھ کرم سے سُکھ اور اشُبھ کرم سے دُکھ پاتا ہے کسی اوستھا مین بغیر کیے ہوے کرم کا پھل کوئی نہین پاتا
ہے تم نے اچھی سنگت سنسار مین رشیون منیشرون کی پائی ہے تم گیان وان ہو کر اگیانون کے سمان
شوک کرنے والے مت ہو۔

انی سری رام کرت مہابھارتے استری پرب گیان اوپدیش کرنا بدُرجی کا - دوسرا ادھیاے۔

تیسرا ادّھیاے

گیان اوپدیش کرنا بدُرجی کا راجہ دھرتراشٹ کو

راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے مہا گیانی بھائی بدُرجی تمہارے اُتم اوپدیش کو سُنکر میرا شوک نورت ہوا
اب تم مجھے کوئی ایسا اوپاے بتاؤ جو اپنے پیارے لوگون کے بیوگ سے جو دُکھ ہو جاتا ہے وہ چت مین پرمان
نہ ہو سکے بدُرجی نے کہا کہ جس اُپاے سے دُکھ اور سُکھ سے چت نورت ہوتا ہے بُدھمان پرش اُسی اپاے

سے اپنے چت کو آدھین کر کے شانتی پراپت کرتی ہین ہے راجہ یہ سب جو آنکھون کے آگے اور دھیان مین آتا ہے
یہ سب ناشمان ہے یہ سنسار کیلے کے درخت کے سمان ہے اسکا سار بستو برتمان نہین ہے ارتھات اسکا
سارپدارتھ کچھ بھی نہین ہے پنڈتون نے اس شریر کو ناشمان کہا ہے اور آتما جسکو سب جیو آتما برنن کرتے ہین
یہ ابناشی ہے جیسے پرانے کپڑے منش بدل کر نئے کپڑے پہن لیتا ہے اسی پرکار شریردھاریون کے شریر
ہین جیسے مٹی کے برتن بنکر ٹوٹ جاتے ہین کوئی سکھاتے کوئی پکاتے کوئی آوے سے اتارتے ہوئے
کوئی کام مین لائے ہوئے ٹوٹ جاتے ہین اسی طرح شریردھاریون کے شریر سمجھو کوئی بالک پنے کوئی ترن
اوستھا کوئی بڑھاپے مین شریر چھوڑتے ہین جیسے جیسے کرم کیے ہین ویسے ہی اُن کے پھل بھوگتے ہین اور چلے
جاتے ہین اس اسپار سنسار مین رہنا کسی کو نہین ہے جنم کے ساتھ مرن لگا ہوا ہے اسیلئے تم بھی شوک مت کرو
دیکھو منش جل کر ٹیرا کرتا ہوا جل مین ڈوبتا اور اُچھلتا ہے اسی پرکار مہرشی لوگ اپنے گیان سے اس دُرگم سنسار
سے پار ہوتے ہین جس مین ڈوبنا اور اُچھلنا دونون گن ہین جو گیانی پُرش ہین وہی اپرم گتی کو پاتے ہین
راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے مہاگیانی بدُرجی کس ریت سے یہ سنسار روپ بن جاننے کے جوگ کہا گیا ہے
اسکو مین جاننا چاہتا ہون بدُرجی نے کہا کہ جنم سے لے کر جیودھاریون کی سب کریا دکھائی دیتی ہے سنسار
مین ایک رات نواس کرنے والے گربھ مین جیو آتما نواس کرتا ہے ارتھات رودھر اور مانس بنکر بڈیان
پرگٹ ہونے لگتی ہین اسکے پیچھے پانچ مہینے گذر جانے پر جیو آتما اوش مانس مین نواس کرتا ہے ارتھات
پانچ مہینے مین گربھ کے سب انگ ہاتھ پانون سر پیٹ سب انگ بنکر جیو آتما اسمین آجاتا ہے اور وہ ہلنے چلنے لگتا ہے
مانس رودھر سے لپت اپوتر استھان مین نواس کرتا ہے پھر اپان بایو کے زور سے اونچے پانون اور نیچے سر
کیے ہوئے موتر نکلنے والی تنگ موری سے کسٹ اٹھا کر باہر نکل آتا ہے اور ایک کشٹ کے استھان سے
نکل کر دوسرے سنساری کشٹ مین پڑ جاتا ہے اور گرہ اُسکے پاس ایسے آتے ہین جیسے مانس کے پاس گتے جاتے
ہین اُسی طرح روگ بھی اُسکے پاس آجاتے ہین اور وہ جیو آتما اپنے کرمون سے پیڑامان ہوتا ہے اور اندریون کے
پربل ہونے پر نانا ن پرکار کے بیسن بڑے سواد سے سنجکت یعنی مزیدار بستے برتمان ہو کر اُسکو لبھا لیتے ہین ان سے
چھوٹنا جیو کا مشکل ہو جاتا ہے اگر وہ سادھان ہو کر اچھے اچھے کرم کرے اور اشُبھ کرمون سے بچا رہے تو
سرگ کے آنند بھوگتا ہے ارتھات ایشور کا دھیان اور شُبھ کرم کرے تو اُنکا اچھا پھل ملے اور جو کرم بس
بُرے کرمون مین پڑ جاوے تو یہان بھی بدنامی اور پرلوک مین بھی کشٹ اٹھاوے - ہے راجہ ترن اوستھا
مین اندریان پربل ہو کر بشے اندریون کے اچھے لگتے ہین دھن کے مد مین متوالا ہو کر اجیت ہو جاتا ہے آتما کو
بھول جاتا ہے غریبون کو بُری نگاہ سے دیکھتا ہے اپنی بڑائی کرتا ہے اورون کو مورکھ جانتا ہے اورون کو
سکشا کرتا ہے پرنت اپنے آپ کو شکشا کرنی نہین چاہتا ہے دھن وان اور نردھن سب ہی پرتھی پر آن کر
ایک دن شریر چھوڑ کر گہری نیند سو جاتے ہین جو دھرم کا پالن کرتے ہین وہ اس سنسار سے پار ہو کر پرم گت
پاتے ہین جو برہم کی اُپاسنا کرتے ہین وہی موکش پاتے ہین - بدُرجی نے کہا کہ ہے راجہ برہماجی کو نمسکار کر کے
اسکے پیچھے مین اور کہتا ہون کہ کس طرح اس سنسار ساگر سے پار ہو جاتے ہین سنو ایک برہمن ایسے گھن بن مین

پہونچا جو مانس بھگشی ہیا گھر آدک جیوون سے بھرا ہوا تھا اُن جیوون سے بچنے کے لیے وہ چارون طرف
گھومتا ہوا پھرتا تھا وہان آسنے ایک بھیانک استری کو پاش لیے (کمند لیے ہوے) دیکھا اور پانچ سروا لے
بھیانک سرپ اور بڑے اونچے اونچے برکش آسمان سے باتین کرتے ہوے دیکھے اُس بن مین ایک کنوان
تھا جسکا منہ گھاس پھوس سے ڈھکا ہوا تھا وہ برہمن اُس اندھیرے کنوے مین گر پڑا اور درخت کی شاخ کو
پکڑ کر نیچے سر اور پانون اوپر کو ہو کر لٹکا وہان ایک زہریلے سانپ کو دیکھا اور کنوے کے اوپر ایک ہاتھی کو دیکھا
جسکے چھ منہ تھے اور بارہ۱۲ پانون سے چلتا تھا سفید اور کالا رنگ وہ بھیانک ہاتھی دیکھا کنوے کے اندر بھونرون
نے گھر بنایا ہوا ہے جس مین شہد کا چھتا تھا اُس چھتے سے شہد کی دھار بہتی تھی جسکو وہ برہمن کھاکر جیتا رہا اور
اُس کشٹ مین پھنسا ہوا ہے اُسکو پھر جینے کی آس رکھتا تھا سفید اور سیاہ رنگ کے چوہے (رات دن) اُس
برکش کی شاخ کو کاٹ رہے تھے جسکے سہارے وہ برہمن لٹکا ہوا تھا درگم بن کے پاس بہت سے سرپ اور
بھیانک استری (بردھ اوستھا) اور کنوے کے نیچے سرپ (موت) اور کنوے کے منہ پر وہ ہاتھی (پورا برس)
برتمان تھا تو بھی وہ جیو بیراگ کو نہین پراپت ہوتا تھا۔ راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ وہ دیش کہان ہے
جہان ایسا جیو اتنی آپت (آفت) مین پھنسا ہوا ہے اور نرباہ کرتا ہے اِس آفت سے کیونکر بچا ہوگا۔ بدرجی
نے کہا کہ موکش چاہنے والے پرشون نے یہ درشٹانت (نظیر) برنن کیا ہے اُسکو مفصل سناتا ہون وہ مہابن
تو سنسار ہے اور وہ پاش لیے ہوے استری بردھ اوستھا ہے اور وہ اندھیرا کنوان یہ شریر ہے اور وہ زہریلا سرپ
کنوے کے اندر وہ کال ہے سب پرانیون کو مارنے والا اور وہ شاخ جس مین وہ لٹک رہا ہے وہ منشون کے
جیون کی آشا ہے اور کنوے کے منہ پر چھ مکھ بارہ۱۲ پانون والا ہاتھی وہ پورا برس ہے جسمین چھ رت اور بارہ مہینے
ہوتے ہین اِسی طرح سفید اور سیاہ چوہے رات اور دن ہین اور بھونرے جو برنن کیے وہ نانان پرکار کی اچھا
ہین اور شہد کی دھار جو گرتی ہے اُسکو کام کا رس جانو جس مین منش ڈوبتے ہین جنھون نے اِس پرکار سنسار کے
چکر کی گت کو جانا ہے وہی اِس سنسار سے پار اوتر جاتے ہین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے استری پرب گیان اُپدیش کرنا بدرجی کا۔ تیسرا ادھیاے۔

چوتھا ادھیاے

گیان اُپدیش کرنا بدرجی کا راجہ دھرتراشٹ کو

راجہ دھرتراشٹ نے بدرجی سے کہا کہ ہے تتو درشی (حقیقت شناس) بھائی تم نے مجھ کو بہت اچھا اُپدیش
کیا تمھارے گیان بھرے بچنون سے میرا ہردا ترپت نہین ہوا ہے ایسا ہی موکش دینے والا اُپدیش اور بھی
کیجیے بدرجی نے کہا گیانی لوگ اِس سنسار کو مارگ کہتے ہین جیسے کہ منش بار بار گربھ مین آن کر نواس کرتا ہے
اور اسی راستہ ہو کر چلا جاتا ہے اسلیے اِسکو مارگ کہا یہان چلنے والون مین سے جو کوئی تھک جاتا ہے وہ
فدہ ارام سے کر آگے چلتا ہے اور گھن بن یعنی گنجان جنگل بھی اِسکا نام ہے استھاور جنگم جیون چلا تمان

چکر ہے جو برابر گھوم رہا ہے پنڈت لوگ اس گھن بن انھوا مارگ کی اچھا نہین کرتے شریر دھاریون کے شریر اور چت کے روگ بہت ہین وہ سرپ کے سمان ہین بے عقل لوگ اُن سے دُکھ پانے والے اور گھایل بھی ہوکر بیاکل نہین ہوتے جب منش اُن روگون سے چھوٹتا ہے تب روپ اور رنگ کے ناش کرنے والی جرا اوستھا (بڑھاپا) دبالیتی ہے جو شبد. روپ رس اور سپرش (احساس) طرح طرح کی سُگندھون سے بھی ادھار رہت بے سہارے بڑی کیچڑ مین چارون طرف سے ڈوبا ہوا ہے پورا برش چھ رت بارہ مہینے دونون اندھیرے اوجیلے پکش دن رات اُسکے روپ اور اوستھا کو گھٹاتی ہین یہ کال کی ندھ (سمپت) ہے مورکھ لوگ اِسکو نہین جانتے ہین یہ شریر ایک رتھ سمجھو چِتا (فکر) انکا سارتھی (رتھ بان) ہے اندریان گھوڑے ہین کرم بُدھی اُس رتھ کی باگڈور ہے جو پرش اُن گھوڑون کے پیچھے دوڑتا ہے وہ اِس سنسار چکر مین چکر کھا رہا ہے جو منش اندریون کا جیتنے والا ہے وہ اُن کو بُدھی سے اپنے بس مین رکھتا ہے وہ اِس سنسار چکر سے نکل جاتا ہے پھر اِس چکر مین نہین پھنستا ارتھات وہ لوٹکر نہین آتا ہے موکش پاتا ہے وہ اپنی اچھا نوسار سنسار مین آتے بھی ہین پرنت گھومتے ہوے موہ کو نہین پراپت ہوتے ہین اسیلئے گیانی پرش اِس سنسار سے موکش پانے کا جتن کرے وہی منش بدھی مان سمجھا جاتا ہے سنسار مین ہزارون خواہش انسان کے دل مین بسی رہتی ہین اُن سے من کو کبھی شانتی نہین ہوتی ہے اندریون کو جیتنے والا پرش کرودھ اور لوبھ سے رہت سچ بولنے والا ہی شانتی پاتا ہے طرح طرح کے افکار دنیوی گیان سے ہی دور ہوتے ہین ان روگون کی اوشدھی نہ تو پراکرم ہے نہ دھن ہے اور نہ کوئی متر اور بیگانہ - اہنسا اور اچھی پرکرتی اور اندریون کو جیتنا یہ تینون برہم کے گھوڑے ہین جو منش موت کے بھے کو تیاگ کر سیتل کرون سے سنجکت چت روپ رتھ پر سوار ہے وہ برہم لوک کو پاتا ہے جو منش سب جیوون پر کرپا کرتا ہے وہ اوتم استھان پاتا ہے یہ بات جگ کرنے اور برت رکھنے سے بھی پراپت نہین ہوتی جو پرانیون کے اوپر دیا کرنے سے ملتی ہے سب پرانیون کو اپنا اپنا جیو آتما پیارا ہے اسیلئے گیانی لوگ سب پر کرپا کرتے ہین اور وہی برہم کو پراپت ہوتے ہین نہین تو ہزارون منش موہ جال مین پھنسے ہوے سنسار چکر مین گھوم رہے ہین -

اتی سری یام کرت مہابھارتے استری پرب - چوتھا ادھیاے -

پانچوان ادھیاے

بیاس جی کا راجہ دھرتراشٹ کو سمجھانا

بیشم پاین جی نے کہا کہ بدّر جی کے بچن سُنکر راجہ دھرتراشٹ اپنے پترون کے شوک مین پرتھمی پر گر پڑا نوکر چاکرون نے پانی سے مُنھ دھویا اور کچھ چھڑکا پنکھے سے ہوا کرنے لگے۔ تھوڑی دیر بعد ہوش آیا تب بیاس جی نے کہا کہ ہے راجہ! اِس سنسار مین جیون مرن سوچنے جوگ نہین ہے کال آن پہونچا تھا تمھارے پترون کو ایسی ہی بدھ آئی کہ بڑے بڑے راجاؤن کو اکٹھا کرکے دھرم راج یدھشٹر سے بیر بھاد کر لیا اُس مہاتما نے تو پانچ گاؤن پر سنتوش ... ہے بھرت بنسی پتر تم شاستر جاننے والے دھرم ارتھ مین کشل ہو۔ کوئی بات ایسی نہین ہے جو تم نہین جانتے۔

کر لیا تھا پرنت پاپی پُتر درجودھن نے راج ہٹ سے وہ بھی نہین دیے - اب ایسے پُتر دن کا سوچ نہین کرنا چاہیے
دوسرے اُنھون نے کشتری دھرم مین پران تیاگے مُرگ ملا دیکھو مین نے بھی تم کو بہتیرا سمجھایا تم نے نہین مانا مین نے
جو دیوتاؤن کا کارج سُنا وہ تم کو سناتا ہون جو دھیرج آجاوے - ایک دن مین دیو راج اِندر کی سبھا مین گیا
وہان سب دیوتا بشن جی رودر جی برھما جی سمیت اکٹھے بیٹھے تھے دیوتاون کے سواے دیو رشی نارد اور بڑے بڑے
رشی مُنی بھی وہان بیٹھے تھے اور پرتھی بھی اُس سبھا مین اپنے روپ سے براجمان تھی اُس نے بشن بھگوان سے
یہ بچن کہا کہ آپ نے برہم لوک مین جس کارج کرنے کی پرتگیا کری تھی وہ اب کیجیے تب بشنو جی مسکرا کر بولے کہ
دھرتراشٹ کے سو بیٹے اُن مین درجودھن بڑا ابتیا پرسدھ ہے وہ تیرا کارج کریگا کورکشیتر بھومی مین بہت سے
راجہ اکٹھے ہو کر دُردھ استرون سے پرسپر جُدھ کرینگے اور گھور سنگرام مین ہے دیوی تیرا بوجھ ہلکا ہو جاوے گا
ارتھات جو کو کرمی پاپ روپ راجا اور دُشٹ منشون سے تمھارے اوپر بہت بوجھ ہو گیا ہے وہ ہلکا ہو جاویگا
ہے راجہ دھرتراشٹ وہ تیرا پُتر سنسار کے ناش کے کارن کلجگ انس درجودھن گاندھاری کے اُدر سے اوتپن
ہوا جو کرودھ اور چنچل کا ابھیاسی دُکھ سے بچے ہونے والا تھا دیو جوگ سے اِس کے بھائی بھی ویسے ہی کرودھی
اور شانتی سے رہت پیدا ہوے اور ویسے ہی شکنی اُسکا ماما اور بڑا متر کرن دُشٹ آتما پاپ کرنے والے ملگئے
اور ویسے ہی نوکر چاکر اُنکو مِل گئے اُن سبھون کے پاپ سے لاکھون راجہ مہاراجہ اور ان گنت سینا ماری گئی اور
پرتھی کا بوجھ ہلکا ہو گیا - ہے راجہ دھرتراشٹ تیرے پُتر مہاتما پانڈو بڑے شور بیر ہین جنکے ہاتھ سے یہ سارا
سنسار مارا گیا پہلے جب راجسو جگ راجہ جُدھشٹر نے کیا تھا اُس سمے راج سبھا مین نارد جی نے کہا تھا کہ ہے
راجہ کورو اور پانڈو کچھ کال تبیت ہونے پر پرسپر مارے جاوینگے - یہ گپت بات مین نے تجھ سے کہی ہے اب ارجن
اپنے پرانون پر دیا اور پانڈون پر پریت کرو جس سے دیو کے کرم کو مان کر شانتی ہو - مین نے یہ بات پہلے بھی
سُنی تھی کہ کورو اور پانڈون کا بڑا بھاری جُدھ ہوگا مجھ سے گپت بات کے کہنے پر دھرم راج کے پُتر جُدھشٹر نے
کورون کے جُدھ نہ ہونے مین بہت اُپاے کیے پرنت دیو بڑا پربل ہے وہ کسی جیو دھاری سے اُدلنگھن کرنے
جوگ نہین ہے - ہے دھرماتما راجہ تم پرانیون کی گتی جان کر ایسا شوک کیون کرتے ہو دھرماتما راجہ جُدھشٹر
تمھارے شوک کے دور کرنے کو اپنے شریر کو بھی تیاگ کر سکتا ہے وہ پشودن پر بھی دیا کرتا ہے اُس نے تو
بہت جتن کیے کہ کسی پرکار جُدھ نہ ہووے پرنت تم نے اُسکا کہنا نہین سُنا جو بھاوی تھی وہ ہو کر رہی - راجہ
دھرتراشٹ بیاس جی سے کہنے لگا کہ ہے پتا مین دھیرج کر کے پرانون کو رکھونگا اور شوک نہین کرونگا -
بیاس جی اُسی استھان مین گپت ہو گئے -

اِتی سریرام کرت مہابھارتے راجہ دھرتراشٹ شوک بیاس جی کا دھیرج دینا - پانچوان ادھیاے -

چھٹا ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا اپنے پروار سمیت ہستناپور سے نکلنا استھان - کرت برما کرپاچارج کا ملنا

بھیشم پائن جی نے کہا کہ بیاس جی کے گپت ہو جانے پر سنجے نے بدر جی سے کہا کہ تمھارے بیٹے ہونے بھائی متر

پُتر سب راجکمار اور راجہ مہاراجہ اِس گھور جُدھ مین مارے گئے ہین اب اُن کا کرم سادھانی سے کرو راجہ
دھرتراشٹ شوک سے پرتھی پر مورچھاگت پڑے ہین تب مہاتما بدرجی آئے اور اپنے بھائی راجہ دھرتراشٹ
سے بولے کہ ہے مہاراج جنکا آپ شوک کرتے ہین وہ تو سنگرام مین شریر تیاگ کر پرم گتی کو پاکر سُرگ مین پہونچے
اُنکا سوچ اور شوک کرنا اوچت نہین ہے جب کال آتا ہے تو بالک اور برِدھ کو نہین دیکھتا ہے بھیشم پتامہ
اور درونا چارج - راجہ شَل آدِک جو بید پاٹھ کرنے مین پرم چتر تھے اُنھون نے کشتری کرم کرکے شُبھ گت پائی
اب اُن کو جل دان دو یہ سمان شوک کرنے کا نہین ہے - راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ بھائی سواریان تیار کراؤ
بدرجی نے اُسی وقت رتھ پالکی منگانے کے لیے آگیا دی سواریان آن موجود ہوئین اُن مین رانی گاندھاری
اور کنتی اور دھرتراشٹ کے بہت سے بیٹون کی جوان استریان اور کنبے کی بدھوا استریان بال کھولے آبھوشن
رہت ایک بستر سفید دھارن کیے ہوے روتی بلاپ کرتی ہوئین سوار ہوکر راجہ دھرتراشٹ کے پاس آئین -
جنھے جے وہ پرم سندر استریان جنکے سروپ کو کسی نے آجتک نہین دیکھا تھا - شوک مین پریورن اور منشیون
کے سامنے بلاپ کرتی ہوئی آئین اور راجہ دھرتراشٹ کو دیکھ کر بہت ہی بلاپ کرنے لگین اُس سمے راجہ دھرتراشٹ
کے پاس بیٹھے ہوے بدرجی نے اپنے گیان کے بچنون سے اُن کو دھیرج دیا اور سب مل کر رتھون اور پالکیون
مین سوار ہوئین اور راجہ اور بدرجی اور سنجے سمیت وہ ٹبر اسموہ رنواس کا وہان سے چلا اُس سمے سارے
نگر کے لوگ بالک برِدھ تُرن سب راجہ کے رنواس کا شوک دیکھ کر بلاپ کرتے ہوے ساتھ ہولیے بہت سے
برہمن بیوپاری ساہوکار رئیس بھی راجہ کے ساتھ ہولیے - ایک کوس شہر سے چلے ہونگے کہ سامنے سے کرپاچارج
اسوتھامان کرت برما تینون مہارتھی آتے ہوے دکھائی دیے اور پاس آن کر مہاشوک سے پیڑت آنکھون سے
آنسو بہاتے ہوے پہلے ہی راجہ دھرتراشٹ اور بدرجی کو رتھ مین بیٹھے ہوے دیکھ نمسکار اور بھادی کی پربلتا
کہکر یہ بچن بولے کہ ہے مہاراجہ دھرتراشٹ آپ کے پُتر پوتے راجہ درجودھن آدک سب پُتر اور متر راجاؤن
سمیت سنگرام مین جُدھ کر کے بیکنٹھ کو سدھارے اور آپ کی ساری سینا رن بھوم مین ماری گئی ہم تین آدمی
بچکر آئے ہین اب جو کچھ آپ آگیا کرو وہی کرین - ہے مہاراج ہمنے راجہ درجودھن آدک شور بیرون کو بھیم سین
ارجن کے ہاتھ سے چھل سے مارا ہوا سنکر رات کے سمے سوتے ہوے پانڈون کے شور بیرون کو دروپدی
کے پانچون پُترون سمیت دھرشٹ دومن اور سکھنڈی اور بہت سے راجاؤن اور اُن کے بیٹون کو سینا سمیت
مار ڈالا اور ایک اکشونی سے بشیش پانڈون کی بچی ہوئی سینا کو مار وہان سے بھاگ کر تمہارے پاس آئے ہین
اور پانڈو ہم سے بدلا لینے کے کارن ہمارے پیچھے پیچھے آتے ہین تینون مہارتھی اسوتھامان آدک یہ بچن کہکر
راجہ دھرتراشٹ کی پرکرمان کر کے پرسپرل کر الگ الگ ہوکر چل دیے - کرپاچارج ہستناپور کو کرت برما
اپنے دیش کو اسوتھامان بیاس جی کے آشرم کو چلے گئے - اِس پرکار وہ تینون پاپی پانڈون کا اپرادھ کر کے
بھے سے پیڑت ایک دوسرے کو ڈنڈوت پرنام کر کے چلدیے اسوتھامان کو پانڈون نے پاکر بجے کیا اور وہ من
اپنے سر کا دیکر بن کو بُری حالت مین چلا گیا جیسا ذکر اوپر کر چکے ہین -
اِتی سری رام کرت مہابھارت نے استری پرب . . راجہ دھرتراشٹ کا استریون سمیت گنگا جی کو جانا - چھٹا ادھیاے -

ساتوان ادھیاے

راستہ مین پانڈون کا دھرتراشٹ سے ملنا بھیم سین کی آہنی مورت کو دھرتراشٹ کا توڑنا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب راجہ جدھشٹر نے سنا کہ راجہ دھرتراشٹ اپنے پترون کا مرن سنکر بہت سی استریون سمیت ہستناپور سے نکلے ہین تب سری کرشن جی اور اپنے بھائیون یویتس آدک اور ساتکی وسہدیو پسر جراسندھ جی سمیت راجہ دھرتراشٹ کی طرف چلا اور دروپدی اپنے پترون کے شوک مین بہت بیاکل اور بیقرار اپنے ساتھ بہت سی استریون پانچال دیشی کو جنکے پت اور بھائی پتا مارے گئے تھے لیکر ان استریون کو دور سے دیکھتی ہوئی چلی جو راجہ دھرتراشٹ کے سامنے روتی ہوئی اور اونچا ہاتھ اٹھا کر چھاتی پیٹتی ہوئی آتی تھین اور وہ ہزارون استریان راجہ دھرتراشٹ کو گھیرے روتی اور بلاپ کرتی یہ کہتی تھین کہ راجہ جدھشٹر کی وہ دیا اور کوملتا اب کہان گئی جو بھائی بھتیجون ۔ بیٹون ۔ بھانجون ۔ گوروؤن کو اُس نے مار ڈالا ۔ سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے مہاراج راجہ جدھشٹر اور سری کرشن مہاراج آپ سے ملنے آتے ہین ۔ راجہ رتھ سے اتر کھڑا ہوا اور پہلے سری کرشن جی سے بہت پریت پوربک ملا پھر پانڈو سواریون سے اُترے ۔ ہے راجن راجہ جدھشٹر نے ان استریون کا بلاپ سنکر النگمن کرکے راجہ دھرتراشٹ اپنے تاؤجی کو نمشکار کی اور چرن پکڑکر یہ کہا کہ ہے پتا مین جدھشٹر ہون آپ کو بارم بار ڈنڈوت کرتا ہون راجہ دھرتراشٹ بہت پریت سے جدھشٹر اور ارجن سے ملے پھر اپنے پترون کا ناش کرنے والے اور ہردے کو جلانے والے بھیم سین سے ملنا چاہا سری کرشن مہاراج انترجامی نے راجہ دھرتراشٹ کی بُری بھاونا بچار کر بھیم سین کی وہ لوہے کی مورت جو درجودھن نے بنوائی تھی اور جگ بھوم مین جسکا آواہن کیا تھا پہلے ہی منگالی تھی اور اسکو اچھے بستر پہنا دیے تھے ۔ راجہ جدھشٹر اور اسکے بھائی نہین جانتے تھے کہ سری کرشن مہاراج نے یہ لوہے کی مورت کیون منگائی ہے اور بستر ابھوشن سے اسکا سنگار کیون کررہے ہین جب راجہ نے بھیم سین کو پکار کر ملنا چاہا تو سری کرشن جی نے بھیم سین کا ہاتھ پکڑکر روک لیا اور وہ لوہے کی مورت راجہ کو پکڑا دی اس اندھے دشٹ بھاونا والے اور ساٹھ ہزار ہاتھی کا بل رکھنے والے راجہ دھرتراشٹ نے اس لوہے کی مورت کو بھیم سین جان کر توڑ ڈالا اور اپنی گھایل چھاتی سے خون گرایا اور کرودھ مین اشکت راجہ دھرتراشٹ جیسے ٹوٹا ہوا تاڑ کا درخت ہوا سے گر پڑتا ہے ویسے بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑا ۔ سنجے نے اسکا ہاتھ پکڑکر اٹھایا اور کہا کہ ہے راجن تم کو ایسا نہین کرنا چاہیے تھا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے استری پرب راجہ دھرتراشٹ کا بھیم سین کی لوہے کی مورت کو شوک سے توڑ ڈالنا ۔ ساتوان ادھیاے

آٹھوان ادھیاے

پرسپر پانڈون اور راجہ دھرتراشٹ کا ملنا دھرتراشٹ کا بھیم سین کی لوہے کی مورت کو بھیم سین سمجھ کر توڑ ڈالنا سری کرشن مہاراج کا راجہ کو سمجھانا پھر رانی گاندھاری و کنتی و دروپدی کا بلاپ کرنا

ہے راجہ جنمے جے جب راجہ دھرتراشٹ کو ہوش آیا تب دھرتراشٹ پکارا کہ ہاے بھیم سین ہاے بھیم سین ارتھات بھیم سین کے مارنے سے پیڑامان (رنجیدہ) ہوا تب سری کرشن جی بولے کہ ہے راجہ۔ بھیم سین تمھارے ہاتھ سے مارا نہین گیا ہے وہ پرالبدھ سے بچ رہا ہے تم نے وہ لوہے کی مورت بھیم سین کی توڑ ڈالی جو تمھارے بیٹے درجودھن نے جگ بھوم کے لیے بنوائی تھی۔ ہے راجن آپ کو کرودھ مین اشکت دیکھ کر مین نے بھیم سین کو موت کے منھ سے بچا لیا ہے۔ تمھارے سمان کوئی بلوان نہین ہے۔ کوئی منش تمھاری بھجا مین آن کر نہین بچ سکتا ہے جیسے موت کو پراپت ہو کر کوئی منش جیتا نہین چھوٹ سکتا ہے اسی پرکار سے تمھاری بھجاؤن مین آیا ہوا کوئی منش جیتا نہین رہ سکتا ہے تمھارے چت نے تیر شوک سے دھرم کو چھوڑ دیا اسلیے مین نے وہ لوہے کی مورت بھیم سین کی تمھارے سامنے کر دی تھی اور تم نے اسکو توڑ ڈالا۔ تم بھیم سین کو کیون مارنا چاہتے تھے آپ کو جوگ نہین ہے کہ بھیم سین کو مارو تمھارے بیٹے درجودھن اور اسکے بھائیون کی ادستھا پورن ہو گئی تھی اس کارن انھون نے میرے کہے کو بھی نہ مانا آپ ان سب باتون کو بچار کرو۔ بشمپاین جی نے کہا کہ ان باتون کے ہونے پر نوکر چاکر راجہ کے گنگا اشنان کرانے کے لیے آگئے۔ اور دھرتراشٹ نے اشنان کر لیا۔ باسدیو جی نے کہا کہ ہے راجہ آپ نے بید۔ اور شاستر اور راج دھرم کو پڑھا ہے شدھ راجاؤن کے دھرم سنے۔ آپ نے بھیشم پتامہ۔ درونا چارج جی۔ بدرجی اور سنجے کا بچن نہین مانا مین نے کئی دفعہ کہا پرنت آپ نے میرا کہا بھی نہ مانا جو پرش اپنے ہت کی بات کو نہین مانتا ہے وہ پیچھے تمھاری طرح سے پچھتایا کرتا ہے تم درجودھن کے کہنے مین آن کر دھرم سے بیکھ ہو گئے۔ پانڈون کے باپ دادا کا راج آدھا بانٹ کر نہین دیا۔ دروپدی کو سبھا مین بلا کر ننگا کرنا چاہا اسوقت بھیم سین نے درجودھن کے مارنے کی پرتگیا کری تھی اسکو پورن کیا کچھ ادھرم نہین کیا باسدیو جی کے بچن سنکر راجہ دھرتراشٹ کہنے لگا کہ کیشو جی آپ سچ کہتے ہین تیر بلوان تھے موہ کے سبب سے مین نے مہاتماؤن کا کہنا نہ مانا پھر کیشو جی سے کہا کہ مین اب پانڈون سے بھی ملا چاہتا ہون وہ کہان ہین جلد مجھ سے تو ملا انکو بھی ملاؤ۔ بھیم سین۔ ارجن۔ نکل۔ سہدیو وہان بیٹھے تھے سری کرشن جی نے کہا کہ یہ چارون بھائی آپ کے چرنون مین نسکار کرتے ہین راجہ دھرتراشٹ نے ہاتھ پسار کے بھیم سین۔ ارجن آدک کو پیار سے چھاتی سے لگایا اور کلیان ہو کلیان ہو کہکر آشیرواد دی۔ پھر گاندھاری رانی کے پاس پانچون بھائی کیشو جی کے ساتھ راجہ دھرتراشٹ کی آگیا لے کر گئے اس نے اپنے پترون کے مارنے والے پانڈون کو سراپ دینا چاہا۔ بیاس جی اس رانی کی دشٹ بھاونا کو اپنے تپ کے بل سے جان کر گنگا جی اشنان کر کے آچمن لے کر آن پہونچے اور سب منشون کے من کی بھاونا کو

جان کر وہان آ بیٹھے اور سراپ دینے کے سمے کال کی شانتی کو مہا پتنی رانی اپنے پتر بدھو سے بولے کہ ہے گاندھاری دھرماتما پانڈون پر کرودھ مت کرو اور اپنے سراپ کے بچنون کو روک کر میری بات سنو کہ جدھ ہونے سے پہلے بجے ابلاکھی پانڈون نے تم سے پوچھا تھا کہ ہے ماتا جدھ کی آگیا دو تم نے کہا کہ اچھا تم جدھ کرو ہے پتر جدھر دھرم ہے اُسی طرف جے ہے - ہے کلیانی مین تمھارے بچن کو یاد کر کے متھیا ہونے والا نہین جانتا ہون تم اپنے بچنون کو یاد کر لو - سری کرشن جی نے رانی گاندھاری کو سمجھایا اور یہ کہا کہ تم سے آگیا لے کر پانڈون نے جدھ کیا اور انھین بچن کے انوسار ان پانڈون نے بڑا گھور جدھ کر کے بجے پائی ہے پہلے تم نے آشیر واد دے کر آگیا دی رب تم چھما نہین کرتی ہو - دھرم کو تیاگ کر ایسی دشا مین پر اپت مت ہو گاندھاری بولی کہ ہے بھگون مین گن مین دوش نہین لگاتی ہون پرنت سو پتر ون کے شوک مین میرا چت بہت بیاکل ہو رہا ہے جیسے یہ پانڈو رانی کنتی سے رکشا جوگ ہین ویسے ہی مجھ سے - درجودھن - شکنی - کرن کے دوش سے کورون کا ناش ہو گیا اس مین جدھشٹر - بھیم سین - ارجن - نکل - سہدیو کا دوش نہین ہے - کورو لوگ پہلے اور راجا اور بلشون کے ہاتھ سے مارے گئے - ہے باسدیو جی بھیم سین نے یہ ادھرم کیا کہ گدا جدھ مین درجودھن کے نابھ سے نیچے کے انگ کو گھایل کیا یہ دھرم جدھ نہین ہے - اس بات کو سنکر مجھے کرودھ آیا تھا آپ جے اور بھگوان بیاس جی کے بچن کو سن کر مین کبھی ادھرم کو گرہن نہین کرونگی اس بات کو سنکر بہت نمرتا سے بھیم سین بولے کہ ہے ماتا دھرم ہو یا ادھرم مین نے اپنے شریر کی رکشا سے ایسا کرم کیا جو دھرم سے گدا جدھ کرتا تو مہا بلی درجودھن سے مین کبھی نہین جیت سکتا تھا آپ نے دیکھا ہے کہ درجودھن نے ادھرم سے راجہ جدھشٹر کو چھل کے جوے مین جیت لیا اور ہم کو ادھرم سے ٹھگا پھر ساری سینا کے مارے جانے پر اکیلا درجودھن مجھ کو مار کر راج کو پاتا اس کارن سے درجودھن کو مین نے جس طرح ہو سکا مارا ہی ٹکھ سمجھا جانگھ توڑنے کی یہ بات ہے کہ آپکے سامنے درجودھن نے راج سبھا مین رانی دروپدی رجسولا کو ایک بستر دھارن کیے بال کھینچتے ہوے بلایا اور اپنی جانگھ دکھا دکھا کر اُسکو کہا کہ یہان بٹھاؤنگا - مین اُس سمے دھرم راج کے بچے سے چپ بیٹھا ہوا درجودھن دوساسن پرات کامی کی انیت کو دیکھتا رہا نہین تو اُسی سبھا مین جنگھا درجودھن کی توڑ ڈالتا مین نے اُسی وقت پرتگیا کر لی تھی کہ درجودھن کی اسی جانگھ کو جو بارم بار اپت دکھی دروپدی کو دکھاتا ہے توڑونگا - ہے ماتا مین نے تو اُس پرتگیا کو پورن کیا ہے پھر گاندھاری نے کہا کہ ہے بھیم سین تو نے اندھے راجہ کی لاٹھی ایک پتر کو بھی سو پتر ون مین سے باقی نہین چھوڑا جس نے تھوڑا اپرادھ کیا تھا اُس ایک کو تو اوش چھوڑ دینا چاہیے تھا جو اِس بردھ اوستھا مین ہم راجا رانی دونون سنتان واسے تو کہلاتے راجہ کو شبیش کرودھ اسی بات کا تھا جس کارن اُس نے تیری لوہے کی مورت کو توڑ ڈالا بشیم پاین جی کہنے لگے کہ اُس سنتان رہت رانی نے ایسے ایسے بچن دکھ سے بھرے ہوے کہکر پوچھا کہ جدھشٹر کہان ہے راجہ نے مدھر بچن سے کہا کہ ہے دیوی مین بردھ جدھشٹر تمھارے پتر ون کو مارنے والا - سنسار کے ناش کا مول - نردئی - سراپ کے جوگ ہون آپ مجھکو سراپ دین کیونکہ سوہرد جنون کے شترو کو اب راج اور اُسکے سکھ سے کیا پریوجن رہا - یہ بچن نمرتا سنجگت راجہ جدھشٹر کے سنکر رانی گاندھاری اُس بھے بھیت سمیپ پہونچنے والے جدھشٹر سے جو جھک کر چرنون مین گرنا چاہتا تھا کچھ

نہین بولی اور دونون ہاتھ راجہ جدھشٹر کے جو رانی کے چرنون کو اسپرس کرنے کے لیے آگے آئے اُن کے ناخن کو اپنے درشٹ پٹ انتر سے رانی نے دیکھا وہ ناخن اُسکے درشٹ پڑتے ہی نیلے بُری صورت کے ہوگئے بسبب نابینا ہونے راجہ دھرتراشٹ کے رانی گاندھاری بھی اپنے آنکھون پر پٹی باندھا کرتی تھین وہ پٹی رونے اور بلاپ کرنے سے ذرہ ہٹ گئی تھی اِس سبب سے رانی گاندھاری کی درشٹی جدھشٹر کے ناخن پر پڑی وہ جل کر نیلے اور سیاہ ہوگئے دھوان سا اُٹھنے لگا یہ حال دیکھ کر ارجن تو سری کرشن جی کے ساتھ ایک طرف کو چلا گیا اور نکل۔ سہدیو بھی وہان سے بھاگ گئے۔ تھوڑی دیر مین راجہ جدھشٹر ساشٹانگ ڈنڈوت کرکے اُٹھا تب رانی گاندھاری نے پانچون بھائیون کو بلا کر ماتا کے سمان دھیرج دیا اور یہ کہا کہ تمھاری ماتا رانی کنتی چودہ برس سے تمھارے شوگ مین بہت دکھی ہمارے ساتھ رہتی ہین اب تم پانچون بھائی اُن کے پاس جلدی چلو وہ انتظار مین ہین اسیلیے وہان سے پانچون بھائی اپنی ماتا کنتی کے پاس گئے اُس دکھی ماتا نے بہت دنون کے پیچھے اپنے دھرماتما پترون کو دیکھا تھا بہت شوک سے گرنے لگی اور اپنے پانچون پترون کے شریر کو جو بہت ہی گھایل ہو رہے تھے ہاتھ لگا کر پیار کرکے نیترون سے جل برسانے لگی اور پھر رانی دروپدی کو جو اپنے بیٹون کے شوک مین پرتھوی پر پڑی ہوئی روتی تھی دیکھا دروپدی بولی کہ ہے ارئے (ساس) تمھارے پوتے ابھمنیو آدک بہت دنون سے دکھائی نہین دیتے کہان گئے تمھارے دیکھنے کو کیون نہین آتے ہین مجھ پترون سے رہت استری کو اب راج سُکھ سے کیا پریوجن رہا۔ ماتا کنتی نے اپنی پتربدھو کو اُٹھا کر ہردے سے لگا پیار کرکے بہت دھیرج دیا اور اپنے سب بیٹون اور دروپدی کو لے کر گاندھاری کے پاس گئی گاندھاری نے دروپدی کا بُرا حال دیکھ کر کہا کہ ہے پتری ایسا شوک نہین کرنا چاہیے مجھے بھی دیکھو یہ سنسار ناش مان ہے اور سبھے کے بیرت ہونی کو دیکھو کیسا کٹھن سمان آگیا ہے جو مہاتما بدرجی کہتے تھے وہ آنکھون کے آگے آیا جو بھاوی تھی وہ ہو کر رہی میرے پرادھ سے اپنے سارے کُل بلکہ سنسار کا ناش ہوگیا۔

اتی سری آم کرت مہابھارتے استری پرب جدھشٹر آدک پانڈون کا رانی گاندھاری اور کنتی سے ملنا آٹھوان ادھیاے۔

نوان ادھیاے

رانی گاندھاری کا سری کرشن جی کو سراپ دینا کہ چھتیس (۳۶) برس پیچھے تمھاری ماتا بھی میری سمان رویگی

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ وہان بیٹھی ہوئی رانی گاندھاری نے مہرشی بیاس جی کے بردان سے اُس گھور جدھ کی برتمان دشا کو دب نیترون سے دیکھا اور بہت بلاپ کیا۔ جو رن بھوم کا حال تھا یعنی جسطرح مرتک شریر ردھر مجا مین پت سر کٹے ہوے پڑے تھے اور گھوڑے ہاتھی مرے ہوے ٹوٹے ہوے رتھ اور گیدڑ آدک پشودن سے کھائے ہوے سب کو بیاس جی کی کرپا سے گاندھاری نے دیکھا۔ پھر راجہ

سہ نوٹ۔ چون چشم گاندھاری بستہ میبود درینوقت از یک گوشہ پارچہ کہ چشم بستہ بود واند کے دور شدہ نظر گاندھاری بر یک ناخن پائے راجہ جدھشٹر افتاد ناخن بےحال سوختہ و نابود شد

دھرتراشٹ پانڈون اور سری کرشن جی کو لے کر معہ سب استریون کے کوروکشیتر گئے بہت مول کے رتھ اور
پالکیون سے اُتر کر اُن استریون نے جنکے پت اور پتا - بھراتا - جاماتر - بھانجے - بھتیجے رن بھوم مین مرے پڑے تھے
اُن کو دیکھ دیکھ کر مہابلاپ کیا کوئی اُن مرتک شریرون سے لپٹی جاتی تھی کوئی اُن کے شریرون کی انتڑیان اور
رودھر سے لپت سر کہین اور دھڑ کہین پڑا ہوا دیکھ کر سر پیٹ رہی تھین کوئی پرتھی پر پڑی ہوئی اپنے پت کی صورت
اور گُن یاد کر کے رو رہی تھی اُن ترن استریون نے اُس رن بھوم کو سر پر اُٹھا لیا گاندھاری نے سری کرشن جی
سے کہا کہ ہے گوبند جی ایسا رن بھوم دیکھ کر میرا کلیجہ باہر نکلا پڑتا ہے میرے سو پتر اور بھائی بھتیجے داماد جن کے
سر کہین اور دھڑ کہین رودھر اور مجا مین لپت جنکو گیدڑ - کاگ - کلنگ - چیلون - کون نے کھا لیا ہے دیکھکر
چت ٹھکانے نہین رہا ہے - یہ میرے بیٹون کی جوان استریان بال کھولے سنگرام مین اپنے پت اور بھائی بندون
کو دیکھ دیکھ سر پیٹ رہی ہین میرا جیونا مرنے سے بُرا ہو گیا جو کدا پی میری موت بھی آجاتی تو مین یہ دُکھ اپنی
آنکھون سے نہ دیکھتی - میرے پُتر ترن سندر روپ والے بہت مول کے بستر ونکے بچھونے پر سوتے تھے وہ آج
پرتھی پر پڑے ہوے ہین گیدڑ آدک پشو اُن کے پانون گھسیٹ گھسیٹ کر اُن کا ماس کھا رہے ہین - یہ جیدرتھ
میرا جاماتر اور راجہ شل اور کرن برکھ سین اور شور بیر بہت مول کے ابھوشن بازو بند پہنے ہوے پرتھی پر پڑے ہین
صورت نہین پہچانی جاتی ہے اسی طرح سب پترون اور راجاؤن کو دیکھتی ہوئی گاندھاری وہان گئی جہان درجودن
جنگھا ٹوٹا ہوا پڑا تھا اُسکو دیکھ کر گاندھاری نے بہت بلاپ کیا - پھر کرن اور شل اور سکنی کو دیکھتی ہوئی ابھمنون
کو جا کر دیکھا جو کورون کی سینا مین چھ مہارتھیون کے ہاتھ سے مارا گیا تھا پھر درونا چارج و راجہ دروپد و راجہ براٹ
و دہرشٹ دومن و راجہ بالہیک و بھورسروا آدک مشہور راجاؤن کو دیکھتی ہوئی جہان بھیشم جی مہاراج سر شیّا پر
براجمان تھے وہان گئی اور شوک مین بہت پچھتان کہنے لگی کہ اس دیوبرت کے شریر چھوڑنے پر دوسرا کوئی پُرش
ایسا نہین ہے جو دھرم اور شاستر اور بیدون کی ریت ہم کو بتاویگا اسی طرح اپنے پتر بدھوؤن کے ساتھ سب کو مرا ہوا
دیکھ کر گاندھاری اتینت شوک مین بیاکل باسدیو جی سے کہنے لگی کہ ہے کیشو جی آپ نے جان بوجھ کر پانڈون کو
نہین روکا اگر آپ اُن کو روکتے تو سنسار کا ناش نہین ہوتا اسلیے مین تم کو سراپ دیتی ہون کہ جیسے اس سمے میرے
پترون کی ترن استریان اپنے پت - بھراتا - بندھو آدک کو روتی پھرتی ہین اسیطرح تمھارے کل کا ناش بھی آج سے
چھتیسوین برس مین ہوگا اور اسی پرکار تمھارے بیٹون - پوتون - بھائی بھتیجون کی استریان سنگرام بھوم مین
اپنے اپنے بیٹون کو مرا ہوا دیکھ کر روتی پھرینگی اور جیسے کہ مین اپنے پترون کے شوک مین بیاکل ہو رہی ہون
ایسے ہی تمھاری ماتا بھی تمھارے شوک مین جنگل کے اندر روتی پھرینگی -

بھجن

بیاکل شوک بھئی گندھاری
व्याकुल शोक भई गंधारी ॥

پانچون پانڈو گئے شوک بس آگین کرشن مراری
جاے دیکھ دھرتراشٹ بدر کو اور کنتی مہتاری
जाय देख धृतराष्ट विदुर कों और कुन्ती महतारी
पांचो पांडव गये शोकबस आगे कृष्ण मुरारी

پڑے چرن بلکھائے نِند وشت بھیو شوک اتی بھاری

धृतराष्ट्र मिले राव युधिष्ठर दोउ भुजा पसारी
کین بلاپ پرسپر مل کے رووت بدھوا ساری

सुधि कर मरणा पुत्र अपने की राव भये कुविचारी
پوچھت کہان بھیم بل بیرا چھل سون ہم سُت ماری

आगे कर सूरत लोहे की मन विहंसे गिरधारी
توڑ مروڑ راو اتی جودھا مورت مہی پر ڈاری

पुनि रोवत भूपति बिलाप कर भयो मोह भ्रम भारी
مین لکھ رُچ تمھرے ہردے کی بھیم کین رکھواری

कृष्ण कहें नहिं दोष भीम को निज मरण गदा प्रहारी
چرن پکڑ کہے راو جدھشٹر ہے ماتا گندھاری

क्षमा करो तुम निज पुत्रन पर कहें कृष्ण बनवारी
پڑت درشٹی نیلے بھئے ناخن بھیو راو بھے بھاری

भागे चारों पांडव तहां से लख क्रोधित गंधारी
جاے دیکھ رن بھوم رانی تب سنگ سب بدھوا نار

देख दशा निज पति भ्रातन की रोवें सब नर नारी
نرکھ رانی گت نج پُترن کی دین شراپ بنواری

३६
छत्तिस बर्ष गये कुल नाशो जैसी बिथा हमारी
تم آدھین کہین مادھو جی جگ کی رچنا ساری

प्रथा लेख जग अपजश रानी निज अपराध बिसारी
تم نہین مانو کہو ہمارو رشی منی کہہ ہاری

होनहार बलवान हिये बसे जो श्रीराम बिचारी

دھرتراشٹ ملے راو جدھشٹر دواو بھجا پساری

परे चरण बिलखाय पांडु सुत भयो शोक अति भारी
سُدھ کر مرن پُترا پنے کی راو بھئے کو بچاری

कीन विलाप परस्पर मिलके रोवत विधवा सारी
آگے کر مورت لوہے کی من بہنسے گردھاری

पूछत कहां भीम बल बीरा छल सों मम सुत मारी
پُن رووت بھوپت بلاپ کر بھیو موہ بھرم بھاری

तोर मरोर राव अति जोधा मूरत महि पर डारी
کرشن کہین نہین دوش بھیم کو نج پرن گدا پرہاری

मैं लख रुच तुम्हरे हृदय की भीम कीन्ह रखवारी
چھما کرو تم نج پُترن پر کہین کرشن بنواری

चरण पकर कहे राव युधिष्ठर हे माता गंधारी
بھاگے چارون پانڈو تہان سے لکھ کرودھت گندھاری

परत दृष्टि नीले भये नाखुन भयो राव भय भारी
دیکھ دشا نج پت بھراتن کی رووین سب نرناری

जाय देख रन भूमि रानि तब संग सब विधुवा नारी
چھتیس برس گئے کل ناشے جیسے بتھا ہماری

निरख रानि गति निज पुत्रन की श्राप दीन बनवारी
پرتھا لیہو جگ اپجش رانی نج اپرادھ بساری

सम आधीन कहें माधो जी जग की रचना सारी
ہونہار بلوان ہیہ بسے جو سری رام بچاری

तुम नहीं मानो कह्यो हमारो ऋषि मुनी कह हारी

سری کرشن جی ہنسکر مسکراتے ہوے یہ بچن بولے کہ ہے رانی تم اپنے دوش کو میرے اوپر ڈالتی ہو جادون
کل کا ناش کرنے والا سوا ے میرے دوسرا کوئی پرتھی پر نہین ہے میری اچھا سے جو کچھ ہوتا ہے وہ ہوگا تم اپنا
تپ ناحق ناش کرتی ہو جادو لوگ میری اچھا سے ہی ناش ہونگے ۔ راجہ جدھشٹر اور ارجن ۔ بھیم سین آدک
پانڈون نے جب یہ سراپ رانی گاندھاری اور سری کرشن جی کا بچن سُنا تب اُن کو بہت شوک ہوا اور بیاکل
ہوکر اپنے جیون سے نراش ہوگئے۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے استری پرب گاندھاری کا سراپ سری کرشن جی کو دینا۔ نوان ادھیائے۔

دسوان ادھیاے

رانی گاندھاری اور سری کرشن جی کا سباد رانی کا سری کرشن جی کے سراپ کے بھے سے اُن کے سامنے سے بھاگ جانا راجہ جدھشٹر کا راجہ دھرتراشٹ سے تعداد شوربیرون کی برنن کرنا جو سنگرام مین مارے گئے

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب رانی گاندھاری نے شوک مین اشکت ہو کر سری کرشن جیو کو سراپ دے دیا تو سری کرشن جی نے اُسکے جواب مین کہا کہ جادون کل کا ناش کرنے والا سواے میرے دوسرا کوئی پرتھی پر نہین ہے جو مین چاہونگا وہ ہوگا تم اپنا تپ کیون ناش کرتی ہو - پھر سری کرشن جی نے گاندھاری سے کہا کہ اُٹھ اُٹھ شوک مین بیاکل مت ہو تیرے ہی اپرادھ سے کورون کا ناش ہوا ہے جو تو اس سے زیادہ مجھے کہے گی تو مین تجھے اور تیرے پت کو سراپ دونگا کہ دنیا اور پرلوک مین تمھارا بہت بُرا حال ہوگا جو تو دربدھی اہنکاری درجودھن اپنے پتر کو روکتی تو اتنے شوربیرون کا ناش کیون ہوتا تم اپنے دوش کو میرے اوپر کیون ڈالتی ہو - برہمنی نے تپ کے اوتپن ہونے والے گربھ کو دھارن کیا اور گئو نے بوجھ لیجانے والے کو اور راج پتری کشتری کی استری نے جدھ ابھلاکھی گربھ کو دھارن کیا جیسے مان باپ ویسے ہی سنتان اوتپن ہوتی ہے (اسکا مطلب یہ ہے کہ جیسے تم ادھرم کرنے والی ہو ویسے ہی تمھاری اولاد ادھرمی ہوئی) کیشو جی کا بچن سُنکر گاندھاری مون ہو رہی - اور اُن کے سراپ کے بھے (خوف) سے وہان سے بھاگ گئی راجہ دھرتراشٹ نے راجہ جدھشٹر سے پوچھا کہ ہے دھرم راج تم نے ساری سینا جیتی ہوئی بھی دیکھی بجے ہونے کے بعد بھی اُنکو دیکھا کتنے شوربیر اس سنگرام مین مارے گئے - راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے پتا ایک ارب چھیاسٹھ کروڑ بیس ہزار شوربیر اس سنگرام مین مارے گئے اور درشٹ نہ آنے والے منشون کی تعداد چوبیس ہزار ایک سو پینسٹھ ہے جنکا کچھ پتا نہین کہ کون کہان کے رہنے والے تھے - راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے مہاراج جو پرسن چت شوربیر سنگرام مین جدھ کر کے مارے گئے وہ سُرگ کو گئے اور جو اپرسن چت لڑکر مارے گئے وہ گندھرب لوک کو گئے اور جو رن بھوم مین نیت جانچنا کرتے بلکھ ہو کر شستردن سے مارے گئے وہ اور نیچے کے لوگون کو گئے جو اوتم کرم کشتری دھرم کو ماننے والے سنمکھ ہو کر مارے گئے وہ تونس سندیہہ بیکنٹھ کو گئے اور جو اس رن بھوم مین مارے گئے وہ اوتر کئورد دیش کو گئے -

انی سری رام کرت مہابھارتے استری پرب راجہ جدھشٹر کا - جو دھرتراشٹ سے تعداد شوربیرون کی برنن کرنا - دسوان ادھیاے

گیارھوان ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کی آگیا سے جدھشٹر کا شوربیرون کے نمت کریا کرم کرنا

راجہ دھرتراشٹ کہنے لگے کہ ہے پتر تم سدھون کے سمان کس گیان درشٹ سے دیکھتے ہو وہ مجھ سے کہو جدھشٹر

نے کہا کہ آپ کی آگیا انوسار مجھ بن مین گھومنے والے نے تیرتھ جاترا کر کے بارہ برس تپ کے بعد اِس انوگرہ کو پایا ہے۔ دیورشی۔ لومس رشی سے ملا اُن سے منو سمرتی کو پایا اور نِشچے کر کے پہلے سمے مین بن باس کر کے دبتیرون کو پراپت کیا دھرتراشٹ بولے کہ ہے بھرت بنشی جُدھشٹر تم ناتھ اور اناتھ لوگون کے شریرون کو بدھ سے انوسار داہ کرو جنکا سنسکار کرنے کی جوگ نہین ہے اور جِنکے اگنی یہان نیت نہین ہے دھرم کی ادھکتا سے ہم کس طرح کریاکرین جنکے شریرون کو گیدھڑ اور گِدھ۔ چیل۔ کوے کھینچتے ہین اُن کو کریاکرم سے لوک مِلینگے۔ راجہ جُدھشٹر نے درجودھن کے پروہت سوم سودھرمان وسوم رشی اور سوت سنجے اور بُدھمان بدرجی اور کیورو یوتس کو بلاکر کہا کہ تم ان سب رن بھوم مین مرے ہوے پرانیون کا کریاکرم کرو جس سے کوئی شریر اناتھ کے سمان ناش نہووے دھرم راج کی آگیا سے یہ سب رشی جنکا نام اوپر لکھا گیا چندن۔ اگر۔ کاٹھ۔ تل۔ گھرت۔ سگندھیان بہت سے مول کے بستر لکڑیون کے ڈھیر اور ٹوٹے ہوے رتھون چھکڑون اور نانان پرکار کے شستروں کو اکٹھا کر کے بڑے اوپاے سے اُنھون نے بڑے بڑے راجاؤن کا شاستر انوسار داہ کیا۔ راجہ درجودھن اور اُسکے سو بھائی راجہ شل۔ بھورے شروا۔ راجہ جید رتھ۔ ابھمنون۔ دوساسن اُسکے پتر لچھمن اور راجہ دھرشٹ کیت برہنٹ سومدت اور سرنجی دیشی راجہ کشیم دھنوان راجہ براٹ راجہ دروپد سکھنڈی دھرشٹ دومن پراکرمی یودھامنو اُتموجس کوشل دروپدی کے پتر سوبل کا پتر شکنی اچل برکھک اور راجہ بھگدنت کرودھ جگت سوبج پتر کرن پترون سمیت بڑے تیج دھاری کیکے دیشی مہارتھی ترگرت دیشی راچھسون کا راجہ گھٹوت کچ اور بک کا بھائی اَلمبش راجہ جل سندھ اور ہزارون راجاؤن کو گھرت کے دھار اسے ہومی ہوئی پرکاش مان اگنی مین اچھے پرکار داہ کیا کتنے ہی مہاتماؤن کے پتر جگ مین برتمان ہوے اور شام بید کے منترون سے گان کیا گیا راتری مین شام بید کی رچا اور استریون کے رونے کے شبدون سے سب جیون کا موہ ادھک برتمان ہوا وہ نردھوم اگنی آکاش مین درشٹ پڑی اور گرہ چھوٹے بادلون سے ڈھک گئی وہان پر نانان پرکار کے دیشون سے آنے والے جو اناتھ بھی تھے اُن سب کو اکٹھا کر کے تیل سنجکت لکڑیون کی چتاؤن سے راجہ کی آگیا انوسار سب کو داہ کیا تھا۔

اتی سری یام کرت مہابھارتے استری پرب سب راجاؤن اور شوربیرون کا داہ کرم کرنا۔ گیارھوان ادھیاے۔

بارھوان ادھیاے

کریاکرم کرنے کے سمے کُنتی ماتا کا جُدھشٹر سے کہنا کہ کرن تمھارا بڑا بھائی تھا اور جُدھشٹر کا شوک سے سراپ دینا

راجہ جُدھشٹر مہاراجہ دھرتراشٹ کو آگے کر کے سب کے ساتھ گنگا جی کو گئے اور وہان سری گنگا جی کے جل مین بستر اُتار کر پتا بھائی بیٹے۔ پوتے۔ بھانجے۔ داماد سب کو تلانجلی دی اور سب استریون نے روتے ہوے اپنے پتون کو جل دان دیا دھرمگت لوگون نے اپنے سُوہرد نشٹون کو بھی جل دان دیا پھر کُنتی نے اپنے پترون

راجہ جدھشٹر آدک سے کہاکہ وہ پرتاپ وان سورج کا پتر مہادانی راجاؤن مین آگے چلنے والا رن بھوم مین
پرانگ مکھ نہ ہونے والا کرن تمھارا اسگا بھائی تھا سورج دیوتا کی ورشٹ سے مجھ سے کنتی کے گربھ مین آکر
اوتپن ہوا تھا اس اپنے بڑے بھائی کا کرم اچھی طرح کرو اور تلانجلی دو۔ اسوقت پانچون بھائی اپنی ماتا کے
ایر تھیہ بچن سنکر کرن کو سوچتے ہوے بہت پرامان ہوے۔ راجہ جدھشٹر اپنی ماتا سے کہنے لگا کہ وہ مہاپراکرمی
دھنش دھاری کرن آپ کا پتر کیونکر ہوا جسکی بھجاؤن کے پرتاپ سے ہم کو آننت بھے رہا تم نے اس اگنی روپ
بھائی کو ہم سے کیونکر گپت رکھا جسکا بل پراکرم راجہ دھرتراشٹ کے بیٹون سے ایسا پوجا گیا جیساکہ ہم لوگ
ارجن کے بھج بل کی اوپاشنا کرتے ہین سب راجاؤن کے مدھ مین راجہ کرن کے سواے کوئی پرتاپ وان
نہین تھا۔ سب راجاؤن مین سریشٹ ہمارا بڑا بھائی تھا آپ نے اس مہاپراکرامی کو پہلے کیونکر اوتپن کیا تھا
بڑے شوک کی بات ہے کہ ہم آپ کے بھید گپت رکھنے سے مارے گئے ابھمنیون اور پانچال دیشی نشون کے
مارے جانے سے بھی ہم کو بڑا شوک ہوا پرنت کرن کا سوچ اب ہم کو بہت ہوا مین کرن کا سوچ کرتا ہوا اگنی مین
بیٹھا ہون یہ کہکر کرن کے پراکرم کو سوچ کر راجہ جدھشٹر روتا رہا اس سمے کنتی نے کرن کے پیدا ہونے کا برتانت
اپنے پانچون پترون کو سنایا راجہ جدھشٹر نے اپنے بھائی کرن کے نمت جل دان دیا اس جل دان کے پیچھے کرن
کی سب استریون کو اپنے گھر مین بلا لیا اور بارم بار یہی کہاکہ ماتا کے پاپ سے میرا بڑا بھائی کرن - ارجن کے
ہاتھ سے مارا گیا اسوجہ سے مین سراپ دیتا ہون کہ استریون کے چت مین جو گپت رکھنے کے جوگ بات ہے وہ بھی
گپت نہین رہیگی۔ راجہ جدھشٹر ایسا کہکر گنگا جی مین اشنان کرنے لگا اور اسکے ساتھ ہی سب نے اشنان کیا
بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہاکہ استری پرب کی کتھا شوک سے بھری ہوئی مین نے آپ کو سنائی۔
(موئلف سنسار مین سواے دکھ کے سکھ تو تھوڑا ہے جتنا زیادہ کٹمبھ ہوا تناہی زیادہ رنج دنیا دارون کو ہوتا
ہے لوگ اپنے بیٹے پوتون نواسون کو دیکھ کر ان کے بواہ آدک کارج کر کے بہت سکھ مانتے ہین پرنت دکھ
بھی اوتناہی ہوتا ہے ملنے بچھڑنے کا دکھ رشی - منی - آدک سب کو ہوتا ہے - سب جانتے ہین کہ یہان کا رہنا
چند روز ہے جو پیدا ہوا ایک دن اسکو مرنا ہے اسلیے اپنے پروار مین بہت موہ نہین کرنا چاہیے)۔

اتی سری رام کرشن مہابھارتے استری پرب۔ راجہ جدھشٹر اور دھوم رشی کا سب راجاؤن اور شور بیرون کا داہ کرم کر کے تلانجلی دینا۔ بارھوان ادھیاے

استری پرب سماپت ہوا

نام کتاب	قیمت
برج بلاس۔ بخط فارسی زبان بھاکھا۔	۱۰/
آستما پوجن	۶ پائی
ترجمہ بھونر گیت۔ از سور ساگر بزبان بھاشا۔	۷/
مخزن برہم گیان مسمیٰ بہ آئینہ مذہب ہنود۔	۳۲/۳/۹
کتھا ست نارائن مسمیٰ بہ مثنوی دافع عذاب	۶ پائی
کتھا ست نارائن منظوم۔ از جگناتھ سہائے	۹ پائی
ست نام بہار بندرابن۔ از رائے بندرابن جی	۱۲/
ترجمہ پوتھی جانکا بھرن۔ مترجمہ لالہ جگیوپال۔	۱/۶/۹
گیتا مہاتم و گنیش چوتھ۔ از منشی رام سہائے تمنا	۱/
مہا بھارت منظوم۔ از منشی طوطا رام شایان۔	۹/۶/۹
گو ربسواہ منظوم۔ از منشی رام سہائے تمنا لکھنوی	۳ پائی
سدا آمان چرتر منظوم۔ فارسی و اردو باتصویر از منشی جگناتھ سہائے۔	۶ پائی
رام گیتا منظوم۔ از منشی میوا لال تخلص بہ عاجز	۶ پائی
کتھا از سنگھ اوتار و چمن رکھیشر اوتار مرتبہ منشی نتھو لال صاحب بھارگو۔	۶ پائی
پرہلاد چرتر مسمیٰ بہ رہس پنج ادھیائی مترجمہ لالہ نبسی دھر مطبوعہ غیر۔	۶ پائی
جانکی بجے منظوم۔ از منشی شنکر دیال فرحت	۶ پائی
سیتا سو نمبر منظوم از بابو گرور نرائن۔	۲/
گیان چوسر۔ عجیب و غریب کھیل۔ گیان میں کا غذ خانے اور خریدار فی صدی کے لیے۔	۶ پائی
گیرت ساگر۔ مولفہ لالجی کایستھ۔	۵/
اننت کتھا۔ باتصویر از منشی رام تخلص بہار کے	۳ پائی
پرہلاد چرتر منظوم مترجمہ لالہ گردھاری لال کھتری	۱/
ترجمہ سدا امان چرتر منظوم مسمیٰ بہ منظومہ فرخ از منشی گردھاری لال کایستھ	۶ پائی
گجندر موکش منظوم از منشی جگناتھ خوشتر۔	۶ پائی

نام کتاب	قیمت
ست نام بھاشا۔ از منشی جیکرن۔	۳ پائی
شکست چالیسی۔ از منشی شنکر دیال فرحت۔	۳ پائی
امان پت و بجے۔ از منشی لالجی مل سوانح عمری	
سری پنڈت امان پت تیواری اجودھیا نواسی	۱/۶/۹
مجموعہ بدھان یعنی مدن کرجنٹیا شامل بھوجن کرن۔ گرو کرن۔ نت کرم بھر تری شتک و غیرہ از لالجی	۲/۶/۹
دیوی چرتر۔ مع قصائد مدحیہ جانکی چرتر و پرہلاد چرتر از لالہ مہابلی پرشاد۔	۱/
گیتا مہاتم۔ مترجمہ منشی لالجی۔	۱/۶/۹
پوتھی موکش گیان۔ از جگیوپال۔	۶ پائی
ہنومان چالیسا منظوم از بابو رام پرشاد لال	۶ پائی
ہنومان چالیسا منظوم از منشی رام سہائے تمنا	۶ پائی
رام لیلا۔ منظوم باتصویر از منشی رام سہائے تمنا۔	۱/۶/۹
بشن لیلا۔ منظوم باتصویر حسب مراتب بالا۔	۱/۶/۹
خیالات ماتادین۔ جسمیں خیال لاونی برہم گیان عجیب و غریب منظوم ہیں از لالہ ماتادین کایستھ لکھنوی۔	۶/
لاونی بنارسی۔ از کاشی گر بنارسی پرم ہنس جی۔	۳/۶/۹
سائین کے سو خیال معروف بہ چمنستان خیال گوہر مجموعہ خیال لاونی و ٹھمری و غیرہ از منشی گیندن لال حصہ اول	۶/
سائین کے سو خیال۔ حصہ دوم حسب مراتب بالا۔	۵/
سفر نامہ سری بدری ناتھ جاترا مصنفہ لالہ ہیش پرشاد	۱/۳/۹
اشٹوتر نور تن۔ از منشی رام سہائے تمنا۔	۶ پائی
مجموعہ صفات انسانی از منشی لالجی مل قوم کایستھ	۱/۶/۹
کلمات دین برہمو سماج۔	۱/۶/۹
طریقت عبادت۔ برہمو سماج۔	۱/
کالیست دھرم درپن۔ در اظہار برن و فرائض ذاتی کالیستان مترجمہ منشی لالجی کاکوردی۔	۵/
کاشف دقائق مذہب ہنود۔ از حکیم لچھمن لال	۱/

نام کتاب	قیمت
ہتوا پدیش - از منشی لالجی کاکوروی۔	۸/
لنگ پوران - بھاشا حرف بحرف ترجمہ ناگری بخط فارسی مترجمہ منشی سوامیدیال۔	۱۲/ ۶پ
بھگت مال مع فرہنگ از منشی تلسی رام۔	۱۲/ ۶پ
جوگ رتن مصنفہ سری مہنت ست گور سرن جی	۳/ ۹ پائی
پوتھی گیان پرکاش - اردو مصنفہ منشی گلزاری لال صاحب سابق ڈپٹی کلکٹر ملک روہیلکھنڈ۔	۲/ ۹ پائی
رکمنی منگل - اردو منظوم مصنفہ منشی چھدمی لال۔	۱/ ۹ پائی
نرسی لیلا اردو نظم از منشی چھدمی لال کایستھ بھٹناگر	۱/
جنم ساکھی - گرو نانک شاہ جسمین ست مہاتما بابا نانک شاہ کے چرتر پوترا دی انت تک سب ہین جنکو منشی سنگت پرشاد نے گرمکھی زبان سے اردو مین ترجمہ کیا۔	۱۰/ ۶پ
ایضاً - نارنجی۔	۸/ ۶پ
لالہ چندر کا مشتمل بر ترجمہ جالک نیت درپن ولربری شنک مولفہ مہیش لال سنگھ۔	۳/ ۹ پائی
منہاج السالکین ترجمہ جوگ بشسٹ مترجمہ مولانا ابوالحسن فریدآبادی مرحوم۔	عہ
گیان ساگر مصنفہ منشی گردھاری لال۔	۳/ ۹ پائی
گلدستہ معرفت مشتمل بر مضامین تصوف مولفہ برج موہن لال	۱/ ۹ پائی
بودھ پرکاش مع فرہنگ مصنفہ منشی شیودیال کایستھ بھٹناگر یہ برہمہ ندیا کی رچی کتاب۔	۵/
گلشن فیض ترجمہ بھوج پربند سار تذکرہ راجہ بھوج و نصائح مفید از لالہ نند کشوری لال۔	۳/
خلاصہ اتم پوران جسکو مہاتما بابا ہرپرکاش پرم ہنس نے نورتن زبان سے ترجمہ کیا۔	۱۲/ ۶پ
بارہ گھڑی ہت اوپدیش اردو نظم مصنفہ منشی چھدمی لال صاحب کایستھ بھٹناگر۔	۳ پائی

نام کتاب	قیمت
بارہ گھڑی بروزن بارہ گھڑی - دت لالجی صاحب اردو نظم مصنفہ منشی چھدمی لال صاحب کایستھ بھٹناگر	۶ پائی
بارہ گھڑی خلاصہ رامائن - اردو نظم منشی چھدمی لال صاحب کایستھ بھٹناگر۔	۳ پائی
جانکی بجے - اردو نظم از منشی چھدمی لال کایستھ بھٹناگر	۶ پائی
سرون کتھا - اردو نظم از منشی چھدمی لال کایستھ بھٹناگر۔	۳ پائی
دھرو لیلا - اردو نظم از منشی چھدمی لال کایستھ بھٹناگر۔	۱/
سوربر جیوران - بزبان بھاشا بخط اردو۔	۱/
بجرنگ ساٹھیکا - از منشی رام سہاے تمنا	۳ پائی
گنگا ساگر منظوم ترجمہ بھگت مال مترجمہ منشی دیبی پرشاد۔	۸/
خلاصہ ترجمہ بھاگوت پوران از منشی سکھ لال۔	۱/
ڈھوسی مہاتم - از پنڈت متھراپرشاد۔	۱/
فارسی کتب متعلقہ مذہب اہل ہنود	
رامائن مسیحی مصنفہ شاعر یکتا المتخلص بہ مسیح جو کہ نورالدین جہانگیر بادشاہ کے عہد مین تصنیف ہوئی عجیب دلچسپ کتاب ہے۔	۱۲/ ۶پ
سفر نگ ست سئی ملقب بہ خیابان عشق مترجمہ جوشی انندی لال صاحب شرما تحصیلدار رگینہ لچھمن گڈھ	
راج الور بزبان فارسی و ریختہ منتخب دوہا ہای بہاری ست سئی	۱۰/
مہابھارت مصنفہ فیضی کامل۔	۸/
امر پرکاش رامائن - از منشی امر سنگھ بعبارت سلیس و لطیف	۱۴/
مجموعہ بیدانت سار - چہار رسالہ رسالہ منشاراوالمحقر خلاصہ جوگ بشسٹ رسالہ اطوار در حل اسرار رسالہ رام گیتا مثنوی چندر بھان۔	۴/
رامائن بالمیکی منظوم از منشی امانت راے معروف	۸/
برج بلاس مسمی بہ مظہر حسن اساس کاغذ سفید	۵/
نرگسستان - ترجمہ رامائن از استاد مرزا بیدل	۳/ ۶ پائی